السنن الکبریٰ بیہقی

مؤلف

امام ابوبکر احمد بن حسین البیہقی

مکتبہ رحمانیہ

سُنن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکُبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

الامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مُترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد دہم

حدیث: ۱۵۶۰۵ ——— ۱۷۷۰۰

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لعل ستار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کِتَابُ الرِّضَاعِ
رضاعت کا بیان

- رضاعت سے وہی حرام ہوتا ہے جو پیدائش سے حرام ہوتا ہے اور ساتھ ہی دودھ حرام ہے ۲۳
- پانچ گھونٹ سے کم پینے میں حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوتی ۳۰
- رضاعت کا قلیل ہو یا زیادہ یہ حرمت کو ثابت کرتا ہے ۳۷
- بڑے کی رضاعت کا بیان ۳۹
- رضاعت دو سالوں کے ساتھ خاص ہے ۴۷
- رضاعت کے بارے میں عورتوں کی گواہی کا بیان ۴۹
- دودھ چھڑانے کے وقت چیخنے کا بیان ۵۲
- دودھ تشبیہ پیدا کرتا ہے ۵۳
- حالت رضاعت میں عورت سے جماع کرنے کا بیان ۵۴
- دودھ پیتے بچے کو وہاں منع ہے ۵۶

کِتَابُ النَّفَقَةِ
اخراجات کی کتاب

- بیوی کے لیے خرچے کے وجوب کا بیان ۵۷
- اپنے اہل پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان ۶۰
- آدمی کا اپنے اہل کے لیے ایک سال کی خوراک جمع کرنے کا بیان ۶۲

⊛ باب ”وسعت والے اپنی وسعت خرچ کریں اور جن لوگوں پر رزق تنگ کر دیا گیا ہو وہ اس میں سے خرچ کریں جو ان کو اللہ نے دیا ہے“ ۶۳
⊛ اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کا خرچ نہیں پاتا ۶۶
⊛ طلاق بتہ والی حاملہ کے لیے نفقہ کا بیان ۶۸
⊛ جو کہتا ہے اس کے لیے خرچ ہے ۷۶

قریبی رشتے داروں پر خرچہ کے تمام ابواب کا بیان

⊛ اولاد پر خرچ کرنے کا بیان ۷۹
⊛ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ”اور وارث پر اسی کی طرح ہے کا بیان“ ۸۱
⊛ والدین کے خرچے کا بیان ۸۲
⊛ والدین میں سے اچھے سلوک کا زیادہ حق دار کون ہے ۸۸
⊛ جب والدین جدا ہو جائیں اور وہ دونوں ایک ہی بستی میں ہوں تو والدہ بچے کی زیادہ حق دار ہے جب تک وہ شادی نہ کرے ۸۹
⊛ جب ماں دوسری شادی کر لے تو اس کا بچے کی پرورش سے حق ساقط ہو جاتا ہے اور وہ بچے کی نانی کی طرف منتقل ہو جائے گا ۹۱
⊛ خالہ عصبہ رشتہ داروں سے بچے کی زیادہ حق دار ہے ۹۳

غلاموں کے خرچے کا بیان

⊛ مالک پر غلاموں کے خرچے، ان کے کھانے اور کپڑے کا بیان ۹۷
⊛ مالک جو کھائے غلام کو بھی ویسا ہی کھلائے اور جو پہنے غلام کو بھی ویسا ہی پہنائے ۹۸
⊛ مالک اپنے اس غلام کو جو اس کے لیے کھانا بنائے کیا دے ۱۰۱
⊛ غلام کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دی جائے ۱۰۲
⊛ لونڈی سے کمائی کرانا منوع ہے ہاں اگر کوئی بہتر کام ہو تو ٹھیک ہے ۱۰۲
⊛ غلام کے محاجہ کا بیان جب اس کی کچھ کمائی ہو ۱۰۳
⊛ زانیہ کی کمائی حرام ہے ۱۰۴
⊛ جو غلام کو مارے یا اس کے ساتھ برا سلوک کرے یا اس پر تہمت لگائے اس پر وعید کا بیان ۱۰۵

- غلاموں کو ادب سکھانے اور ان پر حد قائم کرنے کا بیان ۱۰۸
- جب ادب سکھلانے یا حدود کے لیے مارا جائے تو چہرہ پر مارنے سے بچے ۱۰۹
- جو غلام اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اس کی فضیلت کا بیان ۱۱۰
- غلام کو اس کے گھر والوں کے خلاف اکسانے پر سختی کا بیان ۱۱۳
- جانوروں کے خرچ کا بیان ۱۱۳
- جانوروں کا دودھ دوہنے کا بیان ۱۱۵

قتل کی حرمت کے ابواب کا مجموعہ اور کس پر قصاص واجب ہے اور کس پر نہیں

- قتل کی حرمت قرآن میں ہے ۱۱۷
- بچوں کو قتل کرنے کا بیان ۱۲۵
- قتل کی حرمت سنت رسول سے ثابت ہے ۱۲۷
- کسی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے اور اگر مسجد اور بازار سے اسلحہ لے کر گزرے تو اس کی نوک کو سامنے نہ کرے ... ۱۳۷
- خودکشی کی مذمت کا بیان ۱۳۹
- قتل عمد میں قصاص واجب ہے ۱۴۰
- قاتل پر ہی قصاص واجب ہے اس کی جگہ کسی دوسرے کو قتل نہیں کیا جائے گا ۱۴۳
- عورت کے بدلے قاتل مرد کو بھی قتل کیا جائے گا ۱۵۰
- اختلاف دین کی صورت میں قصاص نہیں ہوگا ۱۵۱
- ایسی روایت ضعیف ہے جن میں کافر کے بدلے مومن کو قتل کرنے کا ذکر ہے اور اس بارے میں صحابہ کرام کی رائے ۱۵۵
- اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایات ۱۵۹
- اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایات ۱۶۱
- اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایات ۱۶۲
- غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہیں کیا جائے گا ۱۶۳
- اس شخص کا حکم جو اپنے غلام کو قتل کردے یا اس کا مثلہ کرے ۱۶۵
- اگر کوئی غلام قتل کیا جائے تو اس کی مکمل قیمت ادا کرنا ضروری ہے ۱۶۹

- اگر غلام کسی آزاد شخص کو قتل کر دے ۱۷۰
- غلام غلام کو قتل کر دے تو ۱۷۱
- اگر کوئی اپنے بیٹے کو قتل کر دے ۱۷۱
- مردوں اور عورتوں کے درمیان قصاص اور غلاموں اور لونڈیوں کے درمیان قصاص ہے ۱۷۳
- اگر بہت سے لوگ مل کر ایک شخص کو قتل کریں ۱۷۵
- دو یا زیادہ آدمی مل کر ایک آدمی کا ہاتھ کاٹ دیں ۱۷۸
- قتل میں کس پر قصاص ہے اور کس پر نہیں ۱۷۸

قتل عمد اور شبہ عمد کے ابواب کا مجموعہ

- قتل عمد تلوار یا چھری یا وہ چیز جس کی دھار پھاڑ دے سے ہوتا ہے ۱۷۹
- قتل عمد پتھر وغیرہ اور ہر اس چیز سے ہوتا ہے جس سے غالب گمان یہ ہو کہ اس سے مارنے کے بعد نہیں بچے گا ۱۸۰
- شبہ العمد کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آدمی ہلکا عصا یا کوڑے یا ایسی چیز سے مارے کہ جس سے غالب گمان یہ ہے کہ اس سے قتل نہیں ہوتا ۱۸۴
- اگر کوئی کسی کو زہر پلا دے ۱۸۸
- جب کسی کو کوئی قتل کر دے تو اس کو قصاص دیا جائے گا ۱۹۱
- امام کے قتل کرنے اور زخمی کرنے کا بیان ۱۹۴
- اگر مالک اپنے غلام سے قتل کروائے ۲۰۰
- کوئی شخص کسی کو اپنے پاس قید میں رکھے تاکہ دوسرا شخص اسے قتل کر دے ۲۰۰
- قصاص میں اختیار کا بیان ۲۰۱
- قتل عمد میں قصاص ہی ہے اور دیت تب ہے جب ولی المقتول عفو سے کام لے ۲۰۷
- جو دیت لے کر پھر قتل کرے اس کا بیان ۲۰۷
- قصاص سے درگزر کی ترغیب دینے کا بیان ۲۰۸
- جس سے قصاص معاف کر دیا جائے تو پھر اس پر کوئی سزا نہیں ہے چاہے وہ خون سے معافی ہو یا زخم سے ۲۱۳
- باب ۲۱۴
- اولیاء کی معافی کے بعد دھوکے سے قتل کیا جائے اس کا بیان ۲۱۵

خون اور دیت کی میراث کا بیان ... ۲۱۷
بڑوں کے لیے جائز ہے کہ وہ چھوٹوں کے بالغ ہونے سے پہلے قصاص لیں ... ۲۱۹
اگر بعض ولی قصاص معاف کر دیں اور بعض نہ کریں ... ۲۲۰

تلوار کے ساتھ قصاص لینے کے ابواب کا مجموعہ

امام ولی المقتول سے قاتل کی معافی کے لیے کوشش کرنے کے بارے میں ... ۲۲۲
امام ایسی تلوار سے قتل کروائے جو تیز دھار ہو نہ اسے عذاب میں مبتلا کرے اور نہ اس کا مثلہ کرے ... ۲۲۳
ولی امام کے حکم کے بغیر قصاص نہ لے ... ۲۲۴
اگر بچہ جان بوجھ کر قتل کر دے ... ۲۲۵
اگر کوئی کسی کو اپنے والد کا قاتل سمجھ کر قتل کر دے ... ۲۲۶
تلوار کے بغیر میں قصاص لینا ... ۲۲۷
وہ روایت جس میں ہے کہ قصاص صرف لوہے کے ساتھ لیا جائے ... ۲۲۸

قتل کے علاوہ میں قصاص کا بیان

جن چیزوں میں قصاص نہیں ہے ... ۲۳۲
زخمی اور کاٹے ہوئے کے قصاص میں کچھ انتظار کر لیا جائے ... ۲۳۳
اگر کوئی شخص زخم کے قصاص میں مر جاتا ہے تو؟ ... ۲۳۷

كِتَابُ الدِّيَاتِ

قتل عمد یا شبہ العمد میں دیت کے اونٹوں کی عمروں کا بیان ... ۲۳۸
۴۰ کے ساتھ باقی ۶۰ ساٹھ اونٹوں کی صفات کیا ہونی چاہئیں ... ۲۳۹
شبہ العمد قتل میں عاقلہ پر وجوب دیت کا بیان ... ۲۴۲
دیت کی قسط مقرر کرنے کا بیان ... ۲۴۲
دیت مغلظہ جو قتل خطاء میں ہو حرمت والے مہینے اور شہر میں ہو اور کسی ذی رحم کو قتل کیا ہو ... ۲۴۳
قتل عمد میں جب دیت لی جائے قصاص معاف کر دیا جائے تو اونٹوں کی عمر کیا ہو اور اسے قاتل کے مال پر محمول

کیا جائے ۲۴۵

قتل خطاء میں اونٹوں کی عمر اور انکی قیمت اور زخم میں دیت وغیرہ کا بیان

- نفس کی دیت کا بیان ۲۴۶
- قتل خطاء میں اونٹوں کی عمر کا بیان ۲۴۹
- عمروں اور صفات کے اختلاف کے لحاظ سے ان جانوروں کی پانچ نہیں چار اقسام ہیں ۲۵۰
- جو پانچ قسمیں بناتے ہیں اور پانچویں قسم بنی مخاض کو بناتے ہیں بنی لبون کو نہیں ۲۵۲
- اگر اونٹوں کی قلت ہو تو؟ ۲۵۶
- دیت سے بدل کا اندازہ لگانا بارہ ہزار درہم ایک ہزار دینار کے ساتھ ان کے قول کے مطابق ہے جو انہیں اصل بناتے ہیں ۲۶۰
- گذشتہ روایات کے علاوہ حضرت عمر و عثمان سے دیت کے بارے میں جو منقول ہے ۲۶۲

قتل کے علاوہ میں دیات کا بیان

- واضح زخم کے تاوان کا بیان ۲۶۶
- ہڈی توڑنے کی دیت کا بیان ۲۶۸
- سر کے زخم کا بیان ۲۶۸
- سر کے اس زخم کا بیان جس میں ہڈی واضح ہو جائے ۲۶۹
- اس زخم کی دیت جو واضح نہ ہو یعنی اس میں ہڈی وغیرہ نظر نہ آئے ۲۷۰
- زخم اور ان کے درجات کا بیان ۲۷۲
- پیٹ کے زخم کا بیان ۲۷۳
- کانوں کی دیت کا بیان ۲۷۴
- کان کی دیت کا بیان ۲۷۵
- اگر زخم سے کسی کی عقل زائل ہو جائے اس کا بیان ۲۷۶
- آنکھوں کی دیت کا بیان ۲۷۸
- اگر کسی کی قوت بصارت زائل نہ ہو کم ہو جائے اس کا بیان ۲۷۸
- آنکھوں کی پلکوں کی دیت کا بیان ۲۷۹

- ناک کی دیت کا بیان ۲۷۹
- ہونٹوں کی دیت کا بیان ۲۸۱
- زبان کی دیت کا بیان ۲۸۲
- دانتوں کی دیت کا بیان ۲۸۳
- دانت سارے برابر ہیں ۲۸۵
- جب دانت پر مارا جائے اور وہ سیاہ ہو جائے اور اس کا فائدہ ختم ہو جائے ۲۸۷
- ہاتھوں، ٹانگوں اور انگلیوں کی دیت کا بیان ۲۸۸
- تمام انگلیاں برابر ہیں ۲۸۹
- اگر صحیح کانے کی آنکھ یا کانا صحیح کی آنکھ میں مار دے ۲۹۳
- پیٹھ کے توڑنے کا حکم ۲۹۵
- عورت کی دیت کا بیان ۲۹۶
- عورت کے زخموں کا بیان ۲۹۷
- عورت کے پستانوں کی دیت کا بیان ۳۰۰
- عضو تناسل اور خصیتین کی دیت کا بیان ۳۰۱
- اگر بہت سارے زخم اکٹھے لگ جائیں تو ان کی دیت کا بیان ۳۰۳
- اگر آنکھ پھوٹ جائے اور ہاتھ شل ہو جائے تو اس میں دیت ۳۰۳
- دو جبڑوں داڑھی والی ہڈی اور سر کی دیت کا بیان ۳۰۴
- ہنسلی کی ہڈی اور پسلی کی دیت کا بیان ۳۰۵
- بازو اور پنڈلی کے توڑنے کی دیت کا بیان ۳۰۶
- زخموں کی دیت کا بیان ۳۰۷
- غلام کے زخم کی دیت کا بیان ۳۱۲
- عاقلہ قتل عمد کے، غلام کے اور صلح کے ضامن نہیں ہوں گے اور نہ اعتراف کے ۳۱۴
- غریبوں کے غلام سے جرم کا بیان ۳۱۵
- عاقلہ رشتے داروں کا بیان ۳۱۶
- وہ کون سے عاقلہ "عصبہ" رشتہ دار ہیں جن پر چٹی ہوتی ہے ۳۱۸

- جو دیوان میں ہے اور جس میں عاقلہ سے کچھ نہیں ہے برابر ہے ۳۲۰
- فقیر کی دیت کا بیان ۳۲۱
- عاقلہ رشتے دار کس چیز کے ضامن ہیں ۳۲۲
- عاقلہ رشتے داروں پر دیت میں قسط مقرر کرنے کا بیان ۳۲۴
- جو اپنے آپ پر جرم کرے اس کی دیت کے ضامن عاقلہ نہیں ۳۲۴
- اس کا بیان جو وارد ہوا ہے "کنواں کا رائیگاں ہے اور معدنیات کا رائیگاں ہے" ۳۲۵
- نومولود کی دیت کا بیان ۳۳۰
- بچے میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر یا فلاں فلاں قسم کی بکریاں مراد ہیں اور یہ محفوظ نہیں ہے ۳۳۵
- جنین وغیرہ کے کفارے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ﴾ [النساء ۹۲] ۳۳۷
- بعض فقہاء سے جرمانہ کی مقدار کے بارے جو منقول ہے ۳۳۸
- لونڈی کے جنین کی دیت اس کی ماں کی دیت کا عشر ہے اور اس میں مذکر و مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہے ۳۳۹

کِتَابُ الْقَسَامَةِ

- قسامت کی اصل اور اس میں ابتدا کے بارے میں بات کو گھما پھرا کر کرنے کے بارے میں مدعی کی قسم کے ساتھ ۳۴۰
- اگر کوئی مقتول دو بستیوں کے درمیان ملے تو کیا کریں گے اور یہ صحیح نہیں ہے ۳۵۱
- قتل میں قسامہ کا بیان ۳۵۲
- قسامہ کے ساتھ قصاص کو چھوڑنے کا بیان ۳۵۴
- جاہلیت کے قسامہ کا بیان ۳۵۸
- باب ۳۶۱

کفارہ قتل کے ابواب کا مجموعہ

- قتل خطاء کی اقسام میں وجوب کفارہ کا بیان ۳۶۱
- دار الحرب کے علاوہ میں مشرکین سے لڑتے ہوئے غلطی سے یا اس کو اپنا دشمن سمجھتے ہوئے مسلمان کسی مسلمان کو قتل کر دیں اس کا بیان ۳۶۳

قتل عمد میں کفارہ کا بیان ۳۶۶
اس آدمی کے گناہ کا بیان جو کسی ذمی کو ناحق قتل کردے ۳۶۷
قاتل وارث نہیں ہوگا ۳۶۸
دیت کی میراث کا بیان ۳۶۹
جرم پر گواہی دینے کا بیان ۳۷۰

جادوگر میں حکم کا بیان

ان کا بیان جو کہتے ہیں کہ جادو کی حقیقت ہے ۳۷۱
جادوگر کے کفر کا بیان اگرچہ وہ صریح کفریہ الفاظ کے ساتھ جادو نہ بھی کرے اور اسے قتل کرنے کا بیان ۳۷۳
جادوگر اگر توبہ کرلے تو اس کا خون معاف ہے ۳۷۵
جس کا جادو کفر نہ ہو اور اس سے کسی کو قتل نہ کیا ہو تو اسے بھی قتل نہیں کیا جائے گا ۳۷۸
کہانت اور کاہن کے پاس آنے سے نہی کا بیان ۳۷۹
علم نجوم حاصل کرنے کی کراہت کا بیان ۳۸۱
پرندوں کی بولی اور پرندوں اور زمین پر خط کھینچ کر برا شگون لینے کا بیان ۳۸۱
جو بغیر علم کے علاج کرے اور مریض کو مار دے یا کوئی اور نقصان پہنچا دے ۳۸۵

کِتَابُ قتال اهل البغی

باغیوں سے قتال کا بیان

حکمرانوں کے احکام کا بیان

ائمہ قریش سے ہی ہوں گے ۳۸۹
ایک ہی وقت میں دو امام صحیح نہیں ۳۹۴
بیعت کی کیفیت کا بیان ۳۹۹
عورتوں سے بیعت کس طرح لی جائے ۴۰۲
بچے کے بیعت ہونے کا بیان ۴۰۳
خلافت طلب کرنے کا بیان ۴۰۴

- صلاحیت والوں کے درمیان مجلس شوریٰ مقرر کرنے کا بیان ۴۰۸
- اگر امام اپنے بعد کسی کو خلافت کا اہل سمجھے تو اس کے بارے میں تنبیہ کر دے ۴۱۲
- اگر نائب امیر غیر قریشی ہو تو وہ صاحب امر ہے ۴۱۹
- امام یا اس کے نائب کی ہر حال میں اطاعت واجب ہے جب تک کہ وہ کسی معصیت کا حکم نہ دے ۴۲۲
- جماعت کو لازم پکڑنے کی ترغیب اور اس شخص کے لیے وعید جو فرمانبرداری سے ہاتھ کھینچے ۴۲۴
- امام کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس پر صبر کرنے اور اس کے منکر امور کا دل سے انکار کرنے کے خلاف اور اس پر خروج نہ کرنے کا بیان ۴۲۷
- نیک اور بد کو دھوکا دینے والے کے گناہ کا بیان ۴۳۲
- امیر جس میں وہ امیر بنا ہے انصاف کرے، رعایہ کے لیے خیر خواہی اور رحمت اور شفقت کا جذبہ رکھے اور ان سے درگزر کرے جب تک حد کو نہ پہنچیں ۴۳۴
- عادل امام کی فضیلت کا بیان ۴۳۸
- خیر خواہی اللہ کے لیے اور اس کی کتاب کے لیے اور اس کے رسول اور ائمۂ مسلمین کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے ہے اور رعایا پر واجب کہ وہ اپنے عادل امیر کی عزت کریں ۴۴۱
- امیر کی تعریف مکروہ ہے جب اس کے پاس سے نکلے یا اس کے علاوہ ۴۴۴
- بادشاہ اور دیگر کے پاس زبان کی حفاظت کرنے کا بیان ۴۴۴
- اس شخص کے گناہ کا بیان جو بادشاہ وقت کو لوگوں کے بارے میں غلط باتیں بتاتا ہے جو انھوں نے نہیں کی ہوتیں ۴۴۸
- سلطان کے ذمے ہے کہ وہ لوگوں کو چغل خوری سے روکے اور چغل خور کی بات کو قبول نہ کرے ۴۴۹
- سفارش کرنے اور مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کرنے کے اجر کا بیان ۴۵۱
- سلطان پر لازم ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے ۴۵۳
- باغیوں اور خوارج سے قتال کا بیان ۴۵۴
- باغیوں کے اسلام سے خارج نہ ہونے کی دلیل ۴۶۴
- باغیوں سے قتال میں جو مال فوت ہو جائے خون ہو جائے، یا زخم پہنچے تو اس میں مطالبہ نہیں ہے ۴۷۰
- مرتدین کی پہلی قسم سے قتال کا بیان نبی ﷺ کے بعد ۴۷۱
- نبی ﷺ کے بعد مرتد کی دوسری قسم سے جہاد کا حکم ۴۷۴
- خوارج سے لڑائی اس وقت تک شروع نہیں کرنی جب تک ان کے اعتراض کو نہ سن لیا جائے پھر انھیں لوٹ آنے کا کہا

جائے گا اگر نہ مانیں تو پھر جنگ کا اعلان کرنا ہے ۴۷۹
⊛ اگر باغی بھاگ جائیں تو نہ ان کا پیچھا کیا جائے، نہ ہی قیدیوں کو قتل کیا جائے، نہ ان کے زخمی کو مارا جائے اور ان کے مال سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا جائے ۴۸۷
⊛ اس شخص کا بیان جو کسی مسلمان کو حیلے سے قتل کر دے یا جماعت کسی ایک مسلمان کو قتل کر دے تو ان پر قصاص ہے ۴۹۱
⊛ جو کہتے ہیں کہ اگر مرتدین جنگ میں کسی مسلمان کو قتل کر دیں اور وہ اسے روکنے والے ہوں، پھر توبہ کر لیں تو انہیں قتل نہیں کیا جائے گا ۴۹۳
⊛ جو کہتے ہیں خون کا بدلہ لیا جائے گا ۴۹۳
⊛ اس قوم کا بیان جو خوارج کی رائے کو ظاہر اور ان سے قتال کو حلال نہیں سمجھتے ۴۹۴
⊛ اگر خوارج لوگوں کی جماعت سے علیحدہ رہیں اور ان کے والی کو قتل کریں امام عادل کی جہت سے قبل اس کے کہ وہ اپنا امام مقرر کریں اور اس کے حکم کے علاوہ کسی اور حکم کا اعتقاد رکھتے ہوئے تو اس میں قصاص ہے ۴۹۶
⊛ اگر باغی جب کسی علاقے پر قابض ہوں اور وہاں سے صدقات لیتے ہوں اور وہاں پر حدود کا قیام بھی کرتے ہوں تو ان پر زیادتی نہ کی جائے ۴۹۷
⊛ باغیوں کا مقتول غسل بھی دیا جائے گا اور اس پر نماز بھی پڑھی جائے گی ۴۹۷
⊛ باغیوں کی تلوار سے معرکہ میں جو مقتول ہوا اہل العدل میں سے اسے نہ غسل دیا جائے نہ اس پر نماز پڑھی جائے ایک قول کے مطابق ۴۹۸
⊛ اہل عدل کے لیے مکروہ ہے کہ وہ باغیوں میں سے کسی ذی رحم کو جان بوجھ کر قتل کرے ۴۹۹
⊛ اگر کوئی عادل باغی کو یا باغی عادل کو قتل کر دے اور وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں تو انہیں وراثت نہیں ملے گی باقی ورثاء کو ملے گی ۵۰۰
⊛ جو اپنے مال، اہل اور اپنی اور اپنے دین کی حفاظت میں قتل ہوا وہ شہید ہے ۵۰۰
⊛ باغیوں سے لڑنے میں اختلاف کے کا بیان ۵۰۱
⊛ تفرقہ کی صورت میں قتال کی ممانعت اور وہ جو تفرقہ کے ڈر سے باغیوں سے قتال نہیں کرتا ۵۰۷
⊛ مسلمان مرد اور عورت آزاد یا غلام امن دینے میں برابر ہیں ۵۱۷

كِتَابُ الْمُرْتَدِّ

مرتد کا بیان

۞ جو اسلام سے پھر جائے اس کے قتل کا بیان ۵۱۹
۞ زندیق یا کوئی اور جب اسلام کی طرف لوٹ آئے تو اس کا خون حرام ہے ۵۲۲
۞ ایمان کے اقرار کا بیان ۵۲۷
۞ جو عورت یا مرد اسلام سے مرتد ہو جائے اور ثابت بھی ہو جائے تو اسے قتل کر دو ۵۲۷
۞ اگر غلام مرتد ہو جائے ۵۴۲
۞ مرتد سے توبہ کا کہا جائے گا اگر نہیں کرتا تو قتل کر دیا جائے گا ۵۴۳
۞ جو کہتے ہیں کہ اسے تین دن تک قید رکھا جائے گا ۵۴۷
۞ جو کہتے ہیں تین مرتبہ توبہ کا کہا جائے گا اگر چوتھی مرتبہ مرتد ہو جائے تو قتل کیا جائے گا ۵۴۸
۞ اگر مرتد حالت ارتداد ہی میں مرجائے یا قتل کر دیا جائے تو اس کے مال کا حکم ۵۴۹
۞ مرتدین کی اولاد کو غلام بنانے کا بیان ۵۵۰
۞ جس کو زبردستی مرتد بنایا جائے ۵۵۱

كِتَابُ الْحُدُوْدِ

حدود کا بیان

۞ حدود کے نزول سے پہلے معاصی پر سزائیں ۵۵۳
۞ سبیل سے مراد کنوارے زانیوں کے لیے کوڑے اور شادی شدہ کے لیے رجم ہے ۵۵۶
۞ سو کوڑے آزاد غیر شادی شدہ کے لیے ہیں، شادی شدہ کے لیے نہیں اور رجم شادی شدہ آزاد کے لیے ہے ۵۶۰
۞ احصان کی شرائط کا بیان ۵۶۳
۞ جو کہتے ہیں کہ جو شرک کرتا ہے وہ محصن نہیں ہے ۵۶۹
۞ لونڈی آزاد کو محصن بنا سکتی ہے ۵۷۱
۞ اس شخص کا بیان جس نے شادی کی لیکن اپنی بیوی کو چھوا تک نہیں، پھر اس سے زنا ہو گیا ۵۷۱
۞ جس کو کوڑوں کی سزا مل چکی ہو، پھر پتہ چلے کہ یہ تو شادی شدہ ہے ۵۷۳

- رجم کیا ہوا غسل بھی دیا جائے گا، اس پر نماز بھی پڑھی جائے گی پھر دفن بھی کیا جائے گا ۵۷۳
- جو اجازت دیتے ہیں کہ رجم کرنے کے لیے امام اور گواہوں کا حاضر ہونا ضروری نہیں ۵۷۶
- جو اعتبار کرتے ہیں کہ گواہ اور امام دونوں حاضر ہوں۔ اگر اعتراف کی وجہ سے زنا ثابت ہوا ہے تو امام رجم کی ابتدا کرے اگر گواہی سے ثابت ہوا ہے تو سب سے پہلے گواہ رجم کریں ۵۷۹
- رجم کی جانے والی عورت ہو یا مرد اسے زمین میں گاڑا جائے ۵۸۰
- غیر شادی شدہ کو جلاوطن کرنے کا بیان ۵۸۳
- ہیجڑوں کو جلاوطن کرنے کا بیان ۵۸۷
- جو زنا کا اعتراف کرلے چاہے ایک مرتبہ اور اس پر ثابت بھی ہو جائے تو اس پر حد ہے ۵۸۹
- جو کہتے ہیں کہ جب تک چار مرتبہ اقرار نہ کرے حد قائم نہیں کی جائے گی ۵۹۰
- اگر معترف بالزنا اپنے اقرار سے پھر جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے ۵۹۵
- اگر آدمی زنا کا اقرار کرلے اور عورت انکار کردے ۵۹۶
- حاملہ اور سخت بیمار سخت گرمی کے دن یا سخت سردی میں یا دوسرے تلف کے اسباب ہوں تو اس وقت حد قائم نہ کی جائے ۵۹۷
- حاملہ پر حد قائم نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ وضع حمل نہ کردے اور اس کے بچے کی کفالت کی جائے گی ۵۹۸
- اگر کسی میں کوئی پیدائشی نقص بیماری کی وجہ سے نہیں تو اس پر حد ہے ۵۹۹
- زنا میں گواہیوں کا بیان ۶۰۰
- گواہوں کے موقف کا بیان جس سے زنا ثابت ہو ۶۰۱
- لواطت اور جانوروں سے بدفعلی کی حرمت کا بیان اور اس پر اجماع ہے ۶۰۲
- لوطی کی حد کا بیان ۶۰۳
- جو جانور کے ساتھ بدفعلی کرے ۶۰۷
- زنا کے گواہ اگر چار پورے نہ ہوں ۶۰۹
- اگر تمام گواہ ایک گواہی پر اکٹھے نہ ہوں تو مشہود کو حد نہیں لگے گی ۶۱۰
- اگر کوئی عورت سے زبردستی زنا کرے ۶۱۱
- اس شخص کا بیان جو حرمت کے علم کے باوجود اپنی محرم یا شادی شدہ یا اس پر واقع ہو گیا جو عدت میں ہو ۶۱۳
- شبہات کی وجہ سے حدود کو ساقط کرنے کا بیان ۶۱۵
- جو اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کرلے ۶۱۸

- جو کوئی ایسا گناہ کر دے جس میں حد تو نہیں ہے پھر وہ توبہ کرلے اور فتویٰ طلب کرنے آ جائے ۶۲۳
- غلاموں کی حد کا بیان ۶۲۵
- غلام کی جلا وطنی کا بیان ۶۲۹
- اپنی لونڈی کو حد لگانا جب وہ زنا کرے ۶۳۰
- ذمیوں کی حد کا بیان اور جو کہتے ہیں کہ اس میں امام کو اختیار ہے کہ وہ منزل من اللہ کے ساتھ فیصلہ فرمائے یا نہ فرمائے اور جو کہتے ہیں کہ اس میں امام کو کوئی اختیار نہیں ہے ۶۳۳
- ان کے درمیان کتاب اللہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کی دلیل سابقہ دلائل کے علاوہ جو ہم ذکر کر چکے ہیں ۶۴۲

قذف (تہمت لگانے) کے ابواب کا مجموعہ

- قذف کی حرمت کا بیان ۶۴۳
- غلاموں پر بھی تہمت لگانا حرام ہے اگرچہ دنیا میں مالک پر حد نہیں لگے گی ۶۴۴
- پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی حد کا بیان ۶۴۴
- اگر غلام آزاد پر تہمت لگائے ۶۴۶
- حد قذف صرف صریح تہمت میں ہے ۶۴۷
- تعریض میں حد لگانے کا بیان ۶۴۸
- جو تہمت نہ لگائے صرف گالی دے ۶۴۹
- جو کسی آدمی کو اسی کی بیوی کے ساتھ زنا کی تہمت لگائے ۶۵۰

كِتَابُ السَّرِقَةِ
چوری کا بیان

چوری میں ہاتھ کاٹنے کے ابواب کا مجموعہ

- ہاتھ کا کاٹنا کب واجب ہوگا ۶۵۲
- ڈھال کی قیمت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان اور صحیح اور غیر صحیح کا فرق ۶۵۷
- صحابہ سے جو منقول ہے کہ اس میں ہاتھ کاٹا جائے ۶۶۱
- ترکھانے میں ہاتھ کاٹنے کا بیان ۶۶۲

ہر وہ مال جس کی قیمت ربع دینار کو پہنچ جائے اس میں ہاتھ کٹے گا ۶۶۶
کون سی عمر میں مرد و عورت بالغ ہوتے ہیں اور ان پر حد لگتی ہے ۶۶۹
پاگل کا حکم جب وہ پہنچ جائے حد کو ۶۷۰
کون سی چیز حفاظت میں ہے اور کون سی نہیں ۶۷۲
اس چور کا بیان جس کو چوری شدہ مال ہبہ کر دیا جائے ۶۷۵
چھوٹے غلام کو محفوظ جگہ سے چوری کرنے والے کا حکم ۶۷۷
بھاگنے والے غلام کا بیان جب وہ چوری کرے ۶۷۸
جیب کترے کا ہاتھ کاٹا جائے گا ۶۸۰
کفن چور جب تمام قبر سے کفن نکالے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا ۶۸۰

چوری میں ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کے ابواب کا مجموعہ

چور جب پہلی مرتبہ چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ گٹے سے کاٹا جائے گا پھر اس کو آگ سے داغا جائے ۶۸۲
چور جب دوسری یا تیسری یا چوتھی مرتبہ چوری کرلے ۶۸۶
ہاتھ کاٹ کر گردن میں لٹکانے کا بیان ۶۹۱
چوری کا اقرار اور اس سے رجوع کرنے کا بیان ۶۹۳
غلام کے اقرار کے ساتھ اس کا ہاتھ کاٹنے کا بیان ۶۹۴
چوری کرنے والے کے تاوان کا بیان ۶۹۵
دگنی چٹی کا بیان ۶۹۷
چٹی کے نہ بڑھانے پر استدلال کا بیان ۶۹۸

جن صورتوں میں قطع ید نہ ہوگا

چھیننے پر، ڈاکے پر اور خیانت پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا ۶۹۹
جو غلام اپنے مالک کی چوری کرے ۷۰۳
اگر غلام اپنے مالک کی بیوی کے مال سے چوری کرے ۷۰۳
اگر کوئی بیت المال سے چوری کرے ۷۰۴
ڈاکوؤں کا بیان ۷۰۵

جو توبہ کرے اسے قتل نہیں کیا جائے گا ۷۰۹
ڈاکوؤں کا توبہ کرنا ۷۰۹
جو کہتے ہیں کہ توبہ کے ساتھ اللہ کی حدود ساقط ہو جاتی ہیں آیت محاربہ پر قیاس کرتے ہوئے ۷۱۱

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ وَالْحَدِّ فِيهِ
مشروبات اور ان میں حد کا بیان

شراب کی حرمت کا بیان ۷۱۳
شراب کے عادی پر سختی کا بیان ۷۲۱
اس شخص کی وعید جو بچے کو شراب پلائے ۷۲۲
شراب کی تفسیر اور اس کے نزول حرمت کا بیان ۷۲۲
نشہ آور چیز کو پکا لینے سے اصل نام اور حرمت سے خارج نہیں ہوتی جب تک اس میں نشہ باقی رہے ۷۳۰
جس کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے ۷۳۷
جو حجت پکڑتے ہیں اور نشہ آور میں اس مقدار کی اجازت دیتے ہیں کہ جس سے نشہ پیدا نہ ہو اور اس کا جواب ۷۳۹
اس نبیذ کی حقیقت جسے نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام ؓ پیا کرتے تھے انس بن مالک وغیرہ کی حدیث کے مطابق ۷۴۳
نبیذ کے گاڑھے پن کو پانی سے توڑنے کا بیان ۷۴۸
دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانا ۷۵۷
برتنوں کا بیان ۷۶۱
ان برتنوں میں نہی کے بعد رخصت کا بیان ۷۶۵
مشکیزے وغیرہ کو منہ لگا کر پینے کی ممانعت کا بیان ۷۶۸
جو شراب یا نشہ آور نبیذ پیے تو اس پر حد واجب ہے ۷۶۹
جس کو چار مرتبہ حد لگ چکی ہو لیکن پھر شراب پیے ۷۷۲
جس سے شراب کی بو آئے یا اس کو نشے کی حالت میں پایا گیا ہو ۷۷۴
کیا نشے کی حالت میں حد لگائی جائے یا نشہ اترنے کے بعد ۷۸۰
شراب کی حد میں تعداد کا بیان ۷۸۳
جو ۴۰ سے زائد کوڑے مارنے کی وجہ سے یا تعزیراً سزا سے مر جائے ۷۸۹

امام جس میں ادب سکھانے کے لیے مارے اگر چاہے اسے چھوڑ دے ۷۹۱
سلطان کسی شخص کو مجبور کرے کہ وہ نہر میں اترے یا کنویں میں یا کھجور پر چڑھے ۷۹۲
سلطان ختنہ کرنے پر زبردستی کرے یا بچے کا ولی اور غلام کا مالک اس کا حکم دے اور اس کے بارے میں جو وارد ہوا ہے ۷۹۳

کوڑے کی کیفیت کے ابواب کا مجموعہ

کوڑے اور مارنے کی کیفیت کا بیان ۷۹۸
تعزیراً سزا ۴۰ کوڑوں سے کم ہو ۸۰۱
مساجد میں حدود قائم نہ کی جائیں ۸۰۳
حدود کفارات ہیں ۸۰۳
اللہ کی پردہ پوشی سے اپنی پردہ پوشی کرنا ۸۰۶
اہل حدود کی پردہ پوشی کرنے کا بیان ۸۰۸
حدود میں سفارش کرنے کا بیان ۸۱۱
آدمی حد کا اعتراف کرے لیکن اس کا نام نہ لے تو امام اس کی پردہ پوشی کرے ۸۱۴
جاسوسی کی ممانعت کا بیان ۸۱۴
امام ان لوگوں سے درگزر کردے جو معروف بالشر نہ ہوں جب تک کہ وہ حدود کو نہ پہنچیں ۸۱۶
مرتدین سے قتال کا بیان اور جو ان کو مسلمانوں کا مال ملے ۸۱۷
آدمی کا اپنی جان، عزت اور مال کی حفاظت کرنے کا بیان ۸۱۹
قتل عمد سے قصاص ساقط ہونے کی صورت کا بیان ۸۲۲
اگر آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھے اور اسے قتل کردے ۸۲۳
زیادتی کرنے اور جھانکنے کا بیان ۸۲۵
آدمی جب اجازت مانگے تو دروازے کے سامنے کھڑا نہ ہو اور نہ گھر میں دیکھے ۸۲۸
اجازت کے طریقے کا بیان ۸۲۹
آدمی کسی کو بلائے تو کیا یہ اس کے لیے اجازت ہے؟ ۸۳۱
اگر کوئی بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں داخل ہو جائے ۸۳۲

- جانوروں پر ضمان کا بیان ۸۳۳
- اگر جانور کسی کا دن کے وقت نقصان کر دے تو وہ رائیگاں ہے، ایسے ہی بدکا ہوا جانور بھی ۸۳۶
- جانور اگر کسی کو اپنے پاؤں سے زخمی کر دے ۸۳۶
- جس حدیث میں ہے کہ آگ میں بھی رائیگاں ہے اس کی علت کا بیان ۸۳۸
- ولی کو ولی کے بدلے پکڑنا ۸۳۹

كِتَابُ الرَّضَاعِ

رضاعت کا بیان

(١) باب يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يُحَرِّمُ مِنَ الْوِلَادَةِ وَأَنَّ لَبَنَ الْفَحْلِ يُحَرِّمُ

رضاعت سے وہی حرام ہوتا ہے جو پیدائش سے حرام ہوتا ہے اور سانڈھ کا دودھ حرام ہے

(١٥٦٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : أُرَاهُ فُلاَنًا . لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلاَنٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يَدْخُلُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلاَدَةُ

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(١٥٦٠٥) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس تھے۔ انہوں نے ایک آدمی کی آواز سنی، وہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخلے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ آدمی آپ کے

گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو جانتا ہوں، وہ حفصہ ؓ کا رضاعی چچا ہے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر فلاں یعنی اس کا چچا رضاعی زندہ ہوتا تو وہ مجھ پر داخل ہوسکتا تھا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! رضاعت ان رشتوں کو حرام کرتی ہے جو پیدائش حرام کرتی ہے۔

یہ الفاظ امام شافعی کی حدیث کے ہیں۔ اس کو امام بخاری نے صحیح میں اسماعیل بن ابی اویس اور اس کے علاوہ دیگر رواۃ سے نقل کیا ہے اور اس کو امام مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کیا ہے۔

(۱۵٦۰٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلاَدَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ. [صحيح]

(۱۵٦۰٦) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رشتے پیدائش سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے حرام ہوتے ہیں۔ اس کو امام مسلم ؒ نے اپنی صحیح میں ابو معمر ہذلی عن علی بن ہاشم کی سند سے روایت کیا ہے۔

(۱۵٦۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ لَهُ: لاَ آذَنُ لَكَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ فِي ذَلِكَ. فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَمَا يَمْنَعُكِ أَنْ تَأْذَنِي لِعَمِّكِ؟ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ. قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ.

قَالَ عُرْوَةُ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: حَرِّمُوا مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُونَ مِنَ النَّسَبِ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَفِي رِوَايَةِ عُقَيْلٍ: بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لاَ آذَنُ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَالْبَاقِي نَحْوَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَعَنْ أَبِي

الْيَمَانِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۶۰۷) عروۃ بن زبیر فرماتے ہیں: عائشہ ؓ سے فرماتی ہیں: افلح ابوقیس کے بھائی نے مجھ پر (داخل ہونے کی) اجازت طلب کی پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد۔ میں نے اسے کہا: میں تجھے اجازت نہیں دیتی حتیٰ کہ میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لوں۔ ابوقیس کے بھائی نے تو مجھے دودھ نہیں پلایا اور ابوقیس کی بیوی نے مجھے دودھ پلایا ہے۔ فرماتی ہیں: مجھ پر رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! افلح ابوقیس کے بھائی نے مجھ پر داخل ہونے کی اجازت طلب کی میں نے اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ اس کے بارے میں آپ سے اجازت لے لوں۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا: تجھے کس چیز نے اپنے چچا کو اجازت دینے سے روکا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! بے شک مجھے آدمی نے دودھ نہیں پلایا بلکہ مجھے اس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے۔ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو اجازت دے، بے شک وہ تیرا چچا ہے تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

عروہ فرماتے ہیں: اس کے ساتھ عائشہ ؓ فرماتی تھیں: تم رضاعت سے حرام قرار دو جو تم نسب سے حرام کرتے ہو۔

یہ شعیب بن ابی حمزہ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عقیل کی روایت میں ہے حجاب کے حکم نازل ہونے کے بعد میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس کو اجازت نہیں دوں گی۔ یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ سے سوال نہ کرلوں اور باقی اسی طرح ہے۔ اس کو بخاری نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن بکیر اور ابوالیمان سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۵۶۰۸) ہمیں یونس نے ابن شہاب سے اسی روایت کی خبر دی۔ اس کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں حرملہ عن ابن وہب کی سند سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ عَمَّهَا أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ حَتَّى يَأْتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَسْتَأْذِنَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ: جَاءَ عَمِّي أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ فَرَدَدْتُهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ فَقَالَ: أَوَلَيْسَ بِعَمِّكِ؟ قَالَتْ: إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ. قَالَ: إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ. وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا تُحَرِّمُ مِنَ الْوِلاَدَةِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۶۰۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ ان کا چچا ابو قعیس کا بھائی آیا، ان کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور پردے کا حکم نازل ہو چکا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے اجازت دینے سے انکار کیا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ آئیں اور وہ آپ سے اجازت مانگے۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو انہوں نے آپ سے اس کا ذکر کیا میرا چچا ابو قعیس کا بھائی آیا تھا، میں نے اس کو واپس بھیج دیا حتیٰ کہ میں آپ سے اجازت لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ تیرا چچا نہیں ہے، میں نے کہا: مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے دودھ نہیں پلایا۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے وہ تیرے پاس آ سکتا ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا رضاعت سے بھی حرام قرار دیتی جو پیدائش سے حرام ہوتا۔

(۱۵۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَقَالَ : أَتَحْتَجِبِينَ مِنِّي وَأَنَا عَمُّكِ؟ قَالَتْ قُلْتُ : وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ : أَرْضَعَتْكِ امْرَأَةُ أَخِي بِلَبَنِ أَخِي . قَالَتْ : فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : صَدَقَ أَفْلَحُ فَائْذَنِي لَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۶۱۰) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ سے ابو قعیس کے بھائی افلح نے اجازت طلب کی، میں نے اسے اجازت نہیں دی۔ اس نے کہا: کیا تو مجھ سے پردہ کرتی ہے اور میں تیرا چچا ہوں۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: یہ کیسے؟ اس نے کہا: تجھے میرے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: افلح نے سچ کہا تو اس کو اجازت دے۔

اس کو بخاری نے صحیح میں آدم سے روایت کیا ہے اور اس کو مسلم نے ایک دوسری سند عن شعبہ سے نکالا ہے۔

(۱۵۶۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَأَخْبَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا : لاَ تَحْتَجِبِي فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۶۱۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میرے رضاعی چچا افلح نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو میں نے اس سے پردہ کیا پھر آپ ﷺ کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے پردہ نہ کر۔ کیونکہ رضاعت سے بھی وہ

رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں اس کو مسلم نے صحیح میں قتیبہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنبرٍ أَخْبَرَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ : إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ .

وَفِي رِوَايَةِ هُدْبَةَ : إِنَّهَا لاَ تَصْلُحُ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۶۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے لیے حمزہ کی بیٹی کا ارادہ کیا گیا، آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے، کیونکہ وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت سے حرام کیا ہے جو نسب سے حرام کیا ہے اور ہدبہ کی روایت میں ہے کہ وہ میرے لیے درست نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت سے جو حرام ہوتا ہے نسب سے بھی وہ حرام ہوتا ہے۔

بخاری نے اس کو صحیح میں مسلم بن ابراہیم سے روایت کیا ہے اور مسلم نے اس کو ہدبہ بن خالد سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ قَالَ : عِنْدَكَ شَىْءٌ؟ . قُلْتُ : نَعَمِ ابْنَةُ حَمْزَةَ. قَالَ : إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحيح۔ ١٤٤٦]

(۱۵۶۱۳) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ نے قریش اور ہمیں چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی چیز ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں! حمزہ کی بیٹی، آپ نے فرمایا: وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔ اس کو مسلم نے صحیح میں محمد بن ابی بکر مقدمی سے روایت کیا ہے۔

اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۶۱٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا

ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ أَوْ قِيلَ لاَ تَخْطُبُ ابْنَةَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ قَالَ : إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۶۱۴) حمید بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ سے سنا، وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سے کہا گیا: حمزہ کی بیٹی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے یا کہا گیا: آپ حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی کو نکاح کا پیغام نہیں بھیجتے! آپ نے فرمایا: بے شک حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے۔

اس کو مسلم نے اپنی صحیح میں ہارون ایلی اور اس کے علاوہ ابن وہب سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ؟ قَالَ : فَأَفْعَلُ مَاذَا؟ . قَالَتْ قُلْتُ : تَنْكِحُهَا . قَالَ : أَتُحِبِّينَ ذَلِكِ؟ . قُلْتُ : لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يَشْرَكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي. قَالَ : فَإِنَّهَا لاَ تَحِلُّ . قُلْتُ : فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ. فَقَالَ : ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ : فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي لَقَدْ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلاَ أَخَوَاتِكُنَّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ وَقَالُوا فِيهِ عَنْ هِشَامٍ : دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَكَذَلِكَ قَالَهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ وَقَالَ : انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۶۱۵) نبی علیہ السلام کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ کے لیے ابوسفیان کی بیٹی درہ میں کوئی رغبت ہے۔ آپ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ فرماتی ہیں: میں نے کہا: آپ اس سے نکاح کرلیں آپ نے فرمایا: کیا تو یہ پسند کرتی ہے۔ میں نے کہا: میں آپ کے لیے علیحدہ ہونے والی نہیں اور میں پسند کرتی ہوں کہ جو مجھے ملے اس میں میری بہن بھی شریک ہو۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ میں نے کہا: مجھے تو یہ بات پہنچی ہے کہ آپ نے زینب بنت ام سلمہ کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا: ام سلمہ کی بیٹی؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر وہ میری پرورش میں نہ ہوتی تو میرے لیے حلال ہوتی لیکن اب وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ مجھے اور اس کے باپ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔ اس کو بخاری نے صحیح میں حمیدی سے روایت کیا ہے اور اس کو

مسلم نے ایک دوسری سند عن ہشام سے نکالا ہے انہوں نے کہا کہ اس میں ہشام سے روایت ہے۔ ذرہ بنت ابی سلمہ کے الفاظ ہیں "اور اسی طرح اس کو زہری نے عروہ سے بیان کیا ہے اور کہا: آپ میری بہن عزہ سے نکاح کر لیں اور بعض نے زہری سے کہا: مجھے اور ابوسلمہ کو ثویبہ لونڈی نے دودھ پلایا ہے۔

(۱۵۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الْغَافِقِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي إِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ :لاَ تَنْكِحْ مَنْ أَرْضَعَتْهُ امْرَأَةُ أَبِيكَ وَلاَ امْرَأَةُ ابْنِكَ وَلاَ امْرَأَةُ أَخِيكَ [صحيح]

(۱۵۶۱۶) ایاس بن عامر سے روایت ہے کہ تو اس سے نکاح نہ کر جس کو تیرے باپ کی بیوی نے دودھ پلایا ہو اور نہ جس کو تیرے بیٹے کی بیوی نے دودھ پلایا ہو اور نہ جس کو تیرے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہو۔

(۱۵۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَأَرْضَعَتْ إِحْدَاهُمَا غُلاَمًا وَأَرْضَعَتِ الأُخْرَى جَارِيَةً فَهَلْ يَتَزَوَّجُ الْغُلاَمُ الْجَارِيَةَ؟ فَقَالَ :لاَ اللِّقَاحُ وَاحِدٌ. [صحيح]

(۱۵۶۱۷) عمرو بن شرید سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا تو اس کی دو بیویاں ہیں، ان میں سے ایک نے لڑکے کو دودھ پلایا اور دوسری نے لڑکی کو دودھ پلایا۔ کیا لڑکا اس لڑکی سے شادی کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ کیونکہ ان کا نطفہ یا ان کو حاملہ کرنے والا ایک ہی ہے۔

(۱۵۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

وَرُوِّينَا هَذَا الْمَذْهَبَ مِنَ التَّابِعِينَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَعَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۵۶۱۸) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رضاعت سے وہ (رشتے) حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

اور ہم کو یہ مذہب تابعین میں سے قاسم بن محمد، جابر بن زید، ابوشعثاء، عطاء، طاؤس، مجاہد اور زہری سے نقل کیا گیا ہے۔

(۲) باب مَنْ قَالَ لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلاَّ خَمْسُ رَضَعَاتٍ
پانچ گھونٹ سے کم پینے میں حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوتی

(۱۵۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ يُوسُفَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ ۱۴۵۲]

(۱۵۶۱۹) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ اللہ نے قرآن میں نازل فرمایا کہ دس معلوم پھر یہ پانچ معلوم گھونٹوں والی آیت منسوخ کر دی گئی اور رسول اللہ ﷺ کی وفات کے وقت تک قرآن میں اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ ابن یوسف کی روایت میں ہے کہ پانچ معلوم گھونٹوں کے ساتھ وہ حرام ہوتی ہے اور مسلم نے اس کو یحییٰ بن یحییٰ سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أُنْزِلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ ثُمَّ تُرِكْنَ بَعْدُ بِخَمْسٍ أَوْ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح]

(۱۵۶۲۰) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ قرآن میں دس معلوم گھونٹ والی آیت نازل کی گئی پھر بعد میں پانچ کے ساتھ چھوڑ دی

گئیں یا یہ فرمایا: پانچ معلوم رضاعات ترک کردی گئیں۔ اس کو مسلم نے محمد بن مثنی سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ : نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ صُيِّرْنَ إِلَى خَمْسٍ يُحَرِّمْنَ وَكَانَ لاَ يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ إِلاَّ مَنِ اسْتَكْمَلَ خَمْسَ رَضَعَاتٍ. [صحیح]

(۱۵۶۲۱) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قرآن میں دس معلوم گھونٹوں والی آیات نازل ہوئیں وہ حرام کرتی تھیں پھر پانچ گھونٹوں والی رہ گئیں وہ حرام کرتی ہیں اور عائشہ رضی اللہ عنہا پر نہیں داخل ہوتا تھا مگر وہی جس نے پانچ گھونٹوں کو مکمل کیا ہوتا۔

(۱۵۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَلاَ الْمَصَّتَانِ. [صحیح۔ ۱۴۵۰]

(۱۵۶۲۲) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں حرام کرتے رضاعت سے ایک گھونٹ اور نہ ہی دو گھونٹ۔ اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۶۲۳) أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الرَّبِيعُ فَقُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَسَمِعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-؟ فَقَالَ : نَعَمْ وَحَفِظَ عَنْهُ وَكَانَ يَوْمَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- ابْنَ تِسْعِ سِنِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا أَخَذَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحیح]

(۱۵۶۲۳) ہمیں انس بن عیاض نے خبر دی، انہوں نے حدیث کو اسی طرح ذکر کیا۔

ربیع فرماتے ہیں: میں نے شافعی سے کہا: کیا ابن زبیر نے نبی علیہ السلام سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں اور اس نے ان سے یاد کیا ہے اور وہ وہ دن تھا جس دن نبی علیہ السلام فوت ہوئے اور وہ نو سال کا لڑکا تھا۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: اسی طرح جس طرح امام شافعی نے فرمایا ہے مگر ابن زبیر نے یہ حدیث عن عائشہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی ہے۔

(۱۵۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحيح]

(۱۵۶۲۴) ابن زبیر عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، وہ نبی ﷺ سے اسی کی مثل نقل فرماتی ہیں۔

(۱۵۶۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحيح]

(۱۵۶۲۵) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دو گھونٹ حرمت کو ثابت نہیں کرتے۔

اس کو مسلم نے اپنی صحیح میں زہیر بن حرب اور ان کے علاوہ اسماعیل بن ابراہیم بن علیہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَأَيُّوب عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ أَحَدُهُمَا: لاَ تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلاَ الْمَصَّتَانِ. وَقَالَ الآخَرُ: لاَ تُحَرِّمُ الإِمْلاَجَةُ وَالإِمْلاَجَتَانِ. [صحيح]

(۱۵۶۲۶) ایوب ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں اور دوسری روایت ابن ابی ملیکہ ابن زبیر سے اور وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ فرماتے ہیں ان دونوں میں سے ایک نے فرمایا: ایک گھونٹ نہ دو گھونٹ حرمت کو ثابت نہیں کرتے اور دوسرے نے کہا: حرمت کو ایک دو مرتبہ چوسنا ثابت نہیں کرتا۔

(۱۵۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتِي فَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا امْرَأَةً أُخْرَى فَزَعَمَتِ امْرَأَتِي الأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتِ امْرَأَتِي الْحُدْثَى رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ أَوْ إِمْلاَجَةً أَوْ إِمْلاَجَتَيْنِ. فَقَالَ: لاَ تُحَرِّمُ الإِمْلاَجَةُ وَالإِمْلاَجَتَانِ. أَوْ قَالَ: الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ. [صحيح۔ ۱۴۵۱]

(۱۵۶۲۷) ام فضل سے روایت ہے کہ نبی ﷺ میرے گھر میں تھے۔ ان کے پاس ایک دیہاتی آیا اور کہا: میرے پاس ایک بیوی تھی، میں نے دوسری شادی کر لی۔ میری پہلی بیوی کا گمان ہے کہ اس نے میری نئی بیوی کو ایک گھونٹ یا دو گھونٹ یا ایک چوسا یا دو چوسے (اپنا) دودھ پلایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ایک چوسا یا دو چوسے یا فرمایا: ایک گھونٹ یا دو گھونٹ حرمت کو ثابت نہیں کرتے۔

اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ : دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا أُخْرَى فَزَعَمَتِ امْرَأَتِي الأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتِ امْرَأَتِي الْحُدْثَى رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ. فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُحَرِّمُ الإِمْلاَجَةُ وَالإِمْلاَجَتَانِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۵۶۲۸) عبداللہ بن حارث ام فضل سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ پر داخل ہوا اور آپ ﷺ میرے گھر میں تھے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی (ﷺ)! میری بیوی ہے، میں نے اس پر دوسری شادی کر لی۔ میرے پہلی بیوی کا خیال ہے کہ اس نے میری نئی بیوی کو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ دودھ پلایا ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ایک چوسا یا دو چوسے حرمت کو ثابت نہیں کرتے۔

اس کو مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ أَوِ الْمَصَّتَانِ أَوِ الرَّضْعَةُ أَوِ الرَّضْعَتَانِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح]

(۱۵۶۲۹) ام فضل سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حرمت کو ایک یا دو گھونٹ یا ایک یا دو مرتبہ دودھ پینا ثابت نہیں کرتے۔

اس کو مسلم نے ابن ابی عروبہ اور حماد بن سلمہ کی حدیث سے قتادہ سے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔

(۱۵۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلْ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ؟ قَالَ : لاَ .

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هِشَامٍ وَقَالَ فِي رِوَايَةِ هَمَّامٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنِ الْمَصَّةِ الْوَاحِدَةِ هَلْ تُحَرِّمُ؟

قَالَ: لَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح]

(۱۵۶۳۰) ام الفضل سے روایت ہے کہ بنی عامر بن صعصعہ کے ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا ایک مرتبہ دودھ پینا حرمت کو ثابت کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔

اس کو مسلم نے محمد بن مثنیٰ سے صحیح میں روایت کیا ہے اور ایک دوسری سند عن ہمام سے بھی اس کو نکالا ہے۔

(۱۵۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا بِخَمْسِ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَبَنِهَا فَفَعَلَتْ وَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا.

وَهَذِهِ الْقِصَّةُ رَوَاهَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا .

وَرَوَاهَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا .[ضعيف]

(۱۵۶۳۱) ابن شہاب عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوحذیفہ کی بیوی کو حکم دیا کہ وہ سالم کو پانچ گھونٹ دودھ پلائے پھر وہ حرام ہو جائے گا۔ اس نے کیا۔ پھر وہ اس کو بیٹا سمجھتی تھی اور اس قصے کو یونس بن یزید نے زہری سے عروہ سے عائشہ اور ام سلمہ سے روایت کیا ہے اور اس کو شعیب بن ابوحمزہ اور عقیل بن خالد نے زہری سے عروہ سے اور عائشہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لاَ يُحَرِّمُ دُونَ خَمْسِ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۶۳۲) عروہ سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پانچ معلوم گھونٹوں سے کم سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

(۱۵۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَطَّارُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الأَخْرَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ. قَالَ : انْظُرْنَ إِخْوَانَكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَشُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۶۳۳) مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ پر رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور میرے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا

تھا، یہ معاملہ آپ پر بہت سخت ہو گیا اور میں نے غصے کو آپ کے چہرے پر دیکھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بے شک یہ میرا رضاعی بھائی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم غور سے دیکھ لو۔ اپنے بھائیوں کو رضاعت سے۔ رضاعت بھوک کو ختم کرنے سے ہے۔ یعنی دو سال کی عمر کے دوران پانچ بار پیٹ بھر کر دودھ پینا۔ اس کو مسلم نے اپنی صحیح میں ہناد بن سری اور ابو احوص سے روایت کیا ہے اور اس کو ان دونوں نے ثوری اور شعبہ کی حدیث سے اشعث سے نکالا ہے۔

(۱۵۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ إِلاَّ مَا فَتَقَ الأَمْعَاءَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ الأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا. [صحيح]

(۱۵۶۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رضاعت سے نہیں حرام کرتے مگر جو انتڑیوں کو بھر دے۔

(۱۵۶۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْكَرْخِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ الْمَصَّةُ وَلاَ الْمَصَّتَانِ وَلاَ يُحَرِّمُ إِلاَّ مَا فَتَقَ الأَمْعَاءَ .

وَقَالَ عُثْمَانُ : لاَ يُحَرِّمُ إِلاَّ مَا فَتَقَ الأَمْعَاءَ مِنَ اللَّبَنِ .

وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ وَهِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۵۶۳۵) حجاج بن حجاج ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے حرمت کو ایک گھونٹ اور دو گھونٹ ثابت نہیں کرتے اور رضاعت حرمت کو ثابت نہیں کرتی مگر جو انتڑیوں کو بھر دے اور عثمان نے کہا: نہیں حرام کرتی مگر جو دودھ انتڑیوں کو بھر دے اور اس کو زہری اور ہشام نے عروہ سے موقوف اور روایت کیا ہے موقوف ابو ہریرہ پر اس کے ہم معنی منقول ہے۔

(۱۵۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُحَرِّمُ الْغِيقَةُ . قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْغِيقَةُ؟ قَالَ : الْمَرْأَةُ تَلِدُ فَتَحْصَرُ اللَّبَنُ فِي ثَدْيِهَا فَتُرْضِعُ لَهَا جَارَتُهَا الْمَرَّةَ وَالْمَرَّتَيْنِ . [منكر]

(۱۵۶۳۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غیقہ حرام نہیں کرتا۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے

رسول! غیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: عورت بچہ جنے اور اس کے پستانوں میں دودھ آ جائے۔ پھر وہ اپنی ہمسائی کو ایک مرتبہ یا دو بار دودھ پلائے۔

(۱۵۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالاَ قَرَأْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سُئِلَ سَالِمٌ عَنِ الرَّضْعَةِ تُحَرِّمُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ الرَّضْعَةَ وَالرَّضْعَتَيْنِ وَالثَّلاَثَ لاَ تُحَرِّمُ. [صحیح۔ دون قوله والثلاث لا تحرم]

(۱۵۶۳۷) حنظلہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ سالم سے رضاعت کے بارے میں سوال کیا گیا جو حرمت کو ثابت کرتی ہے تو انہوں نے فرمایا: ہمیں زید بن ثابت نے حدیث بیان کی کہ ایک رضاعت یا دو رضاعتیں یا تین رضاعتیں حرام نہیں کرتیں۔

اس قول ''اور تین رضاعتیں حرام نہیں کرتیں کے علاوہ'' صحیح ہے۔

(۱۵۶۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَرْسَلَتْ بِهِ وَهُوَ يَرْضَعُ إِلَى أُخْتِهَا أُمِّ كُلْثُومٍ فَأَرْضَعَتْهُ ثَلاَثَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ مَرِضَتْ فَلَمْ تُرْضِعْهُ غَيْرَ ثَلاَثِ رَضَعَاتٍ فَلَمْ أَكُنْ أَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ لَمْ تُكْمِلْ لِي عَشْرَ رَضَعَاتٍ. [صحیح]

(۱۵۶۳۸) نافع سے روایت ہے سالم بن عبداللہ نے اس کو خبر دی کہ نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو بھیجا اور وہ دودھ پیتا تھا اپنی بہن ام کلثوم کی طرف۔ اس نے اس کو تین بار دودھ پلایا پھر وہ بیمار ہو گئیں۔ اس نے اس کو تین رضاعتوں کے علاوہ دودھ نہیں پلایا۔ میں عائشہ رضی اللہ عنہا پر اس وجہ سے داخل نہیں ہوتا تھا کہ ام کلثوم نے میرے لیے یعنی میری دس رضاعتیں پوری نہیں کیں، یعنی دس بار دودھ نہیں پلایا۔

(۱۵۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَمَرَتْ بِهِ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَرْضَعُ عَشْرًا لأَنَّهَا أَكْثَرُ الرَّضَاعِ وَلَمْ يُتِمَّ لَهُ خَمْسًا فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا وَلَعَلَّ سَالِمًا أَنْ يَكُونَ ذَهَبَ عَلَيْهِ قَوْلُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْعَشْرِ الرَّضَعَاتِ فَنُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ. [صحیح]

(۱۵۶۳۹) ہمیں ربیع نے خبر دی کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کے ساتھ حکم دیا کہ دس رضاعتیں کی جائیں۔ کیونکہ یہ اکثر رضاعتیں ہیں اور اس کے لیے پانچ مکمل نہیں کی گئیں۔ وہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر داخل نہیں ہوتے تھے اور شاید کہ سالم اسی کی طرف گئے ہیں اور دس رضاعات کے بارے میں عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ وہ منسوخ کر دی گئیں پانچ معلوم کے ساتھ۔

(۱۵۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ

نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرْسَلَتْ بِعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ إِلَى أُخْتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ عُمَرَ تُرْضِعُهُ عَشْرَ رَضَعَاتٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَهُوَ صَغِيرٌ يَرْضَعُ فَفَعَلَتْ وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۵۶۴۰) صفیہ بنت ابی عبید سے روایت ہے کہ ام المومنین حفصہ نے عاصم بن عبداللہ بن سعد کو اپنی بہن فاطمہ بنت عمر کی طرف بھیجا، وہ اس کو دس رضاعتیں دودھ پلائے (یعنی دس بار) تاکہ وہ اس پر داخل ہو سکے۔ اور وہ چھوٹا تھا، دودھ پیتا، اس نے یہ کیا اور وہ اس پر داخل ہوتا تھا۔

(۳) بَابُ مَنْ قَالَ يُحَرِّمُ قَلِيلُ الرَّضَاعِ وَكَثِيرُهُ

رضاعت کا قلیل ہو یا زیادہ یہ حرمت کو ثابت کرتا ہے

(۱۵۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَعِيدٌ شَكَكْنَا هُوَ النَّخَعِيُّ أَوِ التَّيْمِيُّ قَالَ مَطَرٌ هُوَ النَّخَعِيُّ فِي الرَّضَاعِ وَكَتَبَ إِلَيْنَا أَنَّ شُرَيْحًا حَدَّثَ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ. وَقَالَ : وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لاَ تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَلاَ الْخَطْفَتَانِ. [صحيح]

(۱۵۶۴۱) سعید قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم بن یزید کی طرف (خط) لکھا۔ سعید کہتے ہیں: ہم نے اس میں شک کیا کہ وہ (یعنی ابراہیم) نخعی یا تیمی ہے؟ مطر کہتے ہیں: وہ نخعی ہے (ہم نے لکھا) رضاعت کے بارے میں اور انہوں نے ہماری طرف لکھا کہ شریح نے حدیث بیان کی کہ علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ وہ حرمت کو ثابت کرتی ہے اور کہا اور اس کی کتاب میں تھا۔ بے شک ابو الشعثاء محاربی نے حدیث بیان کی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نہیں حرام کرتے ایک مرتبہ جلدی سے ماں کا دودھ پینا یا دو مرتبہ جلدی سے دودھ پینا۔

(۱۵۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الرَّضَاعِ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ إِلاَّ أَنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ الأُخْتَ مِنَ الرَّضَاعَةِ. فَقُلْتُ : إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ لاَ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلاَ الرَّضْعَتَانِ وَلاَ الْمَصَّةُ وَلاَ الْمَصَّتَانِ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَضَاءُ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ قَضَائِكَ وَقَضَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَكَ. [صحيح]

(۱۵۶۴۲) عمرو بن دینار رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضاعت کے معاملے میں کسی چیز کے بارے میں سوال کیے گئے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نہیں جانتا مگر۔۔۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے رضاعی یعنی دودھ شریک بہن کو حرام کیا ہے۔ میں نے کہا بے شک امیر المومنین ابن زبیر فرماتے ہیں نہیں حرام کرتی ایک رضاعت اور نہ ہی دو رضاعتیں اور نہ ایک گھونٹ اور نہ دو گھونٹ رضاعت کو ثابت کرتے ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کا فیصلہ تیرے فیصلے سے بہتر ہے اور امیر المومنین کا فیصلہ تیرے ساتھ ہے۔

(۱۵٦٤۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ رَجُلاً قَالَ لاِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: لاَ تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَصْدَقُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ﴾ قَرَأَ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَأُمَّهَاتُكُمُ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ﴾ [صحيح]

(۱۵٦٤۳) ہمیں شعبہ نے عمرو بن دینار سے حدیث بیان کی اس (یعنی عمرو بن دینار) نے ایک شخص کو سنا اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کہا: امیر المومنین ابن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں! ایک اور دو رضاعتیں حرمت کو ثابت نہیں کرتیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی کتاب امیر المومنین سے زیادہ سچی ہے: ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ﴾ انہوں نے تلاوت کی یہاں تک کہ اس کو یہاں تک پہنچایا: ﴿وَأُمَّهَاتُكُمُ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ﴾ [النساء ۲۳] ''حرام کی گئی ہے تم پر تمہاری مائیں تمہاری بیٹیاں تمہاری بہنیں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی بہنیں۔''

(۱۵٦٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ: أَرْسَلَنِي عَطَاءٌ وَرَجُلاً مَعِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تُرْضِعُ الصَّبِيَّ فِي الْمَهْدِ أَوِ الْجَارِيَةَ رَضْعَةً وَاحِدَةً. قَالَ: هِيَ عَلَيْهِ حَرَامٌ. قَالَ قُلْتُ: فَإِنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَزْعُمَانِ أَنَّهُ لاَ يُحَرِّمُهَا رَضْعَتَانِ وَلاَ ثَلاَثٌ. قَالَ: كِتَابُ اللَّهِ أَصْدَقُ مِنْ قَوْلِهِمَا وَقَرَأَ آيَةَ الرَّضَاعَةِ. [صحيح]

(۱۵٦٤٤) ابو زبیر نے ہمیں حدیث بیان کی کہ مجھے اور ایک شخص کو عطاء نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا۔ ہم نے ان سے ایک عورت کے بارے میں سوال کیا وہ گود میں بچے کو یا بچی کو ایک مرتبہ دودھ پلاتی ہے۔ فرمایا: وہ اس پر حرام ہے۔ میں نے کہا: عبداللہ بن زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہا خیال کرتے ہیں کہ اس کو ایک رضاعت دو رضاعتیں یا تین رضاعتیں حرام نہیں کرتیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ کی کتاب ان دونوں کے قول سے زیادہ سچی ہے اور آپ نے آیت رضاعت کی تلاوت فرمائی۔

(۱۵٦٤۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ:

قَلِيلُ الرَّضَاعِ وَكَثِيرُهُ يُحَرِّمُ فِي الْمَهْدِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ يَقُولُ : لاَ رَضَاعَ بَعْدَ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۵۶۳۵) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ گود میں حرمت کو ثابت کر دیتی ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: دو مکمل سالوں کے بعد رضاعت نہیں ہے۔ اسی طرح اس بارے میں ابن عباس سے روایت ہے۔

(۱۵٦٤٦) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ : أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمَصَّةِ وَالْمَصَّتَيْنِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لاَ تُحَرِّمُ الْمَصَّةَ وَلاَ الْمَصَّتَيْنِ وَلاَ تُحَرِّمُ إِلاَّ عَشْرًا فَصَاعِدًا.

قَالَ فَأَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الرَّضْعَةِ وَالرَّضْعَتَيْنِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لاَ أَقُولُ فِيهَا كَمَا قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. قَالَ قُلْتُ : كَيْفَ كَانَا يَقُولاَنِ؟ قَالَ كَانَا يَقُولاَنِ : لاَ تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلاَ الْمَصَّتَانِ وَلاَ تُحَرِّمُ دُونَ عَشْرِ رَضَعَاتٍ فَصَاعِدًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ. وَرِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَصَحُّ فِي مَذْهَبِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرِوَايَةُ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مَذْهَبِهِ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵٦٤٦) ہمیں ابراہیم بن عقبہ نے حدیث بیان کی کہ میں نے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے ایک بار چوسنے اور دو بار چوسنے کے بارے میں سوال کیا تو فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: ایک بار چوسنا اور دو بار چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا مگر دس گھونٹ یا اس سے زیادہ۔

فرماتے ہیں: میں سعید بن مسیب کے پاس آیا، میں نے اس سے ایک گھونٹ یا دو گھونٹوں کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: میں اس کے بارے میں نہیں کہتا مگر اسی طرح جس طرح ابن زبیر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نے کہا ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: کیسے؟ وہ کہتے ہیں: فرمایا: وہ دونوں کہتے ہیں: ایک بار چوسنا اور دو چوسنے حرام نہیں کرتے اور نہ ہی دس گھونٹوں سے کم حرام کرتی ہیں اور اس کو عبدالعزیز بن محمد نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کیا ہے اور اس کو زہری نے عروہ سے روایت کیا ہے، وہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے مذہب میں زیادہ صحیح ہے اور عروہ ابن عباس سے اس کے نظریے میں زیادہ صحیح ہے اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۴) باب رَضَاعِ الْكَبِيرِ

بڑے کی رضاعت کا بیان

(۱۵٦٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ

بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ. قَالَ : أَرْضِعِيهِ . قَالَتْ : وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَضَحِكَ وَقَالَ : أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ . قَالَتْ : فَأَتَتْهُ بَعْدُ وَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ شَيْئًا أَكْرَهُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

ويرى الفقهاء أن المقصود بالرضاعة هنا أن تفرغ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ لبنها في إناء وترسله لسَالِمٍ ليشربه وتكرر ذلك خمس مرات وبذلك تحرم عليه. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۶۴۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہیل بن عمرو رسول اللہ ﷺ کی طرف آئیں، اس نے کہا: میں ابوحذیفہ کے چہرے میں دیکھتی ہوں سالم کے مجھ پر داخل ہونے کی وجہ سے۔ آپ نے فرمایا: تو اس کو دودھ پلا دے۔ اس نے کہا: وہ بڑا آدمی ہے۔ آپ ہنس پڑے اور فرمایا: کیا میں نہیں جانتا، وہ بڑا آدمی ہے۔ فرماتی ہیں: وہ بعد میں بھی آئی اور وہ فرماتی ہیں: میں نے ابوحذیفہ کے چہرے میں اس کے بعد نہیں دیکھا کہ وہ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔ اس کو مسلم نے عمرو ناقد اور ابن ابی عمر سے ابن عیینہ سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

فقہاء کا خیال ہے بے شک یہاں رضاعت سے مقصود ہے۔ سہلہ بنت سہیل نے اپنا دودھ ایک برتن میں نکال کر اس کو سالم کی طرف بھیجا تا کہ وہ اس کو پی لے اور اس کو بار بار بھیجا: یعنی پانچ بار اور اس کے ساتھ وہ اس پر حرام ہوئی۔

(۱۵۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ وَهُوَ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَهُوَ مَوْلًى لاِمْرَأَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلاً فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ ﴿ ادْعُوهُمْ لآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ﴾ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ أَبُوهُ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّينِ فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ ثُمَّ الْعَامِرِيُّ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا وَكَانَ يَأْوِي مَعِي وَمَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ فِي بَيْتٍ وَاحِدٍ وَيَرَانِي فُضُلاً وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ مَا عَلِمْتَ فَكَيْفَ تَرَى فِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

أَرْضِعِيهِ. فَأَرْضَعَتْهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَأْمُرُ بَنَاتِ أَخِيهَا أَنْ يُرْضِعْنَ مَنْ أَحَبَّتْ عَائِشَةُ أَنْ يَرَاهَا وَيَدْخُلَ عَلَيْهَا خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَيَدْخُلُ عَلَيْهَا وَأَبَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ مِنَ النَّاسِ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ حَتَّى يُرْضَعَ فِي الْمَهْدِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَاللَّهِ مَا نَرَى لَعَلَّهَا رُخْصَةً لِسَالِمٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دُونَ النَّاسِ. [صحیح]

(۱۵۶۴۸) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے عروہ بن زبیر نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے خبر دی کہ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے تھے جو نبی ﷺ کے ساتھ بدر میں اس نے سالم کو اپنا بیٹا بنایا اور اس نے اس کے بھائی کی بیٹی ہند بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ سے شادی کر لی اور وہ انصار کی ایک عورت کا غلام تھا۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے زید بن حارثہ کو منہ بولا بیٹا بنایا اور جاہلیت میں تھا، جس شخص کو کوئی اپنا منہ بولا بیٹا بناتا۔ اس کو لوگ اس کا بیٹا کہتے اور وہ اس کی وراثت کا وارث بھی بنتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ﴿اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَ مَوَالِیْكُمْ﴾ [الاحزاب ۵] ''تم ان کو ان کے باپ کے نام سے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ تم ان کو ان کے باپوں کی طرف لوٹا دو، جو اس کے باپ کو نہ جانتا ہو وہ اس کا دوست ہے یا اس کا دینی بھائی ہے۔ سہلہ بنت سہیل بن عمرو قرشی پھر عامری جو ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی ہے۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم سالم کو لڑکا خیال کرتے ہیں اور وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہے اور وہ مجھے زائد دیکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں جو نازل کیا ہے وہ آپ جانتے ہیں۔ اے اللہ کے رسول! اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو دودھ پلا دے۔ اس نے اس کو پانچ بار دودھ پلایا، وہ اس کے رضاعی بیٹے کی جگہ ہو گیا۔ اسی کے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے بھائی کی بیٹیوں کو حکم دیتیں کہ وہ دودھ پلائیں جس کو عائشہ رضی اللہ عنہا پسند کریں کہ وہ اس پر داخل ہو اور وہ اس کو دیکھے پانچ بار دودھ پلائیں۔ وہ اس پر داخل ہوتا اور ام سلمہ اور نبی ﷺ تمام بیویوں نے انکار کیا ہے کہ ان پر کوئی لوگوں میں سے داخل نہیں ہوتا تھا اس رضاعت کے ساتھ یہاں تک کہ وہ گود میں دودھ پلائیں اور انھوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کو سمجھتی ہیں یہ رخصت اس کو سالم کے لیے خاص رسول اللہ ﷺ نے دوسرے لوگوں کے علاوہ دی ہے۔

(۱۵۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَأْمُرُ بَنَاتِ إِخْوَتِهَا وَبَنَاتِ أَخَوَاتِهَا وَقَالَ وَأَبَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ. وَالْبَاقِي مِثْلُهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَعَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۶۴۹) زہری سے روایت ہے کہ مجھے عروہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے خبر دی، اس نے اسی کی طرح کی لمبی حدیث بیان کی مگر اس نے کہا: اس کے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا اپنی بہنوں کی بیٹیوں اور اپنے بھائیوں کی بیٹیوں کو حکم دیتی تھیں اور عروہ نے کہا: ام سلمہ اور نبی ﷺ کی باقی تمام بیویوں نے انکار کیا ہے کہ اس رضاعت کی وجہ سے لوگوں میں سے کوئی ایک شخص بھی ان پر داخل ہو اور باقی اسی طرح ہے۔

اور اس کو بخاری نے یحییٰ بن بکیر اور ابوالیمان سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَتْ تَقُولُ: أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ: وَاللَّهِ مَا نَرَى هَذِهِ إِلاَّ رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلاَ رَائِينَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَإِذَا كَانَ هَذَا لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَالْخَاصُّ لاَ يَكُونُ إِلاَّ مَخْرَجًا مِنْ حُكْمِ الْعَامَّةِ وَلاَ يَجُوزُ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ رَضَاعُ الْكَبِيرِ لاَ يُحَرِّمُ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۶۵۰) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ نے خبر دی کہ اس کی ماں زینب بنت ابی سلمہ نے اس کو خبر دی کہ اس کی ماں ام سلمہ نبی ﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں۔ نبی ﷺ کی تمام بیویوں نے انکار کیا ہے کہ ان پر کوئی ایک رضاعت کے سبب داخل ہو اور انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اللہ کی قسم! ہم سمجھتی ہیں یہ رخصت اللہ کے رسول ﷺ نے خاص سالم کو دی تھی۔ وہ کون ہوتا ہے جو ہمارے اوپر اس رضاعت کے ساتھ داخل ہو اور نہ ہی کوئی ہمیں دیکھے۔ اس کو مسلم نے اسی طرح اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: جب یہ سالم کے لیے خاص ہے تو خاص بھی عام کے حکم سے نکالا ہوتا ہے اور جائز نہیں مگر یہ کہ کبیر کی رضاعت تو حرام نہ کیا جائے۔

(۱۵۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدِي رَجُلٌ فَقَالَ : يَا عَائِشَةُ مَنْ هَذَا؟ . فَقُلْتُ : أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ. فَقَالَ : يَا عَائِشَةُ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۶۵۱) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ پر رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور میرے پاس ایک آدمی تھا۔ آپ نے کہا: اے عائشہ! یہ کون ہے؟ میں نے کہا: یہ میرا رضاعی بھائی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تو دیکھ لے جو تمہارے رضاعی بھائی ہیں۔ رضاعت تو بھوک کو ختم کرنے سے ہوتی ہے۔ اس کو امام بخاری نے محمد بن کثیر سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور امام مسلم نے دوسری دو سندوں سے سفیان سے صحیح میں اس کو نکالا ہے۔

(۱۵۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدِي رَجُلٌ فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ. قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : انْظُرُوا مَنْ تُرَاضِعُونَ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ . وَقَالَ فَقَالَ بِشْرٌ فِي حَدِيثِهِ : انْظُرُوا مَا إِخْوَانُكُمْ؟ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۶۵۲) اشعث بن ابوشعثاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے مسروق کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرما رہی تھیں: مجھ پر رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے اور میرے پاس ایک شخص تھا اور میں نے ناپسندیدگی کو آپ کے چہرے میں دیکھا، میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! بے شک یہ میرا رضاعی بھائی ہے۔ کہتی ہیں آپ نے فرمایا: تم دیکھو جس نے تم کو دودھ پلایا ہے۔ رضاعت تو بھوک کو ختم کرنے سے ثابت ہوتی ہے اور کہتے ہیں: بشر نے اپنی حدیث میں کہا: تم دیکھو کیا وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اس کو بخاری اور مسلم نے شعبہ کی حدیث سے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔

(۱۵۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ مَعَهُ امْرَأَتُهُ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَوَلَدَتْ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ لاَ يَمُصُّ فَأَخَذَ زَوْجُهَا يَمُصُّ لَبَنَهَا وَيَمُجُّهُ حَتَّى وَجَدَ طَعْمَ لَبَنِهَا فِي حَلْقِهِ فَأَتَى أَبَا مُوسَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : حَرُمَتْ عَلَيْكَ امْرَأَتُكَ. فَأَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ : أَنْتَ الَّذِي تُفْتِي هَذَا بِكَذَا وَكَذَا وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- : لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا شَدَّ الْعَظْمَ وَأَنْبَتَ اللَّحْمَ . [ضعيف]

(۱۵۶۵۳) عبداللہ بن مسعود کے بیٹے سے روایت ہے کہ ایک شخص کے ساتھ اس کی بیوی بھی تھی اور وہ سفر میں تھا۔ اس نے بچے کو جنم دیا۔ بچہ دودھ نہیں چوس سکتا تھا۔ اس کے خاوند نے پکڑا وہ اس کے دودھ کو چوستا تھا اور وہ اس کو پھینکتا تھا حتیٰ کہ اس نے اس کے دودھ کے ذائقے کو اپنے حلق میں محسوس کیا۔ وہ ابوموسیٰ کے پاس آیا۔ اس نے اس سے اس معاملے کا ذکر کیا۔ ابوموسیٰ نے کہا: تجھ پر تیری بیوی حرام ہوگئی ہے۔ وہ شخص ابن مسعود کے پاس آیا۔ ابن مسعود نے کہا: تو ہے جس نے اس طرح اور اس طرح فتویٰ دیا ہے حالاں کہ تحقیق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رضاعت نہیں ہے مگر جو ہڈیوں کو مضبوط کرے اور گوشت کو بڑھائے۔

(۱۵۶۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا شَدَّ الْعَظْمَ وَأَنْبَتَ اللَّحْمَ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى : لَا تَسْأَلُونَا وَهَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ. [صحيح]

(۱۵۶۵٤) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رضاعت نہیں ہے مگر جو ہڈیوں کو مضبوط کرے اور گوشت کو بڑھائے۔ ابوموسیٰ فرماتے ہیں: تم مجھ سے سوال نہ کرو جب یہ عالم تمہارے اندر ہو۔

(۱۵۶۵۵) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْهِلَالِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : أَنْشَزَ الْعَظْمَ. [ضعيف]

(۱۵۶۵۵) ابوموسیٰ ہلالی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے اسی کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں اور وہ کہتے ہیں: جو ہڈیوں کو بڑھائے۔

(۱۵۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَرِمَ ثَدْيُهَا فَمَصَصْتُهُ فَدَخَلَ حَلْقِي شَيْءٌ سَبَقَنِي فَشَدَّدَ عَلَيْهِ أَبُو مُوسَى فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ : سَأَلْتَ أَحَدًا غَيْرِي؟ قَالَ : نَعَمْ أَبَا مُوسَى فَشَدَّدَ عَلَيَّ فَأَتَى أَبَا مُوسَى فَقَالَ : أَرَضِيعٌ هَذَا؟ فَقَالَ أَبُو مُوسَى : لَا تَسْأَلُونِي مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ أَوْ قَالَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَزَادَ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : إِنَّمَا الرَّضَاعُ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَالدَّمَ. [حسن]

(۱۵۶۵۶) ابوعطیہ سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ کی طرف ایک شخص آیا، اس نے کہا: میری بیوی کے پستانوں پر ورم آگیا۔ میں نے اس کو چوسا تو میرے حلق میں کوئی چیز داخل ہوگئی۔ وہ مجھ سے سبقت لے گئی۔ اس پر ابوموسیٰ نے سختی کی، پھر وہ عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا، انہوں نے کہا: کیا تو نے میرے علاوہ کسی اور سے بھی سوال کیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں ابوموسیٰ سے، اس نے مجھ پر سختی کی ہے۔ وہ ابوموسیٰ کے پاس آیا اور کہا: کیا یہ دودھ پینے والا ہے؟ (یعنی رضاعی ہے) ابوموسیٰ نے کہا: تم مجھ سے نہ سوال کرو۔

جب تک یہ عالم تمہارے درمیان موجود ہے یا تم میں جب تک یہ ہے۔ اس کو ثوری نے ابوحصین سے روایت کیا ہے اور اس میں عبداللہ سے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں۔ رضاعت وہ ہے جو گوشت اور خون کو بڑھائے۔

(۱۵۶۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ وَمَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ.

هَذَا مَوْقُوفٌ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۵۶۵۷) نزال بن سبرہ اور مسروق بن اجدع سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دودھ چھڑوانے کے بعد رضاعت ثابت نہیں ہے۔

یہ حدیث موقوف ہے اور یہ مرفوع بھی روایت کی گئی ہے۔

(۱۵۶۵۸) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ طَلاَقَ إِلاَّ بَعْدَ نِكَاحٍ وَلاَ عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ وَلاَ رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ وَلاَ وِصَالَ فِي الصِّيَامِ وَلاَ صَمْتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سُفْيَانُ لِمَعْمَرٍ إِنَّ جُوَيْبِرًا حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ مَعْمَرٌ وَحَدَّثَنَا بِهِ مِرَارًا وَرَفَعَهُ. [ضعیف]

(۱۵۶۵۸) نزال بن سبرہ علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے۔ اور مالک بننے سے پہلے آزادی نہیں ہے اور دودھ چھڑوانے کے بعد رضاعت نہیں ہے اور روزوں میں وصال نہیں ہے۔ یعنی نفلی روزے مسلسل بغیر انقطاع کے رکھنا اور نہ تو روزہ رکھو دن کا رات تک، یعنی دن اور رات کا روزہ نہ رکھو۔

عبدالرزاق کہتے ہیں: سفیان نے معمر سے کہا: جویبر نے ہمیں اسی کے ساتھ کی حدیث بیان کی ہے اور اس کو مرفوع نہیں کیا۔ معمر کہتے ہیں: اور ہمیں اسی طرح حدیث بیان کی اور اس کو مرفوع بیان کیا۔

(۱۵۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَنَا مَعَهُ عِنْدَ دَارِ الْقَضَاءِ يَسْأَلُهُ عَنْ رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: كَانَتْ لِي وَلِيدَةٌ وَكُنْتُ أَطَؤُهَا فَعَمَدَتِ امْرَأَتِي إِلَيْهَا فَأَرْضَعَتْهَا فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: دُونَكَ فَقَدْ وَاللَّهِ أَرْضَعْتُهَا. فَقَالَ عُمَرُ: أَوْجِعْهَا وَائْتِ جَارِيَتَكَ إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ رَضَاعَةُ الصَّغِيرِ. [صحیح]

(۱۵۶۵۹) عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف آیا اور میں ان کے ساتھ عدالت کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بڑے کی رضاعت کے متعلق سوال کیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک شخص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف آیا، اس نے کہا: میری لونڈی ہے اور میں اس سے جماع کرتا ہوں۔ میری بیوی نے اس کی طرف ارادہ کیا اور اس کو اس نے اپنا دودھ پلا دیا، میں اس پر داخل ہوا تو اس نے کہا: دور رہو اللہ کی قسم! میں نے اس کو دودھ پلایا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس کو تکلیف دے اور تو اپنی لونڈی کے پاس آ، یعنی تو اس سے جماع وصحبت کر۔ رضاعت تو چھوٹی عمر میں ثابت ہوتی ہے۔

(۱۵۶۶۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عَمَدَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى جَارِيَةٍ لِزَوْجِهَا فَأَرْضَعَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ زَوْجُهَا قَالَتْ : إِنَّ جَارِيَتَكَ هَذِهِ قَدْ صَارَتِ ابْنَتَكَ. فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَّا رَجَعْتَ فَأَصَبْتَ جَارِيَتَكَ وَأَوْجَعْتَ ظَهْرَ امْرَأَتِكَ.

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ رَضَاعَةُ الصَّغِيرِ. [حسن]

(۱۵۶۶۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک عورت نے اپنے خاوند کی لونڈی کی طرف ارادہ کیا اور اس کو دودھ پلا دیا۔ جب اس کا خاوند آیا تو اس نے کہا: تیری یہ لونڈی تیری بیٹی بن چکی ہے۔ وہ عمر رضی اللہ عنہ کی طرف چلا۔ اس نے یہ معاملہ اس سے ذکر کیا۔ اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تیرے اوپر ارادہ کیا ہے کہ جب تو لوٹے تو اپنی لونڈی سے صحبت کر اور تو اپنی بیوی کی پشت کو تکلیف دے۔

عبداللہ بن دینار کی روایت میں ہے کہ رضاعت چھوٹے کی ہے۔

(۱۵۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الصِّغَرِ. [صحيح]

(۱۵۶۶۱) نافع سے روایت ہے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نہیں حرام ہوتی رضاعت سے مگر جو چھوٹی عمر میں ہو۔

(۱۵۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :لاَ رَضَاعَ إِلاَّ لِمَنْ أُرْضِعَ فِي الصِّغَرِ. [صحيح]

(۱۵۶۶۲) ہمیں مالک نے خبر دی وہ نافع سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ رضاعت اس کے لیے ہے جو چھوٹی عمر میں دودھ پیے۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي تَحْدِيدِ ذَلِكَ بِالْحَوْلَيْنِ

رضاعت دو سالوں کے ساتھ خاص ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾ [البقرة ۲۳۳] ''اور دودھ پلانے والیاں اپنی اولاد کو دودھ پلائیں دو سال مکمل اس کے لیے ہے جو رضاعت کو مکمل کرنے کا ارادہ کرے۔''

(۱۵۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْقٍ الْهِزَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَا رَضَاعَ إِلَّا فِي الْحَوْلَيْنِ فِي الصِّغَرِ. [صحيح]

(۱۵۶۶۳) ہمیں سفیان نے عبداللہ بن دینار سے حدیث بیان کی، وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا نہیں رضاعت مگر بچپن کے (ابتدائی) دو سالوں میں ہے۔

(۱۵۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ: مَا أُرَاهَا إِلَّا تُحَرِّمُ. فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبْصِرْ مَا تُفْتِي بِهِ الرَّجُلَ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَمَا تَقُولُ أَنْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا رَضَاعَةَ إِلَّا مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا كَانَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ.

هَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلاً فَلَهُ شَوَاهِدُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۶۶۴) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کبیر کی رضاعت کے بارے میں کہا: میں اس کو نہیں سمجھتا مگر وہ حرام ہو چکی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: رضاعت اس کی ہے جو ہو دو سالوں میں ہو۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہ تم سوال کرو مجھ سے جب تک یہ عالم تمہارے درمیان ہے۔

یہ اگرچہ مرسل ہے لیکن اس کے لیے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے شواہد موجود ہیں۔

(۱۵۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ مَا أَنْشَزَ الْعَظْمَ وَأَنْبَتَ اللَّحْمَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُرْسَلاً فِي الْحَوْلَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۶۶۵) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رضاعت ان کی ہے جو دو سالوں کے درمیان ہو اور جو گوشت کو بڑھائے اور

ہڈیوں کو مضبوط کرے۔ اسی کے ہم معنی اس کو یحییٰ بن سعید نے عبداللہ بن مسعود سے دو سالوں کے بارے میں مرسل روایت کیا ہے۔

(١٥٦٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ يَقُولُ لاَ رَضَاعَ بَعْدَ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ.

[حسن]

(١٥٦٦٦) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مکمل دو سالوں کے بعد رضاعت نہیں ہے۔

(١٥٦٦٧) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعُكْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ فَإِنَّهُ يُحَرِّمُ وَإِنْ كَانَ مَصَّةً وَإِنْ كَانَ بَعْدَ الْحَوْلَيْنِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [صحیح]

(١٥٦٦٧) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جو دو سالوں کے درمیان ہے وہ حرمت کو ثابت کرتا ہے۔ اگرچہ ایک گھونٹ ہو اور اگر دو سالوں کے بعد ہو تو وہ کوئی چیز نہیں ہے۔

(١٥٦٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لاَ رَضَاعَ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحیح]

(١٥٦٦٨) عمرو بن دینار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں رضاعت صرف دو سالوں میں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے۔

(١٥٦٦٩) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْوَكِيلَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ بُرْدٍ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلاَّ مَا كَانَ فِي الْحَوْلَيْنِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا يُعْرَفُ بِالْهَيْثَمِ بْنِ جَمِيلٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مُسْنَدًا وَغَيْرُ الْهَيْثَمِ يُوقِفُهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

وَرُوِّينَا هَذَا التَّحْدِيدَ بِالْحَوْلَيْنِ مِنَ التَّابِعِينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالشَّعْبِيِّ. [منکر]

(١٥٦٦٩) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رضاعت نہیں حرام کرتی مگر جو دو سالوں کے درمیان ہو۔

ابواحمد کہتے ہیں: ہیثم بن جمیل سے یہ معروف ہے، وہ ابن عیینہ سے سنداً روایت کرتے ہیں اور ہیثم کے علاوہ ابن عباس رضی اللہ عنہما پر یہ موقوف ہے۔

(۱۵۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا وَلَدَتِ الْمَرْأَةُ لِتِسْعَةِ أَشْهُرٍ كَفَاهَا مِنَ الرَّضَاعِ أَحَدٌ وَعِشْرُونَ شَهْرًا وَإِذَا وَضَعَتْ لِسَبْعَةِ أَشْهُرٍ كَفَاهَا مِنَ الرَّضَاعِ ثَلاَثَةٌ وَعِشْرُونَ شَهْرًا وَإِذَا وَضَعَتْ لِسِتَّةِ أَشْهُرٍ كَفَاهَا مِنَ الرَّضَاعِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ شَهْرًا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صحیح]

(۱۵۶۷۰) ہمیں داؤد بن ابی ہند نے عکرمہ سے حدیث بیان کی، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب عورت نو ماہ کے بچے کو جنم دے تو اسے اکیس ماہ دودھ پلائے اور اگر سات ماہ کے بچے کو جنم دے تو اسے تیئس (23) ماہ دودھ پلائے اور جب وہ چھ (6) ماہ کے بچے کو جنم دے تو اسے چوبیس 24 ماہ دودھ پلائے۔ جس طرح اللہ نے فرمایا ہے۔

(۶) باب شَهَادَةِ النِّسَاءِ فِي الرَّضَاعِ

رضاعت کے بارے میں عورتوں کی گواہی کا بیان

(۱۵۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ : أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ جَاءَ تْ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْهُمَا يَعْنِي عُقْبَةَ وَامْرَأَتَهُ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَعْرَضَ وَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَالَ : وَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ؟.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح]

(۱۵۶۷۱) عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ ایک سیاہ عورت آئی، اس نے گمان کیا کہ اس نے ان دونوں کو دودھ پلایا ہے، یعنی عقبہ اور اس کی بیوی کو۔ فرماتے ہیں: وہ نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے یہ معاملہ آپ ﷺ سے ذکر کیا۔ اور اعراض کیا اور نبی ﷺ مسکرائے اور کہا: اور کیسے جب کہ کہا جا چکا۔

اس کو بخاری نے محمد بن کثیر سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ مَنِيعٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَيَعْقُوبُ وَدَلُّوَيْهِ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ : إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا. فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ : إِنِّي تَزَوَّجْتُ فُلاَنَةَ بِنْتَ فُلاَنٍ فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ : إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ : إِنَّهَا كَاذِبَةٌ. فَقَالَ : وَكَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح]

(۱۵۶۷۲) عبید بن ابی مریم عقبہ بن حارث سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو عقبہ سے سنا لیکن میں عبید کی حدیث کو زیادہ یاد کرنے والا ہوں۔ میں نے عورت سے شادی کی۔ ہمارے پاس ایک سیاہ عورت آئی۔ اس نے کہا: میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: میں نے فلاں کی بیٹی فلاں سے شادی کی۔ ہمارے پاس ایک سیاہ عورت آئی۔ اس نے کہا: میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے اور وہ جھوٹی ہے۔ اس نے مجھ سے مباحثہ کیا۔ میں اس کے پاس اس کے چہرے کی طرف سے آیا۔ میں نے کہا: وہ جھوٹی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کیسے ہو سکتا ہے حالاں کہ اس کا خیال ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ تو اس بیوی کو چھوڑ دے۔

اس کو بخاری نے اپنے صحیح میں علی بن عبداللہ اور اسماعیل سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ أَوْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ : أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ فَجَاءَتْ أَمَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَعْرَضَ عَنِّي فَتَنَحَّيْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لَهُ فَقَالَ : كَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنْ قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا؟ . فَنَهَاهُ عَنْهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى هَكَذَا مُدْرَجًا. [صحیح]

(۱۵۶۷۳) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ مجھے عقبہ بن حارث نے حدیث بیان کی یا میں نے اس سے سنا کہ اس نے ام یحییٰ بنت ابی اہاب سے شادی کی۔ ایک سیاہ لونڈی آئی۔ اس نے کہا: میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ نے مجھ سے اعراض کیا۔ میں دوسری طرف سے آیا تو میں نے اس کو ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب کیسے ہو سکتا ہے جبکہ وہ گمان کرتی ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ آپ نے اس کو اس سے روک دیا۔

یحییٰ بن سعید کی حدیث کے الفاظ کو بخاری نے ابو عاصم اور علی بن عبد اللہ سے یحییٰ سے اسی طرح صحیح میں مدرج روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ نَكَحَ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ فَقَالَتْ أَمَةٌ سَوْدَاءُ : قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا. قَالَ : فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَعْرَضَ فَتَنَحَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ : كَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْكُمَا؟.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : إِعْرَاضُهُ -ﷺ- يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ لَمْ يَرَهَا شَهَادَةً تَلْزَمُهُ وَقَوْلُهُ : كَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْكُمَا؟ . يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ كَرِهَ لَهُ أَنْ يُقِيمَ مَعَهَا وَقَدْ قِيلَ لَهُ أَنَّهَا أُخْتُهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَهَذَا مَعْنَى مَا قُلْنَا مِنْ أَنْ يَتْرُكَهَا وَرَعًا لاَ حُكْمًا. [صحیح]

(۱۵۶۷۴) ابن جریج سے روایت ہے کہ مجھے ابن ابی ملیکہ نے خبر دی کہ عقبہ بن حارث نے اس کو خبر دی کہ اس نے ام یحییٰ بنت ابو اہاب سے نکاح کیا۔ ایک سیاہ لونڈی آئی۔ اس نے کہا: میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ کہتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آپ سے یہ ذکر کیا۔ آپ نے اعراض کیا۔ میں دوسری طرف سے آیا اور میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے اس کو کہا: یہ کیسے ممکن ہے جبکہ اس کا گمان ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے؟

امام شافعی فرماتے ہیں: آپ ﷺ کا اعراض کرنا اس بات کے مناسب ہے کہ آپ اس کی گواہی کو ایسا نہیں سمجھتے تھے جو اس کو لازم ہو اور آپ کا یہ قول "کیسے وہ گمان کرتی ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔" یہ مشابہ ہے کہ آپ اس کے ساتھ اس کے قیام کو ناپسند کر رہے تھے اور اس کو کہا گیا کہ وہ تیری رضاعی بہن ہے اور اس کا معنی جو ہم نے کہا کہ وہ اس کو چھوڑ دے ورعاً ہے یعنی تقویٰ یہ ہے حکماً نہیں ہے۔

(۱۵۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ رَجُلاً وَامْرَأَتَهُ أَتَيَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَاءَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : إِنِّي أَرْضَعْتُكُمَا فَأَبَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ بِقَوْلِهَا فَقَالَ : دُونَكَ امْرَأَتَكَ.

هَذَا مُرْسَلٌ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ . [ضعیف]

(۱۵۶۷۵) زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ایک آدمی اور اس کی بیوی دونوں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ایک عورت آئی، اس نے کہا: میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کے قول کو لینے سے انکار کیا اور فرمایا: تیری عورت تیرے لیے ہے۔

یہ مرسل ہے اور دوسری سند سے روایت کی گئی ہے۔

(۱۵۶۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَالْحَجَّاجُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ شَهِدَتْ عَلَى رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ أَنَّهَا أَرْضَعَتْهُمَا فَقَالَ : لاَ حَتَّى يَشْهَدَ رَجُلاَنِ أَوْ رَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ تَجُوزُ مِنَ النِّسَاءِ أَقَلُّ مِنْ أَرْبَعٍ. [ضعیف]

(۱۵۶۷۶) عکرمہ بن خالد مخزومی سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس عورت لائی گئی۔ اس نے ایک شخص اور اس کی بیوی کے خلاف گواہی دی کہ اس نے ان دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ دو آدمی یا ایک آدمی اور دو عورتیں گواہی دیں۔ ہم کو ابو سعید بن ابی عمرو نے خبر دی کہ ہم کو ربیع نے خبر دی وہ کہتے ہیں: ہمیں شافعی نے خبر دی، ہمیں مسلم نے ابن جریج سے خبر دی وہ عطاء سے بیان کرتے ہیں کہ عورتوں سے کم کی گواہی جائز نہیں ہے۔

(۱۵۶۷۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُثَيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ : سُئِلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- مَا يَجُوزُ فِي الرَّضَاعِ مِنَ الشُّهُودِ قَالَ فَقَالَ : رَجُلٌ أَوِ امْرَأَةٌ . فَهَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ لاَ تَقُومُ بِمِثْلِهِ الْحُجَّةُ. مُحَمَّدُ بْنُ عُثَيْمٍ يُرْمَى بِالْكَذِبِ وَابْنُ الْبَيْلَمَانِيِّ ضَعِيفٌ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي مَتْنِهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ وَقِيلَ رَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۶۷۷) ابو عبید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: رضاعت کے بارے میں کن کی گواہی جائز ہے فرمایا: ایک آدمی یا ایک عورت کی گواہی۔ یہ ضعیف اسناد ہیں اس کی طرح کی اسناد کو حجت نہیں بنایا جا سکتا۔ محمد بن عثیم کو جھوٹ کی تہمت لگائی گئی ہے اور ابن بیلمانی ضعیف ہے اور اس پر متن میں اختلاف کیا گیا ہے، اسی طرح ہے اور کہا گیا ہے کہ ایک آدمی اور عورت اور کہا گیا: ایک آدمی اور دو عورتیں اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۷) باب الرَّضْخِ عِنْدَ الْفِصَالِ

دودھ چھڑوانے کے وقت چیخنے کا بیان

(۱۵۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ

بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ.

وَأَخْبَرَنِيهِ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْغُرَّةُ الْعَبْدُ وَالأَمَةُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلاَّ أَنَّهُمَا قَالاَ: الْعَبْدُ أَوِ الأَمَةُ.

وَقِيلَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِيهِ وَالصَّوَابُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِيهِ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [حسن]

(۱۵۶۷۸) حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہے جو مجھ سے رضاعت کی مذمت کو دور کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید غلام یا سفید لونڈی۔ اس کو اسی طرح ابو معاویہ اور عبداللہ بن ادریس نے ہشام بن عروہ سے روایت کیا ہے۔ مگر وہ دونوں کہتے ہیں: غلام یا لونڈی کہا گیا کہ عروہ سے روایت ہے، وہ حجاج بن حجاج بن مالک سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور کہا گیا کہ عروہ سے وہ حجاج بن ابو حجاج سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور درست حجاج بن حجاج عن ابیہ ہے اس کو بخاری نے کہا ہے۔

(۸) بَابُ مَا وَرَدَ فِي اللَّبَنِ يُشَبَّهُ عَلَيْهِ

دودھ تشبیہ پیدا کرتا ہے

(۱۵۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُتْوَارَةَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ مِنْ بَنِي فُلاَنٍ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: لاَ وَلَكِنَّهُمْ أَرْضَعُونِي فَقَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّبَنَ يُشَبَّهُ عَلَيْهِ. [ضعیف]

(۱۵۶۷۹) عمر بن حبیب نے مجھے بنی عتوارہ کے ایک آدمی سے حدیث بیان کی اور کبھی سفیان نے کہا مجھے بنی کنانہ کے آدمی سے روایت بیان کی کہ تو بنی فلاں سے ہے؟ میں نے کہا: نہیں، لیکن مجھے انہوں نے دودھ پلایا ہے۔ فرمایا: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دودھ اس پر تشبیہ ڈالتا ہے۔

(۱۵۶۸۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: اللَّبَنُ يُشَبَّهُ عَلَيْهِ.

(ت) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ : أَمِنْ وَلَدِكَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِنَّ الرَّضَاعَ يُشَبَّهُ عَلَيْهِ.[ضعيف]

(۱۵۶۸۰) شعیب بن خالد خثعمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ دودھ اس پر تشبیہ ڈالتا ہے۔

اس کو عبداللہ بن ولید عدنی نے ثوری سے اس اسناد کے ساتھ روایت کیا کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ انہوں نے فرمایا: کیا وہ تیری اولاد ہے؟ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رضاعت اس پر تشبیہ ڈالتی ہے۔

(۱۵۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ : اللَّبَنُ يُشَبَّهُ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۱۵۶۸۱) عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ دودھ اس پر تشبیہ ڈالتا ہے۔

(۱۵۶۸۲) وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ بِنْتِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ مِنْ خَيْرِ رِجَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ عَنْ زِيَادٍ السَّهْمِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُسْتَرْضَعَ الْحَمْقَاءُ فَإِنَّ اللَّبَنَ يُشَبَّهُ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف جداً]

(۱۵۶۸۲) زیاد سہمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احمق عورتوں سے دودھ پلوانے سے منع کیا بے شک دودھ تشبیہ ڈالتا ہے۔ یہ مرسل ہے۔

(۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْغِيلَةِ

حالت رضاعت میں عورت سے جماع کرنے کا بیان

(۱۵۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَقْتُلُوا أَوْلاَدَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ عَنْ فَرَسِهِ . [حسن]

(۱۵۶۸۳) اسماء بنت یزید بن سکن فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم اپنی اولادوں کو مخفی انداز میں قتل نہ کرو۔ غیلہ نے فارس کو پایا ہے۔ وہ اس کو گھوڑے سے گرا دیتا ہے۔

(۱۵۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ

الْغِيلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ فَلاَ يَضُرُّ أَوْلاَدَهُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۵۶۸۴) جذامہ بنت وہب اسدیہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا میں نے غیلہ سے منع کرنے کا ارادہ کیا۔ حتی کہ مجھے روم اور فارس یاد آئے وہ یہ کرتے ہیں۔ اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں دیتا۔

اس کو مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَقِيهُ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنِ امْرَأَتِي. فَقَالَ : لِمَ؟ . فَقَالَ : شَفَقًا عَلَى وَلَدِهَا. قَالَ : إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَلاَ مَا ضَرَّ ذَلِكَ فَارِسَ وَالرُّومَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحيح]

(۱۵۶۸۵) عامر بن سعد بن ابو وقاص سے روایت ہے کہ اسامہ بن زید نے اس کے والد سعد بن ابی وقاص کو خبر دی اور کہا کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں۔ آپ نے اس کو کہا: یہ کس لیے کرتا ہے؟ اس نے کہا: اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا: اگر اسی طرح ہوتا تو یہ فارس اور روم کو نقصان دیتی، یعنی اس نے فارس اور روم کو نقصان نہیں دیا۔

اس کو مسلم نے ابن نمیر اور اس کے علاوہ نے مقری سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ قَالَ أَنْبَأَنِي الْقَاسِمُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ يَعْنِي نَتْفَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الإِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ.

قَالَ يُوسُفُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۵۶۸۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ صفرہ کو ناپسند کرتے تھے، یعنی خلوق کو (مراد ایسی خوشبو جس میں زرد رنگ ہو) اور سفید بالوں کے اکھاڑنے کو ناپسند فرماتے اور شلوار یا تہبند یا چادر وغیرہ کے لٹکاتے کو ناپسند فرماتے

اور ایڑھیوں کے نشانات کا اور زینت خوبصورتی کو ظاہر کرنے کو اور محرم کے علاوہ بچوں کے فساد کو ناپسند فرماتے تھے۔ یوسف کہتے ہیں: ہمیں علی بن عبداللہ نے اسی اسناد کے ساتھ حدیث بیان کی اور اسی کے ہم معنی حدیث بیان کی۔

(۱۰) باب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنْ إِدْغَارِ الرَّضِيعِ

دودھ پیتے بچے کو دبانا منع ہے

(۱۵۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِابْنٍ لِي وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ: عَلَى مَا تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْعَطُ بِهِ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِيهِ يَعْنِي الْكُسْتَ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْقُسْطَ. [صحيح]

(۱۵۶۸۷) ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ پر اپنے بچے کے ساتھ داخل ہوئی اور میں نے عذرۃ بیماری سے اس کے گلے کو دبایا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس دبانے سے عذرہ بیماری کا علاج کیوں کرتے ہو۔ تم عود ہندی استعمال کرو۔ اس میں سات بیماریوں سے شفاء ہے عذرہ سے سعوط کا طریقہ اختیار کرو اور ذات الجنب سے لدود کا طریقہ اختیار کرو۔

اس کو بخاری نے علی بن عبداللہ اور اس کے علاوہ سے صحیح میں روایت کیا ہے اور مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ اور اس کے علاوہ ان تمام نے سفیان بن عیینہ سے صحیح میں روایت کیا ہے اور اس کو یونس بن یزید نے ابن شہاب زہری سے روایت کیا ہے اور اس میں زیادہ کیا ہے یعنی کست۔ اور بعض نے کہا قسط۔ کستوری کے الفاظ ہیں۔

كِتَابُ النَّفَقَةِ

اخراجات کی کتاب

(۱) باب وُجُوبِ النَّفَقَةِ لِلزَّوْجَةِ

بیوی کے لیے خرچے کے وجوب کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لَا تَعُولُوا﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ : لَا يَكْثُرُ مَنْ تَعُولُوا إِذَا اقْتَصَرَ الْمَرْءُ عَلَى وَاحِدَةٍ وَإِنْ أَبَاحَ لَهُ أَكْثَرَ مِنْهَا.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا﴾ [النساء ۳] ''تم نکاح کرو عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں۔ دو دو یا تین تین یا چار چار۔ اگر تم ڈرو کہ عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی سے یا جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔ یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انصاف نہ کرو۔''

امام شافعی فرماتے ہیں: ناانصافی کرنے والے لوگ زیادہ نکاح نہ کریں۔ جب مرد ایک عورت پر اکتفاء کرے تو اس کے لیے زیادہ سے کرنا بھی مباح ہے۔

(۱۵۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ : مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ غُلَامَ ثَعْلَبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ثَعْلَبًا يَقُولُ فِي قَوْلِ الشَّافِعِيِّ ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لَا تَعُولُوا﴾ أَىْ لَا يَكْثُرَ عِيَالُكُمْ قَالَ أَحْسَنُ هُوَ لُغَةً. [ضعيف]

(۱۵۶۸۸) ثعلب امام شافعی رحمہ اللہ کے قول جو ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لَا تَعُولُوا﴾ [النساء ۳] کے بارے میں ہے کہ تمہاری اولاد یا عیال زیادہ نہ ہو کے متعلق فرماتے ہیں: یہ لغت کے اعتبار سے زیادہ اچھی ہے۔

(۱۵٦۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ الْحَافِظُ :أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الصَّدَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لاَ تَعُولُوا﴾ قَالَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لاَ يَكْثُرَ مَنْ تَعُولُونَهُ.

وَالْحَدِيثُ فِي سَبَبِ نُزُولِ هَذِهِ الآيَةِ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ النِّكَاحِ. [صحيح]

(۱۵٦۸۹) زید بن اسلم نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ارشاد ﴿ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ لاَ تَعُولُوا﴾ [النساء ۳] کے بارے میں فرمایا: یہ زیادہ بہتر ہے وہ زیادہ نہ ہوں جن کی تمہارے ذمہ دیکھ بھال ہے اور اس آیت کے سبب نزول کی حدیث کتاب النکاح میں گزر چکی ہے۔

(۱۵٦۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- :إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ؟ قَالَ :خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحيح]

(۱۵٦۹۰) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ ہندہ نے نبی ﷺ سے کہا کہ ابوسفیان کنجوس آدمی ہے، کیا میرے اوپر اس کے مال سے کچھ لینے میں کوئی حرج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو لے لے جو دستور کے مطابق تیرے اور تیری اولاد کے لیے کافی ہو جائے۔

اس کو امام بخاری نے محمد بن کثیر سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵٦۹۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدِ بْنِ أَحْمَدَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ :عِنْدِي دِينَارٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ :أَنْفِقْهُ عَلَى نَفْسِكَ . قَالَ :عِنْدِي آخَرُ. قَالَ :أَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ . قَالَ :عِنْدِي آخَرُ. قَالَ :أَنْفِقْهُ عَلَى أَهْلِكَ .

وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ :عَلَى زَوْجَتِكَ . قَالَ :عِنْدِي آخَرُ. قَالَ :أَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ . قَالَ :عِنْدِي آخَرُ. قَالَ :أَنْتَ أَعْلَمُ . وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ :أَنْتَ أَبْصَرُ .

زَادَ سُفْيَانُ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ قَالَ سَعِيدٌ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ :يَقُولُ

وَلَدُكَ أَنْفِقْ عَلَيَّ إِلَى مَنْ تَكِلُنِي تَقُولُ زَوْجَتُكَ أَنْفِقْ عَلَيَّ أَوْ طَلِّقْنِي يَقُولُ خَادِمُكَ إِلَى مَنْ تَكِلُنِي أَنْفِقْ عَلَيَّ أَوْ بِعْنِي. [حسن]

(۱۵۶۹۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی۔ ایک شخص آیا اور عرض کیا: میرے پاس دینار ہے۔ تحویل سند، ہمیں حدیث بیان کی ابوبکر احمد بن حسن قاضی نے۔ ہمیں حدیث بیان کی ابوعباس اصم نے ان کو خبر دی ربیع بن سلیمان نے ان کو خبر دی شافعی نے ان کو خبر دی سفیان نے محمد بن عجلان سے وہ سعید بن ابی سعید سے اور وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی طرف آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس دینار ہے۔ آپ نے فرمایا: اپنے اوپر خرچ کر۔ کہا: میرے پاس ایک اور ہے۔ فرمایا اپنے بچے پر خرچ کر۔ کہا: میرے پاس اور ہے: فرمایا اپنے اہل پر خرچ کر۔ ابو عاصم کی حدیث میں ہے کہ اپنی بیوی پر خرچ کر۔ کہا: میرے پاس اور ہے۔ فرمایا: اپنے خادم پر خرچ۔ کر کہا: میرے پاس اور ہے۔ فرمایا: تو زیادہ جانتا ہے کہ (کہاں خرچ کرے) اور ابو عاصم کی حدیث میں ہے تو زیادہ دیکھنے والا ہے۔ سفیان نے ابن عجلان سے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے۔ سعید نے کہا: پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب وہ یہ بیان کرے اس کا بچہ کہے گا تو مجھ پر خرچ کر۔ اس کی طرف تو نے مجھے جس کے سپرد کیا ہے۔ تیری بیوی کہتی ہے: تو مجھ پر خرچ کر یا مجھے طلاق دے دے۔ تیرا خادم کہتا ہے: جس طرف تو نے مجھے سپرد کیا ہے تو مجھ پر خرچ کر یا مجھے فروخت کر دے۔

(۱۵۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۳۵۵]

(۱۵۶۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو غنی ہونے کے بعد کیا جائے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور تو اس سے شروع کر جس کی تو دیکھ بھال کرتا ہے اور اس کو بخاری نے اعمش کی حدیث سے صحیح میں نکالا ہے۔

(۱۵۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا أَمْ مَا نَذَرُ؟ قَالَ: ائْتِ حَرْثَكَ أَنَّى شِئْتَ غَيْرَ أَنْ لاَ تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلاَ تُقَبِّحَ وَلاَ تَهْجُرَ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ وَأَطْعِمْ إِذَا طَعِمْتَ وَاكْسُ إِذَا اكْتَسَيْتَ كَيْفَ وَقَدْ أَفْضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ. [حسن]

(۱۵۶۹۳) بہز بن حکیم بن معاویہ قشیری فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ میں نے کہا: اے

اللہ کے رسول ﷺ! ہماری بیویاں ہیں، ہم ان پر کیسے آئیں اور کیسے چھوڑیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی کھیتی کو جیسے چاہے آ اور تو اس کے چہرے پر نہ مار اور اس کی بے عزتی نہ کر اور تو اس کو نہ چھوڑ مگر اپنے گھر میں اور جو تو خود کھائے اسے بھی وہی کھلا اور جب تو پہنے اسے بھی پہنا اور تمہارا ایک دوسرے کی طرف کیسے آتا ہے۔

(۱۵۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ يَقُولُ : شَهِدْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَأَتَاهُ مَوْلًى لَهُ فَقَالَ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُقِيمَ هَذَا الشَّهْرَ هَا هُنَا يَعْنِي رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : هَلْ تَرَكْتَ لأَهْلِكَ مَا يَقُوتُهُمْ؟ فَقَالَ : لاَ. قَالَ : أَمَّا لاَ فَارْجِعْ فَدَعْ لَهُمْ مَا يَقُوتُهُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ . [صحيح]

(۱۵۶۹۴) ابو اسحاق سے روایت ہے کہ میں نے وہب بن جابر سے سنا، وہ کہتے ہیں: میں عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس بیت المقدس میں حاضر ہوا اور ان کے پاس ان کا غلام آیا، اس نے کہا: میرا ارادہ ہے کہ میں ماہِ رمضان یہاں پر قیام کروں۔ اس کو عبداللہ نے کہا: کیا تو نے اپنے اہل کے لیے خوراک چھوڑی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو یہاں نہ رہ۔ لوٹ جا اور ان کے لیے خوراک کا انتظام کر۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آدمی کے لیے یہی گناہ کافی ہے کہ وہ ان کو ضائع کر دے جن کی وہ خوراک کا انتظام کرتا ہے۔

(۲) باب فَضْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الأَهْلِ

اپنے اہل پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان

(۱۵۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ فَقُلْتُ أَعَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : الْمُسْلِمُ إِذَا أَنْفَقَ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كُتِبَتْ لَهُ صَدَقَةٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۶۹۵) ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ میں نے کہا: کیا نبی ﷺ سے؟ اس نے کہا: نبی ﷺ سے روایت ہے کہ مسلمان جب اپنے اہل پر مال خرچ کرتا ہے اور وہ اس کا احتساب کرتا ہے اس کا صدقہ لکھ دیا جاتا ہے۔ اس کو بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور مسلم نے دوسری دو سندوں سے شعبہ سے اس کو نکالا ہے۔

(۱۵۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا

ابْنُ أَبِی مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِیُّ ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ النَّبِیُّ -ﷺ- يَعُودُنِی وَأَنَا بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ أَحَدُنَا بِالأَرْضِ الَّتِی هَاجَرَ مِنْهَا فَقَالَ :يَرْحَمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ابْنَ عَفْرَاءَ . قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أُوصِی بِمَالِی كُلِّهِ؟ قَالَ :لاَ . قُلْتُ :فَبِالشَّطْرِ؟ قَالَ :لاَ . قُلْتُ :فَبِالثُّلُثِ؟ قَالَ :الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِی أَيْدِيهِمْ وَإِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ عَلَى أَهْلِكَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِی امْرَأَتِكَ وَعَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْفَعَ بِكَ قَوْمًا وَيَضُرَّ بِكَ آخَرِينَ . وَلَمْ يَكُنْ لَهُ يَوْمَئِذٍ إِلاَّ ابْنَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی نُعَيْمٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۶۹۶) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ آئے، آپ نے مجھے لوٹا دیا اور میں مکہ میں تھا اور آپ ﷺ ناپسند کرتے تھے کہ ہمارا کوئی شخص اسی زمین میں فوت ہو جس سے ہم نے ہجرت کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ عفراء کے بیٹے پر رحم فرمائے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے سارے مال کی وصیت کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے کہا: ایک تہائی؟ آپ نے فرمایا: ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، تو اپنے ورثا کو غنی چھوڑ یہ اس سے بہتر ہے کہ تو ان فقیر کر کے چھوڑ اور وہ اپنے ہاتھوں کو لوگوں کے سامنے پھیلاتے رہیں۔ جو تو اپنے اہل پر خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہے یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تو اپنی بیوی کے منہ کی طرف اٹھاتا ہے وہ بھی صدقہ ہے اور قریب ہے کہ اللہ اس کے ذریعے ایک قوم کو نفع دے اور دوسری قوم کو اس کے ذریعے تکلیف دے اور نہیں ہوگی اس کے لیے اس دن مگر بیٹی۔

اس کو بخاری نے ابو نعیم اور محمد بن کثیر سے صحیح میں روایت کیا ہے اور مسلم نے سفیان ثوری رحمہ اللہ کی ایک دوسری سند سے نکالا ہے۔

(۱۵۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو الْمُثَنَّى وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :دِينَارٌ أَعْطَيْتَهُ مِسْكِينًا وَدِينَارٌ أَعْطَيْتَهُ فِی رَقَبَةٍ وَدِينَارٌ أَعْطَيْتَهُ فِی سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ قَالَ الدِّينَارُ الَّذِی أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ أَعْظَمُ أَجْرًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ. [صحیح۔ ۹۹۴]

(۱۵۶۹۷) مجاہد ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ایک دینار مسکین کو دے اور ایک دینار گردن آزاد کروانے کے لیے دے اور ایک دینار تو نے اللہ کے راستے میں دیا اور ایک دینار تو نے اپنے اہل پر خرچ کیا ہے۔ فرمایا: وہ دینار جو تو نے اپنے اہل پر خرچ کیا ہے وہ اجر کے اعتبار سے زیادہ بڑا ہے۔

اس کو مسلم نے سفیان ثوری کی حدیث سے صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ: وَبَدَأَ بِالْعِيَالِ فَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمُ اللَّهُ وَيَنْفَعُهُمْ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح]

(۱۵۶۹۸) ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل دینار جس کو آدمی خرچ کرتا ہے وہ دینار ہے جو وہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جس کو آدمی اللہ کے راستے میں اپنے جانور پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار جس کو آدمی اللہ کے راستے میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔ ابو قلابہ کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل وعیال سے ابتدا کی ہے۔ کون سا آدمی ہے جو اپنے چھوٹے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اللہ ان کو خوراک دیتا ہے اور اللہ ان کو اس کے ذریعے نفع دیتا ہے۔ اس کو مسلم نے ابو ربیع سے صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لأَهْلِي. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۶۹۹) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: تمہارا بہترین وہ ہے جو اپنے اہل کے لیے بہتر ہے اور میں بہتر ہوں اپنے اہل کے لیے اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۳) باب حَبْسِ الرَّجُلِ لأَهْلِهِ قُوتَ سَنَةٍ

آدمی کا اپنے اہل کے لیے ایک سال کی خوراک جمع کرنے کا بیان

(۱۵۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَثْعَمِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ لِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ : أَيْش عِنْدَكَ فِي الْقُوتِ؟ قُلْتُ : لاَ شَيْءَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرْتُ بَعْدُ حَدِيثًا حَدَّثَنَا بِهِ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَبِيعُ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَيَحْبِسُ لأَهْلِهِ قُوتَ سَنَتِهِمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۰۰) ہمیں سفیان بن عیینہ نے حدیث بیان کی۔ کہتے ہیں: مجھے سفیان ثوری نے کہا: کیا تیرے پاس خوراک کی کوئی چیز ہے؟ میں نے کہا: نہیں کوئی چیز نہیں۔ کہتے ہیں: پھر میں نے بعد میں حدیث ذکر کی، ہمیں معمر نے زہری سے مالک سے حدیث بیان کی عمر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی ﷺ بنی نضیر کی کھجوریں فروخت کرتے تھے اور اپنے اہل کے لیے ایک سال کی خوراک روک لیتے تھے۔
اس کو بخاری رحمہ اللہ نے محمد بن سلام سے وکیع سے صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَغَيْرِهِ.

(۱۵۷۰۱) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں منقول ہے جو اللہ نے اپنے رسول پر مال فیٔ کیا ہے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اس مال میں سے اپنے اہل پر خرچ کرتے ان کے سال کا خرچہ۔ پھر جو باقی ہوتا اس کو بیت المال میں شامل کر دیتے۔

اس کو بخاری نے ابن بکیر اور اس کے علاوہ سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور اس کو مسلم نے معمر اور اس کے علاوہ کی حدیث سے نکالا ہے۔

(۴) باب ﴿لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ﴾ [الطلاق ۷]

باب ”وسعت والے اپنی وسعت خرچ کریں اور جن لوگوں پر رزق تنگ کر دیا گیا ہو وہ اس میں سے خرچ کریں جو ان کو اللہ نے دیا ہے“

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي نَفَقَةِ الْمُقْتِرِ : إِنَّهَا مُدٌّ بِمُدِّ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ طَعَامِ الْبَلَدِ قَالَ : وَإِنَّمَا جَعَلْتُ الْفَرْضَ مُدًّا بِالدَّلاَلَةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي دَفْعِهِ إِلَى الَّذِي أَصَابَ أَهْلَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ عَرَقًا فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا لِسِتِّينَ مِسْكِينًا فَكَانَ ذَلِكَ مُدًّا مُدًّا لِكُلِّ مِسْكِينٍ وَالْعَرَقُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا

عَلَى ذَلِكَ يَعْمَلُ لِيَكُونَ أَرْبَعَةُ أَعْرَاقٍ وَسْقًا وَلَكِنَّ الَّذِى حَدَّثَهُ أَدْخَلَ الشَّكَّ فِى الْحَدِيثِ خَمْسَةَ عَشَرَ أَوْ عِشْرِينَ صَاعًا.

امام شافعی فرماتے ہیں: تنگ دست کا نفقہ نبی ﷺ کے مد کے برابر شہر کے کھانے سے ایک مد ہے اور فرمایا: میں اس مد کو فرض قرار دیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ سے دلیل کے ساتھ اس کی طرف لوٹانے میں جو اپنے اہل کو رمضان کے مہینے میں پہنچا، ایک ٹوکری کے ساتھ لوٹاتا اس میں پندرہ صاع کھجور تھی ساٹھ مسکینوں کے لیے۔ ہر مسکین کے ایک ایک مد تھی اور ٹوکری پندرہ کی تھی۔ اسی پر عمل کیا جائے گا تاکہ چار ٹوکریاں ایک وسق ہوں لیکن جس بیان کیا ہے پندرہ صاع یا بیس صاع اس میں اس نے شک داخل کیا ہے۔

(۱۵۷۰۲) قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِى بِهِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَاسَانِىِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِى قِصَّةِ الأَعْرَابِىِّ الَّذِى أَصَابَ امْرَأَتَهُ فِى رَمَضَانَ قَالَ فَأُتِىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ : خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ . فَذَكَرَهُ. قَالَ عَطَاءٌ : فَسَأَلْتُ سَعِيدًا كَمْ فِى ذَلِكَ الْعَرَقِ مِنَ التَّمْرِ قَالَ مَا بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا إِلَى عِشْرِينَ. [صحيح]

(۱۵۷۰۲) سعید بن مسیب اس دیہاتی کا قصہ منقول ہے جو رمضان میں اپنی بیوی کو پہنچا، فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوروں کی ٹوکری لائی گئی۔ آپ نے فرمایا: اس کو لے اور اس کو صدقہ کر دے اس کو ذکر کیا (یعنی لمبی حدیث) عطاء کہتے ہیں: میں نے سعید سے سوال کیا: اس ٹوکرے میں کتنی کھجوریں تھیں؟ کہا: پندرہ سے بیس صاع کے درمیان۔

(۱۵۷۰۳) وَقَدْ رُوِّينَا مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِىِّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ فِى قِصَّةِ الْمُوَاقِعِ قَالَ فِيهَا عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- : أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ : مَا أَجِدُ.
قَالَ : فَأُتِىَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ : خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ .
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنِ الأَوْزَاعِىِّ حَدَّثَنِى الزُّهْرِىُّ فَذَكَرَهُ.
هَكَذَا رَوَاهُ عَنِ الأَوْزَاعِىِّ مُدْرَجًا فِى حَدِيثِ الزُّهْرِىِّ عَنْ حُمَيْدٍ.
وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِىِّ فَجَعَلَ تَقْدِيرَ الْعَرَقِ فِى رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَذَكَرْنَاهُ فِى غَيْرِ هَذَا الْمَوْضِعِ. قَالَ الشَّافِعِىُّ فِى نَفَقَةِ الْمُوسِرِ إِنَّهَا مُدَّانِ قَالَ : وَإِنَّمَا جَعَلْتُ أَكْثَرَ مَا فَرَضْتُ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ لأَنَّ أَكْثَرَ مَا جَعَلَ النَّبِىُّ -ﷺ- فِى فِدْيَةِ الْكَفَّارَةِ لِلأَذَى مُدَّيْنِ لِكُلِّ مِسْكِينٍ. [صحيح]

(۱۵۷۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ واقع ہونے والے کے قصے کے بارے میں نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تو

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ عرض کیا: میں نہیں پاتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کو ایک ٹوکری دی گئی۔ اس میں پندرہ صاع (کھجور) تھی۔ فرمایا: اس کو لے لو اور صدقہ کر دو ہمیں اس کی ابو عمرو ادیب نے خبر دی انہیں ابو بکر اسماعیلی نے اور احمد بن محمد بن منصور کاتب نے۔ وہ کہتے ہیں: ہمیں حکم بن موسیٰ نے حدیث بیان کی ہمیں ہقل نے اوزاعی سے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں مجھے زہری نے حدیث بیان کی پس اس کو ذکر کیا۔

ابن مبارک نے اس کو اوزاعی سے روایت کیا۔ ٹوکری کی مقدار یا اس کا اندازہ کیا عمرو بن شعیب کی روایت میں ہے اور ہم نے اس کو دوسری جگہ میں ذکر کیا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: آسانی والے کا نفقہ دو مد ہے اور میں نے زیادہ کیا جو میں نے دو دو مد فرض کیے ہیں؛ کیونکہ اکثر نبی ﷺ نے کفارہ کا فدیہ ہر مسکین کے لیے دو مد مقرر کیا ہے۔

(۱۵۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ :أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُحْرِمًا فَآذَاهُ الْقَمْلُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ :صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوِ انْسُكْ شَاةً أَىَّ ذَلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَ عَنْكَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكٍ مُجَوَّدًا وَقَدْ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۷۰۴) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے ان کو جوؤں نے تکلیف دی۔ اس کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ اپنا سر منڈوالے اور فرمایا: تین روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو دو دو مد کھانا کھلا یا بکری کی قربانی کر۔ جو بھی تو کرے وہ تیری طرف سے بدلہ ہے۔ اس کو حسین بن ولید نے مالک سے اچھی سند کے ساتھ روایت کیا اور شیخین نے اس کو دوسری سند عبدالکریم سے اپنی صحیح میں نکالا ہے۔

(۱۵۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْرٍ الْعَطَّارُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ فَرَضَ لاِمْرَأَةٍ وَخَادِمِهَا اثْنَىْ عَشَرَ دِرْهَمًا لِلْمَرْأَةِ ثَمَانِيَةٌ وَلِلْخَادِمِ أَرْبَعَةٌ وَدِرْهَمًا مِنَ الثَّمَانِيَةِ لِلْقُطْنِ وَالْكَتَّانِ. هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۷۰۵) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے عورت اور اس کے خادم کے لیے بارہ درہم مقرر کیے ہیں۔ عورت کے لیے آٹھ

درہم اور خادم کے لیے چار درہم اور آٹھ میں سے ایک درہم روٹی اور کپڑے کے لیے ہے۔ اس کی سندیں ضعیف ہیں۔

(۵) باب الرَّجُلِ لاَ يَجِدُ نَفَقَةَ امْرَأَتِهِ

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کا خرچہ نہیں پاتا

(۱۵۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى أُمَرَاءِ الأَجْنَادِ فِي رِجَالٍ غَابُوا عَنْ نِسَائِهِمْ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْخُذُوهُمْ بِأَنْ يُنْفِقُوا أَوْ يُطَلِّقُوا فَإِنْ طَلَّقُوا بَعَثُوا بِنَفَقَةِ مَا حَبَسُوا. [صحيح]

(۱۵۷۰۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اجناد کے امراء کی طرف ان آدمیوں کے بارے میں لکھا جو اپنی بیویوں سے غائب ہو گئے۔ ان کو حکم دیا کہ وہ ان کو پکڑیں، خرچہ دیں یا طلاق دیں۔ اگر وہ طلاق دیں تو وہ ان کو خرچہ دیں جو اس نے اس عورت کو روکا ہے۔

(۱۵۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ لاَ يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى امْرَأَتِهِ. قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا . قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قُلْتُ : سُنَّةٌ. قَالَ سَعِيدٌ : سُنَّةٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالَّذِي يُشْبِهُ قَوْلَ سَعِيدٍ سُنَّةٌ أَنْ تَكُونَ سُنَّةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحيح]

(۱۵۷۰۷) ابوزناد سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن مسیب سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی کے لیے نہیں پاتا جو وہ اس پر خرچ کرے۔ کہا: ان دونوں کے درمیان جدائی کروائی جائے۔ ابوزناد کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا یہ سنت ہے؟ سعید فرماتے ہیں: یہ سنت ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: وہ جو سعید کے قول کے مشابہ ہے یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

(۱۵۷۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَّاكُ وَعَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ لاَ يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا. [صحيح]

(۱۵۷۰۸) یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب سے اس آدمی کے بارے روایت کرتے ہیں جو اپنی بیوی پر خرچ کرنے کی طاقت

نہیں رکھتا فرمایا: ان دونوں کے درمیان جدائی کروائی جائے۔

(۱۵۷۰۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ. [صحیح]

(۱۵۷۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۱۵۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ. قَالَ: وَمَنْ أَعُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: امْرَأَتُكَ تَقُولُ أَطْعِمْنِي وَإِلاَّ فَارِقْنِي خَادِمُكَ يَقُولُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَلَدُكَ يَقُولُ إِلَى مَنْ تَتْرُكُنِي. هَكَذَا رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَعَلَ آخِرَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح]

(۱۵۷۱۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی ہونے کے بعد ہو اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور جن کی تو عیال داری کرتا ہے ان سے ابتدا کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کس کی میں عیال داری کروں۔ آپ نے فرمایا: تیری بیوی کہتی ہے: تو مجھے کھلا یا مجھے جدا کر دے تیرا خادم کہتا ہے: مجھے کھلا اور مجھ سے کام لے یا مجھے دے، تیرا بیٹا کہے گا: کس چیز کو تو نے میرے لیے چھوڑا۔ اسی طرح اس کو سعید بن ابوایوب نے ابن عجلان سے روایت کیا ہے اور اس کو ابن عیینہ اور اس کے علاوہ نے ابن عجلان سے مقبری سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں ابوہریرہ کا قول ذکر کیا ہے۔

(۱۵۷۱۱) وَكَذَلِكَ جَعَلَهُ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَقُولُ امْرَأَتُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلاَّ فَطَلِّقْنِي وَيَقُولُ

خَادِمُكَ أَطْعِمْنِي وَإِلاَّ فَبِعْنِي وَيَقُولُ وَلَدُكَ إِلَى مَنْ تَكِلُنِي. قَالُوا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ مِنْ رَأْيِكَ أَوْ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ: لاَ بَلْ هَذَا مِنْ كِيسِي.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۷۱۱) ابو صالح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو بندے کو غنی چھوڑے اوراوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اوران سے ابتدا کر جن کی تو دیکھ بھال کرتا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تیری بیوی کہے گی: تو مجھے کھلا و گرنہ مجھے طلاق دے دے۔ تیرا خادم تجھے کہے گا: مجھے کھلا یا مجھے بیچ دے اور تیرا بیٹا کہے گا: مجھے تو نے کس کے سپرد کیا ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابو ہریرہ! یہ تو نے اپنی رائے سے کہا ہے یا اللہ کے رسول ﷺ کا قول ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں بلکہ یہ میرا قیاس ہے۔ اس کو بخاری نے عمر بن حفص بن غیاث سے اوراس کے والد اعمش سے صحیح میں نکالا ہے۔

(۲)باب الْمَبْتُوتَةُ لاَ نَفَقَةَ لَهَا إِلاَّ أَنْ تَكُونَ حَامِلاً

طلاق بتہ والی حاملہ کے لیے نفقہ کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ كُنَّ أُولاَتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ فَجَعَلَ لَهُنَّ نَفَقَةً بِصِفَةٍ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَإِنْ كُنَّ أُولاَتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ [الطلاق ٤] ''اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو تم ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ وہ وضع حمل کر دیں۔''

ان کے لیے خرچ اس صفت (حمل) کے ساتھ مقرر کیا ہے۔

(۱۵۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ: أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهَا: لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ. وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ تِلْكَ الْمَرْأَةَ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ وَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي. قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلاَ يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لاَ مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ. قَالَتْ: فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ: انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ. فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ١٤٨٠]

(۱۵۷۱۲) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن حفص نے اسے طلاق بائنہ دے دی اور وہ غائب ہو گیا۔ اس نے عمرو بن حفص کی طرف فاطمہ بنت قیس کو اپنا وکیل بنا کر بھیجا، وہ اس پر ناراض ہوئی۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میرے ذمے تیرے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے یہ تمام قصہ آپ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے اس کے ذمے خرچ نہیں ہے اور اس کو حکم دیا کہ وہ عدت ام شریک کے گھر میں گزارے، پھر فرمایا: وہ عورت ہے جس کو میرا صحابی ڈھانپتا ہے تو ابن ام مکتوم کے گھر عدت گزار، وہ نابینا آدمی ہے تو اپنے کپڑے بھی تبدیل کرے گی اور جب تو حلال ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ وہ کہتی ہے: جب میں حلال ہو گئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا کہ معاویہ بن ابو سفیان اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوجہم اپنا ڈنڈا اپنے کندھے پر ہی رکھتا ہے اور معاویہ فقیر آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے۔ کہتی ہیں: میں اس کو ناپسند کرتی تھی۔ آپ نے فرمایا: تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے۔ میں نے اس سے نکاح کر لیا۔ اللہ نے اس میں خیر کر دی اور میں رشک کیا کرتی۔ اس کو مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ سے مالک سے صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا فَأَبَى أَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ نَفَقَةَ لَكِ فَانْتَقِلِي وَاذْهَبِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِي عِنْدَهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۵۷۱۳) ابوسلمہ نے فاطمہ بنت قیس سے سوال کیا، اس نے مجھے خبر دی کہ اس کے مخزومی خاوند نے اسے طلاق دے دی اور اس پر خرچ کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف آئی، اس نے آپ ﷺ کو خبر دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے خرچ نہیں ہے تو منتقل ہو جا اور ابن ام مکتوم کی طرف چلی جا اور اسی کے پاس رہ۔ وہ نابینا آدمی ہے تو اس کے پاس اپنے کپڑے بھی اتار سکے گی۔ اس کو مسلم نے قتیبہ بن سعید سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ :أَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ أَنْفَقَ عَلَيْهَا نَفَقَةَ دُونٍ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ لأُعْلِمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنْ كَانَتْ لِي نَفَقَةٌ أَخَذْتُ الَّذِي يُصْلِحُنِي وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لِي

نَفَقَةٌ لَمْ آخُذْ شَيْئًا قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ نَفَقَةَ لَكِ وَلاَ سُكْنَى .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.
وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ جَمِيعًا. [صحیح]

(۱۵۷۱۴) فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ اس کو اس کے شوہر نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طلاق دی اور وہ اس پر کرخرچ کرتا تھا جب اس نے یہ دیکھا تو اس نے کہا: میں رسول اللہ سے ضرور بات کروں گی۔ پس اگر میرے لیے خرچ ہوا تو میں وہ پکڑوں گی، جو میرے لیے درست ہے اور اگر میرے لیے خرچ نہ ہوا میں کچھ بھی نہیں لوں گی۔ وہ کہتی ہے: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے خرچ نہیں ہے اور تیرے لیے رہائش بھی نہیں ہے۔ اس کو مسلم نے قتیبہ سے روایت کیا ہے اور اسی طرح اس کو یحییٰ بن کثیر نے ابو سلمہ سے رہائش اور خرچ کے بارے میں بیان کیا ہے۔

(۱۵۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَهْلِهِ تَبْغِي النَّفَقَةَ فَقَالُوا لَيْسَتْ لَكِ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ :لَيْسَتْ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ وَعَلَيْكِ الْعِدَّةُ فَانْتَقِلِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ . ثُمَّ قَالَ : إِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِخْوَتُهَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ فَانْتَقِلِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى إِنْ وَضَعْتِ ثَوْبَكِ لَمْ يَرَ شَيْئًا وَلاَ تُفَوِّتِينَا بِنَفْسِكِ. قَالَتْ: فَلَمَّا أَحْلَلْتُ ذَكَرَهَا رِجَالٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَأَيْنَ أَنْتِ عَنْ أُسَامَةَ؟ . قَالَ :فَكَأَنَّ أَهْلَهَا كَرِهُوا ذَلِكَ. قَالَتْ لاَ وَاللَّهِ لاَ أَنْكِحُ إِلاَّ الَّذِي قَالَ فَنَكَحَتْهُ.
قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ :يَا فَاطِمَةُ اتَّقِي اللَّهَ فَقَدْ عَرَفْتِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ دُونَ قَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۵۷۱۵) فاطمہ بنت قیس ؓ محمد بن عمرو سے وہ بنو مخزوم کے ایک شخص کے نکاح میں تھی۔ اس نے اسے طلاق بائنہ دے دی۔ اس نے اس کے اہل کی طرف قاصد بھیجا کہ یہ خرچ مانگتی تھی۔ انہوں نے کہا: نہیں ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے آپ علیہ السلام کو خبر دی، آپ نے فرمایا: تیرے لیے اس کے ذمے خرچ نہیں ہے اور تیرے ذمے عدت ہے، تو ام شریک کی طرف منتقل ہو جا۔ پھر فرمایا: ام شریک عورت ہے اس پر اس کی پہلی مہاجر بہنوں میں سے داخل ہوتی ہیں تو ابن ام مکتوم کی طرف منتقل ہو جا۔ وہ نابینا آدمی ہے اگر تو اپنے کپڑے اتارے گی تو وہ کچھ نہیں دیکھ سکے گا اور تو ہم سے اپنے نفس کو گم نہیں پائے گی کہتی ہے: جب وہ حلال ہو گئی تو اس نے آدمیوں کا ذکر کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تیرا اسامہ کے بارے میں کیا خیال ہے۔ کہا: گویا کہ اس کے اہل یہ ناپسند کرتے ہیں۔ کہتی ہیں: اللہ کی قسم! میں نہیں نکاح کروں گی مگر اس سے جس کے بارے میں آپ نے کہا: میں اس سے

نکاح کروں۔ محمد بن عمرو نے کہا: مجھے محمد بن ابراہیم نے حدیث بیان کی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اے فاطمہ! اللہ سے ڈرتو نے پہچانا ہے یہ کس چیز سے ہے۔ اس کو مسلم نے علی بن حجر اور اس کے علاوہ سے عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کو اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَهِيَ أُخْتُ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ فَطَلَّقَهَا ثَلاَثًا فَأَمَرَ وَكِيلَهُ لَهَا بِنَفَقَةٍ فَرَغِبَتْ عَنْهَا فَقَالَ لِي وَكِيلُهُ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ نَفَقَةٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا : صَدَقَ . وَنَقَلَهَا إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَأَنْكَرَ النَّاسُ عَلَيْهَا مَا كَانَتْ تُحَدِّثُ مِنْ خُرُوجِهَا قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ. [صحیح]

(۱۵۷۱۶) فاطمہ بنت قیس جو ضحاک بن قیس کی بہن ہے۔ اس نے اس کو خبر دی کہ وہ ابو عمرو بن حفص کے نکاح میں تھی، اس نے اس کو تین طلاقیں دے دیں۔ اس کے وکیل نے اس کو اس عورت کے لیے خرچے کا حکم دیا، اس نے اس سے بے رغبتی کی۔ مجھے اس کے وکیل نے کہا: تیرے لیے ہمارے ذمے خرچہ نہیں ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے اس کے بارے میں آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا اور اس کو ابن ام مکتوم کی طرف منتقل کر دیا۔ اس پر لوگوں نے انکار کیا جو وہ حلال ہونے سے پہلے خروج بیان کرتی ہے۔

(۱۵۷۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ : أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلاَقِهَا فَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ وَعَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالاَ : وَاللَّهِ مَا لَكِ مِنْ نَفَقَةٍ إِلاَّ أَنْ تَكُونِي حَامِلاً. فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ لَهُ قَوْلَهُمَا فَقَالَ : لاَ نَفَقَةَ لَكِ . وَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي الاِنْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ : أَيْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ . وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلاَ يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ لَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ مِنِ امْرَأَةٍ سَنَأْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حِينَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ : بَيْنِي وَبَيْنَكُمُ الْقُرْآنُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلاَ يَخْرُجْنَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿لاَ تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا﴾ قَالَتْ : هَذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ أَمْرٍ يَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلاَثِ؟

فَكَيْفَ تَقُولُونَ لاَ نَفَقَةَ لَهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلاً فَعَلاَمَ تَحْبِسُونَهَا؟
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ. [صحيح]

(۱۵۷۱۷) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن کی طرف نکلا، اس نے اپنی بیوی (فاطمہ بنت قیس) کی طرف طلاق بھیجی جو اس کی طلاق میں سے باقی تھی۔ اس کو حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ نے نفقہ کا حکم دیا۔ ان دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! تیرے لیے نہیں ہے اگر تو حاملہ ہوتی تو تیرے لیے خرچہ ہوتا۔ وہ نبی علیہ السلام کے پاس آئی، آپ کے سامنے ان دونوں کے قول کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے خرچہ نہیں ہے۔ اس نے آپ سے منتقل ہونے کے بارے میں اجازت مانگی۔ آپ نے اس کو اجازت دے دی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کہاں (منتقل ہو جاؤں)؟ آپ نے فرمایا: ابن ام مکتوم کی طرف۔ وہ نابینا آدمی ہے تو اس کے پاس اپنے کپڑے اتارے گی وہ اس کو نہیں دیکھ سکے گا۔ جب اس کی عدت گزر گئی تو اس کا نکاح نبی ﷺ نے اسامہ بن زید سے کر دیا۔ مروان نے اس کی طرف قبیصہ بن ذویب کو بھیجا کہ وہ اس سے اس حدیث کے بارے میں سوال کرے اس نے اس کو حدیث بیان کر دی۔ مروان نے کہا: میں نے یہ حدیث نہیں سنی مگر عورت سے۔ ہم عنقریب پکڑیں گے عصمت وہ جو ہم نے پایا ہے اس پر لوگوں کو۔ فاطمہ نے کہا: جب مروان کا یہ قول اس کو پہنچا تو اس نے کہا: میرے اور تمہارے لیے قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿لاَ تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلاَ يَخْرُجْنَ إِلاَّ أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [الطلاق: ۱] حتیٰ کہ وہ پہنچا ﴿لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا﴾ [الطلاق: ۱] ''تم ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ واضح بے حیائی کو آئیں (تو ان کو نکال دو) تم نہیں جانتے شاید کہ اللہ تعالیٰ اس معاملے کے بعد نیا معاملہ کرے۔'' وہ کہتی ہیں: یہ اس کے لیے ہے جس کے لیے رجوع ہو۔ کون سا معاملہ ہے جو تین (طلاقوں) کے بعد واقع ہو۔ تم کیسے کہتے ہو کہ اس کے لیے خرچہ نہیں ہے جب وہ حاملہ نہ ہو۔ کس بات پر تم اسے (نکلنے سے) روک رہے ہو۔

(۱۵۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ نَفَقَةَ لَكِ إِلاَّ أَنْ تَكُونِي حَامِلاً . [صحيح]

(۱۵۷۱۸) عبد الرزاق نے ہمیں اسی سند کے ساتھ حدیث ذکر کی مگر اس نے حدیث میں کہا کہ میں نبی ﷺ کے پاس گئی، آپ نے فرمایا: تیرے لیے خرچہ نہیں ہے مگر یہ کہ تو حاملہ ہوتی۔

(۱۵۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ : جِئْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ وَقَدْ أَخْرَجَتِ ابْنَةَ أَخِيهَا طُهْرًا فَقُلْنَا لَهَا : مَا حَمَلَكِ عَلَى هَذَا؟ قَالَتْ :

كَانَ زَوْجِي بَعَثَ إِلَيَّ مَعَ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلاَقِي ثَلاَثًا فِي غَزْوَةِ نَجْرَانَ وَبَعَثَ إِلَيَّ بِخَمْسَةِ آصُعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَخَمْسَةِ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ قَالَتْ فَقُلْتُ : أَمَا لِي نَفَقَةٌ إِلاَّ هَذَا؟ قَالَتْ : فَجَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : كَمْ طَلَّقَكِ؟. فَقُلْتُ : ثَلاَثًا. فَقَالَ : صَدَقَ لاَ نَفَقَةَ لَكِ اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ تَضَعِينَ عَنْكِ ثِيَابَكِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَأَبِي عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ فِي النَّفَقَةِ وَالسُّكْنَى جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۵۷۱۹) ابوبکر بن ابوجہم سے روایت ہے کہ میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن فاطمہ بنت قیس کی طرف گئے اور اس نے اپنے بھائی کی بیٹی کو طہر میں نکالا تھا۔ ہم نے اس سے کہا: تجھے اس پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا: میرے خاوند نے نجران کے غزوہ میں میری طرف عیاش بن ابی ربیعہ کے ساتھ میری تیسری طلاق بھیجی ہے اور میری طرف پانچ صاع جو اور پانچ صاع کھجور بھیجی ہے۔ میں نے کہا میرے لیے صرف یہی خرچہ ہے۔ میں نے اپنے کپڑوں کو جمع کیا اور میں نبی ﷺ کے پاس آئی۔ آپ نے فرمایا: کتنی طلاقیں اس نے تجھے دی ہیں؟ میں نے کہا: تین۔ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، تیرے لیے خرچہ نہیں ہے تو ابن ام مکتوم کے گھر عدت گزار تو اپنے کپڑے بھی اتارے گی۔

اس کو مسلم نے عبدالرحمن بن مہدی اور ابوعاصم کی حدیث سے سفیان سے اپنی صحیح میں نکالا ہے اور اس کو شعبہ نے ابوبکر سے خرچہ اور رہائش کے بارے میں اکٹھا روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ وَأَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَدَاوُدُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهَا فَقَالَتْ : طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ قَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلاَ نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ هَكَذَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ.

وَفِي رِوَايَةِ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهَا : إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ عَلَى مَنْ كَانَتْ لَهُ الْمُرَاجَعَةُ. [صحيح]

(۱۵۷۲۰) شعبی سے روایت ہے کہ میں فاطمہ بنت قیس پر داخل ہوا، میں نے اس سے رسول اللہ ﷺ کے اس فیصلے کے بارے میں سوال کیا جو اس پر ہوا۔ وہ کہتی ہے: اسے اس کے خاوند نے طلاق بتہ دے دی۔ میں نے اس سے رسول اللہ ﷺ کے پاس رہائش اور خرچے کے بارے میں جھگڑا کیا۔ آپ نے میرے لیے رہائش اور خرچہ مقرر نہیں کیا اور مجھے حکم دیا کہ میں ابن ام مکتوم

کے گھر عدت گزاروں۔

شعبی سے منقول ہے نبی ﷺ نے اس کو فرمایا: رہائش اور خرچہ اس کے لیے ہے جس کے لیے رجوع ہو۔

(۱۵۷۲۰) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ الْجَمَاعَةِ كَمَا مَضَى وَأَتَى بِهَذِهِ الزِّيَادَةِ عَنْ مُجَالِدٍ. [صحيح]

(۱۵۷۲۱) ایضاً

(۱۵۷۲۲) وَفِي رِوَايَةِ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي قِصَّةِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ: فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ: قَدْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا. فَقَالَ: إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ لِمَنْ كَانَتْ عَلَيْهِ رَجْعَةٌ. فَأَمَرَهَا فَاعْتَدَّتْ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ. [صحيح]

(۱۵۷۲۲) شعبی سے فاطمہ بنت قیس ؓ کے قصے کے بارے میں منقول ہے کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے جھگڑا کیا۔ آدمی نے کہا: اس کو اس نے تین طلاقیں دی ہیں۔ آپ نے فرمایا: رہائش اور خرچہ اس کے لیے ہے جس پر رجوع ہو۔ آپ نے اس کو حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے پاس عدت گزارے۔

(۱۵۷۲۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۵۷۲۳) ایضاً۔

(۱۵۷۲٤) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ. [صحيح]

(۱۵۷۲٤) بہی فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دیں رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے رہائش اور خرچہ مقرر نہیں کیا۔

اس کو مسلم نے حلوانی سے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۲۵) وَرَوَاهُ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ آدَمَ كَمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ: يَا فَاطِمَةُ إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ لِمَنْ كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ.

كَذَا أَتَى بِهِ الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ :شَاذَانُ وَالصَّحِيحُ هُوَ الأَوَّلُ.

قَالَ الشَّيْخُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي نَفْيِ النَّفَقَةِ دُونَ السُّكْنَى وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ فَاطِمَةَ وَفِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّعْبِيِّ وَالْبَهِيِّ نَفْيُهُمَا جَمِيعًا وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ فَاطِمَةَ وَالأَشْبَهُ بِسِيَاقِ الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَفَى النَّفَقَةَ وَأَذِنَ لَهَا فِي الاِنْتِقَالِ لِعِلَّةٍ لَعَلَّهَا اسْتَحْيَتْ مِنْ ذِكْرِهَا وَقَدْ ذَكَرَهَا غَيْرُهَا عَلَى مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهَا فِي كِتَابِ الْعِدَدِ وَلَمْ يُرِدْ نَفْيَ السُّكْنَى أَصْلاً أَلاَ تَرَاهُ -ﷺ- لَمْ يَقُلْ لَهَا اعْتَدِّي حَيْثُ شِئْتِ وَلَكِنَّهُ حَصَّنَهَا حَيْثُ رَضِيَ إِذْ كَانَ زَوْجُهَا غَائِبًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَكِيلٌ يُحَصِّنُهَا.

وَأَمَّا قَوْلُهُ :إِنَّمَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ لِمَنْ كَانَتْ عَلَيْهِ رَجْعَةٌ . فَلَيْسَ بِمَعْرُوفٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَرِدْ مِنْ وَجْهٍ يَثْبُتُ مِثْلُهُ وَأَمَّا إِنْكَارُ مَنْ أَنْكَرَ عَلَى فَاطِمَةَ فَإِنَّمَا هُوَ لِكِتْمَانِهَا السَّبَبَ فِي نَقْلِهَا. [صحیح]

(۱۵۷۲۵) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فاطمہ بنت قیس سے کہا: رہائش اور خرچہ اس کے لیے ہے جس پر اس کے خاوند کے لیے رجوع ہو۔ اسود بن عامر اس کو شاذ لائے ہیں اور صحیح پہلی ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: جماعت کی روایت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے فاطمہ بنت قیس سے خرچہ کی نفی کی رہائش کے علاوہ ہے اور اسی طرح عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی روایت فاطمہ سے اور ان کے بعض کی روایت میں ابوسلمہ سے روایت ہے اور شعبی اور بہی کی روایت میں ان دونوں کی اکٹھے نفی ہے۔ اس کے بارے میں ابوبکر بن ابوجہم پر فاطمہ سے حدیث کے سیاق کے زیادہ مشابہ ہے کہ نبی ﷺ خرچہ کی نفی کی اور اس کو منتقل ہونے کی اجازت دی علت کی وجہ سے شاید وہ اس کے ذکر سے حیا کرے اور تحقیق اس کو اس کے غیر نے ذکر کیا ہم نے جو اس کا ذکر پہلے کتاب العدد میں بیان کر دیا ہے۔ اصل میں رہائش کی نفی کو رد نہیں کیا۔ کیا تو اس کو نہیں دیکھتا کہ نبی ﷺ نے اس کے لیے نہیں کہا کہ تو جہاں چاہتی ہے عدت گزار بلکہ اس کو محفوظ کیا ہے کہ کہا: جہاں آپ نے چاہا جب اس کا خاوند غائب ہو اور اس کے لیے وکیل نہ ہو۔ وہ اس کو مستحکم کرے، لیکن آپ کا فرمان ہے: رہائش اور خرچہ اس کے لیے ہے جس پر رجوع (باقی) ہو۔ یہ اس حدیث میں معروف نہیں ہے۔

(۱۵۷۲۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْتُ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِهَا فَدُفِعْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَبْتُوتَةِ فَقَالَ :تَعْتَدُّ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا. فَقُلْتُ :فَأَيْنَ حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَ :هَاهْ وَوَصَفَ أَنَّهُ تَغَيَّظَ وَقَالَ :فَتَنَتْ فَاطِمَةُ النَّاسَ كَانَتْ بِلِسَانِهَا ذَرَابَةٌ فَاسْتَطَالَتْ عَلَى أَحْمَائِهَا فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ. [ضعیف]

(۱۵۷۲۶) عمرو بن میمون بن مہران اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ میں آیا، میں نے اس کے اہل میں سے زیادہ جاننے والے سے سوال کیا، مجھے سعید بن مسیب کی طرف بھیج دیا گیا، میں نے اس سے طلاق مبتوتہ والی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: وہ اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی۔ میں نے کہا: فاطمہ بنت قیس کی حدیث کہاں گئی؟ کہا: اس پر افسوس کیا۔ اور بیان کیا۔ وہ غصے میں تھے اور کہا فاطمہ نے لوگوں کو فتنے میں ڈالا۔ اس کی زبان میں تیزی تھی (یعنی وہ زبان دراز تھی) وہ اپنے دیوروں پر زبان درازی کرتی۔ اس کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزارے۔ اسی طرح اس کو ابو معاویہ ضریر نے عمرو بن میمون سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذْ سَأَلَهُ رَجُلٌ هَلْ لِلْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا نَفَقَةٌ؟ فَقُلْتُ :لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :أَصَبْتَ يَا ابْنَ أَخِي أَنَا مَعَكَ. [صحيح]

(۱۵۷۲۷) حبیب بن صالح فرماتے ہیں کہ مجھے محمد بن عباد کی نے حدیث بیان کی کہ میں ابن عباس کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ جب اس سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ کیا تین طلاق والی کے لیے خرچہ ہے؟ میں نے کہا: اس کے لیے خرچہ نہیں ہے۔ ابن عباس نے کہا اے بھتیجے! تو نے درست کہا اور میں تیرے ساتھ ہوں۔

(۱۵۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ :نَفَقَةُ الْمُطَلَّقَةِ مَا لَمْ تَحْرُمْ فَإِذَا حَرُمَتْ فَمَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ. [صحيح]

(۱۵۷۲۸) جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ طلاق شدہ کا خرچہ اس وقت تک ہے جب تک وہ حرام نہ ہو اور جب وہ حرام ہو جائے تو اچھے انداز میں عرف کے مطابق فائدہ دینا ہے۔

(۱۵۷۲۹) وَقَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ :لَيْسَتِ الْمَبْتُوتَةُ الْحُبْلَى مِنْهُ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَنَّهُ يُنْفِقُ عَلَيْهَا مِنْ أَجْلِ الْحَبَلِ فَإِذَا كَانَتْ غَيْرَ حُبْلَى فَلاَ نَفَقَةَ لَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۷۲۹) عطاء نے کہا: مطلقہ مبتوتہ نہیں ہے، اس کے لیے کچھ بھی نہیں سوائے حاملہ کے، وہ اس پر خرچ کرے گا، اس کے حمل کی وجہ سے اور اگر وہ حاملہ نہیں ہے تو اس کے لیے خرچہ نہیں۔

(۷) باب مَنْ قَالَ لَهَا النَّفَقَةُ

جو کہتا ہے اس کے لیے خرچہ ہے

(۱۵۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ : أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلاَثًا فَلَمْ يَرَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- السُّكْنَى وَلاَ النَّفَقَةَ. قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ. حَدِيثُ الشَّعْبِيِّ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعٌ. [صحیح]

(۱۵۷۳۰) سلمہ بن کہیل نے ہمیں شعبی سے حدیث بیان کی، وہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ اس کے خاوند نے اس کو تین طلاقیں دیں تو اس کے لیے نبی ﷺ نے رہائش اور خرچہ نہیں مقرر کیا۔ میں نے یہ ابراہیم سے ذکر کیا۔ ابراہیم کہتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی ﷺ کی سنت کو کسی عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑیں گے۔ اس کے لیے رہائش بھی ہے اور خرچہ بھی۔ شعبی کی حدیث کو مسلم نے سفیان اور ابراہیم کی حدیث عمر رضی اللہ عنہ سے منقطع روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۳۱) وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً مَوْقُوفًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ لَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ : لاَ نَدَعُ كِتَابَ اللَّهِ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَعَلَّهَا نَسِيَتْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الأَعْمَشِ مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ أَشْعَثُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِيهِ : وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا. وَأَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۵۷۳۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس کو فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا قول پہنچا۔ کہتے ہیں: ہم اللہ کی کتاب کو عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتے۔ شاید وہ بھول گئی ہو۔ اور اسی طرح اس کو اسباط بن محمد نے اعمش سے موقوف روایت کیا ہے اور اس کو اشعث نے حکم اور حماد سے ابراہیم سے اسود سے عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس بارے میں فرمایا: ہمارے نبی کی سنت ہے۔ اشعث بن سوار ضعیف ہے۔

(۱۵۷۳۲) وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْصُولاً مُسْنَدًا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيُّ وَهُوَ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : كُنْتُ مَعَ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلاَ نَفَقَةً. فَأَخَذَ الأَسْوَدُ كَفًّا مِنْ حَصًى

فَحَصَبَهُ ثُمَّ قَالَ : وَيْحَكَ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَا نَتْرُكُ كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا ﷺ- لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ. وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ فِي النُّقْلَةِ دُونَ النَّفَقَةِ وَلَمْ يَقُلْ فِيهِ :وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا. وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْعِدَدِ.

قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ هَذَا أَصَحُّ مِنَ الَّذِي قَبْلَهُ لأَنَّ هَذَا الْكَلَامَ لَا يَثْبُتُ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ أَحْفَظُ مِنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ وَأَثْبَتُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ تَابَعَهُ قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ فَرَوَاهُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ مِثْلَ قَوْلِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ سَوَاءً وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِيهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ وَالأَشْبَهُ بِمَا رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَغَيْرِهَا فِي الإِنْكَارِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا إِنَّمَا أَنْكَرَتْ عَلَيْهَا النُّقْلَةَ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ دُونَ النَّفَقَةِ وَهُوَ الأَشْبَهُ بِمَا احْتَجَّ بِهِ مِنَ الآيَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا نَعْلَمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ ذِكْرَ نَفَقَةٍ إِنَّمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ذِكْرُ السُّكْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۷۳۲) ابو اسحاق سے روایت ہے کہ میں اسود بن یزید کے ساتھ بڑی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور ہمارے ساتھ شعبی تھے۔ شعبی نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے رہائش اور خرچہ مقرر نہیں کیا۔ اس نے ایک مٹھی کنکریوں کی پکڑی، اس کو کنکریاں ماریں۔ پھر کہا: تو ہلاک ہو جائے۔ تو اس کی مثل حدیث بیان کرتا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کو کسی عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑیں گے۔ ہم نہیں جانتے اسے یاد رہا یا وہ بھول گئی۔ اس کے لیے رہائش بھی ہے اور خرچہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ﴾ [الطلاق ۱] ”تم ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ واضح فحاشی کو کریں۔“

امام شافعی نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ اللہ کی کتاب میں خرچہ کا ذکر ہے لیکن اللہ کی کتاب میں رہائش کا ذکر ہے۔

جماع أَبْوَابِ النَّفَقَةِ عَلَى الأَقَارِبِ

قریبی رشتے داروں پر خرچہ کے تمام ابواب کا بیان

(۸) باب النَّفَقَةِ عَلَى الأَوْلاَدِ

اولاد پر خرچ کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ﴾ وَقَالَ ﴿فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَ عَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة ۲۳۳] ''اور دودھ پلانے والیاں اپنی اولادوں کو مکمل دو سال دودھ پلائیں۔ یہ ان کے لیے ہے جو رضاعت کو مکمل کریں اور بچے والے پر ان کا کھانا اور ان کا لباس احسن انداز کے ساتھ ہے اور کہا: ''اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو تم ان کو ان کا اجر دو۔'' [الطلاق ٦]

(۱۵۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا؟ قَالَ : خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح. متفق عليه]

(۱۵۷۳۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہند نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے، کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے اگر میں اس کے مال میں سے کچھ لے لوں۔ فرمایا: تو لے لے جو تجھے اور تیرے بچے کو کافی ہو جائے معروف انداز میں۔ اس کو بخاری نے سفیان ثوری کی حدیث سے صحیح میں نکالا ہے اور اس کو مسلم نے دوسری سندوں سے ہشام بن عروہ سے نکالا ہے۔

(۱۵۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ

نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : عِنْدِي دِينَارٌ. قَالَ : أَنْفِقْهُ عَلَى نَفْسِكَ . قَالَ : عِنْدِي آخَرُ. قَالَ : أَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ . قَالَ : عِنْدِي آخَرُ. قَالَ : أَنْفِقْهُ عَلَى زَوْجَتِكَ . قَالَ : عِنْدِي آخَرُ. قَالَ : أَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ . قَالَ : عِنْدِي آخَرُ . قَالَ : أَنْتَ أَبْصَرُ . [حسن]

(۱۵۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ پر ابھارا۔ ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ نے فرمایا: اپنے بچے پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ نے فرمایا: اپنی بیوی پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ نے فرمایا: اپنے خادم پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو زیادہ دیکھنے والا ہے۔

(۱۵۷۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَتْ : جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَشَقَّتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَيْهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح]

(۱۵۷۳۵) زہری سے روایت ہے کہ ہمیں عبداللہ بن ابوبکر نے خبر دی کہ اسے عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں۔ اس نے مجھ سے سوال کیا۔ اس نے میرے پاس ایک کھجور کے علاوہ کوئی چیز نہ پائی، وہ میں نے اسے دے دی۔ اس نے وہ کھجور پکڑی اور اس کو پھاڑ کر اپنی دو بیٹیوں کو دے دیا اور اس میں سے اس نے کچھ بھی نہ کھایا۔ پھر وہ کھڑی ہوئی، وہ اور اس کی بیٹیاں چلی گئیں۔ مجھ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے۔ میں نے آپ کو وہ واقعہ بیان کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی کسی چیز کے ساتھ بیٹیوں سے آزمایا گیا۔ اس نے ان کی طرف نیکی کی، وہ اس کے لیے آگ سے آڑ ہوں گی۔ اس کو بخاری نے ابوالیمان سے صحیح میں روایت کیا ہے اور اس کو مسلم نے عبداللہ بن عبدالرحمن اور ابوبکر بن اسحاق سے ابوالیمان سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي أَجْرٌ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ. قَالَ :نَعَمْ لَكِ فِيهِمْ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۳۶) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میرے لیے ابوسلمہ کے بیٹوں میں اجر ہے اگر میں ان پر خرچ کروں اور میں ان کو اس طرح اور اس طرح چھوڑنے والی نہیں ہوں۔ وہ میرے بھی بیٹے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں تیرے لیے ان میں اجر ہے جو تو ان پر خرچ کرے گی۔ اس کو مسلم نے ابوکریب سے صحیح میں روایت کیا ہے۔ اور اس کو بخاری نے ہشام سے ایک دوسری سند سے نکالا ہے۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ [البقرة ۲۳۳]

اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''اور وارث پر اسی کی طرح ہے کا بیان''

(۱۵۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ قَالَ :أَنْ لاَ يُضَارَّ. [صحیح]

(۱۵۷۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے تکلیف نہ دی جائے۔

(۱۵۷۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ﴾ قَالَ يَعْنِي الْوَالِدَاتِ الْمُطَلَّقَاتِ ﴿لاَ تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا﴾ يَقُولُ :لاَ تَأْبَى أَنْ تُرْضِعَهُ ضِرَارًا يَشُقُّ عَلَى أَبِيهِ ﴿وَلاَ مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ﴾ يَقُولُ وَلاَ يُضَارَّ الْوَالِدُ بِوَلَدِهِ فَيَمْنَعَ أُمَّهُ أَنْ تُرْضِعَهُ لِيُحْزِنَهَا بِذَلِكَ ﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ﴾ قَالَ يَعْنِي الْوَلِيَّ مَنْ كَانَ ﴿فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ﴾ غَيْرَ مُسِيئَيْنِ فِي ظُلْمِ أَنْفُسِهِمَا وَلاَ إِلَى صَبِيِّهِمَا دُونَ الْحَوْلَيْنِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ﴿وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلاَدَكُمْ﴾ خِيفَةَ الضَّيْعَةِ عَلَى الصَّبِيِّ ﴿فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ يَعْنِي بِحِسَابِ مَا أُرْضِعَ الصَّبِيُّ. [ضعیف]

(۱۵۷۳۸) مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ﴾ [البقرة ۲۳۳] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد طلاق شدہ دودھ پلانے والیاں ہیں۔ ﴿لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا﴾ [البقرة ۲۳۳] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اس کو دودھ پلانے سے انکار نہ کریں تکلیف دیتے ہوئے کہ وہ اپنے باپ پر بوجھ ہے۔ ﴿وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ﴾ [البقرة ۲۳۳] کے بارے میں کہتے ہیں کہ والد اپنے بچے ساتھ تکلیف نہ دیا جائے کہ وہ اس کی ماں کو دودھ پلانے سے روکے تاکہ وہ اس کے ساتھ اس کو تکلیف دینا چاہتا ہو۔ ﴿وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ﴾ [البقرة ۲۳۳] کے بارے میں کہا: یعنی ولی جو بھی ہو ﴿فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ﴾ [البقرة ۲۳۳] .... ﴿اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا اَوْلَادَكُمْ﴾ [البقرة ۲۳۳] کے بارے میں کہتے ہیں: بچے پر ضائع ہونے کے خوف سے ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّا اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ﴾ [البقرة ۲۳۳] کے بارے میں کہتے ہیں: یعنی حساب کے ساتھ جو بچے کو دودھ پلایا گیا ہو۔

(۱۵۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَبَرَ عَصَبَةَ صَبِيٍّ أَنْ يُنْفِقُوا عَلَيْهِ الرِّجَالَ دُونَ النِّسَاءِ . وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَبَرَ عَمًّا عَلَى رَضَاعِ ابْنِ أَخِيهِ. وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۵۷۳۹) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بچے کے عصبہ پر جبر کیا کہ اس پر مرد خرچ کریں عورتوں کے علاوہ۔ اس کو لیث بن ابو سلیم نے ایک آدمی سے، اس نے ابن مسیب سے روایت کیا ہے کہ عمر بن خطاب نے لڑکے کے رضاعی بھائیوں پر جبر کیا اور یہ منقطع ہے۔

(۱۵۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَغْرَمَ ثَلَاثَةً كُلُّهُمْ يَرِثُ الصَّبِيَّ أَجْرَ رَضَاعِهِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۷۴۰) زہری سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تینوں کو قرض ادا کرنے کے لیے مجبور کیا، وہ تمام بچے کے وارث ہیں اس کی رضاعت کے بدلے۔ یہ منقطع ہے۔

(۱۰) باب نَفَقَةِ الْأَبَوَيْنِ

والدین کے خرچے کا بیان

(۱۵۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمِشُ بْنُ عِصَامٍ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَبُوكَ فَمَرَّ بِنَا شَابٌّ نَشِيطٌ يَسُوقُ غُنَيْمَةً لَهُ فَقُلْنَا : لَوْ كَانَ شَبَابُ هَذَا وَنَشَاطُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ خَيْرًا لَهُ مِنْهَا فَانْتَهَى قَوْلُنَا حَتَّى بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا قُلْتُمْ؟ قُلْنَا: كَذَا وَكَذَا. قَالَ: أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى عِيَالٍ يَكْفِيهِمْ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [حسن]

(۱۵۷۴۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ (مل کر) غزوہ تبوک لڑا ہمارے ساتھ سے ایک پھرتیلا نوجوان گزرا۔ اس کے ساتھ اس کی بکریاں تھیں۔ ہم نے کہا: کاش اس کی جوانی اور اس کی بہادری اللہ کے راستے میں ہوتی۔ یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہوتا۔ ہماری بات ختم ہوئی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا۔ آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا: ہم نے کہا: ہم نے اس طرح اس طرح کہا۔ آپ نے فرمایا: اگر یہ اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک (کی خدمت) پر کوشش کرتا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے۔ اگر یہ اپنے اہل وعیال کی کفالت کے لیے کوشش کرتا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے۔ اگر یہ اپنے نفس پر (قابو پانے کی) کوشش کرتا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے۔

(۱۵۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَغْرَاءَ الْعَبْدِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَرَّ بِهِمْ رَجُلٌ فَتَعَجَّبُوا مِنْ خَلْقِهِ فَقَالُوا : لَوْ كَانَ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى أَبَوَيْهِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى وَلَدٍ صِغَارٍ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ لِيُغْنِيَهَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . [منکر]

(۱۵۷۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے ساتھ سے ایک آدمی گزرا، انہوں نے اس کی کامل ساخت پر تعجب کیا۔ انہوں نے کہا: کاش! یہ اللہ کے راستے میں ہوتا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے، نبی ﷺ نے فرمایا: اگر یہ اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کرتا ہے تو وہ اللہ کے راستے میں ہے اور اگر یہ اپنے چھوٹے بچے پر کوشش کرتا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے۔ اگر یہ اپنے نفس پر کوشش کرتا ہے اس کو غنی کرنے کے لیے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے۔

(۱۵۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ : أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فِي حِجْرِي يَتِيمٌ فَآكُلُ مِنْ مَالِهِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ أَطْيَبِ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ .

وَقَدْ قِيلَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۵۷۴۳) عمارہ بنت عمیر رضی اللہ عنہا اپنی پھوپھی سے روایت کرتی ہیں کہ اس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ میری گود میں (یتیم) بچہ ہے کیا میں اس کے مال سے کھا سکتی ہوں؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو زیادہ پاک ہو جو آدمی کھاتا ہے اپنی کمائی سے اور اس کا بچہ اس کی کمائی میں سے ہے۔

(۱۵۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ. [صحیح]

(۱۵۷۴۴) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا بیٹا اس کی کمائی میں سے ہے اس کی زیادہ پاکیزہ کمائی میں سے ہے۔ تم ان کے مالوں میں سے کھاؤ۔

(۱۵۷۴۵) قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَزَادَ فِيهِ: إِذَا احْتَجْتُمْ إِلَيْهِ.

وَهُوَ مُنْكَرٌ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْحَافِظُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِنَّ أَوْلاَدَكُمْ هِبَةُ اللَّهِ لَكُمْ ﴿يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ﴾ فَهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ لَكُمْ إِذَا احْتَجْتُمْ إِلَيْهَا. [منکر]

(۱۵۷۴۵) امام احمد فرماتے ہیں اور اس کو حماد بن سلیمان نے ابراہیم سے روایت کیا ہے وہ اسود سے روایت کرتے ہیں وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں زیادہ کیا کہ جب تم اس کی طرف محتاج ہو اور وہ منکر ہے۔ اس کو ابوداؤد جستانی نے بیان کیا ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری اولادیں تمہارے لیے اللہ کا عطیہ ہیں۔ ﴿يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ﴾ [الشوریٰ ۴۹] ''اللہ جس کو وہ چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جس کو وہ چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ وہ تمہاری اولادیں اور ان کے مال تمہارے لیے ہیں جب تم اس کی طرف محتاج ہو۔

(۱۵۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ

اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ لَكُمْ إِذَا احْتَجْتُمْ إِلَيْهَا . فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا وَهْمٌ مِنْ حَمَّادٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَأَلْتُ أَصْحَابَ سُفْيَانَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَحْفَظُوا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهَذَا مِنْ حَدِيثِهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ لَيْسَ فِيهِ الأَسْوَدُ وَلَيْسَ فِيهِ : إِذَا احْتَجْتُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَهُوَ بِهَذَا الإِسْنَادِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. [صحيح]

(۱۵۷۴۶) سفیان بن عبدالملک فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مبارک سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ''وہ اور ان کے مال تمہارے ہیں جب تم ان کی طرف محتاج ہو'' کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ حدیث سفیان نے حماد عن ابراہیم عن اسود عن عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند سے بیان کی سفیان نے کہا: یہ حماد کا وہم ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں: میں نے سفیان سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا۔ کہ انہوں نے یاد نہیں کیا۔ عبداللہ کہتے ہیں: اس کی حدیث عمارہ بن عمیر سے ہے۔ اس میں اسود نہیں ہے اور اس میں یہ الفاظ بھی نہیں ہیں کہ جب تم محتاج ہو۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اعمش سے روایت کیا گیا، وہ ابراہیم سے اور وہ اسود سے اور وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس لفظ کے علاوہ بیان فرماتے ہیں۔ یہ ان اسناد کے ساتھ محفوظ نہیں ہے۔

(۱۵۷۴۷) أَخْبَرَنَاهُ الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِزْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الأَعْمَشِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِيَ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [صحيح]

(۱۵۷۴۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ پاکیزہ چیز جو آدمی کھاتا ہے وہ اس کی کمائی ہے اور اس کی اولاد اس کی کمائی ہے۔ اسی طرح اس کو یعلیٰ بن عبید نے اعمش سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ إِنَّ أَبِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي. قَالَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ فَكُلُوهُ هَنِيئًا . [صحيح]

(۱۵۷۴۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: میرا باپ میرے مال کو لینا چاہتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے اور زیادہ پاک جو تم کھاتے ہو تمہاری کمائی ہے۔ تم اس کو آسانی کے ساتھ کھاؤ۔

(۱۵۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ إِنَّ لِي مَالاً وَوَلَدًا وَإِنَّ وَالِدِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي. فَقَالَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لأَبِيكَ إِنَّ أَوْلاَدَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ . [صحیح]

(۱۵۷۴۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: میرا مال بھی ہے اور میری اولاد بھی ہے اور میرا والد میرے مال لینا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔ تمہاری اولاد تمہاری سب سے زیادہ پاکیزہ کمائی ہے۔

(۱۵۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالاً وَوَلَدًا وَإِنَّ وَالِدِي يَجْتَاحُ مَالِي. قَالَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ إِنَّ أَوْلاَدَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلاَدِكُمْ. [صحیح]

(۱۵۷۵۰) یزید بن زریع نے اپنی سند کے ساتھ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا بیٹا ہے اور میرا مال بھی ہے اور میرا والد میرے مال کو لینا چاہتا ہے۔ فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔ تمہاری اولاد تمہاری زیادہ پاکیزہ کمائی ہے۔ تم اپنی اولاد کی کمائی میں سے کھاؤ۔

(۱۵۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالاً وَعِيَالاً وَإِنَّ لأَبِي مَالاً وَعِيَالاً يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي فَيُطْعِمَهُ عِيَالَهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنْتَ وَمَالُكَ لأَبِيكَ .

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ وَلاَ يَثْبُتُ مِثْلُهَا. [ضعیف]

(۱۵۷۵۱) محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی طرف آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا مال ہے اور میرے اہل وعیال ہیں اور میرے والد کا بھی مال ہے اور اس کے اہل وعیال بھی ہیں وہ میرا مال لینا چاہتا ہے۔ کہ وہ اس کو اپنے اہل وعیال کو کھلائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔ یہ منقطع ہے اور دوسری سند سے یہ

موصول بھی روایت کی گئی ہے اور اس کی مثل ثابت نہیں ہے۔

(۱۵۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَالَ الْوَلَدِ لأَبِيهِ احْتَجَّ بِظَاهِرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَنْ زَعَمَ أَنَّ لَهُ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِيهِ إِذَا احْتَاجَ إِلَيْهِ فَإِذَا اسْتَغْنَى عَنْهُ لَمْ يَكُنْ لِلأَبِ مِنْ مَالِهِ شَيْءٌ احْتَجَّ بِالأَخْبَارِ الَّتِي وَرَدَتْ فِي تَحْرِيمِ مَالِ الْغَيْرِ وَأَنَّهُ لَوْ مَاتَ وَلَهُ ابْنٌ لَمْ يَكُنْ لِلأَبِ مِنْ مَالِهِ إِلاَّ السُّدُسُ وَلَوْ كَانَ أَبُوهُ يَمْلِكُ مَالَ ابْنِهِ لَحَازَهُ كُلَّهُ. [ضعیف]

(۱۵۷۵۲) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!...اس کو ذکر کیا۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: جس کا خیال ہے کہ بیٹے کا مال اس کے والد کا ہے۔ اس نے حدیث کے ظاہر کو دلیل بنایا ہے اور جس کا خیال ہے کہ اس کا اتنا مال لینا جائز ہے جو اسے کافی ہو جائے، جب وہ اس کا محتاج ہوا اور جب وہ غنی مال دار ہو جائے تو باپ کے لیے اس کے مال میں سے کوئی چیز لینا جائز نہیں۔ دلیل وہ احادیث واخبار ہیں جو غیر کا مال لینے کی حرمت کے بارے میں وارد ہوئی ہیں۔ اگر وہ (یعنی بیٹا) فوت ہو جائے اور اس کا بیٹا بھی ہو تو والد کو اس کے مال سے چھٹا حصہ ملے گا اور اگر اس کا باپ بیٹے کے مال کا مالک ہو تو وہ تمام کے تمام مال کا وارث ہوگا۔

(۱۵۷۵۳) وَيُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ أَحَدٍ أَحَقُّ بِمَالِهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَبَّانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۵۷۵۳) نبی ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: ہر ایک اپنے مال کا اپنے والد اور بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۷۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ زِيَادٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي كُلَّهُ وَيَجْتَاحَهُ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّمَا لَكَ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِيكَ. فَقَالَ : يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنْتَ وَمَالُكَ لأَبِيكَ . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ارْضَ بِمَا رَضِيَ اللَّهُ بِهِ.
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ زِيَادٍ وَقَالَ فِيهِ إِنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ النَّفَقَةَ. وَالْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ ضَعِيفٌ. [ضعیف جداً]

(۱۵۷۵٤) قیس بن حازم سے روایت ہے کہ میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا، آپ کو ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے

رسول کے خلیفہ! یہ ارادہ کرتا ہے کہ میرا سارا مال لے لے اور اس کو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے مال سے تیرے لیے اتنا ہے جو تجھے کافی ہو جائے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کے خلیفہ! کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس کے ساتھ راضی ہو جا جو اللہ نے تیرے لیے پسند کیا ہے۔

(۱۱) بَابُ مَنْ أَحَقُّ مِنْهُمَا بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ

والدین میں سے اچھے سلوک کا زیادہ حق دار کون ہے

(۱۵۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَقُّ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ؟ قَالَ : أُمُّكَ . قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : ثُمَّ أُمُّكَ . قَالَ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ثُمَّ أُمُّكَ . قَالَ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبُوكَ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۷۵۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے حسن سلوک کا لوگوں میں سے زیادہ حق دار کون ہے؟ فرمایا: تیری والدہ۔ پوچھا پھر کون؟ فرمایا پھر تیری والدہ پوچھا: پھر کون؟ فرمایا: تیری والدہ۔ ان دونوں نے اس کو صحیح میں ابن شبرمہ کی حدیث سے نقل کیا ہے۔

(۱۵۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَجِّيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ : أُمَّكَ . قَالَ قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ . قَالَ : ثُمَّ أُمَّكَ . قَالَ قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ . قَالَ : ثُمَّ أُمَّكَ . قَالَ قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الأَقْرَبَ فَالأَقْرَبَ . [صحيح لغيره]

(۱۵۷۵۶) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کس کے ساتھ زیادہ نیکی کروں؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے۔ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا تیری والدہ۔ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا تیری والدہ۔ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا: تیرا والد۔ پھر ترتیب کے ساتھ قریب والا۔

(۱۲)باب الأَبَوَيْنِ إِذَا افْتَرَقَا وَهُمَا فِي قَرْيَةٍ وَاحِدَةٍ فَالأُمُّ أَحَقُّ بِوَلَدِهَا مَا لَمْ تَتَزَوَّجْ

جب والدین جدا ہو جائیں اور وہ دونوں ایک ہی بستی میں ہوں تو والدہ بچے کی زیادہ حق دار ہے جب تک وہ شادی نہ کرے

وَكَانُوا صِغَارًا فَإِذَا بَلَغَ أَحَدُهُمْ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانَ سِنِينَ وَهُوَ يَعْقِلُ خُيِّرَ بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَكَانَ عِنْدَ أَيِّهِمَا اخْتَارَ

اور وہ چھوٹے ہوں جب ان دونوں میں سے ایک سات یا آٹھ سال کا ہو جائے اور وہ صاحب عقل ہو۔ اس کو اس کی ماں اور باپ کے درمیان اختیار دیا جائے گا۔ ان دونوں میں سے جس کو وہ اختیار کرے اسی کے ساتھ رہے گا۔

(۱۵۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَظُنُّهُ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَيَّرَ غُلاَمًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ. [صحيح]

(۱۵۷۵۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک لڑکے کو اس کی والدہ اور والد کے درمیان اختیار دیا۔

(۱۵۷۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ هِلاَلِ بْنِ أُسَامَةَ أَنَّ أَبَا مَيْمُونَةَ سُلَيْمٌ مَوْلًى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ رَجُلُ صِدْقٍ قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ فَارِسِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَادَّعَيَاهُ وَقَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَطَنَتْ بِالْفَارِسِيَّةِ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : اسْتَهِمَا عَلَيْهِ وَرَطَنَ لَهَا بِذَلِكَ فَجَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ مَنْ يُحَاقُّنِي فِي وَلَدِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي لاَ أَقُولُ هَذَا إِلاَّ أَنِّي سَمِعْتُ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا قَاعِدٌ عِنْدَهُ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ سَقَانِي مِنْ بِئْرِ أَبِي عِنَبَةَ وَقَدْ نَفَعَنِي. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اسْتَهِمَا عَلَيْهِ . فَقَالَ زَوْجُهَا : مَنْ يُحَاقُّنِي فِي وَلَدِي؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ . فَأَخَذَ

بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَحَدِيثُ ابْنِ بِشْرَانَ أَقْصَرُ مِنْهُ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۷۵۸) ابن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے ہلال بن اسامہ نے بیان کیا کہ ابو میمونہ سلیم جو اہل مدینہ کے مولیٰ ہیں اور ایک سچے انسان ہیں، فرماتے ہیں: میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک فارسی عورت آئی۔ اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا اور وہ مطلقہ تھی۔ وہ فارسی زبان میں کہنے لگی: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میرا خاوند مجھ سے میرا بچہ چھیننا چاہتا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: قرعہ اندازی کرلو۔ اتنے میں اس کا خاوند بھی آگیا اور کہنے لگا: کون میرے بچے کو روکنا چاہتا ہے؟ تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کی بلکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا خاوند مجھ سے میرا بچہ واپس لینا چاہتا ہے، اس نے مجھے نفع بھی پہنچایا ہے تو آپ نے ان کے درمیان قرعہ کا فیصلہ فرمایا تو اس کو والد کہنے لگا: میرے بچے کو کون روکے گا؟ تو آپ نے بچے کو مخاطب کر کے فرمایا: یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں، جس کے ساتھ مرضی چلا جا تو بچے نے ماں کا ہاتھ تھام لیا اور وہ اسے لے گئی۔

یہ رُوذباری کے الفاظ ہیں اور جو ابن بشران کی حدیث ہے اس کے الفاظ کم ہیں لیکن معنی یہی ہے۔

(۱۵۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ وَلَدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: اسْتَهِمَا. فَقَالَ الرَّجُلُ: مَنْ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِلاِبْنِ: اخْتَرْ أَيَّهُمَا شِئْتَ. فَاخْتَارَ أُمَّهُ فَذَهَبَتْ بِهِ.

(۱۵۷۵۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائی جو مطلقہ تھی اور اس کا خاوند اس سے بچہ لینا چاہتا تھا۔ آپ نے فرمایا: قرعہ ڈال لو تو اس کا خاوند کہنے لگا: میرے اور میرے بچے کے درمیان کون حائل ہونا چاہتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کو اختیار دیا تو وہ ماں کے ساتھ چلا گیا۔

(۱۵۷۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ سِنَانٍ: أَنَّهُ أَسْلَمَ وَأَبَتِ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَتِ ابْنَتِي وَهِيَ فَطِيمٌ وَقَالَ رَافِعٌ ابْنَتِي فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- لِرَافِعٍ: اقْعُدْ نَاحِيَةً. وَقَالَ لاِمْرَأَتِهِ: اقْعُدِي نَاحِيَةً. قَالَ وَأَقْعَدَ الصَّبِيَّةَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ:

ادْعُوَاهَا . فَمَالَتِ الصَّبِيَّةُ إِلَى أُمِّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اللَّهُمَّ اهْدِهَا . فَمَالَتْ إِلَى أَبِيهَا فَأَخَذَهَا.
رَافِعُ بْنُ سِنَانٍ جَدُّ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۷۶۰) رافع بن سنان فرماتے ہیں کہ جب یہ مسلمان ہوگئے تو ان کی بیوی نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ ان کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: یہ میرا بچہ جس کی مدت رضاعت ابھی پوری ہوئی ہے اور رافع کہنے لگے: یہ میرا بچہ ہے تو آپ ﷺ نے ایک طرف رافع رضی اللہ عنہ کو بٹھایا اور دوسری طرف ان کی بیوی کو اور بچے کو درمیان میں بٹھا دیا اور فرمایا: اب اسے اپنی طرف بلاؤ تو بچہ ماں کی طرف جانے لگا تو نبی ﷺ نے دعا کی: ''اے اللہ! اسے ہدایت دے'' تو وہ باپ کی طرف چلا گیا اور رافع اسے لے گئے۔

رافع بن سنان عبدالحمید بن جعفر کے دادا ہیں۔

(۱۵۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيِّ عَنْ عُمَارَةَ الْجَرْمِيِّ قَالَ : خَيَّرَنِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ أُمِّي وَعَمِّي ثُمَّ قَالَ لأَخٍ لِي أَصْغَرَ مِنِّي وَهَذَا أَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ مَبْلَغَ هَذَا لَخَيَّرْتُهُ. [ضعيف]

(۱۵۷۶۱) عمارہ جرمی فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ اور چچا کے درمیان حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اختیار دیا تھا اور پھر میرے چھوٹے بھائی کے بارے میں فرمایا تھا کہ اگر اس کی بھی عمر ایسی ہوتی تو میں اسے بھی اختیار دیتا۔

(۱۵۷۶۲) قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَكُنْتُ ابْنَ سَبْعٍ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَلَيْسَ ذَلِكَ لِي مَسْمُوعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيَّرَ غُلاَمًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۵۷۶۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابراہیم نے فرمایا کہ یونس نے عمارہ سے اور وہ حضرت علی سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور ساتھ یہ بھی فرمایا کہ اس وقت میں سات یا آٹھ برس کا تھا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بھی ایک بچے کو اختیار دیا تھا کہ وہ ماں یا باپ میں سے جس کو مرضی چن لے۔

(۱۳) باب الأُمِّ تَتَزَوَّجُ فَيَسْقُطُ حَقُّهَا مِنْ حَضَانَةِ الْوَلَدِ وَيَنْتَقِلُ إِلَى جَدَّتِهِ

جب ماں دوسری شادی کرلے تو اس کا بچے کی پرورش سے حق ساقط ہو جاتا ہے اور وہ بچے کی نانی کی طرف منتقل ہو جائے گا

(۱۵۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا كَانَ بَطْنِي لَهُ وِعَاءً وَثَدْيِي لَهُ سِقَاءً وَحَجْرِي لَهُ حِوَاءً وَإِنَّ أَبَاهُ طَلَّقَنِي وَأَرَادَ أَنْ يَنْزِعَهُ مِنِّي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تَنْكِحِي. [حسن]

(۱۵۷۶۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت کہنے لگی: یا رسول اللہ ﷺ! میرا یہ بیٹا ہے، میرا پیٹ اس کے لیے برتن تھا، میرا سینہ اس کے لیے پینا تھا اور میری گود اس کے لیے پناہ گاہ ہے۔ اس کے باپ نے مجھے طلاق دے دی ہے اور وہ اسے مجھ سے لینا چاہتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تک تو دوسرا نکاح نہ کرلے تب تک تو اس کی زیادہ حق دار ہے۔''

(۱۵۷٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : قَضَى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِجَدَّةِ ابْنِهِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بِحَضَانَتِهِ حَتَّى يَبْلُغَ وَأُمُّ عَاصِمٍ يَوْمَئِذٍ حَيَّةٌ مُتَزَوِّجَةٌ. [ضعيف]

(۱۵۷٦٤) عبدالرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے اولی الامر فقہاء سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عاصم بن عمر کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور عاصم کی نانی کے درمیان فیصلہ فرمایا اور نانی کے حق میں فیصلہ دیا کہ جب تک عاصم بالغ نہ ہو جائیں اور ام عاصم اس وقت زندہ تھیں اور وہ شادی شدہ تھیں۔

(۱۵۷٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَوَلَدَتْ لَهُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ ثُمَّ فَارَقَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَكِبَ يَوْمًا إِلَى قُبَاءَ فَوَجَدَ ابْنَهُ يَلْعَبُ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ بِعَضُدِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الدَّابَّةِ فَأَدْرَكَتْهُ جَدَّةُ الْغُلاَمِ فَنَازَعَتْهُ إِيَّاهُ فَأَقْبَلاَ حَتَّى أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ : ابْنِي. وَقَالَتِ الْمَرْأَةُ : ابْنِي. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : خَلِّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ. فَمَا رَاجَعَهُ عُمَرُ الْكَلاَمَ. [ضعيف]

(۱۵۷٦٥) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کے نکاح میں ایک انصاری عورت تھی اور اس سے عاصم بن عمر پیدا ہوئے تھے حضرت عمر نے اسے طلاق دے دی تھی۔ حضرت عمر ایک دن سواری پر قباء گئے تو عاصم کو مسجد کے صحن میں کھیلتے دیکھا تو بازو سے پکڑ کر سواری پر بیٹھا لیا اور چل پڑے۔ بچے کی نانی نے دیکھ لیا اور بچہ حضرت عمر سے لے لیا۔ وہ دونوں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے

حضرت عمر کہنے لگے: میرا بیٹا ہے۔ عورت کہنے لگی: میرا بیٹا ہے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے عمران کا راستہ چھوڑ دے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی بات نہ کی۔

(۱۵۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمَحْمُودِيُّ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَلَّقَ أُمَّ عَاصِمٍ فَكَانَ فِي حَجْرِ جَدَّتِهِ فَخَاصَمَتْهُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى أَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ مَعَ جَدَّتِهِ وَالنَّفَقَةُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : هِيَ أَحَقُّ بِهِ. [ضعیف]

(۱۵۷۶۶) مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے ام عاصم کو طلاق دے دی اور عاصم اپنی نانی کی گود میں تھے تو حضرت عمر اور وہ عورت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ لائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ نانی کے ساتھ رہے گا اور خرچہ حضرت عمر دیں گے اور فرمایا: یہ بچے کی زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ جَارِيَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ خَاصَمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ابْنِهِ فَقَضَى بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأُمِّهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : لاَ تُوَلَّهُ وَالِدَةٌ عَنْ وَلَدِهَا . [ضعیف]

(۱۵۷۶۷) زید بن اسحاق بن جاریہ انصاری فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے بچے کا فیصلہ حضرت ابوبکر کے پاس لائے تو آپ نے ماں کے حق میں فیصلہ دیا اور پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ بچے کو اس کی ماں سے جدا نہ کرو۔

(۱۴) باب الْخَالَةُ أَحَقُّ بِالْحَضَانَةِ مِنَ الْعَصَبَةِ

خالہ عصبہ رشتہ داروں سے بچے کی زیادہ حق دار ہے

(۱۵۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يُقِيمَ بِهَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا : لاَ نُقِرُّ بِهَذَا لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعْنَاكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَا عَلِيُّ امْحُ رَسُولَ اللَّهِ .

قَالَ: وَاللَّهِ لاَ أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ مَكَانَ رَسُولِ اللَّهِ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ لاَ يُدْخِلَ مَكَّةَ السِّلاَحَ إِلاَّ السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لاَ يُخْرِجَ مِنْ أَهْلِهَا أَحَدًا أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَأَنْ لاَ يَمْنَعَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا :قُلْ لِصَاحِبِكَ فَلْيَخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الأَجَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَتْبَعُهُمُ ابْنَةُ حَمْزَةَ فَنَادَتْ يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ دُونَكِ فَحَمَلَتْهَا فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ بِنْتُ عَمِّي قَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِخَالَتِهَا وَقَالَ : الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الأُمِّ. وَقَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ. وَقَالَ لِجَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي. وَقَالَ لِزَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلاَنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى.

هَكَذَا رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ مُدْرَجًا.

وَرَوَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ قِصَّةَ ابْنَةِ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ وَهُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى مَرَّةً أُخْرَى مُنْفَرِدَةً. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۶۸) براء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ذی القعدہ میں عمرہ کا ارادہ کیا۔ اہل مکہ نے انکار کر دیا کہ جب تک کوئی معاہدہ نہ ہو جائے مسلمان مکہ میں داخل نہیں ہو سکتے۔ معاہدہ یہ ہوگا کہ مسلمان تین دن سے زیادہ نہیں رکیں گے۔ جب معاہدہ لکھا گیا تو کاتب نے لکھا: یہ معاہدہ محمد رسول اللہ ﷺ نے طے کردہ ہے مشرکین کہنے لگے: اگر ہم آپ کو رسول اللہ ﷺ مان لیں تو جھگڑا کس بات کا۔ آپ رسول اللہ نہیں محمد بن عبداللہ ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں رسول اللہ بھی ہوں اور ابن عبداللہ بھی ہوں اور فرمایا: اے علی! رسول اللہ لفظ مٹا دے۔ حضرت علی کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں تو ہرگز نہیں مٹاؤں گا۔ آپ نے خط پکڑا اور اس پر یہ لکھ دیا کہ یہ محمد بن عبداللہ کی طرف سے عہد نامہ ہے کہ وہ مکہ میں اسلحہ لے کر داخل نہیں ہوں گے، صرف تلوار ہوگی وہ بھی میان میں اور اہل مکہ سے کوئی مسلمانوں کے ساتھ نہیں جائے گا اور اگر کوئی مسلمان اہل مکہ سے ملنا چاہتا ہے مسلمانوں کو چھوڑ کر تو اسے روکا نہیں جائے گا۔ جب مسلمان مکہ میں داخل ہو گئے مدت پوری ہو گئی تو اہل مکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اپنے صاحب کو کہیں اب چلے جائیں تو رسول اللہ ﷺ مکہ سے نکل پڑے تو حضرت حمزہ کی بیٹی آپ کے پیچھے چل پڑی اور چیخنے لگی: اے چچا جان! اے چچا جان! حضرت علی نے اسے پکڑ لیا اور حضرت فاطمہ کو دے دیا تو حضرت علی، زید اور جعفر کا اختلاف ہو گیا۔ حضرت علی کہنے لگے: اسے میں نے پکڑا تھا اور یہ میرے چچا کی بیٹی ہے۔ حضرت جعفر کہنے لگے: میرے بھی چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میرے نکاح میں ہے۔ زید کہنے لگے: میرے بھائی کی بچی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے خالہ کے حق میں فیصلہ فرمایا اور فرمایا: خالہ ماں کے قائم مقام ہوتی ہے اور حضرت علی کے لیے فرمایا: تو تخلیق اور اخلاق کے لحاظ سے مجھ سے مشابہ

ہے اور حضرت زید کو فرمایا: اے زید! تو ہمارا بھائی اور مولا ہے۔
امام بخاری نے اپنی صحیح میں عبید اللہ بن موسیٰ سے بیان کیا۔
اسی طرح عبید اللہ بن موسیٰ نے اسرائیل سے مدرجا روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۶۹) وَرَوَاهُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثُ قَالُوا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ هَذَا آخِرُ يَوْمٍ مِنْ شَرْطِ صَاحِبِكَ فَمُرْهُ فَلْيَخْرُجْ فَحَدَّثَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: نَعَمْ. فَخَرَجَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۷۶۹) براء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عمرۃ القضاء میں 3 تین دن مکہ میں ٹھہرے، جب تیسرا دن ہوا تو اہل مکہ حضرت علی کو کہنے لگے: آج معاہدہ کا آخری دن ہے تو اپنے صاحب کو کہیں کہ چلے جائیں تو حضرت علی نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ہاں اور پھر مکہ سے نکل گئے۔

(۱۵۷۷۰) قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَحَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ هَانِئٍ وَهُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَاتَّبَعَتْهُمُ ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِي يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ: دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ. فَحَمَلَتْهَا فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا أَخَذْتُهَا وَبِنْتُ عَمِّي. وَقَالَ جَعْفَرٌ: بِنْتُ عَمِّي وَخَالَتُهَا عِنْدِي وَقَالَ زَيْدٌ: ابْنَةُ أَخِي. فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِخَالَتِهَا وَقَالَ: الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الأُمِّ. وَقَالَ لِزَيْدٍ: أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلاَنَا. فَحَجَلَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ: أَنْتَ أَشْبَهُهُمْ بِي خَلْقًا وَخُلُقًا. فَحَجَلَ وَرَاءَ حَجْلِ زَيْدٍ ثُمَّ قَالَ لِي: أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ. فَحَجَلْتُ وَرَاءَ حَجْلِ جَعْفَرٍ قَالَ وَقُلْتُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-: أَلاَ تَزَوَّجُ بِنْتَ حَمْزَةَ؟ قَالَ: إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ. وَيَحْتَمِلُ أَنْ تَكُونَ رِوَايَةُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ فِي قِصَّةِ ابْنَةِ حَمْزَةَ مُخْتَصَرَةً كَمَا رُوِّينَا ثُمَّ رَوَاهَا عَنْهُمَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ كَمَا رُوِّينَا فَقِصَّةُ الْحَجْلِ فِي رِوَايَتِهِمَا دُونَ رِوَايَةِ الْبَرَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَرُوِّينَا هَذِهِ الْقِصَّةَ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۷۷۰) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی حمزہ کی بیٹی چچا چچا کی صدائیں لگاتی ہوئی پیچھے آگئی۔ میں نے اسے پکڑا اور حضرت فاطمہ کے حوالے کر دیا تو حضرت علی، زید بن حارثہ اور جعفر رضی اللہ عنہم کے درمیان اختلاف ہو گیا۔ حضرت علی

کہنے لگے: میں نے اسے پکڑا ہے اور میرے چچا کی بیٹی ہے۔ جعفر کہنے لگے: میرے بھی چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میرے نکاح میں ہے۔ زید کہنے لگے: میرے بھائی کی بیٹی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے خالہ کے حق میں فیصلہ دیا اور فرمایا: خالہ ماں کے قائم مقام ہوتی ہے اور زید کو فرمایا: تو ہمارا بھائی اور مولا ہے، وہ پاؤں کے بل پیچھے ہٹ گئے۔ پھر حضرت جعفر کو فرمایا: تو میرے ساتھ تخلیق اور اخلاق میں سب سے زیادہ مشابہ ہے تو وہ بھی ایک پاؤں کے بل زید کے پیچھے ہو گئے اور حضرت علی کو فرمایا: تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے تو وہ حضرت جعفر کے پیچھے ہو گئے تو حضرت علی فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ حضرت حمزہ کی بیٹی سے شادی کر لیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ ممکن ہے جو ابو اسحاق کی براء سے روایت ہے اس میں بنت حمزہ کا واقعہ مختصر ہو اور پھر حضرت علی سے مکمل بیان کیا گیا ہو اور پاؤں کے بل پیچھے ہٹنے کا قصہ اسی روایت میں ہے براء کی روایت میں نہیں۔

(۱۵۷۷۱) حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ بِنْتِ حَمْزَةَ قَالَ فَقَالَ جَعْفَرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا أَحَقُّ بِهَا فَإِنَّ خَالَتَهَا عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَّا الْجَارِيَةُ فَأَقْضِي بِهَا لِجَعْفَرٍ فَإِنَّ خَالَتَهَا عِنْدَهُ وَإِنَّمَا الْخَالَةُ أُمٌّ . هَكَذَا حَدَّثَنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُوَ فِي كِتَابِ سُنَنِ أَبِي دَاوُدَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَالَّذِي عِنْدَنَا أَنَّ الأَوَّلَ أَصَحُّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأُوَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ بنت حمزہ کا قصہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر کہنے لگے: اس پر میرا حق زیادہ ہے کہ اس کی خالہ میرے نکاح میں ہے تو آپ ﷺ نے فیصلہ جعفر کے حق میں فرمایا اور فرمایا: اس کی خالہ جعفر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں ہے اور خالہ ماں ہی ہوتی ہے۔

ایسے ہی یہ قصہ سنن ابی داؤد میں مختلف سندوں سے مذکور ہے لیکن ہمارے نزدیک یہی زیادہ صحیح ہے۔

جماع أَبْوَابِ نَفَقَةِ الْمَمَالِيكِ

غلاموں کے خرچے کا بیان

(۱۵)باب مَا عَلَى مَالِكِ الْمَمْلُوكِ مِنْ طَعَامِ الْمَمْلُوكِ وَكِسْوَتِهِ

مالک پر غلاموں کے خرچے، ان کے کھانے اور کپڑے کا بیان

(۱۵۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجْلاَنِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلاَ يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لاَ يُطِيقُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۶۶۹]

(۱۵۷۷۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: غلاموں کا کھانا اور کپڑا مالک کے ذمہ ہے اور کوئی غلام کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دے۔

(۱۵۷۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عَجْلاَنَ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَلاَ يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لاَ يُطِيقُ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۶۶۹]

(۱۵۷۷۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: غلاموں کا کھانا اور کپڑا مالک کے ذمہ ہے اور کوئی غلام کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دے۔

(۱۵۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي الرُّطَيْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِذْ جَاءَ قَهْرَمَانٌ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ : أَعْطَيْتَ الرَّقِيقَ قُوتَهُمْ قَالَ لاَ قَالَ فَانْطَلِقْ وَأَعْطِهِمْ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَفَى بِالْمُؤْمِنِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ عَمَّنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِىِّ. [صحيح۔ مسلم ۹۹۶]

(۱۵۷۷۴) خیثمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، قہرمان آیا تو آپ نے پوچھا کہ کیا غلاموں کو ان کا کھانا دے دیا؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: جاؤ اور انہیں دو اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ مومن کے لیے اتنا ہی گناہ کافی ہے کہ وہ اپنے غلام کا کھانا روک لے۔

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِى تَسْوِيَةِ الْمَالِكِ بَيْنَ طَعَامِهِ وَطَعَامِ رَقِيقِهِ وَبَيْنَ كِسْوَتِهِ وَكِسْوَةِ رَقِيقِهِ

مالک جو کھائے غلام کو بھی ویسا ہی کھلائے اور جو پہنے غلام کو بھی ویسا ہی پہنائے

(۱۵۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ : لَقِينَا أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ عَلَيْهِ ثَوْبٌ وَعَلَى غُلاَمِهِ مِثْلُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ أَخَذْتَ هَذَا الثَّوْبَ مِنْ غُلاَمِكَ فَلَبِسْتَهُ فَكَانَتْ حُلَّةً وَكَسَوْتَ غُلاَمَكَ ثَوْبًا آخَرَ. فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيَكْسُهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلاَ يُكَلِّفْهُ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ فَلْيُعِنْهُ .

أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۷۷۵) معرور کہتے ہیں کہ ہم ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ کے مقام پر ملے۔ آپ نے ایک کپڑا پہنا ہوا تھا اور آپ کے غلام پر بھی ویسا ہی کپڑا تھا۔ ایک آدمی کہنے لگا: اے ابوذر! اگر آپ اپنے غلام سے یہ کپڑا واپس لے لیتے تو آپ کا مکمل جوڑا بن جاتا۔ غلام کو اور کپڑا دے دیتے تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے بھائی ہیں جن کو اللہ نے تمہارے ماتحت بنایا ہے تو جس کا بھی بھائی اس کے ماتحت ہو تو اسے اپنے جیسا کھانا کھلائے اور اپنے جیسا کپڑا پہنائے اور طاقت سے بڑھ کر اسے تکلیف نہ دے۔ اگر کوئی کام زیادہ سخت دے دے تو اس کی مدد کرے۔

(۱۵۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ هُوَ ابْنُ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ : قَدِمْنَا الرَّبَذَةَ فَأَتَيْنَا أَبَا ذَرٍّ فَإِذَا عَلَيْهِ حُلَّةٌ وَإِذَا عَلَى

غُلَامِهِ أُخْرَى قَالَ فَقُلْنَا لَوْ كَسَوْتَ غُلَامَكَ غَيْرَ هَذَا وَجَمَعْتَ بَيْنَهُمَا فَكَانَتْ حُلَّةً قَالَ فَقَالَ سَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلاً وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَعِبْتُهُ بِهَا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَشَكَانِي إِلَيْهِ فَقَالَ لِي: أَسَابَبْتَ فُلَانًا؟ . قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَهَلْ ذَكَرْتَ أُمَّهُ؟ . فَقُلْتُ: مَنْ يُسَابِبِ الرِّجَالَ ذُكِرَ أَبُوهُ وَأُمُّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ . قَالَ قُلْتُ عَلَى سَاعَتِي مِنَ الْكِبَرِ قَالَ: نَعَمْ إِنَّمَا هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِهِ وَلْيُلْبِسْهُ مِنْ لِبَاسِهِ وَلَا يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۷٦) اعمش معرور سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ربذہ میں آئے تو دیکھا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ایک حلہ پہنا ہوا ہے اور ان کے غلام پر بھی ویسا ہی حلہ ہے۔ ہم نے عرض کیا کہ آپ غلام سے کپڑا لے کر اپنا ایک اچھا سا حلہ بنا لیتے غلام کو اور کپڑا لے دیتے تو ابوذر فرمانے لگے: میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں کہ میں نے ایک آدمی کو گالی دے دی کہ اس کی ماں عجمی ہے تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میری شکایت کر دی، میں بھی آ گیا تو آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ کیا واقعی تو نے اسے گالی دی ہے اور اس کی ماں کا ذکر کیا ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی یا رسول اللہ ﷺ! اور گالی میں تو ماں یا باپ کا ذکر آ ہی جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوذر ابھی تجھ میں جاہلیت باقی ہے اور فرمایا: یہ تمہارے بھائی ہیں جن کو اللہ نے تمہارے ماتحت بنا دیا ہے۔ لہٰذا ان سے اچھا برتاؤ کرو۔ جو خود کھاؤ، پیو، پہنو وہ انہیں بھی کھلاؤ، پلاؤ اور پہناؤ اور ان کی طاقت سے بڑھ کر ان پر بوجھ نہ ڈالو اور کوئی ایسا کام جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو تو ان کی مدد کیا کرو۔

صحیح مسلم میں یہ روایت احمد بن یونس کے طرق سے اور بخاری میں اعمش کے ایک دوسرے طریق سے منقول ہے۔

(۱۵۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الأَحْدَبُ قَالَ سَمِعْتُ الْمَعْرُورَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ حُلَّةٌ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلاً فَشَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ؟ . ثُمَّ قَالَ لِي: إِنَّ إِخْوَانَكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَأَعِينُوهُمْ عَلَيْهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۷۷) واصل احدب فرماتے ہیں: میں نے معرور بن سوید سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ میں ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ملا، ان پر

اوران کے غلام پر ایک جیسا کپڑا تھا۔ میں نے اس کے متعلق ان سے سوال کیا تو مجھے انہوں نے ایک حدیث سنائی کہ میں نے ایک آدمی کو گالی دے دی۔ اس نے نبی ﷺ سے میری شکایت کر دی۔ آپ نے مجھ سے پوچھا: کیا تو نے اس کی والدہ کے بارے میں برا کہا؟ پھر مجھے کہا: یہ تمہارے ماتحت بھائی ہیں، اپنے کھانے سے انہیں کھلاؤ، پینے سے پلاؤ اور اپنے لباس سے انہیں پہناؤ۔ اوران کی طاقت سے بڑھ کر انہیں تکلیف نہ دو اگر دو تو پھر ان کی مدد بھی کیا کرو۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے آدم سے اپنی صحیح میں اور امام مسلم رحمہ اللہ نے شعبہ کے طرق سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ لاَيَمَكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَأَطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَكْتَسُونَ وَمَنْ لَمْ يُلاَيِمْكُمْ مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلاَ تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللَّهِ .[صحيح]

(۱۵۷۷۸) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلاموں سے نرمی کرے تو اسے چاہیے کہ انہیں اپنے کھانے اور پینے سے کھلائے، پلائے اور لباس سے پہنائے اور جو ان کے ساتھ نرمی کا برتاؤ نہیں کر سکتا تو وہ انہیں بیچ دے۔ اللہ کی مخلوق کو عذاب میں مبتلا نہ کرے۔ مورق تک یہ سند صحیح ہے۔

(۱۵۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي خِدَاشِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فِي الْمَمْلُوكِينَ : أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَكْتَسُونَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَهُ مَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- نَفَقَتُهُ وَكِسْوَتُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَالْمَعْرُوفُ عِنْدَنَا الْمَعْرُوفُ لِمِثْلِهِ فِي بَلَدِهِ الَّذِي يَكُونُ بِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۵۷۷۹) ابراہیم بن ابی خداش بن عتبہ بن ابی لہب کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غلاموں کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ تم انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔

ابراہیم بن ابی خداش مجہول ہے پہلی روایات اس کی شاہد ہیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی یہ نہ کر سکے کہ اپنے برابر اس کو کھلائے پلائے تو پھر وہ یہ کرے جو نبی ﷺ نے بتایا ہے کہ اسے معروف طریقے سے کھلائے پلائے اور معروف ہمارے نزدیک یہ ہے کہ جو شہر کی عام خوراک اور کپڑا ہوتا ہے۔

(۱۵۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا جَاءَ خَادِمُ

أَحَدُكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِىَ دُخَانَهُ وَحَرَّهُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ وَغَيْرِهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]
قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى مَا وَصَفْنَا مِنْ تَبَايُنِ طَعَامِ الْمَمْلُوكِ وَطَعَامِ سَيِّدِهِ.

(۱۵۷۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کا خادم اس کے لیے کھانا لائے تو اسے بھی اپنے ساتھ بٹھالے۔ اگر ساتھ نہ بٹھائے تو ایک یا دو لقمے اسے ضرور دے دے۔ کیونکہ کھانا بناتے ہوئے گرمی اور دھواں اس نے برداشت کیا ہے۔

یہ حدیث امام شافعی رحمہ اللہ کی اس بات کی دلیل ہے جو پچھلی حدیث کے اختتام پر بیان فرمائی تھی۔

(۱۷)باب مَا يَنْبَغِى لِمَالِكِ الْمَمْلُوكِ الَّذِى يَلِى طَعَامَهُ أَنْ يَفْعَلَهُ

مالک اپنے اس غلام کو جو اس کے لیے کھانا بنائے کیا دے

(۱۵۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلاَئِىُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :إِذَا صَنَعَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ لَهُ طَعَامًا فَجَاءَ بِهِ قَدْ وَلِىَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوهًا قَلِيلاً فَلْيَضَعْ فِى يَدِهِ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ .
قَالَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ :الأُكْلَةُ اللُّقْمَةُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِىِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۸۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کسی کا غلام اس کے لیے کھانا بنا کر لائے تو اس غلام کو بھی اپنے ساتھ بٹھالے؛ کیونکہ اس نے گرمی اور دھواں برداشت کیا ہے۔ اگر کھانا کم ہو تو ایک یا دو لقمے اسے ضرور دے دے۔

امام مسلم رحمہ اللہ نے اسے اپنی صحیح میں عبداللہ بن مسلمہ قعنبی سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا كَفَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيُجْلِسْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُرَوِّغْ لَهُ لُقْمَةً فَلْيُنَاوِلْهُ إِيَّاهَا أَوْ يُعْطِيهِ إِيَّاهَا . أَوْ كَلِمَةً هَذَا مَعْنَاهَا. [صحیح]

(۱۵۷۸۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی غلام اپنے مالک کے لیے کھانا بنائے تو مالک کو چاہیے کہ اسے بھی اپنے ساتھ کھلائے۔ اگر وہ نہ کھائے تو اس کے لیے ایک یا دو لقمے ضرور چھوڑ دے۔

(۱۸) باب لاَ یُکَلَّفُ الْمَمْلُوكُ مِنَ الْعَمَلِ إِلاَّ مَا یُطِیقُ الدَّوَامَ عَلَیْهِ

غلام کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دی جائے

قَدْ مَضَى الْحَدِيثُ الْمُسْنَدُ فِي هَذَا

(۱۵۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ أَنَّ الْعَجْلاَنَ أَبَا مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ قَبْلَ وَفَاتِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلاَ يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ مَا لاَ يُطِيقُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۷۸۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کا کھانا اور کپڑا مالک کے ذمہ ہے اور غلام کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دو۔

(۱۹) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الأَمَةِ إِذَا لَمْ تَكُنْ فِي عَمَلٍ وَاصِبٍ

لونڈی سے کمائی کرانا ممنوع ہے ہاں اگر کوئی بہتر کام ہو تو ٹھیک ہے

(۱۵۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كَسْبِ الأَمَةِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ لَهَا عَمَلٌ وَاصِبٌ أَوْ كَسْبٌ يُعْرَفُ وَجْهُهُ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنِ الزَّنْجِيِّ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا.[حسن لغیرہ]

(۱۵۷۸۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا ہے، ہاں اگر اچھا کام ہو جس سے اس کا چہرہ معروف ہو تو جائز ہے۔

(۱۵۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي

خُطْبَتِهِ : لاَ تُكَلِّفُوا الصَّغِيرَ الْكَسْبَ فَإِنَّكُمْ مَتَى كَلَّفْتُمُوهُ الْكَسْبَ سَرَقَ وَلاَ تُكَلِّفُوا الأَمَةَ غَيْرَ ذَاتِ الصَّنْعَةِ الْكَسْبَ فَإِنَّكُمْ مَتَى كَلَّفْتُمُوهَا الْكَسْبَ كَسَبَتْ بِفَرْجِهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ زَادَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ فِي رِوَايَتِهِ : وَعِفُّوا إِذْ أَعَفَّكُمُ اللَّهُ وَعَلَيْكُمْ مِنَ الْمَطَاعِمِ بِمَا طَابَ مِنْهَا. رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَرَفْعُهُ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۵۷۸۵) ابو سہیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ بچوں کو کمائی کی تکلیف نہ دو؛ کیونکہ اگر تم انہیں تکلیف دو گے تو وہ چوری کریں گے اور ایسی لونڈی جو کوئی کام نہیں جانتی اسے کمائی پر نہ لگاؤ؛ کیونکہ وہ پھر اپنی فرج کی کمائی ہی سے لائے گی اور ابن ابی اویس کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ جیسے اللہ تم سے درگزر کرتا ہے تم بھی ان سے درگزر کرو اور انہیں اپنی طاقت کے مطابق اچھا کھانا کھلاؤ۔

(۳۰) باب مُخَارَجَةِ الْعَبْدِ بِرِضَاهُ إِذَا كَانَ لَهُ كَسْبٌ

غلام کے مخارجہ کا بیان جب اس کی کچھ کمائی ہو

(۱۵۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ أَنَّ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۸۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو طیبہ نے آپ ﷺ کو سینگی لگائی تو آپ نے دو یا ایک صاع اسے کھجوریں دیں اور ان کے اہل کو حکم دیا کہ اس سے خراج لینے میں تخفیف کرو۔

(۱۵۷۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ حَدَّثَنِي مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ : كَانَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلْفُ مَمْلُوكٍ يُؤَدِّي إِلَيْهِ الْخَرَاجَ فَلاَ يُدْخِلُ بَيْتَهُ مِنْ خَرَاجِهِمْ شَيْئًا. [صحیح]

(۱۵۷۸۷) مغیث بن سمی فرماتے ہیں کہ زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے ایک ہزار غلام تھے، جو انہیں اپنی کمائی سے دیا کرتے تھے لیکن انہوں نے ان کی کمائی کو اپنے گھر میں داخل نہیں کیا۔

(۱۵۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَیْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ دِرْهَمٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :ضَرَبَ عَلَیَّ مَوْلَایَ كُلَّ یَوْمٍ دِرْهَمًا فَأَتَیْتُ أَبَا هُرَیْرَةَ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَأَدِّ حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاكَ. [ضعیف]

(۱۵۷۸۸) ابن ابی ذئب درہم سے جو عبدالرحمن کے مولیٰ ہیں روایت کرتے ہیں کہ میرے مولیٰ نے مجھ پر ایک درہم ہر روز کا مقرر کیا۔ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ فرمانے لگے: اللہ سے ڈر اور اپنے مولیٰ کا حق ادا کر۔

(۴۱) باب النَّهْیِ عَنْ كَسْبِ الْبَغِیِّ
زانیہ کی کمائی حرام ہے

(۱۵۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِیَّا :یَحْیَى بْنُ إِبْرَاهِیمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَیُونُسُ بْنُ یَزِیدَ وَاللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله علیه وسلم- نَهَاهُمْ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِیِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ إِلاَّ أَنَّ یُونُسَ قَالَ فِی الْحَدِیثِ :ثَلاَثَةٌ هُنَّ سُحْتٌ.

أَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیثِ اللَّیْثِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۷۸۹) ابومسعود عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی اور کاہن کی مٹھائی سے منع فرمایا ہے۔ یونس کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ یہ تینوں کمائی حرام ہیں۔

(۱۵۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِی سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ جَارِیَةً لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَیٍّ یُقَالُ لَهَا مُسَیْكَةُ وَأُخْرَى یُقَالُ لَهَا أُمَیْمَةُ وَكَانَ یُرِیدُهُمَا عَلَى الزِّنَا فَشَكَتَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِیِّ -صلى الله علیه وسلم- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تُكْرِهُوا فَتَیَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿غَفُورٌ رَحِیمٌ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی كَامِلٍ. [صحیح]

(۱۵۷۹۰) جابر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی کی دو لونڈیاں تھیں مسیکہ اور امیمہ اور عبداللہ انہیں زنا کاری پر مجبور کرتا ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَلاَ تُكْرِهُوا فَتَیَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾ [النور ۳۳] ''اپنی لونڈیوں کو برائی پر مجبور نہ کرو۔''

(۱۵۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كَانَتْ أَمَةٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ وَكَانَ يُكْرِهُهَا عَلَى الزِّنَا فَنَزَلَتْ ﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ يَقُولُ لِجَارِيَتِهِ اذْهَبِي فَابْغِينَا شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾ إِلَى ﴿غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ لَهُنَّ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : فَالْمَغْفِرَةُ لَهُنَّ لَا لِلْمَوْلَى. [صحیح]

(۱۵۷۹۱) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن اُبی منافق کی لونڈی تھی جسے وہ بدکاری پر مجبور کرتا تو سورۃ النور کی آیت نمبر ۳۳ نازل ہوئی کہ تم اپنی لونڈیوں کو برائی پر مجبور نہ کرو اور ابو معاویہ کی روایت میں ہے کہ عبداللہ بن اُبی اپنی لونڈی کو کہتا: جا زنا کروا اور کچھ کما کر لا، تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾ [النور ۳۳]

(۱۵۷۹۲) قَالَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : لَهُنَّ وَاللَّهِ لَهُنَّ وَاللَّهِ.

[صحیح للحسن]

(۱۵۷۹۲) حسن اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اس سے مراد یہی ہیں۔

(۱۵۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ ﴿وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ قَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ غَفُورٌ لَهُنَّ الْمُكْرَهَاتِ. [صحیح]

(۱۵۷۹۳) سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ جو لونڈیاں زنا کاری پر مجبور کی جائیں وہ اللہ کی بارگاہ میں بے قصور ہیں۔

(۲۲) باب سِيَاقِ مَا وَرَدَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي ضَرْبِ الْمَمَالِيكِ وَالإِسَاءَةِ إِلَيْهِمْ وَقَذْفِهِمْ

جو غلام کو مارے یا اس کے ساتھ برا سلوک کرے یا اس پر تہمت لگائے اس پر وعید کا بیان

(۱۵۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ : كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي : اعْلَمْ أَبَا

مَسْعُودٍ . فَلَمْ أَفْهَمِ الصَّوْتَ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ : اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ . فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلاَمِ . فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي وَقُلْتُ : لاَ أَضْرِبُ غُلاَمًا بَعْدَ الْيَوْمِ أَبَدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. [صحیح]

(۱۵۷۹۴) ابو مسعود فرماتے ہیں: میں اپنے غلام کو کوڑے سے مار رہا تھا تو میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی ''ابو مسعود جان لے'' غصے کی وجہ سے میں نے آواز نہ پہچانی۔ پھر یہی آواز آئی۔ جب قریب آئے تو دیکھا نبی ﷺ تھے اور فرما رہے تھے: اے ابو مسعود! اللہ تجھ پر اس سے بھی زیادہ قدرت رکھتا ہے جتنی تو اپنے غلام پر۔ فرماتے ہیں: میں نے کوڑا ہاتھ سے پھینک دیا اور کہا: آج کے بعد میں کبھی اپنے غلام کو نہیں ماروں گا۔

(۱۵۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : كُنْتُ أَضْرِبُ غُلاَمًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا : اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ لَلَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ . فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللَّهِ قَالَ : أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلَفَعَتْكَ النَّارُ أَوْ لَمَسَّتْكَ النَّارُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح]

(۱۵۷۹۵) ابو مسعود انصاری ؓ فرماتے ہیں کہ میں اپنے غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی ''اے ابی مسعود! تو جان لے، تین مرتبہ فرمایا: ''اللہ تجھ پر اس سے بھی زیادہ قادر ہے۔'' میں نے دیکھا تو وہ آپ ﷺ تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ غلام اب اللہ کیلئے آزاد ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تو ایسا نہ کرتا تو تجھے جہنم کی آگ چھوتی۔

(۱۵۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ ثُمَّ أَخَذَ مِنَ الأَرْضِ عُودًا فَقَالَ : مَا لِي فِيهِ مِنَ الأَجْرِ مَا يُسَاوِي ذَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ. [صحیح]

(۱۵۷۹۶) ابن عمر ؓ نے ایک غلام آزاد فرمایا، پھر زمین سے ایک لکڑی اٹھائی اور فرمایا: میرے لیے اجر سے صرف اتنا ہے پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے اپنے غلام کو ایک تھپڑ بھی مارا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(۱۵۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نُعْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ نَبِيُّ التَّوْبَةِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكًا بَرِيئًا مِمَّا قَالَ لَهُ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ فُضَيْلٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۷۹۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو اپنے بے قصور غلام پر تہمت لگاتا ہے تو قیامت کے دن اس مالک کو حد لگائی جائے گی۔

(۱۵۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْحَجْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ خَادِمِي يُسِيءُ وَيَظْلِمُ. فَقَالَ :تَعْفُو عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً. [حسن]

(۱۵۷۹۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میرا غلام بہت برا اور ظالم ہے تو آپ نے فرمایا: تو اسے دن میں ستر (۷۰) بار معاف کر۔

(۱۵۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَهَذَا حَدِيثُ الْهَمْدَانِيِّ وَهُوَ أَتَمُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلاَنِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ جُلَيْدٍ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ نَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلاَمَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَ الثَّالِثَةَ قَالَ :اعْفُ عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً.

وَقَالَ أَصْبَغُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِإِسْنَادِهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَابْنُ عُمَرَ أَصَحُّ. [حسن]

(۱۵۷۹۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دربار رسالت میں سوال کیا کہ ہم کس قدر غلاموں سے درگزر کریں؟ یہ سوال اس نے تین مرتبہ دہرایا تو آپ نے فرمایا: ایک دن میں ستر بار۔

(۱۵۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلاَمِ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ اتَّقُوا اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۸۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دنیا سے رخصت ہوتے ہوئے یہ الفاظ تھے: نماز، نماز اور اپنے غلاموں کے بارہ میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔

(۱۵۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ وَمَا زَالَ يُوصِينِي بِالْمَمْلُوكِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْ يَضْرِبَ لَهُ أَجَلاً أَوْ وَقْتًا إِذَا بَلَغَهُ عَتَقَ. [صحیح]

(۱۵۸۰۱) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرائیل مجھے پڑوسی کے بارے میں اتنی وصیت کرتے رہے کہ مجھے ڈر ہوا کہ اسے وراثت میں حصہ دار نہ بنا دیا جائے اور غلاموں کے بارے میں اتنی وصیت کرتے رہے کہ مجھے خوف ہوا کہ ان کی ایک عمر مقرر کر دی جائے گی کہ جس کے بعد یہ خود آزاد ہو جائیں گے۔

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي تَأْدِيبِهِمْ وَإِقَامَةِ الْحُدُودِ عَلَيْهِمْ

غلاموں کو ادب سکھانے اور ان پر حد قائم کرنے کا بیان

(۱۵۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ التَّمَّارُ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ أَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ صَالِحٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۰۲) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس لونڈی ہو وہ اسے اچھا ادب اور اچھی تعلیم سکھائے۔ پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو اس کے لیے دہرا اجر ہے اور جو غلام اللہ اور اپنے مالک کا حق ادا کرے گا تو اس کے لیے بھی دہرا اجر ہے۔

(۱۵۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ :خَطَبَ عَلِيٌّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى أَرِقَّائِكُمْ مَنْ أُحْصِنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصَنْ فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَأَتَيْتُهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالنِّفَاسِ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَحْسَنْتَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْمُقَدَّمِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَبَقِيَّةُ هَذَا الْبَابِ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ.

(۱۵۸۰۳) ابوعبدالرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا: اے لوگو! اگر تمہارے غلام بدکاری کریں تو ہر حال میں ان پر حدود قائم کرو۔ نبی ﷺ کی ایک لونڈی تھی جس سے زنا سرزد ہو گیا تھا تو آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں اسے کوڑے ماروں۔ جب میں کوڑے مارنے گیا تو وہ نفاس سے تھی تو میں نے سوچا اگر اس حالت میں کوڑے مارے تو یہ مر جائے گی اور میں نے جا کر آپ ﷺ کو ساری بات بتا دی تو آپ نے میری تعریف فرمائی۔

(۲۴) باب اجْتِنَابِ الْوَجْهِ فِي الضَّرْبِ لِلتَّأْدِيبِ وَالْحَدِّ

جب ادب سکھلانے یا حدود کے لیے مارا جائے تو چہرہ پر مارنے سے بچے

(۱۵۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ وَكَانَ لَطِيفًا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَطَمَ رَجُلٌ غُلَامًا لَهُ أَوْ إِنْسَانًا فَقَالَ سُوَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةِ إِخْوَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ فَلَطَمَهُ أَحَدُنَا فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُعْتِقَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ فَضَرَبَ أَحَدُنَا وَجْهَهُ. [صحيح]

(۱۵۸۰۴) شعبہ کہتے ہیں: محمد بن المنکدر نے میرا نام پوچھا، میں نے بتایا "شعبہ" تو وہ کہنے لگے: ہمیں ابوشعبہ نے بیان کیا اور وہ سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام یا کسی انسان کو تھپڑ مار دیا تو سوید کہنے لگے: کیا تجھے پتہ نہیں کہ چہرے کی بڑی حرمت ہے۔ میں نے عہد رسالت میں سات بھائیوں کو دیکھا جن کا ایک غلام تھا۔ ایک نے غلام کو تھپڑ مارا تو آپ نے ساتوں کو حکم دیا کہ اسے آزاد کر دو۔

(۱۵۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهْ

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ يَقُولُ : كُنَّا نَبِيعُ الْبَزَّ فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ لَهُ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ شَيْئًا فَلَطَمَهَا ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَطَمْتَ وَجْهَهَا لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ وَمَا لَنَا إِلاَّ خَادِمٌ فَلَطَمَهَا بَعْضُنَا فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُعْتِقَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۵۸۰۵) حصین بن عبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں: میں نے ہلال بن یساف سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ ہم دار سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ میں کپڑے کا کام کیا کرتے تھے ایک لونڈی آئی اس نے کسی شخص کو کچھ کہا تو اس نے اس کے چہرے پر تھپڑ مار دیا تو سوید بن مقرن فرمانے لگے: کیا تو نے اس چہرے پر تھپڑ مارا ہے؟ ہم سات بھائی تھے، ہمارا غلام ایک تھا، ایک بھائی نے اسے تھپڑ مار دیا تھا تو آپ ﷺ نے ساتوں کو حکم دیا کہ اسے آزاد کر دو۔

(۱۵۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ : لَطَمْتُ مَوْلًى لَنَا ثُمَّ هَرَبْتُ قُبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي فَدَعَاهُ وَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ : امْتَثِلْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْسَ لَنَا إِلاَّ خَادِمٌ وَاحِدٌ فَلَطَمَهُ أَحَدُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : أَعْتِقُوهَا . قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ : فَلْيَسْتَخْدِمُوهَا فَإِذَا اسْتَغْنَوْا عَنْهَا فَلْيُخَلُّوا سَبِيلَهَا. [صحیح]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّ الأَمْرَ بِالإِعْتَاقِ أَمْرُ نَدْبٍ وَاسْتِحْبَابٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۸۰۶) معاویہ بن سوید کہتے ہیں: میں نے اپنے غلام کو تھپڑ مار دیا، پھر ظہر کی نماز کے لیے اپنے والد کے پیچھے چلا گیا۔ میرے والد نے نماز پڑھائی اور پھر مجھے بلایا اور کہنے لگے: ہم بنی مقرن عہد رسالت میں سات بھائی تھے ہمارا ایک ہی غلام تھا ایک بھائی نے اسے تھپڑ مار دیا تو آپ نے ساتوں کو حکم دیا اسے آزاد کر دو۔ ہم نے عرض کیا کہ اس کے علاوہ ہمارا کوئی غلام نہیں ہے تو کام کون کرے گا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے اس سے کام کرواؤ جب یہ کام سے فارغ ہو جائے تو پھر اسے آزاد چھوڑ دو۔

صحیح مسلم میں ابوبکر بن ابی شیبہ سے ہے کہ یہاں سے پتہ چلتا ہے کہ آزاد کرنے کا حکم وجوب کے لیے نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ واللہ اعلم۔

(۲۵) باب فَضْلِ الْمَمْلُوكِ إِذَا نَصَحَ

جو غلام اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اس کی فضیلت کا بیان

(۱۵۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الصَّفَّارُ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى :هَارُونُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاري]

(۱۵۸۰۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو غلام اپنے مالک کے ساتھ خیر خواہی اور اللہ کی عبادت اچھے طریقے سے کرتا ہے اس کے لیے دہرا اجر ہے۔

(۱۵۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لِلْمَمْلُوكِ الَّذِي يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَيُؤَدِّي إِلَى سَيِّدِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ وَالنَّصِيحَةِ وَالطَّاعَةِ لَهُ أَجْرَانِ أَجْرُ مَا أَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَجْرُ مَا أَدَّى إِلَى مَلِيكِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۰۸) ابو موسیٰ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو غلام اچھے طریقے سے اللہ کی عبادت کرے اور اپنے مالک کے حقوق ادا کرے، اس کی فرمانبرداری اور خیر خواہی کرے تو اس کے لیے دہرا اجر ہے، ایک اللہ کی عبادت کا اور دوسرا اپنے مالک کی اطاعت اور اس کا حق ادا کرنے کا۔

(۱۵۸۰۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ . وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۵۸۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیک اور خیر خواہ غلام کے لیے دہرا اجر ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوہریرہ کی جان ہے، اگر جہاد، حج نہ ہوتا تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں غلامی کی حالت میں ہی فوت ہوتا۔

(۱۵۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ . قَالَ فَحَدَّثْتُهُ كَعْبًا فَقَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلاَ عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح]

(۱۵۸۱۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان نقل فرماتے ہیں کہ جب بندہ غلام اللہ اور اپنے آقا کا حق ادا کرتا ہے تو اس کو دوگنا اجر ملتا ہے فرماتے ہیں میں نے کعب کو یہ حدیث سنائی تو فرمانے لگے اس غلام اور پرہیزگار مومن پر کوئی حساب نہیں ہے۔

(۱۵۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِي رِوَايَةِ الرَّمَادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: نِعِمَّا لِلْعَبْدِ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَطَاعَةَ سَيِّدِهِ نِعِمَّا لَهُ نِعِمَّا لَهُ .

زَادَ الرَّمَادِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا مَرَّ عَلَى عَبْدٍ قَالَ :يَا فُلاَنُ أَبْشِرْ بِالأَجْرِ مَرَّتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ دُونَ قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۸۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مبارک ہو اس غلام کے لیے جو اس حال میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کی عبادت اور اپنے آقا کے حقوق کو مکمل ادا کرنے والا ہو اسے مبارک ہو اسے مبارک ہو۔

اور رمادی نے ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ حضرت عمر جب بھی کسی غلام کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: اے فلاں! تجھے دہرا اجر مبارک ہو۔

(۲۶) باب مَا يُنَادِي بِهِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ

مالک وغلام ایک دوسرے کو کس نام سے پکاریں

(۱۵۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يَقُلْ أَحَدُكُمُ اسْقِ رَبَّكَ أَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ وَلاَ يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلْيَقُلْ سَيِّدِي مَوْلاَيَ وَلاَ يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي غُلاَمِي . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح]

(۱۵۸۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی اس طرح نہ کہے: اپنے رب کو پلا، اپنے رب کو کھلا یا وضو

کرو اور نہ یہ کہے: میرا رب بلکہ وہ کہے: میرا سردار میرا مولا اور کوئی یہ بھی نہ کہے: میرا بندہ، میری بندی بلکہ وہ کہے: میرا بچہ میرا جوان میری بچی، میرا غلام۔"

(۲۷)باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ خَبَّبَ خَادِمًا عَلَى أَهْلِهِ

غلام کو اس کے گھر والوں کے خلاف اکسانے پر سختی کا بیان

(۱۵۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَزِ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ دَنُوقَا حَدَّثَنَا الأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ خَبَّبَ خَادِمًا عَلَى أَهْلِهِ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ أَفْسَدَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا فَلَيْسَ مِنَّا .

تَابَعَهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ. [صحيح]

(۱۵۸۱۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی کسی غلام کو اس کے اہل سے دھوکہ کرنے پر ابھارے وہ ہم میں سے نہیں اور جو کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف ابھارے وہ بھی ہم میں سے نہیں۔

(۲۸)باب نَفَقَةِ الدَّوَابِّ

جانوروں کے خرچہ کا بیان

(۱۵۸۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لاَ أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ يَعْنِي حَائِطًا قَالَ فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَإِذَا فِيهِ جَمَلٌ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ قَالَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَمَسَحَ سَرَاتَهُ إِلَى سَنَامِهِ وَذِفْرَيْهِ فَسَكَنَ قَالَ : مَنْ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ لِمَنْ هَذَا الْجَمَلُ . قَالَ فَجَاءَ فَتًى مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ هُوَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ : أَلاَ

تَتَّقِی اللَّهَ فِی هَذِهِ الْبَهِیمَةِ الَّتِی مَلَّكَكَ اللَّهُ إِيَّاهَا فَإِنَّهَا تَشْكُو إِلَیَّ أَنَّكَ تُجِيعُهُ وَتُدْئِبُهُ .

أَخْرَجَ مُسْلِمٌ أَوَّلَ الْحَدِيثِ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ . [صحيح]

(۱۵۸۱۴) عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا تو مجھ سے کچھ باتیں کی جو میں بتاؤں گا نہیں۔ آپ ﷺ اپنی حاجت کے لیے کوئی بلند آڑ یا پھر کھجور کے درختوں کا جھنڈ پسند فرماتے تھے۔ آپ اپنی حاجت کے لیے ایک انصاری کے باغ میں داخل ہو گئے تو دیکھا وہاں ایک اونٹ بیٹھا ہے آپ کو دیکھ کر اس اونٹ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ آپ نے اس کی کوہان اور گردن پر ہاتھ پھیرا اور پوچھا: اس کا مالک کون ہے؟ تو وہ انصاری آیا اور کہا: میرا ہے یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: کیا تو اس جانور کے بارے میں اللہ سے نہیں ڈرتا اللہ نے تجھے اس کا مالک بنایا ہے، اس کا خیال رکھا کر اس اونٹ نے مجھے شکایت کی ہے تو اسے بہت تکلیف دیتا ہے اور تھکا دیتا ہے۔

(۱۵۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصْرِیُّ أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِی هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ فَقَالَ لَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ لاَ أَنْتِ أَطْعَمْتِيهَا وَسَقَيْتِيهَا حِينَ حَبَسْتِيهَا وَلاَ أَنْتِ أَرْسَلْتِيهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَاشِ الأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا . [صحيح]

(۱۵۸۱۵) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب ہوا، اس عورت نے اس بلی کو باندھ دیا تو بلی بھوک مرگئی تو وہ عورت جہنم میں داخل کر دی گئی۔ اس عورت کو کہا گیا: نہ تو نے اسے کھلایا نہ پلایا نہ تو نے اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی۔

(۱۵۸۱۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِی آخِرِهِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِی أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۵۸۱۶) یہی حدیث اسماعیل عن مالک کی سند سے ہے، لیکن اس میں ان الفاظ کا ذکر نہیں کہ وہ بلی بھوک سے مرگئی تھی۔

(۱۵۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَّا هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا فَلاَ هِیَ أَطْعَمَتْهَا وَلاَ هِیَ أَرْسَلَتْهَا تُرَمِّمُ مِنْ خَشَاشِ الأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلاً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۵۸۱۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت جہنم میں بلی کی وجہ سے داخل ہوئی۔ اس نے

اسے باندھے رکھا یہاں تک کہ وہ بھوک سے مرگئی۔

(۱۵۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : بَيْنَمَا رَجُلٌ فِي طَرِيقٍ أَصَابَهُ عَطَشٌ فَجَاءَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَلَ الرَّجُلُ إِلَى الْبِئْرِ فَمَلأَ خُفَّهُ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ أَمْسَكَ الْخُفَّ بِفِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ . فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لأَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۱۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی راستے سے گزر رہا تھا، اسے پیاس لگی۔ وہ کنویں میں اترا اور پانی پیا۔ جب باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک کتا پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی کھا رہا ہے تو وہ آدمی دوبارہ کنویں میں اترا اور اپنا جوتا پانی سے بھرا اور کتے کو پلایا۔ اللہ کو اس بندے کی یہ ادا بہت پسند آئی اور اسے بخش دیا۔ صحابہ کرام پوچھنے لگے: یا رسول اللہ! کیا جانوروں میں بھی اجر ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہر تر جگہ والے میں اجر ہے۔

(۱۵۸۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : بَيْنَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ تَلِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۱۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک بدکار عورت تھی، اس نے ایک کتے کو پیاس سے ہانپتے دیکھا تو اس نے اپنا جوتا اتارا اور اس میں پانی بھر کر کتے کو پلا دیا، اللہ نے اسے بخش دیا۔

(۲۹) باب مَا جَاءَ فِي حَلْبِ الْمَاشِيَةِ

جانوروں کا دودھ دوہنے کا بیان

(۱۵۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُرَجَّا بْنُ رَجَاءٍ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ بْنَ الرَّبِيعِ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلْتُهُ فَأَمَرَ لِي بِذَوْدٍ وَقَالَ : إِذَا رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِكَ فَمُرْهُمْ فَلْيُحْسِنُوا غِذَاءَ رِبَاعِهِمْ وَمُرْهُمْ فَلْيُقَلِّمُوا أَظْفَارَهُمْ وَلَا يَعْبِطُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ إِذَا حَلَبُوا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ سَلْمٍ الْحَرْمِيِّ وَزَادَ فِيهِ :وَقُلْ لَهُمْ فَلْيَحْتَلِبُوا عَلَيْهَا سِخَالَهَا لَا تُدْرِكُهَا السَّنَةُ وَهِيَ عِجَافٌ. [حسن]

(۱۵۸۲۰) سلم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: میں نے سوادہ بن ربیع سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے میرے لیے زادِ راہ تیار کروایا اور فرمایا: جب تو اپنے بچوں میں پہنچے تو اپنے بیٹوں کو حکم دینا کہ اپنے دودھ والے جانوروں کو اچھی غذا دیں اور انہیں کہنا: اپنے ناخن کاٹ کر رکھیں اور دودھ نکالتے ہوئے اپنے ناخنوں سے تھنوں کو زخمی نہ کریں۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں ''اپنے بیٹوں کو کہنا کہ جانور کے بچے کو دودھ ضرور پلانا اور سال کا ہونے تک اسے کم خوراک کی وجہ سے کمزور نہ ہونے دینا۔

(۱۵۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ : أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِقْحَةً فَأَمَرَنِي أَنْ أَحْلِبَهَا فَحَلَبْتُهَا فَجَهَدْتُ حَلْبَهَا فَقَالَ : دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَخَالَفَهُمْ أَبُو مُعَاوِيَةَ فَرَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَعْقُوبَ عَنْ ضِرَارٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ.

[ضعيف]

(۱۵۸۲۱) ضرار بن ازور فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو ایک دودھ والی اونٹنی ہدیہ میں دی تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کا دودھ نکالوں۔ میں نے اس کا دودھ نکالا یہاں تک کہ میں نے تھن خالی کر دیے تو آپ نے مجھے روک دیا اور فرمایا: اس کے بچے کے لیے بھی کچھ چھوڑ دو۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ تَحْرِيمِ الْقَتْلِ وَمَنْ يَجِبُ عَلَيْهِ الْقِصَاصُ وَمَنْ لاَ قِصَاصَ عَلَيْهِ

قتل کی حرمت کے ابواب کا مجموعہ اور کس پر قصاص واجب ہے اور کس پر نہیں

(۱)باب أَصْلِ تَحْرِيمِ الْقَتْلِ فِي الْقُرْآنِ

قتل کی حرمت قرآن میں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلاَ تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ﴾ وَقَالَ ﴿وَالَّذِينَ لاَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلاَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ﴾ الآيَةَ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ ......﴾ [الانعام ۱۵۱، و الاسراء ۳۳] ''تم کسی نفس کو قتل نہ کرو کہ جس کا قتل کرنا اللہ نے تم پر حرام کیا ہے اور فرمایا: ﴿وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ﴾ [الفرقان ٦٨] ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی کو بھی ناحق قتل نہیں کرتے۔''

(۱۵۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ : أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ وَأَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ . ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَالَّذِينَ لاَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلاَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَلاَ يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا﴾ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۲۲) عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور کبیرہ گناہوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''اللہ کے شریک ٹھہرانا حالانکہ وہ تیرا خالق ہے اور اپنی اولاد کو رزق کے خوف سے قتل کرنا، ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنا'' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا

بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا﴾ [الفرقان ٦٨]

(١٥٨٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ؟ قَالَ : أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ . قَالَ : ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ : تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ . قَالَ : ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ : أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ . فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهَا ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿أَثَامًا﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ وَقَالَ ﴿وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾

(۱۵۸۲۳) عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور کبیرہ گناہوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے جواب دیا: ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا حالانکہ وہ تیرا خالق ہے۔'' پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: ''غربت کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل کرنا۔'' پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: ''ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنا اور اللہ نے بھی ان گناہوں کے کبیرہ ہونے کی تصدیق فرمائی ہے۔'' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا﴾ [الفرقان ٦٨]

امام شافعی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا﴾ [المائدة ٣٢] اور ﴿وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ ...... الی قوله مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ [المائدة ٢٨ تا ٣٠]

(١٥٨٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الأَبِيوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا لأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ أَوَّلاً .

لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا

لأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ. [صحيح۔ متفق عليه]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا﴾

(۱۵۸۲۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بھی دنیا میں ظلم کر کے قتل کیا جاتا ہے تو اس کے قتل کے گناہ کا کچھ حصہ آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے کو بھی جاتا ہے کیونکہ سب سے پہلے قتل کی ابتدا اس نے کی تھی۔

اور ابو معاویہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ دنیا میں کوئی بھی ظلم کر کے قتل نہیں کیا جاتا مگر اس کا گناہ آدم کے بیٹے پر ہوتا ہے کیونکہ قتل کی ابتدا اس نے ہی کی تھی۔

اور بخاری نے حمیدی سے اور مسلم نے ابن ابی عمر عن سفیان بیان کی ہے اور اللہ کا یہ فرمان بھی ساتھ بیان کیا ہے: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ...... والی عَظِيمًا﴾ [النساء ۹۳]

(۱۵۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : اخْتَلَفَ فِيهَا أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾ فَرَحَلْتُ فِيهَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ فِي آخِرِ مَا نَزَلَتْ فَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۲۵) مغیرہ بن نعمان فرماتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ اہل کوفہ کے درمیان اس آیت میں اختلاف ہو گیا: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَلِدًا فِيهَا﴾ (النساء: ۹۳) میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے جا کر ملا، ان سے اس کی بابت سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ یہ آیت نازل شدہ ہے اور اس سے کچھ بھی منسوخ نہیں ہے۔

(۱۵۸۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ فَقَالَ لاَ تَوْبَةَ لَهُ وَعَنْ قَوْلِهِ ﴿وَالَّذِينَ لاَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِلاَّ مَنْ تَابَ وَآمَنَ﴾ فَقَالَ كَانَتْ هَذِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۲۶) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے اس آیت کے بارے میں پوچھا: ﴿وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُہٗ جَہَنَّمُ﴾ [النساء ۹۳] تو فرمایا: اس کی کوئی توبہ نہیں ہے اور اس آیت کے متعلق پوچھا: ﴿وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا آخَرَ ......﴾ [الفرقان ۶۸] الی قولہ ﴿اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ﴾ فرمایا: یہ جاہلیت میں تھا۔

(۱۵۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَوْ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى قَالَ سَلِ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ مَا أَمْرُهُمَا عَنِ الآيَةِ الَّتِي فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ ﴿وَالَّذِينَ لاَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَلاَ يَزْنُونَ﴾ وَعَنِ الآيَةِ الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَتِ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ قَالَ مُشْرِكُو أَهْلِ مَكَّةَ قَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَدَعَوْنَا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَقَدْ أَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِلاَّ مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ﴾ فَهَذِهِ لأُولَئِكَ قَالَ وَأَمَّا الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا﴾ قَرَأَ إِلَى قَوْلِهِ ﴿عَظِيمًا﴾ قَالَ الرَّجُلُ إِذَا عَرَفَ الإِسْلاَمَ وَعَلِمَ شَرَائِعَ الإِسْلاَمِ ثُمَّ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ وَلاَ تَوْبَةَ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ إِلاَّ مَنْ نَدِمَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۲۷) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھے عبدالرحمن بن ابزیٰ نے حکم دیا کہ میں ابن عباس سے ان دو آیات کے متعلق پوچھوں کہ ان کا کیا مطلب ہے۔ پہلی آیت سورۃ الفرقان کی: ﴿وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا آخَرَ ......﴾ الی قولہ ﴿وَلَا یَزْنُوْنَ﴾ [الفرقان: ۶۸] اور دوسری آیت سورۃ النساء کی ۹۳ نمبر آیت ﴿وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا ......﴾ الی آخر القول [النساء ۹۳] تو میں نے ابن عباس سے پوچھا: تو فرمایا: سورۃ الفرقان والی آیت مشرکین مکہ کے بارے میں ہے؛ کیونکہ شرک کی حالت میں ہم سے ناحق قتل بھی ہوئے، ہم نے شریک بھی بنائے اور برے کام بھی سرزد ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا: ﴿اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ﴾ الی قولہ ﴿حَسَنٰتٍ﴾ [الفرقان ۷۰] اور سورۃ النساء والی آیت اس شخص کے بارے میں ہے جو شرائع اسلام کو جانتا ہو پھر وہ قتل کرتا ہے تو اس کی کوئی توبہ قبول نہیں۔ میں نے یہ بات مجاہد کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: جو اپنے کیے پر نادم ہو وہ اس میں شامل نہیں۔

(۱۵۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فِي هَذَا الْمَكَانِ يَقُولُ : أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾

بَعْدَ الَّتِی فِی الْفُرْقَانِ ﴿وَالَّذِینَ لاَ یَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلاَ یَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِی حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ﴾ بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ. قَالَ الشَّیْخُ هَكَذَا نُزُولُ الآیَتَیْنِ لَكِنْ تَأْوِیلُ الآیَةِ الأَخِیرَةِ مَا. [منکر]

(۱۵۸۲۸) خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ثابت سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ سورۃ النساء کی یہ آیت ﴿وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا......﴾ سورۃ الفرقان والی آیت ﴿وَالَّذِینَ لاَ یَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ......﴾ کے چھ ماہ بعد نازل ہوئی۔

شیخ فرماتے ہیں: نزول واقعی اس طرح ہے لیکن تفسیر سورۃ فرقان والی آیت کے مطابق ہوگی۔

(۱۵۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ فِی قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ یَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِیهَا﴾ قَالَ أَبُو مِجْلَزٍ: هِیَ جَزَاؤُهُ وَإِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ یَغْفِرَ لَهُ غَفَرَ لَهُ.

[حسن لغیرہ]

(۱۵۸۲۹) ابومجلز ﴿وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا......﴾ [النساء ۹۳] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سزا اس کی یہی ہے لیکن اگر اللہ چاہے تو اسے معاف بھی فرما سکتا ہے۔

(۱۵۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَإِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ یَتَجَاوَزَ عَنْ جَزَائِهِ فَعَلَ.

[حسن]

(۱۵۸۳۰) ابومجلز فرماتے ہیں کہ سزا تو اس کی یہی ہے لیکن اگر اللہ چاہے تو اس سے درگزر فرما دیں۔

(۱۵۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو مَنْصُورٍ: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِیُّ وَأَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّفَّارُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِیلُ بْنُ نُجَیْدٍ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ فَتَحَدَّثْنَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ﴿مَنْ یَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ حَتَّى خَتَمَ الآیَةَ قَالَ فَغَضِبَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ أَیْنَ أَنْتَ عَنْ هَذِهِ الآیَةِ ﴿إِنَّ اللَّهَ لاَ یَغْفِرُ أَنْ یُشْرَكَ بِهِ وَیَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ یَشَاءُ﴾ قُمْ عَنِّی اخْرُجْ عَنِّی قَالَ فَأُخْرِجَ. [حسن]

(۱۵۸۳۱) ہشام بن حسان فرماتے ہیں کہ ہم محمد بن سیرین کے پاس تھے، ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: ﴿وَ مَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ﴾ [النساء ۹۳] یہاں تک کہ مکمل آیت پڑھی تو ابن سیرین سخت غصہ ہو گئے اور فرمایا: کیا تو نے یہ فرمان نہیں سنا ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ﴾ [النساء ۴۸] کہ اللہ شرک کے علاوہ ہر

گناہ معاف فرما دیتے ہیں، پھر فرمایا: اٹھ اور میری مجلس سے نکل جا تو اسے وہاں سے نکال دیا گیا۔

(١٥٨٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْبِشْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْعِلْمِ إِذَا سُئِلُوا قَالُوا لاَ تَوْبَةَ لَهُ وَإِذَا ابْتُلِيَ رَجُلٌ قَالُوا لَهُ تُبْ. [صحیح]

(١٥٨٣٢) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ جب اہلِ علم سے اس بارے میں سوال پوچھو تو جواب دیتے ہیں کہ اس کی کوئی توبہ نہیں اور جب کسی شخص سے قتل ہو جاتا ہے تو پھر اسے کہتے ہیں: توبہ کر لے۔

(١٥٨٣٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ كَرْدَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَلأْتُ حَوْضِي أَنْتَظِرُ بَهِيمَتِي تَرِدُ عَلَيَّ فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ إِلاَّ بِرَجُلٍ قَدْ أَشْرَعَ نَاقَتَهُ وَثَلَمَ الْحَوْضَ وَسَالَ الْمَاءُ فَقُمْتُ فَزِعًا فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا مِثْلَ الَّذِي قَالَ فَأَمَرَهُ بِالتَّوْبَةِ. [ضعیف]

(١٥٨٣٣) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: میں نے اپنا حوض اپنے جانوروں کے لیے بھرا کہ انہیں پانی پلاؤں گا، ایک شخص کی اونٹنی آئی اور اس نے میرے حوض میں شگاف ڈال دیا اور سارا پانی بہہ گیا۔ میں جلدی سے اٹھا اور غصے میں اونٹنی کے مالک کو تلوار سے قتل کر دیا تو ابن عباس نے فرمایا: یہ جان بوجھ کے قتل کرنا نہیں ہے اور اسے توبہ کا حکم دیا۔

(١٥٨٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ السَّبِيعِيَّ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَعْنِي إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي قَتَلْتُ فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَرَأَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿حم تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ﴾ ثُمَّ قَالَ لَهُ :اعْمَلْ وَلاَ تَيْأَسْ. وَقَدْ رُوِّينَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا يُؤَكِّدُ تَأْوِيلَ أَبِي مِجْلَزٍ رَحِمَهُ اللَّهُ. [ضعیف]

(١٥٨٣٤) ابواسحاق سبیعی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! مجھ سے قتل ہو گیا ہے کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے تو حضرت عثمان نے سورۃ غافر کی ابتدائی تین آیات پڑھیں: ﴿حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ......﴾ الی قولہ ﴿شَدِيْدِ الْعِقَابِ﴾ [غافر ١ تا ٣] پھر فرمایا: نیک عمل کرتا رہ اور توبہ کرتا رہ، ناامید مت ہو۔

سنتِ رسول سے ایسی احادیث ہم نے روایت کی ہیں جو ابو مجلز کے قول کی تاکید کرتی ہیں جو (١٥٨٢٩) اور (١٥٨٣٠) میں گزر چکا ہے۔

(١٥٨٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وأخبرنا أبو طاهر الفقيه أخبرنا أبو عثمان : عمرو بن عبد الله البصري حدثنا أبو أحمد محمد بن عبد الوهاب حدثنا سليمان بن حرب حدثنا حماد بن زيد عن حجاج الصواف عن أبي الزبير عن جابر : أن الطفيل بن عمرو الدوسي أتى النبي ﷺ فقال هل لك في حصن حصين ومنعة قال حصن كان لدوس في الجاهلية فأبى ذاك رسول الله ﷺ للذي ذخر الله للأنصار فلما هاجر النبي ﷺ إلى المدينة هاجر معه الطفيل وهاجر معه رجل من قومه فاجتووا المدينة فمرض فجزع فأخذ مشاقص فقطع بها براجمه فشخبت يداه فمات فرآه الطفيل في منامه في هيئة حسنة ورآه مغطيا يده فقال له : ما لي أراك مغطيا يدك؟ قال قيل لي لن نصلح منك ما أفسدت فقص الطفيل رؤياه على رسول الله ﷺ فقال رسول الله ﷺ : اللهم وليديه فاغفر . رواه مسلم في الصحيح عن إسحاق بن إبراهيم عن سليمان بن حرب.

(۱۵۸۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طفیل بن عمرو دوسی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: کیا آپ کے پاس کوئی قلعہ محفوظ پناہ گاہ ہے؟ جاہلیت میں دوس کا ایک قلعہ تھا۔ آپ ﷺ نے انکار کر دیا، جب آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو طفیل اور ایک اور شخص نے آپ کے ساتھ ہجرت فرمائی۔ مدینہ پہنچ کر یہ بیمار ہو گئے تو شدت تکلیف کی وجہ سے اس دوسرے شخص نے اپنا ہاتھ زخمی کر لیا۔ جس سے خون بہنا شروع ہو گیا اور وہ مر گیا تو طفیل نے خواب میں اسے اچھی حالت میں دیکھا اور یہ دیکھا کہ اس نے اپنا ہاتھ ڈھانپا ہوا ہے تو طفیل ان سے پوچھنے لگے۔ تم نے اپنا ہاتھ کیوں ڈھانپا ہوا ہے تو وہ شخص کہنے لگا کہ مجھے کہا گیا کہ جس کو تو نے خود خراب کیا ہے ہم اسے ٹھیک نہیں کریں گے تو طفیل نے سارا خواب نبی ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! اس کے ہاتھ کو بھی معاف فرما دے۔''

(۱۵۸۳۶) أخبرنا أبو عبد الله الحافظ أخبرنا أبو الفضل : محمد بن إبراهيم الهاشمي حدثنا أحمد بن سلمة بن عبد الله حدثنا إسحاق بن إبراهيم ومحمد بن بشار ومحمد بن المثنى قال إسحاق أخبرنا وقال الآخران حدثنا معاذ بن هشام واللفظ لابن المثنى قال حدثني أبي عن قتادة عن أبي الصديق الناجي عن أبي سعيد أن رسول الله ﷺ قال : كان ممن كان قبلكم رجل قتل تسعة وتسعين نفسا فسأل عن أعلم أهل الأرض فدل على راهب فأتاه فقال إنه قتل تسعة وتسعين نفسا فهل له من توبة قال لا فقتله فكمل به مائة ثم سأل عن أعلم أهل الأرض فدل على رجل عالم فأتاه فقال قتل مائة نفس فهل له من توبة فقال نعم ومن يحول بينه وبين التوبة انطلق إلى أرض كذا وكذا فإن بها ناسا يعبدون الله فاعبد معهم ولا ترجع إلى أرضك فإنها أرض سوء فانطلق حتى إذا أتى نصف الطريق أتاه الموت فاختصمت فيه ملائكة الرحمة وملائكة العذاب فقالت ملائكة الرحمة جاء تائبا مقبلا بقلبه إلى الله عز وجل وقالت ملائكة

الْعَذَابِ إِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَأَتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَ الأَرْضَيْنِ فَإِلَى أَيَّتِهِمَا كَانَ أَدْنَى فَهُوَ لَهُ فَقَاسُوا فَوَجَدُوهُ أَدْنَى إِلَى الأَرْضِ الَّتِي أَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلاَئِكَةُ الرَّحْمَةِ.

قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ لَمَّا أَتَاهُ الْمَوْتُ نَاءَ بِصَدْرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

(۱۵۸۳۶) ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلی امتوں میں ایک شخص تھا، جس نے ۹۹ ننانوے قتل کیے تھے۔ وہ لوگوں سے پوچھ کر ایک راہب کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے ۹۹ قتل کیے ہیں۔ کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ راہب نے کہا: نہیں تو اس نے اسے بھی قتل کر دیا اور سو قتل پورے کر دیے۔ پھر اس نے لوگوں سے کسی اچھے عالم کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے بتا دیا۔ وہ شخص اس راہب کے پاس آیا اور پوچھا کہ میں نے ۱۰۰ سو قتل کیے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ تو اس نے جواب دیا: ہاں تم ایسا کرو فلاں علاقہ میں چلے جاؤ وہاں نیک لوگ رہتے ہیں ان کے ساتھ مل کر عبادت کرو، یہاں واپس نہ آنا: کیونکہ یہ فتنوں کی سرزمین ہے۔ وہ شخص روانہ ہوا اور ابھی نصف راستہ ہی طے کیا تھا کہ موت نے آلیا تو رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہو گیا۔ رحمت کے فرشتے کہنے لگے: یہ دل سے اللہ کے حضور توبہ کرنے نکلا تھا۔ عذاب کے فرشتے کہنے لگے: اس نے کبھی کوئی نیک عمل کیا ہی نہیں۔ ایک فرشتہ آدمی کی شکل میں آیا اور وہ کہنے لگا: زمین ناپ لو جس طرف فاصلہ کم ہو وہ لے جائیں زمین ناپی گئی تو رحمت والے فرشتوں کے حق میں فیصلہ ہو گیا اور وہ اسے لے گئے۔

قتادہ فرماتے ہیں: حسن نے فرمایا کہ جب اس کو موت آئی تو وہ دل سے بخشش کا طلب گار تھا۔

(۱۵۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لأُمَّتِي فَهِيَ نَائِلَةٌ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لاَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۳۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کی دعا ضرور قبول ہونے والی ہوتی ہے میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن کے لیے بچا کر رکھا ہوا ہے جس کے ساتھ میں سفارش کروں گا اور یہ میری امت کے ہر فرد کو حاصل ہوگی سوائے مشرک کے۔

(۱۵۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: شَفَاعَتِي لأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۱۵۸۳۸) انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے ان لوگوں کے لیے خصوصاً ہوگی جن سے کبیرہ گناہ سرزد ہوئے ہوں گے۔

باب قَتْلِ الْوِلْدَانِ
بچوں کو قتل کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ﴾ ﴿وَقَالَ وَإِذَا الْمَوْءُ وُدَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ﴾ وَقَالَ ﴿قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ إِيَّاهُمْ﴾ [الانعام ۱۵۱] کہ ''اپنی اولاد کو محتاجی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں انہیں بھی ہم ہی دیں گے۔'' اور فرمایا ﴿قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ﴾ [الانعام ۱۴۰] ''وہ لوگ سخت خسارے میں ہیں کہ جو بغیر علم کے بیوقوفی میں اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں۔''

(۱۵۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :سَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- قُلْتُ أَيُّ الْكَبَائِرِ أَكْبَرُ قَالَ؟ :أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ . قُلْتُ :ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ :أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ أَجْلَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ . [صحيح]

(۱۵۸۳۹) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ''تو اللہ کے ساتھ شرک کرے حالانکہ وہ تیرا خالق ہے'' میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا کہ ''اپنی اولاد کو رزق کے خوف سے قتل کرنا''

(۱۵۸۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَرٍّ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ وَوَاصِلٍ الأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ؟ قَالَ :أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ. قَالَ :ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ :أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ . قَالَ :ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ :أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ.

وَفِی رِوَایَةِ اللَّخْمِیِّ :أَنْ تَزْنِیَ بِحَلِیلَةِ جَارِكَ .
حَدِیثُ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ مَوْصُولٌ وَحَدِیثُ وَاصِلٍ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَیْسَ فِیهِ ذِكْرُ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیلَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۰) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: رزق کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا۔

(۱۵۸۴۱) أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ ذَلِكَ أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَخْبَرَنِی الْهَیْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ :یَا رَسُولَ اللَّهِ أَیُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ؟ قَالَ :أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ . قَالَ :ثُمَّ أَیٌّ؟ قَالَ :ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ أَجْلَ أَنْ یَطْعَمَ مَعَكَ . قَالَ :ثُمَّ أَیٌّ؟ قَالَ :ثُمَّ أَنْ تَزْنِیَ بِحَلِیلَةِ جَارِكَ .
قَالَ أَبُو حَفْصٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَرَّةً عَنْ مَنْصُورٍ وَالأَعْمَشِ وَوَاصِلٍ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فَقُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا یَحْیَى حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَسُلَیْمَانَ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ أَبِی مَیْسَرَةَ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِیلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِی سُفْیَانُ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ دَعْهُ فَلَمْ یَذْكُرْ فِیهِ بَعْدَ ذَلِكَ وَاصِلٌ
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِیٍّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۱) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کبیرہ گناہوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، پھر پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا کہ اپنی اولاد کو اس لیے قتل کرے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا۔

(۱۵۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِیَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِیمِ بْنُ الْهَیْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِیُّ فِیمَا قَرَأْتُهُ عَلَیْهِ وَأَبُو عَلِیٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنِی شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی أَبُو إِدْرِیسَ :عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ :بَایِعُونِی عَلَى أَنْ لاَ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَیْئًا وَلاَ تَسْرِقُوا وَلاَ تَزْنُوا وَلاَ

تَقْتُلُوا أَوْلاَدَكُمْ وَلاَ تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلاَ تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ . قَالَ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ الْقَاضِي عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۲) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمارہے تھے اور صحابہ آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے کہ تم میری اس بات پر بیعت کرو کہ کبھی اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرو گے، چوری اور زنا نہیں کرو گے۔ اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے، کسی کے اوپر بہتان بازی نہیں کرو گے۔ نیکی کے کاموں میں نافرمانی نہیں کرو گے۔ جو یہ وعدے پورے کرے گا اس کو اللہ بہترین اجر سے نوازیں گے۔ اگر کسی سے یہ گناہ سرزد ہو جائیں تو دنیا میں سزا کا مل جانا اس کے لیے کفارہ بن جائے گا اور اگر کسی کے گناہ پر پردہ پڑا رہا تو اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے چاہے تو اسے معاف کر دے چاہے تو سزا دے۔ عبادہ فرماتے ہیں: ہم نے اس پر آپ سے بیعت کرلی۔

(۲) باب تَحْرِيمِ الْقَتْلِ مِنَ السُّنَّةِ

قتل کی حرمت سنت رسول سے ثابت ہے

(۱۵۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا نَدْخُلُ مُدْخَلاً نَسْمَعُ مِنْهُ كَلاَمَ مَنْ فِي الْبَلاَطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ قِيلَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ آنِفًا وَلَمْ أَسْتَيْقِنْ ذَلِكَ مِنْهُمْ حَتَّى كَانَ الْيَوْمُ. فَقُلْنَا لَهُ يَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَبِمَ يَقْتُلُونَنِي وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ. فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ قَطُّ وَلاَ أَحْبَبْتُ بِدِينِي بَدَلاً مُنْذُ هَدَانِي اللَّهُ وَمَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَعَلاَمَ يُرِيدُ هَؤُلاَءِ قَتْلِي؟ [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۳) ابوامامہ سہل بن حنیف فرماتے ہیں: ہم حضرت عثمان کے پاس تھے، جب ان کو ان کے گھر میں قید کر دیا گیا تھا تو ہم

ایسی جگہ داخل ہوئے جہاں سے ہم لوگوں کی آوازیں سن سکتے تھے۔ حضرت عثمان داخل ہوئے اور پھر نکلے۔ آپ کا رنگ تبدیل ہوا تھا۔ ہم نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا: لوگ مجھے قتل کرنے کا سوچ رہے ہیں، مجھے آج تک اس بات پر یقین نہیں تھا۔ ہم نے کہا: اے امیر المؤمنین! اللہ آپ کی مدد کرے گا۔ پھر کہنے لگے: یہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا ہے کہ کسی مسلمان کو صرف تین وجوہات کی بنا پر قتل کیا جا سکتا ہے: ① مرتد ہو جائے ② شادی کے بعد زنا کرے ③ قصاصاً قتل کیا جائے اور اللہ کی قسم! میں نے تو قبل اسلام اور بعد اسلام کبھی زنا نہیں کیا اور اسلام کے بعد میں اسے چھوڑنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے تو یہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۵۸۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لاَ يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِى وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۴) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے اس کو قتل کرنا جائز نہیں علاوہ تین وجوہات کے: ① قصاص کے طور پر ② رجم کر کے ③ مرتد ہو کر مسلمانوں سے جدا ہو جائے۔

(۱۵۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

وَعَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّى دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۵) ابو ہریرہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک لڑوں جب تک وہ کلمہ توحید کا اقرار نہ کرلیں۔ جب انہوں نے اقرار کر لیا تو اپنے خون اور اپنے مال کو مجھ سے بچا لیا مگر ان کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

(۱۵۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِى طَاهِرٍ الْعَنْبَرِىُّ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ

عَدِیُّ بْنُ الْخِيَارِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلاً مِنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَیَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لاَذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَفَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقْتُلْهُ . قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ قَدْ قَطَعَ يَدَیَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ قَطَعَهَا أَفَأَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۶) مقداد بن اسود فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اگر میں کسی کافر سے لڑوں اور وہ میرا ہاتھ تلوار سے کاٹ دے اور پھر مجھ سے بچ کر کلمہ پڑھ کر درخت کے پیچھے چھپ جائے تو کیا میں اسے قتل کر دوں اور وہ اسلام بھی قبول کر لے۔ آپ نے فرمایا: اسے قتل نہ کر۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا ہو، کیا پھر میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا: نہ قتل کرنا؛ کیونکہ اگر تو نے قتل کر دیا تو وہ تیرے مقام ہوا اور تو اس کے مقام پر کہ جس پر وہ قتل ہونے سے پہلے تھا۔

(۱۵۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً إِلَى الْحُرُقَاتِ فَنَذِرُوا بِنَا فَهَرَبُوا فَأَدْرَكْنَا رَجُلاً فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَضَرَبْنَاهُ حَتَّى قَتَلْنَاهُ فَعَرَضَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا مَخَافَةَ السِّلاَحِ وَالْقَتْلِ. فَقَالَ : أَفَلاَ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ قَالَهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَمْ لاَ؟ مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ فَمَا زَالَ يَقُولُ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُسْلِمْ إِلاَّ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَعْدٌ وَأَنَا وَاللَّهِ لاَ أَقْتُلُهُ حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ فَقَالَ رَجُلٌ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ) فَقَالَ سَعْدٌ قَاتَلْنَا حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلَ حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۷) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حرقات کی طرف ایک لشکر میں روانہ کیا۔ ابتدائی حملہ کے بعد ان میں بھگدڑ مچ گئی۔ ہم نے ایک آدمی کو گرفتار کیا تو وہ لا الہ الا اللہ کہنے لگا: لیکن ہم نے اسے قتل کر دیا۔ مجھے یہ بات دل میں کھٹکنے لگی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ فرمانے لگے: قیامت کے دن تو لا الہ الا اللہ کا کیا جواب دے گا؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے تو اسلحہ اور قتل کے خوف سے پڑھا تھا تو آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کا سینہ پھاڑ کے دیکھا تھا کہ کس وجہ سے اس نے کلمہ پڑھا ہے۔ اے اسامہ! اس لا الہ الا اللہ کا تو قیامت کے دن کیا جواب دے

گا؟ فرماتے ہیں کہ آپ یہ بات بار بار دہراتے رہے کہ میں سوچنے لگا، کاش! میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا۔ ابوظبیان کہتے ہیں کہ سعد نے فرمایا کہ میں اسے قتل نہ کرتا یہاں تک کہ اسے اسامہ نے قتل کر دیا تو ایک آدمی کہنے لگا: کیا اللہ کا یہ فرمان نہیں ہے کہ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾ [البقرة ۱۹۳] تو سعد فرمانے لگے: ہم فتنہ کے ختم ہونے تک لڑے تو اور تیرے ساتھ کیا یہ چاہتے ہیں کہ ہم لڑیں یہاں تک کہ فتنہ برپا ہو جائے۔

(۱۵۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ هُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ بِمِنًى فَقَالَ : أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَ قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ ثُمَّ قَالَ : أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ؟ قُلْنَا : نَعَمْ. قَالَ : أَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ . قُلْنَا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : أَلَيْسَ بِالْبَلَدِ؟ . يَعْنِي الْحَرَامَ قُلْنَا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ . قُلْنَا : نَعَمْ. قَالَ : اللَّهُمَّ اشْهَدْ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغٍ يُبَلِّغُهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ فَكَانَ كَذَلِكَ وَقَالَ أَلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَامِرٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۴۸) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے منیٰ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو آج کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ خاموش ہو گئے، ہم نے سمجھا کہ آپ اس کا کوئی اور نام لیں گے۔ پھر فرمایا: کیا آج قربانی کا دن نہیں؟ ہم نے کہا: جی ہاں! پھر پوچھا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: کیا یہ حرمت والا شہر نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: تمہارا خون تمہارے مال تمہاری عزتیں اس شہر اور اس دن کی حرمت کی طرح قابل احترام ہیں۔ کیا میں نے تمہیں پہنچا دیا؟ ہم نے کہا: جی ہاں! تو فرمایا: اے اللہ! کے گواہ بن جا۔ حاضر غائب کو یہ بات بتا دے، کیونکہ کتنے پہنچانے والے ہیں جن سے وہ لوگ زیادہ یاد رکھتے ہیں کہ جن کو پہنچائی جائے۔ پھر فرمایا: میرے بعد کفر میں نہ لوٹ جانا اور پھر تم آپس میں قتل و غارت کرو۔

(۱۵۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي مِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لاَ نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلاَ نَزْنِيَ وَلاَ نَسْرِقَ وَلاَ نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَلاَ نَنْتَهِبَ وَلاَ نَعْصِيَ بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَإِنَّ قَضَاءَ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۴۹) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان نقیبوں میں سے تھا جنھوں نے آپ ﷺ سے بیعت کی تھی کہ ہم اللہ کے ساتھ شرک نہیں کریں گے اور نہ ہی ڈاکہ ڈالیں گے اگر ہم نے ان میں سے کوئی بھی کام کیا یا عہد کی پاسداری نہ کی تو ہمارا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔

(۱۵۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۵۰) انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بڑے گناہ یہ ہیں: شرک، ناحق قتل کرنا، والدین کی نافرمانی اور جھوٹی بات یا فرمایا: جھوٹی گواہی دینا۔

(۱۵۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ. قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلاَتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الأُوَيْسِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۵۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ہلاکت والے گناہوں سے بچو۔ پوچھا: وہ کون سے ہیں یا رسول اللہ! فرمایا: شرک کرنا، جادو کرنا، ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، لڑائی سے بھاگنا، پاک باز غافل عورتوں

پر تہمت لگانا۔

(۱۵۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ : مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مَنْصُورٌ وَزُبَيْدٌ وَسُلَيْمَانُ أَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ . قَالَ زُبَيْدٌ فَقُلْتُ لأَبِي وَائِلٍ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ نَعَمْ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۱۵۸۵۲) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا اس سے لڑنا کفر ہے۔ زبیر کہتے ہیں: میں نے ابو وائل سے پوچھا کہ کیا یہ حدیث مرفوعاً آپ نے سنی ہے؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۵۸۵۳) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَفَّانَ حَدِيثَ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ زُبَيْدٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

(۱۵۸۵۳) ایضاً

(۱۵۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّهُ لَيْسَ بِالْكُفْرِ الَّذِي تَذْهَبُونَ إِلَيْهِ إِنَّهُ لَيْسَ كُفْرًا يَنْقُلُ عَنْ مِلَّةٍ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ كُفْرٌ دُونَ كُفْرٍ. [ضعيف]

(۱۵۸۵۴) ابن عباس فرماتے ہیں کہ یہ وہ کفر نہیں کہ جس سے انسان اسلام سے خارج ہو جاتا ہے: ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ [المائدة ٤٤] بلکہ یہ کفر اس کفر کے علاوہ کفر جس سے انسان خارج عن الاسلام ہو جاتا ہے۔

(۱۵۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى أَمِيرَكُ النَّيْسَابُورِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَمَلَ السِّلاَحَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ هَذَا الْقَوْلِ. اتَّفَقَا عَلَى إِخْرَاجِ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ متفق علیه]

(۱۵۸۵۵) ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

(۱۵۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَسْتَ مِنَّا لَيْسَ يَعْنِي أَنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ الإِسْلاَمِ وَلَكِنْ يَعْنِي أَنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا. [ضعیف]

(۱۵۸۵۶) مجاہد نبی ﷺ کے اس قول "لست منا" تو ہم میں سے نہیں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا یہ معنی نہیں کہ وہ مسلمان نہیں بلکہ یہ معنی ہے کہ تو ہم جیسا نہیں۔

(۱۵۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكِنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَزَالُ الْمَرْءُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۵۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ آدمی اپنے دین میں کشادہ رہتا ہے جب تک وہ حرام خون کو نہ پہنچے۔

(۱۵۸۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ كُنَاسَةَ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ يَزَالُ الْمَرْءُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۸۵۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ آدمی اپنے دین میں کشادہ رہتا ہے جب تک وہ حرام خون کو نہ پہنچے۔

(۱۵۸۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الأُمُورِ الَّتِي لاَ مَخْرَجَ لِمَنْ أَوْقَعَ نَفْسَهُ فِيهَا سَفْكَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلِّهِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ هَكَذَا. [صحيح]

(۱۵۸۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ مشکل امور جن سے اپنے نفس کو بچانا مشکل ہو جاتا ہے ان میں سے ایک ناحق قتل کرنا بھی ہے۔

(۱۵۸۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُبَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ الأَزْدِیُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ أَبِی الْعَزَائِمِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِی الْكُوفِیُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِی غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِی الدِّمَاءِ يَعْنِی يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۶۰) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جو فیصلہ کیا جائے گا وہ خون کے بارے میں ہوگا۔

(۱۵۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِی زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلاَّ مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا. [صحیح]

قَالَ صَدَقَةُ قَالَ خَالِدٌ فَقَالَ هَانِءُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ كَنَّازٍ الْكِنَانِیُّ سَمِعْتُ مَحْمُودَ بْنَ رَبِيعٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا ثُمَّ اغْتَبَطَ بِقَتْلِهِ لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ.

قَالَ خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ ثُمَّ حَدَّثَ ابْنُ أَبِی زَكَرِيَّا عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-.

وَحَدَّثَ هَانِءُ بْنُ كُلْثُومٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَزَالُ الْمُؤْمِنُ صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا. قَالَ خَالِدٌ سَأَلْتُ يَحْيَى الْغَسَّانِیَّ عَنِ اغْتِبَاطِهِ بِقَتْلِهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَ فِی الْفِتْنَةِ فَيَقْتُلُ أَحَدُهُمْ فَيَرَى أَنَّهُ عَلَى هُدًى لاَ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهُ أَبَدًا.

(۱۵۸۶۱) ابودرداء فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ ہر گناہ معاف کر دیں گے لیکن مشرک اور کسی مومن کو ناحق قتل کرنے والے کو معاف نہیں کریں گے۔

صدقہ کہتے ہیں کہ خالد نے فرمایا: ہانی بن کلثوم بن کناز کہتے ہیں کہ میں نے محمود بن ربیع عن عبادہ کو مرفوعا فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی مومن کو قتل کرے۔ پھر اس کے قتل پر خوش بھی ہو تو اس کی نہ فرضی اور نفلی کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔ ایسے ہی عبادہ کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ ہمیشہ مومن صالح رہتا ہے جب تک کہ وہ ناحق خون نہ کرے۔ خالد کہتے ہیں: میں نے یحییٰ غسانی سے پوچھا کہ قتل پر خوش ہونے سے کیا مراد ہے تو فرمایا: جو فتنے میں قتل کرے اور قتل کر کے یہ سمجھے میں حق پر

تھا،اللہ اسے کبھی معاف نہیں فرمائے گا۔

(۱۵۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ فَذَكَرَ الأَحَادِيثَ الثَّلاَثَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ الثَّالِثِ : لاَ يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ . وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ الْغَسَّانِيِّ. [صحیح]

(۱۵۸۶۲) خالد بن دہقان نے گذشتہ تینوں روایتیں بیان کیں، لیکن تیسری حدیث میں یہ الفاظ زائد فرمائے کہ ہمیشہ مومن بھلائی کو ملا رہتا ہے جب تک کہ وہ حرام خون کو نہ پہنچے جب وہ خون کر دیتا ہے تو برباد ہو جاتا ہے۔ آگے یحییٰ غسانی والی تفسیر بھی ذکر نہیں فرمائی۔

(۱۵۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبَى عَلَيَّ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا . قَالَهَا ثَلاَثًا. [صحیح]

(۱۵۸۶۳) عقبہ بن عامر لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حقیر باغی بنایا ہے میرے لیے اس شخص کو کہ جو کسی مومن کو قتل کرے۔

(۱۵۸۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّبِيعِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ سِجَّادَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ قَتِيلاً قُتِلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُدْرَى مَنْ قَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :يُقْتَلُ قَتِيلٌ وَأَنَا فِيكُمْ لاَ يُدْرَى مَنْ قَتَلَهُ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَهْلَ الأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي قَتْلِ مُؤْمِنٍ لَعَذَّبَهُمُ اللَّهُ إِلاَّ أَنْ لاَ يَشَاءَ ذَلِكَ .

لَفْظُ حَدِيثِ الْمَالِينِيِّ وَحَدِيثُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُخْتَصَرٌ :لَوِ اجْتَمَعَ أَهْلُ السَّمَاءِ وَأَهْلُ الأَرْضِ عَلَى قَتْلِ امْرِءٍ مُؤْمِنٍ لَعَذَّبَهُمُ اللَّهُ . [ضعیف]

(۱۵۸۶٤) ابن عباس فرماتے ہیں کہ عہدِ رسالت میں ایک شخص قتل ہو گیا، قاتل کا پتہ نہ چلا تو نبی ﷺ نے فرمایا: میرے ہوتے ہوئے ایک قتل ہو گیا اور قاتل کا پتہ نہ چلا۔ اگر اہل آسمان اور اہل زمین مل کر بھی کسی مومن کو قتل کریں تو اللہ ان کو ضرور عذاب

دے گا اگر وہ نہ دینا چاہے تو اس کی مرضی۔

اور ابی عبداللہ کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ اگر اہل سماء اور اہل ارض کسی موت کے قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ انہیں ضرور عذاب دیں گے۔

(۱۵۸٦۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجُرْجَانِيُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَكْتُوبٌ عَلَى جَبْهَتِهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ . [موضوع]

(۱۵۸٦۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ذرہ برابر بھی کسی مومن کے قتل پر اعانت کی تو کل قیامت کے دن اس حال میں وہ آئے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا ''اللہ کی رحمت سے محروم''

(۱۵۸٦٦) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :يَوْمَ يَلْقَاهُ .

(۱۵۸٦٦) ایضاً۔

(۱۵۸٦۷) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :وَاللَّهِ لَلدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ . يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ وَقِيلَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ الشَّامِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. [موضوع]

(۱۵۸٦۷) نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اور جو کچھ اس میں ہے (اس کا برباد ہو جانا) اللہ کے ہاں کسی مومن کو ناحق کرنے سے زیادہ آسان ہے۔

(۱۵۸٦۸) وَقَدْ رُوِيَ الْمَتْنُ الأَوَّلُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ ثَابِتٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَلَى أُخْتِهِ بِعَسْقَلاَنَ سَنَةَ عِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ :مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ . [ضعيف]

(۱۵۸٦۸) زہری سے مرفوعاً روایت ہے کہ ''جو شخص کسی مومن کے قتل پر نصف کلمہ جتنی بھی مدد کرتا ہے کل قیامت کے دن اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا'' اللہ کی رحمت سے محروم''

(۱۵۸٦۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :لَقَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا.
هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ. [حسن]

(۱۵۸۶۹) عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ مومن کو قتل کرنا اللہ کے ہاں دنیا کے زوال سے زیادہ بڑا کام ہے۔ یہ محفوظ اور موقوف ہے۔

(۱۵۸۷۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ مُسْلِمٍ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ غُنْدَرٌ وَغَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ مَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ.[منكر]

(۱۵۸۷۰) عبداللہ بن عمرو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ مومن کا قتل اللہ کے نزدیک زوالِ دنیا سے بڑا ہے۔ موقوفاً محفوظ ہے۔

(۳) باب لاَ يُشِيرُ بِالسِّلاَحِ إِلَى مَنْ لاَ يَسْتَحِقُّ الْقَتْلَ وَمَنْ مَرَّ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سُوقٍ بِنَبْلٍ أَمْسَكَ بِنِصَالِهَا

کسی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے اور اگر مسجد اور بازار سے اسلحہ لے کر گزرے تو اس کی نوک کو سامنے نہ کرے

(۱۵۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَلْعَنُ أَحَدَكُمْ إِذَا أَشَارَ بِحَدِيدَةٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۵۸۷۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں جو لوہے کے ساتھ کسی کی طرف اشارہ کرے چاہے اس کا سگا بھائی یا علاتی یا اخیافی ہی ہو۔

(۱۵۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- : لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَحَدُكُمْ لَعَلَّ الشَّيْطَانَ أَنْ يَنْزِعَ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنے بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے کیونکہ ممکن ہے شیطان چوکا لگائے اور اس کے بھائی کو لگ جائے اور وہ مارنے والا جہنم کا ایندھن بن جائے۔

(۱۵۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ سُوقِنَا بِنَبْلٍ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا لَا يُصِيبُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِأَذًى .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح]

(۱۵۸۷۳) ابو موسیٰ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی ہماری مسجد یا بازار سے گزرے تو وہ اپنے تیز کے پھل کو چھپالے اور کسی بھی مسلمان کو تکلیف نہ پہنچائے۔

(۱۵۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَعَارِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَجُلًا مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ بِأَسْهُمٍ قَدْ بَدَا نُصُولُهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا تَخْدِشُ مُسْلِمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۱۵۸۷۴) جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد سے اسلحہ لے کر گزرا، اس کی نوک واضح تھی تو اسے حکم دیا گیا کہ اس کی نوک کو چھپالو کسی مسلمان کو لگ نہ جائے۔

(۱۵۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا . قَالَ : نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۵۸۷۵) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد سے اسلحہ لے کر گزرا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی نوک کو چھپالو تو وہ

کہنے لگا: جی ہاں!

(۴)باب التَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ

خودکشی کی مذمت کا بیان

(۱۵۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الإِسْلاَمِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَيُّوبَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۷۶) ثابت بن ضحاک نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب پر قسم اٹھائے تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور جو اپنے آپ کو کسی چیز کے ساتھ قتل کرے گا تو قیامت کے دن اسی چیز سے اسے عذاب دیا جائے گا اور جو کسی مومن کو کافر کہے یا لعنت کرے تو یہ اس کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔

(۱۵۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ فِي جَهَنَّمَ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا . [صحیح]

(۱۵۸۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے لوہے سے خودکشی تو اسے لوہا دیا جائے گا جس سے وہ جہنم میں اپنے پیٹ کو پھاڑے گا اور ہمیشہ اپنے آپ کو یہ عذاب دیتا رہے گا۔ جس نے اپنے آپ کو زہر سے قتل کیا تو اسے جہنم میں زہر دیا جائے گا اور ہمیشہ اسے اسی کے ساتھ عذاب ہوتا رہے گا اور جس نے پہاڑ سے کود کر خودکشی کی ہوگی تو وہ جہنم میں بھی کودے گا اور ہمیشہ جہنم میں وہ ایسا ہی کرتا رہے گا۔

(۱۵۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ : وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ

الْأَعْمَشِ . [صحیح]

(۱۵۸۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے لوہے سے خودکشی تو اسے لوہا دیا جائے گا جس سے وہ جہنم میں اپنے پیٹ کو پھاڑے گا اور ہمیشہ اپنے آپ کو یہ عذاب دیتا رہے گا۔ جس نے اپنے آپ کو زہر سے قتل کیا تو اسے جہنم میں زہر دیا جائے گا اور ہمیشہ اسے اسی کے ساتھ عذاب ہوتا رہے گا اور جس نے پہاڑ سے کود کر خودکشی کی ہوگی تو وہ جہنم میں بھی کودے گا اور ہمیشہ جہنم میں وہ ایسا ہی کرتا رہے گا۔

(۱۵۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَاهُ حِينَ حَدَّثَنَاهُ وَمَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَانَ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ خَرَجَ بِهِ خُرَاجٌ فَجَزِعَ مِنْهُ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَجَرَحَ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدِي بَادَرَنِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۸۷۹) جندب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ پہلی امتوں میں ایک شخص کے ہاتھ پر پھوڑا نکل آیا تھا، اس نے اس کی تکلیف کی وجہ سے اپنا ہاتھ کاٹ لیا۔ جس سے خون بہنے لگا اور وہ شخص فوت ہوگیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے جلدی کی، میں نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔

(۵) باب إِيجَابِ الْقِصَاصِ فِي الْعَمْدِ

قتلِ عمد میں قصاص واجب ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ وَقَالَ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ الآيَةَ.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ ''جان کے بدلے جان'' [المائدة ٤٥] اور فرمایا: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ ''تم پر مقتول قصاص فرض کر دیا گیا ہے'' [البقرة ۱۷۸]

(۱۵۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عِيسَى بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ وَكَانَ

النَّضِيرُ أَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ فَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلاً مِنَ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلاً مِنْ قُرَيْظَةَ أَدَّى مِائَةَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلاً مِنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوا ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ فَقَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ ﴿وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ ﴿أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ﴾ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي غَرَزَةَ. [ضعيف]

(۱۵۸۸۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودیوں کے دو قبیلے بنو قریظہ اور بنو نضیر تھے۔ بنو نضیر بنو قریظہ سے زیادہ عزت والے تھے۔ اگر بنو قریظہ سے کوئی قتل ہو جاتا تو بنو نضیر کا قصاصاً بندہ قتل کیا جاتا اور دوسری طرف برعکس صورت ہوتی، یعنی ۱۰۰ وسق کھجور ادا کی جاتیں۔ جب نبی ﷺ مبعوث ہوئے تو بنو نضیر کے ایک شخص نے بنو قریظہ کے ایک بندے کو قتل کر دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہم بھی اسے قصاصاً قتل کریں گے۔ وہ کہنے لگے کہ چلو نبی ﷺ سے فیصلہ کراتے ہیں۔ وہ آئے تو یہ آیت نازل ہوئی: ”کہ جب آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف کریں۔“ [المائدة ۴۲] یعنی قصاص لیجیے، پھر یہ آیت نازل ہوئی ”کیا لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں“ [المائدة ۵۰]

(۱۵۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى﴾ فَقَتَلَ بَعْدَ أَخْذِ الدِّيَةِ ﴿فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ يَقُولُ حِينَ أَطْعَمْتُمُ الدِّيَةَ وَلَمْ تَحِلَّ لأَهْلِ التَّوْرَاةِ إِنَّمَا هُوَ قِصَاصٌ أَوْ عَفْوٌ وَكَانَ أَهْلُ الإِنْجِيلِ إِنَّمَا هُوَ عَفْوٌ لَيْسَ غَيْرُهُ فَجَعَلَ لِهَذِهِ الأُمَّةِ الْقَوَدَ وَالدِّيَةَ وَالْعَفْوَ ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقِصَاصَ حَيَاةً لَكُمْ مِنْ رَجُلٍ يُرِيدُ أَنْ يَقْتُلَ فَيَمْنَعُهُ مِنْهُ مَخَافَةُ أَنْ يُقْتَلَ. [حسن]

(۱۵۸۸۱) ربیع بن انس ابو العالیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى﴾ [البقرة ۱۷۸] یعنی دیت لینے کے بعد قتل کرنا۔ ﴿فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] اس کا معنی ہے کہ یہودیوں کے لیے قتل کی صورت میں دیت نہیں تھی یا عفو تھا یا قصاص اور اہل انجیل (عیسائیوں) کے لیے صرف عفو تھا جبکہ اس امت کو اللہ نے تینوں سہولتیں دی ہیں۔ چاہو قصاصاً قتل کرو چاہو دیت لے لو چاہو معاف کر دو۔ ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ ”تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے“ [البقرة ۱۷۹] یعنی اللہ نے قصاص کو زندگی بنایا، وہ ایسے کہ اگر کوئی قصاصاً قتل کر دیا جائے تو دوسرے اس سے عبرت پکڑیں گے۔

(۱۵۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ يَقُولُ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ بِمَا يَنْتَهِي بَعْضُكُمْ عَنْ دِمَاءِ بَعْضٍ أَنْ يُصِيبَ الدَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُقْتَلَ

يَقُولُ ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ الدِّمَاءَ إِذَا خَافَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُقْتَلَ بِهِ. [حسن]

(۱۵۸۸۲) مقاتل بن حیان ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر ایک کو قصاصاً قتل کر دیا جائے تو دوسرے قتل کرنے سے محفوظ رہیں گے عبرت حاصل کریں گے ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ [البقرة ۱۷۹] یعنی وہ ڈرے گا کہ اسے بھی قصاصاً قتل نہ ہونا پڑے۔

(۱۵۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الأَرْشَ فَأَبَوْا وَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَجَاءَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لاَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ . قَالَ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَنْصَارِيِّ. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ فَذَكَرَ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ. [صحيح]

(۱۵۸۸۳) انس فرماتے ہیں کہ ربیع بنت نضر نے ایک لڑکی کے سامنے والے دانت توڑ دیے تو وہ کہنے لگی: تم بھی کوئی زخم پہنچا دو یا معاف کر دو۔ انہوں نے انکار کیا اور فیصلہ نبی ﷺ کے پاس آ گیا تو آپ نے قصاص کا حکم دے دیا۔ اتنے میں ان کے بھائی انس بن نضر آ گئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا ربیع کے بھی دانت توڑے جائیں گے؟ اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے انس! اللہ کا فیصلہ ہے کہ قصاص ہو گا۔ اتنے میں مدعی عفو پر راضی ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کتنے ہی بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم کو پورا فرما دیتے ہیں۔

(۱۵۸۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّا أَوْ رِمِّيَّا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ فَعَلَيْهِ عَقْلُ خَطَإٍ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهِ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ .

وَصَلَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي آخَرِينَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ مُرْسَلاً . [صحيح لغيره]

(۱۵۸۸٤) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص غلطی سے قتل ہو گیا تو اس کی قتل خطاء کی دیت ہے، جیسے

کوئی پتھر یا کوڑا لگنے سے قتل ہو جائے اور جو جان بوجھ کر قتل کرے اس پر قصاص ہے اور جو قصاص کے درمیان حائل ہوا اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس کی کوئی فرضی یا نفلی عبادت قبول نہیں ہوگی۔ عمرو نے اس حدیث کو طاؤس سے مرسلا روایت کیا ہے۔

(۱۵۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَكَانَ فِي الْكِتَابِ : أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلاً عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلاَّ أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ .
وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً . [صحيح]

(۱۵۸۸۵) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل یمن کو ایک خط لکھا... لمبی حدیث ذکر فرمائی۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا اس پر قصاص ہے مگر یہ کہ مقتول کے اولیاء راضی ہو جائیں۔

(۲) باب إِيجَابِ الْقِصَاصِ عَلَى الْقَاتِلِ دُونَ غَيْرِهِ
قاتل پر ہی قصاص واجب ہے اس کی جگہ کسی دوسرے کو قتل نہیں کیا جائے گا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ﴾

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ﴾ [الاسراء ۳۳] ''جو ظلم کر کے قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اس کا مالک بنا دیا لہٰذا وہ قتل میں اسراف نہ کرے۔''

(۱۵۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : يَقْتُلُ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ. [حسن]

(۱۵۸۸۶) سعید بن جبیر فرماتے ہیں: قتل میں اسراف کا معنی ہے کہ ایک کے بدلے دو کو قتل کیا جائے۔

(۱۵۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا﴾ قَالَ : سَبِيلاً عَلَيْهِ ﴿فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ﴾ قَالَ : لاَ يَقْتُلُ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقِيلَ فِي قَوْلِهِ ﴿لاَ يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ﴾ قَالَ لاَ يَقْتُلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَهَذَا يُشْبِهُ مَا قِيلَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۸۸۷) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ﴿فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا﴾ [الاسراء ۳۳] یعنی اس کے لیے راستہ بنایا اور ﴿فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ﴾ یعنی ایک کے بدلے دو نہ قتل کرے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: فلا یسرف فی القتل یعنی قاتل کو ہی قصاصاً قتل کیا جائے۔

(۱۵۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ﴿فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ﴾ قَالَ : لَا يَقْتُلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَلَا يُمَثِّلُ بِهِ. [صحیح]

(۱۵۸۸۸) طلق بن حبیب فرماتے ہیں: ﴿فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ﴾ [الاسراء ۳۳] یعنی قاتل ہی قصاصاً قتل کیا جائے اور پھر اس کی لاش کا مثلہ نہ کیا جائے۔

(۱۵۸۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ النَّاسَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا قَتَلَ الرَّجُلُ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلاً لَمْ يَرْضَوْا حَتَّى يَقْتُلُوا بِهِ رَجُلاً شَرِيفًا إِذَا كَانَ قَاتِلُهُمْ غَيْرَ شَرِيفٍ لَمْ يَقْتُلُوا قَاتِلَهُمْ وَقَتَلُوا غَيْرَهُ فَوُعِظُوا فِي ذَلِكَ بِقَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا﴾ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ السَّرَفُ أَنْ يَقْتُلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ الآيَةَ. [صحیح]

(۱۵۸۸۹) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں جب کسی شریف آدمی سے قتل ہوتا تو اس کو بھی قصاصاً قتل کیا جاتا اور جب کوئی بڑا غیر شریف قتل کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا، بدلے میں کسی اور قتل کر دیا جاتا تو اللہ نے بطور نصیحت یہ آیت نازل فرمائی ﴿وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا﴾ [الاسراء ۳۳] زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ اسراف فی القتل کا معنی ہے کہ قاتل کی جگہ کسی اور کو قتل نہ کیا جائے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مقتول میں تم پر قصاص فرض کر دیا گیا ہے۔ [البقرۃ ۱۷۸]

(۱۵۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى﴾ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فِيهِمْ بَغْيٌ وَطَاعَةٌ لِلشَّيْطَانِ فَكَانَ الْحَيُّ فِيهِمْ إِذَا كَانَ فِيهِمْ عَدَدٌ وَعُدَّةٌ فَقُتِلَ لَهُمْ عَبْدٌ قَتَلَهُ عَبْدُ قَوْمٍ آخَرِينَ قَالُوا لَا نَقْتُلُ بِهِ إِلَّا حُرًّا تَعَزُّزًا وَتَفَضُّلاً عَلَى غَيْرِهِمْ فِي أَنْفُسِهِمْ وَإِذَا قُتِلَتْ لَهُمْ أُنْثَى قَتَلَتْهَا امْرَأَةٌ قَالُوا لَنْ

يُقْتَلَ بِهَا إِلاَّ رَجُلاً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ يُخْبِرُهُمْ ﴿أَنَّ الْعَبْدَ بِالْعَبْدِ وَالْحُرَّ بِالْحُرِّ وَالأُنْثَى بِالأُنْثَى﴾ وَنَهَاهُمْ عَنِ الْبَغْيِ ثُمَّ أَنْزَلَ سُورَةَ الْمَائِدَةِ فَقَالَ ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنْفَ بِالأَنْفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ﴾ [حسن]

(۱۵۸۹۰) قتادہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنْثَى بِالأُنْثَى﴾ [البقرة ۱۷۸] کہ جاہلیت کے ایام میں یہ اصول تھا کہ اگر کسی قبیلے کا کوئی غلام قتل ہوتا تو دوسرے قبیلے کا غلام اور اگر عورت قتل ہوتی تو دوسرے قبیلے کی عورت قتل کی جاتی۔ ان میں جو بڑا قبیلہ تھا ان کا اگر کوئی غلام بھی قتل ہوتا تو وہ کہتے ہم تو اس بدلے آزاد ہی قتل کریں گے۔ یہ اپنے آپ کو ان سے اعلیٰ سمجھتے تھے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ غلام کے بدلے غلام، آزاد اور کے بدلے آزاد عورت کے بدلے عورت ہی قتل ہو۔ لہٰذا جو تم ظلم کرتے ہوا سے چھوڑ دو۔ پھر اللہ نے سورۃ المائدہ کی آیت نازل فرمائی: ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنْفَ بِالأَنْفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ﴾ [المائدة ۴۵]

(۱۵۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ الآيَةَ قَالَ : كَانَ بَدْوُ ذَلِكَ فِي حَيَّيْنِ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ اقْتَتَلُوا قَبْلَ الإِسْلاَمِ بِقَلِيلٍ ثُمَّ أَسْلَمُوا وَلِبَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ جِمَاحَاتٌ وَقَتْلٌ فَطَلَبُوهَا فِي الإِسْلاَمِ وَكَانَ لأَحَدِ الْحَيَّيْنِ فَضْلٌ عَلَى الآخَرِ فَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ لَيَقْتُلُنَّ بِالأُنْثَى الذَّكَرَ مِنْهُمْ وَبِالْعَبْدِ الْحُرَّ مِنْهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ رَضُوا وَسَلَّمُوا. [حسن]

(۱۵۸۹۱) مقاتل بن حیان اس آیت ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ قبل از اسلام عرب قبائل آپس میں لڑتے تھے، پھر وہ مسلمان ہو گئے، لیکن ان کے آپس میں کچھ بدلے رہتے تھے۔ لہٰذا وہ غلام کے بدلے آزاد اور عورت کے بدلے مرد کے قتل کا مطالبہ کرنے لگے اور انہوں نے اس پر قسمیں بھی اٹھالیں۔ لیکن اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی تو تمام اس کے مطیع بھی ہو گئے اور راضی بھی ہو گئے۔

(۱۵۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُوسَى عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ مُقَاتِلٌ أَخَذْتُ هَذَا التَّفْسِيرَ عَنْ نَفَرٍ حَفِظَ مُعَاذٌ مِنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالضَّحَّاكَ وَالْحَسَنَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَلِبَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ جِمَاحَاتٌ وَقَتْلٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمَا أَشْبَهَ مَا قَالُوا مِنْ هَذَا بِمَا قَالُوا لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِنَّمَا أَلْزَمَ كُلَّ مُذْنِبٍ ذَنْبَهُ وَلَمْ يَجْعَلْ جُرْمَ أَحَدٍ عَلَى غَيْرِهِ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ وَقَدْ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَعْدَى

النَّاسِ عَلَى اللَّهِ مَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ. [حسن]

(۱۵۸۹۲) مقاتل فرماتے ہیں کہ میں نے یہ تفسیر ان سے لی ہے جنہوں نے حضرت معاذ سے یاد کیا ہے، ان میں مجاہد، ضحاک، حسن وغیرہ ہیں، پھر سابقہ روایت بیان کی لیکن اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ ان کے آپس میں کچھ بدلے یا قتل تھے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: یہی بات زیادہ مشابہ اور اللہ تعالیٰ نے جس کا گناہ ہے اسی کے ساتھ بتایا ہے نہ کہ اس کا خمیازہ دوسرے پر ہوگا۔ پھر لمبی بات کی اور یہ بات ارشاد فرمائی کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ وہ شخص اللہ کا سخت ناپسند بندہ ہے جو قاتل کو چھوڑ کر اس کی جگہ کسی اور کو قتل کروا دے۔

(۱۵۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ مَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ أَوْ طَلَبَ بِدَمٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ أَهْلِ الإِسْلاَمِ أَوْ بَصَّرَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تُبْصِرْ. [ضعيف]

(۱۵۸۹۳) ابو شریح خزاعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ شریر اللہ کے ہاں وہ ہے جو قصاصاً قاتل کی جگہ دوسرے کو قتل کرے یا مسلمان ہو کر دوسرے مسلمان سے جاہلیت کا قصاص مانگے یا آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو وہ نہیں دیکھتیں۔

(۱۵۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ وُجِدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: وُجِدَ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كِتَابٌ: إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ. وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ: إِنَّ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهِ وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۵۸۹۴) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی میان میں سے ایک رقعہ ملا، اس پر لکھا ہوا تھا: "اللہ کا سب سے بڑا باغی" سلیمان کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ سب سے بڑا سرکش وہ ہے جو قاتل کی جگہ کسی اور کو قتل کرے، ایک کی جگہ دوسرے کو مارے اور جو اپنے آقا کو چھوڑ کر بھاگ جائے تو اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔

(۱۵۸۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ قُلْتُ لأَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا كَانَ فِي الصَّحِيفَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي قِرَابِ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ كَانَ فِيهَا : لَعَنَ اللَّهُ الْقَاتِلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَالضَّارِبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ وَلِيِّ نِعْمَتِهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ- . [ضعیف]

(۱۵۸۹۵) محمد بن علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے مشکیزہ سے ایک صحیفہ ملا جس پر یہ لکھا ہوا تھا ''اللہ کی اس پر لعنت ہو جو قاتل کی جگہ دوسرے کو قتل کرے اور ایک کی جگہ دوسرے کو مارے اور جو اپنے مالک سے پھر گیا تو اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔

(۱۵۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : وُجِدَ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كِتَابَانِ : إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عُتُوًّا الرَّجُلُ ضَرَبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَرَجُلٌ تَوَلَّى غَيْرَ أَهْلِ نِعْمَتِهِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَرَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلاَ عَدْلاً . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ هُوَ مَالِكُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ يَرْوِي عَنْ أَبِيهِ. [ضعیف]

(۱۵۸۹۶) عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی میان میں سے دو خط ملے کہ ''لوگوں میں سب سے بڑا سرکش وہ ہے جو کسی کی جگہ دوسرے کو مارے یا قتل کرے اور وہ آدمی جو غیر اہل نعمت کی طرف پھرے۔ جس نے ایسا کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، نہ تو ان کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

(۱۵۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَأَى أَبِي الَّذِي بِظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : دَعْنِي أُعَالِجِ الَّذِي بِظَهْرِكَ فَإِنِّي طَبِيبٌ فَقَالَ : أَنْتَ رَفِيقٌ . قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ . قَالَ : ابْنِي أَشْهَدُ بِهِ. فَقَالَ : أَمَا إِنَّهُ لاَ يَجْنِي عَلَيْكَ وَلاَ تَجْنِي عَلَيْهِ . [صحیح]

(۱۵۸۹۷) ابی رمثہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس آیا، میرے والد نے آپ کی پیٹھ دیکھی اور کہنے لگا: میں طبیب ہوں، میں آپ کی اس پیٹھ ''مہر نبوت'' کا علاج کروں تو آپ نے فرمایا: تو طبیب نہیں ''رفیق'' ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے ساتھ کون ہے؟ میں نے کہا: میرا بیٹا ہے اور میں اس پر قسم اٹھاتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر ظلم نہ کر نا یہ تجھ پر ظلم نہ کرے گا۔

(۱۵۸۹۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-

مَعَ أَبِی فَلَقِیْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی طَرِیقِهِ فَقَالَ لِی أَبِی یَا بُنَیَّ هَلْ تَدْرِی مَنْ هَذَا الْمُقْبِلُ قُلْتُ لاَ قَالَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَاقْشَعْرَرْتُ حِینَ قَالَ ذَاكَ وَذَلِكَ أَنِّی ظَنَنْتُ أَنَّهُ لاَ یُشْبِهُ النَّاسَ فَإِذَا هُوَ بَشَرٌ ذُو وَفْرَةٍ عَلَیْهِ رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ وَعَلَیْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ أَبِی فَرَدَّ عَلَیْهِ السَّلاَمَ ثُمَّ قَالَ :ابْنُكَ هَذَا . قَالَ :إِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ ثَبَتِ شَبَهِی بِأَبِی وَمِنْ حَلِفِ أَبِی عَلَیَّ ثُمَّ قَالَ :أَمَا إِنَّهُ لاَ یَجْنِی عَلَیْكَ وَلاَ تَجْنِی عَلَیْهِ . ثُمَّ تَلاَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [صحیح]

(۱۵۸۹۸) ابورمثہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ آپ ﷺ سے ملنے گیا۔ آپ ہمیں راستے ہی میں مل گئے تو میرے والد مجھے کہنے لگے: بیٹا! یہ جو سامنے سے آرہا ہے اسے جانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں تو فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ یہ سن کر میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ کیونکہ میں تو سمجھتا تھا کہ آپ انسانوں جیسے نہیں ہوں گے۔ لیکن آپ تو انسان ہی تھے جن کے وفرہ بال تھے اور آپ نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور دو ہرے رنگ کے کپڑے آپ پر تھے۔ میرے والد نے سلام کیا تو آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا، پھر پوچھا: یہ تمہارا بیٹا ہے؟ تو میرے والد کہنے لگے: رب کعبہ کی قسم! جی ہاں تو آپ مسکرا دیے کہ ایک تو میں اپنے باپ کے مشابہ تھا اور پھر بھی میرے والد قسم اٹھا رہے تھے۔ پھر فرمایا: تو اس پر ظلم نہ کرنا یہ تجھ پر ظلم نہیں کرے گا۔ پھر آپ نے یہی آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى﴾ [الانعام ۱٦٤] کہ ''ایک دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

(۱۵۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ دِنُوقَا حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ شَبِیبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ عَنْ أَبِیهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ :أَیُّ یَوْمٍ أَعْظَمُ حُرْمَةً؟ . قَالُوا : یَوْمُنَا هَذَا أَوْ یَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ. قَالَ :فَإِنَّ دِمَاءَ كُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ یَوْمِكُمْ وَبَلَدِكُمْ أَلاَ لاَ یَجْنِی جَانٍ إِلاَّ عَلَى نَفْسِهِ لاَ یَجْنِی وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلاَ مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ . [صحیح لغیرہ]

(۱۵۸۹۹) سلیمان بن عمرو بن احوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا: ''کون سا دن حرمت کے لحاظ سے سب سے عظیم ہے؟'' تو لوگوں نے کہا: آج کا دن، حج اکبر کا دن۔ فرمایا: تمہارا مال تمہاری عزتیں تمہارا خون حرام ہے جیسے یہ شہر اور یہ دن حرمت والا ہے۔ کوئی کسی پر زیادتی نہیں کرے گا، نہ بچہ والد کے کیے کو بھگتے گا اور نہ والد بچے کا بوجھ اٹھائے گا۔

(۱۵۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِی الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الأَسْوَدَ بْنَ هِلاَلٍ یُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِی ثَعْلَبَةَ بْنِ یَرْبُوعٍ : أَنَّ نَاسًا مِنْهُمْ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ یَرْبُوعٍ أَصَابُوا رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَجُلٌ :یَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلاَءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ یَرْبُوعٍ قَتَلَتْ فُلاَنًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ

تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى .

هَكَذَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ وَقَالَ الثَّوْرِيُّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ. [صحیح لغیرہ]

(۱۵۹۰۰) اسود بن ہلال بنو ثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے اور بنو ثعلبہ میں سے کسی نے صحابیِ رسول کو قتل کر دیا تھا تو لوگ کہنے لگے: یا رسول اللہ! ان بنو ثعلبہ میں سے کسی نے فلاں کو قتل کیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ کسی کے جرم کی سزا انہیں کیوں دی جائے۔

قصہ کے علاوہ باقی حدیث صحیح لغیرہ ہے۔

(۱۵۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي : الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ نَصْرِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ الْحُرِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْحُرُّ بْنُ حُصَيْنٍ حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ : أَنَّ أَبَاهُ مَالِكًا وَعَمَّيْهِ قَيْسًا وَعُبَيْدًا ابْنَيِ الْخَشْخَاشِ أَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَشَكَوْا إِلَيْهِ غَارَةَ خَيْلٍ مِنْ بَنِي عَمِّهِمْ عَلَى النَّاسِ فَكَتَبَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ لِمَالِكٍ وَقَيْسٍ وَعُبَيْدٍ بَنِي الْخَشْخَاشِ إِنَّكُمْ آمِنُونَ مُسْلِمُونَ عَلَى دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ لاَ تُؤْخَذُونَ بِجَرِيرَةِ غَيْرِكُمْ وَلاَ تَجْنِي عَلَيْكُمْ إِلاَّ أَيْدِيكُمْ .

[ضعیف]

(۱۵۹۰۱) حصین بن ابی الحر فرماتے ہیں کہ میرا والد مالک اور میرے دو چچا قیس اور عبید ابن خشخاش نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ان کے بارے میں شکایت کی گئی تھی کہ ان کے چچا کے بیٹوں نے کوئی زیادتی کر دی تھی تو آپ ﷺ نے انہیں یہ خط لکھ کر دیا: ''یہ خط محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مالک، عبید، قیس بنو خشخاش کے لیے، تم امن میں ہو تمہارے خون تمہارے مال سالم رہیں گے تمہارے غیر کے عمل کی سزا تمہیں نہیں مل سکتی۔ ہاں! اگر تمہارا ہاتھ جس کام میں شامل ہو اس کی سزا تمہیں ملے گی۔

(۱۵۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغٍ فِي الإِسْلاَمِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ بخاری]

(۱۵۹۰۲) ابن عباس ؓ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ کے نزدیک وہ ہے جو حرم میں بے دینی کرے اور اسلام میں جاہلیت کے طریقے رائج کرے اور وہ شخص جو کسی کا ناحق خون بہائے۔

(۷) باب قَتْلِ الرَّجُلِ بِالْمَرْأَةِ

عورت کے بدلے قاتل مرد کو بھی قتل کیا جائے گا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ [المائدة ٤٥] کہ ''ہم نے تم پر فرض کر دیا ہے کہ جان کے بدلے جان ہے'' اور نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ ''مسلمانوں کے خون سب برابر ہیں۔''

(۱۵۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ الآيَةَ كُلَّهَا ثُمَّ قَالَ ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ الآيَةَ كُلَّهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ أُقِيدَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الرَّجُلِ وَفِيمَا تَعَمَّدَ مِنَ الْجِرَاحِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ : الرَّجُلُ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ إِذَا قَتَلَهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ [صحيح]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ [المائدة ٤٥] کہ ''ہم نے تم پر فرض کر دیا ہے کہ جان کے بدلے جان ہے'' اور نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ ''مسلمانوں کے خون سب برابر ہیں۔''

ابن شہاب تک صحیح ہے۔

سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر مرد عورت کو قتل کرے تو مرد کو قتل کیا جائے گا کیونکہ اللہ کا یہی فیصلہ ہے۔ ''جان کے بدلے جان'' [المائدة ٤٥]

(۱۵۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ الْخَيَّاطُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ. [حسن]

(۱۵۹۰۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مومنوں کے خون باہم برابر ہیں اور وہ اپنے علاوہ کے خلاف ایک ہاتھ کی طرح ہیں۔''

(۱۵۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَكَانَ فِيهِ : وَإِنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ . [حسن لغيره]

(۱۵۹۰۵) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل یمن کو خط لکھا، جس میں فرائض، سنن، اور دیتوں کا ذکر تھا، جو عمرو بن حزم لے کر گئے تھے۔ اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ مرد کو عورت کے بدلے قتل کیا جائے گا۔

(۱۵۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِهَا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح]

(۱۵۹۰۶) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو پتھر کے ساتھ قتل کیا تو اس یہودی کو بھی اسی طرح قتل کیا گیا۔

(۸) باب فِيمَنْ لاَ قِصَاصَ بَيْنَهُ بِاخْتِلاَفِ الدِّينَيْنِ

اختلاف دین کی صورت میں قصاص نہیں ہوگا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾

اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنْثَى بِالأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾ [البقرة ۱۷۸]

(۱۵۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ : لاَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلاَّ أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ : الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الأَسِيرِ وَلاَ

يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(١٥٩٠٧) ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اور ابن شیبان کی روایت ہے کہ میں نے حضرت سے عرض کیا کہ کیا آپ کے پاس اللہ کے نبی ﷺ سے قرآن کے علاوہ اور کچھ ہے؟ فرمایا: نہیں اور قسم ہے اس ذات کی جو دانے کو پھاڑتا ہے اور مخلوق کو بری کرتا ہے، ہاں جو اللہ نے کتاب اللہ کا اپنے بندے کو فہم دیا ہے اور جو کچھ صحیفہ میں ہے۔ میں نے پوچھا: صحیفہ میں کیا لکھا ہے؟ فرمایا: دیت، قیدیوں کو آزاد کرنا اور یہ بھی کہ مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

(١٥٩٠٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ.

(١٥٩٠٨) ایضاً

(١٥٩٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ شَيْءٌ قَالَ لاَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا أَعْلَمُهُ إِلاَّ فَهْمًا يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلاً وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا الصَّحِيفَةُ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الأَسِيرِ وَلاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِمُشْرِكٍ.

قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفٍ : وَمَا فَكَاكُ الأَسِيرِ؟ قَالَ : أَنْ يُفَكَّ مِنَ الْعَدُوِّ جَرَتْ بِذَلِكَ السُّنَّةُ وَقَالَ مُطَرِّفٌ الْعَقْلُ الْمَعْقُلَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ. [صحيح]

(١٥٩٠٩) ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی سے پوچھا: وحی سے آپ کے پاس کچھ ہے؟ تو فرمایا: نہیں۔ قسم ہے دانے کو پھاڑنے والی اور مخلوق کو بری کرنے والی ذات کی! میں قرآن کے اس فہم جو اللہ نے اپنے بندے کو دیا اور صحیفہ سے زیادہ نہیں جانتا۔ میں نے کہا: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت، قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک اور یہ کہ مومن کو مشرک کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

زہیر کہتے ہیں: میں نے مطرف سے پوچھا: فَكَاكُ الأَسِيرِ کیا ہے؟ فرمایا کہ دشمنوں کے قیدیوں کو چھوڑنا اور یہ سنت سے جاری ہے اور مطرف نے مزید فرمایا کہ العقل ''دیت'' ہے

(١٥٩١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ : أَتَيْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا وَجَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ السَّعْدِيُّ فَقُلْنَا : هَلْ مَعَكَ عَهْدٌ مِنْ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ : لاَ إِلاَّ مَا فِي قِرَابِ سَيْفِي فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا مِنْهُ كِتَابًا فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ : الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ أَلاَ لاَ يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ ، أَلاَ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. [صحيح]

(۱۵۹۱۰) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی کے پاس آئے اور میرے ساتھ جاریہ بن قدامہ سعدی بھی تھے، میں نے پوچھا: کیا آپ کے پاس رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کوئی عہد نامہ ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں۔ صرف یہ میرے تلوار کی میان ہے، پھر اس سے ایک خط نکالا اور اس کو پڑھا اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون آپس میں برابر ہیں اور ان کے ادنیٰ کا ذمہ بھی معتبر ہے اور ان کی ان کے علاوہ پر مدد بھی کی جائے گی، خبردار! کسی کافر کے بدلے کسی مسلمان کو نہ قتل کرنا اور بدعات سے بچنا جس نے کوئی نیا طریقہ رائج کیا اس پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ، فرشتے اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۱۵۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ أَحْسَبُهُ قَالَ وَمُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ : لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا عَامٌّ عِنْدَ أَهْلِ الْمَغَازِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَكَلَّمَ بِهِ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهُوَ يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُسْنَدًا مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَحَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا حَدِيثُ عَمْرٍو. [ضعيف۔ و له شواهد كثيرة صحيحة]

(۱۵۹۱۱) حسن بصری نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا: ''کسی مومن کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔''

(۱۵۹۱۲) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الإِسْلاَمَ لَمْ يَزِدْهُ إِلاَّ شِدَّةً وَلاَ حِلْفَ فِي الإِسْلاَمِ وَالْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ تَرُدُّ سَرَايَاهُمْ عَلَى قَعَدَتِهِمْ لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ دِيَةُ الْكَافِرِ نِصْفُ دِيَةِ الْمُؤْمِنِ لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ وَلاَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلاَّ فِي دُورِهِمْ . لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ. [حسن]

(۱۵۹۱۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ والے سال خطبہ

ارشاد فرمایا: اے لوگو! جو جاہلیت میں ایک دوسرے کے حلیف تھے تو اسلام میں حلفیت ختم۔ اب مسلمانوں کی ہی دوسروں کے مقابلے میں مدد کی جائے گی۔ ان کے ادنیٰ کا ذمہ بھی معتبر ہے۔ کوئی مومن کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔ کافر کی دیت مومن کی نصف دیت کے برابر ہے، نہ خود نقصان اٹھاؤ نہ دوسروں کو دو اور ان کے صدقات نہ لیے جائیں مگر ان کے گھروں میں ہی۔

(۱۵۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِی هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُسْلِمُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَرُدُّ مُشِدُّهُمْ عَلَى مُضْعِفِهِمْ وَمُتَسَرِّعُهُمْ عَلَى قَاعِدِهِمْ لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِی عَهْدِهِ.

(۱۵۹۱۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومنوں کے خون آپس میں برابر ہیں، ان کے ادنیٰ کا ذمہ بھی معتبر ہے اور ان کا کم تر بھی امیر ہے، ان کی ان کے غیروں پر مدد کی جائے گی۔

(۱۵۹۱۴) وَأَمَّا حَدِيثُ عِمْرَانَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ خُرَيْنِقَ بِنْتِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَخِيهَا عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ :أَلَمْ تَرَ إِلَى مَا صَنَعَ صَاحِبُكُمْ هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ لَوْ قَتَلْتُ مُؤْمِنًا بِكَافِرٍ لَقَتَلْتُهُ فَدُوهُ . فَوَدَيْنَاهُ وَبَنُو مُدْلِجٍ مَعَنَا فَجَاءُ وا بِغَنَمٍ عُفْرٍ لَمْ أَرَ أَحْسَنَ مِنْهَا أَلْوَانًا وَكَانَتْ بَنُو مُدْلِجٍ حُلَفَاءَ بَنِی كَعْبٍ فِی الْجَاهِلِيَّةِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا الْوَاقِدِیُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ خِرَاشُ بْنُ أُمَيَّةَ بَدَلَ هِلاَلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الدِّيَةَ وَمَا بَعْدَهَا. [ضعيف]

(۱۵۹۱۴) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: ”کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تمہارے صاحب ہلال بن امیہ نے کیا کیا؟ اگر مومن کو کافر کے بدلے قتل کیا جاتا تو میں کر دیتا، فدیہ دے دو، ہم نے انہیں فدیہ دے دیا۔ بنو مدلج ہمارے ساتھ تھے تو وہ بڑی خوبصورت بکریاں لائے کہ ایسی خوش رنگ ہم نے پہلے نہیں دیکھیں تھیں اور بنو مدلج جاہلیت میں بنو کعب کے حلیف تھے۔

ایک دوسری روایت میں ہلال بن امیہ کی جگہ خراش بن امیہ کا ذکر ہے اور اس میں دیت اور اس کے بعد والی بات کا ذکر نہیں۔

(۱۵۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :وُجِدَ فِی قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كِتَابَانِ فَذَكَرَ أَحَدَهُمَا قَالَ وَفِی الآخَرِ :الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لاَ

يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ وَلاَ يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ وَلاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلاَ تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلاَثَ لَيَالٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ . ابْنُ مَوْهَبٍ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ وَمَالِكٌ هُوَ ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ وَأَبُو الرِّجَالِ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ مَالِكٌ. [ضعيف]

(۱۵۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ کی میان سے دو خط ملے، جن میں سے ایک میں یہ لکھا تھا کہ مومنوں کے خون برابر ہیں اور ان کے ادنیٰ کا ذمہ بھی معتبر ہے اور کسی مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا اور کافر مسلمان اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔ پھوپھی بھتیجی اور خالہ بھانجی ایک نکاح میں اکٹھی نہیں ہوسکتیں، عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔ تین راتوں یا اس سے زیادہ سفر عورت محرم کے بغیر نہیں کر سکتی۔

(۱۵۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ أَبِي الْجَنُوبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ وَالْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ . [صحيح لغيره]

(۱۵۹۱۶) معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ ذی عہد میں اور مسلمان ان کے غیروں پر مدد کیے جائیں۔ ان کے خون برابر ہیں۔

(۹) باب بَيَانِ ضَعْفِ الْخَبَرِ الَّذِي رُوِيَ فِي قَتْلِ الْمُؤْمِنِ بِالْكَافِرِ وَمَا جَاءَ عَنِ الصَّحَابَةِ فِي ذَلِكَ

ایسی روایت ضعیف ہے جس میں کافر کے بدلے مومن کو قتل کرنے کا ذکر ہے اور اس بارے میں صحابہ کرام کی رائے

(۱۵۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الرُّهَاوِيُّ أَخْبَرَنِي جَدِّي سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّهَاوِيُّ أَنَّ عَمَّارَ بْنَ مَطَرٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَسْلَمِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَتَلَ مُسْلِمًا بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ : أَنَا أَكْرَمُ مَنْ وَفَّى بِذِمَّتِهِ .

هَذَا خَطَأٌ مِنْ وَجْهَيْنِ أَحَدُهُمَا وَصْلُهُ بِذِكْرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-

مُرْسَلاً وَالآخَرُ رِوَايَتُهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَبِيعَةَ وَإِنَّمَا يَرْوِيهِ إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَالْحَمْلُ فِيهِ عَلَى عَمَّارِ بْنِ مَطَرٍ الرَّهَاوِيِّ فَقَدْ كَانَ يَقْلِبُ الأَسَانِيدَ وَيَسْرِقُ الأَحَادِيثَ حَتَّى كَثُرَ ذَلِكَ فِي رِوَايَاتِهِ وَسَقَطَ عَنْ حَدِّ الاِحْتِجَاجِ بِهِ. [منکر]

(۱۵۹۱۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک ذمی کے بدلے نبی ﷺ نے ایک مسلمان کو قتل کیا اور فرمایا: میں زیادہ اپنے ذمہ کو پورا کرنے والا ہوں۔

اس روایت میں دو علتیں ہیں: ① ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موصول غلط ہے بلکہ یہ بیلمانی کی نبی ﷺ سے مرسل روایت ہے۔
② ابراہیم اسے ابن منکدر سے روایت کرتے ہیں اور پھر اسے عمار بن مطر رہاوی پر محمول کیا۔ یہ سندوں میں قلب اور احادیث میں چوری کرتا تھا اور یہ حد احتجاج سے ساقط راوی ہے۔

(۱۵۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ: أَنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَا أَحَقُّ مَنْ وَفَى بِذِمَّتِهِ. ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ. هَذَا هُوَ الأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَرَاوِيهِ غَيْرُ ثِقَةٍ. [ضعیف]

(۱۵۹۱۸) عبدالرحمن بن بیلمانی مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ ایک مسلمان نے ذمی کو قتل کر دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں ذمہ کو زیادہ پورا کرنے والا ہوں۔ پھر آپ نے اس مسلمان کو قتل کر دیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(۱۵۹۱۹) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّا عَاهَدْنَاكَ وَبَايَعْنَاكَ عَلَى كَذَا وَكَذَا وَقَدْ خُيِّرَ بِرَجُلٍ مِنَّا فَقُتِلَ. فَقَالَ: أَنَا أَحَقُّ مَنْ أَوْفَى بِذِمَّتِهِ. فَأَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَتْ عُنُقَهُ. [ضعیف۔ مرسل]

(۱۵۹۱۹) عبدالرحمن بن بیلمانی کہتے ہیں کہ ذمیوں میں سے ایک شخص آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: آپ سے ہمارا یہ معاہدہ ہوا تھا۔ آپ کے ایک شخص نے ہمارا ایک آدمی قتل کر دیا ہے تو آپ نے فرمایا: میں اپنے ذمہ کو پورا کرنے کا سب سے زیادہ حق رکھتا ہوں تو آپ نے اس مسلمان کو بھی قتل کروا دیا۔

(۱۵۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ

عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ يَرْفَعُهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقَادَ مُسْلِمًا قَتَلَ يَهُودِيًّا. وَقَالَ الرَّمَادِيُّ : أَقَادَ مُسْلِمًا بِذِمِّيٍّ وَقَالَ : أَنَا أَحَقُّ مَنْ وَفَى بِذِمَّتِي . وَيُقَالُ إِنَّ رَبِيعَةَ إِنَّمَا أَخَذَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى وَالْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَيْهِ. [ضعيف۔ مرسل]

(۱۵۹۲۰) ابن بیلمانی مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ ایک مسلمان نے یہودی کو قتل کر دیا اور رمادی کی روایت میں ہے کہ ذمی کو تو بدلے میں اس مسلمان کو قتل کیا گیا اور آپ نے فرمایا: میں زیادہ حق دار ہوں کہ اپنا ذمہ پورا کروں۔

(۱۵۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي يَحْيَى يُحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَسَمِعْتُ أَبَا يُوسُفَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَبِيعَةَ الرَّأْيِ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ثُمَّ بَلَغَنِي عَنِ ابْنِ أَبِي يَحْيَى أَنَّهُ قَالَ أَنَا حَدَّثْتُ رَبِيعَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَإِنَّمَا دَارَ الْحَدِيثُ عَلَى ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقَادَ مُسْلِمًا بِمُعَاهِدٍ وَقَالَ : أَنَا أَحَقُّ مَنْ وَفَى بِذِمَّتِهِ . قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَهَذَا حَدِيثٌ لَيْسَ بِمُسْنَدٍ وَلاَ يُجْعَلُ مِثْلُهُ إِمَامًا تُسْفَكُ بِهِ دِمَاءُ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَدْ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُلْتُ لِزُفَرَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّا نَدْرَأُ الْحَدَّ بِالشُّبُهَاتِ وَإِنَّكُمْ جِئْتُمْ إِلَى أَعْظَمِ الشُّبُهَاتِ فَأَقْدَمْتُمْ عَلَيْهَا قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ قُلْتُ الْمُسْلِمُ يُقْتَلُ بِالْكَافِرِ قَالَ فَاشْهَدْ أَنْتَ عَلَى رُجُوعِي عَنْ هَذَا. قَالَ وَكَذَلِكَ قَوْلُ أَهْلِ الْحِجَازِ لاَ يُقِيدُونَهُ بِهِ وَأَمَّا قَوْلُهُ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ فَإِنَّ ذَا الْعَهْدِ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ دَارِ الْحَرْبِ يَدْخُلُ إِلَيْنَا بِأَمَانٍ فَقَتْلُهُ مُحَرَّمٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَأْمَنِهِ وَأَصْلُ هَذَا مِنْ قَوْلِهِ ﴿وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلاَمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ﴾۔ [ضعيف]

(۱۵۹۲۱) ابن بیلمانی روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک مسلمان کو ذمی کے بدلے قتل کیا اور فرمایا: میں اپنے ذمہ کو پورا کرنے کا سب سے زیادہ حق دار ہوں۔

ابو عبید فرماتے ہیں کہ یہ حدیث مسند نہیں ہے اور ایسا امام تو بنانا بھی نہیں چاہیے جو مسلمانوں کا خون بہائے۔ ابو عبید فرماتے ہیں: مجھے عبدالرحمن بن مہدی نے جو عبدالواحد بن زیاد کے واسطے سے بیان کیا کہ میں نے زفر کو کہا کہ تم یہ کہتے ہو کہ ہم شبہات کی بنا پر حد کو ساقط کرتے ہیں اور حالانکہ سب سے بڑا شبہ تو تم خود لے کر آتے ہو۔ کہنے لگے: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا کہ مسلمان کو کافر کے بدلے قتل کیا جائے گا۔ تو امام زفر فرمانے لگے: آپ گواہ بن جاؤ میں اس سے رجوع کرتا ہوں۔ ابو عبید فرماتے ہیں کہ اہل حجاز کا بھی یہی موقف ہے کہ مسلم کو قتل نہیں کیا جائے گا۔" اور نہ عہد والا عہد میں" یہ جو آپ کا قول ہے کہ دار حرب کا کوئی شخص جب مسلمانوں کے پاس آ جائے تو جب تک وہ واپس نہ لوٹ جائے، اس وقت تک اسے بھی قتل نہیں کیا جائے

گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ﴾ [التوبة ٦] یعنی ”اگر کوئی مشرک کسی سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دو کہ وہ کلام اللہ کو سنے پھر اسے پیچھے والوں کو پہنچا دے۔

(۱۵۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ لَقِيتُ زُفَرَ فَقُلْتُ لَهُ صِرْتُمْ حَدِيثًا فِي النَّاسِ وَضُحْكَةً قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتُ تَقُولُونَ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا ادْرَءُ وا الْحُدُودَ بِالشُّبُهَاتِ وَجِئْتُمْ إِلَى أَعْظَمِ الْحُدُودِ فَقُلْتُمْ تُقَامُ بِالشُّبُهَاتِ قَالَ : وَمَا ذَاكَ؟ قُلْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ . فَقُلْتُمْ يُقْتَلُ بِهِ قَالَ : فَإِنِّي أُشْهِدُكَ السَّاعَةَ أَنِّي قَدْ رَجَعْتُ عَنْهُ. [صحیح۔ لعبدالواحد بن زیاد]

(۱۵۹۲۲) عبدالواحد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں امام زفر سے کہا: تم نے حدیث کو مذاق بنا لیا ہے۔ کہنے لگے: کیسے؟ میں نے کہا: تم یہ کہتے ہو کہ شک ہو تو حد کو ساقط کر دو اور خود بہت بڑی حد شبہ میں قائم کرتے ہو۔ پوچھا: وہ کیسے؟ میں نے کہا: آپ ﷺ کا تو فرمان ہے کہ مومن کو کافر کے بدلہ قتل نہیں کیا جائے گا اور تم کہتے ہو قتل کیا جائے گا۔ تو زفر کہنے لگے: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس سے رجوع کر لیا۔

(۱۵۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ : حَدِيثُ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَتَلَ مُسْلِمًا بِمُعَاهِدٍ هَذَا إِنَّمَا يَدُورُ عَلَى ابْنِ أَبِي يَحْيَى لَيْسَ لَهُ وَجْهٌ حجاج إِنَّمَا أَخَذَهُ عَنْهُ. [صحیح۔ لابن المدینی]

(۱۵۹۲۳) علی بن مدینی فرماتے ہیں: ابن بیلمانی کی جو مرفوعاً روایت ہے کہ ایک مسلمان کو ذمی کے بدلے قتل کیا گیا اس کا دارو مدار ابن ابی یحییٰ پر ہے اور اس پر کوئی دلیل نہیں ہے کہ اس نے اس سے سنا ہے۔

(۱۵۹۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ قَالَ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْبَيْلَمَانِيِّ حَدِيثُهُ مُنْكَرٌ وَرَوَى عَنْهُ رَبِيعَةُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَتَلَ مُسْلِمًا بِمُعَاهِدٍ وَهُوَ مُرْسَلٌ مُنْكَرٌ. [صحیح۔ لصالح بن محمد]

(۱۵۹۲۴) صالح بن محمد الحافظ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن بیلمانی کی حدیث منکر ہے، جو ربیعہ نے روایت کی ہے کہ نبی ﷺ نے ذمی کے بدلے مسلمان کو قتل کیا۔ وہ بھی مرسل اور منکر ہے۔

(۱۵۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ : ابْنُ الْبَيْلَمَانِيِّ ضَعِيفٌ لَا تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ إِذَا وَصَلَ الْحَدِيثَ فَكَيْفَ بِمَا يُرْسِلُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ للدار قطنی]

(۱۵۹۲۵) ابوالحسن علی بن عمر دارقطنی حافظ فرماتے ہیں کہ ابن البیلمانی ضعیف ہے جس سے دلیل نہیں پکڑی جا سکتی۔ واللہ اعلم۔

الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایات

(۱۵۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَا نَبَطِيًّا يُمْسِكُ لَهُ دَابَّتَهُ عِنْدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَبَى فَضَرَبَهُ فَشَجَّهُ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : مَا دَعَاكَ إِلَى مَا صَنَعْتَ بِهَذَا؟ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَرْتُهُ أَنْ يُمْسِكَ دَابَّتِي فَأَبَى وَأَنَا رَجُلٌ فِيَّ حَدٌّ فَضَرَبْتُهُ. فَقَالَ : اجْلِسْ لِلْقِصَاصِ. فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : أَتُقِيدُ عَبْدَكَ مِنْ أَخِيكَ؟ فَتَرَكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَوَدَ وَقَضَى عَلَيْهِ بِالدِّيَةِ. [ضعيف]

(۱۵۹۲۶) مکحول کہتے ہیں کہ عبادہ بن صامت نے ایک نبطی کو بلایا کہ وہ آپ کے جانور کو بیت المقدس کے پاس روک لے۔اس نے انکار کیا تو آپ نے اسے مارا اور اس کا سر پھاڑ دیا۔بات حضرت عمر تک پہنچی تو آپ نے پوچھا: آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو عبادہ فرمانے لگے: میں نے اسے کہا کہ میرے جانور کو پکڑ لے، اس نے انکار کیا۔ میں غصے والا شخص ہوں غصہ آیا، میں نے اسے مار دیا۔ تو عمر فرمانے لگے: بیٹھو قصاص دو تو زید بن ثابت فرمانے لگے: کیا اپنے غلام کو اپنے بھائی سے قصاص لے کر دو گے؟ تو عمر نے قصاص کو چھوڑ دیا اور دیت کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔ مکحول کی عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں۔

(۱۵۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَدْ جَرَحَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُقِيدَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ مَا يَنْبَغِي هَذَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذًا نُضْعِفَ عَلَيْهِ الْعَقْلَ فَأَضْعَفَهُ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ النَّاسَ : أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ قُتِلَ بِالشَّامِ عَمْدًا وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذْ ذَاكَ بِالشَّامِ فَلَمَّا بَلَغَهُ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ وَقَعْتُمْ بِأَهْلِ الذِّمَّةِ لَأَقْتُلَنَّهُ بِهِ. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ. فَصَلَّى ثُمَّ دَعَا أَبَا عُبَيْدَةَ فَقَالَ لِمَ زَعَمْتَ لَا أَقْتُلُهُ بِهِ. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَأَيْتَ لَوْ قَتَلَ عَبْدًا لَهُ أَكُنْتَ قَاتِلَهُ بِهِ فَصَمَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَضَى عَلَيْهِ بِأَلْفِ دِينَارٍ مُغَلَّظًا عَلَيْهِ. [ضعيف۔ مرسل عن عمر]

(۱۵۹۲۷) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک شخص لایا گیا، جس نے ایک ذمی کو زخمی کر دیا تھا تو آپ نے اسے قصاص لینا چاہا تو مسلمان کہنے لگے: ایسا نہیں ہو سکتا تو عمر فرمانے لگے: پھر ہم دیت بڑھا کر لیتے ہیں تو دیت بڑھا کر دے دی گئی

اور اسماعیل بن ابی حکیم کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز سے سنا، آپ بہت سے لوگوں سے روایت کرتے تھے کہ ایک آدمی اہل الذمہ میں سے شام میں قتل ہو گیا، عمر رضی اللہ عنہ بھی اس وقت شام میں تھے۔ آپکو یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا: اب اسے بھی بدلے میں قتل کیا جائے گا تو ابو عبیدہ بن جراح فرمانے لگے: ایسا نہیں ہو سکتا۔ حضرت عمر نے نماز پڑھی اور پھر ابو عبیدہ کو بلایا اور پوچھا کہ میں اسکو کیوں قتل نہ کروں؟ تو ابو عبیدہ فرمانے لگے کہ اگر مقتول غلام ہوتا تو کیا آپ پھر بھی اسے قتل کرتے؟ تو حضرت عمر خاموش ہو گئے اور ہزار دینار دے کر فیصلہ کر دیا۔

(۱۵۹۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْحِيرَةِ فَكَتَبَ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُدْفَعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءُ وا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُ وا عَفَوْا فَدُفِعَ الرَّجُلُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ إِلَى رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ حُنَيْنٌ مِنْ أَهْلِ الْحِيرَةِ فَقَتَلَهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَمْ يُقْتَلْ فَلاَ تَقْتُلُوهُ. فَرَأَوْا أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ أَنْ يُرْضِيَهُمْ مِنَ الدِّيَةِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : الَّذِي رَجَعَ إِلَيْهِ أَوْلَى بِهِ وَلَعَلَّهُ أَرَادَ أَنْ يُخِيفَهُ بِالْقَتْلِ وَلاَ يَقْتُلَهُ قَالَ الَّذِي تَكَلَّمَ مَعَهُ فَقَدْ رُوِّيتُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ فِي مُسْلِمٍ قَتَلَ نَصْرَانِيًّا إِنْ كَانَ الْقَاتِلُ قَتَّالاً فَاقْتُلُوهُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ قَتَّالٍ فَذَرُوهُ وَلاَ تَقْتُلُوهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَدْ رُوِّينَاهُ فَاتَّبِعْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ قَالَ فَأَنْتَ لاَ تَتَّبِعُهُ فِيمَا قَالَ قَالَ فَثَبَتَ عِنْدَكُمْ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ هَذَا شَيْءٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ قُلْنَا وَلاَ حَرْفٌ وَهَذِهِ أَحَادِيثُ مُنْقَطِعَاتٌ أَوْ ضِعَافٌ أَوْ تَجْمَعُ الاِنْقِطَاعَ وَالضَّعْفَ جَمِيعًا. [ضعيف]

(۱۵۹۲۸) حماد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ بکر بن وائل قبیلے کے ایک شخص نے اہل حیرہ کے ایک شخص کو قتل کر دیا تو حضرت عمر نے فیصلہ فرمایا کہ قاتل کو مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے چاہے وہ اسے قتل کر دیں یا معاف کر دیں تو اس شخص کو ان کے ورثاء میں سے حنین نامی شخص کو دے دیا گیا۔ اس نے اسے قتل کر دیا تو بعد میں حضرت عمر نے ان کو لکھا کہ اگر اس کو ابھی قتل نہ کیا ہو تو اسے قتل نہ کرنا۔ حضرت عمر کا ارادہ یہ تھا کہ ان کو دیت پر راضی کر لیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کی طرف جو لوٹایا تھا یہ زیادہ اولیٰ ہے اور شاید ان کو قتل سے ڈرانا مقصود ہو قتل مقصود نہ ہو اور اس نے کہا کہ جس نے اس کے ساتھ کلام کی کہ تمھیں عمرو بن دینار سے بیان کیا گیا کہ حضرت عمر نے ایک مسلمان جس نے عیسائی کو قتل کیا تھا اس کے بارے لکھا تھا کہ اگر قاتل عادی مجرم ہے تو قتل کر دو، ورنہ چھوڑ دو قتل نہ کرو۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ روایت تو کیا گیا ہے۔ لیکن جو عمر نے کہا: اس کی اتباع کر اس کی اتباع نہ کر کہ انہوں نے کیوں کہا۔ پھر وہ کہنے لگا کہ کیا حضرت عمر سے کوئی چیز اس بارے میں ثابت بھی ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرمانے لگے: ایک حرف بھی نہیں اور جو احادیث ہیں وہ یا تو منقطع ہیں یا ضعیف یا منقطع اور ضعیف دونوں ہیں۔

(۱۵۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ شَيْخٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مُسْلِمٍ قَتَلَ مُعَاهِدًا فَكَتَبَ إِنْ كَانَتْ طِيَرَةً فِي غَضَبٍ فَأَغْرِمْ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَإِنْ كَانَ لِصًّا عَادِيًا فَاقْتُلْهُ. [ضعیف]

(۱۵۹۲۹) عمرو بن دینار اپنے استاد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک مسلمان کے بارے میں فیصلہ فرمایا، جس نے ایک ذمی کو قتل کر دیا تھا۔ اگر اس سے یہ کام غصہ میں ہو گیا ہے تو ۴۰۰۰ چار ہزار دینار دیت لے لو۔ اگر عادی مجرم ہے تو قتل کر دو۔

(۱۵۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ بِبَلْخٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ : أَنَّ رَجُلاً مُسْلِمًا قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ بِالشَّامِ فَرُفِعَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ كَانَ ذَاكَ مِنْهُ خُلُقًا فَقَدِّمْهُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَتْ هِيَ طِيَرَةً طَارَهَا فَأَغْرِمْهُ دِيَتَهُ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ. [ضعیف]

(۱۵۹۳۰) قاسم بن ابزہ فرماتے ہیں کہ شام میں ایک مسلمان نے ایک ذمی کو قتل کر دیا تو ابو عبیدہ بن جراح کے پاس فیصلہ آ گیا تو انھوں نے حضرت عمر کے پاس خط لکھا، حضرت عمر نے جواباً لکھا کہ اگر وہ عادی مجرم ہے تو قتل کر دو ورنہ ۴ ہزار دیت لگا دو۔

الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایات

(۱۵۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً مُسْلِمًا قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ عَمْدًا وَرُفِعَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَقْتُلْهُ وَغَلَّظَ عَلَيْهِ الدِّيَةَ مِثْلَ دِيَةِ الْمُسْلِمِ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق فی مصنفه]

(۱۵۹۳۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے ایک ذمی کو جان بوجھ کر قتل کر دیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ آیا، آپ نے اسے قتل نہیں کیا بلکہ اس پر مسلمان کی دیت جیسی دیت رکھی۔

(۱۵۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمُعَاوِيَةُ لاَ يُقِيدَانِ الْمُشْرِكَ مِنَ الْمُسْلِمِ.

الْأَوَّلُ مَوْصُولٌ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۵۹۳۲) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان اور معاویہ مومن کو مشرک کے بدلے قتل نہیں کرتے تھے۔

(۱۵۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ : أَنَّ ابْنَ شَاسٍ الْجُذَامِيَّ قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ فَرُفِعَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَكَلَّمَهُ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَنَهَوْهُ عَنْ قَتْلِهِ قَالَ فَجَعَلَ دِيَتَهُ أَلْفَ دِينَارٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ هَذَا مِنْ حَدِيثِ مَنْ يُجْهَلُ فَإِنْ كَانَ غَيْرَ ثَابِتٍ فَدَعِ الاِحْتِجَاجَ بِهِ وَإِنْ كَانَ ثَابِتًا فَقَدْ زَعَمْتَ أَنَّهُ أَرَادَ قَتْلَهُ فَمَنَعَهُ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَجَعَ لَهُمْ فَهَذَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُجْمِعُونَ أَنْ لاَ يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ فَكَيْفَ خَالَفْتَهُمْ.

(۱۵۹۳۳) زہری کہتے ہیں کہ ابن شاس جذامی نے اہل شام کے ذمیوں میں سے ایک کو قتل کر دیا۔ حضرت عثمان کے پاس فیصلہ آیا تو آپ نے اسے قتل کا حکم دے دیا تو زبیر رضی اللہ عنہ اور اصحاب رسول اللہ ﷺ میں سے بہت سے لوگوں نے فیصلے پر اعتراض کر دیا تو آپ نے اسے قتل سے روک دیا اور ایک ہزار دینار دیت مقرر کر دی۔

الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایات

قَدْ مَضَى حَدِيثُ أَبِي جُحَيْفَةَ وَقَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا كَانَ عِنْدَهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّحِيفَةِ مِنْ أَنْ لاَ يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ.

ابو جحیفہ اور قیس بن عباد کی حضرت علی سے روایات پیچھے بیان ہو چکی ہیں کہ ان کے پاس نبی ﷺ کی طرف سے ایک صحیفہ تھا کہ جس میں تھا کہ مومن کو مشرک کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۹۳٤) وَفِي ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الأَسَدِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي الْجَنُوبِ الأَسَدِيِّ قَالَ : أُتِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ قَالَ فَقَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَجَاءَ أَخُوهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ قَالَ فَلَعَلَّهُمْ هَدَّدُوكَ وَفَرَّقُوكَ وَفَزَّعُوكَ قَالَ لاَ وَلَكِنَّ قَتْلَهُ لاَ يَرُدُّ عَلَيَّ أَخِي وَعَوَّضُونِي فَرَضِيتُ قَالَ أَنْتَ أَعْلَمُ مَنْ كَانَ لَهُ ذِمَّتُنَا فَدَمُهُ كَدَمِنَا وَدِيَتُهُ كَدِيَتِنَا. كَذَا قَالَ

حَسَنٍ وَقَالَ غَيْرُهُ حُسَيْنِ بْنِ مَيْمُونٍ. [ضعيف]

(۱۵۹۳۴) ابی الجنوب اسدی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مسلمان آدمی لایا گیا جس نے ایک ذمی کو قتل کر دیا تھا۔ آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دے دیا تھا کہ اس کا بھائی آ گیا اور کہنے لگا: میں نے اسے خون معاف کیا تو حضرت علی نے پوچھا: تمہیں اس پر مجبور تو نہیں کیا گیا، وہ کہنے لگا: نہیں۔ اس کو قتل کرنے سے میرا بھائی تو لوٹ کر نہیں آ سکتا۔ انہوں نے مجھے دیت دے دی، میں راضی ہو گیا تو حضرت علی نے فرمایا: آپ جانتے ہیں کہ جو ہمارے ذمہ ہے اس کا خون اور دیت ہماری طرح ہے۔

(۱۵۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ: أَبُو الْجَنُوبِ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: وَفِي حَدِيثِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّكُمْ أَنَّ عَلِيًّا لاَ يَرْوِي عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- شَيْئًا وَيَقُولُ بِخِلاَفِهِ. [صحيح۔ للدارقطنی]

(۱۵۹۳۵) امام دارقطنی فرماتے ہیں: ابوالجنوب ضعیف ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابوجحیفہ کی حضرت علی سے حدیث کے بارے میں یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ حضرت علی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک چیز بیان بھی کریں اور پھر اس کے خلاف عمل بھی کریں۔

(۱۰) باب لاَ يُقْتَلُ حُرٌّ بِعَبْدٍ

غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہیں کیا جائے گا

(۱۵۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا لاَ يَقْتُلاَنِ الْحُرَّ بِقَتْلِ الْعَبْدِ. [ضعيف]

(۱۵۹۳۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہیں کرتے تھے۔

(۱۵۹۳۷) قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ وَالْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مِثْلَهُ سَوَاءً. [ضعيف]

(۱۵۹۳۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہیں کرتے تھے۔

(۱۵۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ : الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ : سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يُقْتَلَ حُرٌّ بِعَبْدٍ.

(۱۵۹۳۸) عامر کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ آزاد کو غلام کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔ [ضعيف]

(۱۵۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْبُرِّيُّ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لَا يُقْتَلُ حُرٌّ بِعَبْدٍ. فِي هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۵۹۳۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آزاد کو غلام کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

(۱۵۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْحُرِّ يَقْتُلُ الْعَبْدَ قَالَا : الْقَوَدُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۵۹۴۰) حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آزاد کو غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا بلکہ دیت لی جائے گی۔

(۱۵۹۴۱) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِذَا قَتَلَ الْحُرُّ الْعَبْدَ مُتَعَمِّدًا فَهُوَ قَوَدٌ. قَالَ عَلِيٌّ : لَا تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ لأَنَّهُ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۵۹۴۱) علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آزاد غلام کو قتل کر دے تو قصاصاً قتل نہیں ہوگا بلکہ دیت ہوگی۔

(۱۵۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَا يُقَادُ الْحُرُّ بِالْعَبْدِ. [صحيح للحسن]

(۱۵۹۴۲) حسن بصری فرماتے ہیں کہ آزاد غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرٍ : أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ بِأَنْ لَا يُقْتَلَ الْحُرُّ الْمُسْلِمُ بِالْعَبْدِ وَإِنْ قَتَلَهُ عَمْدًا وَعَلَيْهِ الْعَقْلُ. [ضعيف]

(۱۵۹۴۳) بکیر فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آزاد مسلمان کو غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا چاہے جان بوجھ کر کرے۔ ہاں دیت لی جائے گی۔

(۱۵۹۴۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ : لَا قَوَدَ

بَيْنَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَتَلَ الْحُرَّ عَمْدًا قُتِلَ بِهِ. وَقَالَ لِي مَالِكٌ مِثْلَهُ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِثْلَهُ۔ [صحیح للزهری]

(۱۵۹۴۳) ابن شہاب فرماتے ہیں: آزاد کو غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا غلام۔ اگر آزاد کو قتل کرے تو غلام کو قتل کیا جائے گا۔ اور امام مالک رحمہ اللہ نے بھی مجھے اسی طرح بیان کیا اور ابن جریج نے عطاء سے ہمیں اسی طرح بیان کیا ہے۔

(۱۱) باب مَا رُوِيَ فِيمَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ أَوْ مَثَّلَ بِهِ

اس شخص کا حکم جو اپنے غلام کو قتل کر دے یا اس کا مثلہ کرے

(۱۵۹۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ خَصَاهُ خَصَيْنَاهُ . [ضعیف]

(۱۵۹۴۵) سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلام کو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو غلام کا کوئی عضو کاٹے گا ہم اس کا عضو کاٹیں گے اور جو غلام کو خصی کرے گا ہم اسے خصی کریں گے۔

(۱۵۹۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ . قَالَ قَتَادَةُ ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ : لاَ يُقْتَلُ حُرٌّ بِعَبْدٍ . قَالَ الشَّيْخُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الْحَسَنُ لَمْ يَنْسَ الْحَدِيثَ لَكِنْ رَغِبَ عَنْهُ لِضَعْفِهِ وَأَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ رَغِبُوا عَنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ وَذَهَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ غَيْرَ حَدِيثِ الْعَقِيقَةِ. [ضعیف]

(۱۵۹۴۶) سمرہ بن جندب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا، ہم اسے قتل کریں گے اور جو اس کا کوئی عضو کاٹے گا ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔ قتادہ فرماتے ہیں: پھر حسن یہ حدیث بھول گئے اور کہنے لگے: آزاد کو غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ممکن ہے کہ حسن بھولے نہ ہوں بلکہ اس کے ضعیف ہونے کی وجہ سے چھوڑا ہو اور اکثر اہل علم نے اس حدیث کو چھوڑا ہے؛ کیونکہ حسن نے سمرہ سے عقیقہ والی حدیث کے علاوہ کوئی حدیث نہیں سنی۔

(۱۵۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ. قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ لَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ شَيْئًا هُوَ كِتَابٌ. قَالَ يَحْيَى فِي

حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ :مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ ذَاكَ فِي سَمَاعِ الْبَغْدَادِيِّينَ وَلَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فَكَانَ يُثْبِتُ سَمَاعَ الْحَسَنِ مِنْ سَمُرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۹۴۷) شعبہ کہتے ہیں کہ سمرہ سے حسن نے یہ حدیث نہیں سنی اور یحییٰ بن معین کا بھی یہی موقف ہے اور علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ سمرہ سے حسن کا سماع ثابت ہے۔

شعبہ، ابن معین کا قول صحیح اور ابن مدینی میں نظر ہے۔

(۱۵۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَالْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الشَّعْرَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عِيسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الأَسَدِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَتْ جَارِيَةٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدِي اتَّهَمَنِي فَأَقْعَدَنِي عَلَى النَّارِ حَتَّى احْتَرَقَ فَرْجِي فَقَالَ لَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ رَأَى ذَلِكَ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ :لاَ. قَالَ :فَهَلِ اعْتَرَفْتِ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ لاَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيَّ بِهِ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ الرَّجُلَ قَالَ أَتُعَذِّبُ بِعَذَابِ اللَّهِ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اتَّهَمْتُهَا فِي نَفْسِهَا قَالَ رَأَيْتَ ذَلِكَ عَلَيْهَا قَالَ الرَّجُلُ :لاَ. قَالَ فَاعْتَرَفَتْ لَكَ بِهِ قَالَ :لاَ. قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ أَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يُقَادُ مَمْلُوكٌ مِنْ مَالِكِهِ وَلاَ وَلَدٌ مِنْ وَالِدِهِ . لأَقَدْتُهَا مِنْكَ فَبَرَزَهُ وَضَرَبَهُ مِائَةَ سَوْطٍ وَقَالَ لِلْجَارِيَةِ :اذْهَبِي فَأَنْتِ حُرَّةٌ لِوَجْهِ اللَّهِ وَأَنْتِ مَوْلاَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. قَالَ أَبُو صَالِحٍ وَقَالَ اللَّيْثُ :وَهَذَا الْقَوْلُ مَعْمُولٌ بِهِ. [ضعیف]

(۱۵۹۴۸) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک لڑکی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرے مالک نے مجھ پر تہمت لگائی اور مجھے آگ پر بٹھایا کہ جس سے میری شرم گاہ جل گئی۔ عمر کہنے لگے کہ کیا اس نے تمہیں کچھ کرتے دیکھا تھا؟ کہنے لگی: نہیں۔ پوچھا: کیا تو نے کوئی اعتراف کیا تھا؟ کہنے لگی: نہیں۔ تو حضرت عمر نے فرمایا: اس کے مالک کو لے کر آؤ۔ جب وہ آیا تو حضرت عمر نے فرمایا کہ کیا تو اللہ کے عذاب کے ساتھ لوگوں کو عذاب دیتا ہے؟ تو وہ شخص کہنے لگا: اے امیر المومنین! اس پر بدکاری کا الزام تھا۔ پوچھا: کیا تو نے کچھ دیکھا تھا یا اس نے کچھ اعتراف کیا تھا؟ کہنے لگا: نہیں تو حضرت عمر نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں نے یہ حدیث نہ سنی ہوتی کہ غلام کے بدلے کسی آزاد سے قصاص نہیں لیا جائے گا تو میں تجھ سے قصاص لیتا۔ پھر حضرت عمر نے اسے ڈانٹا اور ۱۰۰ سو کوڑے مارے اور لونڈی کو کہا کہ جا تو اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے تو اللہ اور اس کے رسول کی لونڈی ہے۔

(۱۵۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَعَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّمْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عِيسَى فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَهَذَا الْحَدِيثُ لاَ أَعْلَمُ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ غَيْرُ عُمَرَ بْنِ

عِيسَى وَعَنْ عُمَرَ هَذَا غَيْرُ اللَّيْثِ وَهُوَ مَعْرُوفٌ بِهَذَا سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

(۱۵۹۴۹) ایضاً

(۱۵۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: كَانَ لِزِنْبَاعٍ عَبْدٌ يُسَمَّى سَنْدَرًا أَوِ ابْنَ سَنْدَرٍ فَوَجَدَهُ يُقَبِّلُ جَارِيَةً لَهُ فَأَخَذَهُ فَجَبَّهُ وَجَدَعَ أُذُنَيْهِ وَأَنْفَهُ فَأَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْسَلَ إِلَى زِنْبَاعٍ فَقَالَ: لاَ تُحَمِّلُوهُمْ مَا لاَ يُطِيقُونَ وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَمَا كَرِهْتُمْ فَبِيعُوا وَمَا رَضِيتُمْ فَأَمْسِكُوا وَلاَ تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللَّهِ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ مُثِّلَ بِهِ أَوْ حُرِّقَ بِالنَّارِ فَهُوَ حُرٌّ وَهُوَ مَوْلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ. فَأَعْتَقَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِ بِي. فَقَالَ: أُوصِي بِكَ كُلَّ مُسْلِمٍ. الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. وَرُوِيَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرٍو مُخْتَصَرًا وَلاَ يُحْتَجُّ بِهِ. وَرُوِيَ عَنْ سَوَّارٍ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَمْرٍو وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۹۵۰) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زنباع کا ایک غلام تھا جس کا نام سندر یا ابن سندر تھا۔ وہ ایک لونڈی کے ساتھ بوس وکنار کرتا ہوا پکڑا گیا تو اسے پکڑا اور اسے مارا اور اس کے کان اور ناک کاٹ دی۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے زنباع کو بلا لیا اور فرمایا: ”جس کے یہ طاقت نہیں رکھتے اس کا بوجھ ان پر نہ ڈالو، اپنے کھانے سے انہیں بھی کھلاؤ، اپنے جیسے کپڑے انہیں پہناؤ۔ اگر غلام نہ پسند ہو تو بیچ دو۔ اچھا لگے تو رکھ لو اور اللہ کی مخلوق کو عذاب نہ دو۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا مثلہ کیا گیا ہو یا آگ سے جلایا گیا ہو وہ آزاد ہے۔ وہ صرف اللہ اور اس کے رسول کا غلام ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے آزاد کر دیا اور فرمایا: میں یہ تمام مسلمانوں کو نصیحت وصیت کرتا ہوں۔ المثنی بن الصباح ضعیف ہے۔

(۱۵۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الصَّابُونِيِّ الأَنْطَاكِيُّ قَاضِي الثُّغُورِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَكَمِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَجُلاً قَتَلَ عَبْدَهُ مُتَعَمِّدًا فَجَلَدَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- مِائَةَ جَلْدَةٍ وَنَفَاهُ سَنَةً وَمَحَا سَهْمَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يُقِدْهُ بِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً. [ضعیف]

(۱۵۹۵۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو جان بوجھ کر قتل کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ۱۰۰ سو کوڑے لگائے اور ایک سال تک کے لیے اسے روک دیا اور مسلمانوں سے اس کا حصہ ختم کر

دیا، قصاص نہیں لیا اور ایک غلام آزاد کرنے کا حکم دیا۔

(۱۵۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ قَتَلَ عَبْدَهُ مُتَعَمِّدًا فَجَلَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِائَةً وَنَفَاهُ سَنَةً وَمَحَا سَهْمَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يُقِدْهُ بِهِ. [ضعيف]

(۱۵۹۵۲) علی بن ابی طالب فرماتے ہیں: ایک شخص نے اپنے غلام کو جان بوجھ کر قتل کر دیا تھا، اسے آپ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے اس کو ۱۰۰ سو کوڑے لگائے، ایک سال کے لیے قید کر دیا، مسلمانوں سے اس کا حصہ ختم کر دیا اور قصاص نہیں لیا۔

(۱۵۹۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(۱۵۹۵۳) ایضاً

(۱۵۹۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ : لاَ يُقْتَلُ الْمُؤْمِنُ بِعَبْدِهِ وَلَكِنْ يُضْرَبُ وَيُطَالُ حَبْسُهُ وَيُحْرَمُ سَهْمَهُ. أَسَانِيدُ هَذِهِ الأَحَادِيثِ ضَعِيفَةٌ لاَ يَقُومُ بِشَيْءٍ مِنْهَا الْحُجَّةُ إِلاَّ أَنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنْ لاَ يُقْتَلَ الرَّجُلُ بِعَبْدِهِ وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَالشَّعْبِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِمْ. [ضعيف]

(۱۵۹۵۴) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ آزاد کو غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا، البتہ کوڑے مارے جائیں گے قید میں ڈالا جائے گا، اور اس کا مسلمانوں سے حصہ ختم کر دیا جائے گا۔ یہ تمام کی تمام سندیں ضعیف ہیں جن سے حجت پکڑی نہیں جا سکتی۔ اکثر اہل علم کا مذہب یہ ہے کہ کسی شخص کو اس کے غلام کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ سُلَيْمَانَ الْمُزَنِيَّ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ اسْتَفْتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ تَوَطَّ عَبْدًا لَهُ فَمَاتَ وَلَمْ يُرِدْ قَتْلَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : لِيُعْتِقْ رَقَبَةً أَوْ لِيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. [ضعيف]

(۱۵۹۵۵) سلیمان مزنی فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس سے فتویٰ طلب کیا کہ ایک آدمی اپنے غلام کو زدوکوب کرتا ہے اور وہ مر جاتا ہے لیکن اس نے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا تو ابن عباس نے فرمایا کہ وہ بدلے میں ایک گردن آزاد کرے یا دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔

(۱۲)باب الْعَبْدِ يُقْتَلُ فِيهِ قِيمَتُهُ بَالِغَةً مَا بَلَغَتْ

اگر کوئی غلام قتل کیا جائے تو اس کی مکمل قیمت ادا کرنا ضروری ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْحُرِّ يَقْتُلُ الْعَبْدَ قَالاَ ثَمَنُهُ مَا بَلَغَ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے یہ اسی طرح منقول ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنی کتاب "کتاب العلل" میں ابی الربیع الزہرانی کی سند سے بیان کیا کہ حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آزاد غلام کو قتل کر دے تو اس کی موجودہ جتنی قیمت ہوگی وہ ادا کی جائے گی اور اس کی سند صحیح ہے۔

(۱۵۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ يَعْنِي الطَّبَرِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْحُرِّ يَقْتُلُ الْعَبْدَ قَالَ :فِيهِ ثَمَنُهُ. [ضعیف]

(۱۵۹۵۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر آزاد غلام کو قتل کر دے تو اس میں اس کی قیمت ہے۔

(۱۵۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعَبْدِ يُصَابُ قَالَ :قِيمَتُهُ بَالِغَةً مَا بَلَغَتْ. [ضعیف]

(۱۵۹۵۷) سعید بن مسیب حضرت عمر سے اس غلام کے بارے میں روایت کرتے ہیں جو قتل کر دیا جائے کہ اس کے بدلے اس کی قیمت ہے۔

(۱۵۹۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الْعَبْدِ يُقْتَلُ خَطَأً قَالاَ :ثَمَنُهُ مَا بَلَغَ. وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۵۹۵۸) حسن اور سعید بن مسیب اس غلام کے بارے میں فرماتے ہیں جس کو غلطی سے قتل کر دیا گیا ہو کہ اس میں اس کی قیمت ہے۔

(۱۵۹۵۹) وَرُوِیَ ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَشُرَيْحٍ قَالُوا ثَمَنُهُ وَإِنْ خَلَفَ دِيَةَ الْحُرِّ أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ فَذَكَرَهُ وَفِيهِ إِرْسَالٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ. [ضعيف]

(۱۵۹۵۹) یہی روایت عبدالکریم سے اور وہ علی اور عبداللہ اور شریح سے روایت کرتے ہیں کہ اس کی قیمت لی جائے گی اگر چہ وہ آزاد کی دیت سے بڑھ جائے۔

(۱۵۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَلأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ دِيَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا. [حسن]

(۱۵۹۶۰) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسی قوم کے ساتھ فجر سے لے کر طلوع شمس تک بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کر رہی ہو یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کر رہی ہو عصر کے بعد سے غروب شمس تک مجھے یہ اس سے زیادہ محبوب ہے کہ اولادِ اسماعیل سے آٹھ ایسے غلام آزاد کروں جن کی دیت بارہ ہزار/۱۲۰۰۰ ہو۔

(۱۳) باب الْعَبْدِ يَقْتُلُ الْحُرَّ
اگر غلام کسی آزاد شخص کو قتل کر دے

(۱۵۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا قَتَلَ الْعَبْدُ الْحُرَّ دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا اسْتَحْيَوْهُ. قَالَ الشَّيْخُ : إِنْ شَاءُوا اسْتَحْيَاهُ وَأَرَادُوا الدِّيَةَ بِيعَ فِي دِيَةِ الْمَقْتُولِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۹۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی غلام کسی آزاد کو قتل کر دے تو اسے مقتول کے اولیاء کے سپرد کر دیا جائے گا، چاہیں تو اسے قتل کر دیں چاہیں زندہ رکھیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ اسے زندہ رکھنا چاہیے اور اسے بیچ کر مقتول کی دیت پوری کر لیں۔

(۱۴)باب الْعَبْدِ يَقْتُلُ الْعَبْدَ

غلام غلام کو قتل کردے تو

(۱۵۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ فِي كِتَابٍ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :يُقَادُ الْمَمْلُوكُ مِنَ الْمَمْلُوكِ فِي كُلِّ عَمْدٍ يَبْلُغُ نَفْسَهُ فَمَا دُونَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۵۹۶۲) عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام کے بدلے غلام کو قصاصاً قتل کیا جائے گا۔

(۱۵)باب الرَّجُلِ يَقْتُلُ ابْنَهُ

اگر کوئی اپنے بیٹے کو قتل کردے

(۱۵۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ قَتَادَةُ حَذَفَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَأَصَابَ سَاقَهُ فَنُزِيَ فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عُمَرُ اعْدُدْ لِي عَلَى قُدَيْدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ بَعِيرٍ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْكَ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ أَخَذَ مِنْ تِلْكَ الإِبِلِ ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً ثُمَّ قَالَ أَيْنَ أَخُ الْمَقْتُولِ؟ قَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ خُذْهَا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ . زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَقَدْ حَفِظْتُ عَنْ عَدَدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَقِيتُهُمْ أَنْ لاَ يُقْتَلَ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ وَبِذَلِكَ أَقُولُ.
قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا الْحَدِيثُ مُنْقَطِعٌ فَأَكَّدَهُ الشَّافِعِيُّ بِأَنَّ عَدَدًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ بِهِ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً.

[ضعيف]

(۱۵۹۶۳) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں: بنو مدلج کے ایک قتادہ نامی شخص نے اپنے بیٹے کو تلوار پھینک کر ماری وہ لگ گئی وہ زخمی ہوا اور مر گیا۔ سراقہ بن جعشم حضرت عمر کے پاس آئے تو حضرت عمر کو یہ قصہ بتایا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ ۱۲۰ اونٹ تیار کرو اور میرا انتظار کرو تو حضرت عمر آئے، ان اونٹوں میں ۳۰ حقے، ۳۰ جذعے اور ۴۰ خلفہ اونٹ لیے اور فرمایا: مقتول کا بھائی کہاں ہے؟ تو اس نے کہا: میں یہاں ہوں۔ فرمایا: یہ لے لو۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بہت سارے اہل علم سے سنا ہے کہ والد کو بیٹے کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا اور میں بھی یہی کہتا ہوں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ روایت منقطع ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے جو بہت سارے علماء سے تاکید کی ہے وہ موصولاً ہے۔

(۱۵۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ابْنُ وَارَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي قَيْسٍ عَنْ مَنْصُورٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ : نَحَلْتُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ جَارِيَةً فَأَصَابَ مِنْهَا ابْنًا فَكَانَ يَسْتَخْدِمُهَا فَلَمَّا شَبَّ الْغُلاَمُ دَعَاهَا يَوْمًا فَقَالَ اصْنَعِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لاَ تَأْتِيكَ حَتَّى مَتَى تَسْتَأْمِي أُمِّي قَالَ فَغَضِبَ فَحَذَفَهُ بِسَيْفِهِ فَأَصَابَ رِجْلَهُ فَنَزَفَ الْغُلاَمُ فَمَاتَ فَانْطَلَقَ فِي رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَنْتَ الَّذِي قَتَلْتَ ابْنَكَ لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يُقَادُ الأَبُ مِنِ ابْنِهِ . لَقَتَلْتُكَ هَلُمَّ دِيَتَهُ. قَالَ : فَأَتَاهُ بِعِشْرِينَ أَوْ ثَلاَثِينَ وَمِائَةِ بَعِيرٍ قَالَ فَخَيَّرَ مِنْهَا مِائَةً فَدَفَعَهَا إِلَى وَرَثَتِهِ وَتَرَكَ أَبَاهُ. وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : حَضَرْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يُقِيدُ الابْنَ مِنْ أَبِيهِ وَلاَ يُقِيدُ الأَبَ مِنِ ابْنِهِ. [ضعيف]

(۱۵۹۶۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بنو مدلج کے ایک شخص کو لونڈی دی، اس سے اس کا بیٹا بھی پیدا ہوا جب وہ بیٹا جوان ہو گیا تو اس شخص نے اسے کہا کہ فلاں فلاں میرا کام کرو، اس نے انکار کیا تو اس شخص نے غصے میں تلوار اسے پھینک کر ماری، جس سے وہ زخمی ہو گیا اور پھر اس زخم سے وہ مر گیا۔ اس کی قوم کے لوگ حضرت عمر کے پاس آئے اور سارا واقعہ سنایا تو حضرت عمر نے فرمایا: او اللہ کے دشمن! تو نے اپنے بیٹے کو قتل کیا ہے۔ اگر میں نے نبی ﷺ کا یہ فرمان نہ سنا ہوتا کہ باپ کو بیٹے کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔ لاؤ دیت دو تو وہ ۱۲۰ یا ۱۳۰ اونٹ لایا۔ حضرت عمر نے ان سے ۱۰۰ اونٹ لے کر اس کے ورثاء کو دے دیے اور باپ کو کچھ نہ دیا۔

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا یہ فیصلہ تھا کہ بیٹے کو تو باپ کے بدلہ میں قتل کیا جائے گا باپ کو نہیں۔

(۱۵۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عَرْفَجَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى الْوَالِدِ قَوَدٌ مِنْ وَلَدِهِ . [ضعيف]

(۱۵۹۶۵) عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ والد سے اس کے بیٹے کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

(۱۵۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عَمْرِو بْنِ

دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلاَ يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ .
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ هَذَا فِيهِ ضَعْفٌ . [حسن لغيره۔ وله شواهد كثيرة، انظر الارواء ٢٢١٤]

(۱۵۹۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حدود کو مساجد میں نہ قائم کرو اور والد سے بیٹے کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

(۱۵۹۶۷) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عَمْرٍو فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلاَ يُقْتَلُ وَالِدٌ بِوَلَدٍ . أَبُو حَفْصٍ التَّمَّارُ هُوَ أَبُو تَمَّامٍ عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ السَّعْدِيُّ كَانَ يَنْزِلُ فِي بَنِي رِفَاعَةَ.وَرَوَاهُ أَيْضًا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْصُولاً . [حسن لغيره۔ و له شاهد كثيرة الرواء ٢٢١٤]

(۱۵۹۶۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حدود کو مسجد میں قائم نہ کرو اور والد سے بیٹے کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

(۱۶) باب الْقَوَدِ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَبَيْنَ الْعَبِيدِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

مردوں اور عورتوں کے درمیان قصاص اور غلاموں اور لونڈیوں کے درمیان قصاص ہے

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ يُذْكَرُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :تُقَادُ الْمَرْأَةُ مِنَ الرَّجُلِ فِي كُلِّ عَمْدٍ يَبْلُغُ نَفْسَهُ فَمَا دُونَهَا مِنَ الْجِرَاحِ وَبِهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنْ أَصْحَابِهِ. قَالَ :وَجَرَحَتْ أُخْتُ الرُّبَيِّعِ إِنْسَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :الْقِصَاصُ . قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الرِّوَايَةُ فِي ذَلِكَ عَنِ الْعُمَرَيْنِ فَقَدْ مَضَتْ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ فِي كِتَابٍ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :يُقَادُ الْمَمْلُوكُ مِنَ الْمَمْلُوكِ فِي كُلِّ عَمْدٍ يَبْلُغُ نَفْسَهُ فَمَا دُونَ ذَلِكَ.

امام بخاری ترجمۃ الباب میں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے منقول ہے کہ عورت کا مرد سے قصاص لیا جائے گا۔ عمر بن عبدالعزیز اور ابوالزناد اپنے اصحاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ربیع کی بہن نے ایک انسان کو زخمی کر دیا تھا تو آپ ﷺ نے قصاص کا فیصلہ فرمایا تھا اور شیخ فرماتے ہیں کہ اس میں دونوں عمروں سے جو روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ غلام کا غلام سے قصاص لیا جائے گا چاہے لونڈی ہو۔

(۱۵۹۶۸) وَأَمَّا حَدِيثُ أُخْتِ الرُّبَيِّعِ فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ فَذَكَرَهُ وَذَلِكَ يَرِدُ بِتَمَامِهِ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَخَالَفَهُ حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ فَقَالَ :لَطَمَتِ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذٍ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا. وَثَابِتٌ أَحْفَظُ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمَا قِصَّتَانِ وَهَذَا هُوَ الأَظْهَرُ وَرُوِيَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۵۹۶۸) انس رضی اللہ عنہ سے لمبی روایت ہے، یہ اپنی جگہ پر ان شاء اللہ آئے گی اور حمید عن انس میں کچھ مخالفت ہے کہ انس فرماتے ہیں کہ ربیع نے ایک لونڈی کو تھپڑ مارا جس سے اس کے سامنے کے دانت ٹوٹ گئے تھے۔ لیکن ثابت اور احفظ یہی ہے کہ یہ دو قصے ہیں اور اس میں ابن عباس اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم کی روایات ہیں۔

(۱۵۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنْثَى بِالأُنْثَى﴾ قَالَ : كَانُوا لاَ يَقْتُلُونَ الرَّجُلَ بِالْمَرْأَةِ وَلَكِنْ يَقْتُلُونَ الرَّجُلَ بِالرَّجُلِ وَالْمَرْأَةَ بِالْمَرْأَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿النَّفْسُ بِالنَّفْسِ﴾ قَالَ : فَجَعَلَ الأَحْرَارَ فِي الْقِصَاصِ سَوَاءً فِيمَا بَيْنَهُمْ فِي الْعَمْدِ رِجَالُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فِي النَّفْسِ وَفِيمَا دُونَ النَّفْسِ وَجَعَلَ الْعَبِيدَ مُسْتَوِينَ فِيمَا بَيْنَهُمْ فِي الْعَمْدِ فِي النَّفْسِ وَفِيمَا دُونَ النَّفْسِ رِجَالُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ. [ضعیف]

(۱۵۹۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام۔ مؤنث کے بدلے مؤنث'' کو قتل کیا جائے گا [البقرة ۱۷۸] فرماتے ہیں کہ عورت کے بدلے مرد قتل نہیں کیا جاتا تھا بلکہ مرد کے بدلے مرد اور عورت کے بدلے عورت قتل کردی جاتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿النَّفْسُ بِالنَّفْسِ﴾ [المائدة ۴۵] ''جان کے بدلے جان ہے تو آزاد قصاص میں مرد عورت برابر ٹھہرے اور غلام مرد اور عورت برابر ٹھہرے کہ جان کے بدلے جان ہی ہے۔

(۱۵۹۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ : أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِيمَا بَلَغَهُ بِذَلِكَ إِذَا كَانَا حُرَّيْنِ يَعْنِي الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةَ فَإِنْ فَقَأَ عَيْنَهَا فُقِئَتْ عَيْنُهُ. قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُقْتَلُ بِهَا وَيُقْتَصُّ مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۵۹۷۰) بکیر بن اشج فرماتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ آزاد چاہے مرد ہو یا عورت دونوں کا خون برابر ہے۔ اگر ایک عورت کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو بدلے میں اس مرد کی بھی آنکھ پھوڑی جائے گی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ

عورت کے بدلے مرد قتل کیا جائے گا، اس سے قصاص لیا جائے گا۔

(١٥٩٧١) وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ التَّابِعِينَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنْ نُظَرَائِهِمْ أَهْلِ فِقْهٍ وَفَضْلٍ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا وَكَانَ الَّذِي وَعَيْتُ عَنْهُمْ عَلَى هَذِهِ الصِّفَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : الْمَرْأَةُ تُقَادُ مِنَ الرَّجُلِ عَيْنًا بِعَيْنٍ وَأُذُنًا بِأُذُنٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْجِرَاحِ عَلَى ذَلِكَ وَإِنْ قَتَلَهَا قُتِلَ بِهَا. وَرُوِّينَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ.

وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : الْقِصَاصُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ فِي الْعَمْدِ. وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(١٥٩٧١) عبدالرحمن بن ابی الزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایسے ایسے فقہاء کرام سے ملاقات کی ہے کہ جن کی بات حرف آخر سمجھی جاتی تھی، ان میں سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبدالرحمن، خارجہ بن زید بن ثابت، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، سلیمان بن یسار اور ان کے علاوہ بڑے جلیل القدر اہل علم ہیں۔ بعض اوقات ان سب میں اختلاف ہو جاتا تو ہم جس طرف اکثر ہوتے ان کی بات کو لے لیتے۔ ان سے میں نے یہ بات یاد کی کہ یہ کہتے تھے کہ مرد کو قصاصاً عورت کے بدلے قتل کیا جائے گا اور اگر کوئی زخم دیتا ہے تو مرد کو وہ زخم دیا جائے گا۔

سفیان ثوری مغیرہ سے اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ قتل عمد میں مرد و عورت کے درمیان بھی قصاص ہے۔

جابر عن شعبی بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٥٩٧٢) وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِثْلَهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُنَّ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بِخِلاَفِهِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ.

(١٧) باب النَّفَرِ يَقْتُلُونَ الرَّجُلَ

اگر بہت سے لوگ مل کر ایک شخص کو قتل کریں

(١٥٩٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ قَتَلُوهُ قَتْلَ غِيلَةٍ وَقَالَ : لَوْ تَمَالأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيعًا. [صحیح]

(۱۵۹۷۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے بدلے میں قصاصاً قتل کیا، جس کو انہوں نے دھوکے سے قتل کر دیا تھا اور فرمایا: اگر تمام اہل صنعاء اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں سب کو قتل کر دیتا۔

(۱۵۹۷۴) قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ الْبَابِ قَالَ لِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ غُلاَمًا قُتِلَ غِيلَةً فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوِ اشْتَرَكَ فِيهَا أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ صَبِيًّا قُتِلَ بِصَنْعَاءَ غِيلَةً فَقَتَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ سَبْعَةً وَقَالَ : لَوِ اشْتَرَكَ فِيهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ. [صحیح]

(۱۵۹۷۴) امام بخاری رحمہ اللہ ترجمۃ الباب میں فرماتے ہیں کہ مجھے ابن بشار نے بیان کیا، وہ یحییٰ عن عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر بیان فرماتے ہیں کہ ایک لڑکا دھوکے سے قتل کر دیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ اگر اہل صنعاء اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں سب کو قتل کر دیتا۔

اور یحییٰ بن سعید سے یہ بھی منقول ہے کہ ایک بچہ حیلہ میں یا زمانہ بچپن میں قتل کر دیا گیا تو حضرت عمر نے اس کے قتل میں شریک ۵ یا ۷ لوگوں کو قتل کیا اور فرمایا: اگر سارا صنعاء اس کے قتل میں شریک ہوتا تو میں سب کو قتل کر دیتا۔

(۱۵۹۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ سَبْعَةً مِنْ أَهْلِ صَنْعَاءَ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ غُلاَمٍ وَقَالَ : لَوْ تَمَالأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيعًا. قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ وَالأَوَّلُ يَحْيَى الْقَطَّانُ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ مُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَرْبَعَةً قَتَلُوا صَبِيًّا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. [صحیح]

(۱۵۹۷۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر نے صنعاء کے سات آدمیوں کو جو ایک بچے کے قتل میں ملوث تھے قتل کروایا اور فرمایا: اگر سارے اہل صنعاء اس میں شریک ہوتے تو میں سب کو قتل کروا دیتا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ یحییٰ بن سعید کی روایت ہے اور پہلے یحییٰ قطان تھے اور بخاری میں ۴ آدمیوں کا ذکر ہے۔

(۱۵۹۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ

حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ امْرَأَةً بِصَنْعَاءَ غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَتَرَكَ فِي حَجْرِهَا ابْنًا لَهُ مِنْ غَيْرِهَا غُلاَمٌ يُقَالُ لَهُ أُصَيْلٌ فَاتَّخَذَتِ الْمَرْأَةُ بَعْدَ زَوْجِهَا خَلِيلاً فَقَالَتْ لِخَلِيلِهَا إِنَّ هَذَا الْغُلاَمَ يَفْضَحُنَا فَاقْتُلْهُ فَأَبَى فَامْتَنَعَتْ مِنْهُ فَطَاوَعَهَا وَاجْتَمَعَ عَلَى قَتْلِهِ الرَّجُلُ وَرَجُلٌ آخَرُ وَالْمَرْأَةُ وَخَادِمُهَا فَقَتَلُوهُ ثُمَّ قَطَّعُوهُ أَعْضَاءً وَجَعَلُوهُ فِي عَيْبَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَطَرَحُوهُ فِي رَكِيَّةٍ فِي نَاحِيَةِ الْقَرْيَةِ وَلَيْسَ فِيهَا مَاءٌ ثُمَّ صَاحَتِ الْمَرْأَةُ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَخَرَجُوا يَطْلُبُونَ الْغُلاَمَ قَالَ فَمَرَّ رَجُلٌ بِالرَّكِيَّةِ الَّتِي فِيهَا الْغُلاَمُ فَخَرَجَ مِنْهَا الذُّبَابُ الأَخْضَرُ فَقُلْنَا وَاللَّهِ إِنَّ فِي هَذِهِ لَجِيفَةً وَمَعَنَا خَلِيلُهَا فَأَخَذَتْهُ رِعْدَةٌ فَذَهَبْنَا بِهِ فَحَبَسْنَاهُ وَأَرْسَلْنَا رَجُلاً فَأَخْرَجَ الْغُلاَمَ فَأَخَذْنَا الرَّجُلَ فَاعْتَرَفَ فَأَخْبَرَنَا الْخَبَرَ فَاعْتَرَفَتِ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ الآخَرُ وَخَادِمُهَا فَكَتَبَ يَعْلَى وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ بِشَأْنِهِمْ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِقَتْلِهِمْ جَمِيعًا وَقَالَ : وَاللَّهِ لَوْ أَنَّ أَهْلَ صَنْعَاءَ شَرِكُوا فِي قَتْلِهِ لَقَتَلْتُهُمْ أَجْمَعِينَ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : خَرَجَ قَوْمٌ فَصَحِبَهُمْ رَجُلٌ فَقَدِمُوا وَلَيْسَ مَعَهُمْ فَاتَّهَمَهُمْ أَهْلُهُ فَقَالَ شُرَيْحٌ شُهُودُكُمْ أَنَّهُمْ قَتَلُوا صَاحِبَكُمْ وَإِلاَّ حَلَفُوا بِاللَّهِ مَا قَتَلُوهُ فَأَتَوْا بِهِمْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَعِيدٌ وَأَنَا عِنْدَهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمْ فَاعْتَرَفُوا قَالَ فَسَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَنَا أَبُو حَسَنٍ الْقَرْمُ. فَأَمَرَ بِهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُتِلُوا. [صحيح]

(۱۵۹۷۶) مغیرہ بن حکیم صنعانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صنعاء میں ایک عورت کا خاوند غائب ہو گیا۔ اس عورت کی گود میں ایک بچہ تھا۔ عورت نے خاوند کے گم ہونے کے بعد ایک دوسرے مرد سے تعلقات بنا لیے تو وہ عورت اپنے اس دوست مرد کو کہنے لگی: اس بچے کو قتل کر دو، کیونکہ یہ ہمیں رسوا کر دے گا۔ اس نے انکار کیا تو اس عورت نے اس سے دوستی ختم کرنے کا کہا اور اسے مجبور کیا تو اس کو قتل کرنے کے لیے دو آدمی ایک عورت کا دوست اور دوسرا ایک آدمی اور عورت اور اس کا غلام تیار ہوئے۔ انہوں نے اسے قتل کر دیا اور اس کے ٹکڑے کر کے ایک چمڑے کے تھیلے میں ڈالے اور اسے بستی کے قریب ایک کنویں میں پھینک دیا۔ جس میں پانی نہیں تھا اور عورت نے واویلا کرنا شروع کر دیا کہ میرا بچہ غائب ہو گیا ہے۔ لوگ آئے اور بچے کی تلاش شروع کر دی۔ ایک شخص کا کنویں کے پاس سے گزر ہوا تو دیکھا کہ اس کنویں سے سبز رنگ کی مکھیاں نکل رہی تھیں۔ جب اس سے وہ چمڑے کا تھیلا نکالا گیا تو اس عورت کے دوست پر کپکپی طاری ہو گئی۔ ہم نے اسے پکڑ لیا اور قید میں ڈال دیا تو اس مرد عورت اور دوسرے مرد نے اور ان کے غلام نے قتل کا اعتراف کر لیا تو یعلی رضی اللہ عنہ جو اس وقت صنعاء کے امیر تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سب لکھ کر بھیجا تو آپ نے تمام کے قتل کا حکم دے دیا اور فرمایا: اگر سارا صنعاء اس میں شریک ہوتا تو میں سب کو قتل کروا دیتا۔

اور سعید بن وہب فرماتے ہیں کہ قوم جب اس کی تلاش میں نکلی تو ایک شخص ان سے آ کر ملا جو ان کے ساتھ پہلے نہیں تھا

تو اس کے اہل نے اس کو مجرم سمجھا تو شریح فرمانے لگے کہ تمہاری گواہی یہ ہے کہ انہوں نے تمہارے آدمی کو قتل کیا ہے، گواہ لاؤ۔ ورنہ تم قسم اٹھاؤ کہ ہم نے قتل نہیں کیا۔ حضرت علی کے پاس آ گئے تو انہوں نے ان کو جدا جدا کر کے معلوم کیا تو انہوں نے اعتراف کر لیا تو حضرت علی کو میں نے یہ فرماتے سنا کہ میں حسن کا والد سردار ہوں اور انہیں قتل کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۸) باب الاِثْنَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ يَقْطَعَانِ يَدَ رَجُلٍ مَعًا

دو یا زیادہ آدمی مل کر ایک آدمی کا ہاتھ کاٹ دیں

(۱۵۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ رَجُلَيْنِ أَتَيَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَا عَلَى رَجُلٍ أَنَّهُ سَرَقَ فَقَطَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ ثُمَّ أَتَيَاهُ بِآخَرَ فَقَالاَ هَذَا الَّذِي سَرَقَ وَأَخْطَأْنَا عَلَى الأَوَّلِ فَلَمْ يُجِزْ شَهَادَتَهُمَا عَلَى الآخَرِ وَغَرَّمَهُمَا دِيَةَ يَدِ الأَوَّلِ وَقَالَ : لَوْ أَعْلَمُكُمَا تَعَمَّدْتُمَا لَقَطَعْتُكُمَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ الْبَابِ. [صحیح]

(۱۵۹۷۷) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمی آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ اس شخص نے چوری کی ہے۔ حضرت علی نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا پھر وہ دوسرے شخص کو لے کر آئے اور کہنے لگے: چور اصل میں یہ ہے اس کے بارے میں غلط فہمی ہوگئی تھی تو حضرت علی نے ان کی گواہی کو دوسرے کے بارے قبول نہیں کیا اور ان سے پہلے والے کو دیت لے کر دی اور فرمایا: اگر مجھے یہ پتہ چل جائے کہ تم نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے تو میں تم دونوں کے ہاتھ کاٹ دوں۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے ترجمۃ الباب میں ذکر کیا ہے۔

(۱۹) باب مَنْ عَلَيْهِ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ وَمَا دُونَهُ

قتل میں کس پر قصاص ہے اور کس پر نہیں

(۱۵۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مُوسَى قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يُفِيقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ . [صحیح لغیرہ]

(۱۵۹۷۸) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین افراد سے قلم اٹھا لیا گیا ہے: بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے، پاگل سے کہ جب تک وہ صحیح نہ ہو جائے، سوئے ہوئے سے جب تک وہ بیدار نہ ہو جائے۔

(۱۵۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ : أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ كَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ أُتِيَ بِمَجْنُونٍ قَتَلَ رَجُلاً فَكَتَبَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ أَنِ اعْقِلْهُ وَلاَ تُقِدْ مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَى مَجْنُونٍ قَوَدٌ. [صحیح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۹۷۹) مروان بن حکم نے حضرت معاویہ کو لکھا کہ ایک مجنوں آدمی سے قتل ہو گیا ہے تو کیا کروں تو انہوں نے جواب میں لکھا کہ اسے قتل نہ کرو، دیت لے لو؛ کیونکہ مجنون پر قصاص نہیں ہے۔

(۱۵۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ كَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ يَذْكُرُ أَنَّهُ أُتِيَ بِسَكْرَانٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلاً فَكَتَبَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ أَنِ اقْتُلْهُ بِهِ.

[صحیح۔ اخرجه مالك]

(۱۵۹۸۰) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ مروان بن حکم نے حضرت معاویہ کو لکھا کہ ایک شخص نے نشے کی حالت میں قتل کر دیا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ اسے بھی قصاصاً قتل کر دو۔

جماع أَبْوَابِ صِفَةِ قَتْلِ الْعَمْدِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ

قتل عمد اور شبہ عمد کے ابواب کا مجموعہ

(۲۰) باب عَمْدِ الْقَتْلِ بِالسَّيْفِ أَوِ السِّكِّينِ أَوْ مَا يَشُقُّ بِحَدِّهِ

قتل عمد تلوار یا چھری یا وہ چیز جس کی دھار پھاڑ دے سے ہوتا ہے

(۱۵۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ

اللَّهُ إِمْلَاءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا سَخْتُوَيْهِ بْنُ مَازِيَارَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ شَيْءٍ خَطَأٌ إِلَّا السَّيْفَ وَلِكُلِّ خَطَإٍ أَرْشٌ . لَفْظُ حَدِيثِ الْعَلَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۵۹۸۱) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تلوار کے علاوہ ہر چیز میں خطا ہے اور ہر خطا میں اس کا تاوان ہے۔

(۱۵۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ خَطَأً إِلَّا السَّيْفَ . يَعْنِي الْحَدِيدَةَ : وَلِكُلِّ خَطَإٍ أَرْشٌ. [ضعيف]

(۱۵۹۸۲) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تلوار کے علاوہ ہر چیز میں خطا ہے اور ہر خطا میں اس کا تاوان ہے۔

(۱۵۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ وَأَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ بِنْتِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ سِوَى الْحَدِيدَةِ خَطَأٌ وَلِكُلِّ خَطَإٍ أَرْشٌ . مَدَارُ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ وَقَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ وَلَا يُحْتَجُّ بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۵۹۸۳) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لوہے کے علاوہ ہر چیز میں خطا ہے اور ہر خطا میں تاوان ہے۔

(۲۱) بابُ عَمْدِ الْقَتْلِ بِالْحَجَرِ وَغَيْرِهِ مِمَّا الأَغْلَبُ أَنَّهُ لاَ يُعَاشُ مِنْ مِثْلِهِ

قتل عمد پتھر وغیرہ اور ہر اس چیز سے ہوتا ہے جس سے غالب گمان یہ ہو کہ اس سے مارنے کے بعد نہیں بچے گا

(۱۵۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ جَارِيَةً خَرَجَتْ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا بِحَجَرٍ وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ قَتَلَكِ فُلاَنٌ؟ . قَالَتْ بِرَأْسِهَا لاَ فَقَالُوا الْيَهُودِيُّ قَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ

حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۹۸۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بچی گھر سے نکلی، ایک یہودی نے اسے پکڑا اور پتھر سے اس کا سر کچل دیا اور جو کچھ اس نے پہنا ہوا تھا وہ لے گیا۔ اس بچی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا، اس میں ابھی کچھ سانسیں باقی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تجھے کس نے مارا ہے؟ کیا فلاں نے؟ اس نے سر سے اشارہ کیا: نہیں۔ تو لوگوں نے کہا: فلاں یہودی نے؟ اس نے سر سے اشارہ کیا ہاں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی یہودی کو پکڑا اور اس کا سر بھی دو پتھروں کے درمیان کچل دیا۔

(۱۵۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ جَارِيَةً وَجَدُوا رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلاَنٌ أَفُلاَنٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَرُضَّ رَأْسُهُ بِحِجَارَةٍ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح]

(۱۵۹۸۵) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بچی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا ہوا پایا گیا تو اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ کیا فلاں فلاں نے کیا ہے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا تو اس نے سر کے اشارہ سے اثبات میں جواب دیا۔ اس یہودی نے اس کا اعتراف کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا سر بھی پتھروں کے درمیان کچلا جائے تو کچل دیا گیا۔

(۱۵۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ : كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ لِي فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِعَمُودٍ وَفِي بَطْنِهَا جَنِينٌ فَقَتَلَتْهُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ وَقَضَى أَنْ تُقْتَلَ الْمَرْأَةُ بِالْمَرْأَةِ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ حَافِظٌ قَالَ الشَّيْخُ هُوَ كَمَا قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي وَصْلِ الْحَدِيثِ بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ إِلاَّ أَنَّ فِي لَفْظِهِ زِيَادَةً لَمْ أَجِدْهَا فِي شَيْءٍ مِنْ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ وَهِيَ قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ وَفِي حَدِيثِ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولاً وَحَدِيثُ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلاً وَحَدِيثُ جَابِرٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً ثَابِتًا : أَنَّهُ قَضَى بِدِيَتِهَا عَلَى الْعَاقِلَةِ. [صحيح]

(۱۵۹۸۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے جنین کے بارے میں لوگوں سے پوچھا تو حمل بن مالک بن نابغہ کھڑے

ہوئے اور فرمایا: میں دو عورتوں کے درمیان تھا، دونوں لڑ پڑیں تو ایک نے دوسری کو لکڑی سے مارا وہ حاملہ تھی تو وہ عورت بھی مر گئی اور بچہ بھی تو آپ ﷺ نے اس میں فیصلہ فرمایا کہ بچے کی دیت دی جائے اور عورت کے بدلے عورت کو قتل کر دیا جائے۔

اس حدیث کی اسناد صحیح ہے، جیسا کہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے کتاب العلل میں ذکر فرمایا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ صحیح ہے۔

(۱۵۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِيهِ : فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا. قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ قَضَى بِدِيَتِهَا وَبِغُرَّةٍ فِي جَنِينِهَا فَقَالَ :لَقَدْ شَكَّكْتَنِي. [صحیح]

(۱۵۹۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے..... پچھلی روایت مکمل ذکر فرمائی۔ پھر مزید یہ الفاظ ارشاد فرمائے کہ آپ ﷺ نے جنین کے بارے میں فرمایا کہ اس کی دیت دو اور عورت کو قتل کر دو اور ابن طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے دیت کو جنین کے ساتھ فیصلہ فرمایا تو وہ فرمانے لگے: تو نے تو مجھے شک میں ہی ڈال دیا۔

(۱۵۹۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو : لاَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ :شَكَّكْتَنِي. [صحیح]

(۱۵۹۸۸) ایضاً

(۱۵۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَجُرِحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَعَالَ فَاسْتَقِدْ . فَقَالَ : بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [ضعیف]

(۱۵۹۸۹) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کچھ چیز تقسیم کر رہے تھے ایک شخص آیا اور اس چیز پر جھکا تو آپ نے اسے کھجور کی چھڑی سے مارا تو وہ آدمی زخمی ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: آؤ قصاص لے لو۔ وہ شخص کہنے لگا: میں نے معاف کیا یا رسول اللہ۔

(۱۵۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ أَخْبَرَنَا أَشْيَاخُنَا الَّذِينَ أَدْرَكُوا النَّبِيَّ -ﷺ- : أَنَّ رَجُلًا رَمَى رَجُلًا بِحَجَرٍ فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِهِ. [ضعیف]

(۱۵۹۹۰) زیادہ بن علاقہ فرماتے ہیں کہ ہمارے بہت سارے شیوخ جنہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تھا نے بیان کیا کہ ایک شخص نے دوسرے کو پتھر سے زخمی کر دیا تو آپ ﷺ نے اس سے قصاص لے کر دیا۔

(۱۵۹۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ عن زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ مِرْدَاسٍ : أَنَّ رَجُلًا رَمَى رَجُلًا بِحَجَرٍ فَقَتَلَهُ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَقَادَهُ مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۵۹۹۱) زیادہ بن علاقہ فرماتے ہیں کہ ہمارے بہت سارے شیوخ کہ جنہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تھا نے بیان کیا کہ ایک شخص نے دوسرے کو پتھر سے زخمی کر دیا تو آپ ﷺ نے اس سے قصاص لے کر دیا۔

(۱۵۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ مِرْدَاسِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ : رَمَى رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ أَخًا لِي فَقَتَلَهُ فَفَرَّ فَوَجَدْنَاهُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقَادَنَا مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۵۹۹۲) مرداس بن عروہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قبیلہ سے اپنے ایک بھائی کو قتل کیا اور بھاگ گیا تو ہم نے اسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پایا۔ ہم اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آگئے تو آپ نے ہمیں اس سے قصاص لے کر دیا۔

(۱۵۹۹۳) وَرُوِّينَا عَنْ بِشْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ عَرَّضَ عَرَّضْنَا لَهُ وَمَنْ حَرَّقَ حَرَّقْنَاهُ وَمَنْ غَرَّقَ غَرَّقْنَاهُ .

وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۵۹۹۳) یزید بن براء اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو قتل کرے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو کسی کو جلائے گا ہم اسے جلائیں گے اور جو کسی کو غرق کرے گا ہم اسے غرق کریں گے۔

(۱۵۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَرْوَةَ بْنِ حُمَيْلٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيَضْرِبَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ بِمِثْلِ آكِلَةِ اللَّحْمِ ثُمَّ يَرَى أَنِّي لاَ أُقِيدُهُ وَاللَّهِ لأُقِيدَنَّهُ مِنْهُ. تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ جَرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ يَزِيدُ قَالَ الْحَجَّاجُ : آكِلَةُ اللَّحْمِ يَعْنِي عَصًا مُحَدَّدَةً.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنَ الْحُكْمِ أَنَّهُ رَأَى الْقَوَدَ فِي الْقَتْلِ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ وَذَلِكَ إِذَا كَانَ مِثْلُهُ يَقْتُلُ. [ضعیف]

(۱۵۹۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر کوئی اپنے مسلمان بھائی کو ہلکا سا بھی زخم پہنچائے اور پھر یہ سوچے کہ میں اس سے قصاص نہیں لوں گا۔ میں اس سے ضرور اس کا قصاص لوں گا۔

ابوعبید فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے پتہ چلا کہ اگر لوہے کے بغیر کسی اور چیز سے بھی قتل کیا جائے تو بھی قصاص ہے جب وہ اس کی طرح قتل کر دے۔

(۱۵۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: يَنْطَلِقُ الرَّجُلُ الأَيِّدُ إِلَى رَجُلٍ يَضْرِبُهُ بِالْعَصَا حَتَّى يَقْتُلَهُ ثُمَّ يَقُولُ لَيْسَ بِعَمْدٍ وَأَيُّ الْعَمْدِ أَعْمَدُ مِنْ ذَلِكَ. [حسن]

(۱۵۹۹۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے عبید بن عمیر لیثی سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ ایک صاحب حیثیت آدمی ایک شخص کو لاٹھیاں مار مار کر قتل کر دے اور پھر کہے کہ یہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا تو بتاؤ اس سے بڑھ کر جان بوجھ کر اور کیا ہوگا؟

(۲۲) بَابُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَهُوَ مَا عَمَدَ إِلَى الرَّجُلِ بِالْعَصَا الْخَفِيفَةِ أَوِ السَّوْطِ الضَّرْبُ الَّذِي الأَغْلَبُ أَنَّهُ لاَ يُمَاتُ مِنْ مِثْلِهِ

شبہ العمد کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آدمی ہلکا عصا یا کوڑے یا ایسی چیز سے مارے کہ جس سے غالب گمان یہ ہے کہ اس سے قتل نہیں ہوتا

(۱۵۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَلاَ إِنَّ فِي قَتِيلِ الْعَمْدِ الْخَطَإِ بِالسَّوْطِ أَوِ الْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مُغَلَّظَةً مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا . [صحیح]

(۱۵۹۹۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قتل خطا میں جو کوڑے یا لکڑی سے ہو جائے ۱۰۰ اونٹ دیت مغلظہ ہے جن میں ۴۰ ایسی اونٹنیاں ہوں جن کے پیٹ میں بچے ہوں۔

(۱۵۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ السُّكَّرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ

إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ حَضَرْتُ مَجْلِسَ الْمُزَنِيِّ يَوْمًا وَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنَ الْعِرَاقِيِّينَ عَنْ شِبْهِ الْعَمْدِ فَقَالَ السَّائِلُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَصَفَ الْقَتْلَ فِي كِتَابِهِ صِفَتَيْنِ عَمْدًا وَخَطَأً فَلِمَ قُلْتُمْ إِنَّهُ عَلَى ثَلاَثَةِ أَصْنَافٍ وَلِمَ قُلْتُمْ شِبْهُ الْعَمْدِ يَعْنِي فَاحْتَجَّ الْمُزَنِيُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ مُنَاظِرُهُ أَتَحْتَجُّ بِعَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ فَسَكَتَ الْمُزَنِيُّ فَقُلْتُ لِمُنَاظِرِهِ قَدْ رَوَى هَذَا الْخَبَرَ غَيْرُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ وَمَنْ رَوَاهُ غَيْرُ عَلِيٍّ قُلْتُ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ قَالَ لِي فَمَنْ عُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ فَقُلْتُ عُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقَدْ رَوَاهُ عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ مَعَ جَلاَلَتِهِ فَقَالَ لِلْمُزَنِيِّ أَنْتَ تُنَاظِرُ أَوْ هَذَا فَقَالَ إِذَا جَاءَ الْحَدِيثُ فَهُوَ يُنَاظِرُ لأَنَّهُ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنِّي ثُمَّ أَتَكَلَّمُ أَنَا.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا حَدِيثُ أَيُّوبَ. [صحیح]

(۱۵۹۹۷) محمد بن اسحاق بن خزیمہ فرماتے ہیں کہ میں مزنی کی مجلس میں حاضر ہوا تو ایک عراقی سائل نے قتل خطاء (شبہ العمد) کے بارے میں سوال کیا۔ سائل نے کہا کہ اللہ نے اپنی اپنی کتاب میں قتل کو دو قسموں میں بیان کیا، ایک قتل عمد اور دوسرا قتل خطا تو تم یہ کیوں کہتے ہو کہ اس کی تین قسمیں ہیں اور تم شبہ العمد کے نام سے تیسری قسم کیوں بناتے ہو؟ یعنی مزنی نے اسی حدیث سے دلیل پکڑی تھی تو مزنی کا جو مناظر تھا وہ کہنے لگا کہ کیا تو علی بن زید بن جدعان سے دلیل پکڑتا ہے۔ مزنی خاموش ہو گئے تو میں نے ان کے مدمقابل کو کہا کہ علی بن زید کے علاوہ اس حدیث (شبہ العمد والی) کو اور بھی روایت کرنے والے ہیں تو وہ کہنے لگا: کون ہیں؟ میں نے کہا: ایوب سختیانی، خالد حذاء تو وہ مجھے کہنے لگا: عقبہ بن اوس کون ہے؟ میں نے کہا: عقبہ بن اوس اہل بصرہ میں سے ایک شخص ہے جس سے ابن سیرین اپنی جلالت علمی کے باوجود روایت کرتے ہیں۔ وہ شخص لاجواب ہو گیا اور مزنی سے کہنے لگا کہ آپ مجھ سے مناظرہ کر رہے ہیں یا یہ؟ تو امام مزنی نے جواب دیا کہ جب حدیث آجائے تو وہی مناظر ہے اور یہ چونکہ حدیث کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اس لیے مناظر بھی یہی ہے۔ پھر میں نے ہی اس باقی پر گفتگو کی۔

(۱۵۹۹۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ الصُّوفِيُّ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : قَتْلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا فِيهَا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا . كَذَا قَالَ أَيُّوبُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ. [صحیح]

(۱۵۹۹۸) عبداللہ بن عمرو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قتل خطاء (شبہ العمد) میں جو کوڑے یا عصا سے قتل ہو جائے اونٹ دیتا ہے اور ان میں ۴۰ جو حاملہ اونٹنیاں ہوں۔

(۱۵۹۹۹) وَأَمَّا حَدِيثُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ

رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ :أَلاَ إِنَّ فِي قَتِيلِ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا الدِّيَةَ مُغَلَّظَةً مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ .

وَكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ فَأَقَامَ إِسْنَادَهُ. [صحیح]

(۱۵۹۹۹) عقبہ بن اوس صحابہ کرام میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا تھا کہ قتل خطاء (شبہ العمد) میں جو کوڑے یا عصا سے ہو جائے دیت مغلظہ ہے۔ ان میں ۴۰ جانور ایسے ہوں کہ جن کے پیٹوں میں بچے ہوں۔

(۱۶۰۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ :أَلاَ إِنَّ دِيَةَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَرُوِّينَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قَتْلِ الْعَمْدِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ وَقَتْلِ الْخَطَإِ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي كِتَابِ الدِّيَاتِ. [صحیح]

(۱۶۰۰۰) عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا اور پھر لمبی حدیث بیان کی، جس میں یہ بھی تھا: ''خبردار! قتل خطاء (شبہ العمد) کوڑے یا عصا کے ساتھ ہو ۱۰۰ اونٹ دیت ہے جن میں ۴۰ حاملہ ہوں۔

اس طرح عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ بھی ایک مرفوع روایت قتل عمد شبہ العمد اور خطاء کے بارے میں ہے، وہ ان شاء اللہ کتاب الدیات میں آئے گی۔

(۱۶۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ فِي رِمِّيًّا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحِجَارَةٍ أَوْ جَلْدٍ بِالسَّوْطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَأٌ عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ فَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ مرسل]

(۱۶۰۰۱) طاؤس نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو غلطی سے قتل ہو جائے یا تیر لگ جائے کسی آڑ کی وجہ سے پتہ نہ چلا ہو یا کوڑے سے مارتے ہوئے یا عصا سے مارتے ہوئے قتل ہو جائے تو یہ قتل خطاء ہے اور اس میں دیت ہے اور جو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس میں قصاص ہے اور جو حدود کے درمیان حائل ہو گیا، اس پر اللہ کی لعنت ہو اور اس کا کوئی عمل چاہے فرضی یا نفلی ہو قبول نہیں ہو گا۔

(۱۶۰۰۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيًّا أَوْ رِمِّيًّا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ بِعَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدَيْهِ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ . قَوْلُهُ فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ يُرِيدُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ شِبْهَ الْخَطَإِ وَهُوَ شِبْهُ الْعَمْدِ وَقَوْلُهُ فَهُوَ خَطَأٌ يُرِيدُ بِهِ شِبْهَ خَطَإٍ حَتَّى لاَ يَجِبَ بِهِ الْقَوَدُ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ الْخَطَأَ الْمَحْضَ وَذَلِكَ أَنْ يَرْمِيَ شَيْئًا فَيُصِيبَ غَيْرَهُ فَيَكُونُ عَقْلُهُ عَقْلَ الْخَطَإِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ منکر۔ العلل للدارقطنی ۲۱۰۸]

(۱۶۰۰۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلطی سے قتل ہو جائے یعنی غلطی سے اسے تیر لگ جائے یا کوڑے یا عصا سے مر جائے تو یہ قتل خطاء ہے، اس میں دیت ہے اور جو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس میں قصاص ہے اور جو حدود کے درمیان حائل ہو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اور اس کا فرضی، نفلی کوئی بھی عمل قبول نہیں ہوگا۔

(۱۶۰۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَشِبْهُ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةٌ وَلاَ يُقْتَلُ بِهِ صَاحِبُهُ وَذَلِكَ أَنْ يَنْزُوَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ الْقَبِيلَةِ فَيَكُونُ بَيْنَهُمْ رِمِّيًّا بِالْحِجَارَةِ فِي عِمِّيًّا فِي غَيْرِ ضَغِينَةٍ وَلاَ حَمْلِ سِلاَحٍ . [ضعیف]

(۱۶۰۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شبہ العمد میں دیت مغلظہ ہے اس میں قصاصاً قتل نہیں کیا جائے گا یہ تو شیطان ان قبیلوں کے درمیان لڑائی کروانا چاہتا ہے۔ یہ ایسے ہوتا ہے کہ کوئی تیر غلطی سے آکر کسی کو لگ جائے اور اس کا بالکل بھی مارنے کا ارادہ نہ ہو۔

(۱۶۰۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ ضَرَبَ بِسَوْطٍ ظُلْمًا اقْتُصَّ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . [ضعیف]

(۱۶۰۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کو کوڑے سے ظلم کرتے ہوئے مارے گا تو اللہ اس سے قیامت کے دن قصاص لیں گے۔

(۲۳) باب مَنْ سَقَى رَجُلاً سُمًّا

اگر کوئی کسی کو زہر پلا دے

(۱۶۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِيءَ بِهَا فَقِيلَ أَلاَ تَقْتُلُهَا قَالَ لاَ قَالَ فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۶۰۰۵) انس فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس بکری کا زہریلا گوشت لائی۔ آپ نے اس سے کھالیا۔ بعد میں اسے لایا گیا تو آپ کو عرض کیا گیا: کیا ہم اسے قتل کر دیں تو آپ نے فرمایا: نہیں۔ انس فرماتے ہیں کہ میں آپ ﷺ پر اس زہر کا اثر ہمیشہ دیکھتا تھا۔

(۱۶۰۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ قَالَتْ : أَرَدْتُ لأَقْتُلَكَ فَقَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسَلِّطَكِ عَلَى ذَلِكَ . أَوْ قَالَ عَلَيَّ قَالُوا أَلاَ نَقْتُلُهَا قَالَ لاَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ. [صحیح]

(۱۶۰۰۶) خالد بن حارث نے اپنی سند سے گزشتہ مکمل روایت بیان کی لیکن اس میں یہ اضافہ ہے کہ اسے آپ کے پاس لایا گیا اور اس سے اس بارے میں پوچھا گیا تو وہ کہنے لگی: میں نے آپ کو قتل کرنا چاہا تھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کبھی تجھ کو مجھ پر مسلط نہیں کرے گا تو لوگ کہنے لگے: یا رسول اللہ! آپ اسے قتل کر دیں۔ آپ نے منع فرما دیا۔

(۱۶۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَارُونُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْيَهُودِ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- شَاةً مَسْمُومَةً قَالَ فَمَا عَرَضَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۶۰۰۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نے آپ ﷺ کو بکری کا زہریلا گوشت کھلا دیا۔ لیکن آپ نے اسے معاف فرما دیا۔

(۱۶۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ کَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ یُحَدِّثُ :أَنَّ یَهُودِیَّةً مِنْ أَهْلِ خَیْبَرَ سَمَّتْ شَاةً مَصْلِیَّةً ثُمَّ أَهْدَتْهَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الذِّرَاعَ فَأَکَلَ مِنْهَا وَأَکَلَ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ارْفَعُوا أَیْدِیَکُمْ وَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَی الْیَهُودِیَّةِ فَدَعَاهَا فَقَالَ لَهَا أَسَمَمْتِ هَذِهِ الشَّاةَ قَالَتِ الْیَهُودِیَّةُ مَنْ أَخْبَرَکَ قَالَ أَخْبَرَتْنِی هَذِهِ فِی یَدِی لِلذِّرَاعِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَرَدْتِ إِلَی ذَلِکَ قَالَتْ قُلْتُ إِنْ کَانَ نَبِیًّا فَلَنْ یَضُرَّهُ وَإِنْ لَمْ یَکُنْ نَبِیًّا اسْتَرَحْنَا مِنْهُ فَعَفَا عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ یُعَاقِبْهَا وَتُوُفِّیَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ الَّذِینَ أَکَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَاحْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَی کَاهِلِهِ مِنْ أَجْلِ الَّذِی أَکَلَ مِنَ الشَّاةِ حَجَمَهُ أَبُو هِنْدٍ بِالْقَرْنِ وَالشَّفْرَةِ وَهُوَ مَوْلًی لِبَنِی بَیَاضَةَ مِنَ الأَنْصَارِ. [ضعیف]

(۱۶۰۰۸) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک خیبر کی یہودیہ نے زہر میں بجھا ہوا گوشت آپ کو ہدیہ کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے دستی والا گوشت لیا اور کھا لیا اور آپ کے ساتھ ایک جماعت نے بھی کھایا۔ آپ ﷺ نے فوراً فرمایا: اپنے ہاتھ روک لو۔ آپ نے اس یہودیہ کو بلا لیا اور پوچھا: کیا تم نے اس میں زہر ملایا ہے؟ عورت کہنے لگی: آپ کو کس نے بتایا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس دستی نے بتایا ہے۔ کہنے لگی: جی ملایا ہے۔ پوچھا: کیوں؟ کہنے لگی کہ اگر آپ واقعی نبی ہیں تو آپ کو کچھ نہیں ہوگا اور اگر نبی نہیں ہیں تو ہم آپ سے سکون میں آجائیں گے۔ آپ نے اسے معاف کر دیا اور اس گوشت کی وجہ سے کچھ صحابہ فوت بھی ہو گئے تھے۔ آپ ﷺ نے بھی اس زہر کا اثر زائل کرنے کے لیے اپنے کندھوں کے درمیان میں سینگی لگوائی۔

(۱۶۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِی سَلَمَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهْدَتْ لَهُ یَهُودِیَّةٌ بِخَیْبَرَ شَاةً مَصْلِیَّةً نَحْوَ حَدِیثِ جَابِرٍ قَالَ فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَأَرْسَلَ إِلَی الْیَهُودِیَّةِ مَا حَمَلَکِ عَلَی الَّذِی صَنَعْتِ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیثِ جَابِرٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُتِلَتْ وَلَمْ یَذْکُرْ أَمْرَ الْحِجَامَةِ. [ضعیف]

(۱۶۰۰۹) ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک یہودیہ نے ایک زہر میں بجھی ہوئی بکری ہدیہ کی۔ پھر پچھلی مکمل حدیث بیان کی اور مزید فرمایا کہ بشر بن معرور اس سے فوت ہو گئے۔ آپ نے اس یہودیہ کو بلا کر ایسا کرنے کا سبب پوچھا۔ پھر مکمل حدیث جابر بیان کی اور فرماتے ہیں کہ آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا، پھر اس کو قصاصاً قتل کر دیا گیا تھا۔ ان کی روایت میں سینگی کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۶۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اللَّیْثِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ :

أَنَّ امْرَأَةً يَهُودِيَّةً دَعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَصْحَابًا لَهُ عَلَى شَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَلَمَّا قَعَدُوا يَأْكُلُونَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لُقْمَةً فَوَضَعَهَا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ : أَمْسِكُوا إِنَّ هَذِهِ الشَّاةَ مَسْمُومَةٌ . فَقَالَ لِلْيَهُودِيَّةِ : وَيْلَكِ لأَيِّ شَيْءٍ سَمَمْتِنِي قَالَتْ : أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ إِنْ كُنْتَ نَبِيًّا فَإِنَّهُ لاَ يَضُرُّكَ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ أَنْ أُرِيحَ النَّاسَ مِنْكَ فَأَكَلَ مِنْهَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ فَمَاتَ فَقَتَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۶۰۱۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودیہ نے نبی ﷺ اور آپ کے کچھ صحابہ کی ایک بھنی ہوئی بکری سے دعوت کی۔ جب سب بیٹھ کر کھانے لگے۔ آپ نے بھی ایک لقمہ لے کر منہ میں رکھا تو فرمایا: رک جاؤ، اس بکری میں زہر ملا ہوا ہے۔ اس یہودیہ سے پوچھا گیا: تو برباد ہو! یہ تو نے کیوں کیا؟ کہنے لگی: اس لیے کرتا کہ واضح ہو جائے کہ آپ واقعی نبی ہیں یا تجھیں سالم گوشت کے کھانے کی وجہ سے بشر بن البراء رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو آپ نے اس یہودیہ کو قصاصاً قتل کر دیا۔

(۱۶۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَتَلَهَا يَعْنِي الَّتِي سَمَّتْهُ. [ضعیف]

(۱۶۰۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اس عورت کو قتل کروا دیا تھا جس نے زہر ملایا تھا۔

(۱۶۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ خَيْبَرَ أُتِيَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ مَصْلِيَّةٍ أَهْدَتْهَا لَهُ امْرَأَةٌ يَهُودِيَّةٌ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هُوَ وَبِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ فَمَرِضَا مَرَضًا شَدِيدًا عَنْهَا ثُمَّ إِنَّ بِشْرًا تُوُفِّيَ فَلَمَّا تُوُفِّيَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَهُودِيَّةِ فَأُتِيَ بِهَا فَقَالَ : وَيْحَكِ مَاذَا أَطْعَمْتِينَا؟ . قَالَتْ : أَطْعَمْتُكَ السُّمَّ عَرَفْتُ إِنْ كُنْتَ نَبِيًّا أَنَّ ذَلِكَ لاَ يَضُرُّكَ وَأَنَّ اللَّهَ سَيُبَلِّغُ فِيكَ أَمْرَهُ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيحَ النَّاسَ مِنْكَ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصُلِبَتْ. [ضعیف]

(۱۶۰۱۲) یحییٰ بن عبدالرحمن بن ابی لبیبہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک زہریلی بھنی ہوئی بکری خیبر کے دن لائی گئی جو ایک یہودیہ نے دی تو اس سے آپ نے اور بشر بن البراء نے کھایا۔ دونوں سخت بیمار ہوئے، بشر تو فوت ہو گئے۔ جب بشر فوت ہو گئے تو آپ نے اس یہودیہ کو بلایا اور پوچھا: یہ تو نے کیوں کیا؟ کہنے لگی: تا کہ فیصلہ ہو جائے کہ اگر آپ نبی ہیں تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اللہ آپ کو بچالیں گے اور اگر نبی نہیں ہیں تو لوگ آپ سے راحت میں آجائیں گے تو آپ کے حکم سے اسے سولی پر لٹکا دیا گیا۔

(۱۶۰۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا

الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِهَا فَصُلِبَتْ بَعْدَ أَنْ قَتَلَهَا. [ضعیف]

قَالَ الْوَاقِدِيُّ الثَّبْتُ عِنْدَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَتَلَهَا وَأَمَرَ بِلَحْمِ الشَّاةِ فَأُحْرِقَ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ فِي قَتْلِهَا وَرِوَايَةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَصَحُّهَا وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ -ﷺ- فِي الابْتِدَاءِ لَمْ يُعَاقِبْهَا حِينَ لَمْ يَمُتْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مِمَّا أَكَلَ فَلَمَّا مَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ أَمَرَ بِقَتْلِهَا فَأَدَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الرُّوَاةِ مَا شَاهَدَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۰۱۳) محمد بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس عورت کو سولی پر لٹکوادیا۔

واقدی فرماتے ہیں کہ یہ بات ہمارے نزدیک ثابت ہے کہ اس کو قتل کر دیا گیا تھا اور بکری کے گوشت کو جلا دیا گیا تھا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس کے قتل کے بارے میں روایتوں میں اختلاف ہے۔ اس میں سب سے اصح روایت انس بن مالک کی ہے، جس میں ذکر ہے کہ اسے کوئی سزا نہیں دی۔ لیکن ہم اسے اس بات پر محمول کریں گے کہ جب تک کچھ نہیں ہوا تھا تو آپ نے اس عورت کو کوئی سزا نہ دی اور جب بشر بن البراء فوت ہو گئے تو اسے بھی قتل کر دیا گیا اور ہر راوی نے اپنا اپنا مشاہدہ بیان کیا ہے۔ واللہ اعلم

(۲۳) باب الْحَالِ الَّتِي إِذَا قَتَلَ بِهَا الرَّجُلُ أُقِيدَ مِنْهُ

جب کسی کو کوئی قتل کر دے تو اس کو قصاص دیا جائے گا

(۱۶۰۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يُصَابَ بِأَيَّامٍ بِالْمَدِينَةِ وَقَفَ عَلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَعُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ فَقَالَ : كَيْفَ فَعَلْتُمَا تَخَافَانِ أَنْ تَكُونَا قَدْ حَمَّلْتُمَا الأَرْضَ مَا لاَ تُطِيقُ؟ قَالاَ : حَمَّلْنَاهَا أَمْرًا هِيَ لَهُ مُطِيقَةٌ. وَقَالَ حُذَيْفَةُ : لَوْ حَمَّلْتُ عَلَيْهَا أَضْعَفْتُ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ حَمَّلْتُهَا أَمْرًا هِيَ لَهُ مُطِيقَةٌ مَا فِيهَا كَبِيرُ فَضْلٍ. قَالَ انْظُرَا لاَ تَكُونَا حَمَّلْتُمَا الأَرْضَ مَا لاَ تُطِيقُ. قَالاَ : لاَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَئِنْ سَلَّمَنِيَ اللَّهُ لأَدَعَنَّ أَرَامِلَ الْعِرَاقِ لاَ يَحْتَجْنَ إِلَى رَجُلٍ بَعْدِي قَالَ : فَمَا أَتَتْ عَلَيْهِ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ حَتَّى أُصِيبَ قَالَ وَإِنِّي لَقَائِمٌ مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلاَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ غَدَاةَ أُصِيبَ قَالَ وَكَانَ إِذَا مَرَّ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ قَامَ فَإِنْ رَأَى خَلَلاً قَالَ اسْتَوُوا حَتَّى إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِمْ خَلَلاً تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ قَالَ وَرُبَّمَا قَرَأَ بِسُورَةِ يُوسُفَ أَوِ النَّحْلِ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ قَالَ فَمَا هُوَ إِلاَّ أَنْ كَبَّرَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَتَلَنِي الْكَلْبُ

أَوْ أَكَلَنِي الْكَلْبُ حِينَ طَعَنَهُ فَطَارَ الْعِلْجُ بِالسِّكِّينِ ذَاتِ طَرَفَيْنِ لاَ يَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ يَمِينًا وَلاَ شِمَالاً إِلاَّ طَعَنَهُ حَتَّى طَعَنَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَمَاتَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ طَرَحَ عَلَيْهِ بُرْنُسًا فَلَمَّا ظَنَّ الْعِلْجُ أَنَّهُ مَأْخُوذٌ نَحَرَ نَفْسَهُ قَالَ وَتَنَاوَلَ عُمَرُ يَدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَدَّمَهُ قَالَ فَمَنْ يَلِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رَأَى الَّذِي رَأَى وَأَمَّا نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُمْ لاَ يَدْرُونَ غَيْرَ أَنَّهُمْ فَقَدُوا صَوْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُمْ يَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلاَةً خَفِيفَةً فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ انْظُرْ مَنْ قَتَلَنِي فَجَالَ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ غُلاَمُ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ الصَّنَعُ. قَالَ نَعَمْ قَالَ قَاتَلَهُ اللَّهُ لَقَدْ كُنْتُ أَمَرْتُ بِهِ مَعْرُوفًا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْ مِيتَتِي بِيَدِ رَجُلٍ يَدَّعِي الإِسْلاَمَ وَقَالَ قَدْ كُنْتَ أَنْتَ وَأَبُوكَ تُحِبَّانِ أَنْ تَكْثُرَ الْعُلُوجُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَكَانَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرَهُمْ رَقِيقًا فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَعَلْنَا أَيْ إِنْ شِئْتَ قَتَلْنَا قَالَ كَذَبْتَ بَعْدَ مَا تَكَلَّمُوا بِلِسَانِكُمْ وَصَلَّوْا قِبْلَتَكُمْ وَحَجُّوا حَجَّكُمْ فَاحْتُمِلَ إِلَى بَيْتِهِ فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ قَالَ وَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ تُصِبْهُمْ مُصِيبَةٌ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ فَقَائِلٌ يَقُولُ لاَ بَأْسَ وَقَائِلٌ يَقُولُ نَخَافُ عَلَيْهِ فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ ثم أُتِيَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ مَيِّتٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي وَصَايَاهُ وَأَمْرِ الشُّورَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۶۰۱۴) عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو زخمی ہونے سے چند دن قبل مدینہ میں دیکھا تھا، وہ حضرت حذیفہ اور عثمان بن حنیف پر کھڑے تھے اور فرمایا: کیا تم دونوں ڈرتے نہیں ہو کہ تم نے زمین کو اس پر محمول کر دیا ہے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتی۔ وہ دونوں کہنے لگے: ہم نے اسے اس کی طاقت پر ہی محمول رکھا ہے۔ حذیفہ کہنے لگے: اگر میں اسے محمول کرتا تو کم کر دیتا اور عثمان بن حنیف کہنے لگے: میں نے اس یعنی زمین کو کوئی بھاری چیز پر محمول نہیں کیا۔ تو عمر نے فرمایا: تم ایسے نہ ہو جانا کہ زمین پر ایسا بوجھ ڈالو جو وہ اٹھا نہ سکے۔ کہا: نہیں۔ تو حضرت عمر نے فرمایا: اگر اللہ نے مجھے سلامت رکھا تو میں تمہیں عراق کی ریت کو ضرور بلاؤں گا کہ وہ میرے بعد کسی کے محتاج نہیں رہیں گے۔ ابھی چار دن ہی گزرے تھے کہ یہ واقعہ پیش آ گیا۔ کہتے ہیں: میرے اور ان کے درمیان صرف عبداللہ بن عباس ہی تھے۔ جس صبح ان کو وہ تکلیف پہنچی۔ وہ صفوں کے درمیان پھر کر خلال پر کروا رہے تھے، جب خلال پر ہو گئے تو آگے بڑھے اور تکبیر کہی اور پہلی رکعت میں سورۃ یوسف یا النحل کی تلاوت کی یہاں تک کہ لوگ جمع ہو گئے۔ کہتے ہیں: آپ قریب تھے کہ رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے کہ میں نے سنا وہ کہہ رہے تھے: مجھے کتے نے قتل کر دیا، مجھے کتے نے کاٹ لیا تو وہ شخص بھاگا۔ اس کے پاس دو دھاری چھری تھی اور ادھر ادھر مارتے ہوئے وہ بھاگا تو اس نے ۱۳ آدمیوں کو زخمی کیا، ان میں سے ۹ فوت ہو گئے تھے۔ جب ایک مسلمان نے اسے دیکھا تو اس پر چادر ڈال دی۔ جب اس کو یقین ہو گیا کہ اب پکڑا جاؤں گا تو اپنا بھی گلا کاٹ لیا تو حضرت عمر نے عبدالرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر آگے کیا۔ مسجد کے کونوں

میں جو لوگ تھے انہیں اس واقعہ کا پتہ نہ چلا تو انہوں نے حضرت عمر کی قرأت کی آواز نہ آنے کی وجہ سے سبحان اللہ! سبحان اللہ! کہنا شروع کر دیا تو عبدالرحمن بن عوف نے ہلکی سی نماز پڑھائی۔ جب واپس لوٹے تو ابن عباس کو فرمایا: دیکھا مجھے کس نے قتل کیا ہے؟ تو وہ کچھ دیر کے بعد آئے اور بتایا: مغیرہ کے غلام نے۔ پوچھا الصنع نے؟ کہا: ہاں، فرمایا: الحمد للہ کہ اللہ نے مجھے کسی مسلمان کے ہاتھوں نہیں مروایا اور کہا: تم اور تیرے والد پسند کرتے تھے کہ مدینہ میں کافر زیادہ ہو جائے حضرت عباس سب سے زیادہ غلاموں والے تھے تو کہنے لگے اگر آپ چاہیں تو ہم ان کو قتل کر دیں تو فرمایا: تو جھوٹ بولتا ہے کہ جب انہوں نے تمہاری زبان کے ساتھ بات کر لی، تمہارے قبلہ کی طرف نماز پڑھ لی اور تمہارا حج کر لیا۔ اب قتل نہ کریں۔ اس کے بعد آپ کو گھر لایا گیا اور لوگوں کی حالت یہ تھی کہ گویا جتنی بڑی مصیبت آج انہیں پہنچی ہے کبھی نہیں پہنچی۔ کچھ ایک دوسرے کو تسلیاں دے رہے تھے کہ کچھ نہیں ہوتا اور کوئی کہہ رہا تھا کہ ہم حضرت عمر پر خوف کھاتے ہیں تو آپ کے پاس نبیذ لایا گیا، وہ آپ نے پیا تو پیٹ کے زخم سے باہر نکل گیا تو لوگ سمجھ گئے کہ اب آپ فوت ہو جائیں گے۔

(۱۶۰۱۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ :كَانَ أَبُو لُؤْلُؤَةَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَذَكَرَ قِصَّةً قَالَ فَصَنَعَ خِنْجَرًا لَهُ رَأْسَانِ قَالَ فَشَحَذَهُ وَسَمَّهُ قَالَ وَكَبَّرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ لاَ يُكَبِّرُ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ حَتَّى يَتَكَلَّمَ وَيَقُولَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَجَاءَ فَقَامَ فِي الصَّفِّ بِحِذَائِهِ مِمَّا يَلِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا كَبَّرَ وَجَأَهُ عَلَى كَتِفِهِ وَعَلَى مَكَانٍ آخَرَ وَفِي خَاصِرَتِهِ فَسَقَطَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَوَجَأَ ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً مَعَهُ فَأَفْرَقَ مِنْهُمْ سَبْعَةٌ وَمَاتَ سِتَّةٌ وَاحْتُمِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذُهِبَ بِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَدَعَا بِشَرَابٍ لِيَنْظُرَ مَا مَدَى جُرْحِهِ فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ فَلَمْ يَدْرِ أَدَمٌ هُوَ أَوْ نَبِيذٌ فَدَعَا بِلَبَنٍ فَأُتِيَ بِهِ فَشَرِبَهُ فَخَرَجَ مِنْ جُرْحِهِ فَقَالُوا لاَ بَأْسَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ إِنْ يَكُنِ الْقَتْلُ بَأْسًا فَقَدْ قُتِلْتُ. [صحيح]

(۱۶۰۱۵) ابو رافع فرماتے ہیں کہ ابولؤلؤ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام تھا، پھر مکمل قصہ بیان فرمایا اور فرمایا کہ اس نے دو دھاری خنجر تیار کیا، اسے زہر آلود کیا۔ فرماتے ہیں: حضرت عمر نے تکبیر کہی اور حضرت عمر اقامت کے بعد کچھ بولتے، پھر تکبیر کہا کرتے تھے۔ آپ کہنے لگے: اپنی صفیں سیدھی کر لو۔ تو یہ وہیں صف میں کھڑا تھا، جب آپ نے نماز فجر کے لیے تکبیر کہی تو اس نے آپ پر حملہ کر دیا آپ کے کندھے اور آپ کے پہلو کو زخمی کر دیا تو حضرت عمر گر پڑے، اس نے ۱۳ تیرہ لوگوں کو اور زخمی کیا جن میں سے ۶ چھ فوت ہو گئے۔ حضرت عمر کو اٹھایا گیا اور لے کر چلے گئے۔ پھر لمبی حدیث بیان کی۔ فرماتے ہیں: پھر حضرت عمر نے کچھ پینے کے لیے منگایا تاکہ اپنے زخم کی گہرائی دیکھیں۔ نبیذ لایا گیا تو وہ آپ کے زخم سے نکل گیا۔ پتہ نہیں وہ نبیذ تھا یا آپ کا خون۔ پھر دودھ منگایا وہ پیا تو وہ بھی آپ کے زخم سے بہہ کر نکل گیا۔ تو لوگ کہنے لگے: اے امیر المومنین! فکر نہ کریں، کچھ نہیں ہوتا تو

آپ نے فرمایا: اگر قتل میں کوئی حرج ہے تو میں تو قتل کر دیا گیا ہوں۔

(۱۶۰۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَلاَّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : عَاشَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلاَثًا بَعْدَ أَنْ طُعِنَ ثُمَّ مَاتَ فَغُسِّلَ وَكُفِّنَ.

(۱۶۰۱۶) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ زخمی ہونے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۳ تین دن زندہ رہے، پھر فوت ہو گئے۔ آپ کو غسل بھی دیا گیا اور کفن بھی۔ تین دن کے ذکر کے علاوہ باقی روایت صحیح ہے۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الإِمَامِ وَجَرْحِهِ

امام کے قتل کرنے اور زخمی کرنے کا بیان

(۱۶۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ يَعْنِي مَحْبُوبَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِي أَبَا إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ قَالَ : خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ : أَلاَ وَإِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكُمْ عُمَّالِي لِيَضْرِبُوا أَبْشَارَكُمْ وَلاَ لِيَأْخُذُوا أَمْوَالَكُمْ وَلَكِنْ بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ وَسُنَّتَكُمْ فَمَنْ فُعِلَ بِهِ غَيْرُ ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ فَأَقُصَّهُ مِنْهُ. فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً أَدَّبَ بَعْضَ رَعِيَّتِهِ أَكُنْتَ مُقْتَصَّهُ مِنْهُ فَقَالَ : إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأُقِصَّنَّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقَصَّ مِنْ نَفْسِهِ. [ضعیف]

(۱۶۰۱۷) ابوفراس فرماتے ہیں کہ ہمیں عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: لوگو! مجھے تمہاری طرف ایسا عامل نہیں بنایا گیا جو تمہارے لوگوں کو مارے اور تمہارا مال چھین لے۔ بلکہ مجھے تو اس لیے بھیجا گیا ہے کہ میں تمہیں تمہارا دین اور اس کی سنتیں سکھاؤں۔ اگر اس کے علاوہ میں کسی پر زیادتی کروں تو وہ مجھ سے قصاص کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: اے امیر المومنین! اگر کوئی اپنی رعایا کو ادب سکھانے کے لیے مارے تو کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟ فرمایا: ہاں اللہ کی قسم! میں اس سے قصاص لوں گا؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے آپ سے قصاص دیا تھا۔

(۱۶۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلاَءً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ

فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَعَالَ فَاسْتَقِدْ . فَقَالَ :بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۶۰۱۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے اور آپ کچھ اشیاء تقسیم کر رہے تھے تو ایک آدمی آیا اور وہ جلد بازی کرنے لگا تو آپ نے اپنے کھجور کے ڈنڈے سے اسے مارا، جس سے اسے زخم لگ گیا تو آپ نے فرمایا: قصاص لے لو تو وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے معاف کر دیا۔

(۱۶۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ وَغَيْرِهِ أَخْبَرُوهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً مُتَخَلِّقًا فَطَعَنَهُ بِقِدْحٍ كَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ عَنْ مِثْلِ هَذَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ قَدْ عَقَرْتَنِي فَأَلْقَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقِدْحَ فَقَالَ لَهُ :اسْتَقِدْ . فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّكَ طَعَنْتَنِي وَلَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ وَعَلَيْكَ قَمِيصٌ فَكَشَفَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ بَطْنِهِ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَبَّلَهُ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً . [ضعيف]

(۱۶۰۱۹) ابوالنضر اور ان کے دوسرے اصحاب کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا گیا کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے زعفران کی خوشبو لگائی ہوئی تھی۔ آپ نے اسے ایک لکڑی سے مارا اور فرمایا: کیا میں نے تمہیں اس سے منع نہیں کیا تھا؟ وہ شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے زخم پہنچایا ہے، آپ نے وہ لکڑی اسے دی اور فرمایا: قصاص لے لو۔ وہ شخص کہنے لگا: آپ نے جب مجھے مارا تھا مجھ پر کپڑا نہیں تھا، آپ نے پیٹ سے اپنا کپڑا اٹھا لیا تو وہ شخص آپ سے چمٹ گیا اور آپ کا بوسہ لیا۔

(۱۶۰۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي سَوَادُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ بِخَلُوقٍ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لِي :يَا سَوَادُ بْنَ عَمْرٍو خَلُوقٌ وَرْسٍ أَوَلَمْ أَنْهَ عَنِ الْخَلُوقِ؟ . وَنَخَسَنِي بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ فِي بَطْنِي فَأَوْجَعَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْقِصَاصَ قَالَ الْقِصَاصَ فَكَشَفَ لِي عَنْ بَطْنِهِ فَجَعَلْتُ أُقَبِّلُهُ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدَعُهُ شَفَاعَةً لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(ت) تَابَعَهُ عُمَرُ بْنُ سُلَيْطٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو . [صحيح]

(۱۶۰۲۰) سواد بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور میں نے خلوق خوشبو لگائی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اے سواد! کیا اس خلوق سے میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا تو آپ نے ایک چھڑی سے مارا جو آپ کے ہاتھ میں تھی تو میرا پیٹ زخمی ہو گیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! قصاص۔ آپ نے بھی اپنا پیٹ کھول دیا تو میں آپ کے پیٹ پر بوسے لینے لگا، پھر میں نے کہا: یا رسول اللہ میں قیامت کے دن آپ کی شفاعت چاہتا ہوں۔

(۱۶۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَجُلاً ضَاحِكًا مَلِيحًا قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَيُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِصْبَعِهِ فِي خَاصِرَتِهِ فَقَالَ :أَوْجَعْتَنِي. قَالَ :اقْتَصَّ . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَمْ يَكُنْ عَلَيَّ قَمِيصٌ. قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَمِيصَهُ فَاحْتَضَنَهُ ثُمَّ جَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ فَقَالَ :بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَدْتُ هَذَا. [صحیح]

(۱۶۰۲۱) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے والد نقل فرماتے ہیں کہ اسید بن حضیر بڑے خوش طبع اور فنس مکھ آدمی تھے۔ ایک مرتبہ آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اور کسی قوم کے بارے میں باتیں کر کے آپ کو ہنسا رہے تھے تو آپ نے اس کے پہلو میں انگلی ماری تو وہ کہنے لگے: آپ نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے۔ فرمایا: قصاص لے لو۔ تو وہ فرمانے لگے: آپ نے قمیص پہنی ہوئی ہے اور مجھ پر قمیص نہیں ہے تو آپ ﷺ نے اپنی قمیص اوپر اٹھائی تو وہ آپ کے جسم سے چمٹ گئے اور چومنے لگے اور فرمانے لگے: یارسول اللہ میرا یہی ارادہ تھا۔

(۱۶۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلاَجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَكُمْ كَذَا وَكَذَا . فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنِّي خَاطِبٌ الْعَشِيَّةَ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ . فَقَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ هَؤُلاَءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا أَرَضِيتُمْ . قَالُوا :لاَ. فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَكُفُّوا عَنْهُمْ فَكَفُّوا عَنْهُمْ ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ :أَرَضِيتُمْ؟ . فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :أَرَضِيتُمْ؟ . قَالُوا :نَعَمْ. [صحیح]

(۱۶۰۲۲) عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوجہم کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا۔ ایک شخص نے کچھ حیل و حجت کی تو ابوجہم نے اسے مارا اور زخمی کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور قصاص کا مطالبہ کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم یہ یہ لے لو۔ وہ نہ مانے پھر آپ نے فرمایا: یہ یہ بھی لے لو، وہ پھر بھی نہ مانے۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ یہ بھی لے لو، وہ راضی ہو گئے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں شام کو لوگوں کو خطبہ دوں گا اور تمہاری رضامندی کے بارے میں انہیں بتا دوں گا۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ آپ نے شام کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ یہ لیثی لوگ میرے پاس قصاص کے لیے آئے تھے، میں نے انہیں اس اس کی پیش کش کی

تو یہ راضی ہو گئے کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ اس سے ان کی مراد مہاجرین تھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان سے روک دو تو روک لیا گیا۔ پھر انہیں بلایا اور زیادہ دیا تو وہ راضی ہو گئے۔ آپ نے پھر شام کو خطبہ ارشاد فرمایا اور انہیں ان کی رضامندی کی اطلاع دی اور پوچھا: کیا تم راضی ہو تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں ہم راضی ہیں۔

(۱۶۰۲۲) خَالَفَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِيُّ فَرَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ أَبَا جَهْمٍ عَلَى صَدَقَةٍ فَضَرَبَ رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَشَجَّهُ ذَا الْمُغَلَّظَتَيْنِ فَسَأَلُوهُ الْقَوَدَ فَأَرْضَاهُمْ وَلَمْ يُقِدْ مِنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۰۲۳) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہم کو صدقہ پر عامل بنایا تو انہوں نے بنو لیث کے ایک آدمی کو مارا اور اسے سخت زخمی کر دیا تو انہوں نے قصاص کا مطالبہ کر دیا تو آپ نے انہیں دیت پر راضی کر لیا اور قصاص نہیں لیا۔

(۱۶۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَجُلٌ أَسْوَدُ يَأْتِي أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيُدْنِيهِ وَيُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ حَتَّى بَعَثَ سَاعِيًا أَوْ قَالَ سَرِيَّةً فَقَالَ أَرْسِلْنِي مَعَهُ قَالَ بَلْ تَمْكُثُ عِنْدَنَا فَأَبَى فَأَرْسَلَهُ مَعَهُ وَاسْتَوْصَى بِهِ خَيْرًا فَلَمْ يَغْبُرْ عَنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى جَاءَ قَدْ قُطِعَتْ يَدُهُ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ :مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ :مَا زِدْتُ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يُوَلِّينِي شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ فَخُنْتُهُ فَرِيضَةً وَاحِدَةً فَقَطَعَ يَدِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَجِدُونَ الَّذِي قَطَعَ هَذَا يَخُونُ أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ فَرِيضَةً وَاللَّهِ لَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا لأُقِيدَنَّكَ بِهِ قَالَ ثُمَّ أَدْنَاهُ وَلَمْ يُحَوِّلْ مَنْزِلَتَهُ الَّتِي كَانَتْ لَهُ مِنْهُ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُومُ اللَّيْلَ فَيَقْرَأُ فَإِذَا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَوْتَهُ قَالَ يَا لَلَّهِ لِرَجُلٍ قَطَعَ هَذَا قَالَتْ فَلَمْ يَغْبُرْ إِلاَّ قَلِيلاً حَتَّى فَقَدَ آلُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حُلِيًّا لَهُمْ وَمَتَاعًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طُرِقَ الْحَيُّ اللَّيْلَةَ فَقَامَ الأَقْطَعُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَهُ الصَّحِيحَةَ وَالأُخْرَى الَّتِي قُطِعَتْ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَظْهِرْ عَلَى مَنْ سَرَقَهُمْ أَوْ نَحْوَ هَذَا وَكَانَ مَعْمَرٌ رُبَّمَا قَالَ اللَّهُمَّ أَظْهِرْ عَلَى مَنْ سَرَقَ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِينَ قَالَ فَمَا انْتَصَفَ النَّهَارُ حَتَّى عَثَرُوا عَلَى الْمَتَاعِ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَيْلَكَ إِنَّكَ لَقَلِيلُ الْعِلْمِ بِاللَّهِ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ. [صحیح]

قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ إِذَا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتَهُ قَالَ مَا لَيْلُكَ بِلَيْلِ سَارِقٍ. وَالاِسْتِدْلاَلُ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ وَقَعَ بِقَوْلِهِ وَاللَّهِ لَئِنْ كُنْتَ صَادِقًا لأُقِيدَنَّكَ بِهِ.

(۱۶۰۲۴) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک سیاہ رنگ کا آدمی حضرت ابوبکر کے پاس آتا تھا، جو قرآن کا اچھا قاری تھا۔ حضرت ابو بکر نے اسے ایک سریہ میں بھیج دیا اور اسے خیر کی وصیت کی۔ ابھی کچھ عرصہ ہی گزرا تھا کہ وہ شخص واپس آگیا اور اس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا۔ جب حضرت ابوبکر نے یہ دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور پوچھا: تمھیں کیا ہوگیا؟ وہ کہنے لگا کہ مجھے کسی کام پر انھوں نے عامل بنا دیا تھا۔ میں نے اس میں سے تھوڑی سی خیانت کردی تھی تو میرا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ ابوبکر فرمانے لگے کہ ایک خیانت پر تیرا ہاتھ کاٹ دیا گیا اور خود ۲۰، ۲۰ خیانتیں کرتے ہیں۔ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو میں تجھے اس سے ضرور قصاص لے کر دوں گا۔ پھر وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا قریبی بن گیا اور آپ کی نظر میں اس کی قدر میں کوئی کمی نہیں آئی۔ وہ آدمی رات کو قیام کرتا اور قرآن پڑھتا تھا۔ جب ابوبکر نے اس کی قراءت سنی تو کہنے لگے: ہائے افسوس! اس آدمی کا ہاتھ کاٹا گیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ابھی کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ حضرت ابوبکر کے گھر سے کچھ زیورات اور سامان چوری ہوگیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رات کو زندہ کرنے والا خاموش ہوگیا تو وہ شخص کھڑا ہوا اور اپنا صحیح ہاتھ اور کٹا ہوا ہاتھ بلند کیا اور دعا کرنے لگا کہ اے اللہ! چور کو ظاہر فرما دے۔ ابھی آدھا دن بھی نہیں گزرا تھا کہ اس کے پاس سے سامان مل گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تو برباد ہو کہ کیا اللہ کے بارے میں تیرا علم اتنا تھوڑا ہے اور حکم دیا اور اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا۔

معمر کہتے ہیں کہ مجھے ایوب نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے طریق سے بیان کیا کہ جب ابوبکر نے اس کی آواز کو سنا تو فرمایا: اے رات کو چوری کرنے والے! تیری رات چور کی ہے اور اس حدیث میں جو محل استشہاد ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو میں تجھے قصاص لے کر دوں گا۔

(۱۶۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ حُيَيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَالَ إِذَا كَانَ بِالْغَدَاةِ فَأَحْضِرُوا صَدَقَاتِ الإِبِلِ تُقْسَمْ وَلاَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ إِلاَّ بِإِذْنٍ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا خُذْ هَذَا الْخِطَامَ لَعَلَّ اللَّهَ يَرْزُقُنَا جَمَلاً فَأَتَى الرَّجُلُ فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ دَخَلُوا إِلَى الإِبِلِ فَدَخَلَ مَعَهُمَا فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا أَدْخَلَكَ عَلَيْنَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْهُ الْخِطَامَ فَضَرَبَهُ فَلَمَّا فَرَغَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ قَسْمِ الإِبِلِ دَعَا بِالرَّجُلِ فَأَعْطَاهُ الْخِطَامَ وَقَالَ اسْتَقِدْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَاللَّهِ لاَ يَسْتَقِيدُ لاَ تَجْعَلْهَا سُنَّةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَمَنْ لِي مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْضِهِ. فَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُلاَمَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِرَاحِلَتِهِ وَرَحْلِهَا وَقَطِيفَةٍ وَخَمْسَةِ دَنَانِيرَ فَأَرْضَاهُ بِهَا. [ضعيف]

(۱۶۰۲۵) عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضرت ابوبکر فرمانے لگے کہ کل صدقہ کے اونٹ لے آنا کہ

انہیں تقسیم کر دیا جائے اور بغیر اجازت ہمارے پاس کوئی نہ آئے۔ تو ایک عورت نے اپنے خاوند کو کہا کہ یہ لگام لو شاید کل اللہ ہمیں بھی کوئی اونٹ عطا فرمادے تو آدمی نے انکار کر دیا۔ جب دوسرے دن حضرت ابوبکر اور عمر کو اس شخص نے اونٹوں کے پاس داخل ہوتے دیکھا تو یہ بھی داخل ہو گیا۔ حضرت ابوبکر اس کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ اور اس سے لگام لے کر اسے مارا۔ جب ابوبکر اونٹوں کی تقسیم سے فارغ ہو گئے تو اس شخص کو بلایا اور اسے لگام دے کر فرمایا: قصاص لے لو۔ حضرت عمر فرمانے لگے: آپ اسے سنت نہ بنائیں تو آپ نے فرمایا: کل قیامت کے دن اللہ سے کون بچائے گا؟ حضرت عمر فرمانے لگے کہ دیت پر راضی کر لو تو حضرت ابوبکر نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ اسے اپنی اور آپ کی سواری بھی دے دے۔ ایک چادر اور پانچ دینار بھی دے دے تو وہ شخص اس پر راضی ہو گیا۔

(۱۶۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَعْطَوُا الْقَوَدَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَلَمْ يُسْتَقَدْ مِنْهُمْ وَهُمْ سَلَاطِينُ. [ضعیف۔ مرسل، زہری]

(۱۶۰۲۶) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو قصاص کے لیے پیش فرمایا لیکن آپ سے قصاص نہیں لیا گیا اور آپ اس وقت امیر تھے۔ لیکن زہری تک صحیح ہے۔

(۱۶۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ: أَنَّ رَجُلاً كَانَ ذَا صَوْتٍ وَنِكَايَةٍ عَلَى الْعَدُوِّ مَعَ أَبِي مُوسَى فَغَنِمُوا مَغْنَمًا فَأَعْطَاهُ أَبُو مُوسَى نَصِيبَهُ وَلَمْ يُوَفِّهِ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ إِلاَّ جَمِيعًا فَضَرَبَهُ عِشْرِينَ سَوْطًا وَحَلَقَ رَأْسَهُ فَجَمَعَ شَعَرَهُ وَذَهَبَ بِهِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَرِيرٌ وَأَنَا أَقْرَبُ النَّاسِ مِنْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَأَنَا أَقْرَبُ الْقَوْمِ مِنْهُ فَأَخْرَجَ شَعَرًا مِنْ جَيْبِهِ فَضَرَبَ بِهِ صَدْرَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا لَكَ؟ فَذَكَرَ قِصَّتَهُ قَالَ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى: سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ أَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا وَإِنِّي أُقْسِمُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فِي مَلأٍ مِنَ النَّاسِ جَلَسْتَ لَهُ فِي مَلأٍ مِنَ النَّاسِ فَاقْتَصَّ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فِي خَلاَءٍ فَاقْعُدْ لَهُ فِي خَلاَءٍ فَلْيَقْتَصَّ مِنْكَ. قَالَ لَهُ النَّاسُ: اعْفُ عَنْهُ. قَالَ: لاَ وَاللَّهِ لاَ أَدَعُهُ لأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ. فَلَمَّا دَفَعَ إِلَيْهِ الْكِتَابَ قَعَدَ لِلْقِصَاصِ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ لِلَّهِ. [ضعیف]

(۱۶۰۲۷) جریر فرماتے ہیں کہ ایک شخص جو دشمنوں پر بہت رعب اور دبدبے والا تھا وہ ابوموسیٰ کے ساتھ تھا، غنیمت کا مال تقسیم ہوا تو ابوموسیٰ نے اسے اس کا حصہ دے دیا لیکن پورا نہیں دیا۔ اس نے لینے سے انکار کر دیا اور پورے کا مطالبہ کیا تو ابوموسیٰ نے اسے ۲۰ کوڑے مارے اور اس کا سر مونڈ دیا۔ وہ شخص اپنے بال لے کر حضرت عمر کے پاس آ گیا۔ اس نے وہ بال جیب سے

نکالے تو حضرت عمر نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا اور پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو اس نے سارا قصہ سنایا تو حضرت عمر نے حضرت ابوموسیٰ کو خط لکھا: اما بعد! مجھے فلاں بن فلاں نے اس طرح خبر دی ہے تو میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر آپ نے اس کے ساتھ یہ سلوک لوگوں کے سامنے کیا ہے تو لوگوں کے سامنے، اگر اکیلے میں کیا ہے تو اکیلے میں اسے قصاص دو تو لوگ اس شخص کو کہنے لگے کہ معاف کر دو۔ تو وہ کہنے لگا: ہرگز نہیں اللہ کی قسم! جب ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو اس نے خط دیا تو آپ قصاص کے لیے بیٹھ گئے تو اس نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور کہنے لگا: میں نے اللہ کے لیے معاف کر دیا۔

(۲۶) باب مَا جَاءَ فِی أَمْرِ السَّیِّدِ عَبْدَهُ

اگر مالک اپنے غلام سے قتل کروائے

(۱۶۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا أَمَرَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ أَنْ يَقْتُلَ رَجُلاً فَإِنَّمَا هُوَ كَسَيْفِهِ أَوْ كَسَوْطِهِ يُقْتَلُ الْمَوْلَى وَيُحْبَسُ الْعَبْدُ فِي السِّجْنِ. [ضعيف]

(۱۶۰۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی اپنے غلام کو حکم دے کر کسی کو قتل کروائے تو وہ غلام اس کی تلوار یا کوڑے کی مانند ہے۔ مالک کو قصاصاً قتل کیا جائے گا اور غلام کو قید میں ڈال دیا جائے گا۔

(۲۷) باب الرَّجُلِ يَحْبِسُ الرَّجُلَ لِلآخَرِ فَيَقْتُلُهُ

کوئی شخص کسی کو اپنے پاس قید میں رکھے تاکہ دوسرا شخص اسے قتل کر دے

(۱۶۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ بِبَيْهَقَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ وَإِبْرَاهِيمُ ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ الصَّيْرَفِيَّانِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ الآخَرُ يُقْتَلُ الَّذِي قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِي أَمْسَكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

[منكر]

(۱۶۰۲۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی دوسرے آدمی کو روکے تاکہ تیسرا شخص اسے قتل کر دے تو قاتل کو قصاصاً قتل کیا جائے گا اور قید میں رکھنے والے کو قید کر دیا جائے گا۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ روایت محفوظ نہیں ہے۔

(۱۶۰۳۰) وَالصَّوَابُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَجُلٍ أَمْسَكَ رَجُلاً وَقَتَلَ الآخَرُ قَالَ يُقْتَلُ الْقَاتِلُ وَيُحْبَسُ الْمُمْسِكُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَضَى بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۶۰۳۰) اسماعیل بن امیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے بارے میں فیصلہ کیا جس کو ایک شخص نے اس لیے روکا تھا کہ دوسرا شخص اسے قتل کر دے اور وہ قتل کر دیا گیا کہ قاتل کو قتل کر دیا جائے اور روکنے والے کو قید کر دیا جائے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی ایسا ہی ایک فیصلہ منقول ہے۔

(۱۶۰۳۱) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ يَرْفَعُهُ قَالَ :اقْتُلُوا الْقَاتِلَ وَاصْبِرُوا الصَّابِرَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ يَرْفَعُهُ.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ :اصْبِرُوا الصَّابِرَ . يَعْنِي احْبِسُوا الَّذِي حَبَسَهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۳۱) اسماعیل بن امیہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ قاتل کو قتل کر دو اور قید میں رکھنے والے کو قید کر دو۔

ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک سے سنا، وہ معمر سے اور وہ اسماعیل بن امیہ سے روایت کرتے ہیں اور وہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ روکنے والے کو قید کر دو۔

(۲۸) بَاب الْخِيَارِ فِي الْقِصَاصِ

قصاص میں اختیار کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دے تو معروف طریقے سے اتباع کرے اور احسان کرتے ہوئے ادائیگی کر دے۔“ [البقرة ۱۷۸]

(۱۶۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُوسَى عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ مُقَاتِلٌ أَخَذْتُ هَذَا التَّفْسِيرَ عَنْ نَفَرٍ حَفِظَ مُعَاذٌ مِنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنَ وَالضَّحَّاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ الآيَةَ قَالَ كَانَ كُتِبَ عَلَى أَهْلِ التَّوْرَاةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ حَقَّ أَنْ يُقَادَ بِهَا وَلاَ يُعْفَى عَنْهُ وَلاَ تُقْبَلَ مِنْهُ الدِّيَةُ وَفُرِضَ عَلَى أَهْلِ الإِنْجِيلِ أَنْ يُعْفَى عَنْهُ وَلاَ يُقْتَلَ وَرُخِّصَ

لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ- إِنْ شَاءَ قَتَلَ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ وَإِنْ شَاءَ عَفَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ ﴿ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ يَقُولُ الدِّيَةُ تَخْفِيفٌ مِنَ اللَّهِ إِذْ جَعَلَ الدِّيَةَ وَلَا يُقْتَلُ ثُمَّ قَالَ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ يَقُولُ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَنْتَهِي بِهَا بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ أَنْ يُصِيبَ مَخَافَةَ أَنْ يُقْتَلَ. [حسن]

(۱۶۰۳۲) مقاتل بن حبان فرماتے ہیں کہ میں نے یہ تفسیر ان بہت سارے مفسرین سے سنی جنہوں نے حضرت معاذ سے حفظ کی۔ ان میں مجاہد، حسن اور ضحاک بن مزاحم ہیں۔ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة ۱۷۸] اہل تورات پر قصاص ہی تھا، معافی یا دیت نہیں اور اہل انجیل پر قصاص اور معافی فرض کی گئی۔ امت محمدیہ پر یہ رخصت دی گئی کہ وہ چاہیں تو قتل کر دیں، چاہیں دیت لے لیں، چاہیں تو معاف کر دیں اور یہ اللہ کے اس فرمان میں ہے: ﴿ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] ''یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تخفیف اور رحمت ہے۔'' دیت کو اللہ نے تخفیف بنا دیا اور دیت کے بعد اسے قتل نہیں کیا جا سکتا اور پھر فرمایا: ﴿فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ [البقرة ۱۷۸] ''جس نے دیت لینے کے بعد بھی قتل کر دیا تو اس کے لیے عذاب الیم ہے'' اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوٰةٌ﴾ [البقرة ۱۷۹] ''تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے'' یعنی کوئی شخص کسی کو قتل نہیں کرے گا کہ جب اسے پتہ ہوگا کہ بدلے میں مجھے بھی قتل کر دیا جائے گا۔

(۱۶۰۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾ يَقُولُ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ بِعَمْدٍ فَعَفَا عَنْهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ وَلَمْ يَقْتَصَّ مِنْهُ وَقَبِلَ الدِّيَةَ ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ يَقُولُ لِيُحْسِنِ الطَّلَبَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمَطْلُوبِ فَقَالَ ﴿وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ يَقُولُ لِيُؤَدِّي الْمَطْلُوبُ إِلَى الطَّالِبِ الدِّيَةَ بِإِحْسَانٍ قَالَ وَكَانَ كُتِبَ عَلَى أَهْلِ التَّوْرَاةِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ يَقُولُ مَنْ قَبِلَ الدِّيَةَ ثُمَّ قَتَلَ ﴿فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ يَقُولُ مُوجِعٌ وَذَلِكَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا قُتِلَ حَمِيمٌ لَهُ تَوَارَى الْقَاتِلُ فَيَقُولُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ إِنِّي أَقْبَلُ الدِّيَةَ فَيَقْبَلُهَا حَتَّى يَرْجِعَ الْقَاتِلُ فَيَقْتُلَهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ وَقَدْ قَبِلَ الدِّيَةَ قَبْلَ ذَلِكَ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّمَا قَبِلْتُ الدِّيَةَ لِيَرْجِعَ الْقَاتِلُ فَأَقْتُلَهُ إِذَا ظَهَرَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى﴾ فَقَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ ﴿فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾

[حسن]

(۱۶۰۳۳) مقاتل بن حیان اللہ کے اس فرمان: ﴿فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب کوئی کسی کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اسے قتل نہ کیا جائے بلکہ دیت لے لی جائے ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة

۱۷۸] کہ وہ اچھے طریقے سے دیت طلب کرے ﴿وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ﴾ [البقرۃ ۱۷۸] دیت اچھے طریقے اور احسان سے ادا کر دے فرمایا کہ اہل التوراۃ پر قصاص ہی فرض تھا۔ پھر مکمل سابقہ حدیث بیان فرمائی۔

امام شافعی رحمہ اللہ ﴿فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جو دیت بھی لے لے اور قتل بھی کر دے تو اس کے لیے یہ عذاب ہے کہ اگر کوئی کسی کو قتل کر دے اور قاتل مقتول کے ولیوں سے بات کر کے انہیں دیت پر راضی کر لے، جب وہ دیت دینے آئے تو ولی المقتول اسے قتل کر دے اور کہے کہ میں نے دیت اس لیے قبول کی تھی کہ یہ میرے پاس آ جائے تاکہ میں اسے قتل کر دوں تو یہ ہے: ﴿فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ یعنی دیت کے قبول کرنے کے بعد۔

(۱۶۰۳۴) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الأُمَّةِ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنْثَى بِالأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾ قَالَ الْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ﴾ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾۔ [صحیح۔ بخاری ۴۴۹۸]

(۱۶۰۳۴) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں قصاص تھا، ان میں دیت نہیں تھی تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لیے فرمایا: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ﴾ [البقرۃ ۱۷۸] عفو کا معنی یہ ہے کہ دیت لے لیں قتل نہ کریں، ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ﴾ [البقرۃ ۱۷۸] یعنی اس سے جو تم سے پہلوں پر فرض کی گئی ﴿فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ [البقرۃ ۱۷۸]

(۱۶۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۶۰۳۵) ایضاً

(۱۶۰۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ) إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَ كُتِبَ عَلَى

بَنِی إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَأُرْخِصَ لَكُمْ فِي الدِّيَةِ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ قَالَ هُوَ الْعَمْدُ يَرْضَى أَهْلُهُ بِالدِّيَةِ فَيَتَّبِعُ الطَّالِبُ بِمَعْرُوفٍ وَيُؤَدِّي يَعْنِي الْمَطْلُوبَ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ ﴿تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ﴾ قَالَ مِمَّا كَانَ عَلَى بَنِی إِسْرَائِيلَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۶۰۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ......﴾ الی آخر الآیۃ [البقرۃ ۱۷۸] کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل پر قصاص ہی فرض تھا اور تمہارے لیے دیت کی رخصت دی گئی ہے۔ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ (البقرۃ: ۱۷۸) یعنی جب قتل عمد میں ولی المقتول دیت پر راضی ہو جائے تو دیت احسان سے ادا کر دو۔ ﴿ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ [البقرۃ ۱۷۸] یعنی بنی اسرائیل کے مقابلے میں۔

(۱۶۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلاَ يَحِلُّ لِمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلاَ يَعْضِدَ بِهَا شَجَرًا فَإِنِ ارْتَخَصَ أَحَدٌ فَقَالَ أُحِلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحِلَّهَا لِلنَّاسِ وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَحُرْمَتِهَا بِالأَمْسِ ثُمَّ أَنْتُمْ يَا خُزَاعَةُ قَدْ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَأَنَا وَاللَّهِ عَاقِلُهُ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلاً فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ إِنْ أَحَبُّوا قَتَلُوا وَإِنْ أَحَبُّوا أَخَذُوا الْعَقْلَ. [صحیح]

(۱۶۰۳۷) ابو شریح کعبی رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مکہ کو اللہ نے حرمت والا بنایا ہے لوگوں نے نہیں تو جس کا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان ہے وہ نہ یہاں خون بہائے نہ یہاں کے درخت کاٹے۔ اگر کسی کے لیے اس میں رخصت ہے تو وہ اللہ کے رسول ہیں۔ میرے لیے اللہ نے اسے حلال کیا ہے لوگوں کے لیے نہیں۔ میرے لیے بھی دن کی ایک گھڑی میں حلال ہوا۔ پھر یہ اسی طرح حرمت والا ہے جیسے کل تھا۔ اے بنو خزاعہ! تم نے بنو ہذیل کے اس شخص کو قتل کر دیا اور میں اللہ کی قسم اس کی دیت دینے والا تھا۔ آج کے بعد کوئی بھی قتل کر دے تو اولیاء مقتول کو اختیار ہے کہ وہ چاہیں تو قصاص لے لیں چاہیں تو دیت لے لیں۔

(۱۶۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْفُضَيْلِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلاَثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ أَنْ

يَقْتَصَّ أَوْ يَعْفُوَ أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ قَبِلَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّ لَهُ النَّارَ . [صحيح]

(۱۶۰۳۸) ابوشریح خزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس کا کوئی قتل کر دیا جائے یا زخمی کر دیا جائے تو وہ تین چیزوں میں جو چاہے پسند کر لے چوتھی کوئی چیز کرے تو اس کے ہاتھ روک لو۔ وہ تین اشیاء یہ ہیں: ① قصاص لے لے ② دیت وصول کر لے ③ معاف کر دے۔ اگر ان میں سے کوئی چیز قبول کرنے کے بعد زیادتی کرے تو وہ جہنمی ہے۔

(۱۶۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلاَ وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي وَلَنْ تَحِلَّ لأَحَدٍ بَعْدِي أَلاَ وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ أَلاَ وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لاَ يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلاَّ مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى الدِّيَةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ . قَالَ : فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ : اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اكْتُبُوا لأَبِي شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلاَّ الإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِلاَّ الإِذْخِرَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِمَّا أَنْ يُودَى وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : إِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ .

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ . [صحيح]

(۱۶۰۳۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوخزاعہ نے بنولیث کے ایک شخص کو فتح مکہ کے دن قصاصاً قتل کر دیا جب آپ ﷺ کو اس کا پتہ چلا تو آپ سواری پر سوار ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا: "اللہ نے مکہ کو ہاتھیوں سے بچایا اور اپنے پیغمبر اور مومنوں کو اس کا وارث بنا دیا سن لو مکہ نہ پہلے کسی کے لیے حلال تھا اور نہ کبھی ہوگا، ہاں میرے لیے دن کا کچھ حصہ اسے حلال کیا گیا ہے اور اب اس گھڑی پھر اس کی حرمت قائم و دائم ہے نہ کوئی اس کا کانٹا توڑے، نہ درخت اکھاڑے اور یہاں کی گری ہوئی (گمشدہ) چیز کوئی نہ اٹھائے علاوہ اس کے جو اعلان کرے اور جس کا کوئی قتل کر دیا جائے تو وہ دو بہترین چیزوں میں اختیار کے ساتھ ہے چاہے دیت لے لے یا قصاص۔ ایک شخص اہل یمن سے ابوشاہ نامی آیا اور کہنے لگا: یہ چیزیں مجھے لکھ دو، آپ نے فرمایا: ابوشاہ کو لکھ دو۔ قریش کا ایک آدمی کہنے لگا: یا رسول اللہ! اذخر گھاس کی اجازت تو دے دیں؛ کیونکہ اسے ہم اپنے گھروں میں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا: چلو اذخر گھاس اکھاڑ سکتے ہو۔"

اور صحیح بخاری میں ابونعیم عن شیبان روایت کرتے ہیں کہ چاہے وہ ادائیگی کر دے یا قصاص دے دے۔

(۱۶۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ قَتَلَتْ خُزَاعَةُ رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُودَى وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ .

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۰۴۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن بنوخزاعہ کے ایک شخص نے بنولیث کے ایک آدمی کو قصاصاً قتل کر دیا، جو انہوں نے جاہلیت میں کیا تھا۔ پھر سابقہ مکمل حدیث بیان فرمائی۔

(۱۶۰۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ : لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قَتَلَتْ هُذَيْلٌ رَجُلاً مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفَادَى .

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۰۴۱) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ہذیل نے بنولیث کے ایک شخص کو جاہلیت کے زمانہ کے قصاص کے فتح مکہ کے وقت قتل کر دیا۔ پھر مکمل سابقہ حدیث بیان فرمائی اور یہ بھی فرمایا کہ جس کا کوئی قتل کر دیا جائے تو اسے اختیار ہے چاہے قصاص لے لے یا دیت لے لے۔

(۱۶۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِمَّا أَنْ يُفْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقْتَلَ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۱۶۰۴۲) ایضاً۔

(۱۶۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوهُ وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ . وَفِي حَدِيثِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ جِيءَ بِالرَّجُلِ الْقَاتِلِ يُقَادُ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ : أَتَعْفُو؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ :

أَتَقْتُلُهُ؟ قَالَ :نَعَمْ. قَالَ :اذْهَبْ بِهِ.

وَذَلِكَ فِي بَابِ الْعَفْوِ مَذْكُورٌ بِإِسْنَادِهِ. [حسن]

(۱۶۰۴۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو قتل عمد کرے تو قاتل اولیاء مقتول کے حوالے کیا جائے۔ چاہے وہ قصاص لیں یا دیت اور وائل بن حجر کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک قاتل کو لایا گیا تو آپ نے ولی المقتول سے پوچھا: اسے معاف کرتے ہو؟ کہا: نہیں۔ پوچھا دیت لوگے؟ کہا: نہیں۔ پوچھا: قتل کروگے؟ کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے اسے لے جاؤ۔

(۲۹) باب مَنْ قَالَ مُوجِبُ الْعَمْدِ الْقَوَدُ وَإِنَّمَا تَجِبُ الدِّيَةُ بِالْعَفْوِ عَنْهُ عَلَيْهَا

قتل عمد میں قصاص ہی ہے اور دیت تب ہے جب ولی المقتول عفو سے کام لے

(۱۶۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ :مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ بِسَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ . [صحیح لغیرہ]

(۱۶۰۴۴) عبداللہ بن عباس مرفوعاً روایت فرماتے ہیں کہ جو پتھر یا کوڑے یا عصا کے لگنے سے قتل کرے تو اس میں قصاص ہے اور جو اس کے درمیان حائل ہوا تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے نہ اس کا کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل۔

(۳۰) باب مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ

جو دیت لے کر پھر قتل کرے اس کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ) قَالَ مُجَاهِدٌ :مَنِ اعْتَدَى بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَقَالَ عَطَاءٌ فَإِنْ قَتَلَ بَعْدَ مَا قَبِلَ الدِّيَةَ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ [البقرة ۱۷۸]

مجاہد فرماتے ہیں کہ جو دیت لینے کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے عذاب الیم ہے اور عطا فرماتے ہیں کہ دیت قبول کرنے کے بعد قتل کرنا۔

(۱۶۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ أُعَافِي رَجُلاً قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ .

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً . [ضعیف۔ منقطع، مرسل]

(۱۶۰۴۵) حسن بصری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دیت لے کر پھر قتل کرے، اسے میں کبھی معاف نہیں کروں گا۔

(۱۶۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ قَالَ وَأَحْسَبُهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ أُعْفِي مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخْذِهِ الدِّيَةَ . [ضعیف]

(۱۶۰۴۶) جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اسے معاف نہیں کروں گا جو دیت لے کر پھر قتل کر دے۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي التَّرْغِيبِ فِي الْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ
قصاص سے درگزر کی ترغیب دینے کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾ [المائدة ٤٥] جو صدقہ کرے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

(۱۶۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾ قَالَ لِلَّذِي جُرِحَ. [ضعیف]

(۱۶۰۴۷) عبداللہ فرماتے ہیں: ﴿تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾ [المائدة ٤٥] یہ اس کے لیے ہے جو زخمی کیا گیا۔

(۱۶۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقٍ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾ قَالَ يُهْدَمُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ مِنْ ذُنُوبِهِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالرِّوَايَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الْقِصَاصِ كَفَّارَةٌ أَوْ قَالَ شَيْئًا يُرَغِّبُ بِهِ فِي الْعَفْوِ عَنْهُ. [حسن]

(۱۶۰۴۸) عبداللہ بن عمرو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ﴾ [المائدة ٤٥] یعنی اس کی مثل اس سے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے قصاص سے

درگزری کے بارے میں روایت ہے کہ یہ کفارہ بن جاتا ہے یا فرمایا کہ اس میں رغبت ہے کہ قصاص سے معاف کیا جائے۔

(۱۶۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قِصَاصٌ قَطُّ إِلاَّ أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ قَالَ قُلْتُ لِعَفَّانَ مَنْ يَشُكُّ فِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنْتُ أَقُولُ عَنْ أَنَسٍ فَقَالُوا لِي لاَ تَشُكَّ فِيهِ فَقُلْتُ لاَ أَعْلَمُهُ وَكَانَ رَجُلاً مُتَوَقِّيًا كَيِّسًا. [حسن]

(۱۶۰۴۹) عطاء بن ابی میمونہ فرماتے ہیں کہ مجھے صرف حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پتہ چلا کہ جب بھی آپ ﷺ کے پاس قصاص کا فیصلہ آیا تو آپ نے اس میں درگزری کا مشورہ دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عفان سے عرض کیا کہ اس میں کس کو شک ہے؟ فرماتے ہیں: عبداللہ نے فرمایا: میں یہ کہتا تھا کہ عن انس تو انہوں نے فرمایا: اس میں شک نہ کر۔ میں نے کہا: میں اسے نہیں جانتا اور وہ نہایت ذہین اور فطین آدمی تھے۔

(۱۶۰۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْمِنْقَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- رُفِعَ إِلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ قِصَاصٍ إِلاَّ أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ. [حسن]

(۱۶۰۵۰) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ کے پاس قصاص کا فیصلہ آیا ہو اور آپ نے معافی کا مشورہ نہ دیا ہو۔

(۱۶۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَتَلَ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَقَتَلْتَهُ . فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ: كَيْفَ قَتَلْتَهُ . قَالَ كُنْتُ وَهُوَ نَخْتَبِطُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُهُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ؟ . قَالَ: مَا لِي مَالٌ إِلاَّ كِسَائِي قَالَ: فَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ؟ . قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَرَمَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ . فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ وَيْلَكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ . فَرَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَمَا أَخَذْتُهُ إِلاَّ بِأَمْرِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ: فَإِنَّ ذَاكَ كَذَاكَ قَالَ

فَرَمَى بِنِسْعَتِهِ وَخَلَّى سَبِيلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۶۰۵۱) علقمہ بن وائل فرماتے ہیں کہ انہیں ان کے والد نے بیان کیا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا جو دوسرے سے قصاص کا طالب تھا، وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اسے قتل کیا ہے؟ اس نے کہا: اگر وہ اعتراف نہ کرے تو میں اس پر گواہ قائم کرتا ہوں۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ پوچھا: کیسے قتل کیا؟ تو جواب دیا کہ ہم دونوں درخت سے پتے جھاڑ رہے تھے کہ اس نے مجھے گالی دی، مجھے غصہ آیا میں نے اس کے سر پر ڈنڈا مارا اور وہ مر گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تیرے پاس دیت دینے کے لیے کچھ ہے؟ کہا: یہ میری چادر ہے۔ فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ تیری قوم کے لوگ تجھے خرید لیں گے؟ کہا: میں اپنی قوم پر اس سے بھی زیادہ حقیر ہوں۔ آپ نے اس کا تسمہ اس شخص کے ہاتھ میں پکڑایا اور فرمایا: لے جاؤ اسے اور قصاص لے لو، اس نے پکڑا اور چلا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر اسے یہ قتل کر دے گا تو یہ بھی اس جیسا ہوگا۔ تو قوم کا ایک شخص اس سے ملا اور اسے نبی ﷺ کی بات پہنچائی۔ وہ شخص پھر نبی ﷺ کے پاس آ گیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے اسے آپ کے حکم سے پکڑا تھا اور اب آپ کی یہ بات پتہ چلی ہے تو فرمایا: ہاں کیا تو نہیں چاہتا کہ تیرے گناہ اور تیرے بھائی کے گناہ معاف کر دیے جائیں؟ کہنے لگا: کیوں نہیں اے اللہ کے نبی! تو فرمایا: پھر ایسے ہی ہوگا تو اس شخص نے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۶۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَزَرَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ ابْنُ أَبِي الْحُنَيْنِ سَعْدُوَيْهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلاً يَعْنِي فَأَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانْطَلَقَ بِهِ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ يَجُرُّهَا فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ. فَأَتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَأَلَهُ أَنْ يَعْفُوَ فَأَبَى أَنْ يَعْفُوَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ كَذَا رَوَاهُ هُشَيْمٌ وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ فِيهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ أَشْوَعَ فَقَالَ ابْنُ أَشْوَعَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَبِيبٌ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ أَمَرَهُ بِالْعَفْوِ.

وَرُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ مُرْسَلاً قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلَ أَخِي فَهُوَ فِي

النَّارِ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَأَنَا مِثْلُهُ فَقَالَ : قَتَلَ أَخَاكَ فَهُوَ فِي النَّارِ وَأَمَرْتُكَ فَعَصَيْتَنِي فَأَنْتَ فِي النَّارِ إِنْ عَصَيْتَنِي .
وَقَدْ قِيلَ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لأَنَّ الْقَاتِلَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ وَذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَقَتَلْتَهُ وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ فَأَنْتَ مِثْلُهُ. [صحیح]

(۱۶۰۵۲) علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تا کہ اس سے قصاص لیا جائے، اس کی گردن میں ایک تسمہ تھا جس سے اسے کھینچا جا رہا تھا۔ جب وہ چلے گئے تو آپ نے فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہیں۔ تو ایک شخص اس آدمی سے ملا اور اسے نبی ﷺ کی بات بتائی تو اس نے اسے چھوڑ دیا۔ اسماعیل فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حبیب بن ابی ثابت کو بتائی۔ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ابن اشوع بیان کیا کہ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ اس نے انکار کر دیا تھا۔

اور صحیح مسلم میں اسماعیل سے منقول ہے کہ میں نے ابن اشوع سے کہا تو ابن اشوع نے فرمایا: میں نے یہ بات حبیب کو بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے اسے معاف کرنے کا حکم دیا تھا۔

سعید بن جبیر نے نبی ﷺ سے مرسل بیان کیا ہے کہ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے بھائی کو قتل کر دیا وہ جہنم میں ہے اگر میں اسے قتل کر دوں تو کیا میں بھی اس جیسا ہوں گا؟ تو فرمایا: تیرے بھائی کو قتل کیا وہ جہنمی ہے اور اگر تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی تو تو بھی جہنم میں جائے گا۔

اور ایک قول یہ بھی ہے یہ اس وجہ سے فرمایا: کیونکہ قاتل نے یہ کہا تھا کہ اللہ کی قسم! میں نے اس کے قتل کا ارادہ نہیں کیا تھا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ سچا ہے اور تو نے اسے قتل کر دیا اور تو جانتا بھی ہے کہ وہ سچا ہے تو تو بھی اس جیسا ہو جائے گا۔

(۱۶۰۵۳) وَالَّذِي قَالَهُ حَبِيبٌ أَوِ ابْنُ أَشْوَعَ بَيِّنٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَامِيُّ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ : بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْهِ قَالَ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ أَخِي فَقَتَلَهُ قَالَ : اعْفُ عَنْهُ . فَأَبَى قَالَ : فَخُذِ الدِّيَةَ . قَالَ مَا أُرِيدُ الدِّيَةَ قَالَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ : اعْفُ عَنْهُ . فَأَبَى قَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَأَبَى فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ : اعْفُ عَنْهُ . فَأَبَى فَقَالَ : خُذِ الدِّيَةَ . فَأَبَى فَلَمَّا أَبَى إِلاَّ أَنْ يَقْتُلَ قَالَ : أَمَا إِنَّكَ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ . قَالَ : فَأَصْنَعُ مَاذَا؟ قَالَ : تَعْفُو عَنْهُ . قَالَ : فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا. [صحیح]

(۱۶۰۵۳) علقمہ بن وائل فرماتے ہیں کہ انہیں ان کے والد نے خبر دی کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے کہ ایک شخص کو لایا گیا۔ اس

کے گلے میں تسمہ باندھا ہوا تھا جب وہ آپ کے پاس آ گئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ اور میرا بھائی ایک کنویں کی کھدائی کر رہے تھے کہ اس نے کدال اٹھایا اور میرے بھائی کے سر پر مارا اور اسے قتل کر دیا۔ آپ نے فرمایا: اسے معاف کر دو، انہوں نے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا: دیت لے لو۔ کہنے لگا: مجھے دیت بھی نہیں چاہیے۔ پھر آپ نے معافی اور دیت کا کہا تو اس نے انکار کر دیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو نے اسے قتل کر دیا تو تو بھی اس جیسا ہو جائے گا تو وہ کہنے لگا: پھر میں کیا کروں؟ فرمایا: معاف کر دے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ اسے اس کے تسمے سے پکڑ کر واپس لے جا رہا تھا یہاں تک کہ وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

(۱۶۰۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ بْنِ هَارُونَ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَمْزَةَ أَبِي عُمَرَ الْعَائِذِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ جِيءَ بِالرَّجُلِ الْقَاتِلِ يُقَادُ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ : أَتَعْفُو؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟ . قَالَ : لاَ. قَالَ : فَتَقْتُلُهُ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : اذْهَبْ بِهِ .فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَهُ :تَعَالَهْ أَتَعْفُو؟ . مِثْلَ قَوْلِهِ الأَوَّلِ فَقَالَ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ مِثْلَ قَوْلِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ الرَّابِعَةِ :أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ . قَالَ فَتَرَكَهُ قَالَ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ. وَقَالَ فِيهِ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عَوْفٍ :يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ . [صحيح]

(۱۶۰۵۴) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، ایک قاتل کو لایا گیا جس سے قصاص طلب کیا گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے ولیوں سے پوچھا: کیا تم معاف کرتے ہو؟ کہنے لگے: نہیں۔ پوچھا: دیت لینا چاہتے ہو؟ کہا: نہیں۔ پوچھا: قتل کرنا چاہتے ہو؟ کہنے لگا: ہاں تو آپ نے فرمایا: تو اسے لے جاؤ جب وہ چلے گئے تو اسے دوبارہ بلایا اور پھر معافی اور دیت کا پوچھا تو انہوں نے وہی جواب دیا، تین مرتبہ ایسا ہوا تو آپ نے چوتھی مرتبہ ارشاد فرمایا: اگر تو اسے معاف کر دے تو تیرے اور تیرے صاحب کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا تو اس نے اسے چھوڑ دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ اپنے تسمے کو گھسیٹ رہا تھا۔ اور یحییٰ قطان نے فرمایا: وہ اس کے اور تیرے صاحب کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

(۱۶۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي السَّفَرِ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ دَقَّ سِنَّ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَاسْتَعْدَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ لِمُعَاوِيَةَ إِنَّ هَذَا دَقَّ سِنِّي فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَلاَّ إِنَّا سَنُرْضِيكَ قَالَ وَأَلَحَّ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَأَكَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى أَبْرَمَهُ فَقَالَ : شَأْنَكَ بِصَاحِبِكَ. قَالَ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ جَالِسٌ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-

يَقُولُ :مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً .
فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ لأَبِي الدَّرْدَاءِ :أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ :نَعَمْ سَمِعَتْهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِي. فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ :فَإِنِّي أَدَعُهَا لِلَّهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ :لاَ جَرَمَ وَاللَّهِ لاَ نُخَيِّبُ وَأَمَرَ لَهُ بِمَالٍ. [حسن]

(۱۶۰۵۵) ابوسفر فرماتے ہیں کہ قریش کے ایک شخص نے ایک انصاری کے دانت توڑ دیے۔ وہ معاویہ کے پاس آ گئے۔ انصاری کہنے لگا: اس نے میرے دانت توڑ دیے تو معاویہ فرمانے لگے: ہرگز نہیں۔ آپ کو راضی کریں گے، ہم تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو قابو کر کے دبوچا اور فرمایا: اب لے لو بدلا تو ابوالدرداء جو حضرت معاویہ ہی کے پاس بیٹھے تھے، فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس مسلمان کو بھی کوئی جسمانی تکلیف پہنچتی ہے وہ اسے صدقہ کرتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کے درجات بلند فرماتے ہیں اور گناہ مٹا دیتے ہیں۔

وہ انصاری حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے عرض کرنے لگا کہ کیا آپ نے خود یہ نبی ﷺ سے سنا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں میرے کانوں نے سنا ہے اور میرے دل نے یاد کیا ہے تو وہ انصاری کہنے لگا: میں اسے اللہ کے لیے معاف کرتا ہوں۔ حضرت معاویہ فرمانے لگے: کوئی حرج نہیں، لیکن تجھے بھی ایسے نہیں چھوڑا جائے گا اور اسے مال دینے کا حکم دیا۔

(۱۶۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ أُصِيبَ بِجَسَدِهِ بِقَدْرِ نِصْفِ دِيَتِهِ فَعَفَا كُفِّرَ عَنْهُ نِصْفُ سَيِّئَاتِهِ وَإِنْ كَانَ ثُلُثًا أَوْ رُبُعًا فَعَلَى قَدْرِ ذَلِكَ . فَقَالَ رَجُلٌ آللَّهِ لَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ عُبَادَةُ وَاللَّهِ لَسَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. كِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف۔ منقطع]

(۱۶۰۵۶) عبادہ بن صامت نے حضرت معاویہ کے پاس فرمایا تھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ جس کو نصف دیت کے برابر اگر کوئی جسمانی تکلیف پہنچائی گئی اور اس نے معاف کر دیا تو یہ اس کی آدھی غلطیوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور جس کو ثلث یا ربع دیت کے برابر تکلیف پہنچی تو اس کے لیے یہ ربع یا ثلث گناہوں کا کفارہ بنتا ہے۔ وہ شخص کہنے لگا: کیا واقعی آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

(۳۲) باب لاَ عُقُوبَةَ عَلَى كُلِّ مَنْ كَانَ عَلَيْهِ قِصَاصٌ فَعُفِيَ عَنْهُ فِي دَمٍ وَلاَ جُرْحٍ

جس سے قصاص معاف کر دیا جائے تو پھر اس پر کوئی سزا نہیں ہے چاہے وہ خون سے معافی ہو یا زخم سے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ ضَرَبَ صَفْوَانُ بْنُ مُعَطَّلٍ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ بِالسَّيْفِ ضَرْبًا شَدِيدًا عَلَى عَهْدِ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَقْطَعْ صَفْوَانَ وَعَفَا حَسَّانُ بَعْدَ أَنْ بَرَأَ فَلَمْ يُعَاقِبْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَفْوَانَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن معطل نے حسان بن ثابت کو تلوار سے بہت شدید مارا، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں۔ حسان نے انہیں معاف کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے صفوان سے کوئی بدلہ نہیں لیا۔

(۱۶۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَدِيثِ الإِفْكِ قَالَتْ عَائِشَةُ: وَقَعَدَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ بِالسَّيْفِ فَضَرَبَهُ ضَرْبَةً وَصَاحَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَاسْتَغَاثَ النَّاسَ عَلَى صَفْوَانَ وَفَرَّ صَفْوَانُ وَجَاءَ حَسَّانُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَاسْتَعْدَاهُ عَلَى صَفْوَانَ فِي ضَرْبَتِهِ إِيَّاهُ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَهَبَ لَهُ ضَرْبَةَ صَفْوَانَ إِيَّاهُ فَوَهَبَهَا لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَعَاضَهُ مِنْهَا حَائِطًا مِنْ نَخْلٍ عَظِيمٍ وَجَارِيَةً رُومِيَّةً وَيُقَالُ قِبْطِيَّةً. [ضعيف]

(۱۶۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حدیث افک میں فرماتی ہیں کہ صفوان بن معطل نے حضرت حسان کو تلوار سے مارا۔ حسان چیخے تو لوگ صفوان کو پکڑنے کے لیے آئے۔ صفوان بھاگ گئے۔ حسن نبی ﷺ کے پاس آئے اور صفوان سے بدلہ طلب کیا۔ تو نبی ﷺ نے حضرت حسان کو فرمایا کہ صفوان کا بدلہ مجھے ہبہ کر دو تو انہوں نے ہبہ کر دیا اور اس کے عوض آپ نے حسان کو ایک بڑے کھجور کے باغ کی دیوار اور ایک لونڈی دی جو رومی تھی اور کہا جاتا ہے کہ قبطی تھی۔

(۱۶۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالاَ: سُئِلَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ رَجُلٍ يَضْرِبُ الآخَرَ بِالسَّيْفِ فِي غَضَبٍ مَا يُصْنَعُ بِهِ قَالَ قَدْ ضَرَبَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْمَضْرُوبَ فَلَمْ يَقْطَعْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۵۸) ابن شہاب سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو غصے میں دوسرے کو تلوار سے مارتا ہے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟ فرمایا: صفوان بن معطل نے حسان بن ثابت کو مارا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا تھا۔

(۳۳) باب

باب

(۱۶۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى

الصُّبْحِ وَفِي يَدِهِ دِرَّتُهُ يُوقِظُ بِهَا النَّاسَ فَضَرَبَهُ ابْنُ مُلْجَمٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَطْعِمُوهُ وَاسْقُوهُ وَأَحْسِنُوا إِسَارَهُ فَإِنْ عِشْتُ فَأَنَا وَلِيُّ دَمِي أَعْفُو إِنْ شِئْتُ وَإِنْ شِئْتُ اسْتَقَدْتُ. [ضعيف]

(۱۶۰۵۹) جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی صبح کے وقت اپنا کوڑا لے کر نکلتے جس سے لوگوں کو بیدار کرتے۔ ابن ملجم نے آپ کو مارا تو آپ نے فرمایا: اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے قیدی کی طرح اسے رکھو۔ اگر میں زندہ رہا تو میں اپنے خون کا خود ولی ہوں چاہے اسے معاف کردوں چاہے اس سے قصاص لوں۔

(۳۴) باب مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْغِيلَةِ فِي عَفْوِ الأَوْلِيَاءِ

اولیاء کی معافی کے بعد دھوکے سے قتل کیا جائے اس کا بیان

(۱۶۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : مَنْ عَفَا مِنْ ذِي سَهْمٍ فَعَفْوُهُ عَفْوٌ قَدْ أَجَازَ عُمَرُ وَابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْعَفْوَ مِنْ أَحَدِ الأَوْلِيَاءِ وَلَمْ يَسْأَلاَ أَقَتْلُ غِيلَةٍ كَانَ ذَلِكَ أَمْ غَيْرُهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ الرَّجُلَ مِنْ غَيْرِ نَائِرَةٍ هُوَ إِلَى الإِمَامِ لاَ يُنْتَظَرُ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ قَالَ وَاحْتَجَّ لَهُمْ بَعْضُ مَنْ يَعْرِفُ مَذَاهِبَهُمْ بِأَمْرِ مُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ وَلَوْ كَانَ حَدِيثُهُ مِمَّا يَثْبُتُ قُلْنَا بِهِ فَإِنْ ثَبَتَ فَهُوَ كَمَا قَالُوا وَلاَ أَعْرِفُهُ إِلَى يَوْمِي هَذَا ثَابِتًا وَإِنْ لَمْ يَثْبُتْ فَكُلُّ مَقْتُولٍ قَتَلَهُ غَيْرُ الْمُحَارِبِ فَالْقَتْلُ فِيهِ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ مِنْ قِبَلِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا﴾ وَقَالَ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾

قَالَ الشَّيْخُ إِنَّمَا بَلَغَنَا قِصَّةُ مُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ مِنْ حَدِيثِ الْوَاقِدِيِّ مُنْقَطِعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ.

[صحيح۔ قول ابراهيم فقط]

(۱۶۰۶۰) حماد ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے ذی سہم سے درگزر کر دیا تو اس کا معاف کرنا معافی ہے۔ عمر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت دی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے بعض اصحاب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو دوسرے شخص کو بغیر بغض کے قتل کر دے کہ وہ امام کی طرف ہے۔ وہ ولی مقتول کا بھی انتظار نہ کرے اور انہوں نے دلیل مجذر بن زیاد والے واقعہ سے لی ہے۔ اگر یہ روایت ثابت ہو تب یہ بات ہے ورنہ آج تک مجھے نہیں پتہ چلا کہ یہ روایت بھی ثابت ہے اور اس کو ولی مقتول کی طرف لوٹانا اللہ کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا﴾ [الاسراء ۳۳] ''کہ جو مظلوم قتل کیا جائے تو اس کا ولی اس کی جگہ سلطان ہے۔

اور فرمایا: ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة ۱۷۸]

شیخ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ پتہ چلا ہے کہ قصہ مجذر بن زیاد جو حدیث واقدی سے ہے منقطع اور ضعیف ہے۔

(۱۶۰۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ فِي ذِكْرِ مَنْ قُتِلَ بِأُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ وَمُجَذَّرُ بْنُ زِيَادٍ قَتَلَهُ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدٍ غِيلَةً وَكَانَ مِنْ قِصَّةِ الْمُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ قَتَلَ سُوَيْدَ بْنَ الصَّامِتِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ أَسْلَمَ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ وَمُجَذَّرُ بْنُ زِيَادٍ فَشَهِدَا بَدْرًا فَجَعَلَ الْحَارِثُ يَطْلُبُ مُجَذَّرًا لِيَقْتُلَهُ بِأَبِيهِ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَجَالَ الْمُسْلِمُونَ تِلْكَ الْجَوْلَةَ أَتَاهُ الْحَارِثُ مِنْ خَلْفِهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى حَمْرَاءِ الأَسَدِ فَلَمَّا رَجَعَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَتَلَ مُجَذَّرَ بْنَ زِيَادٍ غِيلَةً وَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قُبَاءَ فَلَمَّا رَآهُ دَعَا عُوَيْمَ بْنَ سَاعِدَةَ فَقَالَ قَدِّمِ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ بِالْمُجَذَّرِ بْنِ زِيَادٍ فَإِنَّهُ قَتَلَهُ يَوْمَ أُحُدٍ غِيلَةً فَأَخَذَهُ عُوَيْمٌ فَقَالَ الْحَارِثُ دَعْنِي أُكَلِّمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَبَى عَلَيْهِ عُوَيْمٌ فَجَابَذَهُ يُرِيدُ كَلَامَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُرِيدُ أَنْ يَرْكَبَ فَجَعَلَ الْحَارِثُ يَقُولُ قَدْ وَاللَّهِ قَتَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ قَتْلِي إِيَّاهُ رُجُوعًا عَنِ الإِسْلَامِ وَلَا ارْتِيَابًا فِيهِ وَلَكِنَّهُ حَمِيَّةُ الشَّيْطَانِ وَأَمْرٌ وُكِلْتُ فِيهِ إِلَى نَفْسِي فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِ اللَّهِ وَأُخْرِجُ دِيَتَهُ وَأَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ وَأُعْتِقُ رَقَبَةً وَأُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا إِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَجَعَلَ يُمْسِكُ بِرِكَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبَنُو مُجَذَّرٍ حُضُورٌ لَا يَقُولُ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا حَتَّى إِذَا اسْتَوْعَبَ كَلَامَهُ قَالَ: قَدِّمْهُ يَا عُوَيْمُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ . فَضَرَبَ عُنُقَهُ. [ضعيف جدًا]

(۱۶۰۶۱) واقدی شہداء احد کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مجذر بن زیاد کو حارث بن سوید نے دھوکے سے قتل کیا۔ ان کا واقعہ کچھ اس طرح سے ہے کہ مجذر نے اس کے والد سوید بن صامت کو جاہلیت میں قتل کیا تھا۔ جب نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے تو مجذر اور حارث بن سوید مسلمان ہو گئے اور بدر میں شریک ہوئے تو حارث نے اس دن بھی مجذر کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکا۔ جب احد کا دن ہوا اور مسلمان پسپا ہونے لگے تو حارث پیچھے سے آیا اور مجذر کو قتل کر دیا۔ نبی ﷺ مدینہ آئے پھر حمراء الاسد کی طرف نکلے۔ جب واپس لوٹے تو جبرائیل نے آکر آپ کو بتلایا کہ مجذر کو حارث نے قتل کیا ہے اور وہ بھی دھوکے سے تو آپ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔ جب آپ قباء میں آئے تو وہاں حارث کو دیکھا تو آپ نے عویمر بن ساعدہ کو بلایا اور حکم دیا کہ حارث مسجد کے دروازے کی طرف آ رہا ہے۔ اسے مجذر بن زیاد جس کو اس نے احد کے دن دھوکے سے قتل کیا تھا کے بدلے میں قتل کر دے۔ عویمر نے اسے پکڑ لیا تو وہ کہنے لگا: ایک مرتبہ مجھے رسول اللہ ﷺ سے بات کر لینے

دو۔ عویمر نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ سوار ہوتے کے لیے جانے لگے تو وہ کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے اسے قتل کیا ہے یا رسول اللہ! اور میں کوئی اسلام سے مرتد یا اس میں شک کرتے ہوئے قتل نہیں کیا۔ شیطانی حمیت کی وجہ سے میں نے اسے قتل کیا۔ اب میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں، اس کی دیت دیتا ہوں، غلام آزاد کرتا ہوں ۲ مہینے کے روزے رکھتا ہوں، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں اور میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں اور اس نے آپ ﷺ کی سواری کی لگام کو پکڑ لیا۔ بنو مجذر بھی وہاں موجود تھے لیکن وہ خاموش تھے۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے کچھ نہیں کہا تھا۔ جب اس کی بات زیادہ لمبی ہونے لگی تو آپ نے عویمر کو حکم دیا: عویمر! اسے پکڑو اور قتل کر دو تو عویمر نے اس کی گردن ماردی۔

(۱۶۰۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَّبِيُّ وَهُوَ يَذْكُرُ مَنْ عُرِفَ بِالنِّفَاقِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ وَالْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ صَامِتٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ الَّذِي قَتَلَ الْمُجَذَّرَ يَوْمَ أُحُدٍ غِيلَةً فَقَتَلَهُ بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۶۰۶۲) مفضل بن غسان غلابی ان منافقین کے بارے میں فرماتے ہیں جو نفاق کے ساتھ عہد رسالت میں مشہور تھے کہ حارث بن سوید جو بنی عمرو بن عوف سے تھا اور بدر میں شریک ہوا۔ اس نے مجذر کو احد کے دن قتل کیا تو اسے بھی نبی ﷺ نے قصاصاً قتل کر دیا۔

(۳۵) باب مِيرَاثِ الدَّمِ وَالْعَقْلِ

خون اور دیت کی میراث کا بیان

(۱۶۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شُرَيْحٍ الْكَعْبِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَلاَ إِنَّكُمْ مَعْشَرَ خُزَاعَةَ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هُذَيْلٍ وَإِنِّي عَاقِلُهُ فَمَنْ قُتِلَ لَهُ بَعْدَ مَقَالَتِي هَذِهِ قَتِيلٌ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيرَتَيْنِ بَيْنَ أَنْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ وَبَيْنَ أَنْ يَقْتُلُوا. [صحيح]

(۱۶۰۶۳) ابو شریح کعبی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خزاعہ کے نوجوانو! تم نے ہذیل کا یہ قتل کیا ہے، میں اس کی دیت ادا کر رہا ہوں۔ جس نے میری اس بات کے بعد اگر کوئی قتل کیا تو وہ اس کے اہل دو معاملوں میں ایک کے اختیار کے اہل ہوں گے چاہے دیت لے لیں چاہے قتل کر دیں۔

(۱۶۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ لاَ تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا حَتَّى قَالَ لَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا. فَرَجَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَقَالَ فِيهِ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الأَعْرَابِ. لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ. [صحیح]

(۱۶۰۶۴) سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ فرماتے تھے کہ دیت سے بیوی کو کچھ نہ ملے گا۔ یہاں تک کہ ضحاک بن سفیان نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ لکھ کر بھیجا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی عورت کو اس کے خاوند کی دیت سے حصہ دوں تو حضرت عمر نے رجوع کر لیا۔

احمد بن صالح فرماتے ہیں کہ سعید کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو اعرابیوں پر عامل مقرر فرمایا تھا۔

(۱۶۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى قَرَابَتِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ . قَالَ : وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ عَقْلَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا مَنْ كَانُوا لاَ يَرِثُونَ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا. [حسن]

(۱۶۰۶۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیت مقتول کے ورثاء کے درمیان وراثت ہوگی اور جو بچے وہ عصبہ کے لیے ہے اور فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: عورت کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان تقسیم کر دی جائے اور ان عصبہ کو بھی دیا جائے جن کا حصہ مقرر نہیں ہے۔ اگر وہ قتل کی گئی ہے تو اس کی دیت ورثاء کے درمیان ہے۔ کیونکہ وہی اس کے قاتل کو قتل کریں گے۔

(۱۶۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : عَقْلُ الرَّجُلِ الْحُرِّ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَتِهِ مَنْ كَانُوا يُقْسَمُ بَيْنَهُمْ عَلَى فَرَائِضِهِمْ كَمَا يَقْتَسِمُونَ مِيرَاثَهُ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- وَعَقْلُ الْمَرْأَةِ الْحُرَّةِ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَتِهَا مَنْ كَانُوا يُقْسَمُ بَيْنَهُمْ كَمَا يُقْسَمُ مِيرَاثُهَا وَيَعْقِلُ عَنْهَا عَصَبَتُهَا إِذَا قَتَلَتْ قَتِيلاً أَوْ جَرَحَتْ جَرِيحًا قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الأَخِ مِنَ الأُمِّ هَلْ يَرِثُ مِنَ الدِّيَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَمْ قَدْ وَرَّثَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَشُرَيْحٌ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ إِنَّمَا دِيَتُهُ بِمَنْزِلَةِ مِيرَاثِهِ. [حسن]

(۱۶۰۶۶) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ آزاد آدمی کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان وراثت ہوگی اور وہ ان کے درمیان فرضی حصص کے مطابق تقسیم ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا فیصلہ فرمایا ہے اور آزاد عورت کی وراثت اس کے ورثاء کے درمیان تقسیم ہوگی اور اگر عورت قتل کرے یا کسی کو زخمی کرے تو اس کے عصبہ اس کی دیت ادا کریں گے اور یہ رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ ہے۔ عمرو بن ہرم سے روایت ہے کہ جابر بن زید سے سوال کیا گیا: کیا باپ کی عدم موجودگی میں اخیافی بھائی دیت کا وارث ہو گا؟ فرمایا: ہاں، حضرت عمر، حضرت علی رضی اللہ عنہما اور شریح اسے وارث بناتے تھے اور حضرت عمر فرمایا کرتے تھے کہ اس کی دیت اس کی میراث کے قائم مقام ہے۔

(۱۶۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَقَدْ ظَلَمَ مَنْ لَمْ يُوَرِّثِ الإِخْوَةَ مِنَ الأُمِّ مِنَ الدِّيَةِ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۶۰۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے ظلم کیا جو بھائیوں کو ماں کی دیت سے حصہ دار نہیں بناتا۔

(۱۶۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الدِّيَةُ تُقْسَمُ عَلَى فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَرِثُ مِنْهَا كُلُّ وَارِثٍ. [ضعيف]

(۱۶۰۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دیت اللہ کے فرض کردہ حصوں کے مطابق تقسیم ہوگی اور ہر وارث کو اس سے حصہ ملے گا۔

(۳۶) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ لِلْكِبَارِ أَنْ يَقْتَصُّوا قَبْلَ بُلُوغِ الصِّغَارِ

بڑوں کے لیے جائز ہے کہ وہ چھوٹوں کے بالغ ہونے سے پہلے قصاص لیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ أَبُو يُوسُفَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَتَلَ ابْنَ مُلْجَمٍ بِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو يُوسُفَ وَكَانَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْلاَدٌ صِغَارٌ. قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا إِنَّمَا اسْتَبَدَّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِقَتْلِهِ قَبْلَ بُلُوغِ الصِّغَارِ مِنْ وَلَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لِأَنَّهُ قَتَلَهُ حَدًّا لِكُفْرِهِ لاَ قِصَاصًا. وَاحْتَجُّوا فِي ذَلِكَ بِمَا

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو یوسف کسی شخص سے اور وہ ابو جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کو حضرت علی کے بدلے قتل کیا۔ ابو یوسف کہتے ہیں کہ حضرت علی کی اولاد چھوٹی تھی۔ ہمارے بعض اصحاب یہ بھی کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اس کے قتل کو طلب کیا تھا۔ حضرت علی کی اولاد کی بلوغت سے پہلے؛ کیونکہ اسے کفر کی وجہ سے قتل کیا تھا نہ کہ قصاصاً اور اسی سے انہوں نے دلیل پکڑی ہے۔

(۱۶۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا سِنَانٍ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ عَادَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي شَكْوَى لَهُ اشْتَكَاهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ تَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَكْوَاكَ هَذَا. فَقَالَ: لَكِنِّي وَاللَّهِ مَا تَخَوَّفْتُ عَلَى نَفْسِي مِنْهُ لأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ: إِنَّكَ سَتُضْرَبُ ضَرْبَةً هَا هُنَا وَضَرْبَةً هَا هُنَا. وَأَشَارَ إِلَى صُدْغَيْهِ فَيَسِيلُ دَمُهَا حَتَّى يَخْضِبَ لِحْيَتَكَ وَيَكُونُ صَاحِبُهَا أَشْقَاهَا كَمَا كَانَ عَاقِرُ النَّاقَةِ أَشْقَى ثَمُودَ. [ضعیف]

(۱۶۰۶۹) ابو سنان دؤلی فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی کے زخمی ہونے کے بعد عیادت کی اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! آپ کی اس تکلیف کا ہمیں خوف ہے (کہ اسی تکلیف میں آپ شہید نہ ہو جائیں) تو حضرت علی فرمانے لگے کہ واللہ! مجھے تو اپنے نفس کا کوئی خوف نہیں؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا ہے کہ عنقریب تجھے یہاں یہاں مارا جائے گا آپ کا اشارہ کنپٹی کی طرف تھا اور داڑھی خون سے تر ہو گئی اور تیرا صاحب سب سے زیادہ بدبخت ہوگا جس طرح قوم ثمود میں اونٹنی کی کونچیں کاٹنے والا بدبخت ترین انسان تھا۔

(۳۷) باب عَفْوِ بَعْضِ الأَوْلِيَاءِ عَنِ الْقِصَاصِ دُونَ بَعْضٍ

اگر بعض ولی قصاص معاف کردیں اور بعض نہ کریں

(۱۶۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حِصْنٌ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: عَلَى الْمُقْتَتِلِينَ أَنْ يَنْحَجِزُوا الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ وَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةً. [ضعیف]

(۱۶۰۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے وارثوں کے بارے میں فرمایا: کہ اگر ان میں پہلا

قصاص سے معاف کر دے تو پہلے کی بات ہی مانو اگر چہ وہ عورت ہی ہو۔

(۱۶۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَهْلِ الْقَتِيلِ أَنْ يَنْحَجِزُوا الأَدْنَى فَالأَدْنَى وَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةً وَذَلِكَ أَنْ يُقْتَلَ الْقَتِيلُ وَلَهُ وَرَثَةٌ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ يَقُولُ فَأَيُّهُمْ عَفَا عَنْ دَمِهِ مِنَ الأَقْرَبِ فَالأَقْرَبِ مِنْ رَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ فَعَفْوُهُ جَائِزٌ لأَنَّ قَوْلَهُ يَنْحَجِزُوا يَعْنِي يَكُفُّوا عَنِ الْقَوَدِ۔ [ضعیف]

(۱۶۰۷۱) ابوعبید حدیثِ رسول میں اہل مقتول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر ان کا ادنیٰ بھی رکاوٹ بنے تو چاہے وہ عورت ہو اور اس کے لیے مردوں اور عورتوں کی وراثت ہوگی اور ساتھ یہ بھی فرما رہے تھے کہ جو بھی قریبی مرد ہو یا عورت اگر درگزر کر دے تو اس کا معاف کرنا جائز ہے اس لیے کہ اس کے قول ''ینحجزوا'' کا معنی ہے کہ قصاص سے رک جائیں۔

(۱۶۰۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ :وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهَا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَجَدَ عَلَيْهَا بَعْضُ إِخْوَتِهَا فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِنَصِيبِهِ فَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِسَائِرِهِمْ بِالدِّيَةِ۔ [صحیح]

(۱۶۰۷۲) زید بن وہب کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کے پاس غیر مرد کو دیکھا تو اس عورت کو قتل کر دیا تو یہ فیصلہ حضرت عمر کے پاس آیا۔ مقتولہ کے کچھ بھائیوں نے اپنا حصہ صدقہ کر دیا تو حضرت عمر نے تمام کے لیے دیت کا حکم دے دیا۔

(۱۶۰۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ الْجُهَنِيِّ :أَنَّ رَجُلاً قَتَلَ امْرَأَتَهُ اسْتَعْدَى ثَلاَثَةُ إِخْوَةٍ لَهَا عَلَيْهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَفَا أَحَدُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْبَاقِيَيْنِ خُذَا ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَإِنَّهُ لاَ سَبِيلَ إِلَى قَتْلِهِ۔ [صحیح]

(۱۶۰۷۳) زید بن وہب جہنی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو قتل کر دیا۔ عورت کے تین بھائیوں نے بدلہ طلب کیا تو حضرت عمر کے پاس فیصلہ آیا۔ ایک بھائی نے معاف کر دیا تو آپ نے باقی دو کو بھی فرمایا: دیت لے لو اب قتل کی کوئی راہ نہیں ہے۔

(۱۶۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ عَمْدًا فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَعَفَا بَعْضُ الأَوْلِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :كَانَتِ النَّفْسُ لَهُمْ جَمِيعًا فَلَمَّا عَفَا هَذَا أَحْيَا النَّفْسَ فَلاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَأْخُذَ حَقَّهُ حَتَّى يَأْخُذَ غَيْرُهُ قَالَ فَمَا تَرَى قَالَ

أُرَى أَنْ تَجْعَلَ الدِّيَةَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَتَرْفَعَ حِصَّةَ الَّذِي عَفَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَالْمَوْصُولُ قَبْلَهُ يُؤَكِّدُهُ. [ضعيف]

(۱۶۰۷۴) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک شخص کا فیصلہ لایا گیا جس نے قتل عمد کیا تھا۔ حضرت عمر کے پاس بعض اولیاء نے اسے معاف کر دیا لیکن حضرت عمر نے پھر بھی اسے قتل کرنے کا حکم دے دیا تو ابن مسعود نے دیکھا تو فرمایا: یہ سب اس کے وارث ہیں تو بعض نے معاف کر دیا تو کس طرح اسے قتل کیا جا سکتا ہے تو حضرت عمر نے پوچھا: پھر آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا: دیت لگائی جائے جتنا حصہ معاف کر دیا گیا ہے۔ اسے چھوڑ کر باقی دیت لے لی جائے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میرا بھی یہی فیصلہ ہے۔

یہ منقطع ہے، اس سے پہلے والا متصل ہے وہ اس کی تائید کرتا ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْقِصَاصِ بِالسَّيْفِ

تلوار کے ساتھ قصاص لینے کے ابواب کا مجموعہ

(۳۸) باب إِمْكَانِ الإِمَامِ وَلِيَّ الدَّمِ مِنَ الْقَاتِلِ يَضْرِبُ عُنُقَهُ

امام ولی المقتول سے قاتل کی معافی کے لیے کوشش کرنے کے بارے میں

(۱۶۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ بْنِ هَارُونَ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَمْزَةَ أَبِي عُمَرَ الْعَائِذِيِّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الأَعْرَابِيُّ أَظُنُّهُ عَنْ حَمْزَةَ الْعَائِذِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :جِيءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِي قَتَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَتَعْفُو؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟ . قَالَ :لاَ. قَالَ :أَتَقْتُلُ؟ . قَالَ :نَعَمْ. قَالَ : اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ فَقَالَ :أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ . فَعَفَا عَنْهُ

فَأَرْسَلَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ. [ضعیف]

(۱۶۰۷۵) وائل بن حجر حضرمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک قاتل رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے ولی المقتول سے پوچھا: کیا تم اسے معاف کرتے ہو؟ کہنے لگا: نہیں، پھر پوچھا: دیت پر راضی ہوتے ہو؟ کہا: نہیں پوچھا: اسے قتل کرو گے؟ کہا: ہاں۔ فرمایا: تو ٹھیک ہے اسے لے جاؤ۔ وہ اسے لے گیا، پھر آپ نے بلایا اور فرمایا: اگر تو اسے معاف کر دے تو تیرے اور مقتول کے گناہ اس پر ہوں گے تو اس نے اسے معاف کر دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنے تسمے کو کھینچتے ہوئے جا رہا تھا۔

(۱۶۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءَ قَتَلَهُ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ. [حسن]

(۱۶۰۷۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو جان بوجھ کر قتل کرے تو اسے ولی المقتول کے حوالے کیا جائے وہ چاہے تو اس سے دیت لے لے چاہے تو قتل کر دے۔

(۳۹) باب يَحْفَظُ الإِمَامُ سَيْفَهُ لِيَأْخُذَ سَيْفًا صَارِمًا لاَ يُعَذِّبُهُ وَلاَ يُمَثِّلُ بِهِ

امام ایسی تلوار سے قتل کروائے جو تیز دھار ہو نہ اسے عذاب میں مبتلا کرے اور نہ اس کا مثلہ کرے

(۱۶۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ خَصْلَتَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۹۰۰]

(۱۶۰۷۷) شداد بن اوس نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے دو خصلتوں کے بارے میں سنا، آپ نے فرمایا: اللہ نے ہر چیز پر احسان فرض کر دیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو قتل میں احسان کرو اور جب تم ذبح کرو تو ذبح میں احسان کرو، اپنی چھری کو تیز کر لو اور ذبیحہ کو آرام پہنچاؤ۔

(۱۶۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ

قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ : مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ حَمَّادٍ عَنْ حَدِيثِ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ فَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :
أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الإِيمَانِ.
وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [ضعيف]

(۱۶۰۷۸) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قاتل سے درگزر کرنا اہلِ ایمان کا شیوہ ہے۔

(۴۰) باب الْوَلِيِّ لاَ يَسْتَبِدُّ بِالْقِصَاصِ دُونَ الإِمَامِ

ولی امام کے حکم کے بغیر قصاص نہ لے

(۱۶۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ قَدَرَ عَلَى قَاتِلِ أَخِيهِ أَعَلَيْهِ حَرَجٌ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ إِنْ خَافَ أَنْ يَفُوتَهُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ بِهِ الإِمَامَ إِنْ هُوَ قَتَلَهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ يُغْتَصَبَ فِي قَتْلِ النُّفُوسِ دُونَ الإِمَامِ. [صحيح۔ الى ابن شهاب]
وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الَّتِي وُطِئَتْ مُسْتَكْرَهَةً حَيْثُ كَتَبَ إِلَى الآفَاقِ : أَنْ لاَ تَقْتُلُوا أَحَدًا إِلاَّ بِإِذْنِي.

(۱۶۰۷۹) ابن شہاب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنے بھائی کے قاتل کو پکڑ لے اور امام کے پاس لانے سے پہلے اس سے قصاص لے لے کہ سنت یہی ہے کہ نفوس کے قتل میں امام کے حکم کے بغیر غصب کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔
حضرت عمر سے بھی ہمیں ایک روایت نقل کی گئی کہ انہوں نے اپنے عاملوں کی طرف یہ لکھا تھا کہ کسی کو میرے حکم کے بغیر قتل نہ کیا جائے۔

(۱۶۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا﴾
فَهَذَا وَنَحْوُهُ نَزَلَ بِمَكَّةَ وَالْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ لَيْسَ لَهُمْ سُلْطَانٌ يَقْهَرُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَتَعَاطَوْنَهُمْ بِالشَّتْمِ وَالأَذَى فَأَمَرَ اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يُجَازِي مِنْهُمْ أَنْ يُجَازُوا بِمِثْلِ الَّذِي أُتِيَ إِلَيْهِ أَوْ صَبَرُوا وَيَعْفُوا فَهُوَ أَمْثَلُ فَلَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ وَأَعَزَّ اللَّهُ سُلْطَانَهُ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ

يَنْتَهُوا فِي مَظَالِمِهِمْ إِلَى سُلْطَانِهِمْ وَلاَ يَعْدُو بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ كَأَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلاَ يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا﴾ يَقُولُ يَنْصُرُهُ السُّلْطَانُ حَتَّى يُنْصِفَهُ مِنْ ظَالِمِهِ وَمَنِ انْتَصَرَ لِنَفْسِهِ دُونَ السُّلْطَانِ فَهُوَ عَاصٍ مُسْرِفٌ قَدْ عَمِلَ بِحَمِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَلَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ اللَّهِ.

[ضعیف]

(۱۶۰۸۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ﴾ [البقرة ۱۹٤] اور اس فرمان ﴿وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ﴾ [الشوری ٤١] اور اللہ کا یہ فرمان: ﴿وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ﴾ [النحل ١٢٦] اور یہ فرمان: ﴿وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا﴾ [الشوری ٤٠] یہ آیت اور ان جیسی دوسری آیات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ مکہ میں نازل ہوئیں اور مکہ میں مسلمان تھوڑے تھے، ان کا کوئی امام نہیں تھا جو انہیں مشرکین کی تکالیف سے نجات دلاتا تو مسلمانوں کو بھی حکم تھا کہ مشرکین جیسی تکلیف تمہیں دیں ویسا بدلہ تم خود لے دو یا صبر کرتے ہوئے درگزر کر دو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ہجرت کی تو آپ کو اللہ نے بادشاہت کے ساتھ عزت بخشی تو مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ آپس کے معاملات اپنے بادشاہ کے سامنے لاؤ اور جاہلوں کی طرح ایک دوسرے کے دشمن نہ ہو، فرمایا: ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلاَ يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا﴾ [الاسراء ٣٣] سلطان اس کی مدد کرے، ظالم سے انصاف دلائے اور جو بادشاہ کے بغیر اپنا فیصلہ خود کرلے وہ نافرمان ہے، اسراف کرنے والا ہے اور جاہلیت کا کام کرنے والا ہے جو اللہ کے فیصلہ پر راضی نہ ہوا۔

(۴۱) باب مَا رُوِيَ فِي عَمْدِ الصَّبِيِّ

اگر بچہ جان بوجھ کر قتل کر دے

(۱۶۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ يَؤُمَّنَّ أَحَدٌ جَالِسًا بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعَمْدُ الصَّبِيِّ وَخَطَؤُهُ سَوَاءٌ فِيهِ الْكَفَّارَةُ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ عَبْدَهَا فَاجْلِدُوهَا الْحَدَّ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرَاوِيهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ. [ضعیف]۔

(۱۶۰۸۱) حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے یہ فیصلہ کیا کہ نبی ﷺ کے بعد کوئی بھی بیٹھ کر امامت نہ کروائے اور بچے کا عمداً یا خطاً برابر ہے، اس میں کفارہ ہے اور جو بھی عورت اپنے غلام سے زنا کروائے تو اسے حداً کوڑے مارو۔

یہ منقطع ہے اور اس کی سند میں جابر جعفی ہے۔ اور یہ متروک ہے۔

(۱۶۰۸۲) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابُورَ الدَّقِيقِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَلَبِيُّ :عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَمْدُ الْمَجْنُونِ وَالصَّبِيِّ خَطَأٌ. [ضعيف جدًا]

(۱۶۰۸۲) حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا: بچے کا عمداً اور مجنوں کا عمداً بھی خطا ہے۔

(۴۲)باب أَحَدِ الأَوْلِيَاءِ إِذَا عَدَا عَلَى رَجُلٍ فَقَتَلَهُ بِأَنَّهُ قَاتِلُ أَبِيهِ

اگر کوئی کسی کو اپنے والد کا قاتل سمجھ کر قتل کردے

(۱۶۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ :لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَثَبَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى الْهُرْمُزَانِ فَقَتَلَهُ فَقِيلَ لِعُمَرَ إِنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَتَلَ الْهُرْمُزَانَ .قَالَ :وَلِمَ قَتَلَهُ؟ قَالَ :إِنَّهُ قَتَلَ أَبِي؟ قِيلَ :وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ :رَأَيْتُهُ قَبْلَ ذَلِكَ مُسْتَخْلِيًا بِأَبِي لُؤْلُؤَةَ وَهُوَ أَمَرَهُ بِقَتْلِ أَبِي. قَالَ عُمَرُ :مَا أَدْرِي مَا هَذَا! انْظُرُوا إِذَا أَنَا مُتُّ فَاسْأَلُوا عُبَيْدَ اللَّهِ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْهُرْمُزَانِ هُوَ قَتَلَنِي فَإِنْ أَقَامَ الْبَيِّنَةَ فَدَمُهُ بِدَمِي وَإِنْ لَمْ يُقِمِ الْبَيِّنَةَ فَأَقِيدُوا عُبَيْدَ اللَّهِ مِنَ الْهُرْمُزَانِ. فَلَمَّا وَلِيَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ أَلاَ تُمْضِي وَصِيَّةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ : وَمَنْ وَلِيُّ الْهُرْمُزَانِ؟ قَالُوا : أَنْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ :فَقَدْ عَفَوْتُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۱۶۰۸۳) عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر کو زخمی کیا گیا تو عبداللہ بن عمر نے ہرمزان کو قتل کردیا۔ حضرت عمر کو جب یہ بات بتائی گئی تو پوچھا: تم نے اس کو کیوں قتل کیا؟ فرمایا: اس نے میرے باپ کو قتل کیا ہے۔ پوچھا: وہ کیسے؟ کہنے لگے: میں نے اسے ابولولو سے مشورہ کرتے دیکھا تھا، اسی نے میرے والد کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے نہیں پتہ کہ کیا معاملہ ہے۔ دیکھو اگر میں شہید ہو جاؤں تو عبیداللہ سے اس بارے میں پوچھنا، اگر وہ کوئی گواہ پیش کریں تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے ہرمزان کا قصاص لے کر دینا۔ جب حضرت عثمان والی بنے تو انہیں کہا گیا کہ عبیداللہ کے بارے میں حضرت عمر کی وصیت آپ قائم نہیں کریں گے؟ پوچھا: ہرمزان کا ولی کون ہے؟ کہنے لگے: آپ ہیں اے امیر المومنین! تو فرمایا میں نے عبیداللہ بن عمر کو معاف کردیا۔

(۴۳)باب الْقِصَاصِ بِغَيْرِ السَّيْفِ

تلوار کے بغیر میں قصاص لینا

(۱۶۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ جَارِيَةً رُضِخَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكِ أَفُلاَنٌ أَفُلاَنٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَبُعِثَ إِلَى الْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۰۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا، اس سے پوچھا گیا: تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے کیا فلاں فلاں نے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا اس نے سر سے ہاں کا اشارہ کیا تو اس یہودی کو بلایا گیا، اس یہودی نے اعتراف کر لیا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اس کا سر بھی دو پتھروں کے درمیان کچل دیا جائے۔

(۱۶۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالُوا إِنَّا قَدِ اجْتَوَيْنَا الْمَدِينَةَ فَعَظُمَتْ بُطُونُنَا وَانْهَشَمَتْ أَعْضَاؤُنَا. فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الإِبِلِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الإِبِلِ فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا حَتَّى صَلَحَتْ بُطُونُهُمْ وَأَلْوَانُهُمْ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامٍ زَادَ فِيهِ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ : وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۰۸۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ عرینہ قبیلہ کی ایک جماعت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگے: ہم نے مدینہ کو اپنا مسکن بنایا ہمارے پیٹ بڑھ گئے، اعضاء کمزور ہو گئے۔ آپ نے انہیں حکم دیا کہ اونٹوں کے چرواہے کے ساتھ رہو اور ان کا دودھ اور پیشاب ملا کر پیو۔ وہ چلے گئے اور اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پیا، وہ صحیح ہو گئے تو انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ جب یہ بات آپ کو پتہ چلی تو آپ نے انہیں گرفتار کروایا۔ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھروائیں۔

حضرت قتادہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ان کو دھوپ میں پھینک دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(۱۶۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي الثَّلْجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ : إِنَّمَا سَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَعْيُنَهُمْ لأَنَّهُمْ سَمَرُوا أَعْيُنَ الرِّعَاءِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ غَيْلاَنَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۰۸۶) حضرت انس فرماتے ہیں کہ آپ نے ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں اس لیے پھروائیں کہ انہوں نے چرواہے کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں تھیں۔

(۱۶۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ : أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلاً مِنْ رَجُلٍ قَتَلَهُ بِعَصًا فَقَتَلَهُ بِعَصًا. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَثَّلَ بِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ مُثِّلَ بِهِ ثُمَّ قُتِلَ. [صحیح]

(۱۶۰۸۷) عمر بن حسین کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے ایک شخص کو دوسرے سے قصاص دلایا کہ اس نے لاٹھی سے قتل کیا تھا تو اسے بھی لاٹھی سے مارا گیا اور شعبی کی ایک روایت میں ہے کہ اگر وہ مثلہ کر کے قتل کرے تو اس کا بھی مثلہ کر کے قتل کیا جائے۔

(۴۴) باب مَا رُوِيَ فِي أَنْ لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِحَدِيدَةٍ

وہ روایت جس میں ہے کہ قصاص صرف لوہے کے ساتھ لیا جائے

(۱۶۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِحَدِيدَةٍ. كَذَا أَتَى بِهِ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ جَابِرٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي مَضَى فِي بَابِ شِبْهِ الْعَمْدِ وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ. [ضعیف]

(۱۶۰۸۸) نعمان بن بشیر نبی ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: قصاص صرف لوہے کے ساتھ ہے۔

(۱۶۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّعْمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِالسَّيْفِ.
قَالَ يُونُسُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ : عَمَّنْ أَخَذْتَ هَذَا؟ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَذْكُرُ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۶۰۸۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔ یونس کہتے ہیں: میں نے حسن سے پوچھا: یہ حدیث تم نے کس سے سنی ہے تو جواب دیا: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے۔

(۱۶۰۹۰) وَقِيلَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۶۰۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔ یونس کہتے ہیں: میں نے

حسن سے پوچھا: یہ حدیث تم نے کس سے سنی ہے؟ تو جواب دیا: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے۔

(۱۶۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ قَوَدَ إِلاَّ بِالسَّيْفِ.
كَذَا قَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔

(۱۶۰۹۲) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ بَقِيَّةَ فَقَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ فَذَكَرَهُ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ. وَرُوِيَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ مُعَلَّى بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا. وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ إِسْنَادٌ.
مُعَلَّى بْنُ هِلاَلٍ الطَّحَّانُ مَتْرُوكٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ ضَعِيفٌ وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَجَابِرُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ مَطْعُونٌ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۲) حضرت ابومعاذ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قصاص صرف تلوار کے ساتھ ہے۔

ان احادیث کی اسناد ثابت نہیں ہیں۔ معلی بن ھلال طحان متروک ہے اور سلیمان بن ارقم ضعیف ہے اور مبارک بن فضالہ سے حجت نہیں پکڑی جا سکتی اور جابر بن یزید جعفی مطعون و متروک ہے۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ الْقِصَاصِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

قتل کے علاوہ میں قصاص کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالأَنْفَ بِالأَنْفِ وَالأُذُنَ بِالأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ أَعْلَمْ خِلاَفًا فِي أَنَّ الْقِصَاصَ فِي هَذِهِ الآيَةِ كَمَا حَكَى اللَّهُ أَنَّهُ حَكَمَ بِهِ بَيْنَ أَهْلِ التَّوْرَاةِ. وَذَكَرَ أَيْضًا مَعْنَى مَا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”اور ہم نے ان پر فرض کر دیا کہ نفس کے بدلے نفس اور آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے

ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخم میں بھی قصاص ہے" [المائدة ٤٥] امام شافعی رحمہ اللہ اس بارے میں فرماتے ہیں کہ کسی کے اختلاف کا مجھے علم نہیں جو اللہ نے قصاص کا اس آیت میں حکم دیا ہے، تورات میں بھی یہی تھا اور ایسا ہی معنی بیان کیا۔

(۱۶۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ رَجُلاً قَامَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ظَلَمَنِي عَامِلُكَ وَضَرَبَنِي فَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ لأُقِيدَنَّكَ مِنْهُ إِذًا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَتُقِيدُ مِنْ عَامِلِكَ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لأُقِيدَنَّ مِنْهُمْ أَقَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَفْسِهِ وَأَقَادَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ نَفْسِهِ أَفَلاَ أُقِيدُ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ أَوْ مَا يُرْضِيهِ قَالَ أَوْ ذَلِكَ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً وَمُرْسَلاً فِي بَابِ قَتْلِ الإِمَامِ. [ضعیف]

(۱۶۰۹۳) ابو نضر فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر کے پاس آیا اور وہ منبر پر کھڑے تھے، کہنے لگا کہ آپ کے عامل نے مجھے مارا ہے اور مجھ پر ظلم کیا ہے۔ حضرت عمر فرمانے لگے: اللہ کی قسم! تمہیں ضرور قصاص لے کر دوں گا۔ عمرو بن عاص فرمانے لگے: اے امیر المومنین! کیا آپ اپنے عامل سے قصاص لیں گے۔ فرمایا: ہاں میں اس سے ضرور قصاص لوں گا۔ اللہ کے رسول اور حضرت ابو بکر نے خود قصاص دیا ہے تو کیا میں اس سے قصاص نہ لوں؟ عمرو بن العاص فرمانے لگے: کیا اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا؟ پوچھا: وہ کیا؟ فرمانے لگے: جس پر وہ رضامند ہو جائے۔ فرمایا: ٹھیک ہے جس پر مظلوم رضامند ہو جائے۔

(۱۶۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ قَالَ تُقْتَلُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَتُفْقَأُ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيُقْطَعُ الأَنْفُ بِالأَنْفِ وَتُنْزَعُ السِّنُّ بِالسِّنِّ وَيُقْتَصُّ الْجِرَاحُ بِالْجِرَاحِ فَهَذَا يَسْتَوِي فِيهِ أَحْرَارُ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا بَيْنَهُمْ رِجَالُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فِيمَا بَيْنَهُمْ إِذَا كَانَ عَمْدًا فِي النَّفْسِ وَمَا دُونَ النَّفْسِ. [ضعیف]

(۱۶۰۹۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان ﴿النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نفس کو نفس کے بدلے قتل کیا جائے گا، آنکھ آنکھ کے بدلے پھوڑی جائے گی، ناک ناک کے بدلے کاٹا جائے گا، دانت دانت کے بدلے اکھاڑا جائے گا، اور زخم کے بدلے زخم کا قصاص لیا جائے گا، ان اشیاء میں مسلمان، آزاد، مرد اور عورتیں تمام برابر ہیں جب یہ کام جان بوجھ کر کیے جائیں۔

(۱۶۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ . فَقَالَتْ أُمُّ الرُّبَيِّعِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلاَنَةَ وَاللَّهِ لاَ يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : سُبْحَانَ اللَّهِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ . قَالَتْ : وَاللَّهِ لاَ يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح۔ مسلم]

(١٦٠٩٥) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ربیع کی بہن ام حارثہ نے ایک انسان کو زخمی کر دیا۔ جھگڑا نبی ﷺ کے پاس آ گیا تو آپ نے فیصلہ فرمایا کہ قصاص ہوگا۔ ام ربیع کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیا فلانہ سے بھی قصاص لیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! ہرگز نہیں۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب میں قصاص ہی ہے۔ تو وہ کہنے لگی: اللہ کی قسم! قصاص کبھی نہیں لیا جا سکتا، وہ ہمیشہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ وہ لوگ دیت پر راضی ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کتنے ہی ایسے بندے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کو بری کر دیتے ہیں۔

(١٦٠٩٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَطَمَتِ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَطَلَبُوا إِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَأَبَوْا وَعَرَضُوا الأَرْشَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ . فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ ظَاهِرُ الْخَبَرَيْنِ يَدُلُّ عَلَى كَوْنِهِمَا قِصَّتَيْنِ وَإِلاَّ فَثَابِتٌ أَحْفَظُ . [صحيح۔ متفق عليه]

(١٦٠٩٦) حضرت انس فرماتے ہیں ربیع بنت نضر نے ایک لونڈی کو تھپڑ مارا اور اسکے ثنیہ دانت توڑ دیے، انہوں نے معافی مانگی لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے دیت کی بات کی تو بھی انکار کر دیا۔ فیصلہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے قصاص کا حکم دے دیا۔ انس بن نضر کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کیا ربیع کے بھی ثنیہ دانت توڑے جائیں گے؟ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ایسا نہیں ہو سکتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہے۔ قوم دیت پر راضی ہو گئی تو آپ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری فرما دیتے ہیں۔

(۴۵) باب مَا لاَ قِصَاصَ فِيهِ

جن چیزوں میں قصاص نہیں ہے

(۱۶۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ أُقِيدُ مِنَ الْعِظَامِ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۷) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہڈی میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ رَجُلاً كَسَرَ فَخِذَ رَجُلٍ فَخَاصَمَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ : أَقِدْنِي. قَالَ : لَيْسَ لَكَ الْقَوَدُ إِنَّمَا لَكَ الْعَقْلُ. قَالَ الرَّجُلُ : فَأَسْمَعْنِي كَالأَرْقَمِ إِنْ يُقْتَلْ يَنْقَمْ وَإِنْ يُتْرَكْ يَلْقَمْ قَالَ فَأَنْتَ كَالأَرْقَمِ. [ضعيف]

(۱۶۰۹۸) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک شخص کی ران توڑ دی۔ جھگڑا حضرت عمر کے پاس آیا، وہ کہنے لگا: اے امیر المومنین! مجھے قصاص لے کر دو تو حضرت عمر نے فرمایا: تجھے قصاص نہیں دیت ملے گی تو وہ آدمی کہنے لگا کہ آپ نے مجھے چتکبرے سانپ کی طرح کر دیا ہے کہ اگر اسے مارا جائے تو وہ انتقام لیتا ہے، چھوڑا جائے تو کاٹتا ہے تو فرمایا: تو چتکبرے سانپ کی طرح ہی ہے۔

(۱۶۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ وَكَانُوا يَقُولُونَ : الْقَوَدُ بَيْنَ النَّاسِ مِنْ كُلِّ كَسْرٍ أَوْ جُرْحٍ إِلاَّ أَنَّهُ لاَ قَوَدَ فِي مَأْمُومَةٍ وَلاَ جَائِفَةٍ وَلاَ مُتْلِفٍ كَائِنًا مَا كَانَ وَقَالَ عِيسَى فِي حَدِيثِهِ وَكَانُوا يَقُولُونَ الْفَخِذُ مِنَ الْمَتَالِفِ وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِأَسَانِيدَ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهَا. [ضعيف]

(۱۶۰۹۹) ابو زناد فقہاء مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہر ٹوٹ پھوٹ اور زخم میں قصاص ہے، ہاں سر کے زخم، پیٹ کے زخم اور وہ زخم جو تلف کرنے والا ہو اس میں قصاص نہیں، دیت ہے اور عیسیٰ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ ران زخم میں سے ہے۔

(۱۶۱۰۰) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ يَحْيَى وَعِيسَى ابْنَيْ طَلْحَةَ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنْ طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لَيْسَ فِي الْمَأْمُومَةِ قَوَدٌ. [حسن]

(۱۶۱۰۰) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سر کے زخم میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ قَوَدَ فِي الْمَأْمُومَةِ وَلاَ الْجَائِفَةِ وَلاَ الْمُنَقِّلَةِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُعَاذٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۰۱) عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عام سر کا زخم اور پیٹ کا زخم اور وہ سر کا زخم جس میں ہڈی کے ذرات برآمد ہوں ان میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ الْعِجْلِيِّ حَدَّثَنِي نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً ضَرَبَ رَجُلاً بِالسَّيْفِ عَلَى سَاعِدِهِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ لَهُ بِالدِّيَةِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرِيدُ الْقِصَاصَ قَالَ لَهُ :خُذِ الدِّيَةَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا. وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ. [ضعيف]

(۱۶۱۰۲) نمران بن جاریہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے بازو پر مارا، ہڈی تو بچ گئی، لیکن وہ زخمی ہوگیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ آپ نے دیت کا حکم دے دیا۔ وہ شخص کہنے لگا: مجھے قصاص چاہیے تو آپ نے فرمایا: اللہ تجھے اس میں برکت دے، دیت لے لو اور آپ نے اسے قصاص نہیں دلوایا۔

(۱۶۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ طَاوُسٍ ذَكَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :لاَ طَلاَقَ قَبْلَ مِلْكٍ وَلاَ قِصَاصَ فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ مِنَ الْجِرَاحَاتِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۶۱۰۳) طاؤس نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہے اور واضح زخم کے علاوہ میں قصاص نہیں ہے۔

(۱۶۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ :أَنَّ خَالِدًا أَقَادَ مِنْ لَطْمَةٍ. [حسن]

(۱۶۱۰۴) طارق کہتے ہیں کہ حضرت خالد نے تھپڑ کا بھی قصاص لیا۔

(۱۶۱۰۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ :أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَقَادَ مِنْ لَطْمَةٍ. قَالَ أَحْمَدُ :هَكَذَا فِي كِتَابِي.

[صحيح]

(۱۶۱۰۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے تھپڑ کا بھی قصاص لیا۔ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری کتاب میں بھی اسی طرح ہے۔

(١٦١٠٦) وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِىُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَخِى عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ سُفْيَانُ فِى رِوَايَةِ يَحْيَى اخْتَلَفَ فِيهِ ابْنُ شُبْرُمَةَ وَابْنُ أَبِى لَيْلَى فَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ : أَنَا أُقِيدُ. وَقَالَ ابْنُ أَبِى لَيْلَى : لاَ أَعْرِفُ لَعَلَّهَا تَكُونُ شَدِيدَةً فَيَلْطِمُ دُونَهَا وَيَكُونُ دُونَهَا فَيَلْطِمُ أَشَدَّ مِنْهَا.

قَالَ الشَّيْخُ : فُقَهَاءُ الأَمْصَارِ عَلَى أَنْ لاَ قَوَدَ فِيهَا لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ وَالْقِصَاصُ هُوَ الْمُسَاوَاةُ وَالْمُمَاثَلَةُ وَاعْتِبَارُ الْمُسَاوَاةِ فِى مَا بَيْنَ اللَّطْمَتَيْنِ مُتَعَذِّرٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَوَيْنَا فِى بَابِ قَتْلِ الإِمَامِ وَجُرْحِهِ مَا يُوهِمُ وُجُوبَ الْقِصَاصِ فِى الضَّرْبِ بِالْخَشَبَةِ وَالسَّوْطِ وَذَلِكَ مَحْمُولٌ عِنْدَهُمْ عَلَى حُصُولِ شَجَّةٍ أَوْ جُرْحٍ بِهَا يُمْكِنُ اعْتِبَارُ الْمُمَاثَلَةِ فِيهَا فَقَدْ رُوِىَ ذَلِكَ فِى بَعْضِ تِلْكَ الأَخْبَارِ أَوْ يَكُونُ مَحْمُولاً عَلَى أَنَّهُ رَأَى تَعْزِيرَهُ بِأَنْ يُفْعَلَ بِهِ مِنْ جِنْسِ فِعْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(١٦١٠٦) سفیان بروایت یحییٰ کہتے ہیں کہ اس بارے میں ابن شبرمہ اور ابن ابی لیلیٰ کا اختلاف ہے، ابن شبرمہ کہتے ہیں: میں قصاص لوں گا اور ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں: میں نہیں جانتا۔ شاید کہ آپ اس میں سخت ہیں، اس کے علاوہ تھپڑ مارا جائے اور دوسرا پہلے سے بھی زیادہ سخت تھپڑ مار دے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ فقہاء امصار فرماتے ہیں کہ اس میں قصاص نہیں ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيَاةٌ﴾ [البقرة ١٧٩] اور قصاص مساوات اور مماثلت کا نام ہے اور دو تھپڑوں میں مساوات ممکن نہیں۔ واللہ اعلم

اور اس باب کہ امام کا قتل یا زخمی کرنا کہ جس میں وجوب قصاص کا وہم ہو لکڑی یا کوڑے سے مارنے میں ہم روایت بیان کر چکے ہیں۔ ہم اس کو اس پر محمول کریں گے کہ یہ اس زخم میں ہے جس میں مماثلت کا اعتبار ممکن ہو اور بعض احادیث میں بھی یہ بات آتی ہے یا ہم اس کو اس بات پر محمول کریں گے کہ انہوں نے اس کی تعزیر کی رائے یہ رکھی ہے کہ اس جیسا فعل کیا جائے۔ واللہ اعلم

(٣٦) باب مَا جَاءَ فِى الاِسْتِينَاءِ بِالْقِصَاصِ مِنَ الْجُرْحِ وَالْقَطْعِ

زخمی اور کاٹے ہوئے کے قصاص میں کچھ انتظار کر لیا جائے

(١٦١٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً طَعَنَ رَجُلاً بِقَرْنٍ فِى رُكْبَتِهِ فَأَتَى النَّبِىَّ -ﷺ- يَسْتَقِيدُ فَقَالَ لَهُ : حَتَّى تَبْرَأَ . وَفِى رِوَايَةِ أَبِى عَلِىٍّ الْحَافِظِ فَقِيلَ

لَهُ :حَتَّى تَبْرَأَ . قَالَ فَأَبَى وَعَجِلَ فَاسْتَقَادَ فعتبت رِجْلُهُ وَبَرِئَتْ رِجْلُ الْمُسْتَقَادِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: لَيْسَ لَكَ شَيْءٌ إِنَّكَ أَبَيْتَ. [ضعیف۔ منکر]

(۱۶۱۰۷) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کے گھٹنے میں سینگ مار دیا، وہ شخص قصاص کے لیے نبی ﷺ کے پاس آ گیا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہو جاؤ پھر آنا۔ اس نے انکار کیا اور فوراً قصاص کا مطالبہ کیا۔ اسے قصاص لے دیا گیا تو جس سے قصاص لیا تھا اس کا گھٹنہ صحیح ہو گیا اور اس کا نہ ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ تیرے انکار کی وجہ سے ہے۔

(۱۶۱۰۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فَقِيلَ لَهُ :حَتَّى تَبْرَأَ .

(۱۶۱۰۸) عثمان بن ابی شیبہ نے سابقہ روایت میں "حتیٰ تبرأ" کے الفاظ بیان فرمائے۔

(۱۶۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ :أَخْطَأَ فِيهِ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَخَالَفَهُمَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ فَرَوَوْهُ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو مُرْسَلاً وَكَذَلِكَ قَالَ أَصْحَابُ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْهُ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ مُرْسَلاً. [صحیح للدارقطنی]

(۱۶۱۰۹) امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ سابقہ روایت میں ابی شیبہ کے بیٹوں نے خطاء کی ہے اور ان دونوں کی مخالفت امام احمد نے کی ہے، انہوں نے ابن علیہ عن ایوب عن عمرو کے طرق سے مرسل روایت بیان کی ہے، ایسے ہی عمرو بن دینار راوی اور ان کے اصحاب نے کیا ہے اور محفوظ بھی یہی ہے یہ کہ یہ مرسل ہے۔

(۱۶۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبْعَدَكَ اللَّهُ أَنْتَ عَجِلْتَ. [ضعیف]

(۱۶۱۱۰) محمد بن طلحہ نے نبی ﷺ سے اسی طرح بیان کیا ہے اور عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے یہ الفاظ نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "اللہ تجھے دور کرے تو نے جلدی کی ہے۔"

(۱۶۱۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ قَالَ :طَعَنَ رَجُلٌ آخَرَ بِقَرْنٍ فِي رِجْلِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :أَقِدْنِي. فَقَالَ :انْتَظِرْ . ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ :أَقِدْنِي. قَالَ :انْتَظِرْ . ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ :أَقِدْنِي. فَأَقَادَهُ فَبَرَأَ الأَوَّلُ وَشَلَّتْ رِجْلُ الآخَرِ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : أَقِدْنِي مَرَّةً أُخْرَى. قَالَ :لَيْسَ لَكَ شَيْءٌ قَدْ قُلْتُ لَكَ انْتَظِرْ فَأَبَيْتَ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَابِرٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۱۱) محمد بن طلحہ بن یزید کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی ٹانگ کو سینگ سے زخمی کر دیا، وہ نبی ﷺ کے پاس قصاص لینے آیا۔ آپ نے فرمایا: انتظار کرلو، پھر دوبارہ قصاص لینے آگیا۔ آپ نے پھر فرمایا: انتظار کرلو۔ پھر تیسری مرتبہ یا اس سے زائد مرتبہ قصاص طلب کرنے آیا تو آپ نے قصاص لے کر دے دیا۔ اس شخص کی ٹانگ ٹھیک ہوگئی اور قصاص لینے والے کی شل ہوگئی تو وہ دوبارہ قصاص کے مطالبہ کے لیے آیا تو آپ نے فرمایا: اب تیرے لیے کچھ نہیں، میں نے تجھے کہا نہیں تھا کہ انتظار کرلے۔

(۱۶۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً جُرِحَ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَقِيدَ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُسْتَقَادَ مِنَ الْجَارِحِ حَتَّى يَبْرَأَ الْمَجْرُوحُ.
تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُمْ هَذَا الأُمَوِيُّ وَعَنْهُ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۲) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک شخص زخمی کر دیا گیا، اس نے قصاص طلب کیا تو آپ نے منع کر دیا اور فرمایا: جب تک زخم ٹھیک نہ ہو جائے۔

(۱۶۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تُقَاسُ الْجِرَاحَاتُ ثُمَّ يُسْتَأْنَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ يُقْضَى فِيهَا بِقَدْرِ مَا انْتَهَتْ إِلَيْهِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الضُّعَفَاءِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَمِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ جَابِرٍ وَلَمْ يَصِحَّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: زخموں پر قیاس کیا جائے گا اور ایک سال انتظار کیا جائے گا پھر جو زخم کی حالت ہوگی اس کے مطابق قصاص لیا جائے گا۔

(۱۶۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مِيكَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : وَجَأَ رَجُلٌ فَخِذَ رَجُلٍ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِدْنِي مِنْهُ. قَالَ : حَتَّى تَبْرَأَ . قَالَ : أَقِدْنِي. قَالَ : حَتَّى تَبْرَأَ . ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : أَقِدْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَأَقَادَهُ فَجَاءَ بَعْدُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : شُلَّتْ رِجْلِي. قَالَ : قَدْ أَخَذْتَ حَقَّكَ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۴) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی ران زخمی کر دی، وہ نبی ﷺ کے پاس قصاص طلب کرنے آیا تو آپ نے فرمایا: پہلے ٹھیک ہو جا۔ اس نے پھر مطالبہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہو جاؤ۔ اس نے پھر مطالبہ کیا تو آپ نے قصاص

لے دیا۔ کچھ عرصے کے بعد وہ قصاص لینے والا شخص آیا کہنے لگا: میری ٹانگ شل ہوگئی ہے تو آپ نے فرمایا: تو نے اپنا حق لے لیا۔

(۱۶۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَجُلاً طَعَنَ رَجُلاً بِقَرْنٍ فِي رُكْبَتِهِ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِدْنِي. قَالَ : حَتَّى تَبْرَأَ. ثُمَّ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ : أَقِدْنِي. فَأَقَادَهُ ثُمَّ جَاءَ إِلَيْهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرِجْتُ. قَالَ : قَدْ نَهَيْتُكَ فَعَصَيْتَنِي فَأَبْعَدَكَ اللَّهُ وَبَطَلَ عَرَجُكَ . ثُمَّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقْتَصَّ مِنْ جُرْحٍ حَتَّى يَبْرَأَ صَاحِبُهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے گھٹنے کو سینگ مار کر زخمی کر دیا تو وہ قصاص لینے نبی ﷺ کے پاس آ گیا۔ آپ نے فرمایا: پہلے ٹھیک ہو جاؤ۔ وہ پھر مطالبہ کرنے آ گیا تو آپ نے قصاص دلوا دیا۔ پھر کچھ عرصے بعد آیا تو کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! میں لنگڑا ہو چکا ہوں تو آپ نے فرمایا: میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا، تو نے میری نافرمانی کی، اللہ تجھے دور کرے۔ پھر آپ نے منع کر دیا کہ زخم کے ٹھیک ہونے تک قصاص نہ لیا جائے۔

(۴۷) باب الرَّجُلِ يَمُوتُ فِي قِصَاصِ الْجُرْحِ

اگر کوئی شخص زخم کے قصاص میں مر جاتا ہے تو؟

فِيمَا ذَكَرَهُ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَتَكِيِّ عَنْ أَبِي هَمَّامٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الَّذِي يَمُوتُ فِي الْقِصَاصِ : لاَ دِيَةَ لَهُ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اس بارے میں فرماتے ہیں کہ جو قصاص لیتے ہوئے مر جائے تو اس کی کوئی دیت نہیں۔

(۱۶۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ مَاتَ فِي حَدٍّ فَإِنَّمَا قَتَلَهُ الْحَدُّ فَلاَ عَقْلَ لَهُ مَاتَ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. [ضعيف]

(۱۶۱۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو حد لگ رہی ہو اور اس کی موت واقع ہو جائے تو اس کو حد نے قتل کیا ہے اور جو حد لگتے ہوئے مارا جائے تو اس کی کوئی دیت نہیں۔

کِتَابُ الدِّیَاتِ

(۱)باب أَسْنَانِ الإِبِلِ الْمُغَلَّظَةِ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ

قتل عمد یا شبہ العمد میں دیت کے اونٹوں کی عمروں کا بیان

(۱۶۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلاَ إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُذْكَرُ وَتُدْعَى مِنْ دَمٍ أَوْ مَالٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ سِقَايَةِ الْحَاجِّ وَسِدَانَةِ الْبَيْتِ . ثُمَّ قَالَ : أَلاَ إِنَّ دِيَةَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا . لَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُقْرِءِ ذِكْرُ التَّكْبِيرِ وَقَالَ : أَلاَ وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

(۱۶۱۱۷) تقدم برقم (۱۵۹۹۹)

(۱۶۱۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْفَتْحِ أَوْ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى دَرَجَةِ الْبَيْتِ أَوِ الْكَعْبَةِ.

(ت) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ كَمَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا قَالَ أَبُو دَاوُدَ. فَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ كَانَ يَخْلِطُ فِيهِ فَالْحَدِيثُ حَدِيثُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ الشَّيْخُ وَيُقَالُ يَعْقُوبُ السَّدُوسِيُّ هُوَ عُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَصَّرَ بِإِسْنَادِهِ حَيْثُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ.

(۱۶۱۱۸) تقدم برقم (۱۵۹۹۶)

(۱۶۱۱۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالاَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ قَالَ بِشْرٌ وَهُوَ الَّذِي كَانَ يَقُولُ مُحَمَّدٌ: عُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ. فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

(۱۶۱۱۹) تقدم برقم (۱۵۹۹۹)

(۱۶۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: يَعْقُوبُ بْنُ أَوْسٍ وَعُقْبَةُ بْنُ أَوْسٍ وَاحِدٌ. قَالَ وَسُئِلَ يَحْيَى عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو هَذَا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنَّ سُفْيَانَ يَقُولُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَالْحَدِيثُ حَدِيثُ خَالِدٍ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحیح۔ لابن معین]

(۱۶۱۲۰) یحییٰ بن معین سے عبداللہ بن عمرو کی حدیث (۱۶۱۱۷) کے بارے میں سوال کیا گیا تو ایک شخص کہنے لگا کہ سفیان عبداللہ بن عمر نے نقل فرماتے ہیں تو یحییٰ فرمانے لگے: علی بن زید کوئی چیز نہیں ہیں اور جو خالد کی حدیث ہے وہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے منقول ہے۔

(۴) باب صِفَةِ السِّتِّينَ الَّتِي مَعَ الأَرْبَعِينَ

۴۰ کے ساتھ باقی ۶۰ ساٹھ اونٹوں کی صفات کیا ہونی چاہئیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالسِّتُّونَ الَّتِي مَعَ الأَرْبَعِينَ الْخَلِفَةِ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

امام شافعی رشکنے فرماتے ہیں کہ باقی ٦٠ میں سے ٣٠ حقے ہوں اور ٣٠ جذعے ہوں اور بعض صحابہ سے بھی یہی منقول ہے۔

(١٦١٢١) وَرَوَاهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الدِّيَةُ الْمُغَلَّظَةُ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَهِيَ شِبْهُ الْعَمْدِ. [ضعیف]

(١٦١٢١) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ دیت مغلظہ میں ٣٠ حقے ٣٠ جذعے اور ٣٠ وہ ہوں جن کے پیٹ میں اولاد ہو اور یہ شبہ العمد کی دیت ہے۔

(١٦١٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : فِي الْمُغَلَّظَةِ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً خَلِفَةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا. [صحیح]

(١٦١٢٢) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ دیت مغلظہ میں ٣٠ حقے ٣٠ جذعے اور ٣٠ ثنیہ ہوں جو پانچ سال عمر کے اونٹ ہوں۔

(١٦١٢٣) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْمُغَلَّظَةِ كَمَا قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا يُخَالِفُ بَعْضَهُ. [صحیح]

(١٦١٢٣) مغیرہ بن شعبہ اور ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ دیت مغلظہ کے بارے میں وہی حکم ہے جو زید بن ثابت نے فرمایا۔

(١٦١٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : فِي الْمُغَلَّظَةِ أَرْبَعُونَ جَذَعَةً خَلِفَةً وَثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ.

وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي الدِّيَةِ الْمُغَلَّظَةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً. [ضعیف]

(١٦١٢٤) حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت دیت مغلظہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ٤٠ جذعے، ٣٠ حقے اور ٣٠ بنات لبون ہیں۔

(١٦١٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلُ مَا قُلْنَا فِي شِبْهِ الْعَمْدِ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَمِنْ حَدِيثٍ آخَرَ : ثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلاَثُونَ خَلِفَةً.

[صحیح۔ عن الشافعی]

(۱۶۱۲۵) حضرت علی سے بھی اسی طرح روایت کیا گیا ہے جیسے شبہ العمد کے بارے میں بیان کر چکے ہیں کہ ۳۰ حقے ۳۰ جذعے اور ۴۰ پختہ عمر کے اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ ۳۳ جذعے ۳۳ حقے اور ۳۴ وہ جن کے پیٹ میں اولا دہو۔

(۱۶۱۲۶) أَخْبَرَنَا بِهَذِهِ الرِّوَايَةِ الأَخِيرَةِ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ: أَثْلاَثًا ثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثٌ وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلاَثُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَةٌ.

[حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۶) حضرت علی نے شبہ العمد قتل کے بارے میں فرمایا کہ ۳۳ جذعے ۳۳ حقے اور ۳۴ وہ جن اونٹوں کے پیٹ میں اولا دہو۔

(۱۶۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أبو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي شِبْهِ الْعَمْدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۷) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ قتل شبہ العمد میں ۲۵ حقے، ۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض ہیں۔

(۱۶۱۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي شِبْهِ الْعَمْدِ أَرْبَاعٌ ، رُبُعٌ بَنَاتُ لَبُونٍ ، وَرُبُعٌ حِقَاقٌ ، وَرُبُعٌ جِذَاعٌ ، وَرُبُعٌ ثَنِيَّةٌ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا.

قَدِ اخْتَلَفُوا هَذَا الاِخْتِلاَفَ وَقَوْلُ مَنْ يُوَافِقُ قَوْلُهُ سُنَّةَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْمَذْكُورَةَ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ أَوْلَى بِالاِتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۸) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ قتل شبہ العمد میں ۲۵ حقے، ۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض ہیں۔

(۱۶۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ قَتَلَ مُتَعَمِّدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوهُ وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ. وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: عَقْلُ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلاَ يُقْتَلُ صَاحِبُهُ وَذَلِكَ أَنْ يَنْزُوَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَكُونَ رِمِّيًّا فِي عِمِّيَّا فِي غَيْرِ ضَغِينَةٍ وَلاَ حَمْلِ سِلاَحٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۲۹) عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ قتل شبہ العمد میں ۲۵ حقے، ۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض ہیں۔

(۳)باب وُجُوبِ الدِّيَةِ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

شبہ العمد قتل میں عاقلہ پر وجوبِ دیت کا بیان

(۱۶۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَقَتَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأُخْرَى وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ قَائِلٌ : كَيْفَ نَعْقِلُ مَنْ لاَ يَأْكُلُ وَلاَ يَشْرَبُ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ :هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۶۱۳۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہذیل کی دو عورتیں لڑ پڑیں، ایک نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا جو اس کے پیٹ پر لگا وہ مرگئی اور اس کا بچہ بھی ساقط ہو گیا۔ آپ نے اس عورت کی دیت کا حکم دیا اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی کا حکم دیا تو ایک کہنے والا کہنے لگا: جو نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے جو نہ بولا نہ چیخا اس کے بدلے دیت کیسے دیں، یہ تو عجیب بات ہے، تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے خیال میں نبی ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: ''یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔''

(۴)باب تَنْجِيمِ الدِّيَةِ

دیت کی قسط مقرر کرنے کا بیان

(۱۶۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ :أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُنَجَّمَ الدِّيَةُ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ. [ضعیف]

(۱۶۱۳۱) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ دیت کی تین سال کی اقساط مقرر کی جائیں۔

(۱۶۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ :تَغْلِيظُ الإِبِلِ. قَالَ :مِائَةٌ مِنَ الأَصْنَافِ كُلِّهَا وَيُؤْخَذُ فِي مُضِيِّ كُلِّ سَنَةٍ ثَلاَثُ عَشْرَةَ وَثُلُثٌ خَلِفَةٍ ، وَعَشْرُ جِذَاعٍ وَعَشْرُ حِقَاقٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَالتَّغْلِيظُ كَمَا قَالَ عَطَاءٌ يُؤْخَذُ فِي مُضِيِّ كُلِّ سَنَةٍ ثَلاَثَ عَشْرَةَ خَلِفَةً وَثُلُثٌ ، وَعَشْرُ حِقَاقٍ وَعَشْرُ جِذَاعٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۳۲) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء کو اونٹوں کی دیت کے بارے میں کہا تو انہوں نے فرمایا: ہر جنس سے اور ہر

سال حاملہ اونٹنیوں کا ثلث یعنی ۱۲ عدد اور ۱۰ حقے اور ۱۰ اجذے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی اس طرح فرمایا ہے۔

(۵)باب مَا جَاءَ فِي تَغْلِيظِ الدِّيَةِ فِي قَتْلِ الْخَطَإِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَقَتْلِ ذِي الرَّحِمِ

دیت مغلظہ جو قتل خطاء میں ہو حرمت والے مہینے اور شہر میں ہو اور کسی ذی رحم کو قتل کیا ہو

(۱۶۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي :أَنَّ امْرَأَةً مَوْلَاةً لِلْعَبَلَاتِ وَطِئَهَا رَجُلٌ فَقَتَلَهَا وَهِيَ فِي الْحَرَمِ فَجَعَلَ لَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دِيَةً وَثُلُثًا. [ضعیف]

(۱۶۱۳۳) عبداللہ بن ابی نجیح فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ ایک عورت کے ساتھ ایک شخص نے وطی کر لی اور اسے قتل کر دیا اور وہ حرم میں تھی۔ حضرت عثمان نے اس سے دیت لی اور مزید ثلث طلب کیا۔

(۱۶۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً أَوْطَأَ امْرَأَةً بِمَكَّةَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَقَتَلَهَا فَقَضَى فِيهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِدِيَةٍ وَثُلُثٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۳۴) ابونجیح کہتے ہیں کہ ذی القعدہ میں مکہ کے اندر ایک شخص نے ایک عورت سے وطی کر لی اور اسے قتل کر دیا۔ حضرت عثمان نے مکمل دیت اور زائد ثلث اس سے لیا۔

(۱۶۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ:أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِيمَنْ قَتَلَ فِي الْحَرَمِ أَوْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ أَوْ هُوَ مُحْرِمٌ بِالدِّيَةِ وَثُلُثِ الدِّيَةِ.

وَرُوِّينَا عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ:يُزَادُ فِي دِيَةِ الْمَقْتُولِ فِي أَشْهُرِ الْحَرَامِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَفِي دِيَةِ الْمَقْتُولِ فِي الْحَرَمِ. وَرُوِّينَا فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فِي قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الدِّيَةِ بِمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ فَذَكَرَهَا وَذَكَرَ تَقْوِيمَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَةَ بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ:وَيُزَادُ ثُلُثُ الدِّيَةِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ. وَذَلِكَ يَرِدُ فِي بَابِ إِعْوَازِ الإِبِلِ. [ضعیف]

(۱۶۱۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ جو حرم میں حرمت والے مہینے اور احرام میں قتل کیا جائے تو اس کی مکمل دیت اور ثلث دیت زائد وصول کی جائے۔

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جو حرمت والے مہینے میں قتل کرے تو اس سے دیت ۴۰۰۰ چار ہزار اضافی وصول

کیے جائیں اور اس بارے میں عبادہ بن صامت سے نبی ﷺ کا ایک فیصلہ منقول ہے کہ اس میں بھی ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ حضرت عمر نے ۱۲۰۰۰ بارہ ہزار اضافہ کا فیصلہ فرمایا اور یہ بھی فرمایا کہ ثلث دیت اضافی لی جائے۔

(۱۶۱۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فِي الَّذِي يَقْتُلُ فِي الْحَرَمِ قَالَ: دِيَةٌ وَثُلُثُ دِيَةٍ. [ضعيف]

(۱۶۱۳۶) سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو حرم میں قتل کیا جائے اس کی دیت مکمل اور ثلث اضافی ہے۔

(۱۶۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَتْلِ الْحَرَمِ وَالْمُحْرِمِ: دِيَةٌ وَثُلُثُ دِيَةٍ. [حسن]

(۱۶۱۳۷) حضرت عطاء سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۶۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَزِيدَ أَحَدُ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَبُو شُرَيْحِ بْنُ عَمْرٍو الْخُزَاعِيُّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَتَلُوا رَجُلاً مِنْ هُذَيْلٍ كَانُوا يَطْلُبُونَهُ بِذَحْلٍ الْجَاهِلِيَّةِ فِي الْحَرَمِ يَوُمُّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِيُبَايِعَهُ عَلَى الإِسْلاَمِ فَقَتَلُوهُ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَتْلُهُ غَضِبَ أَشَدَّ غَضَبٍ فَسَعَتْ بَنُو بَكْرٍ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَشْفِعُونَ بِهِمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَإِنَّمَا أَحَلَّهَا لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَمَا حَرَّمَهَا اللَّهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِنَّ أَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ ثَلاَثَةٌ: رَجُلٌ قَتَلَ فِيهَا وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَرَجُلٌ طَلَبَ بِذَحْلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لأَدِيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ الَّذِي أَصَبْتُمْ. قَالَ أَبُو شُرَيْحٍ: فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۶۱۳۸) ابو شریح بن عمرو خزاعی جو اصحاب رسول میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ چند صحابہ نے ہذیل قبیلہ کے ایک شخص کو جاہلیت کی دشمنی کی بناء پر حرم میں قتل کر دیا جو آپ ﷺ سے بیعت کا ارادہ رکھتا تھا۔ جب یہ بات آپ کو پتہ چلی تو بہت سخت ناراض ہوئے۔ بنو بکر حضرت ابو بکر و عمر اور دوسرے صحابہ کے پاس گئے تاکہ نبی ﷺ کے پاس سفارشی بنالیں۔ جب شام کا وقت ہوا تو آپ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، اللہ کی شان کے لائق حمد و ثنا بیان کی۔ پھر فرمایا: اما بعد! اللہ نے مکہ کو حرمت والا بنایا

ہے، کسی شخص نے نہیں۔ میرے لیے دن کی چند گھڑیاں حلال تھا لیکن پھر پہلے کی طرح اسے حرام کر دیا گیا۔ لوگ تین معاملات میں اللہ پر بے عقلی کرتے ہیں: ایک وہ جو حرم میں قتل کرے، دوسرا وہ جو غیر قاتل کو قتل کرے اور تیسرا وہ جو جاہلیت کے کینہ کی بناء پر قتل کرے۔ اللہ کی قسم! جس کو تم نے قتل کیا ہے، اس کی دیت میں دوں گا۔ ابوشریح کہتے ہیں کہ پھر اللہ کے رسول نے دیت دی۔

(۲) باب أَسْنَانِ دِيَةِ الْعَمْدِ إِذَا زَالَ فِيهِ الْقِصَاصُ وَأَنَّهَا حَالَّةٌ فِي مَالِ الْقَاتِلِ

قتل عمد میں جب دیت لی جائے قصاص معاف کر دیا جائے تو اونٹوں کی عمر کیا ہو اور اسے قاتل کے مال پر محمول کیا جائے

(۱۶۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءَ قَتَلَهُ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلاَثُونَ حِقَّةً وَثَلاَثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذَلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ وَمَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذَلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ. [حسن]

(۱۶۱۳۹) تقدم برقم (۱۶۱۲۹)

(۱۶۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ تَرْعَى غَنَمَهُ فَبَعَثَهَا يَوْمًا تَرْعَاهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ مِنْهَا حَتَّى مَتَى تَسْتَأْمِي أُمِّي وَاللَّهِ لاَ تَسْتَأْمِيهَا أَكْثَرَ مِمَّا اسْتَأْمَيْتَهَا فَأَصَابَ عُرْقُوبَهُ فَطَعَنَ فِي خَاصِرَتِهِ فَمَاتَ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ وَائْتِنِي مِنْ قَابِلٍ وَمَعَكَ أَرْبَعُونَ أَوْ قَالَ عِشْرُونَ وَمِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ قَالَ فَفَعَلَ فَأَخَذَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ مَا بَيْنَ ثَنِيَّةٍ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَةٌ فَأَعْطَاهَا إِخْوَتَهُ وَلَمْ يُوَرِّثْ مِنْهَا أَبَاهُ شَيْئًا وَقَالَ لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: لاَ يُقَادُ وَالِدٌ بِوَلَدِهِ. لَقَتَلْتُكَ أَوْ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ. [حسن لغیرہ۔ ضعیف۔ و المرفوع]

(۱۶۱۴۰) قتادہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ اس کی ایک لونڈی تھی جو بکریاں چراتی تھی۔ ایک دن جب وہ بکریاں چرانے گئی تو قتادہ کا بیٹا جو اس لونڈی سے تھا کہنے لگا: کب سے تو نے میری ماں کو لونڈی بنایا ہے؟ اب تو میری ماں کو لونڈی نہیں بنا سکتا، اس کو اس کا گھٹنہ لگا تو قتادہ نے اس کے پہلو میں کوئی چیز ماری وہ مر گیا۔ سراقہ بن مالک نے حضرت عمر کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: میرے پاس ۱۲۰ اونٹ لاؤ، وہ لائے۔ حضرت عمر نے اس سے ۳۰ حقے ۳۰ جذعے اور ۴۰ وہ جن کے پیٹ میں اولاد تھی لیے اور

اس کے بھائیوں کو دے دیے اور باپ کو کچھ نہ دیا اور فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ والد کو بیٹے کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

(١٦١٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ قَتَادَةُ حَذَفَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَأَصَابَ سَاقَهُ فَنُزِيَ فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اعْدُدْ لِي عَلَى قُدَيْدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ بَعِيرٍ حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْكَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَ مِنْ تِلْكَ الإِبِلِ ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً ثُمَّ قَالَ أَيْنَ أَخُو الْمَقْتُولِ فَقَالَ هَا أَنَا ذَا فَقَالَ خُذْهَا دِيَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ. [ضعيف]

(١٦١٤٢) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ بنو مدلج کا ایک شخص جس کا نام قتادہ تھا نے اپنے بیٹے کو تلوار سے مارا، وہ پنڈلی پر لگی، زخم گہرا تھا وہ مر گیا تو سراقہ بن جعشم حضرت عمر کے پاس آئے اور انہیں یہ واقعہ سنایا تو حضرت عمر نے فرمایا: ١٢٠ اونٹ لاؤ دیت کے لیے، وہ لائے۔ حضرت عمر نے ان اونٹوں میں سے ٣٠ حقے ٣٠ جذعے اور ٤٠ وہ جن کے پیٹوں میں اولاد تھی لیے اور پوچھا: مقتول کا بھائی کہاں ہے؟ وہ کہنے لگا: میں ہوں تو فرمایا: دیت لے لو۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ قاتل کے لیے کچھ نہیں ہے۔

جماع أَبْوَابِ أَسْنَانِ إِبِلِ الْخَطَإِ وَتَقْوِيمِهَا وَدِيَاتِ النُّفُوسِ وَالْجِرَاحِ وَغَيْرِهَا

قتل خطاء میں اونٹوں کی عمر اور انکی قیمت اور زخم میں دیت وغیرہ کا بیان

(٧) باب دِيَةِ النَّفْسِ

نفس کی دیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلاَّ خَطَأً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "کسی مومن کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے اور جس سے غلطی سے ہو

جائے تو اس کے ذمہ ایک مومن گردن آزاد کرنا ہے اور اہل مقتول کو مقررہ دیت دینا ہے'' [النساء ۹۲]

(۱۶۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ شَدِيدًا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَاءَ إِلَى الإِسْلاَمِ وَعَيَّاشٌ لاَ يَشْعُرُ فَلَقِيَهُ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلاَّ خَطَأً﴾ الآيَةَ

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْصُولاً. قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَأَحْكَمَ اللَّهُ فِي تَنْزِيلِ كِتَابِهِ أَنَّ عَلَى قَاتِلِ الْمُؤْمِنِ دِيَةً مُسَلَّمَةً إِلَى أَهْلِهِ وَأَبَانَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ -ﷺ- كَمِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۱۴۲) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث بن زید نبی ﷺ کا بڑا دشمن تھا، یہ مسلمان ہو گیا۔ عیاش کو اس کے اسلام کا پتہ نہیں تھا تو عیاش آیا اور اسے قتل کر دیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا﴾ [النساء ۹۲]

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنی کتاب میں مومن قاتل کی مقررہ دیت بیان فرمائی ہے اور اسے اپنے نبی کی زبان سے واضح کروا دیا۔

(۱۶۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ جَوْشَنٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلاَ إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُعَدُّ وَتُدَّعَى وَكُلَّ دَمٍ أَوْ دَعْوَى فَهُوَ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلاَّ سِدَانَةَ الْبَيْتِ وَسِقَايَةَ الْحَاجِّ أَلاَ وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ أَوِ الْعَصَا أَوِ الْحَجَرِ دِيَةٌ مُغَلَّظَةٌ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا. [حسن]

(۱۶۱۴۳) تقدم (۱۶۱۱۷)

(۱۶۱۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوٍ مِنْ قَوْلِ خَالِدٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلاَدُهَا فَمَنْ زَادَ بَعِيرًا فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ . قَصَّرَ بِإِسْنَادِهِ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَوُهَيْبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [حسن]

(۱۶۱۴۴) تقدم (۱۶۱۱۷)

(۱۶۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ. [صحیح]

(۱۶۱۴۵) عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں خبر دی کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا، اس میں یہ بھی تھا کہ قتل کے بدلے دیت ۱۰۰ اونٹ ہے۔

(۱۶۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فِي الدِّيَاتِ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : أَفِي شَكٍّ أَنْتُمْ مِنْ أَنَّهُ كِتَابُ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قَالَ : لاَ.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مَوْصُولاً. [صحیح]

(۱۶۱۴۶) عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں خبر دی کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ قتل کے بدلے دیت ۱۰۰ اونٹ ہے۔

ابن جریج نے کہا: میں نے عبداللہ بن ابی بکر سے پوچھا: کیا تمہیں شک ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کا خط ہے؟ کہنے لگے: نہیں۔

(۱۶۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ : وَإِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ. [حسن لغیرہ]

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الدِّيَةِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۶۱۴۷) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل یمن کی طرف ایک خط تحریر فرمایا، اس میں فرائض اور سنن اور دیت کا بیان تھا۔ وہ خط عمرو بن حزم لے کر گئے اور اس میں یہ بھی تھا

کہ نفس کے بدلے ۱۰۰ اونٹ دیت ہیں۔

حضرت عمر، علی، عبداللہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم بھی یہی فرماتے ہیں کہ نفس میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۸)باب أَسْنَانِ الإِبِلِ فِي الْخَطَإِ

قتل خطاء میں اونٹوں کی عمر کا بیان

(۱۶۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ الأَنْصَارِيِّ زَعَمَ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلاً فَذَكَرَ حَدِيثَ الْقَسَامَةِ قَالَ فِيهِ كَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۶۱۴۸) سہل بن ابی حثمہ کہتے ہیں کہ ایک جماعت خیبر کی طرف گئی۔ انہوں نے وہاں ایک مقتول پایا، پھر لمبی حدیث حدیث قسامہ بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ نے اس کے خون کو باطل کرنا ناپسند کیا اور صدقے کے اونٹوں سے اس کی دیت ادا کی۔

(۱۶۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَبَلَغَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: دِيَةُ الْخَطَإِ عِشْرُونَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ ابْنَ لَبُونٍ ذَكَرٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً. [حسن]

(۱۶۱۴۹) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ خطاء کی دیت ۲۰ بنت مخاض ۲۰ بنت لبون، ۲۰ ابن لبون مذکر، ۲۰ حقے اور ۲۰ جذعے ہیں۔

(۱۶۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ: أَسْنَانُ الإِبِلِ فِي الدِّيَةِ خُمُسٌ بَنَاتُ لَبُونٍ وَخُمُسٌ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَخُمُسٌ حِقَاقٌ وَخُمُسٌ جِذَاعٌ وَخُمُسٌ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ. وَقَالَ سُلَيْمَانُ: مَا أُصِيبَ بِهِ مِنَ الْجُرُوحِ فَهُوَ بِحِسَابِ أَسْنَانِ الدِّيَةِ. قَالَ بُكَيْرٌ وَقَالَ ذَلِكَ ابْنُ قُسَيْطٍ: أَسْنَانُ الدِّيَةِ خُمُسٌ كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ إِذَا كَانَ خَطَأً۔ [حسن]

(۱۶۱۵۰) مخرمہ بن بکیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار سے سنا کہ دیت میں اونٹوں کی عمر پانچواں حصہ بنات لبون اور پانچواں بنات مخاض اور پانچواں حصہ حقہ اور پانچواں حصہ جذعہ اور پانچواں حصہ بنو لبون مذکر ہے اور سلیمان کہتے ہیں کہ زخموں کی دیت میں عمر کے اعتبار سے ہی ہے۔ بکیر کہتے ہیں کہ ابن قسیط نے یہ بات کہی ہے کہ دیت کے اونٹوں کی اسنان ۵ ہیں جیسا کہ سلیمان نے کہا کہ جب قتل خطاء ہو۔

(۱۶۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ مِنْ نُظَرَائِهِمْ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا. قَالَ وَكَانُوا يَقُولُونَ : الْعَقْلُ فِي الْخَطَإِ خَمْسَةُ أَخْمَاسٍ فَخُمُسٌ جِذَاعٌ وَخُمُسٌ حِقَاقٌ وَخُمُسٌ بَنَاتُ لَبُونٍ وَخُمُسٌ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَخُمُسٌ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ وَالسِّنُّ فِي كُلِّ جُرْحٍ قَلَّ أَوْ كَثُرَ خَمْسَةُ أَخْمَاسٍ عَلَى هَذِهِ الصِّفَةِ. [ضعیف]

(۱۶۱۵۱) عبدالرحمن بن ابی زناد اپنے والد کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہمارے وہ فقہاء جن سے میں ملا ہوں اور جن کی بات حرفِ آخر تصور کی جاتی تھی، ان میں سے سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبدالرحمن، خارجہ بن زید بن ثابت، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، سلیمان بن یسار اور جیسے دوسرے مشائخ، جب یہ کسی چیز میں اختلاف کرتے تو ہم ان میں سے جمہور کی بات کو لے لیتے۔ یہ سب کہتے ہیں کہ قتل خطا میں دیت میں پانچ اقسام ہیں۔ جذعہ، حقہ، بنات لبون، بنات مخاض، بنو لبون مذکر اور زخم میں ان عمروں میں اور صفات میں ضرورت کے مطابق کمی زیادتی ہوتی رہے گی۔

(۹) باب مَنْ قَالَ هِيَ أَرْبَاعٌ عَلَى اخْتِلاَفٍ بَيْنَهُمْ فِي الأَوْصَافِ

عمروں اور صفات کے اختلاف لحاظ سے ان جانوروں کی پانچ نہیں چار اقسام ہیں

(۱۶۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فِي الْخَطَإِ أَرْبَاعًا خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل خطاء میں ۴ اقسام بتاتے ہیں: ۲۵ حقے ۲۵ جذعے ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض۔

(۱۶۱۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الدِّيَةُ فِي الْخَطَإِ أَرْبَاعًا فَذَكَرَهَا بِنَحْوِهِ. [ضعيف]

(۱۶۱۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل خطاء میں ۴ اقسام بناتے ہیں: ۲۵ حقے، ۲۵ جذعے، ۲۵ بنات لبون اور ۲۵ بنات مخاض۔

(۱۶۱۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: دِيَةُ الْخَطَإِ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بَنُو لَبُونٍ ذُكُورٌ.

(۱۶۱۵۴) تقدم برقم (۱۶۱۴۴)

(۱۶۱۵۵) وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ وَآخَرُ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَضَى فِي الدِّيَةِ الْكُبْرَى الْمُغَلَّظَةِ بِثَلَاثِينَ ابْنَةَ لَبُونٍ وَثَلَاثِينَ حِقَّةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً وَقَضَى فِي الدِّيَةِ الصُّغْرَى بِثَلَاثِينَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثِينَ حِقَّةً وَعِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ بَنِي مَخَاضٍ ذُكُورٍ. إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى لَمْ يُدْرِكْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۶۱۵۵) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے فیصلوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے دیت کبریٰ مغلظہ میں ۳۰ بنولبون ۳۰ حقے اور ۴۰ وہ جن کے پیٹ میں اولاد ہو اور دیت صغریٰ میں ۳۰ بنت لبون، ۳۰ حقے، ۲۰ بنت مخاض اور ۲۰ بنو مخاض مذکر مقرر کیے ہیں۔

(۱۶۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ ثَلَاثُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشْرٌ بَنُو لَبُونٍ.

قَالَ عَلِيٌّ: مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ. [حسن]

(۱۶۱۵۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو قتل خطا کر دے تو اس

کی دیت ۱۰۰ اونٹ ہے ۳۰ بنات مخاض، ۳۰ بنات لبون، ۳۰ حقے اور ۱۰ ابن لبون۔

(۱۰) باب مَنْ قَالَ هِيَ أَخْمَاسٌ وَجَعَلَ أَحَدَ أَخْمَاسِهَا بَنِي الْمَخَاضِ دُونَ بَنِي اللَّبُونِ

جو پانچ قسمیں بناتے ہیں اور پانچویں قسم بنی مخاض کو بناتے ہیں بنی لبون کو نہیں

(۱۶۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْخَطَإِ أَخْمَاسًا عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ بَنَاتُ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بَنِي مَخَاضٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي كِتَابِهِ الْمُصَنَّفِ فِي الدِّيَاتِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۶۱۵۷) تقدم برقم (۱۶۱۴۷)

(۱۶۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : فِي دِيَةِ الْخَطَإِ أَخْمَاسٌ خُمُسٌ بَنُو مَخَاضٍ وَخُمُسٌ بَنَاتُ مَخَاضٍ وَخُمُسٌ بَنَاتُ لَبُونٍ وَخُمُسٌ حِقَاقٌ وَخُمُسٌ جِذَاعٌ.

هَذَا هُوَ الْمَعْرُوفُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِهَذِهِ الأَسَانِيدِ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ حُفَّاظِنَا وَهُوَ الشَّيْخُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ هَذِهِ الأَسَانِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَجَعَلَ مَكَانَ بَنِي الْمَخَاضِ بَنِي اللَّبُونِ وَهُوَ غَلَطٌ مِنْهُ وَقَدْ رَأَيْتُهُ أَيْضًا فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَهُوَ إِمَامٌ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادَيْهِ كَذَلِكَ بَنِي لَبُونٍ وَفِي رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ كَذَلِكَ بَنِي لَبُونٍ وَرَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بَنِي مَخَاضٍ فَإِنْ كَانَ مَا رَوَيَاهُ مَحْفُوظًا فَهُوَ الَّذِي نَمِيلُ إِلَيْهِ وَصَارَتِ الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُتَعَارِضَةً وَمَذْهَبُ عَبْدِ اللَّهِ مَشْهُورٌ فِي بَنِي الْمَخَاضِ وَقَدِ اخْتَارَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْذِرِ فِي هَذَا

مَذْهَبُهُ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّمَا صَارَ إِلَى قَوْلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي دِيَةِ الْخَطَإِ لأَنَّ النَّاسَ قَدِ اخْتَلَفُوا فِيهَا وَالسُّنَّةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَرَدَتْ مُطْلَقَةً بِمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ غَيْرَ مُفَسَّرَةٍ وَاسْمُ الإِبِلِ يَتَنَاوَلُ الصِّغَارَ وَالْكِبَارَ فَأَلْزَمَ الْقَاتِلَ أَقَلَّ مَا قَالُوا أَنَّهُ يَلْزَمُهُ فَكَانَ عِنْدَهُ قَوْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَقَلَّ مَا قِيلَ فِيهَا وَكَأَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْهُ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَوَجَدْنَا قَوْلَ عَبْدِ اللَّهِ أَقَلَّ مَا قِيلَ فِيهَا لأَنَّ بَنِي الْمَخَاضِ أَقَلُّ مِنْ بَنِي اللَّبُونِ وَاسْمُ الإِبِلِ يَتَنَاوَلُهُ فَكَانَ هُوَ الْوَاجِبُ دُونَ مَا زَادَ عَلَيْهِ وَهُوَ قَوْلُ صَحَابِيٍّ فَهُوَ أَوْلَى مِنْ غَيْرِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغيره]

(۱۶۱۵۸) عبداللہ بن مسعود سے قتل خطاء کی دیت کی پانچ اقسام منقول ہیں: بنو مخاض پانچ، پانچ بنات مخاض، پانچ بنات لبون پانچ حقے اور پانچ جذعے۔

ابن مسعود سے ان اسناد کے ساتھ بھی معروف ہے اور امام دارقطنی نے بعض سے عبداللہ کی طرق سے ہی روایت کی ہے جس میں بنی مخاض کی جگہ بنی لبون کے الفاظ ہیں۔ یہ ان کی غلطی ہے۔ میں نے ابن خزیمہ کی ایک روایت میں دیکھا ہے جو وہ سفیان سے نقل کرتے ہیں ان میں بھی بنی لبون کے الفاظ ہیں، لیکن علقمہ ابن مسعود سے بنی مخاض کے الفاظ روایت کرتے ہیں۔

اب اس بارے میں روایات متعارض ہیں، لیکن مشہور قول کے مطابق حضرت ابن مسعود سے بنی مخاض ہی ثابت ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ بھی اس مسئلہ میں دیت خطا میں اہل مدینہ کے مذہب کی طرف ہیں۔ کیونکہ لوگوں میں اس بارے میں اختلاف ہے، لیکن نبی ﷺ سے صرف ۱۰۰ اونٹ ثابت ہیں، ان کی صفات نہیں اور لفظ اونٹ چھوٹے بڑے تمام کو شامل ہے اور بنی مخاض بنی لبون سے چھوٹے ہوتے ہیں لہٰذا اونٹ میں تو یہ بھی داخل ہیں اور کم از کم قاتل کے لیے یہ دیت تو لازمی ہے۔ اہل مدینہ کا بھی یہی موقف ہے اور قول صحابی بھی یہی ہے اور یہی اولیٰ ہے۔

(۱۶۱۵۹) وَقَدْ رُوِيَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَعَلَ الدِّيَةَ فِي الْخَطَإِ أَخْمَاسًا. لَمْ يَزِدْ عَلَى هَذَا. [ضعيف]

(۱۶۱۵۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیت خطاء میں ۵ اقسام مقرر فرمائی ہیں اور اس پر زیادتی نہیں فرمائی۔

(۱۶۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ

وَعِشْرُونَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُرٌ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي إِنَّمَا رُوِيَ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ.

(۱۶۱۶۰) تقدم برقم (۱۶۱۵۷)

(۱۶۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ فِي تَعْلِيلِ هَذَا الْحَدِيثِ: لاَ نَعْلَمُ رَوَاهُ إِلاَّ خِشْفُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَمْ يَرْوِ عَنْهُ إِلاَّ زَيْدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَرْمَلٍ الْجُشَمِيُّ وَلاَ نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلاَّ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ وَالْحَجَّاجُ فَرَجُلٌ مَشْهُورٌ بِالتَّدْلِيسِ وَبِأَنَّهُ يُحَدِّثُ عَمَّنْ لَمْ يَلْقَهُ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ. قَالَ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الثِّقَاتِ عَنِ الْحَجَّاجِ فَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فِيهِ فَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي ذَكَرْنَا عَنْهُ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ فَجَعَلَ مَكَانَ الْحِقَاقِ بَنِي اللَّبُونِ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْحَجَّاجِ فَجَعَلَ مَكَانَ بَنِي الْمَخَاضِ بَنِي اللَّبُونِ وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْخَطَإِ أَخْمَاسًا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى هَذَا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ تَفْسِيرَ الأَخْمَاسِ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الْحَجَّاجُ رُبَّمَا كَانَ يُفَسِّرُ الأَخْمَاسَ بِرَأْيِهِ بَعْدَ فَرَاغِهِ مِنَ الْحَدِيثِ فَيَتَوَهَّمُ السَّامِعُ أَنَّ ذَلِكَ فِي الْحَدِيثِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَيْفَمَا كَانَ فَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَخِشْفُ بْنُ مَالِكٍ مَجْهُولٌ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ جَعَلَ أَحَدَ أَخْمَاسِهَا بَنِي الْمَخَاضِ فِي الأَسَانِيدِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا لاَ كَمَا تَوَهَّمَهُ شَيْخُنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ.

وَقَدِ اعْتَذَرَ مَنْ رَغِبَ عَنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا بِشَيْئَيْنِ أَحَدُهُمَا ضَعْفُ رِوَايَةِ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ بِمَا ذَكَرْنَا وَانْقِطَاعُ رِوَايَةِ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ مَوْقُوفًا فَإِنَّهُ إِنَّمَا رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرِوَايَةُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مُنْقَطِعَةٌ لاَ شَكَّ فِيهَا وَرِوَايَةُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ لأَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يُدْرِكْ أَبَاهُ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ مُنْقَطِعَةٌ لأَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ رَأَى عَلْقَمَةَ لَكِنْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا. [صحيح للدارقطنی]

(۱۶۱۶۱) امام دارقطنی ابن مسعود کی حدیث کی تعلیل میں ہے کہ ہم اس کو صرف خشف ابن مالک کے طرق سے جانتے ہیں اور یہ مجہول ہے، ان سے صرف زید بن جبیر اور ان سے صرف حجاج بن ارطاۃ نے بیان کی ہے اور حجاج مشہور مدلس ہے اور یہ غیر مسموع عنہ سے بھی روایات کرتا تھا اور یحییٰ بن سعید اموی نے حجاج سے حقہ کی جگہ بنی لبون کے الفاظ بھی نقل کیے ہیں اور اسماعیل بن عیاش نے حجاج سے بنی مخاض کی جگہ بنی لبون کے الفاظ نقل کیے ہیں اور ایک جماعت نے حجاج سے یہ بھی نقل کیا ہے

کہ نبی ﷺ نے پانچ اقسام بیان کی ہیں، کبھی حجاج ان کی تفسیر بیان کرتے ہیں اور کبھی نہیں، جس سے سامع کو اندیشہ گزرتا ہے کہ شاید یہ حدیث کا حصہ ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حجاج مدلس ہے اور خشف مجہول ہے۔ صحیح یہ ہے کہ یہ ابن مسعود پر موقوف ہے اور صحیح بھی ہے کہ ان پانچ اقسام میں ابن مسعود ایک بنی مخاض کو بناتے ہیں جیسا کہ دارقطنی نے نقل کیا ہے۔

جو لوگ عبداللہ بن مسعود کے قول کو نہیں جانتے، وہ دو عذر بناتے ہیں: پہلا یہ کہ خشف بن مالک کی وجہ سے یہ روایت ضعیف ہے اور دوسرا یہ کہ موقوف روایت میں بھی انقطاع ہے۔

(۱۶۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ هَلْ تَذْكُرُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ مَا أَذْكُرُ مِنْهُ شَيْئًا. [صحيح]

(۱۶۱۶۲) عمرو بن مرہ کہتے ہیں: میں نے ابوعبیدہ سے سوال کیا کہ کیا عبداللہ سے کوئی چیز آپ نقل کرتے ہیں؟ کہتے ہیں کہ میں ان سے کچھ بھی نقل نہیں کرتا۔

(۱۶۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَرُوبَةَ وَيَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي إِسْحَاقَ فَقَالَ رَجُلٌ لأَبِي إِسْحَاقَ إِنَّ شُعْبَةَ يَقُولُ إِنَّكَ لَمْ تَسْمَعْ مِنْ عَلْقَمَةَ شَيْئًا. فَقَالَ :صَدَقَ. [صحيح۔ لشعبه و ابي اسحاق]

(۱۶۱۶۳) شعبہ کہتے ہیں: میں ابواسحاق کے پاس تھا تو ایک شخص نے ابواسحاق سے کہا کہ شعبہ کہتے ہیں: آپ نے علقمہ سے کچھ نہیں سنا تو جواب دیا: اس نے سچ کہا۔

(۱۶۱۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو إِسْحَاقَ قَدْ رَأَى عَلْقَمَةَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ. وَالآخَرُ حَدِيثُ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فِي الَّذِي وَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِيهِ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَبَنُو الْمَخَاضِ لاَ مَدْخَلَ لَهَا فِي أَصْلِ الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَحَدِيثُ الْقَسَامَةِ وَإِنْ كَانَ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ فِي قَتْلِ الْخَطَإِ فَحِينَ لَمْ يَثْبُتْ ذَلِكَ الْقَتْلُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ بِعَيْنِهِ وَدَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِدِيَةِ الْخَطَإِ مُتَبَرِّعًا بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلاَ مَدْخَلَ لِلْخَلِفَاتِ الَّتِي تَجِبُ فِي دِيَةِ الْعَمْدِ فِي أَصْلِ الصَّدَقَاتِ.

(۱۶۱۶٤) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابواسحاق نے علقمہ کو دیکھا ہے لیکن سنا کچھ نہیں اور دوسری جو سہل بن ابی حثمہ کی حدیث ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کے اونٹوں سے دیت ادا کی اور بنو مخاض صدقہ میں شامل ہی نہیں واللہ اعلم۔ حدیث قسامہ

قتل عمد میں ہے اور ہم قتل خطاء کی بات کر رہے ہیں۔ جب ان میں سے کسی پر قتل ثابت ہی نہیں ہوا تھا آپ نے اپنی طرف سے دیت ادا کر دی تھی واللہ اعلم۔ وہ جو اس بات پر دال ہیں وہ صدقہ کے اونٹوں سے تھیں تو جو خلفات میں وہ بھی اصل صدقہ میں داخل نہیں ہیں۔

(۱۱) باب إِعْوَازِ الإِبِلِ

اگر اونٹوں کی قلت ہو تو؟

(۱۶۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَعَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَةَ الْمُسْلِمِ الْحُرِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَةَ عَلَى الْقُرَى أَلْفَ دِينَارٍ أَوِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ : فَإِنْ كَانَ الَّذِي أَصَابَهُ مِنَ الأَعْرَابِ فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ لاَ يُكَلَّفُ الأَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلاَ الْوَرِقَ. [ضعیف]

(۱۶۱۶۵) مکحول اور عطاء فرماتے ہیں کہ ہم نے لوگوں کو اس موقف پر پایا کہ عہد رسالت میں قتل کی دیت ۱۰۰ اونٹ تھی تو حضرت عمر نے یہ دیت ۱۰۰۰ دینار یا ۱۲۰۰۰ بارہ ہزار درہم مقرر کر دی، اگر یہ دیت اعرابی کو پہنچے تو اس کے ذمہ ۱۰۰ اونٹ ہیں سونے یا چاندی کا وہ مکلف نہیں ہے۔

(۱۶۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُقِيمُ الإِبِلَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَسِّمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الإِبِلِ فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى الثَّمَنُ مَا كَانَ. [ضعیف]

(۱۶۱۶۶) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اونٹوں کے بدلے اہل القریٰ پر ۴۰۰ دینار کا اندازہ لگاتے یا اس کے برابر چاندی۔ اسے ۱۰۰ اونٹوں پر تقسیم کرتے، اگر اونٹ مہنگے ہوتے تو قیمت بڑھا دیتے۔ اگر سستے ہوتے تو قیمت بھی اتنی سستی کر دیتے۔

(۱۶۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ : قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى حِينَ كَثُرَ الْمَالُ وَغَلَتِ الإِبِلُ فَأَقَامَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ بِسِتِّمِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۶۷) عمرو بن شعیب کہتے ہیں: حضرت ابوبکر نے بستی والوں پر جب مال کی کثرت ہوئی اور اونٹ کم ہو گئے تو ۱۰۰ اونٹوں

کے بدلے دیت ۶۰۰ دینار سے ۸۰۰ دینار تک مقرر فرمائی۔

(۱۶۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ أَهْلِ الْقُرَى وَأَهْلِ الْبَادِيَةِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ عَلَى الأَعْرَابِيِّ وَالْقَرَوِيِّ. [صحيح]

(۱۶۱۶۸) طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تمام لوگوں پر چاہے وہ دیہاتی ہوں یا شہری دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الدِّيَةُ الْمَاشِيَةُ أَوِ الذَّهَبُ قَالَ كَانَتِ الإِبِلُ حَتَّى كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَوَّمَ الإِبِلَ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ كُلَّ بَعِيرٍ فَإِنْ شَاءَ الْقَرَوِيُّ أَعْطَى مِائَةَ نَاقَةٍ وَلَمْ يُعْطِ ذَهَبًا كَذَلِكَ الأَمْرُ الأَوَّلُ. [ضعيف]

(۱۶۱۶۹) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ دیت جانور ہیں یا سونا تو انہوں نے جواب دیا کہ دیت اونٹ ہی تھے، لیکن جب حضرت عمر کا دور آیا تو انہوں نے ہر اونٹ کے بدلے ۱۲۰ کا اندازہ لگایا۔ اب اگر دیہاتی ۱۰۰ اونٹ ادا کر دے اور سونا نہ دے تو یہ پہلے امر پر ہی ہے۔

(۱۶۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَإِ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الإِبِلِ فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا وَبَلَغَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا بَيْنَ أَرْبَعِمِائَةٍ إِلَى ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةَ آلاَفٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ دِيَةُ عَقْلِهِ فِي شَاءٍ فَأَلْفَا شَاةٍ. [حسن]

(۱۶۱۷۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ قتل خطاء میں اہل القریٰ پر ۴۰۰ دینار یا اس کے برابر چاندی دیت مقرر کرتے تھے، ۸۰ اونٹوں کا اندازہ لگاتے۔ اگر قیمت بڑھ جاتی تو بڑھا دیتے۔ اگر کم ہوتی تو کم کر دیتے اور عہد رسالت میں قیمت ۴۰۰ دینار سے ۸۰۰ دینار تک گئی یا اس کے برابر چاندی یعنی ۸ ہزار تک اور رسول اللہ ﷺ نے گائے والوں پر ۲۰۰ گائے کا اور بکری والوں پر ۱۰۰۰ بکریاں یوں فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانِمِائَةِ دِينَارٍ بِثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ

دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ : إِنَّ الإِبِلَ قَدْ غَلَتْ فَفَرَضَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ. [حسن]

(۱۶۱۷۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عہد رسالت میں دیت کی قیمت ۸۰۰ دینار یا ۸۰۰۰ درہم تھی اور اہل کتاب کی دیت اس وقت مسلمان کے مقابلے میں نصف تھی۔ یہ ایسے ہی رہی یہاں تک کہ حضرت عمر خلیفہ بنے تو ایک دن خطبہ دینے کھڑے ہوئے تو فرمایا: اونٹ نایاب ہوتے جا رہے ہیں تو حضرت عمر نے دینار ۱۰۰۰ اور درہم ۱۲۰۰۰ مقرر کر دیے۔ گائے والوں پر ۲۰۰ گائے اور بکریوں والے پر ۲۰۰۰ بکریاں اور کپڑے والوں پر ۲۰۰ حلے اور اہل ذمہ کی دیت کو چھوڑ دیا۔

(۱۶۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : إِنَّ مِنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي الدِّيَةِ الْكُبْرَى فَذَكَرَهَا وَذَكَرَ الدِّيَةَ الصُّغْرَى ثُمَّ قَالَ : ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَقَوَّمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِبِلَ الدِّيَةِ سِتَّةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ حِسَابَ أُوقِيَّةٍ وَنِصْفٍ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَزَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلْفَيْنِ حِسَابَ أُوقِيَّتَيْنِ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ وَهَانَتِ الدَّرَاهِمُ فَأَتَمَّهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ حِسَابَ ثَلاَثَةِ أَوَاقٍ بِكُلِّ بَعِيرٍ وَيُزَادُ ثُلُثُ الدِّيَةِ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَثُلُثٌ آخَرُ لِلْبَلَدِ الْحَرَامِ قَالَ فَتَمَّتْ دِيَةُ الْحُرُمَيْنِ عِشْرِينَ أَلْفًا قَالَ وَكَانَ يُقَالُ يُؤْخَذُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ مِنْ مَاشِيَتِهِمْ لاَ يُكَلَّفُونَ الْوَرِقَ وَلاَ الذَّهَبَ وَيُؤْخَذُ مِنْ كُلِّ قَوْمٍ مِنْ مَالِهِمْ قِيمَةُ الْعَدْلِ فِي أَمْوَالِهِمْ. [ضعيف]

(۱۶۱۷۲) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں میں ایک فیصلہ دیت کبریٰ کا فیصلہ بھی ہے پھر ایسے ہی دیت صغریٰ کا تذکرہ فرمایا۔ پھر فرمایا: اونٹ کم یاب ہوئے جا رہے ہیں اور مہنگے ہو رہے ہیں تو حضرت عمر ۶۰۰۰ درہم ایک اوقیہ اور نصف ایک اونٹ کے اعتبار سے مقرر کر دی۔ پھر دوبارہ اونٹ مہنگے ہوئے درہم سستے ہوئے تو حضرت عمر نے ۲ اوقیہ فی اونٹ کے اعتبار سے ۲۰۰۰ کا اضافہ کر دیا پھر دوبارہ اونٹ مہنگے ہوئے اور درہم سستے ہوئے تو آپ نے ۱۲۰۰۰ ہزار درہم مقرر کر دیے۔ ہر اونٹ کے عوض ۳ اوقیہ اور حرمت والے مہینے میں ثلث دیت کا اور اضافہ کر دیا اور حرمت والے شہر میں ثلث کا اور اضافہ کر دیا تو کل ملا کر دیت ۲۰۰۰۰ بنی اور فرمایا: اگر بدوی ہیں تو ان کے جانوروں سے دیت لی جائے اور ہر قوم سے ان کے

رائج الوقت مال سے دیت لی جائے عدل کے ساتھ۔

(۱۶۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَتِ الدِّيَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِائَةَ بَعِيرٍ لِكُلِّ بَعِيرٍ أُوقِيَّةٌ فَذَلِكَ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَلَتِ الإِبِلُ وَرَخُصَتِ الْوَرِقُ فَجَعَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُوقِيَّتَيْنِ أُوقِيَّتَيْنِ فَذَلِكَ ثَمَانِيَةُ آلاَفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ لَمْ تَزَلِ الإِبِلُ تَغْلُو وَيَرْخُصُ الْوَرِقُ حَتَّى جَعَلَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا مِنَ الْوَرِقِ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمِنَ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ. [صحیح للزهری]

(۱۶۱۷۳) زہری کہتے ہیں کہ عہد رسالت میں دیت ۱۰۰ اونٹ تھی۔ ہر اونٹ کے بدلے ایک اوقیہ تو یہ ۴۰۰۰ درہم بنے۔ جب حضرت عمر کا دور آیا اور اونٹ مہنگے اور چاندی سستی ہوئی تو حضرت عمر نے ہر اونٹ کے بدلے ۲ اوقیہ چاندی مقرر فرمائی اور یہ ۸۰۰۰ درہم بنے۔ پھر اونٹ مہنگے اور چاندی سستی ہوتی گئی تو حضرت عمر نے ۱۲۰۰۰ درہم مقرر کر دیے یا ۱۰۰۰ دینار یا ۲۰۰ گائے یا ۲۰۰۰ بکریاں۔

(۱۶۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ قِيمَةُ ذَلِكَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَقِيَّةٌ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ قَوَّمَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ حِينَ غَلَتِ الإِبِلُ سِتَّةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ أُوقِيَّةٌ وَنِصْفٌ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ فَقَوَّمَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقِيَّتَيْنِ لِكُلِّ بَعِيرٍ ثَمَانِيَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ غَلَتِ الإِبِلُ فَقَوَّمَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلاَثَةَ أَوَاقٍ لِكُلِّ بَعِيرٍ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفِ دِرْهَمٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَةَ فِي الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَأَقَرَّهَا عَنْهُ الأَئِمَّةُ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ذَلِكَ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى وَعَلَى أَهْلِ الإِبِلِ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : الدِّيَةُ لاَ تُقَوَّمُ إِلاَّ بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ كَمَا لاَ يُقَوَّمُ غَيْرُهَا إِلاَّ بِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْتَمِلُ أَنَّهُ إِنَّمَا قَوَّمَهَا بِغَيْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ بِرِضًا مِنَ الْجَانِي وَوَلِيِّ الْجِنَايَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۱۷۴) تقدم برقم (۱۶۱۷۲)

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے سونے کے اعتبار سے ۱۰۰۰ دینار مقرر کیے جو آپ کے بعد بھی اہل علم نے قائم رکھے اور اونٹ والوں پر ۱۰۰ اونٹ۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دیت صرف درہم و دینار سے ہی ادا کی جائے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے جو درہم و دینار کے بغیر دیت مقرر کی ہے، وہ ان وارثان مقتول یا قاتل کی رضامندی

سے تھا۔

(۱۶۱۷۵) وَعَلَى مِثْلِ هَذَا يُحْمَلُ مَا فِي الْحَدِيثِ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي الدِّيَةِ عَلَى أَهْلِ الإِبِلِ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْقَمْحِ شَيْئًا. لَمْ يَحْفَظْهُ مُحَمَّدٌ. [ضعیف]

(۱۶۱۷۵) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہلِ ابل پر ۱۰۰ اونٹ دیت کا فیصلہ کیا اور اہل بقر پر ۲۰۰ گائے اور بکری والوں پر ۲۰۰۰ بکریاں اور حلے والوں پر ۲۰۰ حلے اور زمینداروں پر بھی مقرر کیا مگر وہ محمد بن اسحاق بھول گئے۔

(۱۶۱۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مُوسَى فَقَالَ عَلَى أَهْلِ الطَّعَامِ شَيْئًا لاَ أَحْفَظُهُ.
كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَرِوَايَةُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف]

(۱۶۱۷۶) عطاء حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرض کیا پھر پچھلی روایت بیان کی اور فرمایا اہل الطعام پر بھی مقرر فرمایا تھا لیکن میں بھول گیا۔

(۱۲) باب تَقْدِيرِ الْبَدَلِ بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ بِأَلْفِ دِينَارٍ عَلَى قَوْلِ مَنْ جَعَلَهُمَا أَصْلَيْنِ

دیت سے بدل کا اندازہ لگانا بارہ ہزار درہم ایک ہزار دینار کے ساتھ ان کے قول کے مطابق ہے جو انہیں اصل بناتے ہیں

(۱۶۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَذَلِكَ قَوْلُهُ ﴿وَمَا نَقَمُوا﴾ الآيَةَ. [منکر]

(۱۶۱۷۷) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں ایک شخص قتل ہو گیا تو نبی ﷺ نے اس کی دیت ۱۲۰۰۰ مقرر کی اور یہی

اللہ کا فرمان ہے ﴿وَمَا نَقَمُوا﴾ الآیۃ

(۱۶۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فِي الدِّيَةِ.

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ وَإِنَّمَا قَالَ لَنَا فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرَّةً وَاحِدَةً وَأَكْثَرُ ذَلِكَ كَانَ يَقُولُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [منکر]

(۱۶۱۷۸) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیت میں ۱۲۰۰۰ کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ فِي الدِّيَاتِ :وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۱۷۹) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جو دیت کے بارے میں ایک خط لکھا تھا، اس میں تھا کہ ''سونے والوں کے ذمے ۱۰۰۰ دینار ہیں۔

(۱۶۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَلأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ إِلَى صَلاَةِ الْمَغْرِبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ دِيَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا. [حسن]

(۱۶۱۸۰) تقدم برقم (۱۵۹۲۰)

(۱۶۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالدِّيَةِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [ضعیف]

(۱۶۱۸۱) حسن بصری فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے دیت کا فیصلہ ۱۲۰۰۰ درہم کیا۔

(۱۶۱۸۲) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ :أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَيْنَمَا هِيَ مَرَّةً تُصَلِّي إِذَا بِحَيَّةٍ قَرِيبَةٍ مِنْهَا فَأَمَرَتْ بِهَا فَقُتِلَتْ فَأُتِيَتْ فِي مَنَامِهَا أَقَتَلْتِ رَجُلاً مُسْلِمًا

جَاءَ يَسْمَعُ الْقُرْآنَ فِيهِ قَالَ فَأَخْرَجَتْ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [ضعیف]

(۱۶۱۸۲) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ نماز پڑھ رہی تھیں کہ ایک سانپ قریب ہی نکل آیا تو حضرت عائشہ کے حکم پر اسے مار دیا گیا، حضرت عائشہ نے خواب میں دیکھا کہ اسے کہا جا رہا ہے کہ تو نے ایک مسلمان کو قتل کر دیا جو قرآن سننے آیا تھا؟ اس کی دیت ادا کرو تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی دیت ۱۲۰۰۰ درہم ادا کی۔

(۱۶۱۸۳) وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الدِّيَةَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنِّي لأُسَبِّحُ كُلَّ يَوْمٍ قَدْرَ دِيَتِي اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا. [حسن]

(۱۶۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ہر روز میں اپنی دیت ۱۲۰۰۰ درہم کے برابر تسبیحات کرتا ہوں۔

(۱۴) بَاب مَا رُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سِوَى مَا مَضَى

گذشتہ روایات کے علاوہ حضرت عمر و عثمان سے دیت کے بارے میں جو منقول ہے

(۱۶۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي لَخَائِفٌ أَنْ يَأْتِيَ مِنْ بَعْدِي مَنْ يُهْلِكُ دِيَةَ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فَلأَقُولَنَّ فِيهَا قَوْلاً عَلَى أَهْلِ الإِبِلِ مِائَةُ بَعِيرٍ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۴) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا شخص آئے جو آدمی کی دیت کو ہلاک کر دے، اس بارے میں میں ایک بات کہتا ہوں کہ اونٹ والے پر ۱۰۰ اونٹ، سونے والے پر ۱۰۰۰ دینار اور چاندی والے کے ذمہ ۱۲۰۰۰ درہم ہیں۔

(۱۶۱۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَابْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوَّمَ الدِّيَةَ أَلْفَ دِينَارٍ أَوِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۵) امام زہری اور ابن ابی رباح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے دیت ۱۰۰۰ دینار یا ۱۲۰۰۰ درہم مقرر فرمائی۔

(۱۶۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بَلَغَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ فَرَضَ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ فِي الدِّيَةِ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ عَشَرَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۶) محمد بن حسن فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ حضرت عمر نے سونے والوں پر ۱۰۰۰ دینار اور چاندی والوں پر ۱۰۰۰۰ درہم مقرر فرمائے۔

(۱۶۱۸۷) حَدَّثَنَا بِذَلِكَ أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ الدِّيَةَ عَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ مُحَمَّدٌ قَدْ صَدَقَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَلَكِنَّهُ فَرَضَهَا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَزْنَ سِتَّةٍ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۷) اہل مدینہ حضرت عمر سے نقل فرماتے ہیں اور شعبی بھی حضرت عمر سے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے چاندی والوں پر ۱۲۰۰۰ درہم مقرر کیے۔ محمد کہتے ہیں کہ اہل مدینہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں سچ کہا ہے، لیکن انھوں نے بارہ ہزار درہم مقرر کیے جو ۶۰۰۰ کے وزن کے برابر تھے۔

(۱۶۱۸۸) قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَتِ الدِّيَةُ الإِبِلَ فَجُعِلَتِ الإِبِلُ الصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ كُلُّ بَعِيرٍ مِائَةً وَعِشْرِينَ دِرْهَمًا وَزْنَ سِتَّةٍ فَذَلِكَ عَشَرَةُ آلاَفِ دِرْهَمٍ. قَالَ وَقِيلَ لِشَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : إِنَّ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَانَقَ رَجُلاً مِنَ الْعَدُوِّ فَضَرَبَهُ فَأَصَابَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ شَرِيكٌ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَانَقَ رَجُلٌ مِنَّا رَجُلاً مِنَ الْعَدُوِّ فَضَرَبَهُ فَأَصَابَ رَجُلاً مِنَّا فَسَلَتَ وَجْهَهُ حَتَّى وَقَعَ ذَلِكَ عَلَى حَاجِبَيْهِ وَأَنْفِهِ وَلِحْيَتِهِ وَصَدْرِهِ فَقَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالدِّيَةِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَكَانَتِ الدَّرَاهِمُ يَوْمَئِذٍ وَزْنَ سِتَّةٍ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَوَى عَطَاءٌ وَمَكْحُولٌ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ وَعَدَدٌ مِنَ الْحِجَازِيِّينَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَضَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَلَمْ أَعْلَمْ بِالْحِجَازِ أَحَدًا خَالَفَ فِيهِ عَنْهُ بِالْحِجَازِ وَلاَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمِمَّنْ قَالَ الدِّيَةُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَلَقَدْ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ قَضَى بِالدِّيَةِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَفَتَقُولُ إِنَّ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَزْنُ سِتَّةٍ؟ فَقَالَ لاَ فَقُلْتُ فَمِنْ أَيْنَ زَعَمْتَ أَنَّكَ عَنْ عُمَرَ قَبِلْتَهَا وَأَنَّ عُمَرَ قَضَى فِيهَا بِشَيْءٍ لاَ تَقْضِي بِهِ. قَالَ الشَّيْخُ الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنْقَطِعَةٌ وَكَذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَهُ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۱۸۸) ابراہیم فرماتے ہیں: دیت تمام اونٹوں میں چاہے چھوٹے ہوں بڑے کے بدلے فی اونٹ ۱۲۰ درہم مقرر کی گئی ہے ۶ کے وزن کے برابر اور یہ ۱۰۰۰۰ درہم بنتے ہیں۔ شریک بن عبداللہ کو کہا گیا کہ اگر ایک آدمی مشرک سے لڑتا ہے جب وہ

اسے مارتا ہے تو کسی مسلمان کو لگ جاتا ہے تو شریک نے کہا کہ ابن اسحاق نے فرمایا: اس صورت میں حضرت عثمان نے جو فیصلہ فرمایا: وہ ۱۲۰۰۰ درہموں کا تھا اور درہم اس وقت ۶ کے وزن کا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ بہت سارے حجازی مثلاً عطاء، مکحول، عمرو بن شعیب وغیرہم نے حضرت عمر سے دیت ۱۲۰۰۰ درہم ہی نقل کی ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ اہل حجاز میں سے کسی نے اس کی مخالفت بھی کی ہو اور نہ ہی حضرت عثمان نے اس کی مخالفت کی اور جو دیت ۱۲۰۰۰ ہزار درہم کہتے ہیں، ان میں ابن عباس، ابو ہریرہ اور عائشہ بھی قابل ذکر ہیں اور عکرمہ نے نبی ﷺ سے ایک دیت کا فیصلہ ۱۲۰۰۰ درہم ہی روایت کیا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن حسن سے پوچھا کہ کیا آپ یہ کہتے ہیں کہ دیت ۱۲۰۰۰ درہم ہے، جو ۶ کے وزن کے برابر ہے؟ کہا: نہیں۔ میں نے کہا آپ نے حضرت عمر سے کہاں سے یہ قبول کر لیا ہے اور حضرت عمر نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا ہے لیکن آپ کیوں نہیں کرتے؟ شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے یہ روایت منقطع ہے اور اسی طرح حضرت عثمان سے بھی اور حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ جسے ہم نے موصولاً بیان کیا ہے حضرت عمر سے اور اسی کے ساتھ حدیث ابن عباس بھی۔ واللہ اعلم۔

جماع أَبْوَابِ الدِّيَاتِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

قتل کے علاوہ میں دیات کا بیان

(۱۶۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي كَتَبَهُ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ: هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾. فَكَتَبَ الآيَاتِ حَتَّى بَلَغَ ﴿إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ ثُمَّ كَتَبَ: هَذَا كِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا الَّذِي قَرَأْتُ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ. [حسن لغيره]

(۱۶۱۸۹) زہری کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کا وہ خط پڑھا جو آپ نے عمرو بن حزم کو نجران جاتے ہوئے دیا تھا اور وہ خط ابو بکر بن حزم کے پاس تھا۔ آپ ﷺ نے اس میں لکھا تھا: ''یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے'' ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ [المائدة ۱] آپ نے چند آیات لکھیں یہاں تک ﴿إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ [آل عمران ۱۹۹] تک پہنچے، پھر فرمایا: یہ زخموں کے بارے میں کتاب ہے، قتل کے بدلے ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ ایک ہاتھ کے بدلے ۵۰ اونٹ، ٹانگ کے بدلے ۵۰ اونٹ، ناک کو جب جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ آنکھ میں ۵۰ اونٹ اور ہر انگلی کے بدلے ۱۰ اونٹ ہیں اور سر کے گہرے زخم میں ثلث دیت قتل سے ہے اور وہ سر کا زخم جس میں ہڈی کے ریزے ہوں اس میں ۱۵ اونٹ ہیں۔ پیٹ میں ثلث دیت قتل ہے۔ عام زخم میں اور دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ یہ خط میں نے اسی طرح ابو بکر بن حزم کے پاس پڑھا تھا۔

(۱۶۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الأُذُنَيْنِ وَلاَ الْمُنَقِّلَةَ. [صحيح]

(۱۶۱۹۰) سابقہ روایت

(۱۶۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَهَذِهِ نُسْخَتُهَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ وَفِيهِ: وَإِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنَ الأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ. [صحيح]

(۱۶۱۹۱) سابقہ روایت

(۱۴)باب أَرْشِ الْمُوضِحَةِ
واضح زخم کے تاوان کا بیان

(۱۶۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ . [صحيح]

(۱۶۱۹۲) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو خط آپ ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھ کر دیا تھا اس میں تھا کہ واضح زخم کے بدلے پانچ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى فِي الْمُوضِحَةِ بِخَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَزَادَ فِيهِ : وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ بِثُلُثِ الدِّيَةِ . قَالَ : وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ . وَذَكَرَ دِيَةَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ وَالأَصَابِعِ كَمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۶۱۹۳) سابقہ روایت عبدالرزاق نے معمر کے طرق سے ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے کہ سر کے گہرے زخم میں ثلث دیت ہے اور پیٹ پھاڑنے میں بھی ثلث دیت ہے، ناک جب بالکل جڑ سے اکھاڑ دی جائے تو اس میں ۱۰۰ اونٹ ہیں اور آنکھ کے بدلے ۵۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ . [حسن]

(۱۶۱۹۴) عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ زخم جو بالکل واضح ہو اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

(۱۶۱۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَالأَصَابِعُ كُلُّهَا سَوَاءٌ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ . [حسن]

(۱۶۱۹۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: واضح زخم میں پانچ اونٹ

ہیں اور انگلیاں تمام برابر ہیں ان میں ۱۰ اونٹ ہیں۔

(١٦١٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ. [حسن لغیرہ]

(١٦١٩٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: واضح زخم میں ۵ اونٹ ہیں۔

(١٦١٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَيْدٍ مَرْفُوعًا. [حسن]

(١٦١٩٧) زید بن ثابت سے سابقہ روایت

(١٦١٩٨) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ فِي الْمُوضِحَةِ فِي الرَّأْسِ وَالْوَجْهِ سَوَاءٌ. [صحیح]

(١٦١٩٨) ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واضح زخم سر میں ہو یا چہرے میں برابر ہے۔

(١٦١٩٩) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ : فِي الْمُوضِحَةِ فِي الْوَجْهِ وَالرَّأْسِ وَالأَنْفِ سَوَاءٌ. [ضعیف]

(١٦١٩٩) حضرت زید فرماتے ہیں کہ زخم میں چہرہ، سر اور ناک برابر ہیں۔

(١٦٢٠٠) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شُرَيْحٍ وَالْحَسَنِ قَالاَ : الْمُوضِحَةُ فِي الْوَجْهِ مِثْلُ الْمُوضِحَةِ فِي الرَّأْسِ. [صحیح]

(١٦٢٠٠) شریح اور حسن بصری فرماتے ہیں کہ زخم میں چہرہ اور سر برابر ہیں۔

(١٦٢٠١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثِيُّ يَعْنِي أَنَسَ بْنَ عِيَاضٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْمُوضِحَةُ فِي الْوَجْهِ مِثْلُ الْمُوضِحَةِ فِي الرَّأْسِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي الْوَجْهِ عَيْبٌ فَيُزَادُ فِي مُوضِحَةِ الْوَجْهِ بِقَدْرِ عَيْبِ الْوَجْهِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ عَقْلِ الْمُوضِحَةِ خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ دِينَارًا.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَفُقَهَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنَ التَّابِعِينَ. [صحیح]

(١٦٢٠١) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ واضح زخم میں سر اور چہرہ برابر ہیں۔ اگر چہرے میں کوئی اور عیب بھی ہو جائے تو عیب

کی مناسبت سے اس میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ نصف دیت واضح زخم تک اور وہ ۲۵ دینار ہے۔

(۱۶۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْبَغْدَادِيُّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ : كَانُوا يَجْعَلُونَ الْمُوضِحَةَ فِي الْوَجْهِ وَالرَّأْسِ سَوَاءً فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا خَمْسُونَ دِينَارًا. [ضعیف]

(۱۶۲۰۲) ابو زناد فقہاءِ مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چہرہ اور سر واضح زخم میں برابر ہیں اور ان کی دیت ۵۰ دینار ہے۔

(۱۵) باب الْهَاشِمَةِ

ہڈی توڑنے کی دیت کا بیان

(۱۶۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ وَفِي الْهَاشِمَةِ عَشْرٌ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ. [صحیح]

(۱۶۲۰۳) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ واضح زخم میں پانچ اونٹ اور ہڈی ٹوٹنے میں ۱۰ اونٹ اور سر کا وہ زخم جس میں ہڈی کے ریزے ہوں، اس میں ۱۵ اونٹ اور سر کے انتہائی گہرے زخم میں تہائی دیت ہے۔

(۱۶) باب الْمُنَقِّلَةِ

سر کے زخم کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ مَوْصُولاً وَمُرْسَلاً عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ.

ہم نے عمرو بن حزم کی نبی ﷺ سے موصولاً اور مرسل روایات نقل کی ہیں کہ سر کے زخم میں پانچ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجِرَاحَاتِ فِي الْمُوضِحَةِ فَصَاعِدًا قَضَى فِي الْمُوضِحَةِ بِخَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسًا وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الْجَائِفَةِ الثُّلُثَ وَفِي الآمَّةِ الثُّلُثَ وَجَعَلَ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَفِي الأُذُنِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَفِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ. [ضعیف]

(۱۶۲۰۴) مکحول کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زخموں کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ ظاہری زخم میں پانچ اونٹ ہیں، دانت میں بھی پانچ اونٹ ہیں۔ سر کے زخم میں ۱۵ اونٹ ہیں، پیٹ اور سر کے زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے اس میں ثلث دیت قتل ہے اور قتل میں مکمل دیت ہے۔ کان ہاتھ، پاؤں میں نصف دیت اور عضو تناسل میں مکمل دیت ہے اور زبان میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سر کے زخم میں ۱۵ پندرہ اونٹ ہیں اور ایسے ہی روایت زید بن ثابت سے بھی منقول ہے۔

(۱۷) باب الْمَأْمُومَةِ

سر کے اس زخم کا بیان جس میں ہڈی واضح ہو جائے

(۱۶۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا. [حسن لغيره]

(۱۶۲۰۶) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھ کر دیا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ "سر کا زخم جو گہرا ہو اس میں ثلث دیت قتل ہے اور ایسے ہی پیٹ کے زخم میں۔"

(۱۶۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثَ الْعَقْلِ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ مِنَ الإِبِلِ وَثُلُثًا أَوْ قِيمَتَهَا مِنَ الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ أَوِ الْبَقَرِ أَوِ الشَّاءِ وَالْجَائِفَةُ مِثْلُ ذَلِكَ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح لغيره]

(۱۶۲۰۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فیصلہ فرمایا: سر کے گہرے زخم میں ثلث دیت قتل ۳۳ اونٹ اور ایک کا ثلث یا اس کی قیمت کے برابر سونا یا چاندی یا گائے یا بکری اور پیٹ کے زخم میں بھی ایسے ہی ہے۔

(۱۸)باب مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ مِنَ الشِّجَاجِ

اس زخم کی دیت جو واضح نہ ہو یعنی اس میں ہڈی وغیرہ نظر نہ آئے

(۱۶۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَبِيعَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ وَإِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- لَمْ يَعْقِلْ مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ وَجَعَلَ مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ عَفْوًا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف جداً]

(۱۶۲۰۸) اسحاق بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے واضح زخم کے علاوہ میں دیت نہیں لی بلکہ اسے مسلمانوں کے درمیان معاف کر دیا۔

(۱۶۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ : الأَمْرُ الْمُجْتَمَعُ عَلَيْهِ عِنْدَنَا أَنَّهُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ مِنَ الشِّجَاجِ عَقْلٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْمُوضِحَةَ وَإِنَّمَا الْعَقْلُ فِي الْمُوضِحَةِ فَمَا فَوْقَهَا وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ- انْتَهَى إِلَى الْمُوضِحَةِ فِي كِتَابِهِ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَجَعَلَ فِيهَا خَمْسًا مِنَ الإِبِلِ. [صحيح۔ مالك]

(۱۶۲۰۹) مالک بن انس فرماتے ہیں کہ جو اجماعی امر ہم تک پہنچا ہے، وہ یہ ہے کہ واضح زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے کے علاوہ میں دیت نہیں ہے۔ دیت صرف اسی واضح زخم میں ہے اور یہی بات نبی ﷺ نے عمرو بن حزم والے خط میں تحریر فرمائی اور اس کی دیت پانچ اونٹ مقرر فرمائی۔

(۱۶۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ خُدُوشٌ فِيهَا صُلْحٌ.وَرَوَى ابْنُ عُلَاثَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ : أَنَّ مُعَاذًا وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَعَلَا فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ أَجْرَ الطَّبِيبِ.

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَكُلُّ شَيْءٍ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَعَلَى قَدْرِهِ. [ضعيف]

(۱۶۲۱۰) عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ جو زخم واضح نہ ہو مثلاً خراش وغیرہ ہو تو اس میں صلح ہے اور معاذ اور عمر رضی اللہ عنہما نے غیر واضح زخم میں صرف طبیب کا خرچہ مقرر کیا۔

حضرت معاذ سے ایک مرفوع روایت بھی ہے کہ واضح زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے پانچ اونٹ ہیں اور اس سے کم زخم میں زخمی کرنے والے کی قدرت پر ہے۔

(۱۶۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ دِيَةِ الْمُوضِحَةِ. [حسن]

(۱۶۲۱۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر وعثمان نے سر کے گہرے زخم جو دماغ تک پہنچے اس میں واضح زخم جس میں ہڈی واضح ہو، اس سے نصف دیت مقرر فرمائی۔

(۱۶۲۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ :إِنَّا لَمْ نَعْلَمْ أَحَدًا مِنَ الأَئِمَّةِ فِي الْقَدِيمِ وَلاَ الْحَدِيثِ قَضَى فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ بِشَيْءٍ.

(۱۶۲۱۲) سابقہ روایت

(۱۶۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ وَهِيَ السِّمْحَاقُ بِنِصْفِ مَا فِي الْمُوضِحَةِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا سُفْيَانُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا بِهِ عَنْ مَالِكٍ ثُمَّ لَقِيتُ مَالِكًا فَقُلْتُ إِنَّ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَنْكَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ الْمُوضِحَةِ. قَالَ :صَدَقَ قَدْ حَدَّثْتُهُ.

قُلْتُ حَدِّثْنِي بِهِ قَالَ مَا أُحَدِّثُ بِهِ الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِلاَّ حَدَّثْتَهُ بِهِ قَالَ تَعْزِمُ عَلَيَّ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّثًا بِهِ الْيَوْمَ لَحَدَّثْتُهُ بِهِ قُلْتُ لِمَ لاَ تُحَدِّثُنِي بِهِ وَقَدْ حَدَّثْتَ بِهِ غَيْرِي قَالَ إِنَّ الْعَمَلَ عِنْدَنَا عَلَى غَيْرِهِ وَرَجُلُهُ عِنْدَنَا لَيْسَ هُنَاكَ يَعْنِي ابْنَ قُسَيْطٍ فَهَذَا عُذْرُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ فِي الرَّغْبَةِ عَنْ هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا سَاقَ كَلاَمَهُ إِلَيْهِ رُوِّينَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَدْ قَضَى فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ حَتَّى

فِي الدَّامِيَةِ.

(۱۶۲۱۳) سابقہ روایت

(۱۶۲۱٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الدَّامِيَةِ بَعِيرٌ وَفِي الْبَاضِعَةِ بَعِيرَانِ وَفِي الْمُتَلَاحِمَةِ ثَلَاثٌ وَفِي السِّمْحَاقِ أَرْبَعٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ وَإِنْ كُنَّا نَرْوِي حَدِيثَهُ لِرِوَايَةِ الْكِبَارِ عَنْهُ فَلَيْسَ مِمَّنْ تَقُومُ الْحُجَّةُ بِمَا يَنْفَرِدُ بِهِ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :فِي السِّمْحَاقِ أَرْبَعٌ مِنَ الإِبِلِ.

وَعَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ وَالأَوَّلُ مُنْقَطِعٌ وَالثَّانِي مُنْقَطِعٌ. ثُمَّ إِنْ صَحَّتْ هَذِهِ الرِّوَايَةُ فَهِيَ مَحْمُولَةٌ عَلَى أَنَّهُمْ حَكَمُوا فِيمَا دُونَ الْمُوضِحَةِ بِحُكُومَةٍ بَلَغَتْ هَذَا الْمِقْدَارَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۶۲۱٤) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ وہ زخم جس سے خون بہے اس میں ایک اونٹ ہے، جس سے خون نہ بہے اس میں دو اونٹ اور جس میں گوشت ظاہر ہو جائے اس میں ۳ اونٹ اور سر کا گہرا زخم جو دماغ تک پہنچے اس میں ۴ اونٹ اور واضح زخم جس میں ہڈی ظاہر ہونے ۵ اونٹ ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی دماغ سے پہنچنے والے زخم میں ۴ اونٹ منقول ہیں۔

(۱۹) بَاب تَفْسِيرِ الشِّجَاجِ وَمَدَارِجِهَا

زخم اور ان کے درجات کا بیان

(۱۶۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَاسَرْجِسِيُّ فِيمَا قَرَأْتُهُ مِنْ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَخِي حَرْمَلَةَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :أَوَّلُ الشِّجَاجِ الْحَارِصَةُ وَهِيَ الَّتِي تَحْرِصُ الْجِلْدَ حَتَّى تَشُقَّهُ قَلِيلاً وَمِنْهُ قِيلَ حَرَصَ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ إِذَا شَقَّهُ ثُمَّ الْبَاضِعَةُ وَهِيَ الَّتِي تَشُقُّ اللَّحْمَ وَتَبْضَعُهُ بَعْدَ الْجِلْدِ ثُمَّ الْمُتَلاَحِمَةُ وَهِيَ الَّتِي أَخَذَتْ فِي اللَّحْمِ وَلَمْ تَبْلُغِ السِّمْحَاقَ وَالسِّمْحَاقُ جِلْدَةٌ رَقِيقَةٌ بَيْنَ اللَّحْمِ وَالْعَظْمِ وَكُلُّ قِشْرَةٍ رَقِيقَةٍ فَهِيَ سِمْحَاقٌ فَإِذَا بَلَغَتِ الشَّجَّةُ تِلْكَ الْقِشْرَةَ الرَّقِيقَةَ حَتَّى لاَ يَبْقَى بَيْنَ اللَّحْمِ وَالْعَظْمِ غَيْرُهَا فَتِلْكَ السِّمْحَاقُ وَهِيَ الْمِلْطَاةُ ثُمَّ الْمُوضِحَةُ وَهِيَ الَّتِي تَكْشِفُ عَنْهَا ذَلِكَ الْقِشْرَ وَتَشُقُّ حَتَّى يَبْدُوَ وَضَحُ

الْعَظْمِ فَتِلْكَ الْمُوضِحَةُ وَالْهَاشِمَةُ الَّتِي تَهْشِمُ الْعَظْمَ وَالْمُنَقِّلَةُ الَّتِي يُنْقَلُ مِنْهَا فَرَاشُ الْعَظْمِ ، وَالآمَّةُ وَهِيَ الْمَأْمُومَةُ وَهِيَ الَّتِي تَبْلُغُ أُمَّ الرَّأْسِ الدِّمَاغَ وَالْجَائِفَةُ وَهِيَ الَّتِي تَخْتَرِقُ حَتَّى تَصِلَ إِلَى السِّفَاقِ وَمَا كَانَ دُونَ الْمُوضِحَةِ فَهُوَ خُدُوشٌ فِيهِ الصُّلْحُ وَالدَّامِيَةُ هِيَ الَّتِي تُدْمِي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَسِيلَ مِنْهَا دَمٌ.

[صحيح۔ للشافعي]

(۱۶۲۱۵) امام شافعی رشاللہ فرماتے ہیں: سب سے پہلا زخم حارصہ ہوتا ہے جس میں کھال تھوڑی سی پھٹتی ہے، اس سے ہے کہ "حرص القصار الثوب" کہ قصار نے کپڑا پھاڑا، اس کے بعد زخم باضعہ ہے، اس میں گوشت پھٹ جاتا ہے اور جلد کے بعد والا حصہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ پھر متلاحمة ہے یہ وہ زخم ہے جو گوشت کو کاٹ دیتا ہے لیکن زیادہ گہرا نہیں ہوتا اس کے بعد سمحاق ہے سمحاق یہ ہڈی اور گوشت کے درمیان باریک سا پردہ ہوتا ہے اور یہ ایک جھلی کی مانند ہوتا ہے جب زخم اس جھلی تک پہنچے لیکن ہڈی ظاہر نہ ہو تو یہ سمحاق ہوتا ہے اور ملطاۃ بھی اسی زخم کو کہتے ہیں اور الموضحة اس زخم کو کہتے ہیں جو اس جھلی کو بھی پھاڑ کر ہڈی کو ظاہر کر دے اور هاشمة کہ جس میں ہڈی ٹوٹ جائے اور المنقلة وہ زخم ہے جس میں ہڈی کے ذرات شامل ہوں اور مأمومة وہ زخم ہے جو دماغ تک پہنچے اور جائفة جو پیٹ پھاڑ دے اور زخم آنتوں تک پہنچے اور جو موضحہ کے علاوہ ہیں وہ خدوش ہیں، ان میں صلح ہے اور دامیة ایسا زخم کہ خراش آ جائے یا چوٹ لگے لیکن خون نہ بہے۔

(۲۰) باب الْجَائِفَةِ

پیٹ کے زخم کا بیان

(۱۶۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ نُسْخَةَ الْكِتَابِ الَّذِي عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَإِذَا فِيهِ :فِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ كَامِلَةً وَفِي الْعَيْنِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ هُنَالِكَ عَشْرٌ عَشْرٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ مُرْسَلاً وَمَوْصُولاً . [حسن لغيره]

(۱۶۲۱۶) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ مجھے یحییٰ بن سعید نے وہ نسخہ لکھ کر بھیجا جو ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم کے پاس تھا جو نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھ کر دیا تھا، اس میں تھا جب ناک جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور آنکھ میں نصف دیت ہے اور سر کے انتہائی گہرے زخم میں اور پیٹ کا زخم جو آنتوں تک پہنچے اس میں ثلث دیت قتل ہے اور ہڈی کو ظاہر کر دینے والے

زخم میں اور روایت میں پانچ پانچ اونٹ ہیں اور تمام انگلیاں برابر ہیں۔ ہر انگلی کے بدلے ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْجَائِفَةِ الثُّلُثُ وَفِي الآمَّةِ الثُّلُثُ. [ضعيف]

(۱۶۲۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیٹ کے زخم اور وہ سر کا زخم جو دماغ تک پہنچے اس میں ثلث دیت قتل ہے۔

(۱۶۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً رَمَى رَجُلاً فَأَصَابَتْهُ جَائِفَةٌ فَخَرَجَتْ مِنَ الْجَانِبِ الآخَرِ فَقَضَى فِيهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثُلُثَيِ الدِّيَةِ. [ضعيف]

(۱۶۲۱۸) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کو تیر مارا جو اسے پیٹ پر لگا اور دوسری طرف سے نکل گیا تو حضرت ابو بکر نے ثلث دیت قتل کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۲۱۹) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْجَائِفَةِ نَفَذَتْ بِثُلُثَيِ الدِّيَةِ.

(۱۶۲۱۹) سابقہ روایت

(۲۱) باب الأُذُنِ

کانوں کی دیت کا بیان

(۱۶۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي كَتَبَهُ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ فَكَتَبَ فِيهِ وَفِي الأُذُنِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ. [صحيح۔ للزهري، وجادة]

(۱۶۲۲۰) ابن شہاب زہری فرماتے ہیں کہ میں نے اس خط میں جو نبی ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا پڑھا کہ ایک کان کی دیت ۵۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ مَضَتِ السُّنَّةُ أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

قَالَ فِيهِ وَفِي الْأُذُنَيْنِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۲۲۱) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ انسان کے عضوات میں سنت واضح ہوگئی، پھر لمبی حدیث ذکر کی جس میں یہ بھی تھا کہ کانوں میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعِكْرِمَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْأُذُنِ بِنِصْفِ الدِّيَةِ.
قَالَ مَعْمَرٌ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ :وَقَضَى فِيهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ. [ضعيف]

(۱۶۲۲۲) طاؤس اور عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے کان کے بارے میں نصف دیت کا فیصلہ فرمایا اور معمر کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے ۱۵ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا تھا۔

(۱۶۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :وَفِي الْأُذُنِ النِّصْفُ .
وَرَوَى الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :فِي الْأُذُنِ إِذَا اسْتُؤْصِلَتْ نِصْفُ الدِّيَةِ أَخْمَاسًا فَمَا نَقَصَ مِنْهَا فَبِحِسَابٍ. [ضعيف]

(۱۶۲۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کان کے بارے میں نصف دیت قتل کا فیصلہ فرمایا۔
ابن مسعود فرماتے ہیں کہ نصف دیت میں بھی پانچ اقسام اونٹوں کی ہوں گی، اسی حساب سے ہر ایک میں کمی کر دی جائے گی۔

(۲۲) باب السَّمْعِ

کان کی دیت کا بیان

رَوَى أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ فِي كِتَابِهِ بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :وَفِي السَّمْعِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ .

ابو یحییٰ ساجی نے ایک ضعیف سند سے اپنی کتاب میں حضرت معاذ سے نبی ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ کان کے زائل ہونے میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۲۴) أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : وَفِي السَّمْعِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . [ضعيف]

(۱۶۲۲۴) معاذ بن جبل نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ کان میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۲۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ : وَفِي الْعَقْلِ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ قَضَى فِي السَّمْعِ بِالدِّيَةِ.

وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۲۵) سابقہ روایت اور حضرت عمر نے بھی اس میں مکمل دیت کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : فِي السَّمْعِ إِذَا ذَهَبَ الدِّيَةُ تَامَّةٌ. [صحيح]

(۱۶۲۲۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب قوت سماعت چلی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ : فِي السَّمْعِ إِذَا ذَهَبَ كُلُّهُ فِيهِ الدِّيَةُ. قَالَ رَبِيعَةُ : وَإِذَا كَانَ مِنْ إِحْدَى الأُذُنَيْنِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعَقْلِ. قَالَ وَقَالَ يُونُسُ قَالَهُ أَبُو الزِّنَادِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَسَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولاً يَقُولُ ذَلِكَ فِي ذَهَابِ السَّمْعِ كُلِّهِ. قَالَ وَقَالَ مُعَاوِيَةُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُهُ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح]

(۱۶۲۲۷) ربیعہ فرماتے ہیں کہ قوت سماع اگر زائل ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور فرماتے ہیں کہ اگر ایک کان کی قوت سماع زائل ہوئی ہے تو نصف دیت ہے اور مکحول کہتے ہیں کہ اگر قوت سماع زائل ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔

(۲۳) باب ذَهَابِ الْعَقْلِ مِنَ الْجِنَايَةِ

اگر زخم سے کسی کی عقل زائل ہو جائے اس کا بیان

فِيمَا رَوَى أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَرْفُوعًا : وَفِي الْعَقْلِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . وَقَدْ ذَكَرْنَا إِسْنَادَنَا فِيهِ. وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ قَضَى فِي الْعَقْلِ بِالدِّيَةِ.

ابو یحییٰ ساجی اپنی سند سے حضرت معاذ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ عقل کے زائل ہونے میں ۱۰۰ اونٹ دیت ہے۔

اور حضرت عمر سے بھی ایسا فیصلہ منقول ہے۔

(۱۶۲۲۸) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ

عَنْ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا قَبْلَ فِتْنَةِ ابْنِ الأَشْعَثِ فَنَعَتَ نَعْتَهُ فَقَالُوا ذَاكَ أَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : رُمِيَ رَجُلٌ بِحَجَرٍ فِي رَأْسِهِ فَذَهَبَ سَمْعُهُ وَلِسَانُهُ وَعَقْلُهُ وَذَكَرُهُ فَلَمْ يَقْرَبِ النِّسَاءَ فَقَضَى فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعِ دِيَاتٍ. [ضعیف]

(۱۶۲۲۸) ابو مہلب کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے سر میں پتھر مارا، جس سے اس کی قوت سماعت، قوت گویائی، عقل اور قوت مردانہ چلی گئی تو حضرت عمر نے رباع دیت کا حکم دیا۔

(۱۶۲۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ :فِي رَجُلٍ ضُرِبَ فَذَهَبَ سَمْعُهُ وَبَصَرُهُ وَكَلاَمُهُ قَالَ :لَهُ ثَلاَثُ دِيَاتٍ. [صحیح۔ للحسن]

(۱۶۲۲۹) حسن بصری اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کی چوٹ کی وجہ سے قوت سماعت، بصارت اور گویائی چلی جائے کہ اس میں ثلث دیت قتل ہے۔

(۱۶۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :فِي الرَّجُلِ يُضْرَبُ حَتَّى يَذْهَبَ عَقْلُهُ الدِّيَةُ كَامِلَةً. وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ قَالَ :فِي الْعَقْلِ الدِّيَةُ. [حسن]

(۱۶۲۳۰) زید بن ثابت اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس کی چوٹ کی وجہ سے عقل چلی جائے، اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ :مَضَتِ السُّنَّةُ أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فِي نَفْسِهِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَقْلِ إِذَا ذَهَبَ الدِّيَةُ. وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُجَاهِدٍ. [حسن]

(۱۶۲۳۱) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ سنت گزر گئی کہ انسان کے تمام عضو میں دیت ہے اور عقل جب زائل ہو جائے تو اس میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ فَزَّعَ رَجُلاً فَذَهَبَ عَقْلُهُ قَالَ :لَوْ أَدْرَكَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَضَمَّنَهُ الدِّيَةَ. [صحیح]

(۱۶۲۳۲) حسن بصری سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو اتنا ڈرایا جائے کہ اس کی عقل ہی زائل ہو جائے تو آپ نے فرمایا: اگر حضرت عمر ایسے بندے کو پا لیتے تو اس سے ضرور دیت لیتے۔

(۴۴) باب دِیَةِ الْعَیْنَیْنِ

آنکھوں کی دیت کا بیان

قَدْ رُوِّینَا فِی الْحَدِیثِ الْمَوْصُولِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- :وَفِی الْعَیْنَیْنِ الدِّیَةُ.

ہم نے عمرو بن حزم سے موصولاً روایت کیا ہے کہ آنکھوں میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :فِی الأَنْفِ الدِّیَةُ إِذَا اسْتُوعِیَ جَدْعُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِی الْیَدِ خَمْسُونَ وَفِی الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِی الْعَیْنِ خَمْسُونَ وَفِی الآمَّةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِی الْجَائِفَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِی الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِی الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ وَفِی السِّنِّ خَمْسٌ وَفِی کُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ . وَرَوَاهُ وَکِیعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :قَضَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَکَرَهُ بِزِیَادَاتٍ وَنُقْصَانٍ. [ضعیف]

(۱۶۲۳۳) حضرت عمر نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ناک جب جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور ہاتھ پاؤں اور آنکھ میں نصف دیت ہے سر اور پیٹ کے زخم میں ثلث دیت ہے اور دماغ تک کے زخم میں ۱۵ اونٹ ہیں اور ایسا زخم جو ہڈی کو ظاہر کر دے اور دانت میں ۵، ۵ اونٹ ہیں اور تمام انگلیوں میں ۱۰، ۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَیْرُوَیْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :وَفِی الْعَیْنِ النِّصْفُ. [ضعیف]

(۱۶۲۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنکھ میں نصف دیت ہے۔

(۴۵) باب مَا جَاءَ فِی نَقْصِ الْبَصَرِ

اگر کسی کی قوت بصارت زائل نہ ہو کم ہو جائے اس کا بیان

(۱۶۲۳۵) أَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ :أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ عَیْنَ

رَجُلٍ فَذَهَبَ بَعْضُ بَصَرِهِ وَبَقِيَ بَعْضٌ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِعَيْنِهِ الصَّحِيحَةِ فَعُصِبَتْ وَأَمَرَ رَجُلاً بِبَيْضَةٍ فَانْطَلَقَ بِهَا وَهُوَ يَنْظُرُ حَتَّى انْتَهَى بَصَرُهُ ثُمَّ خَطَّ عِنْدَ ذَلِكَ عَلَمًا ثُمَّ نَظَرَ فِي ذَلِكَ فَوَجَدُوهُ سَوَاءً قَالَ فَأَعْطَاهُ بِقَدْرِ مَا نَقَصَ مِنْ بَصَرِهِ مِنْ مَالِ الآخَرِ. [ضعیف]

(۱۳۱۳۵) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی آنکھ میں مار دیا گیا جس سے اس کی نظر کمزور ہوگئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ آیا، آپ نے اس کی صحیح آنکھ پر پٹی باندھی ایک شخص کو انڈہ لے کر چلنے کا حکم دیا جہاں اس کی نظر ختم ہوگئی، پھر دوسری آنکھ کو اسی طرح چیک کیا تقریباً دونوں برابر تھیں۔ جتنی نظر کم محسوس ہوئی اتنی دیت اسے دے دی گئی۔

(۲۶) باب دِيَةِ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ

آنکھوں کی پلکوں کی دیت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَفِي كُلِّ جَفْنٍ رُبُعُ الدِّيَةِ لأَنَّهَا أَرْبَعَةٌ فِي الإِنْسَانِ وَهِيَ مِنْ تَمَامِ خَلْقِهِ وَمِمَّا يَأْلَمُ بِقَطْعِهِ قِيَاسًا عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَعَلَ فِي بَعْضِ مَا فِي الإِنْسَانِ مِنْهُ وَاحِدٌ الدِّيَةَ وَفِي بَعْضِ مَا فِي الإِنْسَانِ مِنْهُ اثْنَانِ الدِّيَةَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہر پلک میں دیت کا چوتھائی ہے کیوں کہ یہ انسان میں ۴ ہوتی ہیں، یہ اس بات پر قیاس کرتے ہوئے کہ نبی ﷺ نے جو حصہ انسان میں اسے اس کی مکمل دیت اور جو دو ہیں ان کی نصف نصف دیت مقرر فرمائی۔

(۱۶۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ :وَفِي جَفْنِ الْعَيْنِ رُبُعُ الدِّيَةِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي جَفْنِ الْعَيْنِ إِذَا أُخِذَ عَنِ الْعَيْنِ الدِّيَةَ. وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنِ الشَّعْبِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [حسن]

(۱۶۲۳۶) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ پلک میں ربع دیت ہے۔

(۲۷) باب دِيَةِ الأَنْفِ

ناک کی دیت کا بیان

(۱۶۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ :وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ .

(۱۶۲۳۷) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو خط نبی ﷺ نے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے لیے لکھا تھا۔ اس میں یہ بھی تھا کہ' ناک جب جڑ سے کاٹ دی جائے، اس میں ۱۰۰ اونٹ ہیں۔'

(۱۶۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ : كَانَ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى نَجْرَانَ :وَفِي الأَنْفِ إِذَا اسْتُوْصِلَ الْمَارِنُ الدِّيَةُ كَامِلَةً . وَرُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ . [صحيح]

(۱۶۲۳۸) سابقہ روایت

(۱۶۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الأَنْفِ إِذَا جُدِعَ بِالدِّيَةِ كَامِلَةً وَإِذَا جُدِعَتْ ثَنْدُوَتُهُ فَنِصْفُ الْعَقْلِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ أَوْ عِدْلُهَا مِنَ الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ. [حسن]

(۱۶۲۳۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ناک میں مکمل دیت مقرر کی ہے۔ اگر ناک کا ایک نتھنا متاثر ہوا ہے تو اس میں نصف دیت یا اس کے برابر سونا یا چاندی۔

(۱۶۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عِنْدَ أَبِي كِتَابٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ :وَفِي الأَنْفِ إِذَا قُطِعَ الْمَارِنُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . [ضعيف]

(۱۶۲۴۰) طاؤس فرماتے ہیں کہ میرے والد کے پاس نبی ﷺ کا ایک خط تھا جس میں لکھا تھا کہ اگر ناک کو جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ۱۰۰ اونٹ دیت ہے۔

(۱۶۲۴۱) قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ عُمَرَ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الأَنْفِ إِذَا اسْتُوعِبَ مَارِنُهُ الدِّيَةَ.

وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ. فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ مَا رُوِّينَا قَبْلَ هَذَا فِي الْعَيْنِ. [ضعيف]

(۱۶۲۴۱) شیخ فرماتے ہیں کہ عکرمہ بن خالد آل عمر کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے

میں فیصلہ فرمایا جس کی ناک جڑ سے کاٹ دی گئی کہ اس میں دیت ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُويَهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الأَنْفِ الدِّيَةُ. [ضعیف]

(۱۶۲۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ناک میں دیت ہے۔

(۱۶۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَارِنِ الدِّيَةُ. [صحیح]

(۱۶۲۴۳) حضرت حسن بصری سے منقول ہے کہ ناک میں دیت ہے۔

(۱۶۲۴۴) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا زَاهِرٌ أَخْبَرَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا عُمَرُ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ :فِي الْحُرُمَاتِ الثَّلاَثِ فِي الأَنْفِ الدِّيَةُ وَفِي كُلِّ وَاحِدَةٍ ثُلُثُ الدِّيَةِ. [ضعیف]

(۱۶۲۴۴) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ناک کے تینوں سوراخوں میں ثلث دیت ہے۔

(۱۶۲۴۵) وَحَدَّثَنَا عَبَّادٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۴۵) زید بن ثابت سے سابقہ روایت۔

(۲۸)باب دِيَةِ الشَّفَتَيْنِ

ہونٹوں کی دیت کا بیان

(۱۶۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ :وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ . [حسن لغیرہ]

(۱۶۲۴۶) عمرو بن حزم سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کی طرف ایک خط لکھا۔ اس میں یہ بھی تھا کہ ہونٹوں کے بدلے بھی دیت ہے۔

(۱۶۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ

أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ : مَضَتِ السُّنَّةُ فِي أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ. وَرَوَى عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ :قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الشَّفَتَيْنِ بِالدِّيَةِ مِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ.
وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ :فِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا النِّصْفُ. [ضعیف]

(۱۶۲۴۷) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ انسانی عضو میں سنت مقرر ہو چکی ہے، پھر لمبی حدیث بیان کی جس میں یہ بھی تھا کہ ہونٹوں میں بھی دیت ہے، اور عمرو بن شعیب سے منقول ہے کہ حضرت ابوبکر نے دونوں ہونٹوں میں ۱۰۰ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔
اور امام شافعی رحمہ اللہ سے بھی یہی منقول ہے کہ ہر ہونٹ میں نصف دیت ہے۔

(۲۹) باب دِيَةِ اللِّسَانِ

زبان کی دیت کا بیان

(۱۶۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ :وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ.
وَهُوَ فِي حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَرْفُوعًا وَفِي حَدِيثِ رَجُلٍ مِنْ آلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.
وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَقْضِي فِيهِ بِالدِّيَةِ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۲۴۸) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہلِ یمن کو ایک خط لکھا جس میں یہ بھی تھا کہ زبان میں بھی دیت ہے۔
حضرت معاذ اور حضرت عمر سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۶۲۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :فِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ. [ضعیف]

(۱۶۲۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبان میں دیت ہے۔

(۱۶۲۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ :أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِي الْعَقْلِ بِأَنَّ فِي اللِّسَانِ الدِّيَةَ. [صحیح۔ لابن المسیب]

(١٦٢٥٠) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ زبان میں دیت ہے۔

(١٦٢٥١) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ :مَضَتِ السُّنَّةُ فِي أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ قَالَ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الصَّوْتِ إِذَا انْقَطَعَ الدِّيَةُ. [ضعیف]

(١٦٢٥١) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ انسان کی ہر چیز میں دیت ہے زبان میں اور آواز جب کٹ جائے تو اس میں بھی دیت ہے۔

(١٦٢٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْبَرْقِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :فِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ إِذَا مُنِعَ الْكَلاَمُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ إِذَا قُطِعَتِ الْحَشَفَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ .

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيُّ وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ضَعِيفَانِ. [ضعیف]

(١٦٢٥٢) عبداللہ بن عمرو بن عاص نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب زبان گونگی کر دی جائے اور ذکر کا جب حشفہ کاٹ دیا جائے اور دونوں ہونٹوں میں بھی دیت ہے۔

(١٦٢٥٣) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَظُنُّهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ فِي كِتَابٍ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَفِي اللِّسَانِ إِذَا اسْتُوعِيَ الدِّيَةُ تَامَّةً وَمَا أُصِيبَ مِنَ اللِّسَانِ فَبَلَغَ أَنْ يَمْنَعَ الْكَلاَمَ فَفِيهِ الدِّيَةُ وَمَا كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَبِحِسَابِهِ. [ضعیف]

(١٦٢٥٣) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زبان جب کاٹ دی جائے تو اس میں مکمل دیت ہے اور اگر زبان کو اتنا نقصان پہنچا ہے کہ جس سے کلام بند ہوا ہے تو اس میں بھی دیت ہے اور جو اس سے کم ہو گا تو اسی حساب سے دیت ہو گی۔

(١٦٢٥٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :فِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ إِذَا اسْتُوعِيَ فَمَا نَقَصَ فَبِحِسَابٍ. [ضعیف]

(١٦٢٥٤) عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب زبان جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس میں دیت ہے اور اگر نقصان ہے تو دیت بھی اسی اعتبار سے کم ہو گی۔

(١٦٢٥٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ :قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي اللِّسَانِ إِذَا قُطِعَ بِالدِّيَةِ إِذَا أُوعِيَ مِنْ أَصْلِهِ وَإِذَا قُطِعَ فَتَكَلَّمَ فَفِيهِ نِصْفُ الدِّيَةِ. [ضعیف]

(١٦٢٥٥) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے زبان کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ جب مکمل کاٹ دی جائے تو اس

میں مکمل دیت ہے اور اگر تھوڑی کاٹی ہے جس سے کلام بند نہیں ہوئی تو نصف دیت ہے۔

(۱۶۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ :فِي ذَهَابِ الْكَلاَمِ الدِّيَةُ. [صحیح]

(۱۶۲۵۶) حسن بصری فرماتے ہیں کہ اگر کلام بند ہو جائے تو مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :الْحُرُوفُ ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ حَرْفًا فَمَا قُطِعَ مِنَ اللِّسَانِ فَهُوَ عَلَى مَا نَقَصَ مِنَ الْحُرُوفِ.

وَرُوِىَ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ قَالَ فِي لِسَانِ الأَخْرَسِ حُكُومَةٌ. [صحیح]

(۱۶۲۵۷) مجاہد کہتے ہیں: ۲۸ حروف ہیں، اگر زبان کاٹ دی جائے تو جتنے حروف زبان بولنے سے قاصر ہوگی اسی اعتبار سے دیت ہوگی۔

(۳۰) باب دِيَةِ الأَسْنَانِ

دانتوں کی دیت کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ .

سیدنا عمرو بن حزم سے موصولاً بیان کر آئے ہیں کہ دانت میں ۵ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا وَفِي الأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا. [حسن]

(۱۶۲۵۸) تقدم برقم (۱۶۱۹۵)

(۱۶۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ. [صحیح]

(۱۶۲۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَشْيَاءَ مِنَ الإِنْسَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَفِي الأَسْنَانِ الدِّيَةُ.
وَرُوِيَ فِي حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَرْفُوعًا : وَفِي الأَسْنَانِ كُلِّهَا مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ . وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ.
وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مُنْقَطِعٌ. وَرِوَايَةُ مَنْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : فِي كُلِّ سِنٍّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ. أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ. وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا كُسِرَتِ السِّنُّ أُجِّلَهُ سَنَةً.
وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَتَرَبَّصُ بِهَا حَوْلاً. وَعَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۶۰) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ انسان کے اعضاء میں سنت مقرر ہو چکی ہے، پھر لمبی حدیث ذکر کی اور فرمایا: دانتوں میں بھی دیت ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے ضعیف سند سے مرفوعاً روایت ہے کہ تمام دانتوں میں ۱۰۰ اونٹ ہیں۔ شریح کہتے ہیں کہ اگر دانت توڑ دیا جائے تو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ شعبی نے بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی بیان کیا ہے اور مکحول نے حضرت زید سے بھی ایسے ہی روایت کیا ہے۔

(۱۶۲۶۱) وَهَذَا كُلُّهُ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُرَيْحٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۶۲۶۱) شریح سے منقول ہے کہ اسے ایک سال مہلت دی جائے۔

(۱۶۲۶۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ.
وَعَنْ عَبَّادٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۶۲) حضرت علی اور حضرت زید رضی اللہ عنہما سے بھی ایسے ہی منقول ہے۔

(۳۱) باب الأَسْنَانُ كُلُّهَا سَوَاءٌ

دانت سارے برابر ہیں

(۱۶۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَازِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ- :الْأَسْنَانُ وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ . [صحيح]

(۱۶۲۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دانت اور انگلیاں سب آپس میں برابر ہے۔

(۱۶۲۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ- قَالَ : الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ- قَالَ :هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ . يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالإِبْهَامَ وَالضِّرْسَ وَالثَّنِيَّةَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ شُعْبَةَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنِ النَّضْرِ. [صحيح]

(۱۶۲۶٤) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انگلیاں دیت میں برابر ہیں تمام، دانت بھی برابر ہیں اور ابو قلابہ کی روایت میں اسی طرح ہے کہ عام دیت اور داڑھ اور خنصر انگلی اور انگوٹھا یہ بھی برابر ہیں۔

(۱۶۲۶٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ :أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا فِي الضِّرْسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ قَالَ فَرَدَّنِي إِلَيْهِ مَرْوَانُ قَالَ :أَتَجْعَلُ مُقَدَّمَ الْفَمِ مِثْلَ الأَضْرَاسِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لَوْ لَمْ يَعْتَبِرْ ذَلِكَ إِلاَّ بِالأَصَابِعِ عَقْلُهَا سَوَاءٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا كَمَا قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَالدِّيَةُ الْمُوَقَّتَةُ عَلَى الْعَدَدِ لاَ عَلَى الْمَنَافِعِ.[صحيح]

(۱۶۲۶٥) ابوغطفان بن طریف مری کہتے ہیں کہ مجھے مروان بن حکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس داڑھ کی دیت پوچھنے بھیجا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس میں پانچ اونٹ ہیں۔ مجھے پھر بھیجا کہ پوچھو کہ کیا ثنیہ دانت اور داڑھ کو آپ برابر سمجھتے ہیں؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ صرف یہی نہیں انگلیاں بھی تمام برابر ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بات ابن عباس ہی کی انشاء اللہ صحیح ہے۔ دیت تعداد کے لحاظ سے مقرر ہے نفع کے لحاظ سے نہیں۔

(۱۶۲۶٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :قَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الأَضْرَاسِ بِبَعِيرٍ بَعِيرٍ وَقَضَى مُعَاوِيَةُ فِي الأَضْرَاسِ بِخَمْسَةِ أَبْعِرَةٍ خَمْسَةِ أَبْعِرَةٍ فَالدِّيَةُ تَنْقُصُ فِي

قَضَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَزِيدُ فِي قَضَاءِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَوْ كُنْتُ أَنَا جَعَلْتُ فِي الأَضْرَاسِ بَعِيرَيْنِ بَعِيرَيْنِ فَتِلْكَ الدِّيَةُ سَوَاءٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَقَدْ خَالَفْتُمْ حَدِيثَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقُلْتُمْ فِي الأَضْرَاسِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَهَكَذَا نَقُولُ لِمَا جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي السِّنِّ خَمْسٌ. وَكَانَتِ الضِّرْسُ سِنًّا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحٍ وَمَسْرُوقٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الأَسْنَانُ سَوَاءٌ. وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ : الأَسْنَانُ سَوَاءٌ الضِّرْسُ وَالثَّنِيَّةُ.

[صحيح۔ لابن المسيب]

(۱۶۲۶۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ میں ایک اونٹ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پانچ اونٹ کا فیصلہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کم اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دیت زیادہ رکھی۔ اگر میں ہوتا تو میں دو دو اونٹ رکھتا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: تم نے حدیث عمر رضی اللہ عنہ کی مخالفت کی اور تم کہتے ہو کہ داڑھ میں پانچ اونٹ ہیں، نبی ﷺ سے بھی یہی وارد ہوا کہ دانت میں پانچ ہیں اور داڑھ بھی دانت ہی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی آیا ہے کہ تمام دانت برابر ہیں اور حسن بصری نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی نقل کیا ہے کہ دانت چاہے وہ ثنیہ ہوں یا داڑھ تمام برابر ہیں۔

(۳۲) باب السِّنِّ تُضْرَبُ فَتَسْوَدُّ وَتَذْهَبُ مَنْفَعَتُهَا

جب دانت پر مارا جائے اور وہ سیاہ ہو جائے اور اس کا فائدہ ختم ہو جائے

(۱۶۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ السِّنَّ إِذَا اسْوَدَّتْ تَمَّ عَقْلُهَا.
قَالَ لِي مَالِكٌ : وَالأَمْرُ عِنْدَنَا عَلَى ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۶۲۶۷) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ دانت جب سیاہ ہو جائے تو اس کی دیت مکمل ہوگی۔

(۱۶۲۶۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : فِي السِّنِّ إِذَا أُصِيبَتْ فَاسْوَدَّتْ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَقَطَتْ فِيهَا عَقْلُهَا كُلُّهُ كَامِلاً. [صحيح]

(۱۶۲۶۸) مخرمہ بن بکیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ فرما رہے تھے: جب دانت پر چوٹ لگے اور وہ سیاہ ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۶۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ : ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ كَانَ مَعَ سَيْفِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمْرُ الْعُقُولِ وَفِي السِّنِّ إِذَا اسْوَدَّتْ عَقْلُهَا كَامِلاً وَإِذَا طُرِحَتْ بَعْدَ ذَلِكَ

فَفِي عَقْلِهَا مَرَّةً أُخْرَى. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۶۲۶۹) یحییٰ بن عبداللہ بن سالم کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا گیا کہ حضرت عمر کی تلوار کے ساتھ دیت کے معاملات ملے کہ دانت جب سیاہ ہو جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔ اگر اس کے بعد پھر اسی پر مارا جائے تو اس میں دوبارہ دیت ہے۔

(۱۶۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالسِّنِّ السَّوْدَاءِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ ثُلُثُ دِيَتِهَا.

(ق) وَهَذَا إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ أَوْجَبَ فِيهَا حُكُومَةً بَلَغَتْ ثُلُثَ دِيَتِهَا. [ضعیف]

(۱۶۲۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنکھ جو ابھی قائم ہو، دانت جو سیاہ ہو جائے اور ہاتھ جو شل ہو جائے اس میں ثلث دیت ہے۔

(۱۶۲۷۱) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي السِّنِّ إِذَا كُسِرَ بَعْضُهَا أُعْطِيَ صَاحِبُهَا بِحِسَابِ مَا نَقَصَ مِنْهَا وَيُتَرَبَّصُ بِهَا حَوْلاً فَإِنِ اسْوَدَّتْ تَمَّ عَقْلُهَا وَإِلاَّ لَمْ يُزَدْ عَلَى ذَلِكَ.

وَعَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ مِثْلَهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر دانت آدھا توڑا جائے تو ٹوٹنے کے حساب سے اسے دیت دی جائے گی، پھر ایک سال چھوڑ دیا جائے گا۔ اگر مکمل سیاہ ہو جاتا ہے تو مکمل دیت ہو گی ورنہ نہیں۔

(۳۳) باب دِيَةِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَالأَصَابِعِ

ہاتھوں، ٹانگوں اور انگلیوں کی دیت کا بیان

(۱۶۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۲۷۲) عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس خط میں جو آپ ﷺ نے عمرو بن حزم کے لیے لکھا تھا، اس میں تھا ہاتھ اور ٹانگ میں ۵۰، ۵۰ اونٹ ہیں اور ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الْيَدِ إِذَا قُطِعَتْ نِصْفَ الْعَقْلِ وَفِي الرِّجْلِ نِصْفَ الْعَقْلِ. [حسن]

(۱۶۲۷۳) تقدم برقم (۱۶۱۹۰)

(۱۶۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ: فِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ. [حسن]

(۱۶۲۷۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ نے کعبہ کے ساتھ اپنی پیٹھ کی ٹیک لگائی ہوئی تھی فرمایا: انگلی میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۳۴) باب الأَصَابِعُ كُلُّهَا سَوَاءٌ

تمام انگلیاں برابر ہیں

(۱۶۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ. يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالإِبْهَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ بخاری]

(۱۶۲۷۵) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انگوٹھا اور چھنگلی دیت میں برابر ہیں۔

(۱۶۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا غَالِبٌ التَّمَّارُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: فِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ. قَالَ عَلِيٌّ كَانَ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدَنَا مُسْنَدًا مُتَّصِلَ الإِسْنَادِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ حَدَّثَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ.

فَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي [حسن]

(۱۶۲۷۶) ابوموسیٰ اشعری نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ انگلیوں میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا غَالِبٌ التَّمَّارُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ قَضَى فِي الأَصَابِعِ بِعَشْرٍ عَشْرٍ مِنَ الإِبِلِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ غَالِبٍ فَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعَ غَالِبٍ مِنْ مَسْرُوقٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يُقِمِ اسْمَهُ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ. [حسن]

(۱۶۲۷۷) ابوموسیٰ اشعری نبی ﷺ کا فیصلہ نقل فرماتے ہیں کہ انگلیوں میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۷۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ مَسْرُوقٍ أَوْ مَسْرُوقُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الأَصَابِعُ سَوَاءٌ . قُلْتُ : فِي كُلِّ إِصْبَعٍ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ؟ قَالَ : نَعَمْ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ عَنْ غَالِبِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۶۲۷۸) سابقہ روایت

(۱۶۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَالأَصَابِعُ كُلُّهَا سَوَاءٌ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ . [حسن]

(۱۶۲۷۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس زخم میں ہڈی ظاہر ہو اس میں ۵ اونٹ ہیں اور انگلیاں تمام برابر ہیں ان میں ۱۰،۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ يَسَارٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءً. [حسن]

(۱۶۲۸۰) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو برابر قرار دیا ہے۔

(۱۶۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَظُنُّهُ قَالَ : فِي الْيَدِ النِّصْفُ وَفِي الرِّجْلِ النِّصْفُ وَفِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ. [ضعيف]

(۱۶۲۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہے کہ ہاتھ اور پاؤں میں نصف دیت ہے اور انگلیوں میں ۱۰، ۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ : فِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ. [ضعيف]

(۱۶۲۸۲) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ انگلیوں میں ۱۰، ۱۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ الْجِرَاحَ تُودَى عَلَى حِسَابِهَا مِنَ الدِّيَةِ كَامِلَةً الإِصْبَعُ كَالإِصْبَعِ مِنَ الْخَمْسِ الأَصَابِعِ لاَ يَفْضُلُ شَيْءٌ عَلَى شَيْءٍ. [ضعيف]

(۱۶۲۸۳) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ زخم کے اعتبار سے اس میں دیت ہوگی اور پانچوں انگلیاں آپس میں برابر ہیں۔ کسی میں کوئی افضلیت نہیں۔

(۱۶۲۸۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَسُئِلَ كَمْ فِي إِصْبَعِ الرَّجُلِ مِنَ الْعَقْلِ فَقَالَ عَشْرُ فَرَائِضَ.

قَالَ بُكَيْرٌ وَقَالَ ذَلِكَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ يَزِيدُ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِذَلِكَ. [حسن]

(۱۶۲۸۴) سلیمان بن یسار سے سوال کیا گیا کہ انگلی میں دیت کتنی ہے؟ تو فرمایا: ۱۰ اونٹ فرض کیے گئے ہیں۔ یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان کا بھی یہی فیصلہ ہے۔

(۱۶۲۸۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الإِبْهَامِ بِخَمْسَ عَشْرَةَ وَفِي الَّتِي تَلِيهَا بِعَشْرٍ وَفِي الْوُسْطَى بِعَشْرٍ وَفِي الَّتِي تَلِي الْخِنْصِرَ بِتِسْعٍ وَفِي الْخِنْصِرِ بِسِتٍّ. [صحيح]

(۱۶۲۸۵) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے انگوٹھے کے بارے میں ۱۵ اونٹ، سبابہ میں ۱۰، درمیان والی انگلی میں ۱۰ اور جو چھنگلی کے ساتھ والی ہے اس میں ۹ اور چھنگلی میں ۶ اونٹ دیت کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الأَصَابِعِ فِي الإِبْهَامِ بِثَلاَثَةَ عَشَرَ وَفِي الَّتِي تَلِيهَا بِاثْنَيْ عَشَرَ وَفِي الْوُسْطَى بِعَشَرَةٍ

وَفِى الَّتِى تَلِيهَا بِتِسْعٍ وَفِى الْخِنْصِرِ بِسِتٍّ حَتَّى وُجِدَ كِتَابٌ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَذْكُرُونَ أَنَّهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنَ الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ.
قَالَ سَعِيدٌ: فَصَارَتِ الأَصَابِعُ إِلَى عَشْرٍ عَشْرٍ. [ضعیف]

(۱۶۲۸۶) سابقہ روایت

یہاں تک کہ آل عمرو بن حزم کے پاس نبی ﷺ کا وہ خط ملا جس میں تمام انگلیوں میں ۱۰، ۱۰ اونٹ کا ذکر تھا تو سعید کہتے ہیں: پھر فیصلہ اسی خط کے مطابق کر دیا گیا۔

(۱۶۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلاَنِىُّ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِى غَطَفَانَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: فِى الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَيْهِ فَقَالَ: أَتُفْتِى فِى الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَقَدْ بَلَغَكَ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى الأَصَابِعِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انگلیوں میں ۱۰، ۱۰ اونٹ ہیں تو مروان نے آپ کے پاس پیغام بھیجا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے کی یاد دہانی کروائی تو ابن عباس نے جواب دیا: اللہ عمر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے۔ کیا نبی ﷺ کے قول کی پیروی کی جائے یا عمر رضی اللہ عنہ کی؟

(۱۶۲۸۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الأَصَابِعَ سَوَاءٌ.
وَرُوِىَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام انگلیاں برابر ہیں۔

(۱۶۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى اللَّيْثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى الْقُرَشِىِّ عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى الأَجْنَادِ فِى كُلِّ قَصَبَةٍ قُطِعَتْ مِنْ قَصَبِ الأَصَابِعِ ثُلُثُ عَقْلِ الإِصْبَعِ. [صحیح]

(۱۶۲۸۹) حضرت عمر بن عبد العزیز نے مختلف علاقوں کی طرف یہ لکھ کر بھیجا کہ اگر انگلیوں کا ایک پورا بھی کاٹا جائے تو اس میں انگلی کی ثلث دیت ہے۔

(۱۶۲۹۰) وَرَوَى حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدٍ قَالَ: فِى الأَصَابِعِ فِى كُلِّ مَفْصِلٍ ثُلُثُ الدِّيَةِ إِلاَّ الإِبْهَامَ

فَإِنَّ فِيهَا نِصْفَ الدِّيَةِ لأَنَّ فِيهَا مَفْصِلَيْنِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ حَجَّاجٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۶۲۹۰) حضرت زید بن ثابت سے منقول ہے کہ انگلی کے ہر پورے میں انگلی ثلث دیت ہے مگر انگوٹھے میں نصف ہے کیونکہ اس کے دو پورے ہوتے ہیں۔

(۳۵)باب الصَّحِيحُ يُصِيبُ عَيْنَ الأَعْوَرِ وَالأَعْوَرُ يُصِيبُ عَيْنَ الصَّحِيحِ

اگر صحیح کانے کی آنکھ یا کانا صحیح کی آنکھ میں مار دے

(۱۶۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: كَانَ فِي كِتَابِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى نَجْرَانَ: فِي كُلِّ سِنٍّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَصَابِعِ فِي كُلِّ مَا هُنَالِكَ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأُذُنِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الأَنْفِ إِذَا اسْتُوْصِلَ الْمَارِنُ الدِّيَةُ كَامِلَةً وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لاَ يَجُوزُ أَنْ يُقَالَ فِي عَيْنِ الأَعْوَرِ الدِّيَةُ وَإِنَّمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْعَيْنِ بِخَمْسِينَ وَهِيَ نِصْفُ دِيَةٍ وَعَيْنُ الأَعْوَرِ لاَ تَعْدُو أَنْ تَكُونَ عَيْنًا. [حسن]

(۱۶۲۹۱) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جب عمرو بن حزم کو نجران کی طرف بھیجا تھا تو ایک خط لکھ کر دیا تھا جس میں تھا کہ "ہر دانت کے بدلے ۵ اونٹ ہیں اور ہر انگلی میں ۱۰ اونٹ اور کان، آنکھ اور پاؤں میں ۵۰، ۵۰ اونٹ اور ناک جب جڑ سے کاٹ دی جائے تو مکمل دیت ہے اور سر کے گہرے زخم اور پیٹ کے زخم میں ثلث دیت ہے۔

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ کانے کی آنکھ میں دیت صحیح نہیں؛ کیونکہ نبی ﷺ نے آنکھ کے بارے میں نصف دیت کا فرمایا ہے اور کانے کی تو آنکھ آنکھ شمار ہوتی ہی نہیں۔

(۱۶۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ فِي الأَعْوَرِ تُصَابُ عَيْنُهُ الصَّحِيحَةُ فَقَالَ مَا أَنَا فَقَأْتُ عَيْنَهُ أَنَا أُدِّي قِبَلَ اللَّهِ فِيهَا نِصْفُ الدِّيَةِ. [حسن]

(۱۶۲۹۲) مسروق کہتے ہیں کہ اس کانے کے بارے میں کہ جس کی صحیح آنکھ میں کوئی مار دے تو اس نے کہا: میں نے اس کی آنکھ کو نہیں پھوڑا میں پھر بھی نصف دیت ادا کرتا ہوں۔

(۱۶۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ كَذَا قَالَ فِي أَعْوَرَ فَقَأَ عَيْنَ صَحِيحٍ قَالَ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ. [ضعيف]

(۱۶۲۹۳) عبداللہ بن مغفل فرماتے ہیں کہ نابینا یا کانا جب کسی کی آنکھ کو پھوڑ دے تو آنکھ کے بدلے آنکھ ہے۔

(۱۶۲۹۴) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الأَعْوَرِ إِذَا فُقِئَتْ عَيْنُهُ قَالَ : إِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَةَ كَامِلاً وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ نِصْفَ الدِّيَةِ وَفَقَأَ بِالأُخْرَى إِحْدَى عَيْنَيِ الْفَاقِئِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا قَتَادَةُ عَنْ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کانے کی اگر آنکھ پھوڑ دی جائے چاہے تو وہ مکمل دیت لے لے اور چاہے تو نصف دیت لے لے اور دوسری آنکھ کے بدلے آنکھ پھوڑ دے۔

(۱۶۲۹۵) وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي أَعْوَرَ فُقِئَتْ عَيْنُهُ أَنَّ لَهُ الدِّيَةَ كَامِلَةً. [ضعيف]

(۱۶۲۹۵) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک کانے کے بارے میں فیصلہ فرمایا: جس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تھی کہ اس کے لیے مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۹۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۶۲۹۶) عروہ بن زبیر سے سابقہ روایت

(۱۶۲۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي عَيْنِ الأَعْوَرِ إِذَا فُقِئَتْ عَيْنُهُ الْبَاقِيَةُ عَمْدًا : الْقَوَدُ لاَ يُرَادُ أَنْ يُقَادَ بِهَا عَيْنًا مِثْلَهَا فَإِنْ قَبِلَ فِيهَا الْعَقْلَ فَفِيهَا الدِّيَةُ كَامِلَةً لأَنَّهَا بَقِيَّةُ بَصَرِهِ. [صحيح]

(۱۶۲۹۷) ابن مسیب کانے کی آنکھ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ پھوڑ دی جائے تو صحیح آنکھ ہے اور اس میں قصاص ہے۔ اگر وہ دیت قبول کرلے تو مکمل دیت ہے۔

(۱۶۲۹۸) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَاسْتُفْتِيَ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ أَعْوَرَ ثُمَّ تُصَابُ عَيْنُهُ الأُخْرَى فَقَالَ لَهُ الدِّيَةُ. [حسن]

(۱۶۲۹۸) سلیمان بن یسار سے اس شخص کے بارے میں فتویٰ طلب کیا گیا جو کانا ہو اور اس کی دوسری آنکھ بھی پھوڑ دی جائے تو

فرمایا: اس میں دیت ہے۔

(١٦٢٩٩) قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ فِي أَعْوَرَ فَقَأَ عَيْنَ رَجُلٍ صَحِيحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَضَى اللَّهُ فِي كِتَابِهِ أَنَّ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ فَعَيْنُهُ قَوَدٌ وَإِنْ كَانَ بَقِيَّةُ بَصَرِهِ. [صحیح۔ للزهری]

(١٦٢٩٩) ابن شہاب زہری اس کانے کے آدمی کے بارے میں فرماتے ہیں جو صحیح آدمی کی آنکھ کو پھوڑ دے کہ اللہ نے قرآن میں آنکھ کے بدلے آنکھ کا فرمایا ہے تو اس سے قصاص ہی لیا جائے گا۔

(١٦٣٠٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَيْهِ أَعْوَرُ فَقَأَ عَيْنَ صَحِيحٍ فَلَمْ يَقْتَصَّ مِنْهُ وَقَضَى فِيهِ بِالدِّيَةِ كَامِلَةً.

قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ ظَاهِرُ الْكِتَابِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَظَاهِرُ السُّنَّةِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ فِي أَحَدِهِمَا نِصْفَ الدِّيَةِ وَلَمْ يُفَرِّقْ فَهُوَ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(١٦٣٠٠) حضرت عثمان کے پاس ایک کانا شخص لایا گیا جس کی صحیح آنکھ پھوڑ دی گئی تھی تو آپ نے قصاص نہیں دلوایا بلکہ مکمل دیت دلوائی۔

(١٦٣٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الأَعْوَرِ تُفْقَأُ عَيْنُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ : قَضَى فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالدِّيَةِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ يُحَدِّثُكُمْ عَنْ عُمَرَ. ظَاهِرُ هَذَا أَنَّهُ حَكَمَ فِيهِ بِجَمِيعِ الدِّيَةِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ حَكَمَ فِيهَا بِدِيَتِهَا وَظَاهِرُهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقُولُ فِيهَا بِوُجُوبِ جَمِيعِ الدِّيَةِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(١٦٣٠١) ابومجلز کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کانے کے بارے میں سوال کیا جس کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو عبداللہ بن صفوان نے فرمایا: اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیت کا فیصلہ فرمایا۔ میں نے کہا: میں ابن عمر سے سوال کروں گا تو فرمایا: کیا وہ تمہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ نہیں بیان کر رہے؟ اور ظاہر یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں مکمل دیت کا فیصلہ فرمایا لیکن اس کا بھی احتمال ہے کہ ایک آنکھ کی دیت کا فیصلہ فرمایا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ وہ مکمل دیت کے وجوب کے قائل نہیں تھے۔

(٣٦) باب مَا جَاءَ فِي كَسْرِ الصُّلْبِ

پیٹھ کے توڑنے کا حکم

(١٦٣٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ : وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۳۰۲) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جو خط اہل یمن کی طرف لکھا تھا، اس میں یہ بھی تھا کہ پیٹھ میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۳۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ : أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِي الْعَقْلِ بِأَنَّ فِي الصُّلْبِ الدِّيَةَ. [صحیح]

(۱۶۳۰۳) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ دیت کے بارے میں سنت مقرر ہو چکی ہے اور پیٹھ میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۳۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : فِي الصُّلْبِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ. [ضعیف]

(۱۶۳۰۴) زہری کہتے ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ سے یہ بات پہنچی کہ پیٹھ میں ۱۰۰ اونٹ دیت ہے۔

(۳۷) باب مَا جَاءَ فِي دِيَةِ الْمَرْأَةِ

عورت کی دیت کا بیان

(۱۶۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمِشُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ ابْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : دِيَةُ الْمَرْأَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ وَفِيهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۶۳۰۵) معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورت کی دیت مرد کے مقابلے میں نصف ہے۔

(۱۶۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَعَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَةَ الْمُسْلِمِ الْحُرِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَةَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَلْفَ دِينَارٍ أَوِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ الْحُرَّةِ الْمُسْلِمَةِ إِذَا كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى خَمْسَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةَ آلاَفِ

دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَ الَّذِي أَصَابَهَا مِنَ الأَعْرَابِ فَدِيَتُهَا خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَدِيَةُ الأَعْرَابِيَّةِ إِذَا أَصَابَهَا الأَعْرَابِيُّ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ لاَ يُكَلَّفُ الأَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلاَ الْوَرِقَ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۶) مکحول اور عطاء فرماتے ہیں کہ ہم نے لوگوں کو اس موقف پر پایا کہ مسلمان آزاد کی دیت عہد رسالت میں ۱۰۰ اونٹ تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے شہر والوں پر ۱۰۰۰ دینار یا ۱۲۰۰۰ درہم مقرر کر دی اور آزاد مسلمان عورت جب شہر سے ہو تو اس کی دیت ۵۰۰ دینار یا ۶۰۰۰ درہم اور اگر دیہات سے ہو تو ۵۰ اونٹ مقرر کی اور دیہاتی کو درہم و دینار کا مکلف نہیں بنایا۔

(۱۶۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَجُلاً أَوْطَأَ امْرَأَةً بِمَكَّةَ فَقَضَى فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ دِيَةٍ وَثُلُثٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :ذَهَبَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى التَّغْلِيظِ لِقَتْلِهَا فِي الْحَرَمِ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۷) ابو نجیح سے منقول ہے کہ ایک شخص نے مکہ میں ایک عورت سے وطی کی، پھر اسے قتل کر دیا تو حضرت عثمان نے ۸۰۰۰ درہم اور ثلث دیت کا فیصلہ فرمایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے سخت دیت اس لیے لی کہ اس نے حرم میں قتل کیا۔

(۳۸) باب مَا جَاءَ فِي جِرَاحِ الْمَرْأَةِ

عورت کے زخموں کا بیان

(۱۶۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَابْنِ أَبِي لَيْلَى وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : جِرَاحَاتُ النِّسَاءِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ فِيمَا قَلَّ وَكَثُرَ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے زخموں میں مرد کے مقابلے میں نصف دیت ہے کم ہو یا زیادہ۔

(۱۶۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :عَقْلُ الْمَرْأَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ عَقْلِ الرَّجُلِ فِي النَّفْسِ وَفِيمَا دُونَهَا.

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالاَ :عَقْلُ الْمَرْأَةِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ فِي النَّفْسِ وَفِيمَا دُونَهَا.

حَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ مُنْقَطِعٌ إِلاَّ أَنَّهُ يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ الشَّعْبِيِّ. [ضعيف]

(۱۶۳۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قتل یا زخم میں عورت کی دیت مرد سے نصف ہے۔

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۶۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : جِرَاحَاتُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ سَوَاءٌ إِلَى الثُّلُثِ فَمَا زَادَ فَعَلَى النِّصْفِ. وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلاَّ السِّنَّ وَالْمُوضِحَةَ فَإِنَّهُمَا سَوَاءٌ وَمَا زَادَ فَعَلَى النِّصْفِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النِّصْفِ فِي كُلِّ شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ قَوْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْجَبَهَا إِلَى الشَّعْبِيِّ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْعُمَرِيِّ وَرَوَاهُ أَيْضًا إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَاهُ شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ مَوْصُولٌ.

[صحیح۔ عن علی و زید و منقطع عن ابن مسعود]

(۱۶۳۱۰) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ عورتوں اور مردوں کے زخم ثلث دیت تک برابر ہیں۔ اس سے زائد ہوں تو پھر عورت کی مرد کے مقابلے میں نصف دیت ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دانت اور ہڈی جس زخم میں برابر ہو جائے، یہ برابر ہیں اور جو اس سے زائد ہیں وہ نصف ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر چیز میں نصف دیت ہی ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک حضرت علی کا قول ہی راجح ہے۔

(۱۶۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ : أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَمْ فِي إِصْبَعِ الْمَرْأَةِ قَالَ : عَشْرٌ. قَالَ : كَمْ فِي اثْنَتَيْنِ؟ قَالَ : عِشْرُونَ. قَالَ : كَمْ فِي ثَلاَثٍ؟ قَالَ : ثَلاَثُونَ. قَالَ : كَمْ فِي أَرْبَعٍ؟ قَالَ : عِشْرُونَ.

قَالَ رَبِيعَةُ : حِينَ عَظُمَ جُرْحُهَا وَاشْتَدَّتْ مُصِيبَتُهَا نَقَصَ عَقْلُهَا. قَالَ : أَعِرَاقِيٌّ أَنْتَ؟ قَالَ رَبِيعَةُ : عَالِمٌ مُتَثَبِّتٌ أَوْ جَاهِلٌ مُتَعَلِّمٌ. قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي إِنَّهَا السُّنَّةُ. [صحیح۔ لابن المسیب]

(۱۶۳۱۱) ربیعہ کہتے ہیں کہ انھوں نے ابن مسیب سے سوال کیا کہ عورت کی انگلی کی دیت کیا ہے؟ فرمایا: ۱۰ اونٹ۔ پوچھا: دو انگلیوں میں؟ فرمایا: ۲۰۔ پوچھا: تین میں؟ فرمایا: ۳۰۔ پوچھا: چار میں؟ فرمایا: ۲۰۔ ربیعہ کہتے ہیں کہ جب زخم بڑھ جائے اور تکلیف زیادہ ہو تو دیت کم ہو جائے گی۔ پوچھا: کیا تو عراقی ہے؟ ربیعہ نے کہا: مضبوط عالم یا متعلم جاہل؟ فرمایا: اے بھتیجے یہ

سنت ہے۔

(۱۶۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَمَّا قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ هِيَ السُّنَّةُ أَشْبَهَ أَنْ يَكُونَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ عَنْ عَامَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَلَمْ يُشْبِهْ زَيْدًا أَنْ يَقُولَ هَذَا مِنْ جِهَةِ الرَّأْيِ لأَنَّهُ لاَ يَحْمِلُهُ الرَّأْيُ وَلاَ يَكُونُ فِيمَا قَالَ سَعِيدٌ السُّنَّةُ إِذَا كَانَ يُخَالِفُ الْقِيَاسَ وَالْعَقْلَ إِلاَّ عِلْمَ اتِّبَاعٍ فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ كُنَّا نَقُولُ بِهِ عَلَى هَذَا الْمَعْنَى ثُمَّ وَقَفْتُ عَنْهُ وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْخِيَرَةَ مِنْ قِبَلِ أَنَّا قَدْ نَجِدُ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ السُّنَّةُ ثُمَّ لاَ نَجِدُ لِقَوْلِهِ السُّنَّةُ نَفَاذًا بِأَنَّهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْقِيَاسُ أَوْلَى بِنَا فِيهَا قَالَ وَلاَ يَثْبُتُ عَنْ زَيْدٍ إِلاَّ كَثُبُوتِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ مِثْلُ قَوْلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ قَوْلُ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۳۱۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ابن مسیب نے یہ کہا کہ یہ سنت ہے تو مجھے یہ شبہ ہے کہ یہ نبی ﷺ سے ہے یا عام صحابہ سے۔ زید کے بارے میں شبہ نہیں کہ انہوں نے رائے سے کہا ہو کیوں کہ رائے تو اس پر محمول ہوتی ہے اور نہ اس میں جس کے بارے میں سعید نے کہا کہ یہ سنت ہے، جب وہ قیاس کے خلاف ہو اور دیت یہ اتباع کے علم سے ہوتی ہے ہماری رائے کے مطابق واللہ اعلم۔ ہم بھی اسی معنی میں یہ کہا کرتے تھے لیکن پھر رک گئے اور میں اللہ سے بھلائی کا ہی سوال کرتا ہوں کہ ہم کوئی شخص ایسا پائیں کہ جو اسے سنت کہے۔ پھر ہم ایسا نہ پائیں جو اسے سنتِ نبوی سمجھ کر نافذ نہ کرے۔ ہمارے نزدیک اس میں قیاس اولیٰ ہے اور فرمایا: زید سے بھی اسی طرح ثابت ہے جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔

(۱۶۳۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّرَابَجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَمْسٍ مِنْ صَوَافِي الأُمَرَاءِ أَنَّ الأَسْنَانَ سَوَاءٌ وَالأَصَابِعَ سَوَاءٌ وَفِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبُعُ ثَمَنِهَا وَأَنَّ الرَّجُلَ يُسْأَلُ عِنْدَ مَوْتِهِ عَنْ وَلَدِهِ فَأَصْدَقُ مَا يَكُونُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَجِرَاحَةُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ سَوَاءٌ إِلَى الثُّلُثِ مِنْ دِيَةِ الرَّجُلِ. جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدْ خُولِفَ فِي لَفْظِهِ وَحُكْمِهِ. [ضعیف]

(۱۶۳۱۳) شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مجھے یہ لکھ کر بھیجا کہ دانت اور انگلیاں آپس میں برابر ہیں اور جانور کی آنکھ میں اس کی قیمت کا چوتھائی ہے اور آدمی سے اس کی موت کے وقت اس کے بچے کے بارے میں پوچھا گیا تو میں تصدیق کروں گا، اس کی موت کے وقت اور ثلث دیت تک مردوں اور عورتوں کے زخم برابر ہیں۔ جابر جعفی اس میں ضعیف ہے۔

(۱۶۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ فِيمَا جَاءَ بِهِ عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ إِلَى شُرَيْحٍ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ الأَصَابِعَ سَوَاءٌ الْخِنْصِرَ وَالإِبْهَامَ وَأَنَّ جُرْحَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ سَوَاءٌ فِي السِّنِّ وَالْمُوضِحَةِ وَمَا خَلاَ ذَلِكَ فَعَلَى النِّصْفِ وَأَنَّ فِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبْعَ ثَمَنِهَا وَأَنَّ أَحَقَّ أَحْوَالِ الرَّجُلِ أَنْ يُصَدَّقَ عَلَيْهَا عِنْدَ مَوْتِهِ فِي وَلَدِهِ إِذَا أَقَرَّ بِهِ قَالَ مُغِيرَةُ وَنَسِيتُ الْخَامِسَةَ حَتَّى ذَكَّرَنِي عُبَيْدَةُ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا وَرِثَتْهُ مَا دَامَتْ فِي الْعِدَّةِ. وَفِي هَذَا انْقِطَاعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۱۴) عروہ بارقی حضرت عمر کی طرف سے قاضی شریح کے پاس ایک مکتوب لے کر گئے جس میں تھا کہ تمام انگلیاں برابر ہیں اور دانت اور ہڈی کے ظاہر ہونے والے زخم میں مرد وعورت برابر ہیں اور جو اس کے علاوہ ہیں اس میں عورت کی دیت نصف ہے، چوپائے کی آنکھ میں اس کی قیمت کا ربع ہے اور بندے کی موت کے وقت اس کی بات کا اعتبار کرنا اس کی اولاد کے بارے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔ مغیرہ کہتے ہیں: پانچویں میں بھول گیا تو عبیدہ نے مجھے یاد دلائی کہ اگر مطلقہ عورت عدت میں ہے تو وارث ہوگی۔

(۳۹) باب حَلَمَتَيِ الثَّدْيَيْنِ

عورت کے پستانوں کی دیت کا بیان

(۱۶۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ :فِي ثَدْيِ الْمَرْأَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِيهِمَا الدِّيَةُ.

(۱۶۳۱۵) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ ایک پستان میں نصف اور دونوں میں مکمل دیت ہے۔ [صحیح]

(۱۶۳۱۶) قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ :فِي ثَدْيِ الْمَرْأَةِ سِدَادٌ لِصَدْرِهَا وَثِمَالٌ لِوَلَدِهَا وَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمَالِ فِي الْغِنَى وَبِمَنْزِلَةِ الأَثَاثِ فِي الْجَمَالِ وَبِمَنْزِلَةِ الْجُرْحِ الشَّدِيدِ فِي الْمُصِيبَةِ فَأَرَى فِيهِ نِصْفَ دِيَةِ الْمَرْأَةِ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ نَحْوَ قَوْلِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنِ النَّخَعِيِّ فِي ثَدْيِ الرَّجُلِ حُكْمُ الْعَدْلِ.

[صحیح۔ لربیعہ]

(۱۶۳۱۶) ربیعہ کہتے ہیں کہ عورت کے پستان سینے کے لیے خوبصورتی، بچے کے لیے پرورش کا ذریعہ، غنی میں مال کے قائم مقام اور اثاث کے لحاظ سے خوبصورتی ہے۔ اس کا زخم زیادہ تکلیف دہ ہے میرے خیال میں اس میں نصف دیت ہے اور نخعی کہتے ہیں کہ مرد کے پستان میں برابر ہے۔

(۳۰) باب دِيَةِ الذَّكَرِ وَالأُنْثَيَيْنِ

عضو تناسل اور خصیتین کی دیت کا بیان

(۱۶۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۳۱۷) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جو اہل یمن کو خط لکھا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ خصیتین اور ذکر میں بھی دیت ہے۔

(۱۶۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي إِحْدَى الْبَيْضَتَيْنِ النِّصْفُ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْحَشَفَةِ الدِّيَةُ. [ضعيف]

(۱۶۳۱۸) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ عضو تناسل میں مکمل اور ایک خصیہ میں نصف دیت ہے اور حشفہ میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ : أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِي الْعَقْلِ بِأَنَّ فِي الذَّكَرِ الدِّيَةَ وَفِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ. [صحيح]

(۱۶۳۱۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ سنت وہ ہے جو دیت کے بارے میں مقرر کر دی گئی کہ عضو تناسل میں مکمل دیت اور دونوں خصیوں میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۳۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفِهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ : مَضَتِ السُّنَّةُ بِأَنَّ فِي الذَّكَرِ الدِّيَةَ وَفِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۰) زید بن اسلم سے سابقہ روایت

(۱۶۳۲۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْبَيْضَتَيْنِ هُمَا سَوَاءٌ. قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَنَحْنُ

تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ الْعَجَبُ لِمَنْ يُفَضِّلُ إِحْدَى الْبَيْضَتَيْنِ عَلَى الأُخْرَى وَقَدْ خَصَيْنَا غَنَمًا لَنَا مِنَ الْجَانِبِ الأَيْسَرِ فَأَلْقَحَ مِنَ الْجَانِبِ الأَيْمَنِ. [ضعیف]

(۱۶۳۲۱) زید بن ثابت کہتے ہیں کہ خصیے دونوں برابر ہیں مکحول کہتے ہیں: بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے میں نے یہ بات عمرو بن شعیب کو بتائی۔ میں نے کہا: تعجب ہے جو دونوں میں فرق کرتے ہیں، ہم نے ایک بکرا بائیں خصیے سے خصی کیا تو اس نے دائیں خصیے سے بھی جفتی کی۔

(۱۶۳۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ: فِي الْيُسْرَى مِنَ الْبَيْضَتَيْنِ ثُلُثَا الدِّيَةِ لأَنَّ الْوَلَدَ مِنَ الْيُسْرَى وَفِي الْيُمْنَى ثُلُثُ الدِّيَةِ. [ضعیف]

(۱۶۳۲۲) ابن مسیب کہتے ہیں کہ بائیں خصیے میں دو تہائی اور دائیں میں ایک تہائی دیت ہے؛ کیونکہ بچہ بائیں خصیے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۱۶۳۲۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: فِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَافِيَةً خَمْسُونَ خَمْسُونَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ قَالَ قُلْتُ حَفِظْتَ مِنْهُ أَنَّهُ يُفَضِّلُ بَيْنَهُمَا قَالَ لاَ. [صحیح]

(۱۶۳۲۳) مجاہد کہتے ہیں کہ دونوں خصیوں میں ۵۰، ۵۰ اونٹ دیت ہے میں نے کہا ان میں کوئی افضل نہیں؟ جواب دیا نہیں۔

(۱۶۳۲۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ الْبَيْضَتَانِ قَالَ: فِيهِمَا خَمْسُونَ خَمْسُونَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ. وَرُوِّينَا عَنْ مَسْرُوقٍ وَعُرْوَةَ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ هُمَا سَوَاءٌ. [صحیح]

(۱۶۳۲۴) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے خصیتین کے بارے میں پوچھا تو کہا: دونوں میں ۵۰، ۵۰ اونٹ ہیں۔ مسروق، عروہ، حسن اور نخعی کہتے ہیں کہ دونوں برابر ہیں۔

(۱۶۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: فِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا أَوْ قُطِعَتْ أَرْنَبَتُهُ الدِّيَةُ كَامِلَةً وَالذَّكَرُ مِثْلُ ذَلِكَ إِنْ قُطِعَ كُلُّهُ أَوْ قُطِعَتْ حَشَفَتُهُ وَيَجْعَلُونَ فِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ وَفِي أَيِّهِمَا أُصِيبَتْ نِصْفُ الدِّيَةِ. [ضعیف]

(۱۶۳۲۵) ابو زناد فقہاءِ مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ ناک جب بالکل اکھاڑ دی جائے یا اس کے نتھنے کاٹ دیے جائیں اس میں مکمل دیت ہے۔ ایسے ہی عضو تناسل پورا یا حشفہ کاٹ دیا جائے تو مکمل دیت ہے اور خصیتین میں ہر ایک میں نصف دیت ہے۔

(۴۱) باب اجْتِمَاعِ الْجِرَاحَاتِ

اگر بہت سارے زخم اکٹھے لگ جائیں تو ان کی دیت کا بیان

(۱۶۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الأَعْرَابِيُّ قَالَ : لَقِيتُ شَيْخًا فِي زَمَانِ الْجَمَاجِمِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ ذَاكَ أَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : رَمَى رَجُلٌ رَجُلاً بِحَجَرٍ فِي رَأْسِهِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَهَبَ سَمْعُهُ وَعَقْلُهُ وَلِسَانُهُ وَذَكَرُهُ فَقَضَى فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعَ دِيَاتٍ وَهُوَ حَيٌّ. [ضعيف]

(۱۶۳۲۶) تقدم ۱۶۲۲۸

(۴۲) باب مَا جَاءَ فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ

اگر آنکھ پھوٹ جائے اور ہاتھ شل ہو جائے تو اس میں دیت

(۱۶۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالسِّنِّ السَّوْدَاءِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ ثُلُثُ دِيَتِهَا.

(۱۶۳۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنکھ پھوٹ جائے یا ہاتھ جو شل ہو جائے اور دانت جو سیاہ ہو جائے اس میں اس کی دیت سے ثلث ہے۔

(۱۶۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَضَى فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ إِذَا طَفِئَتْ أَوْ قَالَ بُخِقَتْ بِمِائَةِ دِينَارٍ.

قَالَ مَالِكٌ : لَيْسَ عَلَى هَذَا الْعَمَلُ إِنَّمَا فِيهَا الاِجْتِهَادُ لاَ شَيْءٌ مُؤَقَّتٌ. وَقَدْ يَحْتَمِلُ قَوْلُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ اجْتَهَدَ فِيهَا فَرَأَى الاِجْتِهَادَ فِيهَا قَدْرَ خُمُسِهَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَحْتَمِلُ قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا احْتَمَلَ قَوْلُ زَيْدٍ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ حُكْمٌ وَفِي الْيَدِ الشَّلاَّءِ حُكْمٌ وَفِي لِسَانِ الأَخْرَسِ حُكْمٌ. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ وَالْيَدِ الشَّلاَّءِ وَلِسَانِ الأَخْرَسِ حُكُومَةُ عَدْلٍ. [صحيح]

(۱۶۳۲۸) سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس آنکھ کو جو پھوڑ دی گئی تھی کے بارہ میں ۱۰۰ دینار دیت کا فیصلہ فرمایا۔

امام مالک فرماتے ہیں کہ یہ اجتہادی چیز ہے کوئی مقرر نہیں اور حضرت زید نے آنکھ کی دیت کے خمس کا اجتہاد کیا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ قول عمر رضی اللہ عنہ میں بھی قول زید والا احتمال ہے اور مسروق سے بھی منقول ہے کہ پھوٹی ہوئی آنکھ، شل ہاتھ اور گونگی زبان میں یہی حکم ہے۔

اور ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ آنکھ پھوٹ جائے اور شل ہاتھ اور گونگی زبان میں حاکم عدل سے فیصلہ کرے۔

(۴۳) باب مَا جَاءَ فِي الْحَاجِبَيْنِ وَاللِّحْيَةِ وَالرَّأْسِ

دو جبڑوں داڑھی والی ہڈی اور سر کی دیت کا بیان

(۱۶۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ : قَضَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْحَاجِبِ إِذَا أُصِيبَ حَتَّى يَذْهَبَ شَعْرُهُ بِمُوضِحَتَيْنِ عَشْرٍ مِنَ الإِبِلِ.

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ : فِيهِمَا الاِجْتِهَادُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : يَحْتَمِلُ أَنَّهُ قَضَى فِي الْحَاجِبَيْنِ إِذَا أُصِيبَا بِإِيضَاحٍ بِأَرْشِ مُوضِحَتَيْنِ أَوْ بِحُكُومَةٍ بَلَغَتْ هَذَا الْمِقْدَارَ مَعَ أَنَّ الْحَدِيثَ مُنْقَطِعٌ لاَ حُجَّةَ فِيهِ. [ضعیف]

(۱۶۳۲۹) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے جبڑوں کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ جب ان کی ہڈی زخم سے واضح ہو جائے ان میں ۱۰ اونٹ ہیں۔

ابن وہب کہتے ہیں کہ مجھے امام مالک نے کہا کہ اس میں اجتہاد ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ فیصلہ اس وقت کا ہے جب زخم اتنا گہرا ہو کہ ہڈی ظاہر ہو جائے لیکن یہ حدیث منقطع ہے۔

(۱۶۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ فِي الشَّعْرِ إِذَا لَمْ يَنْبُتِ الدِّيَةُ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

قَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ وَرُوِّينَا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْحَاجِبِ ثُلُثُ الدِّيَةِ. قَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ فِي الشَّعْرِ يُجْنَى عَلَيْهِ فَلاَ يَنْبُتُ رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالاَ : فِيهِ الدِّيَةُ.

قَالَ : وَلاَ يَثْبُتُ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ مَا رُوِيَ عَنْهُمَا. [ضعیف]

(۱۶۳۳۰) زید بن ثابت کہتے ہیں کہ بال جب تک اگ نہ آئے، اس میں دیت ہے۔ یہ منقطع ہے اور زید فرماتے ہیں کہ جبڑے میں ثلث دیت ہے اور زید اور علی سے ایک روایت یہ بھی ہے کہ اس میں دیت ہے۔

(۱۶۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْحَاجِبِ يُشَانُ قَالَ :مَا سَمِعْتُ فِيهِ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :فِيهِ حُكُومَةٌ بِقَدْرِ الشَّيْنِ وَالأَلَمِ. [ضعیف]

(۱۶۳۳۱) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے جبڑے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: میں نے اس میں کچھ نہیں سنا۔ امام شافعی رشلیہ فرماتے ہیں کہ اس میں تکلیف اور زخم کے اعتبار سے فیصلہ ہے۔

(۱۶۳۳۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ :حَلْقُ الرَّأْسِ لَهُ نَذْرٌ. فَقَالَ :لَمْ أَعْلَمْ. قَالَ الرَّبِيعُ :النَّذْرُ وَالْقَدْرُ وَاحِدٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ :فِيهِ حُكُومَةٌ. [ضعیف]

(۱۶۳۳۲) ابن جریج کہتے ہیں: میں نے عطاء سے پوچھا کہ سر کے مونڈنے میں کچھ ہے۔ کہا: مجھے نہیں معلوم۔ امام شافعی رشلیہ فرماتے ہیں: اس میں قاضی کا فیصلہ ہے۔

(۴۴) باب مَا جَاءَ فِي التَّرْقُوَةِ وَالضِّلَعِ

ہنسلی کی ہڈی اور پسلی کی دیت کا بیان

(۱۶۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الضِّرْسِ بِجَمَلٍ وَفِي التَّرْقُوَةِ بِجَمَلٍ وَفِي الضِّلَعِ بِجَمَلٍ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ.

زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ :فِي الأَضْرَاسِ خَمْسٌ خَمْسٌ لِمَا جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي السِّنِّ خَمْسٌ وَكَانَتِ الضِّرْسُ سِنًّا وَأَنَا أَقُولُ بِقَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّرْقُوَةِ وَالضِّلَعِ لأَنَّهُ لَمْ يُخَالِفْهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيمَا عَلِمْتُهُ فَلَمْ أَرَ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى رَأْيٍ فَأُخَالِفَهُ بِهِ

قَالَ الشَّيْخُ وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ.

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْجِرَاحِ يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ مَا حُكِيَ عَنْ عُمَرَ فِيمَا وَصَفْتُ

حُكُومَةٌ لاَ تَوْقِيتَ عَقْلٍ فَفِي كُلِّ عَظْمٍ كُسِرَ مِنْ إِنْسَانٍ غَيْرِ السِّنِّ حُكُومَةٌ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنْهَا أَرْشٌ مَعْلُومٌ۔ [ضعيف]

(١٦٣٣٣) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ، ہنسلی کی ہڈی اور پسلی میں ایک اونٹ دیت کا فیصلہ فرمایا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ داڑھ میں پانچ اونٹ ہیں کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ دانت میں پانچ اونٹ ہیں اور داڑھ بھی دانت ہے اور ہنسلی کی ہڈی اور پسلی میں میرا موقف عمر والا ہی ہے کیونکہ کسی صحابی نے اس کی کوئی مخالفت نہیں کی اور میں بھی کوئی وجہ اختلاف نہیں پاتا اور فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے جو داڑھ میں ایک اونٹ کا ذکر ہے۔ یہ شاید اس وجہ سے ہے کہ یہ حکومتی فیصلے پر ہے کہ اس میں کوئی مقررہ دیت نہیں ہے۔

(٤٥) باب مَا جَاءَ فِي كَسْرِ الذِّرَاعِ وَالسَّاقِ

بازو اور پنڈلی کے توڑنے کی دیت کا بیان

(١٦٣٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ الْقُرَشِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : فِي الذِّرَاعِ إِذَا كُسِرَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ وَرُوِيَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كُسِرَتِ السَّاقُ أَوِ الذِّرَاعُ فَفِيهَا عِشْرُونَ دِينَارًا أَوْ حِقَّتَانِ يَعْنِي إِذَا بَرَأَتْ عَلَى غَيْرِ عَثْمٍ. [ضعيف]

(١٦٣٣٤) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بازو جب توڑا جائے تو اس میں ٢٠٠ درہم ہیں اور ایک شخص حضرت عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ جب پنڈلی یا بازو توڑا جائے تو اس میں ٢٠ دینار یا دو حقے ہیں۔

(١٦٣٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْمُحَفِّزِ الأَعْرَابِيِّ عَنِ الْكَايِسِ : أَنَّهُ كَسَرَ سَاقَ رَجُلٍ فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَمَانٍ مِنَ الإِبِلِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ اخْتِلاَفُ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ قَضَى فِيهِ بِحُكُومَةٍ بَلَغَتْ هَذَا الْمِقْدَارَ. [ضعيف]

(١٦٣٣٥) اسحاق بن محفز دیہاتی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی پنڈلی توڑ دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں ٨ اونٹ دیت کا فیصلہ فرمایا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس میں روایات مختلف ہیں اور انھوں نے یہ فیصلہ اپنی رائے سے کیا۔

(١٦٣٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَبِيعَةَ وَابْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ كِتَابِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَكِتَابِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَيَقُولُونَ : لَمْ يَجْعَلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي كَسْرِ الْيَدِ فِي الْخَطَإِ إِلاَّ جُعْلَ الْجَابِرِ وَإِنْ هِيَ اسْتَوَتْ وَفِيهَا عَثْمٌ أَوْ شَيْءٌ أُقِيمَتْ قِيمَةٌ ثُمَّ غُرِّمَهَا الَّذِي كَسَرَهَا. [ضعیف]

(۱۶۳۳۶) ابن شہاب، ربیعہ اور ابن ابی فروہ حضرت معاویہ اور عمر بن عبدالعزیز کی کتاب سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غلطی سے ہاتھ کے ٹوٹنے میں کوئی دیت مقرر نہیں کی۔ اگر وہ سیدھا ہی ہوتو اس میں کچھ فائدہ پہنچانا ہے یہ کچھ قیمت مقرر کر کے اس کی چٹی توڑنے والے پر ہے۔

(۱۶۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ يَقُولُونَ : كُلُّ عَظْمٍ كُسِرَ خَطَأً ثُمَّ جُبِرَ مُسْتَوِيًا غَيْرَ مَنْقُوصٍ وَلاَ مَعِيبٍ فَلَيْسَ فِي ذَلِكَ إِلاَّ عَطَاءُ الْمُدَاوِي وَشِبْهُ ذَلِكَ فَإِنْ جُبِرَ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ وَبِهِ عَيْبٌ أَوْ نَقْصٌ فَإِنَّهُ بِقَدْرِ شَيْنِ ذَلِكَ وَعَيْبِهِ يُقَيِّمُ ذَلِكَ أَهْلُ الْبَصَرِ وَالْعَقْلِ ثُمَّ يُعْقَلُ عَلَى قَدْرِ مَا يَرَوْنَ وَكَذَلِكَ قَالُوا فِي الشَّجَّةِ الْمِلْطَاءِ وَفِي كُلِّ جُرْحٍ فِي الْجَسَدِ إِذَا بَرَأَ وَلَيْسَ بِهِ عَيْبٌ لاَ يَرَوْنَ فِي ذَلِكَ إِلاَّ عَطَاءَ الْمُدَاوِي وَشِبْهَ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۶۳۳۷) ابوزناد فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے وقت کے کبار فقہاء کرام سے سنا کہ ہر وہ ہڈی جو غلطی سے ٹوٹ جائے تو اسے جوڑا جائے اگر وہ سیدھی ہو جائے اور کوئی عیب نہ ہو تو مجرم پر صرف علاج کا خرچہ ہے۔ اگر جوڑنے کے بعد اس میں کوئی عیب یا نقص ہو جائے تو اس عیب کے مطابق اس پر دیت ہے، جو اہل عقل وبصیرت مقرر کریں گے۔ ایسے ہی ان کا اس زخم میں جو گہرا ہو اور جسم کے تمام زخموں کے بارے میں ہے کہ اگر وہ ٹھیک ہو جائیں اور کوئی عیب نہ ہو تو صرف علاج کے اخراجات اس کے ذمہ ہیں۔

(۳۶) باب دِيَةِ أَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمیوں کی دیت کا بیان

فِي رِوَايَةِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ جَدِّهِمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ.

عمرو بن حزم کو نبی ﷺ نے جو خط لکھ کر دیا تھا۔ اس میں یہ تھا کہ مومن نفس کے بدلے ۱۰۰ اونٹ ہیں۔

(۱۶۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ ثَابِتٍ الْحَدَّادِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي دِيَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ بِأَرْبَعَةِ آلاَفٍ وَفِي دِيَةِ الْمَجُوسِيِّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحیح]

(۱۶۳۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک یہودی اور عیسائی کی دیت کے بارے میں ۴۰۰۰ درہم اور مجوسی کے بارے میں ۸۰۰ درہم کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَرْسَلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْمُعَاهِدِ فَقَالَ : قَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ آلاَفٍ قَالَ فَقُلْنَا فَمَنْ قَبْلَهُ قَالَ فَحَصَبَنَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : هُمُ الَّذِينَ سَأَلُوهُ آخِرًا

وَرُوِيَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ وَهُوَ عَنْهُ بِإِسْنَادَيْنِ أَحَدُهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالآخَرُ مُنْقَطِعٌ قَدْ ذَكَرْنَاهُمَا فِي بَابِ لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ. [صحیح]

(۱۶۳۳۹) صدقہ بن یسار کہتے ہیں کہ ہم نے ابن مسیب سے ذمی کی دیت کے بارے میں استفسار کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ حضرت عثمان نے اس میں ۴۰۰۰ درہم کا فیصلہ فرمایا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ کہ جنہوں نے ان سے دوسرا سوال کیا اور حضرت عثمان سے اس کا خلاف بھی منقول ہے، لیکن وہ صحیح نہیں اور یہ ہم ذکر کر آئے ہیں کہ مومن کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۶۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي دِيَةِ الْمَجُوسِيِّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحیح]

(۱۶۳۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم مقرر فرمائی۔

(۱۶۳۴۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ دِيَةُ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحیح]

(۱۶۳۴۱) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔

(۱۶۳۴۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ قَالَ : وَالْمَجُوسِيَّةُ أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ وَقَالَ لِي

مَالِكٌ مِثْلَهُ. [صحیح]

(۱۶۳۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔ امام مالک بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۶۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ: فِي دِيَةِ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانُمِائَةِ دِرْهَمٍ.

وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ لَهُ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۶۳۴۳) حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔

(۱۶۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الصَّدَفِيُّ حَدَّثَنَا عَلاَّنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: دِيَةُ الْمَجُوسِيِّ ثَمَانُمِائَةِ دِرْهَمٍ.

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ وَالأَوَّلُ أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۴۴) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجوسی کی دیت ۸۰۰ درہم ہے۔

(۱۶۳۴۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۳۴۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر چاہے یہودی ہو یا عیسائی ان کی دیت مسلمان سے نصف ہے۔

(۱۶۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى.

(۱۶۳۴۶) سابقہ روایت

(۱۶۳۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَتْ قِيمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَمَانُمِائَةِ دِينَارٍ بِثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ

مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ خُطْبَتَهُ فِي رَفْعِ الدِّيَةِ حِينَ غَلَتِ الإِبِلُ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ.

فَيُحْتَمِلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِ رَاجِعًا إِلَى ثَمَانِيَةِ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَتَكُونَ دِيَتُهُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَرْبَعَةَ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَلَمْ يَرْفَعْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ عِلْمًا مِنْهُ بِأَنَّهَا فِي أَهْلِ الْكِتَابِ تَوْقِيتٌ وَفِي أَهْلِ الإِسْلاَمِ تَقْوِيمٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۴۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عہد رسالت میں دیت ۸۰۰ دینار یا ۸۰۰۰ درہم تھی اور کافر کی دیت مسلمان سے نصف حضرت عمر تک یہ اسی طرح رہی۔ جب یہ خلیفہ بنے تو اونٹ مہنگے ہو گئے تو دیت کو بڑھا دیا، لیکن ذمیوں کی دیت کو نہ بڑھایا، یعنی ۴۰۰۰ درہم ہی مقرر رکھے اس وجہ سے کہ اہل کتاب کے بارے میں مقرر تھی اور مسلمانوں میں تقویم۔

(۱۶۳۴۸) وَالَّذِي يُؤَكِّدُ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ قَتَلَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَرْبَعَةَ آلاَفٍ. [ضعيف]

(۱۶۳۴۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمان پر کافر کے بدلے ۴۰۰۰ درہم مقرر فرمائے۔

(۱۶۳۴۹) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْعَامِرِيَّيْنِ دِيَةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ وَكَانَ لَهُمَا عَهْدٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۴۹) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ آپ نے عامریوں کی دیت ایک آزاد مسلمان والی رکھی کیونکہ ان سے معاہدہ تھا۔

(۱۶۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْمُعَاهَدَيْنِ دِيَةَ الْمُسْلِمِ. فَأَبُو سَعْدٍ هَذَا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْبَقَّالُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ ثُمَّ ظَاهِرُهُ يُوجِبُ أَنْ يَكُونَ كَحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۳۵۰) سابقہ روایت

(۱۶۳۵۱) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :وَدَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلَيْنِ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَا مِنْهُ فِي عَهْدٍ دِيَةَ الْحُرَّيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ فَذَكَرَهُ.
وَالْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ مَتْرُوكٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۶۳۵۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو ذمی مشرکوں کی دیت دو مسلمان آزاد والی ادا کی، کیونکہ ان سے عہد تھا۔

(۱۶۳۵۲) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا أَبُو كُرْزٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: دِيَةُ ذِمِّيٍّ دِيَةُ مُسْلِمٍ.
وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْجَعْدِ: وَدَى ذِمِّيًّا دِيَةَ مُسْلِمٍ. [موضوع]

(۱۶۳۵۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ذمی کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

(۱۶۳۵۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ: أَبُو كُرْزٍ هَذَا مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرُهُ قَالَ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْفِهْرِيُّ. [صحيح۔ للدارقطني]

(۱۶۳۵۳) امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ ابوکرز جس کا نام عبداللہ بن عبدالملک فہری ہے متروک الحدیث ہے۔

(۱۶۳۵۴) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَتْ دِيَةُ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ دِيَةِ الْمُسْلِمِ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمَّا كَانَ مُعَاوِيَةُ أَعْطَى أَهْلَ الْمَقْتُولِ النِّصْفَ وَأَلْقَى النِّصْفَ فِي بَيْتِ الْمَالِ قَالَ ثُمَّ قَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي النِّصْفِ وَأَلْقَى مَا كَانَ جَعَلَ مُعَاوِيَةُ. فَقَدْ رَدَّهُ الشَّافِعِيُّ بِكَوْنِهِ مُرْسَلاً وَبِأَنَّ الزُّهْرِيَّ قَبِيحُ الْمُرْسَلِ وَأَنَّا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا هُوَ أَصَحُّ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ للزهري]

(۱۶۳۵۴) زہری کہتے ہیں کہ عہد رسالت اور عہد صدیقی اور عہد عمر و عثمان میں یہودی عیسائی کی دیت مسلمانوں والی تھی۔ جب حضرت معاویہ کا دور آیا تو انہوں نے نصف ان کو دی اور نصف بیت المال میں جمع کر دی اور پھر عمر بن عبدالعزیز نے بھی ایسا ہی کیا۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے اسی روایت کو مرسل ہونے کی وجہ سے رد کر دیا ہے؛ کیونکہ زہری قبیح المرسل ہیں۔

(۱۶۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ عَهْدٌ أَوْ ذِمَّةٌ فَدِيَتُهُ دِيَةُ الْمُسْلِمِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ.

(۱۶۳۵۵) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معاہد اور ذمی کی دیت مسلمان والی دیت ہے، یہ منقطع ہے۔

(۴۷)باب جِرَاحَةِ الْعَبْدِ

غلام کے زخم کی دیت کا بیان

(۱۶۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ. [صحيح]

(۱۶۳۵۶) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ غلام کی دیت اس کی قیمت میں ہے۔

(۱۶۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ مِثْلُ عَقْلِ الْحُرِّ فِي دِيَتِهِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رِجَالٌ يَقُولُونَ سِوَى ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ سِلْعَةٌ يُقَوَّمُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۱۶۳۵۷) سابقہ روایت

(۱۶۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :إِذَا شُجَّ الْعَبْدُ مُوضِحَةً فَلَهُ فِيهَا نِصْفُ عُشْرِ ثَمَنِهِ. وَقَالَ ذَلِكَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ شُرَيْحٍ وَالشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ. [ضعيف]

(۱۶۳۵۸) ابن مسیب کہتے ہیں کہ جب غلام کو کوئی ایسا زخم لگے جس میں اس کی ہڈی واضح ہو جائے تو اس میں اس کی قیمت کا نصف عشر ہے۔

(۴۸)باب مَنْ قَالَ لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا

عاقلہ قتل عمد کے، غلام کے اور صلح کے ضامن نہیں ہوں گے اور نہ اعتراف کے

(۱۶۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا

أَبُو عُبَيْدٍ : الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حُسَيْنٍ أَبِى مَالِكٍ النَّخَعِىُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْعَمْدُ وَالْعَبْدُ وَالصُّلْحُ وَالاِعْتِرَافُ لاَ يَعْقِلُهُ الْعَاقِلَةُ. كَذَا قَالَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ عَنْ عُمَرَ مُنْقَطِعٌ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِىِّ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۱۶۳۵۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قتل عمد، غلام، صلح اور اعتراف میں عاقلہ رشتے دار ضامن نہیں ہیں۔

(۱۶۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِى عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ قَالَ : لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ عَبْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَدِ اخْتَلَفُوا فِى تَأْوِيلِ قَوْلِهِ وَلاَ عَبْدًا فَقَالَ لِى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ إِنَّمَا مَعْنَاهُ أَنْ يَقْتُلَ الْعَبْدُ حُرًّا يَقُولُ فَلَيْسَ عَلَى عَاقِلَةِ مَوْلاَهُ شَىْءٌ مِنْ جِنَايَةِ عَبْدِهِ وَإِنَّمَا جِنَايَتُهُ فِى رَقَبَتِهِ وَاحْتَجَّ فِى ذَلِكَ بِشَىْءٍ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا وَلاَ مَا جَنَى الْمَمْلُوكُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِى لَيْلَى : إِنَّمَا مَعْنَاهُ أَنْ يَكُونَ الْعَبْدُ يُجْنَى عَلَيْهِ يَقُولُ فَلَيْسَ عَلَى عَاقِلَةِ الْجَانِى شَىْءٌ إِنَّمَا ثَمَنُهُ فِى مَالِهِ خَاصَّةً وَإِلَيْهِ ذَهَبَ الأَصْمَعِىُّ وَلاَ يَرَى فِيهِ قَوْلَ غَيْرِهِ جَائِزًا يَذْهَبُ إِلَى أَنَّهُ لَوْ كَانَ الْمَعْنَى عَلَى مَا قَالَ لَكَانَ الْكَلاَمُ لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ عَنْ عَبْدٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَهُوَ عِنْدِى كَمَا قَالَ ابْنُ أَبِى لَيْلَى وَعَلَيْهِ كَلاَمُ الْعَرَبِ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا الْقَوْلُ لاَ يَصِحُّ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا يَصِحُّ عَنِ الشَّعْبِىِّ وَالرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى مَا حَكَى مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ. [ضعيف]

(۱۶۳۶۰) شعبی کہتے ہیں کہ عاقلہ رشتہ دار قتل عمد میں، غلام میں، صلح میں اور اعتراف میں ضامن نہیں ہوں گے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے یہ صحیح نہیں ہے، شعبی سے صحیح ہے اور اس بارے میں ایک روایت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی ہے۔

(۱۶۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى ابْنُ أَبِى الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِى الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ عَمْدًا وَلاَ صُلْحًا وَلاَ اعْتِرَافًا وَلاَ مَا جَنَى الْمَمْلُوكُ. قَالَ وَقَالَ ذَلِكَ اللَّيْثُ إِلاَّ أَنْ تَشَاءَ. [ضعيف]

(۱۶۳۶۱) عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ عاقلہ رشتے دار قتل عمد، غلام، صلح اور اعتراف میں ضامن نہیں ہوں گے اور نہ غلام

کے جرم میں۔

(۱۶۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْعَاقِلَةِ عَقْلٌ مَنْ قَتَلَ الْعَمْدَ إِلاَّ أَنْ تَشَاءَ ذَلِكَ إِنَّمَا عَلَيْهِمْ عَقْلُ الْخَطَإِ.

[صحیح]

(۱۶۳۶۲) حضرت عروہ سے منقول ہے کہ عاقلہ رشتے دار پر قتل عمد میں دیت نہیں ہے الا یہ کہ وہ چاہیں ان پر قتل خطاء میں دیت ہے۔

(۱۶۳۶۳) قَالَ وَأَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ الْعَاقِلَةَ لاَ تَحْمِلُ شَيْئًا مِنْ دِيَةِ الْعَمْدِ إِلاَّ أَنْ تُعِينَهُ الْعَاقِلَةُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ.

قَالَ مَالِكٌ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ يَحْيَى :وَلَمْ أُدْرِكِ النَّاسَ إِلاَّ عَلَى ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۶۳۶۳) زہری فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ قتل عمد میں عاقلہ رشتے داروں پر کوئی دیت نہیں ہے۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے ادا کرنا چاہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں: میں نے لوگوں کو اسی موقف پر پایا۔

(۱۶۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ مَا كَانَ عَمْدًا وَلاَ بِصُلْحٍ وَلاَ اعْتِرَافٍ وَلاَ مَا جَنَى الْمَمْلُوكُ إِلاَّ أَنْ يُحِبُّوا ذَلِكَ طَوْلاً مِنْهُمْ.

[ضعیف]

(۱۶۳۶۴) ابو زناد فقہاء مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عاقلہ رشتے داروں پر قتل عمد، صلح، اعتراف یا غلام کے جرم کا بوجھ نہیں ہے۔ ہاں اگر خوشی سے کرنا چاہیں تو ان کی مرضی۔

(۱۶۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :الْعَبْدُ لاَ يَغْرَمُ سَيِّدُهُ فَوْقَ نَفْسِهِ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ الْمَجْرُوحُ أَكْثَرَ مِنْ ثَمَنِ الْعَبْدِ فَلاَ يُزَادُ لَهُ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَغَيْرِهِ. [ضعیف]

(۱۶۳۶۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ غلام کے بدلے اس کے مالک سے کچھ وصول نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ زخم ۸۰ غلاموں سے بھی بڑھ جائے۔

(۴۹) باب جِنَايَةِ الْغُلاَمِ تَكُونُ لِلْفُقَرَاءِ

غریبوں کے غلام کے جرم کا بیان

(۱۶۳۶۶) أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ غُلاَمًا لأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلاَمٍ لأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَى أَهْلُهُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أُنَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِالْغُلاَمِ الْمَذْكُورِ فِيهِ الْمَمْلُوكَ فَإِجْمَاعُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ جِنَايَةَ الْعَبْدِ فِي رَقَبَتِهِ يَدُلُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَلَى أَنَّ الْجِنَايَةَ كَانَتْ خَطَأً وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- إِنَّمَا لَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا لأَنَّهُ الْتَزَمَ أَرْشَ جِنَايَتِهِ فَأَعْطَاهُ مِنْ عِنْدِهِ مُتَبَرِّعًا بِذَلِكَ

وَقَدْ حَمَلَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ الْجَانِيَ كَانَ حُرًّا وَكَانَتِ الْجِنَايَةُ خَطَأً وَكَانَتْ عَاقِلَتُهُ فُقَرَاءَ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِمْ شَيْئًا إِمَّا لِفَقْرِهِمْ وَإِمَّا لأَنَّهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ الْجِنَايَةَ الْوَاقِعَةَ عَلَى الْعَبْدِ إِنْ كَانَ الْمَجْنِيُّ عَلَيْهِ مَمْلُوكًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ يَكُونُ الْجَانِي غُلاَمًا حُرًّا غَيْرَ بَالِغٍ وَكَانَتْ جِنَايَتُهُ عَمْدًا فَلَمْ يَجْعَلْ أَرْشَهَا عَلَى عَاقِلَتِهِ وَكَانَ فَقِيرًا فَلَمْ يَجْعَلْهُ فِي الْحَالِ عَلَيْهِ أَوْ رَآهُ عَلَى عَاقِلَتِهِ فَوَجَدَهُمْ فُقَرَاءَ فَلَمْ يَجْعَلْهُ عَلَيْهِ لِكَوْنِ جِنَايَتِهِ فِي حُكْمِ الْخَطَإِ وَلاَ عَلَيْهِمْ لِكَوْنِهِمْ فُقَرَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۶۶) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ غریبوں کے غلام نے امیروں کے غلام کا کان کاٹ دیا تو اس کے اہل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہم غریب لوگ ہیں تو آپ نے ان پر کچھ نہ رکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: اگر مذکورہ غلام سے مراد مملوک ہے تو اہل علم کا اجماع ہے کہ غلام کا جرم اسی کی گردن میں ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس کا یہ جرم غلطی سے تھا۔ آپ ﷺ نے اس پر کوئی چیز نہیں رکھی اور اپنی طرف سے تبرعاً ادا کر دیا۔

ابو سلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ مجرم آزاد تھا اور اس سے یہ غلطی ہوئی تھی تو اس کے عاقلہ رشتہ دار فقیر۔ تو آپ نے اس لیے ان پر کچھ نہ رکھا یا۔ پھر اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ غلام کے سرزد شدہ جرم پر دیت دینا نہیں چاہتے تھے، جب کہ مجرم مملوک تھا۔ واللہ اعلم

شیخ فرماتے ہیں کہ مجرم آزاد نابالغ بچہ تھا اور یہ اس کا جرم عمداً تھا تو عاقلہ پر اس کی دیت پڑتی ہی نہیں ہے اور وہ خود فقیر تھا اس لیے اس سے نہیں لی۔

(۵۰) باب الْعَاقِلَةِ

عاقلہ رشتے داروں کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَهَذَا أَكْثَرُ مِنْ حَدِيثِ الْخَاصَّةِ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْخَاصَّةِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے کسی کے اختلاف کا علم نہیں کہ کسی نے اس میں اختلاف کیا ہو کہ نبی ﷺ نے دیت کا عاقلہ پر فیصلہ کیا ہے، عاقلہ میت کے وہ عصبہ رشتے دار ہوتے ہیں کہ جن پر خطاء کی دیت ہوتی ہے۔

(۱۶۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ :اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ . مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۱۶۳۶۷) تقدم برقم ۱۶۱۳۰ ۔

(۱۶۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ :أَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأُتِيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَى فِيهِ عَلَى عَاقِلَتِهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلاً فَقَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا: أَنَدِي مَنْ لاَ طَعِمَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ صَاحَ وَلاَ اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَجْعٌ كَسَجْعِ الأَعْرَابِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح]

(۱۶۳۶۸) تقدم برقم ۱۶۱۳۰

(۱۶۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ الأَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا الْكِتَابَ كَانَ مَقْرُونًا بِكِتَابِ الصَّدَقَةِ الَّذِي كَتَبَ عُمَرُ لِلْعُمَّالِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ -ﷺ- بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَثْرِبَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ فَلَحِقَ بِهِمْ وَجَاهَدَ مَعَهُمْ أَنَّهُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ دُونَ النَّاسِ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى رَبْعَتِهِمْ يَتَعَاقَلُونَ بَيْنَهُمْ وَهُمْ يَفْدُونَ عَانِيَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَالْقِسْطِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبَنُو عَوْفٍ عَلَى رَبْعَتِهِمْ يَتَعَاقَلُونَ مَعَاقِلَهُمُ الأُولَى وَكُلُّ طَائِفَةٍ تَفْدِي عَانِيَهَا بِالْمَعْرُوفِ وَالْقِسْطِ بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ . ثُمَّ ذَكَرَ عَلَى هَذَا النَّسَقِ بَنِي الْحَارِثِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ ثُمَّ بَنِي جُشَمَ ثُمَّ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ثُمَّ بَنِي النَّبِيتِ ثُمَّ بَنِي الأَوْسِ ثُمَّ قَالَ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِينَ لاَ يَتْرُكُونَ مُفْرَحًا مِنْهُمْ أَنْ يُعْطُوهُ بِالْمَعْرُوفِ فِي فِدَاءٍ أَوْ عَقْلٍ.

(۱۶۳۶۹) عثمان بن محمد بن عثمان بن اخنس بن شریق کہتے ہیں کہ میں نے آلِ عمر سے حضرت عمر کا یہ خط لے کر پڑھا جو صدقہ کے خط سے ملا ہوا تھا۔ جو آپ نے عمال کو لکھا تھا: ''بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ یہ خط محمد نبی ﷺ کی طرف سے مسلمانوں اور مومنین کے لیے قریش اور یثرب سے اور جو بھی ان سے ملا اور ان کی پیروی کی، ان کے ساتھ جہاد کیا وہ ایک امت کی طرح ہیں۔ قریش کے مہاجرین کے علاوہ وہ آپس میں ایک دوسرے کی دیت کے ضامن ہیں۔ وہ نیکی کے ساتھ آپس میں فدیہ ادا کرتے ہیں اور مومنین کے درمیان انصاف قائم کرتے ہیں اور بنوعوف اپنے معاملے پر ہے کہ وہ اپنی اولی دیت ادا کرتے ہیں اور اپنے عانی کا فدیہ ادا کرتے ہیں اور مومنوں کے درمیان انصاف، پھر یہ ترتیب ذکر کی بنو حارث پھر بنو ساعدہ پھر بنو جشم پھر نجار پھر بنو عمرو بن عوف پھر بنی النبیت پھر بنو الاوس پھر فرمایا: بے شک مومن نہ چھوڑیں باہم بھاری قرض، وہ نیکی سے فدیہ ادا کریں اور دیت۔

(۱۶۳۷۰) وَرَوَى كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنَّ كُلَّ طَائِفَةٍ تَفْدِي عَانِيَهَا بِالْمَعْرُوفِ وَالْقِسْطِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَنْ لاَ يَتْرُكُوا مُفْرَحًا مِنْهُمْ حَتَّى يُعْطُوهُ فِي فِدَاءٍ أَوْ عَقْلٍ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الأَصْمَعِيُّ فِي الْمُفْرَحِ بِالْحَاءِ : هُوَ الَّذِي قَدْ أَفْرَحَهُ الدَّيْنُ يَعْنِي أَثْقَلَهُ.

(۱۶۳۷۰) عمرو بن عوف سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی کے خط میں یہ بھی لکھا تھا کہ ہر گروہ اپنے جرم کا فدیہ انصاف اور نیکی سے ادا کرے گا، مومنوں کے درمیان اور یہ مومنوں پر ہے کہ وہ نہ چھوڑیں اپنا بھاری قرض فدیہ سے ہو یا دیت سے۔

(۵۱) باب مَنِ الْعَاقِلَةُ الَّتِي تَغْرَمُ

وہ کون سے عاقلہ ''عصبہ'' رشتہ دار ہیں جن پر چٹی ہوتی ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا فِي أَنَّ الْعَاقِلَةَ الْعَصَبَةُ وَهُمُ الْقَرَابَةُ مِنْ قِبَلِ الأَبِ.

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ عاقلہ باپ کی طرف سے عصبہ رشتے دار ہیں۔

(۱۶۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

(۱۶۳۷۱) تقدم برقم ۱۶۱۳۰، ۱۶۳۶۷

(۱۶۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : تَنَازَعَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَطَرَحَتْ إِحْدَاهُمَا جَنِينَ صَاحِبَتِهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهَا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ كَيْفَ أَعْقِلُ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ فَمَاتَتِ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِيرَاثِهَا لِوَلَدِهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا وَقَالَ بِهِ مِنْ أَيْدِيكُمْ جُنَّتْ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

(۱۶۳۷۲) تقدم برقم ۱۶۱۳۰، ۱۶۳۶۷

(۱۶۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ قَتَلَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا زَوْجٌ وَوَ

فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ الْقَاتِلَةِ وَبَرَّأَ زَوْجَهَا وَوَلَدَهَا فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ مِيرَاثُهَا لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا ۔ وَكَانَتْ حُبْلَى فَأَلْقَتْ جَنِينَهَا فَخَافَتْ عَاقِلَةُ الْقَاتِلَةِ أَنْ يُضَمِّنَهُمْ فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :هَذَا سَجْعُ الْجَاهِلِيَّةِ ۔ فَقَضَى فِي الْجَنِينِ غُرَّةً عَبْدًا أَوْ أَمَةً. [ضعيف]

(۱۶۳۷۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں۔ ایک نے دوسری کو قتل کر دیا۔ ان میں سے ہر ایک کا خاوند اور بیٹا بھی تھا تو آپ ﷺ نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے عصبہ ابوی پر مقرر کی۔ خاوند اور بیٹے کو بری کر دیا۔ مقتولہ کے عاقلہ عصبہ کہنے لگے: میراث ہمیں ملے گی۔ تو آپ نے فرمایا: میراث خاوند اور بیٹے کی ہے۔ وہ عورت مقتولہ حاملہ تھی، اس کا بچہ بھی ساقط ہو گیا، قاتلہ کے عصبہ ڈر گئے کہ اس کی بھی دیت دینی ہوگی وہ کہنے لگے: نہ اس نے کھایا، نہ پیا، نہ بولا، نہ چیخا تو آپ نے فرمایا: یہ جاہلیت کی باتیں ہیں تو آپ نے اس بچے کے بدلے بھی ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۳۷۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [ضعيف]

(۱۶۳۷۴) سابقہ روایت

(۱۶۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ عَقْلَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا مَنْ كَانُوا لاَ يَرِثُونَ مِنْهَا شَيْئًا إِلاَّ مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا. [حسن]

(۱۶۳۷۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ عورت کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان ہوگی، عصبہ ورثاء اسے ادا کریں گے۔ اگر وہ قتل کر دے تو اس کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان ہے اور وہ اس کے قاتل کو قتل کر دیں۔

(۱۶۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاسْمُ هَذَا الرَّجُلِ عَمْرُو بَرْقٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْمَرْأَةُ يَعْقِلُهَا عَصَبَتُهَا وَلاَ يَرِثُونَ إِلاَّ مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَقَدْ قَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَنْ يَعْقِلَ عَنْ مَوَالِي صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَضَى لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِيرَاثِهِمْ لأَنَّهُ ابْنُهَا. [ضعيف]

(۱۶۳۷۶) عمرو بن برق نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ عورت کی دیت اس کے عصبہ ادا کریں گے، جو صرف بچا ہوا مال لیتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب کے غلام کی دیت حضرت علی پر لگائی اور ان کی میراث کا حق دار حضرت زبیر کو جوان کا بیٹا تھا قرار دیا۔

(۱۶۳۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ الزُّبَيْرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا اخْتَصَمَا فِي مَوَالٍ لِصَفِيَّةَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بِالْمِيرَاثِ لِلزُّبَيْرِ وَالْعَقْلِ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. وَيُذْكَرُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي جِنَايَةٍ جَنَاهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا قَسَمْتَ الدِّيَةَ عَلَى بَنِي أَبِيكَ قَالَ فَقَسَمَهَا عَلَى قُرَيْشٍ. [ضعیف]

(۱۶۳۷۷) ابن مسیب اور دوسرے فقہائے مدینہ فرماتے ہیں: جب عورت غیر قوم کا بچہ جنے تو اس کا بیٹا اس کا وارث ہوگا اور اس کی قوم اس کی دیت ادا کرے گی اور غلام بھی اسی طرح ہے۔

(۱۶۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَغَيْرِهِ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا وَلَدَتِ الْمَرْأَةُ فِي غَيْرِ قَوْمِهَا فَبَنُوهَا يَرِثُونَهَا وَقَوْمُهَا يَعْقِلُونَ عَنْهَا وَمَوْلاَهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ مِيرَاثُهَا لِبَنِيهَا وَعَقْلُ مَا جَنَتْ عَلَى قَوْمِهَا. [صحیح]

(۱۶۳۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر پیٹ پر اس کی دیت ہے۔

(۵۲) باب مَنْ فِي الدِّيوَانِ وَمَنْ لَيْسَ فِيهِ مِنَ الْعَاقِلَةِ سَوَاءٌ

جو دیوان میں ہے اور جس میں عاقلہ سے کچھ نہیں ہے برابر ہے

(۱۶۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولُهُ.

(۱۶۳۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ

كَتَبَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لاَ يَحِلُّ أَنْ يَتَوَالَى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِي صَحِيفَةٍ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْعَاقِلَةِ وَلاَ دِيوَانَ حَتَّى كَانَ الدِّيوَانُ حِينَ كَثُرَ الْمَالُ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۶۳۸۰) سابقہ روایت

پھر فرمایا کہ یہ جائز نہیں کہ کسی مسلمان آدمی کا غلام اس کا ضامن بنایا جائے۔ پھر مجھے خبر دی گئی کہ انہوں نے ایسا کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاقلہ پر دیت رکھی اور دیوان میں کچھ نہیں۔ یہ تو حضرت عمر کے دور میں شروع ہوا جب مال زیادہ ہو گیا۔

(۱۶۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ دَوَّنَ الدَّوَاوِينَ وَعَرَّفَ الْعُرَفَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۶۳۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے رجسٹر نظام اور عصبہ کی معرفت عمر رضی اللہ عنہ نے شروع کی۔

(۵۳) باب مَا جَاءَ فِي عَقْلِ الْفَقِيرِ

فقیر کی دیت کا بیان

(۱۶۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : تَزَوَّجَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ امْرَأَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ وَالأُخْرَى مِنْ بَنِي لَحْيَانَ فَضَرَبَتِ الَّتِي مِنْ بَنِي لَحْيَانَ فَمَاتَتْ وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَجَاءَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى أَبِيهَا فَقَالَ عَقْلُ امْرَأَتِي وَابْنِي فَقَالَ أَبُوهَا إِنَّمَا يَعْقِلُهَا بَنُوهَا وَهُمْ سَادَةُ بَنِي لَحْيَانَ فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : الدِّيَةُ عَلَى الْعَصَبَةِ وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ . فَقَالَ الْوَلِيُّ حِينَ قُضِيَ عَلَيْهِ بِالْجَنِينِ : مَا وُضِعَ فَحَلَّ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَأَبْطِلْهُ فَمِثْلُهُ حَقٌّ مَا بَطَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ . فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ شَاعِرٌ. قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَهُ عَبْدٌ وَلاَ أَمَةٌ. فَقَالَ : عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَهُ مِنْ شَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يُعِينَهُ

بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَدَقَةِ بَنِي لَحْيَانَ فَأَعَانَهُ بِهَا فَسَعَى حَمَلٌ عَلَيْهَا حَتَّى اسْتَوْفَاهَا. [ضعیف]

(۱۶۳۸۲) ابوملیح ہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حمل بن مالک بن نابغہ نے دو عورتوں سے شادی کی۔ ان میں سے ایک بنو معاویہ سے اور دوسری بنو لحیان سے تھی۔ بنو لحیان کی عورت کو دوسری نے مارا وہ مرگئی اور اس کا بچہ بھی ساقط ہو گیا تو مالک اس کے باپ کے پاس آیا اور اپنی بیوی اور بچے کی دیت طلب کی تو اس کا والد کہنے لگا کہ اس کی دیت اس کا بیٹا ادا کرے گا جھگڑا نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے عصبہ دیت ادا کریں اور مسقوط بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دیں۔ ولی کہنے لگا کہ جو پیدا نہیں ہوا نہ چیخا نہ چلایا اس کی دیت کیسی؟ تو آپ نے فرمایا: یہ جاہلیت کی طرح واویلا کر رہا ہے؟ آپ کو بتایا گیا: یہ شاعر ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان کے پاس نہ تو غلام ہے اور نہ لونڈی۔ فرمایا: پھر دس اونٹ۔ بتایا گیا: اس کے پاس تو یہ بھی کچھ نہیں تو آپ نے فرمایا: بنو لحیان کی صدقہ سے مدد کی جائے تو لوگوں نے مدد کی حتی کہ دیت پوری ہوگئی۔

(۱۶۳۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِامْرَأَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ لأَبِيهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَهَا بَنِينَ هُمْ سَادَةُ الْحَيِّ هُمْ أَحَقُّ أَنْ يَعْقِلُوا عَنْ أُمِّهِمْ. قَالَ: أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَعْقِلَ عَنْ أُخْتِكَ. قَالَ: مَا لَنَا شَيْءٌ نَعْقِلُ فِيهِ. فَقَالَ لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِ الْمَرْأَتَيْنِ: اقْبِضْ مِنْ تَحْتِ يَدِكَ مِنْ صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ شَاةٍ. قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فِي هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ وَكَذَلِكَ فِيمَا قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۳) سابقہ روایت

(۵۴) باب مَا تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ

عاقلہ رشتے دار کس چیز کے ضامن ہیں

(۱۶۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لاَ تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ وَلاَ يَعُمُّهَا الْعَقْلُ إِلاَّ فِي ثُلُثِ الدِّيَةِ فَصَاعِدًا.

كَذَا رَوَاهُ أَيُّوبُ وَالْمَحْفُوظُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۴) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ عاقلہ رشتہ دار صرف ثلث دیت تک بنتے ضامن ہیں۔

(۱۶۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا قَالَا : لَا تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ إِلَّا ثُلُثَ الدِّيَةِ فَصَاعِدًا كَذَا قَالَا. وَذَهَبَ الشَّافِعِيُّ إِلَى أَنَّهَا تَحْمِلُ كُلَّ مَا كَثُرَ وَقَلَّ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا حَمَّلَهَا الأَكْثَرَ دَلَّ عَلَى تَحْمِيلِهَا الأَيْسَرَ. قَالَ :وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ وَقَضَى بِهِ عَلَى الْعَاقِلَةِ وَذَلِكَ نِصْفُ عُشْرِ الدِّيَةِ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۵) ابن مسیب اور سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ عاقلہ ثلث دیت تک کے ضامن ہیں۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پوری دیت کم ہو یا زیادہ اس کے وہ ضامن ہیں؛ کیونکہ نبی ﷺ نے کم یا زیادہ کی اس میں کوئی تفریق نہیں فرمائی اور اس عورت کے ساقط شدہ بچے میں آپ ﷺ نے دیت کے نصف عشر کا فیصلہ بھی عاقلہ پر سنایا۔

(۱۶۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ :أَنَّ رَجُلاً مِنْ هُذَيْلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَسْقَطَتْ فَقِيلَ أَرَأَيْتَ مَنْ لاَ أَكَلَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ صَاحَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَقِيلَ أَسَجْعًا كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(۱۶۳۸۶) تقدم ۱۶۱۳۰

(۱۶۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَنَّ الْغُرَّةَ تُقَوَّمُ خَمْسِينَ دِينَارًا أَوْ سِتَّمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحیح]

(۱۶۳۸۷) ربیعہ بن ابی عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ عاقلہ ۵۰ دینار یا ۶۰۰ درہم تک کے ضامن ہیں۔

(۱۶۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ بَعْضُهُمْ فَإِنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ :مِنَ الأَمْرِ الْقَدِيمِ أَنْ تَعْقِلَ الْعَاقِلَةُ الثُّلُثَ فَصَاعِدًا قُلْنَا الْقَدِيمُ قَدْ يَكُونُ مِمَّنْ يُقْتَدَى بِهِ وَيَلْزَمُ قَوْلُهُ وَيَكُونُ مِنَ الْوُلاَةِ الَّذِينَ لاَ يُقْتَدَى بِهِمْ وَلاَ يَلْزَمُ قَوْلُهُمْ أَفَتَتْرُكُ الْيَقِينَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى بِنِصْفِ عُشْرِ الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ بِظَنٍّ. [ضعیف]

(۱۶۳۸۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بعض نے یہ کہا کہ یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں: امر قدیم یہ ہے کہ عاقلہ ثلث دیت کے ضامن ہیں۔ ہم نے کہا: پھر تو قدیم چیز کی ہی اقتدا کی جائے اور انہی کی بات پکڑی جائے اور نبی ﷺ نے غالباً عاقلہ پر نصف عشر دیت کا فیصلہ فرمایا تھا۔

(۵۵) باب تَنْجِيمِ الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

عاقلہ رشتے داروں پر دیت میں قسط مقرر کرنے کا بیان

(۱۶۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَجَدْنَا عَامًّا فِي أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي جِنَايَةِ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْحُرِّ خَطَأً بِمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ عَلَى عَاقِلَةِ الْجَانِي وَعَامًّا فِيهِمْ أَنَّهَا فِي مُضِيِّ الثَّلاَثِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ ثُلُثُهَا وَبِأَسْنَانٍ مَعْلُومَةٍ. [صحيح۔ للشافعي]

(۱۶۳۸۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عام اہل علم کو ہم نے پایا کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آزاد مسلمان کے بدلے قتل خطاء میں عاقلہ رشتے داروں پر ۱۰۰ اونٹ مقرر فرماتے اور اس میں تین سال کی مہلت دی کہ ہر سال ثلث دیت مقررہ عمروں کی ادا کرے گا۔

(۱۶۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ : جَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الدِّيَةَ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ وَثُلُثَيِ الدِّيَةِ فِي سَنَتَيْنِ وَنِصْفَ الدِّيَةِ فِي سَنَتَيْنِ وَثُلُثَ الدِّيَةِ فِي سَنَةٍ.
قَالَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ مِثْلَ ذَلِكَ سَوَاءً وَقَالَ لِي مَالِكٌ فِي النِّصْفِ يَكُونُ فِي سَنَتَيْنِ لأَنَّهُ زِيَادَةٌ عَلَى الثُّلُثِ.

[ضعيف]

(۱۶۳۹۰) عامر شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مکمل دیت کی تین سال نصف کی، دو سال اور ثلث دیت کی ایک سال مدت مقرر فرمائی اور امام مالک نے بھی اسی طرح فرمایا ہے کہ نصف میں دو سال اس لیے ہیں کہ یہ ثلث سے زیادہ ہے۔

(۱۶۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِالْعَقْلِ فِي قَتْلِ الْخَطَإِ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ. وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ : أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُنَجَّمَ الدِّيَةُ فِي ثَلاَثِ سِنِينَ. [ضعيف]

(۱۶۳۹۱) یزید بن ابی حبیب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل خطاء میں دیت کے تین سال مقرر فرمائے اور یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ دیت میں مہلت ۳ سال کی دی جائے۔

(۵۶) باب لاَ تَحْمِلُ الْعَاقِلَةُ مَا جَنَى الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ

جو اپنے آپ پر جرم کرے اس کی دیت کے ضامن عاقلہ نہیں

(۱۶۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ أَحْمَدُ كَذَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ هُوَ وَعَنْبَسَةُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ قَالَ أَحْمَدُ وَالصَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الأَكْوَعِ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالاً شَدِيدًا فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلاَحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ. [صحيح]

(۱۶۳۹۲) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن میرا بھائی بڑی بہادری سے لڑا، اپنی ہی تلوار اسے لگی اور وہ شہید ہو گیا۔ صحابہ کرام ؓ نے یہ بات آپ کو بتائی کہ یہ اپنے ہی اسلحے سے قتل ہوا ہے تو آپ نے فرمایا: یہ مجاہد جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا ہے۔

ابن شہاب فرماتے ہیں: میں نے سلمہ بن اکوع کے بیٹوں سے پوچھا تو انھوں نے اپنے والد سے اسی طرح بیان کیا، یہ بھی بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: لوگ غلط کہتے ہیں: وہ مجاہد جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا، اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔

(۱۶۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلاَّمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : أَغَرْنَا عَلَى حَيٍّ مِنْ جُهَيْنَةَ فَطَلَبَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلاً مِنْهُمْ فَضَرَبَهُ فَأَخْطَأَهُ وَأَصَابَ نَفْسَهُ بِالسَّيْفِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَخُوكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ . فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَوَجَدُوهُ قَدْ مَاتَ فَلَفَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِثِيَابِهِ وَدِمَائِهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَفَنَهُ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَهِيدٌ هُوَ؟ قَالَ : نَعَمْ وَأَنَا لَهُ شَهِيدٌ. [ضعيف]

(۱۶۳۹۳) ابو سلام صحابہ میں سے کسی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے جہینہ کے ایک قبیلہ پر حملہ کیا تو ایک مسلمان ایک کافر کے پیچھے دوڑا اور اسے تلوار ماری۔ اسے تو نہ لگی لیکن خود کو لگ گئی تو آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی کہاں ہے اے مسلمانو! لوگوں نے تلاش کیا تو وہ شہید ہو چکا تھا۔ آپ نے اس کے کپڑوں اور خون سمیت اس کا جنازہ پڑھایا اور دفن فرمایا۔ لوگوں نے پوچھا: کیا یہ شہید ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور میں اس پر گواہ ہوں۔

(۵۷) بَابُ مَا وَرَدَ فِي الْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

اس کا بیان جو وارد ہوا ہے ”کنواں کا رائیگاں ہے اور معدنیات کا رائیگاں ہے“

(۱۶۳۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۶۳۹۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے، معدنیات نکالتے ہوئے مرے تو اس کا خون رائیگاں ہے اور جو کنویں میں مرے وہ بھی رائیگاں ہے۔

(۱۶۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ . زَادَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ :وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا حَفَرَهَا فِي مِلْكِهِ أَوْ فِي صَحْرَاءَ أَوْ طَرِيقٍ وَاسِعَةٍ مُحْتَمِلَةٍ فَأَمَّا إِذَا حَفَرَهَا فِي غَيْرِ هَذِهِ الْمَوَاضِعِ فَإِنَّهُ يَضْمَنُ مَا يَتْلَفُ فِيهَا رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :مَنْ بَنَى فِي غَيْرِ حَقِّهِ أَوِ احْتَفَرَ فِي غَيْرِ مِلْكِهِ فَهُوَ ضَامِنٌ.

(۱۶۳۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے اور کنواں بھی رائیگاں ہے۔ حفص بن عمر نے زیادہ کیا کہ کان بھی رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔ اس کو شیخین نے صحیح میں حضرت شعبہ سے روایت کیا ہے اور ان کی مراد (خدا بہتر جانتا ہے) یہ تھی کہ جس کنواں اپنی ملکیت میں کھودے یا صحرا میں یا واضح کھلے راستہ میں۔ بہر حال جب ان جگہوں کے علاوہ کھودے تو وہ نقصان کا ضامن ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اپنے حق کے علاوہ میں عمارت بنائی یا اپنے غیر کی زمین میں کنواں کھودا تو وہ ضامن ہوگا۔

(۱۶۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ بَغْلاً وَقَعَ فِي بِئْرٍ فَانْكَسَرَ فَاخْتَصَمُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ يَا أَبَا أُمَيَّةَ أَعَلَى الْبِئْرِ ضَمَانٌ قَالَ لاَ وَلَكِنْ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ فَضَمَّنَهُ وَكَانَتِ الْبِئْرُ فِي الطَّرِيقِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ. [حسن]

(۱۶۳۹۶) ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ ایک خچر ایک کنویں میں گر گیا۔ جھگڑا قاضی شریح کے پاس آ گیا۔ عمرو بن حارث کہنے لگا: اے ابوامیہ! کیا کنویں میں بھی کوئی ضامن ہے؟ کہا: نہیں، لیکن عمرو بن حارث ضامن ہے کیونکہ اس کا کنواں ایسی جگہ میں تھا جس پر اس کا حق نہیں تھا۔

(۱۶۳۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَقَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَبُو عَوَانَةَ

كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ حَفَرَ قَوْمٌ زُبْيَةً لِلأَسَدِ فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الزُّبْيَةِ وَوَقَعَ فِيهَا الأَسَدُ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ بِرَجُلٍ وَتَعَلَّقَ الآخَرُ بِالآخَرِ حَتَّى صَارُوا أَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الأَسَدُ فِيهَا فَهَلَكُوا وَحَمَلَ الْقَوْمُ السِّلاَحَ فَكَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ :أَتَقْتُلُونَ مِائَتَيْ رَجُلٍ مِنْ أَجْلِ أَرْبَعَةِ أُنَاسٍ تَعَالَ أَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَإِنْ رَضِيتُمُوهُ فَهُوَ قَضَاءٌ بَيْنَكُمْ وَإِنْ أَبَيْتُمْ رَفَعْتُمْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ قَالَ فَجَعَلَ لِلأَوَّلِ رُبُعَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّانِي ثُلُثَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلثَّالِثِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَجَعَلَ لِلرَّابِعِ الدِّيَةَ وَجَعَلَ الدِّيَاتِ عَلَى مَنْ حَضَرَ الزُّبْيَةَ عَلَى الْقَبَائِلِ الأَرْبَعَةِ فَسَخِطَ بَعْضُهُمْ وَرَضِيَ بَعْضُهُمْ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ :أَنَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ . فَقَالَ قَائِلٌ فَإِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ قَضَى بَيْنَنَا فَأَخْبَرُوهُ بِمَا قَضَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْقَضَاءُ كَمَا يَقْضِي عَلِيٌّ . قَالَ هَذَا حَمَّادٌ وَقَالَ قَيْسٌ :فَأَمْضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَضَاءَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۳۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو لوگوں نے ایک گڑھا کھودا شیر پکڑنے کے لیے۔ لوگ اس گڑھے پر کھڑے تھے جس میں شیر پھنس چکا تھا تو اس گڑھے میں ایک شخص گر پڑا اس نے دوسرے کو پکڑا اس نے تیسرے کو پکڑا اس نے تیسرے کو اس نے چوتھے کو شیر نے ان کو زخمی کر دیا اور وہ مر گئے۔ لوگوں نے اپنے اپنے شخص کا بدلہ لینے کے لیے ایک دوسرے پر اسلحہ نکال لیا اور قریب تھا کہ وہ لڑ پڑتے تو میں نے انہیں کہا کہ تم چار لوگوں کے بدلے ۲۰۰ آدمیوں کو قتل کرو گے؟ آؤ میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں، اگر پسند آئے تو مان لینا ورنہ نبی ﷺ کے پاس چلے جانا کیونکہ فیصلے کے وہی زیادہ حقدار ہیں تو میں نے پہلے کے لیے ربع دیت، دوسرے کے لیے ثلث دیت، تیسرے کے لیے نصف دیت اور چوتھے کے لیے مکمل دیت کا فیصلہ کر دیا اور دیت ان چار قبائل پر لگا دی جو اس وقت وہاں آئے ہوئے تھے۔ بعض لوگوں نے فیصلہ مان لیا بعض نے انکار کر دیا اور آپ ﷺ کے پاس آ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں فیصلہ کرتا ہوں تو ایک شخص نے کہا کہ حضرت علی یہ فیصلہ کر چکے ہیں۔ جب آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: جو علی نے فیصلہ کیا ہے وہی صحیح ہے۔

(۱۶۳۹۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ الْكِنَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :اجْمَعُوا مِنَ الْقَبَائِلِ الَّذِينَ حَضَرُوا رُبُعَ الدِّيَةِ وَثُلُثَ الدِّيَةِ وَنِصْفَ الدِّيَةِ وَالدِّيَةَ كَامِلَةً فَلِلأَوَّلِ الرُّبُعُ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ يَلِيهِ وَالثَّانِي ثُلُثُ الدِّيَةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ فَوْقَهُ

وَالثَّالِثِ نِصْفُ الدِّيَةِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ فَوْقَهُ وَالرَّابِعِ الدِّيَةُ كَامِلَةً فَزَعَمَ حَنَشٌ أَنَّ بَعْضَ الْقَوْمِ كَرِهَ ذَلِكَ حَتَّى أَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَقُوهُ عِنْدَ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَاحْتَبَى بُرْدَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : إِنَّ عَلِيًّا قَضَى بَيْنَنَا فَقَصُّوا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَأَجَازَهُ. فَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ أُرْسِلَ آخِرُهُ. وَحَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعیف]

(۱۶۳۹۸) سابقہ روایت

(۱۶۳۹۹) قَالَ الْبُخَارِيُّ : حَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمُ ابْنُ رَبِيعَةَ يَتَكَلَّمُونَ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

وَأَصْحَابُنَا يَقُولُونَ الْقِيَاسُ أَنْ يَكُونَ فِي الأَوَّلِ ثُلُثَا الدِّيَةِ ثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الثَّانِي وَثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الثَّالِثِ لأَنَّهُ مَاتَ مِنْ فِعْلِ نَفْسِهِ وَفِعْلِ اثْنَيْنِ فَسَقَطَ ثُلُثُ الدِّيَةِ بِفِعْلِ نَفْسِهِ وَوَجَبَ الثُّلُثَانِ وَفِي الثَّانِي ثُلُثَا الدِّيَةِ ثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأَوَّلِ وَثُلُثُهَا عَلَى عَاقِلَةِ الثَّالِثِ وَفِي الثَّالِثِ وَجْهَانِ أَحَدُهُمَا نِصْفُ الدِّيَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الثَّانِي وَالآخَرُ ثُلُثَا الدِّيَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الأَوَّلِ وَالثَّانِي وَفِي الرَّابِعِ جَمِيعُ الدِّيَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الثَّالِثِ وَفِيهِ وَجْهٌ آخَرُ أَنَّهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأَوَّلِ وَالثَّانِي وَالثَّالِثِ فَإِنْ صَحَّ الْحَدِيثُ تُرِكَ لَهُ الْقِيَاسُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ للبخاری]

(۱۶۳۹۹) امام بخاری رشتہ اور ہمارے اصحاب فرماتے ہیں: قیاس یہی ہے کہ اول پر چوتھائی دیت ہو اس کی ثلث دوسرے کے عاقلہ پر اور اس کی ثلث تیسرے عاقلہ پر؛ کیونکہ وہ اپنے آپ کے فعل سے فوت ہوا ہے اور باقی دو کے فعل سے تو ثلث دیت اس کے اپنے فعل کے ہونے کے سبب سے ساقط ہوگئی تو باقی دوثلث اسے مل جائے گی۔ دوسرے میں بھی دوتہائی دیت ہو گی۔ اس میں سے ثلث اول کے عاقلہ پر اور ثلث عاقلہ ثالث پر ہوگی اور جو تیسرا شخص ہے اس میں دو وجہیں ہیں: ① اس کی نصف دیت عاقلہ ثانی پر ہے۔ ② اس میں بھی دوتہائی دیت ہے جو عاقلہ اول اور ثانی ادا کریں گے اور چوتھے میں مکمل دیت ہے جو عاقلہ ثالث ادا کریں گے اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عاقلہ اول اور ثانی اور ثالث تینوں ادا کریں گے۔ اگر حدیث صحیح ثابت ہو جائے تو قیاس کو چھوڑ دیں گے۔

(۱۶۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَجُلاً اسْتَأْجَرَ أَرْبَعَةً يَحْفِرُونَ بِئْرًا فَسَقَطَ طَائِفَةٌ مِنْهَا عَلَى رَجُلٍ فَمَاتَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الثَّلاَثَةِ ثَلاَثَةَ أَرْبَاعِ الدِّيَةِ وَرَفَعَ عَنْهُمُ الرُّبُعَ نَصِيبَ الْمَيِّتِ.

أَحَادِيثُ خِلاَسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يُحْتَجُّ بِهَا لإِرْسَالٍ فِيهَا. وَهَذَا عَلَى عَوَاقِلِهِمْ إِنْ كَانَ سُقُوطُ طَائِفَةٍ مِنْهَا بِفِعْلِهِمْ. [ضعیف]

(۱۶۴۰۰) خلاس بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک شخص نے چار آدمی اجرت پر رکھے کہ وہ کنواں کھود دیں تو ان میں تین ایک شخص پر گرے وہ مر گیا تو حضرت علی نے تینوں پر ثلث دیت رکھی اور ربع دیت جو میت پر خود تھی وہ چھوڑ دی۔

(۱٦٤٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ قَضَى فِي الْقَارِصَةِ وَالْقَامِصَةِ وَالْوَاقِصَةِ بِالدِّيَةِ أَثْلَاثًا. قَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَتَفْسِيرُهُ : أَنَّ ثَلَاثَ جَوَارٍ كُنَّ يَلْعَبْنَ فَرَكِبَتْ إِحْدَاهُنَّ صَاحِبَتَهَا فَقَرَصَتِ الثَّالِثَةُ الْمَرْكُوبَةَ فَقَمَصَتْ فَسَقَطَتِ الرَّاكِبَةُ فَوُقِصَتْ عُنُقُهَا فَجَعَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْقَارِصَةِ ثُلُثَ الدِّيَةِ وَعَلَى الْقَامِصَةِ الثُّلُثَ وَأَسْقَطَ الثُّلُثَ يَقُولُ : لأَنَّهُ حِصَّةُ الرَّاكِبَةِ لأَنَّهَا أَعَانَتْ عَلَى نَفْسِهَا. [ضعیف]

(۱۶۴۰۱) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چھوڑنے والی، بدکنے والی اور گردن ٹوٹ کر مرنے والی پر دو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ ابن ابی زائدہ اس کی تفصیل بیان کرتے ہیں کہ تین لڑکیاں آپس میں کھیل رہی تھیں۔ ایک دوسری پر سوار ہوگئی تو تیسری نے اس کو جس کے اوپر وہ سوار تھی چٹکی بھری، وہ بدکی تو اوپر والی گر پڑی اور گردن ٹوٹ گئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں دو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا اور مرنے والی نے چونکہ خود ان کی اعانت کی تھی، اس لیے اس کا ثلث چھوڑ دیا۔

(۱٦٤٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : إِنَّ أَعْمَى كَانَ يُنْشِدُ فِي الْمَوْسِمِ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ :

أَيُّهَا النَّاسُ لَقِيتُ مُنْكَرَا

هَلْ يَعْقِلُ الأَعْمَى الصَّحِيحَ الْمُبْصِرَا

خَرَّا مَعًا كِلَاهُمَا تَكَسَّرَا

وَذَلِكَ أَنَّ أَعْمَى كَانَ يَقُودُهُ بَصِيرٌ فَوَقَعَا فِي بِئْرٍ فَوَقَعَ الأَعْمَى عَلَى الْبَصِيرِ فَمَاتَ الْبَصِيرُ فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعَقْلِ الْبَصِيرِ عَلَى الأَعْمَى. [صحیح۔ لغیرہ]

(۱۶۴۰۲) علی بن رباح لخمی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، ایک نابینا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں یہ اشعار پڑھ رہا تھا: اے لوگو! مجھے ایک عجیب بات پتہ چلی ہے کہ کیا اندھا صحیح آدمی کی دیت ادا کرے گا۔ وہ ساتھ ہی گرا اور اسے توڑ دیا۔ یہ ایک اندھا اور صحیح ایک کنویں پر آئے اور دو اندر گرے، اندھا صحیح کے اوپر گرا تو بینا آدمی مر گیا تو حضرت عمر نے نابینے پر بینے کی دیت کا فیصلہ فرمایا۔

(۵۸) باب دِيَةِ الْجَنِينِ

نومولود کی دیت کا بیان

(۱٦٤٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَكَذَا فِي حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ زَادَ ابْنُ وَهْبٍ فِي رِوَايَتِهِ : أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح]

(۱٦٤٠٢) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہذیل کی دو عورتیں لڑ پڑیں، ایک نے دوسری کو پتھر مارا وہ مرگئی اور اس کا بچہ ساقط ہوگیا تو آپ ﷺ نے اس بچے کے بدلے غلام یا لونڈی کا حکم دیا۔

(۱٦٤٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ اقْتَتَلَتَا فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَ بَطْنَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَتَلَتْ وَلَدَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ دِيَةَ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ وَلِيُّ الْمَرْأَةِ الَّتِي غَرِمَتْ : كَيْفَ أَغْرَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ .

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ الصَّفَّارِ عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ. [صحيح]

(۱۶۴۰۴) تقدم برقم ۱۶۱۳۰

(۱۶٤۰٥) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ بَطْنَهَا فَقَتَلَتْهَا وَأَلْقَتْ جَنِينًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَةِ الأُخْرَى وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ مَنْ لاَ يَأْكُلُ وَلاَ يَشْرَبُ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- كَمَا زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ :هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.[صحيح]

(۱۶۴۰۵) تقدم برقم ۱۶۱۳۰

(۱٦٤۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ :قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ :فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ سَقَطَ مَيِّتًا. وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي لَحْيَانَ ضَرَبَتْ أُخْرَى كَانَتْ حَامِلاً فَأَمْلَصَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي إِمْلاَصِ الْمَرْأَةِ غُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَتُوُفِّيَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا الْعَقْلُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا وَأَنَّ مِيرَاثَهَا لِزَوْجِهَا وَبَنِيهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۴۰۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنولحیان کی عورت کے جنین کے بارے میں ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا: پھر

عورت فوت ہوگئی تو آپ نے اس کی میراث اس کے بیٹے اور خاوند کے لیے اور اس کی دیت اس کے عصبہ پر مقرر فرمائی۔

ابن بکیر کی روایت میں ہے کہ وہ بنو کنانہ کی عورت تھی اور طیالسی کی روایت میں ہے کہ بنولحیان کی ایک عورت نے دوسری کو مارا اور اس کا حمل گرا دیا تو آپ ﷺ نے اس کے بدلے ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت فوت ہوگئی تو آپ ﷺ نے اس کی میراث اس کے بیٹے اور خاوند کو دی اور دیت اس کے عصبہ پر رکھی۔

(۱۶۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُوزَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُوالْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَا لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ هَكَذَا مُرْسَلاً. [صحیح]

(۱۶۴۰۷) ابن مسیب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جنین کے بارے میں جو پیٹ ہی میں قتل کر دیا جائے فیصلہ فرمایا کہ ایک غلام یا لونڈی دی جائے۔ جس کے خلاف فیصلہ فرمایا تھا، وہ کہنے لگا: جو نہ چیخا نہ چلایا، اس کی دیت کیسی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔

(۱۶۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا فِي الدِّيَةِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ وَقَضَى بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ نَابِغَةَ الْهُذَلِيُّ :كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ وَلاَ نَطَقَ وَلاَ اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنَّ هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ .مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ كَمَا مَضَى.

(۱۶۴۰۸) تقدم برقم (۱۶۱۳۰)

(۱۶۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أُذَكِّرُ اللَّهَ امْرَأً سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْجَنِينِ شَيْئًا فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ :كُنْتُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ لِي يَعْنِي ضَرَّتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِغُرَّةٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا لَقَضَيْنَا فِيهِ بِغَيْرِ هَذَا وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو وَحْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ كِدْنَا أَنْ نَقْضِيَ فِي مِثْلِ هَذَا بِرَأْيِنَا. وَقَدْ رُوِّينَاهُ مَوْصُولاً عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [ضعيف]

(۱۶۴۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ شخص کھڑا ہو جس نے رسول اللہ ﷺ سے جنین کے بارے میں کچھ سنا ہو تو حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: میری دو بیویاں تھیں، ایک نے دوسری کو لاٹھی سے مارا تو اس کا بچہ ساقط ہو گیا تو آپ ﷺ نے اس پر ایک غلام دیت لگائی تو حضرت عمر نے فرمایا: اگر یہ نہ ہوتے تو آج میں اس بارے میں کوئی اور فیصلہ کر دیتا۔

(۱۶۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ قَضِيَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ كَذَا قَالَ وَأَنْ تُقْتَلَ يَعْنِي الْمَرْأَةَ الْقَاتِلَةَ ثُمَّ شَكَّ فِيهِ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَالْمَحْفُوظُ أَنَّهُ قَضَى بِدِيَتِهَا عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ. [صحيح]

(۱۶۴۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جنین کے بارے میں نبی ﷺ کے فیصلے کے بارے میں سوال کیا تو حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میری دو بیویاں تھیں، دونوں لڑیں۔ ایک نے مارا تو دوسری کا حمل ساقط ہو گیا تو نبی ﷺ نے بچے کے بدلے ایک غلام اور عورت کے بدلے عورت کو قتل کا حکم دیا۔

(۱۶۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمْلاَصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ. فَقَالَ: ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح]

(۱۶۴۱۱) مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے عورت کے حمل ساقط کر دینے کے بارے میں مشورہ طلب کیا تو مغیرہ بن شعبہ نے فرمایا: اس میں آپ ﷺ کا فیصلہ ایک غلام یا لونڈی تو پوچھا: کیا اس پر کوئی گواہ ہے تو محمد بن مسلمہ نے بھی اس کی گواہی دی۔

(۱۶۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۱۶۴۱۲) تقدم قبلہ۔ سابقہ روایت

(۱۶۴۱۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي السِّقْطِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ : أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ ائْتِ بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ عَلَى هَذَا. فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ : أَنَا أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ هَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ.

(۱۶۴۱۳) تقدم قبلہ۔ سابقہ روایت

(۱۶۴۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا فَضَرَبَتْهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَذَا بَطْنِهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ : أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لاَ أَكَلَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : سَجْعٌ كَسَجْعِ الأَعْرَابِ؟ وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح]

(۱۶۴۱۴) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے دوسری کو خیمے کی میخ سے مارا اور اسے قتل کر دیا اور حمل ضائع کر دیا۔ آپ ﷺ نے اس کی دیت عورت کے عصبہ پر اور بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا تو ایک شخص قاتلہ عورت کے عصبہ سے کہنے لگا: جو نہ چیخا نہ چلایا نہ کھایا نہ پیا اس کی دیت کیسے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ اس طرح مسجع عبارت بنا رہا ہے جیسے دیہاتی شعراء اور ان پر دیت برقرار رکھی۔

(۱۶۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّا الْمُقْرِءُ بِهَا أَيْضًا قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي

غُرَّةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَتَانِ ضَرَّتَانِ فَكَانَ بَيْنَهُمَا سَخَبٌ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَسْقَطَتْ غُلاَمًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا وَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا : إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ غُلاَمًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ. فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ : إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلاَ عَقَلَ وَلاَ شَرِبَ وَلاَ أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَسَجْعُ الْجَاهِلِيَّةِ وَكِهَانَتُهَا أَرَى فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً . وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَانَ اسْمُ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ وَالأُخْرَى أُمَّ غُطَيْفٍ. [ضعیف]

(۱۶۴۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو عورتیں جو ایک نکاح میں تھیں، آپس میں بغض تھا، لڑ پڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا تو دوسری مر گئی اور اس کا بچہ پیٹ میں تھا جس کے بال اُگ چکے تھے، ساقط ہو گیا تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ قاتلہ کے عاقلہ پر دیت ہے تو مقتولہ کا چچا کہنے لگا: یا رسول اللہ! بچہ بھی ساقط ہوا ہے، جس کے بال اُگ چکے تھے تو قاتلہ کا باپ کہنے لگا: جھوٹ بولتے ہو، جو نہ چیخا نہ چلایا نہ کھایا نہ پیا اس کی دیت کیسی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جاہلیت کی تجع کلامی کرتا ہے اور بچے کے بدلے غلام کا حکم دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک کا نام ملیکہ اور دوسری کا نام غطیف تھا۔

(۵۹)باب مَنْ قَالَ فِي الْغُرَّةِ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ أَوْ فَرَسٌ أَوْ بَغْلٌ أَوْ كَذَا وَكَذَا مِنَ الشَّاءِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

بچے میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر یا فلاں فلاں قسم کی بکریاں مراد ہیں اور یہ محفوظ نہیں ہے

(۱۶۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَرَسٍ أَوْ بَغْلٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَذْكُرَا فَرَسًا وَلاَ بَغْلاً.

قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَذْكُرْهُ أَيْضًا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. [ضعیف]

(۱۶۴۱۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنین کی چٹی کے بارے غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالدِّيَةِ فِي الْمَرْأَةِ وَفِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَرَسٍ. كَذَا رَوَاهُ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۶۴۱۷) طاؤس کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ طلب کیا، پھر مکمل روایت بیان کی اور کہا کہ نبی ﷺ نے جنین اور عورت کے بارے میں فیصلہ فرمایا اور جنین کے بدلے غلام یا لونڈی یا گھوڑے کا فیصلہ فرمایا۔

(۱۶۴۱۸) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ طَاوُسٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ النَّاسَ عَنِ الْجَنِينِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْجَنِينِ غُرَّةً وَقَالَ طَاوُسٌ : الْفَرَسُ غُرَّةٌ.

(۱۶۴۱۸) سابقہ روایت

(۱۶۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ امْرَأَةً حَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ فِي وَلَدِهَا خَمْسَمِائَةِ شَاةٍ وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْحَذْفِ. [صحيح]

قَالَ أَبُو دَاوُدَ كَذَا الْحَدِيثُ خَمْسُمِائَةٍ وَالصَّوَابُ مِائَةُ شَاةٍ. قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَأَبِي قِلاَبَةَ وَأَبِي الْمَلِيحِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالُوا : وَقَضَى فِي الْجَنِينِ غُرَّةَ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ مِائَةً مِنَ الشَّاءِ . وَهَذَا مُرْسَلٌ. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِيهِ : غُرَّةَ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ عِشْرُونَ وَمِائَةُ شَاةٍ. وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۴۱۹) حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے پتھر مار کر دوسری کا حمل ساقط کر دیا تو نبی ﷺ نے بچے کے بدلے ۵۰۰ بکریوں کا فیصلہ سنایا اور آئندہ پتھر مارنے سے اس دن منع کر دیا۔

ابو داؤد میں بھی ۵۰۰ کا ذکر ہے لیکن صحیح ۱۰۰ بکریاں ہیں۔ شیخ فقیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس قصہ کے بارے میں ابو ملیح رضی اللہ عنہ کی بھی نبی ﷺ سے ایک روایت ہے کہ آپ نے جنین کے بارے میں غلام یا لونڈی یا ۱۰۰ بکریوں کے جرمانے کا فیصلہ سنایا۔ یہ مرسل ہے اور ابو ملیح رضی اللہ عنہ کی ضعیف سند سے بھی ایک روایت ہے کہ آپ نے غلام یا لونڈی یا ۱۲۰ بکریوں کے جرمانے کا فیصلہ سنایا۔

(۲۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْكَفَّارَةِ فِي الْجَنِينِ وَغَيْرِ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ

جنین وغیرہ کے کفارے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ [النساء ۹۲]

(۱۶۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي رَجُلٍ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ أَوْ سُرِّيَّتَهُ فَطَرَحَتْ مَا فِي بَطْنِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فِي وَلَدِهَا غُرَّةٌ وَعَلَيْهِ كَفَّارَةٌ. [صحیح۔ للزهری]

(۱۶۴۲۰) مالک بن انس امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک عورت کو مارا، جس سے اس کا حمل ساقط ہو گیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ اس کے بچے کے بدلے اس پر جرمانہ ہے اور اس پر کفارہ ہے۔

(۱۶۴۲۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي امْرَأَةٍ ضُرِبَتْ فَأَسْقَطَتْ ثَلَاثَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: نَرَى فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ غُرَّةً وَنَرَى فِي كُلِّ جَنِينٍ قَدْ تَبَيَّنَ أَنَّهُ حَبَلٌ غُرَّةً.

قَالَ يُونُسُ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ فِي امْرَأَةٍ حَامِلٍ ضَرَبَهَا رَجُلٌ فَمَاتَتْ وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ فِيهَا دِيَةُ الْمَرْأَةِ وَلَيْسَ لِحَمْلِهَا مَعَهَا إِذَا هَلَكَ بِهَلَاكِهَا دِيَةٌ وَلَا نَعْلَمُهُ سَبَقَ فِيهَا قَضَاءٌ.

وَقَالَ ذَلِكَ مَالِكٌ وَحَكَى ابْنُ الْمُنْذِرِ الْكَفَّارَةَ فِي الْجَنِينِ عَنْ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ. [صحیح۔ للزهری]

(۱۶۴۲۱) ابن شہاب کہتے ہیں کہ ایک عورت کو مارا گیا، اس کے پیٹ میں ۳ بچے تھے جو ساقط ہو گئے تو زہری کہتے ہیں کہ ہر ایک کے بدلے ہماری رائے کے مطابق جرمانہ ہے۔ یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے اس عورت کے بارے میں فرمایا کہ جس کو ایک شخص نے مارا، وہ مر گئی اور اس کا حمل بھی ضائع ہو گیا فرمایا: عورت کی تو دیت ہے، رہا بچہ تو وہ بھی عورت کے ساتھ تھا اس کی کوئی دیت ہمارے خیال میں نہیں ہے۔

(۱۶۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ التَّابِعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ يَضْرِبُ الْمَرْأَةَ فَتَطْرَحُ جَنِينَهَا: إِنْ سَقَطَ مَيِّتًا فَفِيهِ الْغُرَّةُ وَإِنْ سَقَطَ حَيًّا فَمَاتَ فَفِيهِ الدِّيَةُ كَامِلَةً. وَكَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ قَتَلَ امْرَأَةً حَامِلاً فَلَا عَقْلَ لِمَا فِي بَطْنِهَا يَكُونُ عَقْلُ الْمَقْتُولَةِ وَلَا جَنِينَ فِي بَطْنِهَا. [ضعیف]

(۱۶۴۲۲) ابو زناد فقہاء مدینہ تابعین سے نقل کرتے ہیں کہ وہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو مار کر عورت کا حمل ضائع کر دے۔ اگر وہ مردہ ہی ساقط ہوا ہے تو اس میں جرمانہ اور اگر زندہ ساقط ہوا ہے بعد میں مرا ہے تو مکمل دیت ہے اور وہ فرماتے تھے کہ جو حاملہ قتل کی جائے اور بچہ اس کے پیٹ ہی میں ہو تو صرف عورت کی دیت ہوگی بچے کی نہیں۔

(۱۶۴۲۳) وَرُوِّينَا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : إِذَا وَقَعَ السِّقْطُ حَيًّا كَمَلَتْ دِيَتُهُ اسْتَهَلَّ أَوْ لَمْ يَسْتَهِلَّ وَهُوَ فِيمَا أُخْبِرْتُ عَنْ زَاهِرٍ عَنِ الْبَغَوِيِّ عَنْ أَحْمَدَ عَنِ الْعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ. [ضعيف]

(۱۶۴۲۳) زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ بچہ جب ساقط ہو جائے، وہ چیخا ہو یا نہ، اس میں مکمل دیت ہے۔

(۱۶۴۲۴) وَرُوِيَ فِي الْكَفَّارَةِ مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ التَّمِيمِيُّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي وَأَدْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثَمَانَ بَنَاتٍ. فَقَالَ : أَعْتِقْ عَنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ نَسَمَةً . وَلِهَذَا شَاهِدٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعيف]

(۱۶۴۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیس بن عاصم تمیمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے جاہلیت میں ۸ بیٹیوں کو زندہ درگور کیا تھا تو آپ نے فرمایا: ہر ایک کے بدلے ایک جان آزاد کر۔

(۱۶۴۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ الأَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ : أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي وَأَدْتُ اثْنَيْ عَشْرَةَ أَوْ ثَلاَثَ عَشْرَةَ بِنْتًا لِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَعْتِقْ عَدَدَهُنَّ نَسَمًا . [ضعيف]

(۱۶۴۲۵) قیس بن عاصم کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے جاہلیت میں ۱۲ یا ۱۳ بچیاں زندہ درگور کیں تو آپ نے فرمایا: ان کی تعداد کے مطابق گردن آزاد کر دے۔

(۱۶۴۲۶) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحَ بِامْرَأَةٍ فَأَسْقَطَتْ فَأَعْتَقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غُرَّةً. إِسْنَادُهُ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۶۴۲۶) شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو بہت زور سے ڈانٹا تو اس عورت کا بچہ ساقط ہو گیا تو حضرت عمر نے اس کا جرمانہ ادا کیا۔

(۲۱) باب مَا جَاءَ فِي تَقْدِيرِ الْغُرَّةِ عَنْ بَعْضِ الْفُقَهَاءِ

بعض فقہاء سے جرمانہ کی مقدار کے بارے جو منقول ہے

(۱۶۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

حَدَّثَنِی مَالِكٌ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ الْغُرَّةَ تُقَوَّمُ خَمْسِينَ دِينَارًا أَوْ سِتَّمِائَةِ دِرْهَمٍ وَدِيَةَ الْمَرْأَةِ خَمْسُمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةُ آلاَفِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ جَنِينِهَا عُشْرُ دِيَتِهَا. قَالَ مَالِكٌ : فَنَرَى أَنَّ جَنِينَ الأَمَةِ عُشْرُ قِيمَةِ أُمِّهِ. [صحيح]

(۱۶۴۲۷) ربیعہ کہتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ جرمانہ کا اندازہ ۵۰ دینار یا ۶۰۰ درہم اور عورت کی دیت ۵۰۰ دینار یا ۶۰۰۰ درہم ہے اور جنین کی دیت اس کی دیت کا عشر ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں: ہمارا خیال یہ ہے کہ جنین کی دیت اس کی ماں کی دیت کا عشر ہے۔

(۱۶۴۲۸) وَرُوِیَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ أَنَّهُ قَوَّمَ الْغُرَّةَ خَمْسِينَ دِينَارًا. أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَوَّمَ الْغُرَّةَ خَمْسِينَ دِينَارًا.

[ضعيف]

(۱۶۴۲۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غرہ کا اندازہ ۵۰ دینار لگایا ہے۔

(۴۲) باب جَنِينُ الأَمَةِ فِيهِ عُشْرُ قِيمَةِ أُمِّهِ لاَ فَرْقَ بَيْنَ أَنْ يَكُونَ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى

لونڈی کے جنین کی دیت اس کی ماں کی دیت کا عشر ہے اور اس میں مذکر و مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہے

(۱۶۴۲۹) رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی جَنِينِ الْحُرَّةِ بِغُرَّةٍ وَلَمْ يُذْكَرْ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ الْجَنِينِ أَذَكَرٌ هُوَ أَوْ أُنْثَى وَكَانَ الْجَنِينُ هُوَ الْحَمْلُ فَلَمَّا كَانَ الْحَمْلُ وَاحِدًا فَسَوَاءٌ كَانَ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى يَعْنِی فَهَكَذَا جَنِينُ الأَمَةِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ للشافعی]

(۱۶۴۲۹) امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے آزاد عورت کے جنین کے بارے میں جرمانہ کا فیصلہ فرمایا اور ان سے منقول نہیں کہ انہوں نے پوچھا کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث اور اسی طرح لونڈی کے جنین کا حکم ہے۔

كِتَابُ الْقَسَامَةِ

(۱) باب أَصْلِ الْقَسَامَةِ وَالْبِدَايَةِ فِيهَا مَعَ اللَّوْثِ بِأَيْمَانِ الْمُدَّعِي

قسامت کی اصل اور اس میں ابتدا کے بارے میں بات کو گھما پھرا کر کرنے کے بارے میں مدعی کی قسم کے ساتھ

(۱٦٤٢٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ فَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو الْمَقْتُولِ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمُحَيِّصَةَ : كَبِّرْ كَبِّرْ . يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ. فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ

دَمَ صَاحِبِكُمْ . قَالُوا : لاَ . قَالَ : فَتَحْلِفُ يَهُودُ . قَالُوا لاَ لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَإِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ وَهْبٍ وَمَعْنٌ وَغَيْرُهُمَا عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ كَمَا قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ. [صحیح]

(۱۶۴۳۰) عبداللہ بن سہل اور محیصہ رضی اللہ عنہما خیبر کی طرف نکلے، کسی وجہ سے دونوں جدا جدا ہو گئے۔ محیصہ آئے تو انہوں نے بتایا کہ عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا ہے تو یہود آئے تو محیصہ نے کہا: تم نے اسے قتل کیا ہے۔ اللہ کی قسم! تو انہوں نے کہا: واللہ ہم نے اسے قتل نہیں کیا تو وہ مقتول کی قوم کے پاس آئے اور انہیں سارا واقعہ سنایا تو وہ اس کا بڑا بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل مقتول کا بھائی نبی ﷺ کے پاس آئے تو محیصہ نے بات کرنا چاہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: بڑا بات کرے تو حویصہ نے بات کی۔ پھر محیصہ نے بات کی تو آپ نے فرمایا: یا تو وہ دیت دیں گے یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ جب یہ بات یہود تک پہنچی تو انہوں نے آپ ﷺ کو لکھ بھیجا کہ واللہ! ہم نے قتل نہیں کیا تو آپ ﷺ نے ان تینوں کو فرمایا: کیا تم ۵۰ قسم اٹھاتے ہو کہ انہوں نے ہی قتل کیا ہے۔ کہنے لگے: نہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر یہودی ۵۰ قسمیں اٹھائیں۔ کہنے لگے: وہ مسلمان ہی نہیں ہیں تو آپ ﷺ نے ان کو اپنی طرف سے دیت ادا کی۔ ۱۰۰ اونٹنیاں ان کے گھر میں داخل ہوئیں۔ سہل کہتے ہیں کہ ایک سرخ اونٹنی نے ان میں سے مجھے لات بھی ماری تھی۔

(۱۶۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَانْطَلَقَ هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا لَهُ قَتْلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ قَاتِلِكُمْ أَوْ صَاحِبِكُمْ . فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

(۱۶۴۳۱) سابقہ روایت

(۱۶٤۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ يَحْيَى وَحَسِبْتُهُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا مُحَيِّصَةُ يَجِدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلاً فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَبِّرْ . لِلْكُبْرِ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ : أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ . قَالُوا : وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ؟ قَالَ : فَتُبَرِّئُكُمُ الْيَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا . قَالُوا : وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَعْطَى عَقْلَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ اللَّيْثُ.

(۱۶۴۳۲) سابقہ روایت

(۱٦٤۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ: انْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلاً فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَبِّرِ الْكُبْرَ . وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ : فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ قَالَ : فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ.

(۱۶۴۳۳) سابقہ روایت

(۱٦٤۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَعْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ :أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَاتَّهَمُوا الْيَهُودَ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَأَتَوُا النَّبِيَّ -ﷺ- فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْكُبْرَ الْكُبْرَ . أَوْ قَالَ :لِيَبْدَإِ الأَكْبَرُ . فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرُمَّتِهِ . قَالُوا :أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ؟ قَالَ :فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ . قَالَ :فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ قِبَلِهِ. قَالَ سَهْلٌ :دَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الإِبِلِ رَكْضَةً بِرِجْلِهَا هَذَا أَوْ نَحْوَهُ . لَفْظُ حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اسْتَحِقُّوا صَاحِبَكُمْ . أَوْ قَالَ :قَتِيلَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ . قَالُوا :أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ. قَالَ :فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ .

وَذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ هَكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ كَمَا مَضَى وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ وَهُشَيْمِ بْنِ بُشَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ ذَكَرَهُ لَمْ يَذْكُرَا سَهْلاً وَلاَ رَافِعًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

(۱۶۴۳۴) سابقہ روایت

(۱۶۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ الأَنْصَارِيِّينَ أَخْبَرَهُ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا فَقِيهًا وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ مِنْ أَهْلِ دَارِهِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- رِجَالاً مِنْهُمْ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثُوهُ :أَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِيهِمْ فِي بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ فِي رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ يُدْعَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قُتِلَ بِخَيْبَرَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُمْ :تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ فَتَسْتَحِقُّونَ قَتِيلَكُمْ . أَوْ قَالَ :صَاحِبَكُمْ . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَهِدْنَا وَلاَ حَضَرْنَا فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهُمْ :فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ . فَذَكَرَهُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي لَفْظِهِ.

(۱۶۴۳۵) سابقہ روایت

(۱۶۴۳۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعَ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ : وُجِدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلاً فِي قَلِيبٍ مِنْ قُلُبِ خَيْبَرَ فَجَاءَ هُ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : الْكُبْرَ الْكُبْرَ . فَتَكَلَّمَ أَحَدُ عَمَّيْهِ الْكَبِيرُ مِنْهُمَا إِمَّا حُوَيِّصَةُ وَإِمَّا مُحَيِّصَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ : إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللَّهِ قَتِيلاً فِي قَلِيبٍ مِنْ قُلُبِ خَيْبَرَ فَذَكَرَ يَهُودَ وَعَدَاوَتَهُمْ وَشَرَّهُمْ قَالَ : أَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا يَحْلِفُونَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ . قَالُوا : وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ؟ قَالَ : فَيُقْسِمُ مِنْكُمْ خَمْسُونَ أَنَّهُمْ قَتَلُوهُ .

قَالُوا : وَكَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَهُ؟ قَالَ : فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْ مَتْنَهُ وَأَحَالَ بِهِ عَلَى رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ.

(۱۶۴۳۶) سابقہ روایت

(۱۶۴۳۷) وَيُذْكَرُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يُتْقِنْهُ إِتْقَانَ هَؤُلاَءِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عُقَيْبَ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ ثُمَّ قَالَ إِلاَّ أَنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ كَانَ لاَ يُثْبِتُ أَقَدَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الأَنْصَارِيِّينَ فِي الأَيْمَانِ أَوْ يَهُودَ فَيُقَالُ فِي الْحَدِيثِ : أَنَّهُ قَدَّمَ الأَنْصَارِيِّينَ فَيَقُولُ لَهُوَ ذَاكَ أَوْ مَا أَشْبَهَ هَذَا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَبُشَيْرِ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ فِي الْبُدَاءَةِ بِأَيْمَانِ الْمُدَّعِينَ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۴۳۷) امام شافعی ابن عیینہ سے حدیث ثقفی نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ نے یہ نہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے قسم کے لیے انصار کو مقدم کیا تھا یا یہودیوں کو ایک حدیث میں یہ کہا گیا ہے کہ انصاریوں کو مقدم کیا تھا۔

(۱۶۴۳۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا

أَحَدَهُمْ قَتِيلاً فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَا وَلاَ عَلِمْنَا قَالَ فَانْطَلَقُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْكُبْرَ الْكُبْرَ. فَقَالَ لَهُمْ: تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ. قَالُوا: مَا لَنَا بَيِّنَةٌ. قَالَ: فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ. قَالُوا: لاَ نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ. وَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَبْطُلَ دَمُهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ وَفِي رِوَايَةِ غَيْرِهِ فَوَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدٍ دُونَ سِيَاقَةِ مَتْنِهِ وَإِنَّمَا لَمْ يَسُقْ مَتْنَهُ لِمُخَالَفَتِهِ رِوَايَةَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي جُمْلَةِ مَا قَالَ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَغَيْرُ مُشْكِلٍ عَلَى مَنْ عَقَلَ التَّمْيِيزَ مِنَ الْحُفَّاظِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَحْفَظُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَأَرْفَعُ مِنْهُ شَأْنًا فِي طَرِيقِ الْعِلْمِ وَأَسْبَابِهِ فَهُوَ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنْهُ قَالَ الشَّيْخُ وَإِنْ صَحَّتْ رِوَايَةُ سَعِيدٍ فَهِيَ لاَ تُخَالِفُ رِوَايَةَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ لأَنَّهُ قَدْ يُرِيدُ بِالْبَيِّنَةِ الأَيْمَانَ مَعَ اللَّوْثِ كَمَا فَسَّرَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَقَدْ يُطَالِبُهُمْ بِالْبَيِّنَةِ كَمَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ ثُمَّ يَعْرِضُ عَلَيْهِمُ الأَيْمَانَ مَعَ وُجُودِ اللَّوْثِ كَمَا فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ يَرُدُّهَا عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِمْ عِنْدَ نُكُولِ الْمُدَّعِينَ كَمَا فِي الرِّوَايَتَيْنِ. [صحیح]

(۱۶۴۳۸) سہل بن ابی حثمہ کہتے ہیں کہ ان کی قوم کے چند لوگ خیبر گئے اور وہ جدا جدا ہو گئے تو انہوں نے ان میں سے ایک کو مقتول پایا تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کہا کہ ہمارے ساتھی کو تم نے قتل کیا ہے۔ انہوں نے کہا: نہ ہم نے قتل کیا ہے، نہ ہی ہم جانتے ہیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم خیبر گئے تو ہمارا ایک ساتھی قتل ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: بڑا بات کرے آپ نے فرمایا کہ کوئی دلیل ہے کہ کس نے قتل کیا ہے؟ کہنے لگے: نہیں۔ پوچھا: پھر یہودی قسم اٹھا دیں۔ کہنے لگے: ہم ان کی قسم پر راضی نہیں ہیں کہ تو آپ ﷺ نے اس کے خون کو رائیگاں قرار دینا ناپسند سمجھا اور اپنی طرف سے ۱۰۰ اونٹ اس کی دیت ادا کر دی۔ ایک روایت میں ہے کہ صدقہ کے اونٹوں سے۔

(۱۶۴۳۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدِ بْنِ قَيْظِيٍّ أَخِي بَنِي حَارِثَةَ قَالَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ: وَايْمُ اللَّهِ مَا كَانَ سَهْلٌ بِأَكْثَرَ عِلْمًا مِنْهُ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَسَنَّ مِنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَهُ وَاللَّهِ مَا هَكَذَا كَانَ الشَّأْنُ وَلَكِنْ سَهْلٌ أَوْهَمَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- احْلِفُوا عَلَى مَا لاَ عِلْمَ لَكُمْ بِهِ وَلَكِنَّهُ كَتَبَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ كَلَّمَتْهُ الأَنْصَارُ إِنَّهُ وُجِدَ فِيكُمْ قَتِيلٌ بَيْنَ أَبْيَاتِكُمْ فَدُوهُ فَكَتَبُوا إِلَيْهِ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَتَلُوهُ وَلاَ يَعْلَمُونَ لَهُ قَاتِلاً فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهِ. [ضعیف]

(۱۶۴۳۹) ابن ابراہیم کہتے ہیں: اللہ کی قسم! سہل علم میں اس سے بڑھ کر نہ تھا لیکن عمر میں بڑا تھا کہ اس نے اس کے لیے کہا تھا واللہ معاملہ اس طرح نہیں، لیکن سہل نے وہم سمجھا جو آپ نے کہا تھا کہ جس کا تمہیں علم نہیں اس پر قسم اٹھاؤ، لیکن خیبر کے یہود کی طرف لکھ دیا۔ جب انصار نے بات کی کہ تمہارے گھروں کے درمیان میں ایک مقتول پایا گیا ہے تو انہوں نے حلفاً لکھا کہ نہ ہم نے قتل کیا اور نہ ہی ہم جانتے ہیں تو اس کی دیت آپ ﷺ نے اپنی طرف سے ادا کر دی۔

(۱۶۴۴۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَمِنْ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقَالَ لِي قَائِلٌ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْخُذَ بِحَدِيثِ ابْنِ بُجَيْدٍ قَالَ لاَ أَعْلَمُ ابْنَ بُجَيْدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنْ لَمْ يَكُنْ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَهُوَ مُرْسَلٌ وَلَسْنَا وَلاَ إِيَّاكَ نُثْبِتُ الْمُرْسَلَ وَقَدْ عَلِمْتُ سَهْلاً صَحِبَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَسَمِعَ مِنْهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ سِيَاقًا لاَ يُشْبِهُ إِلاَّ الإِثْبَاتَ فَأَخَذْتُ بِهِ لِمَا وَصَفْتُ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْخُذَ بِحَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ قُلْتُ مُرْسَلٌ وَالْقَتِيلُ أَنْصَارِيٌّ وَالأَنْصَارِيُّونَ بِالْعِنَايَةِ أَوْلَى بِالْعِلْمِ بِهِ مِنْ غَيْرِهِمْ إِذَا كَانَ كُلٌّ ثِقَةً وَكُلٌّ عِنْدَنَا بِنِعْمَةِ اللَّهِ ثِقَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَأَنَّهُ عَنَى بِحَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ الْحَدِيثَ الَّذِي. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۴۴۰) امام شافعی فرماتے ہیں کہ مجھے کسی نے کہا: آپ ابن بجید کی روایت کیوں نہیں لیتے؟ امام شافعی نے جواب دیا کہ ہمیں نہیں پتہ کہ ابن بجید نے نبی ﷺ سے کچھ سنا بھی ہے یا نہیں اگر نہیں سنا تو وہ مرسل ہے اور ہم مرسل کو ثابت نہیں سمجھتے اور سہل صحابی ہیں اور انہوں نے نبی ﷺ سے سنا بھی ہے تو ہم ان کی روایت لیتے بھی ہیں۔ پھر پوچھا: زہری کی روایت کیوں نہیں لیتے؟ تو میں نے کہا: مرسل ہونے کی وجہ سے۔

(۱۶۴۴۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِجَالٍ مِنَ الأَنْصَارِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِلْيَهُودِ وَبَدَأَ بِهِمْ: يَحْلِفُ مِنْكُمْ خَمْسُونَ رَجُلاً. فَأَبَوْا فَقَالَ لِلأَنْصَارِ اسْتَحِقُّوا فَقَالُوا نَحْلِفُ عَلَى الْغَيْبِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى يَهُودَ لأَنَّهُ وُجِدَ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ وَهَذَا مُرْسَلٌ بِتَرْكِهِ تَسْمِيَةَ الَّذِينَ حَدَّثُوهُمَا وَهُوَ يُخَالِفُ الْحَدِيثَ الْمُتَّصِلَ فِي الْبِدَايَةِ بِالْقَسَامَةِ وَفِي إِعْطَاءِ الدِّيَةِ وَالثَّابِتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ وَقَدْ خَالَفَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ فِي لَفْظِهِ. [ضعیف]

(۱۶۴۴۱) سلیمان بن یسار انصار کے لوگوں سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہودیوں کو کہا کہ تم میں سے ۵۰ آدمی قسم اٹھائیں تو انہوں نے انکار کر دیا، پھر انصار کو قسم کا کہا تو وہ کہنے لگے: ہم غیب پر کیسے قسم اٹھائیں تو آپ ﷺ نے یہودیوں پر دیت لگا دی؛ کیونکہ وہ انہی کے علاقہ سے ملا تھا۔ یہ روایت مرسل ہے اور صحیح سند سے یہ ثابت ہے کہ دیت نبی ﷺ نے اپنی

طرف سے ادا کی تھی۔

(۱۶۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ إِلاَّ أَنَّ حَدِيثَ يُونُسَ مُخْتَصَرٌ. [صحيح]

(۱۶۴۴۲) سلیمان بن یسار اصحاب رسول سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جاہلیت کے قسامہ کو برقرار رکھا اور اس کے ذریعے اس کا فیصلہ فرمایا کہ جب انصار نے یہودیوں پر اپنے آدمی کے قتل کا دعویٰ کیا تھا۔

(۱۶۴۴۳) وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَسَامَةَ الدَّمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ ادَّعَوْا عَلَى الْيَهُودِ.

(۱۶۴۴۳) سابقہ روایت۔

(۱۶۴۴۴) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلٍ وَغَيْرِهِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ وَقُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ فِي الْقَسَامَةِ أَنْ يَحْلِفَ خَمْسُونَ رَجُلاً خَمْسِينَ يَمِينًا فَإِنْ نَكَلَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ لَمْ يُعْطَوُا الدَّمَ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. [صحيح۔ لسعيد]

(۱۶۴۴۴) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ قسامہ میں ۵۰ آدمی ۵۰ قسمیں اٹھائیں اگر ایک بھی پھر گیا تو دیت نہیں دی جائے گی۔

(۱۶۴۴۵) وَاحْتَجَّ أَصْحَابُنَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الزَّنْجِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّنَةُ عَلَى مَنِ ادَّعَى وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ

أَنْكَرَ إِلاَّ فِي الْقَسَامَةِ. [ضعیف]

(۱۶۴۴۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دلیل مدعی کے ذمے ہے اور مدعی علیہ پر قسم ہے قسامہ کے علاوہ میں۔

(۱۶۴۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ الزَّنْجِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۶۴۴۶) سابقہ روایت

(۱۶۴۴۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ فِي بَنِي حَرَامٍ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ أَبُو الأَحْوَصِ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وُجِدَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ قَتِيلاً فِي دَالِيَةِ نَاسٍ مِنَ الْيَهُودِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْهِمْ فَأَخَذَ مِنْهُمْ خَمْسِينَ رَجُلاً مِنْ خِيَارِهِمْ فَاسْتَحْلَفَهُمْ بِاللَّهِ مَا قَتَلْنَا وَلاَ عَلِمْنَا قَاتِلاً وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَقَالُوا لَقَدْ قَضَى بِمَا قَضَى فِينَا نَبِيُّنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

فَهَذَا لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. الْكَلْبِيُّ مَتْرُوكٌ وَأَبُو صَالِحٍ هَذَا ضَعِيفٌ. [ضعیف جداً۔ و الکلبی متروک]

(۱۶۴۴۷) عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی یہود کے علاقہ میں مقتول پایا گیا تو نبی ﷺ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا کہ ان کے ۵۰ مختار لوگوں سے قسم لے کر آئے۔ انہوں نے اللہ کی قسم دے دی کہ نہ ہم نے قتل کیا اور نہ ہم جانتے ہیں تو آپ نے ان پر دیت لگا دی۔ وہ کہنے لگے: وہی فیصلہ کیا ہے جو ہم پر ہمارے نبی موسیٰ علیہ السلام نے کیا تھا۔

(۱۶۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَفِيدُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ لِيَ الْكَلْبِيُّ قَالَ لِي أَبُو صَالِحٍ: كُلُّ مَا حَدَّثْتُكَ بِهِ كَذِبٌ. [صحیح۔ لسفیان]

(۱۶۴۴۸) یحییٰ بن سعید سفیان ثوری سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے کلبی نے کہا: مجھے ابوصالح نے کہا کہ میں نے جو بھی تجھ سے اس بارے میں بیان کیا وہ جھوٹ ہے۔

(۱۶۴۴۹) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ: أَنَّ قَتِيلاً وُجِدَ فِي خَرِبَةٍ مِنْ خَرِبَةِ وَادِعَةِ هَمْدَانَ فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَحْلَفَهُمْ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا قَتَلْنَا وَلاَ عَلِمْنَا قَاتِلاً ثُمَّ غَرَّمَهُمُ الدِّيَةَ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ هَمْدَانَ حَقَنْتُمْ دِمَاءَكُمْ بِأَيْمَانِكُمْ فَمَا يُطَلُّ دَمُ هَذَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ. [ضعیف]

(۱۶۴۴۹) شعبی کہتے ہیں: ہمدان کے علاقے میں ایک مقتول پایا گیا۔ فیصلہ حضرت عمر کے پاس لایا گیا تو انہوں نے اس پر پچاس قسمیں اٹھائیں کہ نہ ہم نے قتل کیا اور نہ ہم جانتے ہیں تو آپ نے ان پر دیت کا جرمانہ لگا دیا اور فرمایا: اے ہمدان کے لوگو! تم قسم سے اس کے خون سے تو بری ہو گئے لیکن میں ایک مسلمان کا خون رائیگاں نہیں کر سکتا۔

(١٦٤٥٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ فِي قَتِيلٍ وُجِدَ بَيْنَ خَيْوَانَ وَوَادِعَةَ أَنْ يُقَاسَ مَا بَيْنَ الْقَرْيَتَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا كَانَ أَقْرَبَ أُخْرِجَ إِلَيْهِ مِنْهُمْ خَمْسِينَ رَجُلاً حَتَّى يُوَافُونَهُ مَكَّةَ فَأَدْخَلَهُمُ الْحِجْرَ فَأَحْلَفَهُمْ ثُمَّ قَضَى عَلَيْهِمْ بِالدِّيَةِ فَقَالُوا مَا وَقَتْ أَمْوَالُنَا أَيْمَانَنَا وَلاَ أَيْمَانُنَا أَمْوَالَنَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَلِكَ الأَمْرُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ غَيْرُ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : حَقَنْتُمْ بِأَيْمَانِكُمْ دِمَاءَكُمْ وَلاَ يُطَلُّ دَمُ مُسْلِمٍ. فَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْجَوَابِ عَنْهُ مَا يُخَالِفُونَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ مِنَ الأَحْكَامِ ثُمَّ قِيلَ لَهُ : أَفَثَابِتٌ هُوَ عِنْدَكَ؟ قَالَ : لاَ إِنَّمَا رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ وَالْحَارِثُ مَجْهُولٌ وَنَحْنُ نَرْوِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالإِسْنَادِ الثَّابِتِ : أَنَّهُ بَدَأَ بِالْمُدَّعِينَ فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوا قَالَ : فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا. وَإِذْ قَالَ : تُبْرِئُكُمْ. فَلاَ يَكُونُ عَلَيْهِمْ غَرَامَةٌ وَلَمَّا لَمْ يَقْبَلِ الأَنْصَارِيُّونَ أَيْمَانَهُمْ وَدَاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَى يَهُودَ وَالْقَتِيلُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ شَيْئًا.

قَالَ الرَّبِيعُ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : حَارِثٌ الأَعْوَرُ كَانَ كَذَّابًا. وَرُوِيَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَمُجَالِدٌ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَرُوِيَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الأَزْمَعِ عَنْ عُمَرَ. وَأَبُو إِسْحَاقَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ الْحَارِثِ بْنِ الأَزْمَعِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ حَدِيثَ الْحَارِثِ بْنِ الأَزْمَعِ : أَنَّ قَتِيلاً وُجِدَ بَيْنَ وَادِعَةَ وَخَيْوَانَ فَقُلْتُ يَا أَبَا إِسْحَاقَ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الأَزْمَعِ فَعَادَتْ رِوَايَةُ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَى حَدِيثِ مُجَالِدٍ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى مُجَالِدٍ فِي إِسْنَادِهِ وَمُجَالِدٌ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۴۵۰) شعبی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انہیں ایک مقتول کے بارے میں لکھا گیا جو دو بستیوں کے درمیان میں ہوا۔ فرمایا: جس بستی کے وہ زیادہ قریب ہو اس کے ۵۰ آدمی آئیں اور وہ قسم اٹھائیں۔ پھر آپ نے ان پر دیت لگا دی، وہ کہنے لگے: ہماری قسموں نے نہ تو ہمارے مالوں کو بچایا اور نہ ہمارے مالوں نے ہماری قسموں کو تو حضرت عمر نے فرمایا: معاملہ کچھ ایسا ہی ہے۔ [ضعیف]

امام شافعی فرماتے ہیں: سفیان کے علاوہ نے کہا کہ عاصم احول شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ تمہارے خون کو تمہاری قسموں نے بچالیا لیکن میں ایک مسلمان کا خون باطل نہیں ہونے دوں گا۔ پھر امام شافعی نے ایک سوال کے جواب میں وہ مسائل ذکر کیے کہ جن کی حضرت عمر اس قصہ میں مخالفت کر رہے ہیں۔ پھر پوچھا گیا کہ کیا یہ قصہ آپ کے نزدیک ہے؟ فرمایا: نہیں۔ شعبی اسے حارث اعور سے نقل کرتے ہیں اور حارث اعور مجہول ہے۔ صحیح اور ثابت سند سے یہ بات ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے یہودیوں سے بھی قسم کا مطالبہ چاہا، لیکن انصاری نہ مانے تو آپ ﷺ نے یہودیوں پر نہیں بلکہ اپنی طرف سے دیت ادا کی تھی۔

(۱۶۴۵۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنِى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى عَنْ عُمَرَ بْنِ صُبْحٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا حَجَّ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حَجَّتَهُ الأَخِيرَةَ الَّتِى لَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا غُودِرَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَتِيلاً بِبَنِى وَادِعَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ عُمَرُ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا قَضَى النُّسُكَ وَقَالَ لَهُمْ هَلْ عَلِمْتُمْ لِهَذَا الْقَتِيلِ قَاتِلاً مِنْكُمْ قَالَ الْقَوْمُ لاَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُمْ خَمْسِينَ شَيْخًا فَأَدْخَلَهُمُ الْحَطِيمَ فَاسْتَحْلَفَهُمْ بِاللَّهِ رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبِّ هَذَا الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبِّ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ إِنَّكُمْ لَمْ تَقْتُلُوهُ وَلاَ عَلِمْتُمْ لَهُ قَاتِلاً فَحَلَفُوا بِذَلِكَ فَلَمَّا حَلَفُوا قَالَ أَدُّوا دِيَةً مُغَلَّظَةً فِى أَسْنَانِ الإِبِلِ أَوْ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ دِيَةً وَثُلُثًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ سِنَانٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تُجْزِئُنِى يَمِينِى مِنْ مَالِى قَالَ لاَ إِنَّمَا قَضَيْتُ عَلَيْكُمْ بِقَضَاءِ نَبِيِّكُمْ ﷺ۔ فَأَخَذُوا دِيَتَهُ دَنَانِيرَ دِيَةً وَثُلُثَ دِيَةٍ.

قَالَ عَلِىٌّ: عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ رَفْعُهُ إِلَى النَّبِىِّ ﷺ۔ مُنْكَرٌ وَهُوَ مَعَ انْقِطَاعِهِ فِى رِوَايَةِ مَنْ أَجْمَعُوا عَلَى تَرْكِهِ قَالَ الشَّافِعِىُّ: وَالْمُتَّصِلُ أَوْلَى أَنْ يُؤْخَذَ بِهِ مِنَ الْمُنْقَطِعِ وَالأَنْصَارِيُّونَ أَعْلَمُ بِحَدِيثِ صَاحِبِهِمْ مِنْ غَيْرِهِمْ. قَالَ الشَّافِعِىُّ وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ بَدَأَ الْمُدَّعَى عَلَيْهِمْ ثُمَّ رَدَّ الأَيْمَانَ عَلَى الْمُدَّعِينَ. [ضعیف]

(۱۶۴۵۱) ابن المسیب فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر نے آخری حج کیا تو مسلمانوں کا ایک آدمی بنو وداعہ کے پاس قتل ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف ایک شخص بھیجا تھا کہ قربانی کرنے کے بعد ان سے پوچھیں کہ کیا وہ قاتل کے بارے میں کچھ جانتے ہیں۔ قوم نے انکار کیا تو ان سے ۵۰ معتبر لوگ قسم کے لیے نکالے گئے اور حطیم میں کھڑا کر کے ان الفاظ سے قسم لی کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جو اس گھر کا رب ہے اس عزت والے شہر اور حرمت والے مہینے کا رب ہے کیا تم اس قتل کے بارے میں کچھ جانتے ہو؟ انہوں نے قسم اٹھا دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر دیت مغلظہ لگا دی۔ دیت اور ثلث زائد۔ ایک شخص کہنے

لگا: جس کا نام سنان تھا: اے امیر المومنین! کیا ہماری قسمیں ہمارے مال سے کفایت نہیں کریں گی؟ فرمایا: تمہیں میں نے تم میں اللہ کے نبی والا فیصلہ کیا ہے۔

علی کہتے ہیں: عمر بن صبیح اس کی سند میں متروک الحدیث ہے۔

(۱۶۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ أَجْرَى فَرَسًا فَوَطِءَ عَلَى أُصْبُعِ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ فَنُزِيَ مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلَّذِينَ ادَّعَى عَلَيْهِمْ : أَتَحْلِفُونَ بِاللَّهِ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَأَبَوْا وَتَحَرَّجُوا مِنَ الأَيْمَانِ فَقَالَ لِلآخَرِينَ احْلِفُوا أَنْتُمْ فَأَبَوْا فَقَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَطْرِ الدِّيَةِ عَلَى السَّعْدِيِّينَ. [ضعیف]

(۱۶۴۵۲) سلیمان بن یسار اور عراک بن مالک فرماتے ہیں کہ بنو سعد بن لیث کا ایک آدمی گھوڑے پر سوار ہوا۔ اس نے جہینہ قبیلے کے ایک شخص کو روند دیا، وہ مر گیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے مدعی علیہ لوگوں کو کہا: کیا تم اس کے انکار پر ۵۰ اللہ کی قسمیں اٹھاتے ہو؟ انہوں نے انکار کر دیا۔ دوسروں نے کہا: قسم اٹھا دو، انہوں نے پھر بھی انکار کیا تو حضرت عمر نے سعدیوں پر نصف دیت مقرر کر دی۔

(۲) باب مَا رُوِيَ فِي الْقَتِيلِ يُوجَدُ بَيْنَ قَرْيَتَيْنِ وَلاَ يَصِحُّ

اگر کوئی مقتول دو بستیوں کے درمیان ملے تو کیا کریں گے اور یہ صحیح نہیں ہے

(۱۶۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّ قَتِيلاً وُجِدَ بَيْنَ حَيَّيْنِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقَاسَ إِلَى أَيِّهِمَا أَقْرَبُ فَوُجِدَ أَقْرَبَ إِلَى أَحَدِ الْحَيَّيْنِ بِشِبْرٍ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَلْقَى دِيَتَهُ عَلَيْهِمْ. [ضعیف]

(۱۶۴۵۳) ابوسعید کہتے ہیں کہ ایک مقتول دو بستیوں کے درمیان ملا۔ نبی ﷺ نے دونوں کی پیمائش کا حکم دیا تو ایک قبیلے کے ایک بالشت زیادہ قریب پایا گیا تو ان پر دیت ڈال دی گئی۔ ابوسعید کہتے ہیں: گویا کہ میں نبی ﷺ کی بالشت کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

(۱۶۴۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ الْمُلاَئِيِّ بِنَحْوِهِ. تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ وَكِلاَهُمَا لاَ يُحْتَجُّ بِرِوَايَتِهِمَا. [ضعیف]

(۱۶۴۵۴) سابقہ روایت

(۳) باب مَا جَاءَ فِي الْقَتْلِ بِالْقَسَامَةِ

قتل میں قسامہ کا بیان

(١٦٤٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَتْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ . [صحيح]

(۱۶۴۵۵) سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں: یہ اپنی قوم کے سردار تھے، عبداللہ بن سہل اور محیصہ خیبر کی طرف نکلے، پھر عبداللہ کے قتل کی مکمل حدیث بیان کی اور یہ بھی کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا: قسم اٹھالو اور اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ۔

(١٦٤٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَبُشَيْرُ بْنُ أَبِي كَيْسَانَ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ : أُصِيبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ بِخَيْبَرَ وَكَانَ خَرَجَ إِلَيْهَا فِي أَصْحَابٍ لَهُ يَمْتَارُونَ تَمْرًا فَوُجِدَ فِي عَيْنٍ قَدْ كُسِرَ عُنُقُهُ ثُمَّ طُرِحَ عَلَيْهِ فَأَخَذُوهُ فَغَيَّبُوهُ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا لَهُ شَأْنَهُ فَتَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَمَعَهُ ابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَحْدَثَهُمْ سِنًّا وَكَانَ صَاحِبَ الدَّمِ وَكَانَ ذَا قَدَمٍ فِي الْقَوْمِ فَلَمَّا تَكَلَّمَ قَبْلَ ابْنَيْ عَمِّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْكُبْرَ الْكُبْرَ . فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ هُوَ بَعْدُ فَذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَتْلَ صَاحِبِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تُسَمُّونَ قَاتِلَكُمْ ثُمَّ تَحْلِفُونَ عَلَيْهِ خَمْسِينَ يَمِينًا فَنُسْلِمُهُ إِلَيْكُمْ . فَقَالُوا : مَا كُنَّا نَحْلِفُ عَلَى مَا لاَ نَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا قَتَلُوهُ وَلاَ يَعْلَمُونَ لَهُ قَاتِلاً ثُمَّ يَبْرَءُونَ مِنْ دَمِهِ . فَقَالُوا : مَا كُنَّا لِنَقْبَلَ أَيْمَانَ يَهُودَ مَا فِيهِمْ مِنَ الْكُفْرِ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى إِثْمٍ . فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهِ مِائَةَ نَاقَةٍ فَقَالَ سَهْلٌ : فَوَاللَّهِ مَا أَنْسَى بَكْرَةً مِنْهَا حَمْرَاءَ ضَرَبَتْنِي بِرِجْلِهَا وَأَنَا أَحُوزُهَا.

(۱۶۴۵۶) تقدم قبلہ ۱۶۴۳۰

(١٦٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَكَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ

(ح) قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ قَتَلَ بِالْقَسَامَةِ رَجُلاً مِنْ بَنِي نَصْرِ بْنِ مَالِكٍ بِبَحْرَةِ الرُّغَاءِ عَلَى شَطِّ لِيَّةَ فَقَالَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ مِنْهُمْ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا لَفْظُ مَحْمُودٍ بِبَحْرَةٍ أَقَامَهُ مَحْمُودٌ وَحْدَهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَا قَبْلَهُ مُحْتَمِلٌ لاِسْتِحْقَاقِ الدِّيَةِ فَإِنَّهَا بِالدَّمِ تُسْتَحَقُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۴۵۷) عمرو بن شعیب رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نصر بن مالک کا سمندر کے ساحل کے پاس کی زمین پر ایک شخص قتل ہو گیا، قسامہ کا معاملہ ہوا تو فرمایا: قاتل اور مقتول انہی میں سے ہیں۔

(۱۶۴۵۸) وَرَوَى أَيْضًا أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةَ وَعَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَقَادَ بِالْقَسَامَةِ بِالطَّائِفِ. وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۶۴۵۸) ابو مغیرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسامہ کے قتل میں طائف میں قصاص لیا تھا۔

(۱۶۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ بِخُسْرُوْجِرْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : كَانَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ يَعْنِي مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ : يُبْدَأُ بِالْيَمِينِ فِي الْقَسَامَةِ الَّذِينَ يَجِيئُونَ مِنَ الشَّهَادَةِ عَلَى اللَّطْخِ وَالشُّبْهَةِ الْخَفِيَّةِ مَا لاَ يَجِيءُ خُصَمَاؤُهُمْ وَحَيْثُ كَانَ ذَلِكَ كَانَتِ الْقَسَامَةُ لَهُمْ.

قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ قَتَلَ وَهُوَ سَكْرَانُ رَجُلاً ضَرَبَهُ بِشَوْبَقٍ وَلَمْ يَكُنْ عَلَى ذَلِكَ بَيِّنَةٌ قَاطِعَةٌ إِلاَّ لَطْخٌ أَوْ شَبِيهُ ذَلِكَ وَفِي النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمِنْ فُقَهَاءِ النَّاسِ مَا لاَ يُحْصَى وَمَا اخْتَلَفَ اثْنَانِ مِنْهُمْ أَنْ يَحْلِفَ وُلاَةُ الْمَقْتُولِ وَيَقْتُلُوا أَوْ يَسْتَحْيُوا فَحَلَفُوا خَمْسِينَ يَمِينًا وَقَتَلُوا وَكَانُوا يُخْبِرُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالْقَسَامَةِ وَيَرَوْنَهَا لِلَّذِي يَأْتِي بِهِ مِنَ اللَّطْخِ وَالشُّبْهَةِ أَقْوَى مِمَّا يَأْتِي بِهِ خَصْمُهُ وَرَأَوْا ذَلِكَ فِي الصُّهَيْبِيِّ حِينَ قَتَلَهُ الْحَاطِبِيُّونَ وَفِي غَيْرِهِ. وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ وَزَادَ فِيهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ إِنْ كَانَ مَا ذَكَرْنَا لَهُ حَقًّا أَنْ يُحَلِّفَنَا عَلَى الْقَاتِلِ ثُمَّ يُسَلِّمَهُ إِلَيْنَا. [ضعیف]

(۱۶۴۵۹) ابو زناد کبار فقہاء مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ قسامہ میں سب سے پہلے ان لوگوں سے قسم لی جائے گی جو الزام اور شبہ اور گواہی لائیں، ان پر نہیں جو ان کے مدمقابل ہیں؛ کیونکہ قسامہ ہے ہی ان کے لیے۔

ابو زناد کہتے ہیں: مجھے خارجہ بن زید بن ثابت نے بتایا کہ ایک انصاری نے دوسرے کو نشے کی حالت میں قتل کر دیا۔ اس

پر کوئی دلیل نہیں تھی، صرف الزام اور شبہ تھا۔ لوگوں میں صحابہ کرام اور بہت سارے فقہاء بھی موجود تھے، ان میں سے کسی بھی دو کا اختلاف نہیں تھا کہ قسم مقتول کے اولیاء اٹھائیں گے۔ انہوں نے قسم اٹھائی اور ان کو قتل کر دیا اور وہ سب بتاتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی قسامہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا ہے اور وہ الزام اور شبہ والوں کو دوسروں سے قوی سمجھتے تھے۔

اور ابو الزناد سے ایک روایت اور بھی ہے کہ حضرت معاویہ نے سعید بن العاص کی طرف لکھا جو ہم نے ذکر کیا ہے، اگر وہ سچ ہے تو ہم قاتل پر قسم اٹھوائیں گے، پھر اسے ہماری طرف بھیج دو۔

(۱۶۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ آلِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ آلِ صُهَيْبٍ مُنَازَعَةٌ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَتْلِهِ قَالَ فَرَكِبَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فِي ذَلِكَ فَقَضَى بِالْقَسَامَةِ عَلَى سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ آلِ حَاطِبٍ فَثَنَّى عَلَيْهِمُ الأَيْمَانَ فَطَلَبَ آلُ حَاطِبٍ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى اثْنَيْنِ وَيَقْتُلُوهُمَا فَأَبَى عَبْدُ الْمَلِكِ إِلاَّ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى وَاحِدٍ فَيَقْتُلُوهُ فَحَلَفُوا عَلَى الصُّهَيْبِيِّ فَقَتَلُوهُ قَالَ هِشَامٌ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عُرْوَةُ وَرَأَى أَنْ قَدْ أُصِيبَ فِيهِ الْحَقُّ.

وَرُوِّينَا فِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَبِيعَةَ وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّهُمَا أَقَادَا بِالْقَسَامَةِ. وَيُذْكَرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ : إِنْ وَجَدَ أَصْحَابُهُ بَيِّنَةً وَإِلاَّ فَلاَ تَظْلِمِ النَّاسَ فَإِنَّ هَذَا لاَ يُقْضَى فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [ضعیف]

(۱۶۴۶۰) ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ آپ حاطب بن ابی بلتعہ اور آل صہیب کے ایک شخص کے درمیان کوئی جھگڑا تھا، پھر اس کے قتل کی حدیث بیان کی کہتے ہیں کہ یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب عبدالملک بن مروان کے پاس سوار ہو کر گیا تو اس نے قسامہ پر فیصلہ کر دیا کہ آل حاطب میں سے ۶ آدمی قسم اٹھائیں۔ آل حاطب آئے، انہوں نے دو شخصوں پر قسم اٹھانا چاہی تو کہا گیا: نہیں ایک پر اٹھاؤ تو انہوں نے صہیبی پر اٹھائی تو اسے قتل کر دیا گیا۔

(۳) بَابُ تَرْكِ الْقَوَدِ بِالْقَسَامَةِ

قسامہ کے ساتھ قصاص کو چھوڑنے کا بیان

(۱۶۴۶۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ : كَانَ أَبُو قِلاَبَةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَسَامَةِ قَالُوا : أَقَادَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالْخُلَفَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ : مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلاَبَةَ؟ قَالَ : عِنْدَكَ رُءُوسُ الأَجْنَادِ وَأَشْرَافُ الْعَرَبِ شَهِدَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ

عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ أَنَّهُ سَرَقَ وَلَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتَ تَقْطَعُهُ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : شَهِدَ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ حِمْصَ أَنَّهُ زَنَى وَلَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتَ تَرْجُمُهُ؟ قَالَ : لاَ. قَالَ فَهَذَا أَشْبَهُ وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَتَلَ أَحَدًا إِلاَّ أَنْ يَقْتُلَ رَجُلاً فَيُقْتَلَ بِهِ. قَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ : فَأَيْنَ حَدِيثُ الْعُرَنِيِّينَ؟ فَقَالَ أَبُو قِلاَبَةَ : إِيَّاىَ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ قَوْمًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِىَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَبَرُهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَبَعَثَ فِى آثَارِهِمْ فَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ حَتَّى أُتِىَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ وَأُلْقُوا فِى الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلاَ يُسْقَوْنَ حَتَّى مَاتُوا فَهَؤُلاَءِ قَوْمٌ قَتَلُوا وَسَرَقُوا وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ. فَقَالَ عَنْبَسَةُ : سُبْحَانَ اللَّهِ. فَقَالَ أَبُو قِلاَبَةَ : أَتَتَّهِمُنِى يَا عَنْبَسَةُ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ هَذَا الْجُنْدُ لاَ يَزَالُ بِخَيْرٍ مَا أَبْقَاكَ اللَّهُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الْحَمَّالِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ مُخْتَصَرًا. [صحيح]

(۱۶۳۶۱) ابو رجاء سے منقول ہے کہ ابو قلابہ عمر بن عبدالعزیز کے پاس تھے، انہوں نے قسامہ کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ اور خلفاء راشدین نے اس کے ساتھ قصاص لیا ہے۔ کہا: اے ابو قلابہ! کیا کہتے ہو؟ اور کہا آپ کے پاس بڑے بڑے رئیس اور اشراف عرب موجود ہیں، بڑے بڑے لشکر موجود ہیں۔ اگر اہل حمص کا ایک شخص اہل دمشق کے ایک شخص پر بغیر دیکھے چوری کا الزام لگا دے تو کیا آپ اس کا ہاتھ کاٹیں گے؟ کہا: نہیں۔ کہا: اگر ایسے ہی ۴ آدمی بغیر دیکھے زنا پر گواہی دے دیں تو کیا آپ اسے رجم کریں گے؟ کہا: نہیں تو عمر ؓ کہنے لگے: اللہ کی قسم! معاملہ ایسے ہی ہے، ہم نے تو نہیں سنا کہ اس طرح قسامہ کی صورت میں نبی ﷺ نے کسی کو قتل کیا ہو۔ عنبسہ بن سعید کہنے لگے: پھر وہ عرنیین والی حدیث کہاں گئی؟ ابو قلابہ کہنے لگے: یہی حدیث ہمیں حضرت انس ؓ نے سنائی کہ عکل اور عرینہ قبیلے کے چند لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، مدینہ کی آب و ہوا انہیں راس نہ آئی تو آپ ﷺ نے ان کو اونٹوں کے چرواہے کے ساتھ رہنے کا حکم دیا کہ وہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں۔ وہ چلے گئے، جب صحیح ہو گئی تو انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو لے کر بھاگ گئے۔ نبی ﷺ کو دن کے ابتدائی حصے میں اس کا پتہ چلا۔ آپ نے ان کے پیچھے لوگ بھیجے اور دن چڑھے تک ان کو پکڑ کر آپ کے پاس لے آئے، آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیر کر دھوپ میں پھینک دیا، وہ پانی مانگتے تھے لیکن انہیں پانی نہیں دیا گیا حتیٰ کہ وہ مر گئے۔ یہ لوگ تھے جنہوں نے ایمان لانے کے بعد قتل چوری اور پھر کفر کیا۔ عنبسہ کہنے لگے: سبحان اللہ۔ ابو قلابہ کہنے لگے کہ عنبسہ کیا تم مجھ پر جھوٹ کی تہمت لگاتے ہو؟ کہا: نہیں۔ بلکہ جب تک اللہ آپ کو ان کے درمیان باقی رکھیں گے، اللہ ان لوگوں کو بھلائی پر ہی رکھیں گے۔

(١٦٤٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلاَبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلاَبَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبْرَزَ سَرِيرَهُ يَوْمًا لِلنَّاسِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ؟ قَالَ: فَأَضَبَّ النَّاسُ قَالُوا نَقُولُ الْقَوَدُ بِهَا حَقٌّ قَدْ أَقَادَتْ بِهَا الْخُلَفَاءُ. قَالَ: مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلاَبَةَ وَنَصَبَنِي لِلنَّاسِ قُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَكَ رُءُوسُ الأَجْنَادِ وَأَشْرَافُ الْعَرَبِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ بِدِمَشْقَ مُحْصَنٍ أَنَّهُ قَدْ زَنَى لَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتَ تَرْجُمُهُ؟ قَالَ: لاَ. قُلْتُ: أَفَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ بِحِمْصَ أَنَّهُ سَرَقَ لَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتَ تَقْطَعُهُ؟ قَالَ: لاَ قُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدًا قَطُّ إِلاَّ فِي إِحْدَى ثَلاَثِ خِصَالٍ رَجُلٌ قَتَلَ بِجَرِيرَةِ نَفْسِهِ يُقْتَلُ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ رَجُلٌ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ: أَوَلَيْسَ قَدْ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطَعَ فِي السَّرَقِ وَسَمَرَ الأَعْيُنَ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا؟ فَقُلْتُ: أَنَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ إِيَّايَ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَايَعُوهُ عَلَى الإِسْلاَمِ وَاسْتَوْخَمُوا الأَرْضَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَلاَ تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا؟ قَالُوا: بَلَى. فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُّوا وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِّعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ وَنُبِذُوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا. قُلْتُ: وَأَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلاَءِ ارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلاَمِ وَقَتَلُوا وَسَرَقُوا. فَقَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ: وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ. فَقُلْتُ: أَتَرُدُّ عَلَىَّ حَدِيثِي يَا عَنْبَسَةُ؟ فَقَالَ: لاَ وَلَكِنْ جِئْتَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ وَاللَّهِ لاَ يَزَالُ هَذَا الْجُنْدُ بِخَيْرٍ مَا عَاشَ هَذَا الشَّيْخُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ.

قُلْتُ: وَقَدْ كَانَ فِي هَذَا سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَتَحَدَّثُوا عِنْدَهُ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقُتِلَ فَخَرَجُوا بَعْدَهُ فَإِذَا هُمْ بِصَاحِبِهِمْ يَتَشَحَّطُ فِي الدَّمِ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُنَا كَانَ يَتَحَدَّثُ مَعَنَا فَخَرَجَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَإِذَا نَحْنُ بِهِ يَتَشَحَّطُ فِي الدَّمِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: بِمَنْ تَظُنُّونَ أَوْ مَنْ تَرَوْنَ قَتَلَهُ. قَالُوا: نَرَى أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ أَنْتُمْ قَتَلْتُمْ هَذَا قَالُوا: لاَ. قَالَ: أَتَرْضَوْنَ نَفْلَ خَمْسِينَ مِنَ الْيَهُودِ مَا قَتَلُوهُ. فَقَالُوا: مَا

يَأْلُونَ أَنْ يَقْتُلُونَا أَجْمَعِينَ ثُمَّ يَنْفِلُونَ. قَالَ : أَفَتَسْتَحِقُّونَ الدِّيَةَ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ. قَالُوا : مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ فَوَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ.

قُلْتُ: وَقَدْ كَانَتْ هُذَيْلٌ خَلَعُوا خَلِيعًا لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَطَرَقَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْيَمَنِ بِالْبَطْحَاءِ فَانْتَبَهَ لَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَحَذَفَهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتْ هُذَيْلٌ فَأَخَذُوا الْيَمَانِيَّ فَرَفَعُوهُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَوْسِمِ وَقَالُوا قَتَلَ صَاحِبَنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ خَلَعُوهُ فَقَالَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْ هُذَيْلٍ مَا خَلَعُوا قَالَ فَأَقْسَمَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلاً وَقَدِمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مِنَ الشَّامِ فَسَأَلُوهُ أَنْ يُقْسِمَ فَافْتَدَى يَمِينَهُ مِنْهُمْ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ فَأَدْخَلُوا مَكَانَهُ رَجُلاً آخَرَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَخِي الْمَقْتُولِ فَقُرِنَتْ يَدُهُ بِيَدِهِ. قَالَ: فَانْطَلَقَا وَالْخَمْسُونَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِنَخْلَةَ أَخَذَتْهُمُ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْهَجَمَ الْغَارُ عَلَى الْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمَاتُوا جَمِيعًا وَأَفْلَتَ الْقَرِينَانِ وَاتَّبَعَهُمَا حَجَرٌ فَكَسَرَ رِجْلَ أَخِي الْمَقْتُولِ فَعَاشَ حَوْلاً ثُمَّ مَاتَ.

قُلْتُ: وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلاً بِالْقَسَامَةِ ثُمَّ نَدِمَ بَعْدَ مَا صَنَعَ فَأَمَرَ بِالْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمُحُوا مِنَ الدِّيوَانِ وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّامِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَحَدِيثُهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْقَتِيلِ مُرْسَلٌ وَكَذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْهُذَلِيِّ.

(۱۶۳۶۴) سابقہ روایت

میں کہتا ہوں: یہ سنت رسول ہے کہ آپ کے پاس کچھ انصاری آئے، وہ بیان کرنے لگے کہ ایک آدمی ہم میں سے گیا اور قتل ہو گیا۔ جب اس کے ساتھی تلاش کرنے لگے تو اسے خون میں لتھڑا ہوا دیکھا تو رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! ہمارا ساتھی ہمارے ساتھ باتیں کرتا ہوا ہمارے پاس سے باہر نکلا، جب ہم نے اسے تلاش کیا تو وہ خون میں لتھڑا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کس پر گمان کرتے ہو کہ وہ قاتل ہے؟ کہا: ہمارے خیال میں یہودیوں نے قتل کیا ہوگا۔ آپ نے یہود سے پتہ کروایا کہ کیا تم نے اسے قتل کیا ہے؟ انہوں نے انکار کر دیا تو آپ نے فرمایا کہ: کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ یہود سے ۵۰ قسمیں لے لیں کہ انہوں نے قتل نہیں کیا۔ انہوں نے اس سے بھی انکار کر دیا: پھر پوچھا کہ تم اس کی قسمیں اٹھاتے ہو تاکہ تمہیں دیت دی جائے۔ انہوں نے اس سے بھی انکار کر دیا تو آپ نے اپنی طرف سے اس کی دیت ادا کر دی۔

میں کہتا ہوں: ہذیل نے جاہلیت میں اپنے ایک عہدہ دار کو معزول کر دیا اس نے یمن اور بطحاء کے درمیان راستے پر ڈیرہ لگالیا۔ ان میں سے ایک شخص نے ڈاکہ مارا اور تلوار مار کر قتل کر دیا تو ہذیل کے لوگ آئے اور یمانی کو پکڑا۔ حضرت عمر کے پاس لے آئے موسم حج میں، انہوں نے کہا: اس نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے تو وہ کہنے لگا: انہوں نے تو اسے معزول کر دیا تھا۔ کہا کہ ہذیل کے ۵۰ لوگ قسم اٹھائیں کہ کیا انہوں نے اسے معزول کر دیا تھا تو ان میں سے ۴۹ لوگوں نے قسم اٹھائی، ایک رہ گیا

تو شام سے شخص آیا اور اسے ۱۰۰۰ درہم کے بدلے قسم پر راضی کر لیا، وہ مقتول کے بھائی سے ملا اور ہاتھ ملا لیا۔ وہ لوگ جنہوں نے ۵۰ قسمیں اٹھائیں تھیں اور راور دوسرے چلے کہ راستے میں بارش نے آ لیا، وہ قریبی غار میں چلے گئے تو وہ غار ان ۵۰ جنہوں نے قسم اٹھائی، ان پر گری اور وہ مر گئے اور جو دو تھے ان میں سے مقتول کے بھائی پر ایک پتھر گرا جس نے اس کی ٹانگ توڑ دی تو وہ بھی ایک سال زندہ رہا اور پھر مر گیا۔

میں کہتا ہوں کہ عبدالملک بن مروان نے ایک شخص سے قسامہ کے ساتھ قصاص لیا، لیکن پھر نادم ہوئے اور ان ۵۰ قسم اٹھانے والوں کے بارے میں حکم دیا تو وہ رجسٹر سے مٹا دیے گئے۔

(۱۶۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْقَسَامَةُ تُوجِبُ الْعَقْلَ وَلاَ تُشِيطُ الدَّمَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۶۴۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسامہ دیت کو تو واجب کرتا ہے لیکن خون کو ثابت نہیں کرتا، یہ منقطع ہے۔

(۱۶۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :الْقَتْلُ بِالْقَسَامَةِ جَاهِلِيَّةٌ. [صحيح۔ للحسن]

(۱۶۴۶۴) حسن بصری فرماتے ہیں کہ قسامہ کے ذریعے قتل کرنا جاہلیت ہے۔

(۱۶۴۶۵) وَفِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ هَارُونَ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَقْضِ فِي الْقَسَامَةِ بِقَوَدٍ. أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَقِيلَ لِمَالِكٍ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْتُمْ بِهَا قَالَ إِنَّا لاَ نَضَعُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْخَتْلِ. [ضعيف]

(۱۶۴۶۵) مکحول فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قسامہ سے قصاص کا فیصلہ نہیں فرمایا: مالک بن انس کو کہا گیا کہ قسامہ کے ساتھ آپ قتل کیوں نہیں کرتے؟ تو فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے قول کو فریب میں نہیں رکھتے۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي قَسَامَةِ الْجَاهِلِيَّةِ

جاہلیت کے قسامہ کا بیان

(۱۶۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الأَسَدِيُّ الْحَافِظُ بِهَمَذَانَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَأَرْبَعِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو

الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّ أَوَّلَ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَفِينَا بَنِي هَاشِمٍ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ رَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذٍ أُخْرَى فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لاَ تَنْفِرُ الإِبِلُ قَالَ فَأَعْطَاهُ عِقَالاً فَشَدَّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا عُقِلَتِ الإِبِلُ إِلاَّ بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ : مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الإِبِلِ؟ قَالَ : لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِي فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لاَ تَنْفِرُ الإِبِلُ فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالَهُ قَالَ فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَالَ أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ قَالَ لاَ أَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُ قَالَ هَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَرَّةً مِنَ الدَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَتَبَ إِذَا أَنْتَ شَهِدْتَ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا لَقُرَيْشٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَنَادِ يَا لَبَنِي هَاشِمٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ أَبِي طَالِبٍ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ فُلاَنًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ قَالَ وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ أَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ : مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا؟ قَالَ مَرِضَ فَأَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَاتَ فَوَلِيتُ دَفْنَهُ فَقَالَ كَانَ أَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ فَمَكُثَ حِينًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الْيَمَانِيَّ الَّذِي كَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ فَقَالَ يَا آلَ قُرَيْشٍ قَالُوا هَذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ قَالُوا هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ قَالَ أَيْنَ أَبُو طَالِبٍ قَالُوا هَذَا أَبُو طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي فُلاَنٌ أَنْ أُبَلِّغَكَ رِسَالَةً أَنَّ فُلاَنًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ اخْتَرْ مِنَّا إِحْدَى ثَلاَثٍ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ فَإِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا بِخَطَإٍ وَإِنْ شِئْتَ حَلَفَ خَمْسُونَ مِنْ قَوْمِكَ أَنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ فَإِنْ أَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ قَالَ فَأَتَى قَوْمَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالُوا نَحْلِفُ فَأَتَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَالِبٍ أُحِبُّ أَنْ تُجِيزَ ابْنِي هَذَا بِرَجُلٍ مِنَ الْخَمْسِينَ وَلاَ تُصْبِرْ يَمِينَهُ حَيْثُ تُصْبَرُ الأَيْمَانُ فَفَعَلَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَرَدْتَ خَمْسِينَ رَجُلاً أَنْ يَحْلِفُوا مَكَانَ مِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ نَصِيبُ كُلِّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ فَهَذَانِ بَعِيرَانِ فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي وَلاَ تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الأَيْمَانُ. قَالَ : فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلاً فَحَلَفُوا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَالَ الْحَوْلُ وَمِنَ الثَّمَانِيَةِ وَالأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ۔ [صحیح]

(۱۶۴۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں پہلا قسامہ ہمارے درمیان تھا کہ بنو ہاشم کے ایک شخص نے قریش کی دوسری شاخ کے ایک آدمی کو اجرت پر رکھا۔ وہ اس کے اونٹ لے کر گیا تو بنو ہاشم کا ایک اور شخص اسے ملا اس کے اونٹ کے لگام کا کڑا ٹوٹ گیا تھا۔ تو اس نے ایک رسی مانگی کہ جس سے وہ کڑا باندھ لے کہ اونٹ بھاگے نہ تو اس نے اسے ایک رسی دے دی جس سے اس نے اپنا کڑا باندھ لیا۔ جب وہ اترے تو سب اونٹ باندھ دیے ایک نہ باندھا تو اس کے مالک نے پوچھا: اس

کو کیوں نہیں باندھا؟ کہا: اس کی رسی نہیں ہے۔ پوچھا: کہاں گئی۔ تو بولا! ایک بنی ہاشم کا آدمی گزرا تھا اور مکمل بات بتائی تو اس نے اسے لاٹھی ماری جس سے وہ مر گیا۔ وہاں سے یمن کے ایک آدمی کا گزر ہوا تو اس کے قریب الموت آدمی نے کہا کہ کیا تم حج کے موسم میں مکہ جاؤ گے؟ کہا: نہیں لیکن عنقریب میں جاؤں گا۔ کہا: میری طرف ایک پیغام وہاں پہنچا دو گے؟ کہا: ہاں تو اسے وہ پیغام لکھ کر دیا کہ پہلے قریش کو پکارنا؟ پھر بنو ہاشم کو اور پھر ان میں سے ابو طالب کے بارے میں پوچھنا اور انہیں کہنا کہ فلاں نے مجھے ایک رسی کے بدلے قتل کیا ہے وہ فوت ہو گیا جو اونٹوں کا مالک تھا، وہ مکہ آیا تو ابو طالب نے اس سے پوچھا: ہمارا ساتھی کہاں ہے تو اس نے کہا: بیمار ہوا، میں نے اچھی طرح اس کا خیال رکھا لیکن وہ مر گیا تو میں نے اسے دفنا دیا۔ اس شخص کے اہل کچھ عرصہ ٹھہرے کہ وہ یمانی شخص آ گیا اور موسم حج میں آل قریش کو پکارا، انہوں نے جواب دیا: یہ آل قریش ہے، پھر بنی ہاشم کو پکارا کہا گیا: یہ بنو ہاشم ہیں۔ پوچھا: ابو طالب کہاں ہیں؟ کہا: یہ ابو طالب ہیں تو وہ شخص کہنے لگا کہ مجھے فلاں شخص نے قبل الموت یہ پیغام دیا تھا کہ فلاں نے اسے ایک رسی کے بدلے قتل کیا ہے تو ابو طالب نے قاتل کو بلایا اور کہا: اب ان میں سے جو چاہو پسند کر لو یا تو دیت کے ۱۰۰ اونٹ ادا کر دو یا پھر ۵۰ آدمی تمہاری برات پر قسم اٹھائیں، اگر انکار کرو گے تو ہم تمہیں بدلے میں قتل کریں گے۔ وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور سارا واقعہ سنایا، انہوں نے کہا: ہم قسم اٹھاتے ہیں تو ایک بنو ہاشم کی عورت جو قاتل کے قوم کے ایک شخص کی بیوی تھی اور اس سے اس کا بچہ بھی تھا ابو طالب کے پاس آئی اور کہنے لگی: اے ابو طالب اس شخص کو اس بچے کے لیے ان ۵۰ آدمیوں سے الگ کر دے جو قسم اٹھانے والے ہیں تو ابو طالب نے کر دیا۔ پھر ایک شخص آیا کہ اے ابو طالب ۵ آدمیوں پر دیت کے ۲،۲ اونٹ آتے ہیں، مجھ سے دو اونٹ لے لو قسم نہ لو۔ ابو طالب نے دونوں سے قبول کر لیا باقی ۴۸ آدمی آئے اور قسم اٹھالی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ واللہ! ایک سال بھی نہیں گزرا تھا کہ ان ۴۸ میں سے ایک بھی نہیں بچا تھا۔

(۱۶۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ. وَهَذَا كَلاَمٌ خَرَجَ مَخْرَجَ الْجُمْلَةِ وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ فِي عَدَدِ الأَيْمَانِ فَقَدْ رُوِّينَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ قَالَ : وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَغَيْرِهِ مِنَ الأَنْصَارِ كَيْفَ كَانَ قَضَاؤُهُ بَيْنَهُمْ فَوَجَبَ الْمَصِيرُ إِلَيْهِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۶۴۶۷) سلیمان بن یسار انصاری صحابہ میں سے ایک سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جاہلیت والے قسامہ کو ہی برقرار رکھا۔

ایک حدیث میں یہ بھی ہے کہ آپ نے انصار کے یہودیوں پر دعویٰ قتل میں اس سے فیصلہ فرمایا تھا۔

(۶) باب

باب

(۱۶۴۶۸) رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْهَمْدَانِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : اقْتَتَلَ قَوْمٌ بِالْحِجَارَةِ فَقُتِلَ بَيْنَهُمْ قَتِيلٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِحَبْسِهِمْ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۶۴۶۸) حسن کہتے ہیں کہ ایک قوم پتھروں سے لڑی اور ان کے درمیان قتل بھی کیے گئے تو نبی ﷺ نے ان کے قید کرنے کا حکم دیا۔

جماع أَبْوَابِ كَفَّارَةِ الْقَتْلِ
کفارہ قتل کے ابواب کا مجموعہ

(۷) باب مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْكَفَّارَةِ فِي أَنْوَاعِ قَتْلِ الْخَطَإِ
قتل خطاء کی اقسام میں وجوب کفارہ کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾

فرمان الٰہی ہے ’’اور کسی مومن کے شایانِ شان نہیں کہ کسی مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور دوسرے مقتول کے ورثاء کو دیت دے دے اگر وہ معاف کر دیں تو انکا اختیار ہے۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی قوم سے ہو اور وہ مومن ہو تو صرف ایک مومن غلام آزاد کر دے۔‘‘ [النساء ۹۲]

(۱۶۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ ﴿مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ﴾ يَعْنِي فِي قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۴۶۹) امام شافعی فرماتے ہیں کہ ﴿مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ﴾ [النساء ۹۲] کا مطلب کہ تمہاری دشمن قوم میں۔

(۱۶۴۷۰) أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : لَجَأَ قَوْمٌ إِلَى خَثْعَمَ فَلَمَّا غَشِيَهُمُ الْمُسْلِمُونَ اسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقَتَلُوا بَعْضَهُمْ فَبَلَغَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : أَعْطُوهُمْ نِصْفَ الْعَقْلِ لِصَلَاتِهِمْ . ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ أَلَا إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ .
قَالُوا : لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : لَا تَرَايَا نَارَاهُمَا . قَالَ الشَّافِعِيُّ : إِنْ كَانَ هَذَا يَثْبُتُ فَأَحْسَبُ النَّبِيَّ -ﷺ- وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَعْطَى مَنْ أَعْطَى مِنْهُمْ مُتَطَوِّعًا وَأَعْلَمَهُمْ أَنَّهُ بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي دَارِ شِرْكٍ لِيُعْلِمَهُمْ أَنْ لَا دِيَاتِ لَهُمْ وَلَا قَوَدَ قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مَوْصُولاً . [ضعیف]

(۱۶۴۷۰) قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ایک قوم نے خثعم قبیلہ سے پناہ مانگی، جب مسلمانوں نے انہیں گھیر لیا تو وہ سجدوں میں پڑ کر اپنے آپ کو بچانے لگے لیکن پھر بھی ان میں سے بعض کو قتل کر دیا تو نبی ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا: ان کی نمازوں کی وجہ سے نصف دیت ان کو دے دو اور اس وقت فرمایا تھا کہ میں ہر مسلم سے مشرک کے ساتھ بری ہوں تو انہوں نے کہا: کیوں یا رسول اللہ! کیا آپ انہیں جہنمی تصور نہیں کرتے؟

امام شافعی فرماتے ہیں: اگر یہ ثابت ہو تو میں یہ خیال کرتا ہوں کہ نبی ﷺ نے ویسے ہی تطوعاً انہیں دیا تھا اور ویسے ہی انہیں علم دینے کے لیے کہا تھا کہ میں مسلمان سے مشرک کے ساتھ بری ہوں کہ وہ دار شرک میں تھے تاکہ انہیں پتہ چل جائے کہ نہ تو ان کے لیے دیت ہے اور نہ ہی قیاس۔ واللہ اعلم

(۱۶۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً إِلَى خَثْعَمَ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ بِالسُّجُودِ فَأَسْرَعَ فِيهِمُ الْقَتْلُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ : أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُقِيمٍ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِمَ؟ قَالَ : لَا تَرَايَا نَارَاهُمَا . [ضعیف۔ منکر]

(۱۶۴۷۱) جریر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر خثعم کی طرف بھیجا تو لوگوں نے اپنے آپ کو سجدوں میں پڑ کر بچایا لیکن پھر بھی جلد بازی میں کچھ قتل کر دیے۔ جب نبی ﷺ کو اس کا پتہ چلا تو آپ نے نصف دیت کا حکم دیا اور فرمایا کہ میں ہر مسلمان سے بری ہوں جو ان مشرکین کے درمیان میں ہے۔ انہوں نے کہا: کیوں یا رسول اللہ؟ فرمایا: تم دونوں نے ان کی آگ نہیں دیکھی۔

(۱۶۴۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ إِلَى أُنَاسٍ مِنْ خَثْعَمٍ فَاسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقَتَلَهُمْ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِنِصْفِ الدِّيَةِ ثُمَّ قَالَ : أَنَا بَرِىءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ . قَوْلُهُ فَوَدَاهُمْ أَظْهَرُ فِى أَنَّهُ أَعْطَاهُ مُتَطَوِّعًا.

(۱۶۴۷۲) سابقہ روایت

(۱٦٤٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ قَالَ لِى الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً﴾ فِى جَدِّكَ عَيَّاشِ بْنِ أَبِى رَبِيعَةَ وَفِى الْحَارِثِ بْنِ زَيْدٍ أَخِى بَنِى مَعِيصٍ كَانَ يُؤْذِيهِمْ بِمَكَّةَ وَهُوَ عَلَى شِرْكِهِ فَلَمَّا هَاجَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ أَسْلَمَ الْحَارِثُ وَلَمْ يَعْلَمُوا بِإِسْلاَمِهِ فَأَقْبَلَ مُهَاجِرًا حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرَةِ بَنِى عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لَقِيَهُ عَيَّاشُ بْنُ أَبِى رَبِيعَةَ وَلاَ يَظُنُّ إِلاَّ أَنَّهُ عَلَى شِرْكِهِ فَعَلاَهُ بِالسَّيْفِ حَتَّى قَتَلَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ يَقُولُ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَلاَ يَرُدُّ الدِّيَةَ إِلَى أَهْلِ الشِّرْكِ عَلَى قُرَيْشٍ ﴿وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ﴾ يَقُولُ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ ﴿فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ﴾ إِلَى ﴿أَهْلِهِ﴾ [ضعيف]

(۱۶۴۷۳) عبدالرحمن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش فرماتے ہیں کہ مجھے قاسم بن محمد بن ابی بکر نے بتایا کہ آیت ﴿وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ﴾ [النساء ۹۲] تمہارے دادا عیاش بن ابی ربیعہ اور حارث بن زید بنو معیص کے بھائی کے بارے میں نازل ہوئی کہ وہ مکہ میں شرک کی حالت میں ایذاء دیا کرتا تھا۔ جب صحابہ نے ہجرت کی تو حارث بھی مسلمان ہو گیا۔ لیکن مسلمانوں کو اس کے اسلام کا علم نہیں تھا۔ یہ ہجرت کر کے مدینہ پہنچا ابھی بنو عمرو بن عوف کے پاس پہنچا تھا کہ عیاش راستے میں مل گیا، وہ اسے مشرک ہی سمجھتا تھا تلوار لی اور قتل کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ مؤمنہ گردن آزاد کر دو اور اگر اس کے ورثاء دشمن قوم سے ہوں اور یہ خود مومن ہو تو اس کی دیت انہیں نہ دو۔

(۱٦٤٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِى يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَيُسْلِمُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ فَيَكُونُ فِيهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَيُصِيبُهُ الْمُسْلِمُونَ خَطَأً فِى سَرِيَّةٍ أَوْ غَزَاةٍ

فَيَعْتِقُ الرَّجُلُ رَقَبَةً ﴿وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ قَالَ: يَكُونُ الرَّجُلُ مُعَاهَدًا وَقَوْمُهُ أَهْلَ عَهْدٍ فَيُسَلَّمُ إِلَيْهِمْ دِيَتُهُ وَأَعْتَقَ الَّذِي أَصَابَهُ رَقَبَةً.

وَفِي تَفْسِيرِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوٍ مِنْ هَذَا الْمَعْنَى قَالَ وَإِنْ كَانَ فِي أَهْلِ الْحَرْبِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَتَلَهُ خَطَأً فَعَلَى قَاتِلِهِ أَنْ يُكَفِّرَ وَلَا دِيَةَ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۶۴۷۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ﴿فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ﴾ [النساء ۹۲] فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتا مسلمان ہو کر اپنی قوم میں واپس چلا جاتا۔ پھر مسلمان اگر اس کی مشرک قوم پر حملہ کرتے تو وہ بھی اگر مارا جاتا تو اس کے بدلے کفارے کے طور پر ایک غلام آزاد کر دیتے اور یہ فرمان ﴿فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ﴾ الی ﴿رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ [النساء ۹۲] کہ جب کسی ایسی قوم کا آدمی ہوتا جن سے معاہدہ ہوتا تو انہیں دیت بھی دی جاتی اور گردن بھی آزاد کی جاتی۔

(۱۶۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ﴾ قَالَ يَكُونُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيَكُونُ قَوْمُهُ كُفَّارًا فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَكِنْ عِتْقُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ﴿وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ﴾ قَالَ عَهْدٌ ﴿فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾

[ضعيف]

(۱۶۴۷۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ﴿فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ﴾ [النساء ۹۲] مومن ہو اور اس کی قوم مشرک تو دیت نہیں بلکہ ایک غلام آزاد کرتا ہے اور ﴿فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ﴾ [النساء ۹۲] اس سے مراد عہد ہے۔ ﴿فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ [النساء ۹۲]

(۸) باب الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُونَ مُسْلِمًا خَطَأً فِي قِتَالِ الْمُشْرِكِينَ فِي غَيْرِ دَارِ الْحَرْبِ أَوْ مُرِيدِينَ لَهُ بِعَيْنِهِ يَحْسَبُونَهُ مِنَ الْعَدُوِّ

دار الحرب کے علاوہ میں مشرکین سے لڑتے ہوئے غلطی سے یا اس کو اپنا دشمن سمجھتے ہوئے مسلمان کسی مسلمان کو قتل کر دیں اس کا بیان

(۱۶۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ هَزِيمَةً تُعْرَفُ فِيهِمْ فَصَرَخَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ

هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَبِي أَبِي فَوَاللَّهِ مَا انْحَجَزُوا عَنْهُ حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَاللَّهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ فَرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ. [صحيح]

(١٦٤٧٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ احد کے دن مشرکین شکست کھا گئے تو ابلیس چیخا: اے اللہ کے بندو! پیچھے دیکھو مسلمان سمجھ نہ سکے اور آپس میں پیچھے مڑ کر مارنا شروع کر دیا۔ حذیفہ بن یمان نے اپنے والد کو دیکھا اور چیخنے لگے: میرا باپ میرا باپ! لیکن اللہ کی قسم! وہ نہیں رکے اور اسے قتل کر دیا تو حذیفہ نے کہا: اللہ تمہیں معاف فرمائے۔ عروہ کہتے ہیں کہ ہمیشہ حذیفہ میں خیر باقی رہی یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(١٦٤٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ الْيَمَانُ أَبُو حُذَيْفَةَ وَاسْمُهُ حُسَيْلُ بْنُ جُبَيْرٍ حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي عَبْسٍ أَصَابَهُ الْمُسْلِمُونَ زَعَمُوا فِي الْمَعْرَكَةِ لاَ يَدْرُونَ مَنْ أَصَابَهُ فَتَصَدَّقَ حُذَيْفَةُ بِدِيَتِهِ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ.

قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَخْطَأَ بِهِ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ فَتَوَشَّقُوهُ بِأَسْيَافِهِمْ يَحْسَبُونَهُ مِنَ الْعَدُوِّ وَإِنَّ حُذَيْفَةَ لَيَقُولُ أَبِي أَبِي فَلَمْ يَفْقَهُوا قَوْلَهُ حَتَّى فَرَغُوا مِنْهُ قَالَ حُذَيْفَةُ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَزَادَتْ حُذَيْفَةَ عِنْدَهُ خَيْرًا. [صحيح]

(١٦٤٧٧) عقبہ بن موسیٰ کہتے ہیں کہ یمان حضرت حذیفہ کے والد تھے اور ان کا نام حسیل بن جبیر تھا، یہ بنو عبس کے حلیف تھے۔ جنگ میں مسلمانوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے، پتہ نہیں چلا کس نے شہید کیا تھا تو حضرت حذیفہ نے ان کا خون معاف کر دیا۔

موسیٰ بن عقبہ نے کہا کہ عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مسلمان اس دن خطا کھا گئے اور ان کی تلواریں آپس میں ٹکرانے لگیں دشمن سمجھ کر۔ حضرت حذیفہ چیخے: میرے والد میرے والد لیکن کسی نے نہ سنا اور شہید کر دیا تو فرمایا: اللہ تمہیں معاف کرے وہ بہت بڑا ارحم کرنے والا ہے۔ تو نبی ﷺ اسے دیت ادا کی۔

(١٦٤٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ الْيَمَانِ شَيْخًا كَبِيرًا فَرُفِعَ فِي الآطَامِ مَعَ النِّسَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ فَخَرَجَ يَتَعَرَّضُ الشَّهَادَةَ فَجَاءَ مِنْ نَاحِيَةِ الْمُشْرِكِينَ فَابْتَدَرَهُ الْمُسْلِمُونَ فَتَوَشَّقُوهُ بِأَسْيَافِهِمْ وَحُذَيْفَةُ يَقُولُ أَبِي أَبِي فَلاَ يَسْمَعُونَهُ مِنْ شُغْلِ الْحَرْبِ حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَقَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- فِيهِ بِدِيَتِهِ.

(١٦٤٧٨) تقدم قبلہ

(۱۶۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ وَأَمَّا أَبُو حُذَيْفَةَ فَاخْتَلَفَتْ عَلَيْهِ أَسْيَافُ الْمُسْلِمِينَ فَقَتَلُوهُ وَلَا يَعْرِفُونَهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَبِي أَبِي فَقَالُوا وَاللَّهِ إِنْ عَرَفْنَاهُ وَصَدَقُوا فَقَالَ حُذَيْفَةُ : يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَدِيَهُ فَتَصَدَّقَ بِهِ حُذَيْفَةُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَزَادَهُ ذَلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۶۴۷۹) محمود بن لبید فرماتے ہیں کہ ابو حذیفہ پر تلواریں مختلف ہوگئیں اور مسلمانوں کے ہاتھوں ہی شہید ہوگئے حذیفہ چلاتے بھی رہے میرے والد میرے والد! لیکن وہ سن سکے تو وہ لوگ کہنے لگے: اگر ہم پہچان لیتے تو چھوڑ دیتے تو حضرت حذیفہ نے فرمایا: اللہ تمہیں معاف فرمائے۔ وہ سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے تو نبی ﷺ نے اپنی طرف سے دیت دینا چاہی تو حضرت حذیفہ نے اسے مسلمانوں پر ہی صدقہ کردی۔

(۹) بَابُ الْكَفَّارَةِ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ

قتل عمد میں کفارہ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِذَا وَجَبَتِ الْكَفَّارَةُ فِي قَتْلِ الْمُؤْمِنِ فِي دَارِ الْحَرْبِ وَفِي الْخَطَإِ الَّذِي وَضَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الإِثْمَ كَانَ الْعَمْدُ أَوْلَى وَقَاسَهُ عَلَى قَتْلِ الصَّيْدِ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ قتل مومن خطا اور دار حرب میں ہو، اس پر اللہ نے کفارہ رکھا ہے تو قتل عمد پر تو بالا ولی ہے اور اس کو قیاس کیا ہے انہوں نے قتل صید پر قیاس کیا ہے۔

(۱۶۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الْغَرِيفِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ : أَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَحَدٌ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَوْجَبَ النَّارَ فَقَالَ : أَعْتِقُوا عَنْهُ يُعْتِقِ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ . [ضعیف]

(۱۶۴۸۰) واثلہ بن اسقع فرماتے ہیں کہ ہم ایک ایسے شخص کے بارے میں جو ہمارا ساتھی تھا نبی ﷺ کے پاس آئے کہ اس پر جہنم واجب ہو چکی تھی تو آپ نے فرمایا: اس کی طرف سے ایک گردن آزاد کرو، اللہ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد کر دیں گے۔

(۱۶۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ

أَوْجَبَ النَّارَ بِالْقَتْلِ.
وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ.
(۱۶۴۸۱) تقدم قبلہ

(۱۰)باب مَا جَاءَ فِي إِثْمِ مَنْ قَتَلَ ذِمِّيًّا بِغَيْرِ جُرْمٍ يُوجِبُ الْقَتْلَ
اس آدمی کے گناہ کا بیان جو کسی ذمی کو ناحق قتل کردے

(۱٦٤٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا بِغَيْرِ حَقٍّ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَيُوجَدُ رِيحُهَا مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو.
وَقَدْ رَوَاهُ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح]

(۱۶۴۸۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی ذمی کو ناحق قتل کرے گا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا اور اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے پا سکتے ہیں۔

(۱٦٤٨٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا يُوجَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا.

(۱۶۴۸۳) سابقہ روایت

(۱٦٤٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً إِلاَّ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَرَائِحَتَهَا أَنْ يَجِدَهَا. قَالَ أَبُو بَكْرَةَ: أَصَمَّ اللَّهُ أُذُنَيَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ هَذَا. [صحيح]

(۱۶۴۸۴) ابوبکرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جنت کی خوشبو ۱۰۰ سال کی مسافت سے بھی آتی ہے اور جو کسی ذمی کو قتل کرتا ہے اللہ اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام کر دیتے ہیں۔ ابوبکرہ کہتے ہیں: اگر میں نے یہ بات نبی ﷺ سے نہ سنی ہو تو اللہ میرے

کانوں کو بہرہ کردے۔

(۱۱) باب لاَ یَرِثُ الْقَاتِلُ
قاتل وارث نہیں ہوگا

(۱۶۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَرِثُ قَاتِلٌ مِنْ دِيَةِ مَنْ قَتَلَ . [ضعيف]

(۱۶۴۸۵) ابن مسیب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مقتول کی دیت سے قاتل وارث نہیں ہوگا۔

(۱۶۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ قَتَلَ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ عَرْفَجَةُ فَأَمَرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْرَجَ دِيَتَهُ فَأَعْطَاهَا أَخَا لِلْقَتِيلِ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ. [ضعيف]

(۱۶۴۸۶) زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ بنو مدلج کے ایک شخص نے اپنا بیٹا قتل کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی دیت لے کر اس کے بھائی کو دے دی۔

(۱۶۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ كِنَانَةَ يُقَالُ لَهُ قَتَادَةُ أَمَرَ ابْنًا لَهُ بِبَعْضِ الأَمْرِ فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ فَتَحَذَّفَهُ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَ رِجْلَهُ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لأَقْتُلَنَّ قَتَادَةَ فَأَتَاهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ لَمْ يُرِدْ قَتْلَهُ وَإِنَّمَا كَانَتْ بَادِرَةً مِنْهُ فِي غَضَبٍ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى ذَهَبَ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيَلْقَنِي بِقُدَيْدٍ بِعِشْرِينَ وَمِائَةٍ مِنَ الإِبِلِ فَفَعَلَ فَأَخَذَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ ثَنِيَّةً خَلِفَةً إِلَى بَازِلٍ عَامِهَا ثُمَّ قَالَ لِقَتَادَةَ لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ لَوَرَّثْتُكَ مِنْهُ ثُمَّ دَعَا أَخَا الْمَقْتُولِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ.

هَذِهِ مَرَاسِيلُ يُؤَكِّدُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ مَوْصُولَةٍ وَمُرْسَلَةٍ فِي كِتَابِ الْفَرَائِضِ. [ضعيف]

(۱۶۴۸۷) عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ کنانہ کے ایک قتادہ نامی آدمی نے کسی وجہ سے اپنے بیٹے کو تلوار سے مارا۔ اس کا پاؤں کٹ گیا، وہ مر گیا۔ یہ بات حضرت عمر کو پتہ چلی تو کہا کہ میں ضرور قتادہ کو قتل کروں گا تو سراقہ بن مالک آئے اور کہنے لگے: اس نے جان بوجھ کر قتل نہیں کیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بات سمجھ آگئی تو فرمایا: اسے کہو: ۱۲۰ اونٹ لائے تو وہ لایا۔ حضرت عمر۔

اس سے ٣٠ حقے ، ٣٠ جذعے اور ٤٠ ثنیہ اونٹ لیے اور قتادہ کو کہا کہ اگر میں نے نبی ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ قاتل کے لیے میراث نہیں ہے تو میں تجھے وارث بناتا۔ پھر مقتول کے بھائی کو بلایا اور اسے دیت دے دی۔

(١٢) باب مِيرَاثِ الدِّيَةِ

دیت کی میراث کا بیان

(١٦٤٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلاَ تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى أَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَفِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ : أَنْ وَرِّثِ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا۔ [صحيح]

(١٦٤٨٨) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیت عاقلہ کے لیے ہے اور عورت کو خاوند کی دیت سے کچھ نہیں ملے گا۔ ضحاک بن سفیان نے آپ کو خبر دی کہ نبی ﷺ نے اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کی دیت سے حصہ دیا تھا تو حضرت عمر نے رجوع کر لیا۔

(١٦٤٨٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ أَنْ يُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ أَشْيَمُ قُتِلَ خَطَأً۔ [ضعيف]

(١٦٤٨٩) زہری کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو لکھا کہ وہ اشیم ضبابی کی دیت سے اس کی بیوی کو حصہ دے، زہری کہتے ہیں کہ اشیم کو خطا قتل کیا گیا تھا۔

(١٦٤٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عَائِذُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ دُعْمُوصٍ النُّمَيْرِيُّ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنَا وَعَمِّي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دِيَةُ أَبِي عِنْدَ هَذَا فَمُرْهُ فَلْيُعْطِنِي قَالَ : أَعْطِهِ دِيَةَ أَبِيهِ . وَكَانَ قُتِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لأُمِّي فِيهَا شَيْءٌ قَالَ : نَعَمْ . وَكَانَ دِيَةُ أَبِيهِ مِائَةَ بَعِيرٍ۔ [ضعيف]

(۱۶۴۹۰) قرہ بن دعموص نمیری کہتے ہیں: میں اور میرا چچا نبی ﷺ کے پاس آئے، میں نے کہا: یارسول اللہ! میرے والد کی دیت اس کے پاس ہے، اسے کہیں کہ مجھے دے دے۔ آپ نے کہا: اسے اس کے والد کی دیت دے دو۔ وہ جاہلیت میں قتل کیا گیا تھا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ! کیا اس میں میری ماں کا بھی حصہ ہے؟ فرمایا: ہاں اور دیت ۱۰۰ اونٹ تھی۔

(۱۶۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الصَّوَّافُ قَالَ : قَرَأْتُ فِي كِتَابِ مُعَاوِيَةَ ابْنِ عَمِّ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّهُ مِنْ كُتُبِ أَبِي قِلاَبَةَ فَوَجَدْتُ فِيهِ هَذَا مَا اسْتَذْكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ مِنْ قَضَاءٍ قَضَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ الدِّيَةَ بَيْنَ الْوَرَثَةِ مِيرَاثٌ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۶۴۹۱) حجاج صواف کہتے ہیں کہ میں نے قلابہ کے چچازاد کی کتاب میں پڑھا جو ابوقلابہ کی کتاب سے تھا، میں نے اس میں پایا، یہ محمد بن ثابت بن مغیرہ بن شعبہ کے یاد دلائے ہوئے فیصلے ہیں، جو رسول اللہ ﷺ نے کیے تھے کہ دیت کی میراث کتاب اللہ میں جو میراث بیان ہوئی ہے اسی کے مطابق تقسیم ہوگی۔

(۱۳) باب الشَّهَادَةِ عَلَى الْجِنَايَةِ

جرم پر گواہی دینے کا بیان

(۱۶۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ : أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مَقْتُولاً بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَتْلِ صَاحِبِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّمَا هُمْ يَهُودُ وَقَدْ يَجْتَرِئُونَ عَلَى أَعْظَمَ مِنْ هَذَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۱۶۴۹۲) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ایک انصاری خیبر میں قتل ہوگیا۔ اس کے اولیاء نبی ﷺ کے پاس آگئے اور سارا واقعہ سنایا تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم اپنے صاحب کے قتل پر گواہی دیتے ہو تو انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ! وہاں کوئی مسلم نہیں تھا اور یہودی بڑے بڑے گناہوں پر جرأت کر جاتے ہیں اور مکمل حدیث ذکر کی۔

(۱۶۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : شَهِدَ عِنْدَ شُرَيْحٍ رَجُلاَنِ فَقَالاَ نَشْهَدُ أَنَّ هَذَا لَهَزَهُ بِمِرْفَقِهِ فِي حَلْقِهِ فَمَاتَ فَقَالَ أَتَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَتَلَهُ قَالَ الأَعْمَشُ فَلَمْ يُجِزْهُ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْوَلِيدِ : قَالَ أَصْحَابُنَا قَدْ يَكُونُ الضَّرْبُ وَلاَ يَمُوتُ مِنْهُ فَلَمَّا لَمْ يَقُولاَ قَتَلَهُ لَمْ يَحْكُمْ بِهِ. [ضعيف]

(۱۶۴۹۳) شریح کہتے ہیں کہ ان کے پاس دو آدمیوں نے گواہی دی کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اس نے اس کی گردن پر مکا مارا اور وہ مر گیا۔ کہا کہ کیا تم اس کے قتل پر گواہی دیتے ہو۔ شیخ ابوالولید فرماتے ہیں کہ انہوں نے مارنے پر گواہی تھی۔ یہ نہیں کہا قتل کیا اس لیے ان پر حکم نہیں لگایا۔

جماع أَبْوَابِ الْحُكْمِ فِي السَّاحِرِ

جادوگر میں حکم کا بیان

باب مَنْ قَالَ السِّحْرُ لَهُ حَقِيقَةٌ

ان کا بیان جو کہتے ہیں کہ جادو کی حقیقت ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ﴾ الآيَةَ.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اور ان کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان علیہ السلام کے عہد میں شیطان پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی پیچھے لگ گئے جو دو فرشتوں پر بابل شہر میں ہاروت ماروت پر اتری تھیں اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو، غرض لوگ ان سے ایسا جادو سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور وہ اللہ کے حکم کے سوا کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے اور کچھ ایسے منتر سیکھتے جو انہیں نقصان ہی پہنچاتے فائدہ کچھ نہ دیتے۔'' [البقرۃ ۱۰۲]

(١٦٤٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- طُبَّ حَتَّى أَنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ الشَّيْءَ وَمَا صَنَعَهُ وَإِنَّهُ دَعَا رَبَّهُ ثُمَّ قَالَ: أَشَعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: جَاءَنِي

رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ الآخَرُ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الأَعْصَمِ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ هُوَ فِي ذَرْوَانَ . وَذَرْوَانُ بِئْرٌ فِي بَنِي زُرَيْقٍ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَتَاهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ. قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلاَّ أَخْرَجْتَهُ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَقَدْ شَفَانِي اللَّهُ كَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح]

(۱۶۴۹۴) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ پر جادو کر دیا گیا، جس کا اثر یہ ہوا کہ آپ کو خیال ہوتا کہ میں نے یہ کام کیا ہے اور وہ کیا نہ ہوتا۔ آپ نے اپنے رب سے دعا کی، پھر فرمایا: کیا تجھے پتا ہے کہ جو میں نے اللہ سے پوچھا تھا، اللہ نے مجھے بتا دیا۔ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: وہ کیا ہے یا رسول اللہ! فرمایا: میرے پاس دو آدمی آئے، ایک میرے سر اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا۔ ایک کہنے لگا: اسے کیا تکلیف ہے؟ دوسرے نے کہا: جادو ہوا ہے۔ پوچھا: کس نے جادو کیا ہے؟ کہا: لبید بن اعصم یہودی نے۔ پوچھا وہ کس میں ہے؟ کہا: ایک کنگھی ہے اور اس میں بال ہے اور ایک گٹڑا ہے جس میں سوئیاں چبھی ہوئی ہیں۔ پوچھا: وہ کہاں ہے؟ کہا: بنو زریق کے ذروان نامی کنویں میں۔ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے گئے، پھر آپ حضرت عائشہ کے پاس آئے اور فرمایا: واللہ اس کا پانی ایسے تھا جیسے مہندی کا رنگ ہو اور اس کے کھجور کے درخت ایسے تھے جیسے شیطان کے سر ہوں میں نے کہا: آپ نے اسے نکالا کیوں نہیں؟ تو جواب دیا: اللہ نے مجھے اس سے شفاء دے دی تو میں نے ناپسند جانا کہ لوگوں کو اس کا کچھ شر پہنچے۔

(۱۶۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ تَصَبَّحَ بِتَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلاَ سِحْرٌ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَدْرٍ وَفِي رِوَايَةِ مَكِّيٍّ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اصْطَبَحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلاَ سِحْرٌ . قَالَ هَاشِمٌ : لاَ أَعْلَمُ أَنَّ عَامِرًا ذَكَرَ إِلاَّ مِنْ عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هَاشِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ أَبِي بَدْرٍ شُجَاعٍ

بْنِ الْوَلِيدِ. [صحيح]

(۱۶۴۹۵) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو ہر روز صبح عجوہ کھجور کھائے تو اس دن اسے نہ تو کوئی زہر نہ کوئی جادو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

اور دوسری حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ مدینہ کی سات عجوہ کھجور......

(۱۵) باب تَكْفِيرِ السَّاحِرِ وَقَتْلِهِ إِنْ كَانَ مَا يَسْحَرُ بِهِ كَلاَمَ كُفْرٍ صَرِيحٍ

جادوگر کے کفر کا بیان اگرچہ وہ صریح کفریہ الفاظ کے ساتھ جادو نہ بھی کرے اور اسے قتل کرنے کا بیان

(١٦٤٩٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلاَسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ. [صحيح]

(۱۶۴۹۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی جادوگر یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی تصدیق کی تو اس نے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اس کے ساتھ کفر کیا۔

(١٦٤٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ أَتَى سَاحِرًا أَوْ كَاهِنًا أَوْ عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۶۴۹۷) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کسی کاہن، جادوگر، یا غیب کی خبر دینے والے کے پاس آیا اور اس نے اس کی تصدیق کی تو اس نے شریعت محمدی کے ساتھ کفر کیا۔

(١٦٤٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ بَجَالَةَ يَقُولُ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنِ اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ قَالَ: فَقَتَلْنَا ثَلاَثَ سَوَاحِرَ. [صحيح]

(۱۶۴۹۸) بجالہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے یہ عمال کو خط لکھا کہ جادوگر مرد ہو یا عورت اسے قتل کر دو۔ کہتے ہیں: ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا تھا۔

(۱٦٤٩٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَحَرَتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا فَأَقَرَّتْ بِالسِّحْرِ وَأَخْرَجَتْهُ فَقَتَلَتْهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَغَضِبَ فَأَتَاهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : جَارِيَتُهَا سَحَرَتْهَا أَقَرَّتْ بِالسِّحْرِ وَأَخْرَجَتْهُ. قَالَ : فَكَفَّ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ : وَكَأَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ غَضَبُهُ لِقَتْلِهَا إِيَّاهَا بِغَيْرِ أَمْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ تُقْتَلَ السُّحَّارُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِنْ كَانَ السِّحْرُ شِرْكًا وَكَذَلِكَ أَمْرُ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح]

(۱۶۴۹۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی ایک لونڈی نے جادو کر دیا۔ اس نے اقرار بھی کر لیا اور نکال بھی دیا تو اسے قتل کر دیا۔ حضرت عثمان کو جب یہ پتہ چلا تو بہت غصہ ہوئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما آئے اور کہنے لگے: عثمان! لونڈی نے جادو کر دیا تھا، پھر اس نے اقرار بھی کر لیا اور اپنا جادو نکال بھی دیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رک گئے۔ گویا کہ عثمان رضی اللہ عنہ اس وجہ سے غصہ تھے کہ ان کے حکم کے بغیر اسے قتل کر دیا تھا۔ امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جادوگروں کے قتل کا حکم دیا تھا۔

(١٦٥٠٠) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَلِيلِ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ و الموقوف صحيح]

(۱۶۵۰۰) جندب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ساحر کی حد تلوار ہے۔

(١٦٥٠١) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ : أَنَّهُ قَتَلَ سَاحِرًا كَانَ عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ ثُمَّ قَالَ (أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ) [صحيح]

(۱۶۵۰۱) حضرت جندب نے ولید بن عقبہ کے پاس ایک جادوگر کو قتل کیا پھر یہ آیت پڑھی: ﴿أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَ أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ﴾ [الانبیاء ۳]

(١٦٥٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ : أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ كَانَ بِالْعِرَاقِ يَلْعَبُ بَيْنَ يَدَيْهِ سَاحِرٌ فَكَانَ يَضْرِبُ رَأْسَ

الرَّجُلِ ثُمَّ يَصِيحُ بِهِ فَيَقُومُ خَارِجًا فَيَرْتَدُّ إِلَيْهِ رَأْسُهُ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ يُحْيِى الْمَوْتَى وَرَآهُ رَجُلٌ مِنْ صَالِحِ الْمُهَاجِرِينَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اشْتَمَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَذَهَبَ يَلْعَبُ لَعِبَهُ ذَلِكَ فَاخْتَرَطَ الرَّجُلُ سَيْفَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ صَادِقًا فَلْيُحْيِ نَفْسَهُ فَأَمَرَ بِهِ الْوَلِيدُ دِينَارًا صَاحِبَ السِّجْنِ وَكَانَ رَجُلاً صَالِحًا فَسَجَنَهُ فَأَعْجَبَهُ نَحْوُ الرَّجُلِ فَقَالَ أَفَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَهْرُبَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاخْرُجْ لاَ يَسْأَلُنِي اللَّهُ عَنْكَ أَبَدًا. [ضعيف]

(۱۶۵۰۲) ولید بن عقبہ ایک دفعہ عراق گئے، دیکھا جادوگر آپس میں کھیل رہے ہیں کہ وہ ایک آدمی کا سر کاٹتے، پھر اسے صحیح کر دیتے۔ لوگ کہنے لگے: سبحان اللہ مردے کو زندہ کر رہے ہیں۔ وہاں ایک صالح مہاجر آدمی بھی تھا، وہ چلا گیا اور دوسرے دن جب جادوگر اپنا کرتب دکھانے لگا تو یہ تلوار لے آیا اور اس جادوگر کی گردن کاٹ دی اور کہا: اگر یہ سچا تھا تو اب اپنے آپ کو زندہ کر کے دکھائے۔ اس آدمی کو قید کر دیا گیا تو ولید نے قید کے محافظ کو دینار دیے اور اسے بھگانے کا کہا اور کہا: بھاگ جا، اللہ مجھ سے تیرے بارے میں کبھی سوال نہیں کرے گا۔

(۱۶) باب قَبُولِ تَوْبَةِ السَّاحِرِ وَحَقْنِ دَمِهِ بِتَوْبَتِهِ

جادوگر اگر توبہ کر لے تو اس کا خون معاف ہے

(۱۶۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ عَصَمَ مِنِّى مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلاَّ بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۶۵۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں، یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ جب انہوں نے لا الہ الا اللہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے مال اور جان کو بچا لیا مگر اس کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

(۱۶۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ

وَبِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ۔
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ.
وَكَفَاكَ بِسَحَرَةِ فِرْعَوْنَ وَقِصَّتِهِمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَبُولِ تَوْبَةِ السَّاحِرِ. [صحیح]

(۱۶۵۰۴) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھوں کو رات کے وقت کھولتے ہیں کہ دن کا بھولا توبہ کر لے اور دن کو ہاتھ کھولتے ہیں کہ رات کا بھولا توبہ کر لے یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

اور فرعون کے جادوگروں کی توبہ جو قرآن میں تفصیلاً ذکر ہے، جادوگر کی توبہ کے قبول کے لیے کافی دلیل ہے۔

(۱۶۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : قَدِمَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ دُومَةِ الْجَنْدَلِ جَاءَتْ تَبْتَغِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ مَوْتِهِ حَدَاثَةَ ذَلِكَ تَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ دَخَلَتْ فِيهِ مِنْ أَمْرِ السِّحْرِ وَلَمْ تَعْمَلْ بِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لِعُرْوَةَ : يَا ابْنَ أُخْتِي فَرَأَيْتُهَا تَبْكِي حِينَ لَمْ تَجِدْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَتْ تَبْكِي حَتَّى إِنِّي لأَرْحَمُهَا تَقُولُ إِنِّي لأَخَافُ أَنْ أَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ كَانَ لِي زَوْجٌ فَغَابَ عَنِّي فَدَخَلْتُ عَلَى عَجُوزٍ فَشَكَوْتُ إِلَيْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ : إِنْ فَعَلْتِ مَا آمُرُكِ بِهِ فَأَجْعَلُهُ يَأْتِيكِ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ جَاءَتْنِي بِكَلْبَيْنِ أَسْوَدَيْنِ فَرَكِبَتْ أَحَدَهُمَا وَرَكِبْتُ الآخَرَ فَلَمْ يَكُنْ كَثِيرٌ حَتَّى وَقَفْنَا بِبَابِلَ فَإِذَا بِرَجُلَيْنِ مُعَلَّقَيْنِ بِأَرْجُلِهِمَا فَقَالاَ : مَا جَاءَ بِكِ؟ فَقُلْتُ : أَتَعَلَّمُ السِّحْرَ. فَقَالاَ : إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرِي وَارْجِعِي فَأَبَيْتُ وَقُلْتُ لاَ. قَالاَ : فَاذْهَبِي إِلَى ذَلِكَ التَّنُّورِ فَبُولِي فِيهِ فَذَهَبْتُ فَفَزِعْتُ وَلَمْ أَفْعَلْ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمَا فَقَالاَ : فَعَلْتِ. فَقُلْتُ : نَعَمْ فَقَالاَ هَلْ رَأَيْتِ شَيْئًا قُلْتُ لَمْ أَرَ شَيْئًا فَقَالاَ : لَمْ تَفْعَلِي ارْجِعِي إِلَى بِلاَدِكِ وَلاَ تَكْفُرِي فَأَرْبَبْتُ وَأَبَيْتُ فَقَالاَ : اذْهَبِي إِلَى ذَلِكَ التَّنُّورِ فَبُولِي فِيهِ ثُمَّ ائْتِي فَذَهَبْتُ فَاقْشَعَرَّ جِلْدِي وَخِفْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْهِمَا فَقُلْتُ : قَدْ فَعَلْتُ فَقَالاَ : فَمَا رَأَيْتِ؟ فَقُلْتُ : لَمْ أَرَ شَيْئًا. فَقَالاَ : كَذَبْتِ لَمْ تَفْعَلِي فَارْجِعِي إِلَى بِلاَدِكِ وَلاَ تَكْفُرِي فَإِنَّكِ عَلَى رَأْسِ أَمْرِكِ فَأَرْبَبْتُ وَأَبَيْتُ فَقَالاَ : اذْهَبِي إِلَى ذَلِكَ التَّنُّورِ فَبُولِي فِيهِ فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ فَبُلْتُ فِيهِ فَرَأَيْتُ فَارِسًا مُقَنَّعًا بِحَدِيدٍ قَدْ خَرَجَ مِنِّي حَتَّى ذَهَبَ فِي السَّمَاءِ وَغَابَ عَنِّي حَتَّى مَا أَرَاهُ فَجِئْتُهُمَا فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ. فَقَالاَ : فَمَا رَأَيْتِ؟ فَقُلْتُ : رَأَيْتُ فَارِسًا مُقَنَّعًا خَرَجَ مِنِّي فَذَهَبَ فِي السَّمَاءِ حَتَّى مَا أَرَاهُ فَقَالاَ : صَدَقْتِ ذَلِكِ إِيمَانُكِ خَرَجَ مِنْكِ اذْهَبِي. فَقُلْتُ لِلْمَرْأَةِ : وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا وَمَا قَالاَ لِي شَيْئًا. فَقَالَتْ : بَلَى لَنْ تُرِيدِي شَيْئًا إِلاَّ كَانَ خُذِي هَذَا الْقَمْحَ فَابْذُرِي فَبَذَرْتُ فَقُلْتُ اطْلُعِي فَطَلَعَتْ فَقُلْتُ احْقِلِي فَأَحْقَلَتْ ثُمَّ قُلْتُ افْرُكِي فَأَفْرَكَتْ ثُمَّ

قُلْتُ : أَتَبِيهِي فَأَنْبَتَتْ ثُمَّ قُلْتُ اطْحَنِي فَأَطْحَنَتْ ثُمَّ قُلْتُ اخْبِزِي فَأَخْبَزَتْ فَلَمَّا رَأَيْتُ أَنِّي لاَ أُرِيدُ شَيْئًا إِلاَّ كَانَ سُقِطَ فِي يَدِي وَنَدِمْتُ وَاللَّهِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا فَعَلْتُ شَيْئًا قَطُّ وَلاَ أَفْعَلُهُ أَبَدًا فَسَأَلَتْ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُمْ يَوْمَئِذٍ مُتَوَافِرُونَ فَمَا دَرَوْا مَا يَقُولُونَ لَهَا وَكُلُّهُمْ هَابَ وَخَافَ أَنْ يُفْتِيَهَا بِمَا لاَ يَعْلَمُ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ قَالَ لَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَوْ بَعْضُ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ : لَوْ كَانَ أَبَوَاكِ حَيَّيْنِ أَوْ أَحَدُهُمَا قَالَ هِشَامٌ فَلَوْ جَاءَتْنَا الْيَوْمَ أَفْتَيْنَاهَا بِالضَّمَانِ قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَكَانَ هِشَامٌ يَقُولُ إِنَّهُمْ كَانُوا أَهْلَ وَرَعٍ وَخَشْيَةٍ مِنَ اللَّهِ وَبُعْدٍ مِنَ التَّكَلُّفِ وَالْجُرْأَةِ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ يَقُولُ هِشَامٌ : وَلَكِنَّهَا لَوْ جَاءَتِ الْيَوْمَ مِثْلُهَا لَوَجَدَتْ نَوْكَى أَهْلَ حُمْقٍ وَتَكَلُّفٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۶۵۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دومۃ الجندل کی ایک عورت نبی ﷺ کی وفات کے بعد آپ ﷺ سے ملنے آئی تا کہ وہ کچھ سوال کرے جس میں جادو کا اثر تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ کو کہا: میں نے دیکھا کہ جب اسے آپ ﷺ کی موت کا پتا چلا تو وہ رو پڑی۔ مجھے اس پر بڑا ترس آیا مجھے ڈر ہوا کہ کہیں وہ میری وجہ سے ہلاک ہی نہ ہو جائے کہنے لگی: میرا خاوند غائب ہو گیا۔ میں ایک بڑھیا کے پاس آئی تو وہ کہنے لگی: جب رات ہو تو دو سیاہ کتے لانا ایک پر وہ سوار ہو گئی اور ایک پر میں۔ ہم چلے یہاں تک کہ بابل میں پہنچے تو میں نے دیکھا کہ دو شخص الٹے لٹکے ہوئے ہیں۔ وہ کہنے لگے: کیوں آئی ہو؟ میں نے کہا: کیا تم جادو سکھاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: ہم فتنہ ہیں کفر نہ کر لوٹ جا۔ میں نے انکار کر دیا تو انہوں نے کہا: اس تنور کے پاس جاؤ اور اس میں پیشاب کرو، وہ گئی لیکن گھبراہٹ کی وجہ سے نہ کر سکی۔ ویسے ہی آ گئی۔ پوچھا: پیشاب کر آئی، کہا: ہاں! پوچھا: کچھ دیکھا، کہا: نہیں تو وہ کہنے لگے: پھر کیا ہی نہیں۔ ہم پھر کہتے ہیں: واپس چلی جا کفر نہ کر۔ لیکن پھر میں نے انکار کر دیا، پھر بولے جاؤ اس تنور میں پیشاب کر کے آؤ، لیکن نہ کر سکی واپس آئی اور وہی بات انہوں نے دہرائی کہ واپس چلی جا کفر نہ کر، میں نے انکار کر دیا تو بولے جاؤ اس میں پیشاب کرو میں گئی اور کر دیا تو میں نے دیکھا کہ میرے اندر سے ایک گھڑ سوار نکلا ہے اور آسمان میں چلا گیا، میں واپس آئی اور سارا واقعہ ان دونوں کو سنایا تو وہ کہنے لگے: یہ تیرا ایمان تھا جو تجھ سے نکل گیا۔ میں نے اس عورت کو کہا کہ واللہ! مجھے تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تو وہ کہنے لگی کہ تو جس چیز کا بھی ارادہ کرے گی وہ ہو جائے گی۔ یہ گندم لے اسے بکھیر پھر اکٹھا کر اور پیس اور آٹا بنا پھر اسے گوندھ پھر اس کی روٹی بنا۔ جب میں نے یہ کام کیے تو میں نے دیکھا کہ میں جس چیز کا بھی ارادہ کرتی، وہ میرے ہاتھوں میں آ گرتی۔ واللہ! اے ام المؤمنین! میں نادم ہوں، میں نے اس سے ابھی تک کچھ بھی نہیں کیا اور نہ آئندہ کروں گی۔ میں نے صحابہ سے اس بارے میں سوال کیا لیکن کسی نے بھی بغیر علم کے فتویٰ دینے سے انکار کر دیا۔ صرف ابن عباس اور چند ان کے ساتھیوں نے یہ بات کہی کہ اگر تیرے والدین یا ان میں سے کوئی ایک زندہ ہوتا۔ ہشام کہتے ہیں: اگر ہم سے یہ سوال ہوتا تو ہم ضمان کا فتویٰ دیتے، لیکن چونکہ صحابہ کرام بہت زیادہ محتاط اور اللہ سے ڈرنے والے تھے اس لیے خاموش رہے۔ پھر ہشام کہتے ہیں: اگر آج ایسا کوئی واقعہ ہو جائے تو کئی احمق اور بے وقوف کھڑے ہو جائیں جو بغیر علم

کے فتویٰ دیں۔

(۱۷) باب مَنْ لاَ يَكُونُ سِحْرُهُ كُفْرًا وَلَمْ يَقْتُلْ بِهِ أَحَدًا لَمْ يُقْتَلْ

جس کا جادو کفر نہ ہو اور اس سے کسی کو قتل نہ کیا ہو تو اسے بھی قتل نہیں کیا جائے گا

(۱۶۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَمْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثَةَ وَهُوَ أَبُو الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَصَابَهَا مَرَضٌ وَإِنَّ بَعْضَ بَنِي أَخِيهَا ذَكَرُوا شَكْوَاهَا لِرَجُلٍ مِنَ الزُّطِّ يَتَطَبَّبُ وَإِنَّهُ قَالَ لَهُمْ إِنَّكُمْ لَتَذْكُرُونَ امْرَأَةً مَسْحُورَةً سَحَرَتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا فِي حَجْرِ الْجَارِيَةِ الآنَ صَبِيٌّ قَدْ بَالَ فِي حَجْرِهَا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتِ : ادْعُوا لِي فُلاَنَةَ لِجَارِيَةٍ لَهَا قَالُوا فِي حَجْرِهَا فُلاَنٌ صَبِيٌّ لَهُمْ قَدْ بَالَ فِي حَجْرِهَا فَقَالَتِ : ائْتُونِي بِهَا فَأُتِيَتْ بِهَا فَقَالَتْ : سَحَرْتِينِي؟ قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَتْ : لِمَهْ؟ قَالَتْ : أَرَدْتُ أَنْ أُعْتَقَ. وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَعْتَقَتْهَا عَنْ دُبُرٍ مِنْهَا فَقَالَتْ : إِنَّ لِلَّهِ عَلَيَّ أَنْ لاَ تُعْتَقِي أَبَدًا انْظُرُوا أَسْوَأَ الْعَرَبِ مَلَكَةً فَبِيعُوهَا مِنْهُمْ. وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا جَارِيَةً فَأَعْتَقَتْهَا. [صحیح]

(۱۶۵۰۶) عائشہ ؓ سے منقول ہے کہ ایک دفعہ یہ بیمار ہو گئیں تو آپ کے بھتیجوں نے ایک شخص کو ان کے بارے میں بتایا جو منتر میں بھنبھنا کر علاج کرتا ہے اور اس نے ان کو کہا تمہیں یاد ہو گا کہ ایک عورت پر اس کی لونڈی نے جادو کر دیا تھا اس لونڈی کی گود میں اب ایک بچہ بھی ہے جس نے اس کی گود میں پیشاب کر دیا۔ انہوں نے یہ بات آ کر حضرت عائشہ کو بتائی تو آپ نے فرمایا: فلاں عورت کو بلاؤ اسے لایا گیا تو آپ نے پوچھا: تو جادو کرتی ہے؟ کہا: ہاں پوچھا: کیوں؟ کہنے لگی: اس لیے کہ یہ مجھے آزاد کر دیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ کرے تو کبھی آزاد نہ ہو دیکھو عرب کا کوئی برا آدمی اسے اس کے ہاتھوں بیچ دو اور پھر اس کی قیمت سے ایک دوسری لونڈی خریدی اور اسے آزاد کر دیا۔

(۱۶۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : دَخَلَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ هَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُقَيِّدَ جَمَلِي؟ قَالَتْ : قَيِّدِي جَمَلَكِ. قَالَتْ : فَأُحَبِّسُ عَلَيَّ زَوْجِي. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَخْرِجُوا عَنِّي السَّاحِرَةَ فَأَخْرَجُوهَا. [ضعیف]

(۱۶۵۰۷) ابن مسیب کہتے ہیں کہ ایک عورت حضرت عائشہ ؓ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اگر میں جادو سے اپنے اونٹ کو قید کر لوں؟ فرمایا: ٹھیک ہے۔ کہنے لگی: اگر اپنے خاوند کو اپنا بنا لوں تو آپ نے فرمایا: اسے یہاں سے نکال دو، یہ جادوگر ہے تو اسے نکال دیا گیا۔

(۱۸) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْكِهَانَةِ وَإِتْيَانِ الْكَاهِنِ

کہانت اور کاہن کے پاس آنے سے نہی کا بیان

(۱۶۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ : أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُونَ؟ قَالَ : ذَلِكَ شَيْءٌ تَجِدُونَهُ فِي أَنْفُسِكُمْ فَلاَ يَصُدَّنَّكُمْ . قَالُوا : وَمِنَّا رِجَالٌ يَأْتُونَ الْكُهَّانَ. قَالَ : فَلاَ تَأْتُوا كَاهِنًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۶۵۰۸) معاویہ بن حکم سلمی کہتے ہیں کہ اصحاب النبی ﷺ نے فرمایا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کچھ لوگ فال نکالتے ہیں؟ فرمایا: یہ تمہارے دل کا خیال ہے لیکن یہ تمہیں کسی کام سے نہ روکے۔ پھر پوچھا: کچھ لوگ کاہنوں کے پاس بھی جاتے ہیں؟ فرمایا: کاہنوں کے پاس نہ جاؤ۔

(۱۶۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي هِلاَلُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَةَ أَحَادِيثَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَإِنَّ اللَّهَ جَاءَ بِالإِسْلاَمِ وَإِنَّ رِجَالاً مِنَّا يَتَطَيَّرُونَ. قَالَ : ذَلِكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلاَ يَصُدَّنَّهُمْ . قُلْتُ : وَرِجَالٌ مِنَّا يَأْتُونَ الْكَهَنَةَ. قَالَ : فَلاَ تَأْتُوهُمْ . قُلْتُ : وَرِجَالٌ مِنَّا يَخُطُّونَ. قَالَ : قَدْ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ.

(۱۶۵۰۹) تقدم قبلہ (سابقہ)

(۱۶۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلاَةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً . [صحیح]

(۱۶۵۱۰) صفیہ بعض امہات المومنین سے نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کاہن کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا تو اس کی ۴۰ راتوں تک نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۱۶۵۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْكُهَّانَ قَدْ يُحَدِّثُونَنَا بِالشَّیْءِ فَيَكُونُ حَقًّا. قَالَ : تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّیُّ فَيَقْذِفُهَا فِی أُذُنِ وَلِيِّهِ فَيَزِيدُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحیح]

(۱۶۵۱۱) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! بعض دفعہ کاہن کوئی بات بتاتے ہیں اور وہ سچ ہو جاتی ہے تو فرمایا: ''یہ کلمہ حق ہوتا ہے جس کو جن اچک لیتے ہیں اور اپنے دلی کو اس میں ۱۰۰ جھوٹ ملا کر سنا دیتے ہیں۔

(۱۶۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ أَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ حُسَيْنٍ أُرَاهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِی رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ : بَيْنَا هُمْ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رُمِیَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ إِذَا كَانَ مِثْلُ هَذَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِیَ بِمِثْلِ هَذَا؟ . قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالُوا : كُنَّا نَقُولُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ مَاتَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَإِنَّهَا لاَ تُرْمَى لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلاَ لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ رَبُّنَا إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ سَبَّحَهُ أَهْلُ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ التَّسْبِيحُ أَهْلَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَقُولُ الَّذِينَ يَلُونَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُونَهُمْ فَيَسْتَخْبِرُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ الْخَبَرُ هَذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَتَخْطَفُ الْجِنُّ السَّمْعَ فَيُلْقُونَهُ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ فَمَا جَاءُوا بِهِ عَلَى وَجْهِهِ فَهُوَ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْذِفُونَ فِيهِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِیِّ. [صحیح]

(۱۶۵۱۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے بعض انصاری صحابہ نے بتایا کہ ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارہ مارا گیا اور وہ روشن ہوا تو نبی ﷺ نے پوچھا: جب جاہلیت میں ایسا ہوتا تھا تو تم کیا کہتے تھے؟ کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں لیکن ہم جاہلیت میں یہ سمجھا کرتے تھے کہ آج کوئی عظیم آدمی پیدا ہوا ہے اور ایک عظیم آدمی فوت ہوا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کسی کی زندگی اور موت کے لیے نہیں مارے جاتے بلکہ جب ہمارا رب کوئی فیصلہ فرماتا ہے تو حاملین عرش سبحان اللہ کہتے ہیں، پھر باری باری تمام آسمان والے تسبیح کہتے ہیں۔ پھر پہلے آسمان والے حاملین عرش سے پوچھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا تو وہ انہیں بتاتے ہیں اور پھر چلتی چلتی یہ بات آسمان دنیا تک پہنچتی ہے تو جن اس سے کچھ بات سن لیتے ہیں اور اس میں جھوٹ ملا کر اپنے اولیاء کو بتا دیتے ہیں اور کاہنوں کی جو بات سچ ہوتی ہے وہ وہی حق بات ہوتی ہے۔

(۱۹)باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ اقْتِبَاسِ عِلْمِ النُّجُومِ

علم نجوم حاصل کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۶۵۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ فَمَا زَادَ زَادَ . قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بِهِ عَلِيٌّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقَالَ فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح]

(۱۶۵۱۳)ابن عباس فرماتے ہیں کہ جس نے علم نجوم سے کچھ سیکھا، اس نے جادو کا ایک شعبہ سیکھا، جو زیادہ کرے تو زیادہ ہے۔

(۱۶۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْمٍ يَكْتُبُونَ أَبَاجَادَ وَيَنْظُرُونَ فِي النُّجُومِ قَالَ :مَا أَدْرِي مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ خَلاَقٍ. قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الاِسْتِسْقَاءِ مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الاِسْتِسْقَاءِ بِالأَنْوَاءِ وَفِي ذَلِكَ بَيَانُ مَا يَكُونُ مِنْهُ كُفْرًا وَمَا لاَ يَكُونُ مِنْهُ كُفْرًا. [صحيح]

(۱۶۵۱۴)ابن عباس فرماتے ہیں کہ لوگ علم ابجد لکھتے اور پھر ستاروں سے حساب لگاتے تو فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ کیا ان کے پاس اللہ کا کوئی حصہ ہے۔

(۲۰)باب الْعِيَافَةِ وَالطِّيَرَةِ وَالطَّرْقِ

پرندوں کی بولی اور پرندوں اور زمین پر خط کھینچ کر برا شگون لینے کا بیان

(۱۶۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَوْفٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ حَيَّانَ هُوَ ابْنُ الْعَلاَءِ عَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :الْعِيَافَةُ وَالطَّرْقُ وَالطِّيَرَةُ مِنَ الْجِبْتِ . [ضعيف]

(۱۶۵۱۵)حضرت قبیصہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پرندوں کی بولی اور زمین پر خط کھینچ کر یا پرندوں سے بدشگونی شیطانی عمل ہے۔

(۱۶۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ قَالَ عَوْفٌ :الْعِيَافَةُ زَجْرُ الطَّيْرِ وَالطَّرْقُ الْخَطُّ يُخَطُّ يَعْنِي فِي الأَرْضِ وَالْجِبْتُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّهُ الشَّيْطَانُ.

(۱۶۵۱۶) سابقہ روایت

(۱۶۵۱۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ عَاصِمٍ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الطِّيَرَةُ شِرْكٌ وَمَا مِنَّا إِلاَّ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ . [صحیح]

(۱۶۵۱۷) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پرندوں سے فال نکالنا شرک ہے اور اس سے بندے کا اللہ سے توکل اٹھ جاتا ہے۔

(۱۶۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ .قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأْلُ؟ قَالَ :الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحیح]

(۱۶۵۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: ''پرندے کچھ نہیں ہے اس سے بہتر فال ہے۔ پوچھا گیا: فال کیا ہے؟ فرمایا: اچھی بات جسے کوئی سن سکے۔

(۱۶۵۱۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الأَصْمَعِيَّ وَسُئِلَ عَنِ الْكَلِمَةِ الصَّالِحَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَضِلُّ لَهُ الشَّيْءُ فَيَذْهَبُ فَيَسْمَعُ وَاجِدُ. [ضعیف]

(۱۶۵۱۹) اصمعی سے کلمہ صالحہ کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: آدمی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ جاتا ہے اور سنتا ہے پایا تا ہے۔

(۱۶۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ عَدْوَى وَلاَ طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ قَتَادَةَ. [صحیح]

(۱۶۵۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''نہ بیماری متعدی ہوتی ہے اور نہ پرندوں سے بدشگونی کی کوئی اصل ہے۔ مجھے فال پسند ہے۔ پوچھا گیا: فال کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: صالح بات۔

(۱۶۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : أَحْسَنُهَا الْفَأْلُ وَلاَ تَرُدُّ مُسْلِمًا فَإِذَا رَأَيْتَ مِنَ الطِّيَرَةِ مَا تَكْرَهُ فَقُلِ اللَّهُمَّ لاَ يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَلاَ يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ . [ضعیف]

(۱۶۵۲۱) عروہ بن عامر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس بدفالی کا ذکر کیا گیا تو فرمایا: فال بہتر ہے اور جب تم کوئی بدفالی والی کوئی ناپسند چیز دیکھو تو کہو: ((اللَّهُمَّ لاَ يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَلاَ يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلاَّ أَنْتَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ)).

(۱۶۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ لاَ يَتَطَيَّرُ مِنْ شَيْءٍ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ عَامِلاً سَأَلَ عَنِ اسْمِهِ فَإِذَا أَعْجَبَهُ اسْمُهُ فَرِحَ بِهِ وَرُئِيَ بِشْرُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهُ رُئِيَ كَرَاهِيَةُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِذَا دَخَلَ قَرْيَةً سَأَلَ عَنِ اسْمِهَا فَإِنْ أَعْجَبَهُ اسْمُهَا فَرِحَ بِهَا وَرُئِيَ بِشْرُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رُئِيَ كَرَاهِيَةُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ. [ضعیف]

(۱۶۵۲۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کبھی بھی بدشگونی نہیں لیا کرتے تھے۔ جب بھی کسی کو عامل بنا کر بھیجتے اس کا نام پوچھتے، اگر نام اچھا لگتا تو خوش ہوتے تو آپ کے چہرے سے خوشی نظر آتی۔ اگر نام برا لگتا تو آپ کے چہرے سے بھی کراہت ظاہر ہوتی اور جب کسی علاقے میں جاتے تو اس کے نام کے بارے میں پوچھتے، اگر اچھا لگتا تو خوشی آپ کے چہرے سے پہچانی جاتی۔ اگر برا لگتا تو کراہت آپ کے چہرے سے ظاہر ہوتی۔

(۱۶۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَضْرَمِيُّ بْنُ لاَحِقٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ هَامَ وَلاَ عَدْوَى وَلاَ طِيَرَةَ وَإِنْ يَكُنِ التَّطَيُّرُ فِي شَيْءٍ فَهُوَ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ. [صحیح]

(۱۶۵۲۳) سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ الو کوئی چیز ہے، نہ بدشگونی اور نہ بیماری متعدی ہوتی ہے۔ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی تو وہ گھر، گھوڑے اور عورت میں ہوتی۔

(۱۶۵۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ لَفْظًا غَيْرَ مَرَّةٍ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُالرَّحْمَنِ

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْقَطَّانُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْأَةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَمْزَةَ.

(۱۶۵۲۴) تقدم قبلہ

(۱۶۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الأَعْرَجِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ إِنَّمَا الطِّيَرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّابَّةِ وَالدَّارِ . ثُمَّ قَرَأَتْ ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي أَنْفُسِكُمْ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ﴾ [ضعيف]

(۱۶۵۲۵) عائشہ ؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ اہل جاہلیت گھر، چوپائے اور عورت میں نحوست سمجھتے تھے، پھر میں نے یہ آیت پڑھی: ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي أَنْفُسِكُمْ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ﴾ [الحديد ۲۲]

(۱۶۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكَ ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سُئِلَ مَالِكٌ عَنِ الشُّؤْمِ فِي الْفَرَسِ وَالدَّارِ قَالَ : كَمْ مِنْ دَارٍ سَكَنَهَا نَاسٌ فَهَلَكُوا ثُمَّ سَكَنَهَا آخَرُونَ فَهَلَكُوا فَهَذَا تَفْسِيرُهُ فِيمَا نُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح۔ لمالك]

(۱۶۵۲۶) ابن قاسم کہتے ہیں کہ امام مالک سے نحوست کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا وہ گھوڑے اور گھر میں ہوتی ہے؟ فرمایا: کتنے ہی گھر ایسے ہیں کہ جن میں لوگ رہے پھر وہ فوت ہو گئے۔ پھر ان کے بعد لوگ رہے وہ بھی بالآخر فوت ہو گئے یہ اس روایت کی تفسیر ہے جو ہمیں نقل کی گئی۔

(۱۶۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ مَنْ يُفَسِّرُ هَذَا الْحَدِيثَ يَقُولُ : شُؤْمُ الْمَرْأَةِ إِذَا كَانَتْ غَيْرَ وَلُودٍ وَشُؤْمُ الْفَرَسِ إِذَا لَمْ يُغْزَ عَلَيْهِ وَشُؤْمُ الدَّارِ جَارُ السَّوْءِ . [صحيح۔ لمعمر]

(۱۶۵۲۷) معمر کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کی تفسیر میں سنا کہ عورت کی نحوست اس کا بانجھ ہونا ہے، گھوڑے کی نحوست اس کا جہاد میں استعمال نہ ہونا ہے اور گھر کی نحوست اس کا برا پڑوسی ہے۔

(۱۶۵۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي دَارٍ كَثِيرٌ فِيهَا عَدَدُنَا وَكَثِيرٌ فِيهَا أَمْوَالُنَا ثُمَّ تَحَوَّلْنَا إِلَى دَارٍ أُخْرَى فَقَلَّ فِيهَا عَدَدُنَا وَقَلَّتْ فِيهَا أَمْوَالُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :دَعُوهَا ذَمِيمَةً . [ضعیف]

(۱۶۵۲۸) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک انصاری آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! ہم ایک گھر میں تھے تو ہماری تعداد اور ہمارا مال اس میں بہت تھا۔ پھر ہم دوسرے گھر میں چلے گئے تو ہماری تعداد اور مال دونوں کم ہو گئے تو آپ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو یہ برا گھر ہے۔

(۱۶۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ :أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَكَنَّا دَارَنَا هَذِهِ وَنَحْنُ كَثِيرٌ فَهَلَكْنَا وَحَسَنٌ ذَاتُ بَيْنِنَا فَسَاءَتْ أَخْلاَقُنَا وَكَثُرَتْ أَمْوَالُنَا فَافْتَقَرْنَا فَقَالَ :أَفَلاَ تَنْتَقِلُونَ عَنْهَا ذَمِيمَةً . قَالَتْ :فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : تَبِيعُونَهَا أَوْ تَهَبُونَهَا . هَذَا مُرْسَلٌ. قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ :يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمَرَهُمْ بِتَرْكِهَا إِبْطَالاً لِمَا وَقَعَ فِي نُفُوسِهِمْ فَإِذَا تَحَوَّلُوا عَنْهَا انْقَطَعَتْ مَادَّةُ ذَلِكَ الْوَهْمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۶۵۲۹) عبد اللہ بن شداد بن ہاد کہتے ہیں کہ ایک انصاری عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ!...... آگے سابقہ روایت کہ ہم ایک گھر میں تھے۔ ابو سلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ احتمال ہے کہ ان کو اس لیے چھوڑنے کا کہا ہو کہ ان کے دلوں میں کوئی غلط بات نہ آئے جب وہ چلے جائیں گے تو وہم ختم ہو جائے گا۔

(۲۱) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ تَطَبَّبَ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَأَصَابَ نَفْسًا فَمَا دُونَهَا

جو بغیر علم کے علاج کرے اور مریض کو مار دے یا کوئی اور نقصان پہنچا دے

(۱۶۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يَكُنْ بِالطِّبِّ مَعْرُوفًا فَأَصَابَ نَفْسًا فَمَا دُونَهَا فَهُوَ ضَامِنٌ . كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. وَرَوَاهُ مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ. [ضعیف]

(۱۶۵۳۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی طب بغیر علم کے علاج کرے اور مریض کا کوئی نقصان کر دے تو وہ اس کا ضامن ہے۔

کِتَابُ قتال اهل البغی

باغیوں سے قتال کا بیان

جماع أَبْوَابِ الرعاة

حکمرانوں کے احکام کا بیان

(۱) باب الأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ

ائمہ قریش سے ہی ہوں گے

(۱۶۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

(۱۶۵۳۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا کہ لوگ قریش کے تابع ہیں، ان کے مسلمان تابع ہیں ان کے مسلمانوں کے اور کفار کفار کے۔ [صحیح]

(۱۶۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ رَوْحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح]

(۱۶۵۲۲) حضرت جابر نبی ﷺ کا فرمان نقل فرماتے ہیں کہ لوگ خیر اور شر دونوں میں قریش کے تابع ہیں۔

(۱۶۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَزَالُ هَذَا الأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا كَانَ فِي النَّاسِ اثْنَانِ . وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ :مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح]

(۱۶۵۲۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امارت ہمیشہ قریش میں رہے گی کہ جب تک دو آدمی بھی باقی ہیں۔

(۱۶۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَشِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى :عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ :أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالاً مِنْكُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلاَ تُؤْثَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أُولَئِكَ جُهَّالُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَالأَمَانِيَّ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ هَذَا الأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لاَ يُعَادِيهِمْ فِيهِ أَحَدٌ إِلاَّ كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح]

(۱۶۵۲٤) محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی اور وہ قریش کے وفد کے پاس تھے کہ عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ عنقریب بادشاہ قحطان سے ہوگا تو حضرت معاویہ شدید غصہ ہوئے اور کھڑے ہوئے، اللہ کی ثناء بیان

کی۔ پھر فرمایا: اما بعد! مجھے پتہ چلا ہے کہ لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں جو کتاب اللہ میں ہیں اور نہ نبی ﷺ نے فرمائی ہیں۔ اپنے آپ کو ایسی خواہشات سے بچاؤ جو تمہیں گمراہ کر دیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: ''امارت ہمیشہ قریش میں رہے گی جب تک وہ دین پر رہیں گے اور جو ان سے دشمنی کرے گا اللہ اسے رسوا کر دیں گے۔

(١٦٥٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّهُ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ -ﷺ- أَنَّ الأَنْصَارَ خَالَفُونَا وَاجْتَمَعُوا بِأَسْرِهِمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَخَالَفَ عَنَّا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَمَنْ مَعَهُمَا وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لأَبِي بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا هَؤُلاَءِ مِنَ الأَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نُرِيدُهُمْ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ لَقِيَنَا مِنْهُمْ رَجُلاَنِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا مَا تَمَالأَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالاَ أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْنَا نُرِيدُ إِخْوَانَنَا هَؤُلاَءِ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالاَ لاَ عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَقْرَبُوهُمُ اقْضُوا أَمْرَكُمْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَنَأْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَإِذَا رَجُلٌ مُزَمَّلٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا يُوعَكُ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَلِيلاً تَشَهَّدَ خَطِيبُهُمْ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ وَكَتِيبَةُ الإِسْلاَمِ وَأَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ مِنَّا وَقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ قَوْمِكُمْ فَإِذَا هُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْتَزِلُونَا مِنْ أَصْلِنَا وَأَنْ يَحْضُنُونَا مِنَ الأَمْرِ قَالَ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَكُنْتُ زَوَّرْتُ مَقَالَةً أَعْجَبَتْنِي أُرِيدُ أَنْ أُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكُنْتُ أُدَارِئُ مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رِسْلِكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ هُوَ أَحْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ أَعْجَبَتْنِي فِي تَزْوِيرِي إِلاَّ قَالَ فِي بَدِيهَتِهِ مِثْلَهَا أَوْ أَفْضَلَ مِنْهَا حَتَّى سَكَتَ قَالَ مَا ذَكَرْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ لَهُ أَهْلٌ وَلَنْ تَعْرِفَ هَذَا الأَمْرَ إِلاَّ لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَبًا وَدَارًا وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ أَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايِعُوا أَيَّهُمَا شِئْتُمْ وَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ جَالِسٌ بَيْنَنَا فَلَمْ أَكْرَهْ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا كَانَ وَاللَّهِ أَنْ أُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنُقِي لاَ يُقَرِّبُنِي ذَلِكَ مِنْ إِثْمٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَأَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُمَّ إِلاَّ أَنْ تُسَوِّلَ لِي نَفْسِي عِنْدَ الْمَوْتِ شَيْئًا لاَ أَجِدُهُ الآنَ. فَقَالَ قَائِلُ الأَنْصَارِ : أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ وَكَثُرَ اللَّغَطُ وَارْتَفَعَتِ الأَصْوَاتُ حَتَّى فَرِقْتُ مِنْ أَنْ يَقَعَ اخْتِلاَفٌ فَقُلْتُ :ابْسُطْ يَدَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ وَبَايَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ بَايَعَتْهُ الأَنْصَارُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۶۵۳۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے فرمایا: جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو ہمیں پتہ چلا کہ انصار مخالف ہو گئے ہیں اور وہ سارے سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہیں اور ہماری طرف سے علی اور زبیر اور جو اس کے ساتھ تھے، انہوں نے مخالفت کی۔ مہاجرین جمع ہو گئے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے۔ میں نے کہا: اے ابو بکر! ہمارے ساتھ ان انصاری بھائیوں کے پاس چلو۔ ہم ان کی طرف چلے جب ہم ان کے قریب پہنچے تو ان میں سے دو نیک آدمی ہمیں ملے اور پوچھا: اے مہاجرین! کہاں جا رہے ہو؟ ہم نے کہا: انصاری بھائیوں کے پاس۔ کہا: ان کے پاس نہ جاؤ، اپنے معاملے کا فیصلہ کر لو۔ میں نے کہا: واللہ ضرور جائیں گے۔ ہم گئے سقیفہ بنی ساعدہ میں پہنچے تو ایک شخص کو چادر پہنائی جا رہی تھی۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ کہا: سعد بن عبادہ۔ میں نے کہا: اسے کیا ہوا ہے؟ کہا: سردار بنایا جا رہا ہے۔ ہم کچھ دیر ہی ٹھہرے تھے کہ ان کا ایک خطیب آیا، اللہ کی ثناء بیان کی پھر کہا: اما بعد ہم انصار اللہ اور اسلام کے محافظ ہیں اور تم مہاجروں کی جماعت ہم میں سے ہو تمہاری قوم کا نظام ہم نے چلایا۔ وہ ہمیں رسوا کرنا اور ہم سے امارت لینا چاہتا تھا۔ جب وہ چپ ہو گیا تو میں نے ارادہ کیا کہ میں بات کروں لیکن ابو بکر نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب میں نے بات کرنے کا ارادہ کیا تو ابو بکر نے کہا: رک جاؤ۔ حضرت ابو بکر نے بات کی، وہ مجھ سے زیادہ قادر کلام آدمی تھے۔ انہوں نے اپنے بے مثال انداز میں ہر وہ بات کہی جو میں کہنا چاہتا تھا۔ پھر کہا: تم نے جو بھی بھلائیاں بیان کی ہیں وہ تم میں ہیں، لیکن امارت کے حق دار قریشی ہیں؛ کیونکہ یہ اوسط العرب ہیں، نسب اور گھر کے لحاظ سے اور میں یہ دو آدمی پیش کرتا ہوں جس کے ہاتھ پر مرضی بیعت کر لو تو ایک میرا اور دوسرا ابو عبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اس وقت مجھے قتل کر دیا جاتا، یہ مجھ پر آسان تھا اس سے کہ میں ایسی قوم کا امیر بنایا جاؤں کہ جس میں ابو بکر ہو۔ ایک انصاری کہنے لگا: مجھے تمہاری رائے پسند ہے اور میں تمہیں بکھرنے سے بچاتا ہوں۔ اے قریشیو! ایک امیر تمہارا ہو ایک امیر ہمارا ہو۔ لوگوں میں شور ہو گیا، آوازیں بلند ہو گئیں تو میں نے حضرت ابو بکر سے کہا: ایک ہاتھ کھولیں، انہوں نے ہاتھ کھولا، میں نے ان کی بیعت کر لی۔ پھر مہاجرین نے کی، پھر انصار نے بیعت کر لی۔

(۱۶۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَاتَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالسُّنْحِ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ مَا كَانَ يَقَعُ فِي نَفْسِي إِلاَّ ذَاكَ وَلَيَبْعَثَنَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقْطَعَنَّ أَيْدِيَ رِجَالٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَشَفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبَّلَهُ وَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي طِبْتَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ يُذِيقُكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَوْتَتَيْنِ أَبَدًا. ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: أَيُّهَا

الْحَالِفُ عَلَى رِسْلِكَ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ جَلَسَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ وَقَالَ (إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ) وَقَالَ (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ) الآيَةَ كُلَّهَا فَنَشَجَ النَّاسُ يَبْكُونَ وَاجْتَمَعَتِ الأَنْصَارُ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَقَالُوا مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَذَهَبَ إِلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَذَهَبَ عُمَرُ يَتَكَلَّمُ فَأَسْكَتَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِذَاكَ إِلاَّ أَنِّي قَدْ هَيَّأْتُ كَلاَمًا قَدْ أَعْجَبَنِي خَشِيتُ أَنْ لاَ يَبْلُغَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَكَلَّمَ وَأَبْلَغَ فَقَالَ فِي كَلاَمِهِ: نَحْنُ الأُمَرَاءُ وَأَنْتُمُ الْوُزَرَاءُ. قَالَ الْحُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ: لاَ وَاللَّهِ لاَ نَفْعَلُ أَبَدًا مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ وَلَكِنَّا الأُمَرَاءُ وَأَنْتُمُ الْوُزَرَاءُ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ دَارًا وَأَعْرَبُهُمْ أَحْسَابًا فَبَايِعُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَوْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ.

فَقَالَ عُمَرُ: بَلْ نُبَايِعُكَ أَنْتَ خَيْرُنَا وَسَيِّدُنَا وَأَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَخَذَ عُمَرُ بِيَدِهِ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ فَقَالَ قَائِلٌ: قَتَلْتُمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ. فَقَالَ عُمَرُ: قَتَلَهُ اللَّهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ متفق علیہ]

(١٦٥٣٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو حضرت ابوبکر بہت پریشان تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: واللہ نبی ﷺ فوت نہیں ہوئے۔ جو بھی یہ کہے گا کہ نبی ﷺ فوت ہو چکے ہیں میں اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ دوں گا۔ حضرت ابوبکر آئے اور نبی ﷺ کو بوسہ دیا اور فرمایا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ کا زندہ رہنا اور فوت ہونا بابرکت ہے اور اللہ کی قسم! آپ پر دو موتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ پھر آئے اور فرمایا: اے عمر! بیٹھ جا۔ جب حضرت ابوبکر نے بات شروع کی تو عمر بیٹھ گئے۔ آپ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر فرمایا: جو محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا بے شک محمد ﷺ فوت ہو گئے ہیں اور جو اللہ کی عبادت کرتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ ہے کبھی اسے موت نہیں آئے گی اور فرمایا: ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ (الزمر: ٣٠) اور فرمایا: ﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ (آل عمران: ١٤٤) لوگوں نے رونا شروع کر دیا۔ پھر انصاری سقیفہ بنی ساعدہ میں سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس جمع ہو گئے اور کہنے لگے: ایک امیر ہمارا اور ایک تمہارا ہو گا تو ابوبکر، عمر اور ابوعبیدہ رضی اللہ عنہم ان کے پاس گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے بات کرنے کا ارادہ کیا لیکن ابوبکر نے چپ کرا دیا۔ ابوبکر نے بات کی اور بہت بلیغ بات کی، فرمایا: امیر ہمارا ہے وزیر تمہارا۔ حباب بن منذر کہنے لگے: واللہ ایسا نہیں ہو سکتا۔ ابوبکر نے فرمایا: نہیں امراء ہم میں سے اور وزراء تم میں سے؛ کیونکہ قریش اوسط العرب ہیں اس لیے عمر یا ابوعبیدہ میں جس کی چاہو بیعت کر لو۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ ہم میں سب سے بہتر ہمارے سید اور محبوب رسول ﷺ ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے

ہاتھ کو پکڑا اور آپ کی بیعت کرلی اور باقی تمام لوگوں نے بھی بیعت کرلی۔ ایک شخص کہنے لگا: سعد بن عبادہ کو تم نے قتل کر دیا تو عمر نے کہا: اسے اللہ نے قتل کیا ہے۔

(۱۶۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فِي خُطْبَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَإِنَّ هَذَا الأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ مَا أَطَاعُوا اللَّهَ وَاسْتَقَامُوا عَلَى أَمْرِهِ قَدْ بَلَغَكُمْ ذَلِكَ أَوْ سَمِعْتُمُوهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ فَنَحْنُ الأُمَرَاءُ وَأَنْتُمُ الْوُزَرَاءُ إِخْوَانُنَا فِي الدِّينِ وَأَنْصَارُنَا عَلَيْهِ وَفِي خُطْبَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ نَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ مَنْ سَمِعَهُ مِنْكُمْ وَهُوَ يَقُولُ : الْوُلاَةُ مِنْ قُرَيْشٍ مَا أَطَاعُوا اللَّهَ وَاسْتَقَامُوا عَلَى أَمْرِهِ . فَقَالَ مَنْ قَالَ مِنَ الأَنْصَارِ بَلَى الآنَ ذَكَرْنَا قَالَ فَإِنَّا لاَ نَطْلُبُ هَذَا الأَمْرَ إِلاَّ بِهَذَا فَلاَ تَسْتَهْوِيَنَّكُمُ الأَهْوَاءُ فَلَيْسَ بَعْدَ الْحَقِّ إِلاَّ الضَّلاَلُ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ . [ضعيف]

(۱۶۵۳۷) محمد بن اسحاق بن یسار حضرت ابوبکر کا خطبہ نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تھا: یہ امر قریش کے لیے ہے اور ان کے امر پر انہیں قائم رکھو اور تمہیں یہ بات رسول اللہ ﷺ سے پہنچی ہے یا تم نے سنی ہے، اس میں تنازع نہ کرو، اللہ تمہاری ہوا لے جائے گا اور تم پھسل جاؤ گے۔ صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ہم امراء ہیں تم وزراء، ہمارے دینی بھائی ہو اور ہمارے مددگار ہو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا: اے انصاریو! کیا تم نے نبی ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ امیر قریش سے ہی ہوں گے، جب تک وہ دین پر رہیں تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا: اب ہمیں یاد آ گیا۔ ہم اسے طلب نہیں کرتے، امراء تمہارے ہی ہوں گے۔

(۱۶۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ خُطَبَاءُ الأَنْصَارِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَعْمَلَ رَجُلاً مِنْكُمْ قَرَنَ مَعَهُ رَجُلاً مِنَّا فَنَرَى أَنْ يَلِيَ هَذَا الأَمْرَ رَجُلاَنِ أَحَدُهُمَا مِنْكُمْ وَالآخَرُ مِنَّا قَالَ فَتَتَابَعَتْ خُطَبَاءُ الأَنْصَارِ عَلَى ذَلِكَ فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَإِنَّ الإِمَامَ يَكُونُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَنَحْنُ أَنْصَارُهُ كَمَا كُنَّا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ جَزَاكُمُ اللَّهُ خَيْرًا يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ وَثَبَّتَ قَائِلَكُمْ ثُمَّ قَالَ : أَمَا لَوْ فَعَلْتُمْ غَيْرَ ذَلِكَ لَمَا صَالَحْنَاكُمْ ثُمَّ أَخَذَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ هَذَا صَاحِبُكُمْ فَبَايِعُوهُ ثُمَّ انْطَلَقُوا فَلَمَّا قَعَدَ أَبُو

بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَلَمْ يَرَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَامَ نَاسٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَتَوْا بِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَخَتَنَهُ أَرَدْتَ أَنْ تَشُقَّ عَصَا الْمُسْلِمِينَ. فَقَالَ : لاَ تَثْرِيبَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ فَبَايَعَهُ ثُمَّ لَمْ يَرَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَ عَنْهُ حَتَّى جَاءُ وا بِهِ فَقَالَ : ابْنَ عَمَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَحَوَارِيَّهُ أَرَدْتَ أَنْ تَشُقَّ عَصَا الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ : لاَ تَثْرِيبَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ فَبَايَعَاهُ. [صحیح]

(۱۶۵۳۸) ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے۔ ان میں سے ایک کہنے لگا: اے مہاجرین کی جماعت! جب بھی نبی ﷺ نے کوئی عامل بنایا تو اس کے ساتھ ایک آدمی ہم میں سے بھی مقرر فرمایا، لہٰذا اب امیر ایک ہم میں سے ایک تم میں سے ہوگا۔ سارے خطباء نے اس کی تائید کی تو زید بن ثابت کھڑے ہو گئے اور فرمایا: نبی ﷺ خود مہاجرین میں سے تھے اور امام بھی مہاجرین سے ہوگا اور ہم سب جس طرح رسول اللہ ﷺ کی مدد کیا کرتے تھے اس کی بھی مدد کریں گے۔ ابوبکر کھڑے ہوئے اور فرمایا: تمہیں اللہ بہترین بدلہ دے اے انصاریو! تمہارے خطیبوں کو ثابت قدم رکھے اگر تم دوسرا معاملہ ہمارے ساتھ کرو تو ہم صلح کرلیں اور زید بن ثابت کا ہاتھ پکڑا اور کہا: اس کی بیعت کرلو، پھر ابوبکر منبر پر آ کر بیٹھ گئے، دیکھا قوم میں علی رضی اللہ عنہ نہیں ہیں۔ پوچھا: وہ کہاں ہیں؟ انہیں بلایا گیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے چچا کے بیٹے اور آپ کے داماد ہیں۔ میرا ارادہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی باگ دوڑ تمہیں تھماؤں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اور علی نے آپ کی بیعت کرلی۔ پھر زبیر بن عوام کو دیکھا، وہ نظر نہ آئے۔ پوچھا تو ان کو بلایا گیا اور انہوں نے بھی حضرت علی والی بات کہی اور دونوں نے ابوبکر کی بیعت کرلی۔

(۱۶۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا بُنْدَارُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ جَاءَ نِي مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَكَتَبْتُهُ لَهُ فِي رُقْعَةٍ وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ يَسْوَى بَدَنَةً فَقُلْتُ يَسْوَى بَدَنَةً بَلْ هُوَ يَسْوَى بَدْرَةً.

(۱۶۵۳۹) سابقہ روایت تقدم قبلہ

(۱۶۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِذٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ . [حسن لغیرہ]

(۱۶۵۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہی ہوں گے۔

(۱۶۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَهْلٍ عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ فِي بَيْتٍ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ فَجَعَلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يُوَسِّعُ لَهُ يَرْجُو أَنْ يَجْلِسَ إِلَى جَنْبِهِ فَقَامَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ فَقَالَ الأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ عَظِيمٌ وَلَهُمْ مِثْلُهُمْ مَا فَعَلُوا ثَلاَثًا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَحَكَمُوا فَعَدَلُوا وَعَاهَدُوا فَوَفَوْا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَهْلٍ يُكْنَى أَبَا أَسَدٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ سَهْلٍ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الأَسَدِ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ أَبِي الأَسَدِ وَهُوَ وَاهِمٌ فِيهِ وَالصَّحِيحُ مَا رَوَاهُ الأَعْمَشُ وَمِسْعَرٌ وَهُوَ سَهْلٌ الْفَزَارِيُّ مِنْ بَنِي فَزَارٍ يُكْنَى أَبَا أَسَدٍ. [حسن لغیرہ]

(۱۶۵۴۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے: ہم ایک گھر میں مہاجرین کی ایک جماعت کے ساتھ بیٹھے تھے۔ ہم میں ہر ایک شخص اپنے پہلو میں جگہ بنانے لگا تاکہ نبی ﷺ اس کے ساتھ بیٹھیں۔ آپ دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے اور فرمایا: ائمہ قریش سے ہی ہوں گے۔ جس طرح میرا تم پر بڑا حق ہے اسی طرح ان کا بھی ہے۔ یہ تین مرتبہ فرمایا: جب لوگ رحم طلب کریں تو وہ رحم کریں اور فیصلے عدل کے ساتھ کریں عہد کو پورا کریں اور جو ایسا نہ کرے اس پر اللہ اور اس کے فرشتے اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۱۶۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ إِذَا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا وَإِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا . [حسن لغیرہ]

(۱۶۵۴۲) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں۔ جب وہ فیصلہ کریں تو عمل کریں اور رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور عہد کریں تو اس کو پورا کریں۔

(۱۶۵۴۳) وَرَوَاهُ أَيْضًا مُوسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ فَذَكَرَهُ.

(۱۶۵۴۳) سابقہ روایت

(۱۶۵۴۴) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ . يَقُولُهَا ثَلاَثًا :أَلاَ وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ مَا عَمِلُوا فِيكُمْ بِثَلاَثٍ مَا رَحِمُوا إِذَا اسْتُرْحِمُوا وَمَا أَقْسَطُوا إِذَا قَسَمُوا وَمَا عَدَلُوا إِذَا حَكَمُوا .

(۱۶۵۴۴) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں۔ جس طرح میرا تم پر حق ہے اسی طرح ان کا بھی ہے۔ جب تک وہ تین کام کرتے رہیں: رحم کریں، انصاف اور فیصلوں میں عدل۔ [حسن]

(۱۶۵۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ الأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ الأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ وَلِي عَلَيْهِمْ حَقٌّ وَلَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقٌّ مَا عَمِلُوا فِيكُمْ بِثَلاَثٍ مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَأَقْسَطُوا إِذَا قَسَمُوا وَعَدَلُوا إِذَا حَكَمُوا .

(۱۶۵۴۵) سابقہ روایت

(۱۶۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِقُرَيْشٍ :أَنْتُمْ أَوْلَى النَّاسِ بِهَذَا الأَمْرِ مَا كُنْتُمْ مَعَ الْحَقِّ إِلاَّ أَنْ تَعْدِلُوا عَنْهُ فَتُلْحَوْنَ كَمَا تُلْحَى هَذِهِ الْجَرِيدَةُ . يُشِيرُ إِلَى جَرِيدَةٍ فِي يَدِهِ. [ضعيف]

(۱۶۵۴۶) عطاء بن یسار نبی ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ نے قریش کے لیے فرمایا: تم لوگوں میں امارت کے زیادہ حق دار ہو جب تک تم حق پر رہو گے، انصاف کرو گے اور اس جریدے کی طرح آپس میں ملے رہو گے۔ اپنے ہاتھ میں جریدے کی طرف اشارہ فرمایا۔

(۲) باب لاَ يَصْلُحُ إِمَامَانِ فِي عَصْرٍ وَاحِدٍ
ایک ہی وقت میں دو امام صحیح نہیں

(۱۶۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الآخِرَ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ وَهْبِ بْنِ بَقِيَّةَ. [صحيح]

(۱۶۵۴۷) ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو خلیفوں کی ایک وقت میں بیعت کی جائے تو ان میں سے دوسرے کو قتل کر دو۔

(۱۶۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ قَالَ : قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لاَ نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ يَكْثُرُونَ . قَالُوا : فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الأَوَّلِ فَالأَوَّلِ وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّنِ اسْتَرْعَاهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ السَّقِيفَةِ أَنَّ الأَنْصَارَ حِينَ قَالُوا مِنَّا رَجُلٌ وَمِنْكُمْ رَجُلٌ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : سَيْفَانِ فِي غِمْدٍ وَاحِدٍ إِذًا لاَ يَصْطَلِحَانِ. [صحيح]

(۱۶۵۴۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو اسرائیل میں انبیاء کا سلسلہ تھا، ایک جاتا تو دوسرا آ جاتا۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ ہاں خلفاء کثرت سے ہوں گے پوچھا: پھر آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: ان میں سے جو سب سے پہلے ہو اس کی اطاعت کرو اس کا حق دو۔ باقی ان کی رعیت کے بارے میں اللہ ان سے پوچھے گا۔

(۱۶۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقِيلَ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ نَعَمْ فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : دُونَكُمْ صَاحِبَكُمْ لِبَنِي عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي فِي غُسْلِهِ يَلُونَ أَمْرَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ يَتَشَاوَرُونَ إِذْ قَالُوا انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الأَنْصَارِ فَإِنَّ لَهُمْ فِي هَذَا الْحَقِّ نَصِيبًا فَانْطَلَقُوا فَأَتَوُا الأَنْصَارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مِنَّا رَجُلٌ وَمِنْكُمْ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : سَيْفَانِ فِي غِمْدٍ وَاحِدٍ إِذًا لاَ يَصْطَلِحَا فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي لَهُ هَذِهِ الثَّلاَثُ ﴿إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾ مَنْ هُمَا ﴿إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ﴾ مَنْ صَاحِبُهُ ﴿لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا﴾ مَعَ مَنْ هُوَ

فَبَسَطَ عُمَرُ يَدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ بَايِعُوهُ فَبَايَعَ النَّاسُ أَحْسَنَ بَيْعَةٍ وَأَجْمَلَهَا۔ [صحیح]

(۱۶۵۴۹) سالم بن عبید جو اصحاب صفہ میں سے تھے فرماتے ہیں کہ ابوبکر نبی ﷺ کے پاس تھے۔ کہا گیا: اے نبی ﷺ کے ساتھی! کیا نبی ﷺ فوت ہو گئے ہیں؟ فرمایا: ہاں اور انہیں پتہ بھی چل گیا اور پھر فرمایا: اپنے صاحب کو اس کے چچا کے بیٹے کے لیے چھوڑ دو، یعنی غسل دینے کے لیے۔ پھر آئے مہاجرین اکٹھے ہو گئے اور مشورہ کرنے لگے اور کہنے لگے: انصاری بھائیوں کے پاس چلو۔ ان سے بھی مشورہ کرتے ہیں، ان کا بھی حق ہے۔ انصار کے پاس آئے تو ایک شخص انصار میں سے کہنے لگا: ایک امیر تم میں سے اور ایک ہم میں سے ہوگا۔ عمر فرمانے لگے: دو تلواریں ایک میان میں، یہ صحیح نہیں۔ ابوبکر کا ہاتھ پکڑا اور پوچھا: یہ تین آیات کس کے بارے میں ﴿إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾ [التوبة ٤٠] ﴿إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ﴾ [التوبة ٤٠] ﴿لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا﴾ [التوبة ٤٠] تو عمر نے حضرت ابوبکر کا ہاتھ کھولا، بیعت کی اور لوگوں کو بھی کہا تو لوگوں نے بہت اچھی بیعت کر لی۔

(۱۶۵۵۰) وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَئِذٍ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي خُطْبَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ قَالَ: وَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يَكُونَ لِلْمُسْلِمِينَ أَمِيرَانِ فَإِنَّهُ مَهْمَا يَكُنْ ذَلِكَ يَخْتَلِفْ أَمْرُهُمْ وَأَحْكَامُهُمْ وَتَتَفَرَّقْ جَمَاعَتُهُمْ وَيَتَنَازَعُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ هُنَالِكَ تُتْرَكُ السُّنَّةُ وَتَظْهَرُ الْبِدْعَةُ وَتَعْظُمُ الْفِتْنَةُ وَلَيْسَ لأَحَدٍ عَلَى ذَلِكَ صَلاَحٌ. [ضعیف]

(۱۶۵۵۰) اسحاق حضرت ابوبکر کا اس دن کا خطبہ بیان فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تھا: مسلمانوں میں دو امیر جائز نہیں۔ ہو سکتا ہے ان کے حکم فیصلے مختلف ہوں اور مسلمانوں میں فرقہ واریت پھیل جائے اور آپس میں تنازع ہو جائے، سنت چھوٹ جائے اور بدعت ظاہر ہو جائے اور فتنے سر پکڑیں اور کسی کے لیے بھی اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(۳)باب كَيْفِيَّةِ الْبَيْعَةِ

بیعت کی کیفیت کا بیان

(۱۶۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لاَ نُنَازِعَ الأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لاَ نَخَافُ لَوْمَةَ لاَئِمٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۶۵۵۱) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ بیعت سمع واطاعت پر کی اور تنگی یہ کہ اور آسانی میں چستی اور

سستی میں کسی بھی معاملے نہ مخالفت کریں گے اور حق بات سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے اور ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بھی نہیں ڈریں گے۔

(۱۶۵۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَعَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ زَادَ : وَعَلَى أَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَقَالَ : وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ أَيْنَمَا كُنَّا لاَ نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۶۵۵۲) سابقہ روایت۔

(۱۶۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَايَعْنَا وَأَخَذَ عَلَيْنَا السَّمْعَ وَالطَّاعَةَ فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لاَ نُنَازِعَ الأَمْرَ أَهْلَهُ قَالَ إِلاَّ أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۶۵۵۳) سابقہ روایت لیکن آخر میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ ہم کسی معاملے میں تنازع نہیں کریں گے مگر جب ظاہری کفر دیکھیں گے تو پھر اللہ کی طرف برہان ہے۔

(۱۶۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۶۵۵٤) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے سمع واطاعت پر بیعت کرتے تھے کہ جتنی ہم میں طاقت ہو۔

(۱۶۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِيَابِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَدَّمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ

ح) قَالَ الإِسْمَاعِيلِيُّ وَأَخْبَرَنِي حَامِدٌ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ : بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَعْقُوبَ وَسُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ. [صحیح]

(۱۶۵۵۵) جریر کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سمع وطاعت پر بیعت کی تو آپ ﷺ نے مجھے تلقین فرمائی کہ جتنی مجھ میں طاقت ہو اور تمام مسلمانوں کے خیر خواہی کروں۔

(۱۶۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ يَعْنِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يَتَتَبَّعُ النَّاسَ فِي مَنَازِلِهِمْ بِعُكَاظٍ وَمِجَنَّةَ وَفِي الْمَوْسِمِ بِمِنًى يَقُولُ: مَنْ يُئْوِينِي مَنْ يَنْصُرُنِي حَتَّى أُبَلِّغَ رِسَالَةَ رَبِّي وَلَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ فَقُلْنَا: حَتَّى مَتَى نَتْرُكُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُطْرَدُ فِي جِبَالِ مَكَّةَ وَيَخَافُ فَرَحَلَ إِلَيْهِ مِنَّا سَبْعُونَ رَجُلاً حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فِي الْمَوْسِمِ فَوَعَدْنَاهُ شِعْبَ الْعَقَبَةِ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَهُ مِنْ رَجُلٍ وَرَجُلَيْنِ حَتَّى تَوَافَيْنَا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى مَا نُبَايِعُكَ؟ قَالَ: تُبَايِعُونِي عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ وَالْكَسَلِ وَالنَّفَقَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَعَلَى الأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَنْ تَقُولُوا فِي اللَّهِ لاَ تَخَافُونَ لَوْمَةَ لاَئِمٍ وَعَلَى أَنْ تَنْصُرُونِي إِذَا قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ أَنْفُسَكُمْ وَأَزْوَاجَكُمْ وَأَبْنَاءَكُمْ وَلَكُمُ الْجَنَّةُ. فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَبَايَعْنَاهُ. [حسن]

(۱۶۵۵۶) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں ۱۰ سال ٹھہرے اور آپ لوگوں سے ان کے گھروں میں یا عکاظ کے بازار اور مجنہ میں اور حج کے موسم میں ملتے اور فرماتے: میری مدد کون کرے گا تاکہ میں اللہ کا پیغام پہنچاؤں۔ اس کے لیے جنت ہے، ہم نے کہا: ہم آپ ﷺ کو کیا چھوڑ دیتے ہیں اور آپ مکہ کے پہاڑوں میں گھومتے ہیں اور وہ ڈریں؟ تو ہم ۷۰ آدمی موسم حج میں گئے اور شعب العقبہ پر ملنے کا وعدہ کیا۔ ہم وہاں جمع ہو گئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے پوچھا: کس پر ہم بیعت کریں؟ فرمایا: مجھ سے بیعت کرو کہ ہر حال میں میرا ساتھ دو گے اور تنگی اور آسانی میں خرچ کرو گے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو گے۔ اللہ کی باتیں کرو گے اور کسی ملامت والے کی ملامت سے نہیں ڈرو گے۔ جب میں تمہارے پاس آؤں تو میری مدد کرو گے اور جن سے تم اپنا اپنے بیوی بچوں کا دفاع کرتے ہو میرا بھی دفاع کرو گے تو ہم نے آپ ﷺ سے اس پر بیعت کر لی۔

(۱۶۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ: بَايَعَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُوَ تَحْتَ الشَّجَرِ وَأَنَا رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا فَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لاَ نَفِرَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۶۵۵۷) معقل بن یسار مزنی فرماتے ہیں لوگوں نے نبی ﷺ سے حدیبیہ کے دن درخت کے نیچے بیعت کی اور میں اس کی لکڑیاں اٹھانے والوں میں تھا ہم نے موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ اس پر بیعت کی تھی کہ نہیں بھاگیں گے۔

(۱۶۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ آخِذٌ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِیَ سَمُرَةٌ نَحْرٌ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لاَ نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ يَعْنِی النَّبِیَّ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ الشَّيْخُ الْفَقِيهُ كَذَا قَالاَ . [صحیح]

(۱۶۵۵۸) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن ہم ۱۴۰۰ تھے۔ ہم نے آپ کی بیعت کی اور حضرت عمر ؓ نے آپ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا درخت کے نیچے۔ ہم نے آپ کی بیعت موت پر نہیں کی بلکہ اس پر کی کہ نہیں بھاگیں گے۔

(۱۶۵۵۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِی عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ : بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ تَنَحَّيْتُ ثُمَّ بَايَعَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لِی : أَلاَ تُبَايِعُ؟ قُلْتُ : قَدْ بَايَعْتُ . قَالَ : وَزِيَادَةٌ . قُلْتُ لَهُ : عَلَى أَیِّ شَیْءٍ بَايَعْتُمْ؟ قَالَ : عَلَى الْمَوْتِ . [صحیح]

(۱۶۵۵۹) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حدیبیہ کے دن بیعت کی۔ پھر میں پیچھے ہٹ گیا اور لوگ بیعت کرنے لگے تو مجھے کہا کہ آپ بیعت نہیں کریں گے؟ میں نے کہا: کر لی کہا اور جو اضافی بیعت کی ہے وہ؟ میں نے پوچھا: کس چیز پر؟ جواب دیا: موت پر۔

(۱۶۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِی الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ثُمَّ تَنَحَّيْتُ فَقَالَ : يَا سَلَمَةُ أَلاَ تُبَايِعُ . قُلْتُ : قَدْ بَايَعْتُ . قَالَ : أَقْبِلْ فَبَايِعْ . قَالَ : فَدَنَوْتُ فَبَايَعْتُهُ . قَالَ قُلْتُ : عَلَى مَا بَايَعْتَهُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ؟ قَالَ : عَلَى الْمَوْتِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی عَاصِمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِی عُبَيْدٍ .

(۱۶۵۶۰) تقدم قبلہ سابقہ روایت

(۱۶۵۶۱) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمِنْقَرِیُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِیِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : لَمَّا كَانَ زَمَانُ الْحَرَّةِ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ لَهُ : هَذَاكَ ابْنُ فُلاَنٍ يُبَايِعُ النَّاسَ . قَالَ : عَلَى أَیِّ شَیْءٍ ؟ قَالَ : عَلَى الْمَوْتِ . قَالَ : لاَ أُبَايِعُ عَلَى هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُوسَى فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :هُنَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ. [صحیح]

(۱۶۵۶۱) عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ حرہ کے دن ایک شخص آیا اور کہا: یہ فلاں ہے اور لوگوں سے بیعت لے رہا ہے۔ کہا کس چیز پر؟ جواب دیا: موت پر تو کہا: اس پر رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی سے میں بیعت نہیں کروں گا۔

(۱۶۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي ابْنُ الْعَقِيفِ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ الْعِصَابَةُ فَيَقُولُ تُبَايِعُونِي عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ ثُمَّ لِلأَمِيرِ. فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُبَايِعُهُمْ فَقُمْتُ عِنْدَهُ سَاعَةً وَأَنَا يَوْمَئِذٍ الْمُحْتَلِمُ أَوْ فَوْقَهُ فَتَعَلَّمْتُ شَرْطَهُ الَّذِي شَرَطَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ وَبَدَأْتُهُ قُلْتُ :أَنَا أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ ثُمَّ لِلأَمِيرِ فَصَعَّدَ فِيَّ الْبَصَرَ ثُمَّ صَوَّبَهُ وَرَأَيْتُ أَنِّي أَعْجَبْتُهُ رَحِمَهُ اللَّهُ. [ضعیف]

(۱۶۵۶۲) ابن العقیف کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر کو دیکھا کہ وہ آپ ﷺ کے بعد لوگوں سے بیعت لے رہے تھے۔ لوگ آپ کے پاس جمع تھے اور آپ فرما رہے تھے: تم میری بیعت کرو سمع وطاعت پر اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے پھر امیر کے لیے۔ تو لوگوں نے بیعت کر لی، لیکن میں نے نہیں کی۔ پہلے ان کی شرطوں کو جانا پھر میں آ گیا اور میں نے بھی ان تمام پر بیعت کر لی تو ابوبکر نے مجھے غور سے دیکھا اور میں نے دیکھا کہ میں انہیں بہت اچھا لگ رہا تھا۔

(۱۶۵۶۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ :أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ وَلاَّهُمْ عُمَرُ اجْتَمَعُوا فَتَشَاوَرُوا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ :لَسْتُ بِالَّذِي أُنَافِسُكُمْ هَذَا الأَمْرَ وَلَكِنَّكُمْ إِنْ شِئْتُمُ اخْتَرْتُ لَكُمْ مِنْكُمْ فَجَعَلُوا ذَاكَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَلَمَّا وَلَّوْا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَمْرَهُمُ انْثَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَالُوا عَلَيْهِ حَتَّى مَا أَرَى أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يَتْبَعُ أَحَدًا مِنْ أُولَئِكَ الرَّهْطِ وَلاَ يَطَأُ عَقِبَهُ فَمَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشَاوِرُونَهُ وَيُنَاجُونَهُ تِلْكَ اللَّيَالِيَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَصْبَحْنَا فِيهَا فَبَايَعْنَا عُثْمَانَ قَالَ الْمِسْوَرُ طَرَقَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَعْدَ هَجْعٍ مِنَ اللَّيْلِ فَضَرَبَ الْبَابَ فَاسْتَيْقَظْتُ فَقَالَ : أَلاَ أَرَاكَ نَائِمًا فَوَاللَّهِ مَا اكْتَحَلْتُ هَذِهِ الثَّلاَثَ بِكَثِيرِ نَوْمٍ انْطَلِقْ فَادْعُ الزُّبَيْرَ وَسَعْدًا فَدَعَوْتُهُمَا لَهُ فَشَاوَرَهُمَا ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ : ادْعُ لِي عَلِيًّا فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ قَامَ مِنْ عِنْدِهِ عَلَى طَمَعٍ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَخْشَى مِنْ عَلِيٍّ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ : ادْعُ لِي عُثْمَانَ فَنَاجَاهُ طَوِيلاً حَتَّى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا الْمُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى النَّاسُ

الصُّبْحَ وَاجْتَمَعَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَأَرْسَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِلَى مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ وَأَرْسَلَ إِلَى الأُمَرَاءِ وَكَانُوا قَدْ وَافَوْا تِلْكَ الْحَجَّةَ مَعَ عُمَرَ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا تَشَهَّدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَقَالَ : أَمَّا بَعْدُ يَا عَلِيُّ فَإِنِّي قَدْ نَظَرْتُ فِي أَمْرِ النَّاسِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَعْدِلُونَ بِعُثْمَانَ فَلاَ تَجْعَلَنَّ عَلَى نَفْسِكَ سَبِيلاً وَأَخَذَ بِيَدِ عُثْمَانَ وَقَالَ : أُبَايِعُكَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ وَالْخَلِيفَتَيْنِ مِنْ بَعْدِهِ فَبَايَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَايَعَهُ النَّاسُ الْمُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ وَأُمَرَاءُ الأَجْنَادِ وَالْمُسْلِمُونَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ . [صحیح]

(۱۶۵۶۳) مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ ایک جماعت جسے عمر نے والی بنایا، اکٹھے ہوئے اور باہم مشورہ کرنے لگے تو عبدالرحمٰن بن عوف نے ان کو کہا: میں اس معاملے میں تمہاری مخالفت نہیں کر رہا، لیکن اگر چاہو تو میں تم میں سے کسی آدمی کو اختیار کر لوں تو انہوں نے یہ بات عبدالرحمٰن پر چھوڑ دی۔ جب عبدالرحمٰن پھرے تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے اور سب آپ پر مائل ہو گئے۔ جب لوگوں کا جم غفیر جمع ہو گیا تو وہ اس رات عبدالرحمٰن سے سرگوشیاں کرنے لگے اور مشورہ کرنے لگے۔ جب صبح ہوئی تو ہم نے حضرت عثمان کی بیعت کر لی۔

مسور کہتے ہیں: اس رات کے بعد ایک رات عبدالرحمٰن نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں بیدار ہوا تو عبدالرحمٰن فرمانے لگے: کہ تم سوئے ہوئے ہو؟ اللہ کی قسم! میں تین راتوں سے نہیں سویا۔ جاؤ زبیر اور سعد کو بلاؤ، میں انہیں بلا لایا ان دونوں سے مشورہ کیا پھر کہا جاؤ علی کو بھی بلا لاؤ۔ میں بلا لایا اور رات دیر تک ان سے باتیں کرتے رہے اور عبدالرحمٰن علی سے کچھ خوف زدہ محسوس ہوئے۔ پھر عثمان کو بلوا کر بہت دیر تک باتیں کرتے رہے، یہاں تک کہ مؤذن نے ان کے درمیان جدائی کروائی۔ جب صبح ہوئی تو نماز کے بعد سب منبر کے اردگرد بیٹھ گئے تو عبدالرحمٰن نے فرمایا: اما بعد! اے علی! میں نے بہت غور و خوض کیا ہے، لوگوں کے معاملے کے بارے میں تو حضرت عثمان سے بڑھ کر کسی کو نہیں پایا لہٰذا آپ محسوس نہ کرنا اور عثمان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: میں اللہ اور اس کے رسول اور ان کے بعد دو خلیفہ کی سنت کے مطابق آپ سے بیعت کرتا ہوں تو آپ کے بعد مہاجرین انصار اور تقریباً تمام لوگوں نے بیعت کر لی۔

(۱۶۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُبَايِعُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَمَّا بَعْدُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ سَلاَمٌ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهَ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَأُقِرُّ لَكَ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ -ﷺ- فِيمَا اسْتَطَعْتُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۶۵۶۴) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عبدالملک بن مروان کو لکھا جو آپ سے بیعت کا مطالبہ کر رہا تھا: "بسم اللہ الرحمن الرحیم، امابعد! عبداللہ بن عمر کی طرف سے امیر المومنین عبدالملک کے لیے۔ تجھ پر سلامتی ہو، میں اس اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اپنی طاقت کے مطابق اللہ اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق سمع و طاعت کا اقرار کرتا ہوں۔

(۱۶۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : لَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أُقِرُّ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَّ قَدْ أَقَرُّوا بِمِثْلِ ذَلِكَ وَالسَّلاَمُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَعَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۶۵۶۵) تقدم قبله

(۴) باب كَيْفَ يُبَايِعُ النِّسَاءُ
عورتوں سے بیعت کس طرح لی جائے

(۱۶۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمٍّ الْفَقِيهُ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْتَحِنُ النِّسَاءَ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لاَ يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ وَلاَ وَلاَ قَالَتْ عَائِشَةُ : وَمَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً قَطُّ إِلاَّ امْرَأَةً يَمْلِكُهَا. لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلاَمِ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿عَلَى أَنْ لاَ يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ قَالَتْ : وَمَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلاَّ يَدَ امْرَأَةٍ يَمْلِكُهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۶۵۶۶) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ عورتوں کو ان چیزوں پر بیعت لیتے تھے جو اللہ نے اس آیت میں بیان فرمائی ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لاَ يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلاَ يَسْرِقْنَ وَلاَ يَزْنِينَ وَلاَ يَقْتُلْنَ

أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ [الممتحنة ۱۲] اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آپ نے کبھی غیر عورت کا ہاتھ نہیں چھوا۔

اور حضرت علی سے بھی اسی طرح روایت منقول ہے۔

(۱۶۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: كَانَ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُمْتَحَنَّ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَلَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ: انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ. وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَفَّ امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ: قَدْ بَايَعْتُكُنَّ. كَلَامًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۶۵۶۷) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب عورتیں آپ کے پاس ہجرت کر کے آئیں تو آپ ان سے سورۃ الممتحنۃ کی ۱۲ نمبر آیت: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ......﴾ پر بیعت لیتے، جب وہ اس کا اقرار کر لیتیں تو فرماتے: تحقیق تمہاری بیعت ہوگئی اور نبی ﷺ نے کبھی کسی غیر عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔

(۱۶۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا نُبَايِعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ. قَالَتْ فَقُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ مِثْلُ قَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ. [صحيح]

(۱۶۵۶۸) امیمہ بنت رقیقہ فرماتی ہیں کہ میں اور بہت ساری دوسری عورتیں نبی ﷺ کے پاس بیعت کرنے آئیں تو ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ سے بیعت کرتی ہیں کہ نہ ہم شرک کریں گی، نہ چوری، نہ زنا، نہ اپنی اولاد کو قتل اور نہ کسی پر بہتان بازی کریں گی اور نہ معروف کام میں نافرمانی کریں گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جتنی تم طاقت رکھو۔ فرماتی ہیں: ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ہمارے نفسوں سے ہمارے زیادہ قریب ہیں اس لیے آئیں ہم آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں تو

آپ نے فرمایا: ''میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا، میری ١٠٠ عورتوں سے بات ایسے ہی ہے جیسے ایک عورت کے لیے۔

(۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي بَيْعَةِ الصَّغِيرِ

بچے کے بیعت ہونے کا بیان

(١٦٥٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هُوَ صَغِيرٌ . وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءِ. [صحيح]

(١٦٥٦٩) عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ماں زینب بنت حمید مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئیں اور کہنے لگیں: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس سے بیعت کر لیں۔ فرمایا: یہ چھوٹا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی اور وہ ہمیشہ سارے اہل کی طرف سے ایک قربانی کیا کرتے تھے۔

(٦) بَابُ الاِسْتِخْلاَفِ

خلافت طلب کرنے کا بیان

(١٦٥٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَلاَ تَسْتَخْلِفُ. قَالَ : إِنْ أَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ : رَاغِبٌ وَرَاهِبٌ لاَ أَتَحَمَّلُهَا حَيًّا وَمَيِّتًا لَوَدِدْتُ أَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لاَ لِي وَلاَ عَلَيَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيِّ. [صحيح]

(١٦٥٧٠) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کو کہا گیا کہ کیا آپ خلیفہ بنانا نہیں چاہتے تو فرمایا: اگر میں چھوڑ دوں تو مجھ سے پہلے مجھ سے بہتر نے بھی چھوڑا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اگر میں خلافت طلب کروں تو مجھ سے پہلے ابوبکر جو مجھ سے بہتر تھے خلیفہ بنائے گئے۔ فرماتے ہیں: انہوں نے اس پر ثنا بیان کی اور فرمایا: خوشی سے اور ڈرتے ہوئے میں اس بات کا شدید زندہ اور مردہ

مردہ متحمل ہوں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ مجھے اس سے نجات مل جائے نہ میرے لیے کچھ ہو اور نہ مجھ پر۔

(۱۶۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالُوا : جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَالَ رَاهِبٌ وَرَاغِبٌ. قَالُوا : اسْتَخْلِفْ . فَقَالَ : أَتَحَمَّلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا لَوَدِدْتُ أَنَّ حَظِّيَ مِنْهَا الْكَفَافُ لاَ عَلَيَّ وَلاَ لِي إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنْ أَتْرُكْكُمْ فَقَدْ تَرَكَكُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

(۱۶۵۷۱) تقدم قبله

(۱۶۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : أَعَلِمْتَ أَنَّ أَبَاكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ؟ قَالَ قُلْتُ : كَلاَّ . قَالَتْ : إِنَّهُ فَاعِلٌ. فَحَلَفْتُ أَنْ أُكَلِّمَهُ فِي ذَلِكَ فَخَرَجْتُ فِي سَفَرٍ أَوْ قَالَ فِي غَزَاةٍ فَلَمْ أُكَلِّمْهُ فَكُنْتُ فِي سَفَرِي كَأَنَّمَا أَحْمِلُ بِيَمِينِي جَبَلاً حَتَّى قَدِمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يُسَائِلُنِي فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَآلَيْتُ أَنْ أَقُولَهَا لَكَ زَعَمُوا أَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَوْ كَانَ لَكَ رَاعِي غَنَمٍ فَجَاءَكَ وَقَدْ تَرَكَ رِعَايَتَهُ رَأَيْتَ أَنْ قَدْ ضَيَّعَ فَرِعَايَةُ النَّاسِ أَشَدُّ قَالَ فَوَافَقَهُ قَوْلِي فَأَطْرَقَ مَلِيًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِنْ لاَ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدِ اسْتَخْلَفَ . قَالَ : فَمَا هُوَ إِلاَّ أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لاَ يَعْدِلُ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدًا وَأَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح]

(۱۶۵۷۲) ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں حضرت حفصہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ کیا تمہیں پتہ ہے ابو جی کو خلیفہ بنا دیا گیا ہے اور وہ اس پر راضی بھی نہیں تھے؟ کہا: ہرگز نہیں، کہنے لگیں: ایسا ہونے والا ہے۔ میں نے قسم اٹھائی کہ اس پر میں ضرور ان سے بات کروں گا۔ پھر میں کسی سفر یا غزوہ میں چلا گیا، بات نہ کر سکا۔ جب واپس لوٹا تو اپنے والد سے ملا اور وہ مجھ سے سوالات کرنے لگے۔ میں نے کہا: میں نے لوگوں سے کچھ سنا ہے، میں وہ آپ کو نہیں کہہ سکتا۔ ان کا خیال ہے کہ آپ کی رضامندی کے بغیر آپ

کو خلیفہ بنایا گیا ہے اور میں جانتا ہوں اگر آپ کی بکریوں کا کوئی چرواہا ہوتا اور وہ آپ کے پاس آتا اور اپنی رعایت کو چھوڑ دیتا کہ اس سے وہ ضائع ہوگئی ہے اور لوگوں کی نگرانی تو اس سے بھی زیادہ سخت ہے۔ فرماتے ہیں: انہوں نے میری بات کی موافقت کی تھوڑی دیر ٹھہرے، پھر سر اٹھایا اور فرمایا: اللہ نے اپنے دین کی حفاظت کرنی ہے۔ اگر میں نے خلافت طلب نہیں کی تو رسول اللہ ﷺ نے بھی تو طلب نہیں کی تھی۔ اگر میں خلیفہ بناہوں تو ابوبکر بھی نے خلیفہ بنے تھے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر کا ہی ذکر کرتے رہے تو میں سمجھ گیا کہ غیر خلیفہ کی صورت میں کوئی آپ سے عدل نہیں کر سکتا۔

(۱۶۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اسْتَخْلِفْ عَلَيْنَا. فَقَالَ : مَا اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْتَخْلِفَ وَلَكِنْ إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِالنَّاسِ خَيْرًا جَمَعَهُمْ عَلَى خَيْرِهِمْ كَمَا جَمَعَهُمْ بَعْدَ نَبِيِّهِمْ -ﷺ- عَلَى خَيْرِهِمْ. [صحيح]

(۱۶۵۷۳) شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت علی کو کہا گیا کہ ہمارے لیے خلیفہ مقرر فرما دیں تو فرمایا: نبی ﷺ نے خلیفہ مقرر نہیں فرمایا۔ میں کیسے مقرر کر دوں۔ لیکن اگر اللہ اپنے بندوں سے بھلائی کا ارادہ کریں تو انہیں خیر پر جمع فرما دیتے ہیں، جیسے اس نے اپنے نبی کے بعد جمع فرما دیا تھا۔

(۱۶۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِ الْجُزْءِ الْعَاشِرِ مِنَ الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لأَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الأَنْصَارِيِّ وَكَانَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَحَدَ الثَّلاَثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ : يَا أَبَا حَسَنٍ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَ : أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا. قَالَ : فَأَخَذَ بِيَدِهِ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَنْتَ وَاللَّهِ بَعْدَ ثَلاَثٍ عَبْدُ الْعَصَا وَإِنِّي وَاللَّهِ لأَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَوْفَ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ مِنْ وَجَعِهِ هَذَا إِنِّي أَعْرِفُ وُجُوهَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عِنْدَ الْمَوْتِ فَاذْهَبْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلْنَسْأَلْهُ فِي مَنْ هَذَا الأَمْرُ فَإِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا كَلَّمْنَاهُ فَأَوْصَى بِنَا. قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّا وَاللَّهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَمَنَعَنَاهَا لاَ يُعْطِينَاهَا النَّاسُ بَعْدَهُ أَبَدًا وَإِنِّي وَاللَّهِ لاَ أَسْأَلُهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ بِشْرِ بْنِ شُعَيْبٍ. وَفِي هَذَا وَفِيمَا قَبْلَهُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَسْتَخْلِفْ أَحَدًا بِالنَّصِّ عَلَيْهِ. [صحيح]

(۱۶۵۷۴) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس سے نکلے۔ جب آپ ﷺ مرض الموت میں تھے۔ لوگوں نے پوچھا: اے ابوحسن! نبی ﷺ کیسے ہیں؟ فرمایا: الحمد للہ بہتر ہیں۔ عباس بن عبدالمطلب نے علی کا ہاتھ پکڑا اور کہا: آپ اللہ کی قسم! تین کے بعد لاٹھی والے ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ اسی تکلیف میں نبی ﷺ فوت ہو جائیں گے اور موت کے وقت میں بنو عبدالمطلب کے چہروں کو جانتا ہوں؛ لہٰذا چلو نبی ﷺ سے امارت کے بارے میں پوچھ لیں۔ اگر ہم میں ہوگی تو پتہ چل جائے گا۔ اگر غیروں میں ہوگی تو ہم بات کریں گے کہ ہمارے بارے میں وصیت فرما دیں تو علی فرمانے لگے: میں آپ ﷺ سے کبھی سوال نہیں کروں گا؛ کیونکہ اگر آپ نے منع کر دیا تو لوگ پھر کبھی ہمیں یہ نہیں دیں گے۔

(۱۶۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : لَمَّا ثَقُلَ أَبِي دَخَلَ عَلَيْهِ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ فَقَالُوا : يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ مَاذَا تَقُولُ لِرَبِّكَ غَدًا إِذَا قَدِمْتَ عَلَيْهِ وَقَدِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْنَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ قَالَتْ فَأَجْلَسْنَاهُ فَقَالَ : أَبِاللَّهِ تُرْهِبُونِي أَقُولُ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمْ خَيْرَهُمْ. [حسن]

(۱۶۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ابوبکر بوجھل ہو گئے تو فلاں فلاں آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے خلیفۃ الرسول! کیا پتہ کل کیا ہوگا آپ عمر کو خلیفہ نامزد کر دیا؟ فرماتی ہیں: ہم نے آپ کو بٹھایا تو فرمایا: کیا تم مجھے اللہ سے ڈراتے ہو؟ میں کہتا ہوں کہ میں نے تم میں جو سب سے بہتر ہے اسے خلیفہ نامزد کرتا ہوں۔

(۱۶۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الأَمِيرُ أَبُو أَحْمَدَ خَلَفُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْصَى فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ عِنْدَ آخِرِ عَهْدِهِ بِالدُّنْيَا خَارِجًا مِنْهَا وَأَوَّلِ عَهْدِهِ بِالآخِرَةِ دَاخِلاً فِيهَا حِينَ يُصَدِّقُ الْكَاذِبُ وَيُؤَدِّي الْخَائِنُ وَيُؤْمِنُ الْكَافِرُ إِنِّي اسْتَخْلَفْتُ بَعْدِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَإِنْ عَدَلَ فَذَاكَ ظَنِّي بِهِ وَرَجَائِي فِيهِ وَإِنْ بَدَّلَ وَجَارَ فَلاَ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا اكْتَسَبَ ﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ﴾ [ضعیف]

(۱۶۵۷۶) یوسف بن محمد کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ حضرت ابوبکر نے اپنی بیماری میں حضرت عثمان کو وصیت لکھوائی تھی: ''بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ وصیت ابوبکر بن ابی قحافہ کی طرف سے ان کے دنیا سے رخصت ہوتے وقت کہ جب جھوٹا بھی سچ بولتا ہے، خائن بھی امانت ادا کرتا ہے اور کافر بھی ایمان لانے کی سوچتا ہے۔ میں اپنے بعد عمر کو خلیفہ نامزد کرتا ہوں۔ اگر وہ انصاف کریں تو یہ میرا ان کے بارے میں گمان ہے اور میری امید ہے اور اگر وہ ظلم و زیادتی کریں تو میں غیب نہیں جانتا اور ہر بندے کے لیے وہی ہے جو

اس نے کہا: ﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ﴾ [الشعراء ۲۲۷]

(۱۶۵۷۷) وَقَدْ أَنْبَأَنِيهِ الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيَّ أَخْبَرَهُمْ فَذَكَرَهُ فِي إِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مَوْصُولاً .

[ضعیف]

(۱۶۵۷۷) سابقہ روایت

(۷) باب مَنْ جَعَلَ الأَمْرَ شُورَى بَيْنَ الْمُسْتَصْلِحِينَ لَهُ

صلاحیت والوں کے درمیان مجلسِ شوریٰ مقرر کرنے کا بیان

(۱۶۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ وَإِنِّي لاَ أُرَى ذَلِكَ إِلاَّ لِحُضُورِ أَجَلِي وَإِنَّ أُنَاسًا يَأْمُرُونِّي بِأَنْ أَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَخِلاَفَتَهُ وَمَا بَعَثَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنْ عُجِّلَ بِي فَالشُّورَى فِي هَؤُلاَءِ السِّتَّةِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَمَنْ بَايَعْتُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا وَإِنَّ نَاسًا سَيَطْعَنُونَ فِي ذَلِكَ فَإِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِكَ أَعْدَاءُ اللَّهِ الْكَفَرَةُ الضُّلاَّلُ أَنَا جَاهَدْتُهُمْ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ وَإِنِّي لاَ أَدَعُ شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنْ أَمْرِ الْكَلاَلَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ فَطَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي صَدْرِي أَوْ فِي جَنْبِي ثُمَّ قَالَ : يَا عُمَرُ يَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ . وَإِنِّي إِنْ أَعِشْ أَقْضِ فِيهَا بِقَضَاءٍ لاَ يَخْتَلِفُ فِيهِ أَحَدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَمْ يَقْرَإِ الْقُرْآنَ وَإِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ عَلَى أُمَرَاءِ الأَمْصَارِ فَإِنِّي إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ وَيَرْفَعُوا إِلَيْنَا مَا أَشْكَلَ عَلَيْهِمْ وَإِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لاَ أُرَاهُمَا إِلاَّ خَبِيثَتَيْنِ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُوجَدُ رِيحُهُمَا مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ فَيُخْرَجُ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا الثُّومُ وَالْبَصَلُ. قَالَ خَطَبَ لَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَاتَ يَوْمَ الأَرْبِعَاءِ لأَرْبَعٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۶۵۷۸) معدان بن ابی طلحہ عمری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حمد و ثناء بیان کی پھر نبی ﷺ اور ابوبکر کا ذکر فرمایا، پھر

فرمایا: اے لوگو! کاش میں مرغا ہوتا، ایک دو چونچ بھر دانہ کھاتا۔ لگتا ہے میرا وقت قریب آ گیا ہے۔ لوگوں نے مجھے خلیفہ بنایا اور اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اپنی خلافت اور جو اپنے پیغمبر کو دے کر بھیجا ہے اسے ضائع نہیں کریں گے۔ میرے بارے میں جلدی نہ کرو بلکہ آپس میں ان چھ اشخاص کے بارے میں مشورہ کر لو کہ جن سے نبی ﷺ رضامندی کی حالت میں فوت ہوئے۔ جس کی بھی بیعت کرو گے اس کی بات ماننا اور اطاعت کرنا اور بہت سارے لوگ اس میں طعنہ زنی بھی کریں گے۔ اگر وہ ایسا کریں تو وہ اللہ کے دشمن ہیں جو گمراہ ہیں۔ میں ان سے اپنے ہاتھ سے جہاد کرتا ہوں اور میں اپنے بعد کوئی اہم چیز میرے نزدیک کلالہ سے بڑھ کر نہیں چھوڑ رہا اور نبی ﷺ نے مجھے اس کے بارے میں بڑی سختی سے وصیت کی تھی، میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا تھا: اے عمر! تجھے آیۃ الصیف جو سورۃ النساء کی آخری آیت ہے کافی ہے'' اور اگر میں زندہ رہا تو اس کے بارے میں ایسا فیصلہ کروں گا کہ قرآن پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے میں کوئی اختلاف نہیں رہے گا اور میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں کہ ہم نے مختلف علاقوں کے امیر اس لیے مقرر فرمائے تھے کہ وہ لوگوں کو دین اور سنت رسول سکھائیں اور جو مشکل ہو انہیں بتائیں اور اے لوگو! تم دو درختوں سے کھاتے ہو اور میں انہیں خبیث سمجھتا ہوں۔ میں نے عہد رسالت میں دیکھا کہ اگر کوئی شخص انہیں کھا لیتا تو اس کا ہاتھ پکڑ کر بقیع میں چھوڑ دیا جاتا جو ان کو کھانا چاہے انہیں پکا کر کھائے اور وہ لہسن اور پیاز ہے۔ معدان کہتے ہیں: یہ خطبہ آپ نے جمعہ کے دن دیا تھا اور بدھ کے دن آپ فوت ہو گئے تھے اور ذوالحجہ کی ۲۶ تاریخ تھی۔

(۱۶۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فِي قِصَّةِ مَقْتَلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَقَالُوا: أَوْصِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَخْلِفْ.

فَقَالَ: مَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَذَا الأَمْرِ مِنْ هَؤُلاَءِ النَّفَرِ أَوِ الرَّهْطِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَسَمَّى عَلِيًّا وَعُثْمَانَ وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَسَعْدًا وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَالَ: لِيَشْهَدْكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ كَالتَّعْزِيَةِ لَهُ وَقَالَ: فَإِنْ أَصَابَتِ الإِمْرَةُ سَعْدًا فَهُوَ ذَاكَ وَإِلاَّ فَلْيَسْتَعِنْ بِهِ أَيُّكُمْ مَا أُمِّرَ فَإِنِّي لَمْ أَعْزِلْهُ مِنْ عَجْزٍ وَلاَ خِيَانَةٍ. وَقَالَ: أُوصِي الْخَلِيفَةَ مِنْ بَعْدِي بِالْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ أَنْ يَعْلَمَ لَهُمْ حَقَّهُمْ وَيَحْفَظَ لَهُمْ حُرْمَتَهُمْ وَأُوصِيهِ بِالأَنْصَارِ الَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَنْ يَقْبَلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَأَنْ يَعْفُوَ عَنْ مُسِيئِهِمْ وَأُوصِيهِ بِأَهْلِ الأَمْصَارِ خَيْرًا فَإِنَّهُمْ رِدْءُ الإِسْلاَمِ وَجُبَاةُ الأَمْوَالِ وَغَيْظُ الْعَدُوِّ أَنْ لاَ يُؤْخَذَ مِنْهُمْ إِلاَّ فَضْلُهُمْ عَنْ رِضَاهُمْ وَأُوصِيهِ بِالأَعْرَابِ خَيْرًا فَإِنَّهُمْ أَصْلُ الْعَرَبِ وَمَادَّةُ الإِسْلاَمِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ فَيُرَدَّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ وَأُوصِيهِ بِذِمَّةِ اللَّهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ أَنْ يُوفَى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَأَنْ يُقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ وَلاَ يُكَلَّفُوا إِلاَّ طَاقَتَهُمْ. فَلَمَّا قُبِضَ خَرَجْنَا بِهِ فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي دَفْنِهِ قَالَ فَلَمَّا فُرِغَ مِنْ دَفْنِهِ وَرَجَعُوا اجْتَمَعَ هَؤُلاَءِ الرَّهْطُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اجْعَلُوا أَمْرَكُمْ إِلَى ثَلَاثَةٍ مِنْكُمْ. قَالَ الزُّبَيْرُ : قَدْ جَعَلْتُ أَمْرِي إِلَى عَلِيٍّ. وَقَالَ طَلْحَةُ : قَدْ جَعَلْتُ أَمْرِي إِلَى عُثْمَانَ وَقَالَ سَعْدٌ : قَدْ جَعَلْتُ أَمْرِي إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : أَيُّكُمَا يَبْرَأُ مِنْ هَذَا الأَمْرِ فَيَجْعَلَهُ إِلَيَّ وَاللَّهُ عَلَيَّ وَالإِسْلَامُ لَيَنْظُرَنَّ أَفْضَلَهُمْ فِي نَفْسِهِ وَلَيَحْرِصَنَّ عَلَى صَلَاحِ الأُمَّةِ ؟ قَالَ : فَأُسْكِتَ الشَّيْخَانِ. فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : أَفَتَجْعَلُونَهُ إِلَيَّ وَاللَّهُ عَلَيَّ أَنْ لَا آلُوَ عَنْ أَفْضَلِكُمْ؟ فَقَالَا : نَعَمْ. قَالَ : فَأَخَذَ بِيَدِ أَحَدِهِمَا فَقَالَ لَكَ مِنْ قَرَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالْقِدَمِ فِي الإِسْلَامِ مَا قَدْ عَلِمْتَ وَاللَّهُ عَلَيْكَ لَئِنْ أَنَا أَمَّرْتُكَ لَتَعْدِلَنَّ وَلَئِنْ أَنَا أَمَّرْتُ عُثْمَانَ لَتَسْمَعَنَّ وَلَتُطِيعَنَّ. ثُمَّ خَلَا بِالآخَرِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا أَخَذَ الْمِيثَاقَ قَالَ : ارْفَعْ يَدَكَ يَا عُثْمَانُ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَوَلَجَ أَهْلُ الدَّارِ فَبَايَعُوهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح]

(۱۶۵۷۹) عمرو بن میمون حضرت عمر کے قتل کے قصے کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ خلیفہ نامزد کر دیں تو فرمایا: ان صحابہ سے بڑھ کر اس فیصلے کا حق دار کوئی نہیں اور علی، عثمان، زبیر، طلحہ، سعد، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم کے نام لیے۔ عبداللہ بن عمر بھی اگر حاضر ہیں تو ان کے لیے معاملے سے کچھ نہیں، اگر سعد امیر بن جائیں تو بہتر ہے اگر نہیں تو اپنے مشورے سے مقرر کر لو۔ میں کسی عجز یا خیانت سے اسے معزول نہیں کروں گا اور کہا: جو بھی میرے بعد خلیفہ بنے میں اسے وصیت کرتا ہوں کہ مہاجرین کے حق کو پہچانے، ان کی عزت اور مقام و مرتبے کا خیال رکھے اور انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ گھر اور ایمان والے ہیں ان کے محسن سے قبول کرے اور مسیء سے درگزر کرے اور تمام علاقے والوں کے لیے خیر کی وصیت کرتا ہوں؛ کیونکہ وہ اسلام کے مددگار، مال کو جمع کرنے والے اور دشمن کا غضب ہیں اور ان سے ان کا زائد مال ہی ان کی رضا مندی سے لیا جائے اور دیہاتیوں کے بارے میں خیر کی وصیت کرتا ہوں؛ کیونکہ وہ اصل عرب ہیں۔ اسلام کا مادہ ہیں۔ ان کے زائد مالوں کو لے کر انہی کے فقراء پر لوٹا دیا جائے اور میں اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ کی وصیت کرتا ہوں کہ ان کے عہد کو پورا کرے۔ کسی کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دیں۔ جب فوت ہو گئے تو ہم نکلے اور چلے اور پھر آگے ان کے دفن تک مکمل روایت بیان فرمائی۔ پھر فرماتے ہیں کہ ان کو دفن کرنے کے بعد واپس آئے تو یہ گروہ جمع ہو گیا تو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اپنے معاملات کسی بھی تین کو سونپ دو، زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ طلحہ رضی اللہ عنہ نے عثمان رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کو چنا تو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اب آپ میں سے کوئی اور اس کو چھوڑنا چاہتا ہے تاکہ وہ زیادہ حریص ہو اصلاح امت پر؟ تو دونوں شیخان خاموش رہے تو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں پیچھے ہٹتا ہوں لیکن کیا میں فیصلہ کروں؟ کہا: ہاں۔ تو آپ نے ان میں سے ایک کا ہاتھ پکڑا اور کہا: آپ کی نبی ﷺ سے قرابت اور تقدیم اسلام ہے اگر میں آپ کو امیر بنا دوں آپ ضرور انصاف کریں گے، لیکن میں عثمان رضی اللہ عنہ کو امیر بناتا ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو کہا: اپنا ہاتھ اٹھاؤ، خود بیعت کی اور حضرت

علی رضی اللہ عنہ نے بھی بیعت کرلی اور اہل الدار بھی آئے، انہوں نے بھی بیعت کر لی۔

(۱۶۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : دَخَلَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَائِبًا بِأَرْضِهِ بِالسَّرَاةِ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ عُمَرُ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ إِنِّي قَدْ نَظَرْتُ لَكُمْ فِي أَمْرِ النَّاسِ فَلَمْ أَجِدْ عِنْدَ النَّاسِ شِقَاقًا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِيكُمْ شَيْءٌ فَإِنْ كَانَ شِقَاقٌ فَهُوَ مِنْكُمْ وَإِنَّ الأَمْرَ إِلَى سِتَّةٍ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ وَسَعْدٍ ثُمَّ إِنَّ قَوْمَكُمْ إِنَّمَا يُؤَمِّرُونَ أَحَدَكُمْ أَيُّهَا الثَّلاَثَةُ فَإِنْ كُنْتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ يَا عُثْمَانُ فَلاَ تَحْمِلَنَّ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ عَلَى رِقَابِ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَلاَ تَحْمِلَنَّ أَقَارِبَكَ عَلَى رِقَابِ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى شَيْءٍ يَا عَلِيُّ فَلاَ تَحْمِلَنَّ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى رِقَابِ النَّاسِ قُومُوا فَتَشَاوَرُوا وَأَمِّرُوا أَحَدَكُمْ فَقَامُوا يَتَشَاوَرُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَدَعَانِي عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لِيُدْخِلَنِي فِي الأَمْرِ وَلَمْ يُسَمِّنِي عُمَرُ وَلاَ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنِّي كُنْتُ مَعَهُمْ عِلْمًا مِنْهُ بِأَنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ أَمْرِهِمْ مَا قَالَ أَبِي وَاللَّهِ لَقَلَّمَا سَمِعْتُهُ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ قَطُّ إِلاَّ كَانَ حَقًّا فَلَمَّا أَكْثَرَ عُثْمَانُ دُعَائِي قُلْتُ أَلاَ تَعْقِلُونَ تُؤَمِّرُونَ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حَيٌّ فَوَاللَّهِ لَكَأَنَّمَا أَيْقَظْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ مَرْقَدٍ فَقَالَ عُمَرُ أَمْهِلُوا فَإِنْ حَدَثَ بِي حَدَثٌ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ صُهَيْبٌ مَوْلَى بَنِي جُدْعَانَ ثَلاَثَ لَيَالٍ ثُمَّ اجْمَعُوا فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ أَشْرَافَ النَّاسِ وَأُمَرَاءَ الأَجْنَادِ فَأَمِّرُوا أَحَدَكُمْ فَمَنْ تَأَمَّرَ عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ. [حسن]

(۱۶۵۸۰) سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ والد محترم کی موت کے وقت حضرت عثمان، علی، عبدالرحمن بن عوف، زبیر اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ طلحہ بن عبید اللہ وہاں حاضر نہ تھے۔ حضرت عمر نے چند گھڑیاں انہیں دیکھا پھر فرمایا: میں تم سے ایک معاملے میں مشورہ کرتا ہوں، لوگوں میں اس میں کوئی مخالفت نہیں۔ اگر مخالفت ہوئی تو تمہاری طرف سے ہوگی اور امارت کا معاملہ ان چھ صحابہ کے سامنے پیش کر دیا۔ تمہاری قوم میں تم تین میں سے کسی کو خلیفہ بنائیں گی۔ اگر عثمان تمہیں امارت ملے تو ابو معیط کو لوگوں پر امیر نہ بنانا، اگر عبدالرحمن آپ امیر بنیں تو اپنے اقرباء کو امیر مت بنانا، اگر علی آپ امیر بنیں تو بنو ہاشم میں کسی کو عادل نہ بنانا لوگوں سے مشورہ کرنا، پھر ان پر امام مقرر کرنا۔ حضرت عثمان نے ۲ یا ۳ مرتبہ مجھے بلایا کہ مجھے بھی مشورہ میں شریک کرلیں، لیکن حضرت عمر نے میرا نام نہیں لیا اور واللہ میں ان کے ساتھ ملنا بھی نہیں چاہتا تھا اور نہ میرے والد نے کہا۔ واللہ میں نے بہت ہی کم ان سے سنا کہ انہوں نے لبوں کو حرکت دی ہو اور حق کے علاوہ کوئی اور بات ان

کے منہ سے نکلی ہو، جب حضرت عثمان نے بار بار مجھے بلایا تو میں نے کہا: کیا تمہیں سمجھ نہیں کہ تم امارت طلب کر رہے ہو اور امیر المومنین زندہ ہیں۔ واللہ! گویا میں نے حضرت عمر کو ان کی موت سے اٹھا دیا تو عمر فرمانے لگے: ٹھہرو، جب میں فوت ہو جاؤں تو صہیب جو بنو جدعان کے مولیٰ ہیں تین راتوں تک لوگوں کو نماز پڑھائیں، تین دن کے بعد لوگوں کے سربراہان اور قبیلوں کے امراء کو جمع کرنا اور امارت کے لیے مشورہ کرنا اور جو بغیر مشورہ کے امیر بنے اس کی گردن اڑا دینا۔

(۸) باب مَا جَاءَ فِي تَنْبِيهِ الإِمَامِ عَلَى مَنْ يَرَاهُ أَهْلاً لِلْخِلاَفَةِ بَعْدَهُ

اگر امام اپنے بعد کسی کو خلافت کا اہل سمجھے تو اس کے بارے میں تنبیہ کر دے

(۱۶۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا : أَلاَ تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالَتْ : بَلَى ثَقُلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . فَقُلْتُ : لاَ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : ضَعُوا مَاءً فِي الْمِخْضَبِ . قَالَتْ : فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . قُلْنَا : لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ. قَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ؟ . قُلْتُ : لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ . فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ . قُلْنَا : لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ قَالَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُكَ بِأَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ رَجُلاً رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلاَةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- بِأَنْ لاَ يَتَأَخَّرَ قَالَ : أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ . فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلاَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالنَّاسُ بِصَلاَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَلاَ أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي بِهِ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ :أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ؟ قُلْتُ : لاَ. قَالَ :هُوَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۵۸۱) عبید اللہ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے کہا: آپ مجھے نبی ﷺ کی بیماری کے بارے میں بتائیے، فرمانے لگیں: کیوں نہیں۔ جب نبی ﷺ بیمار ہو گئے تو پوچھا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ میں نے کہا: نہیں، وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں یا رسول اللہ! فرمایا برتن میں پانی رکھو۔ فرماتی ہیں: پانی رکھا گیا، آپ نے غسل فرمایا کہ کچھ افاقہ ہو جائے لیکن آپ پر غشی طاری ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا تو پوچھا: لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ بتایا: آپ کا انتظار ہے ہیں، پھر برتن میں پانی رکھنے کا فرمایا: پھر غسل فرمایا لیکن پھر غشی طاری ہو گئی، پھر ہوش آیا تو پوچھا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ عرض کیا گیا: آپ کا انتظار ہے اور لوگ مسجد میں عشاء کی نماز کے لیے بیٹھے ہیں تو آپ ﷺ نے ابوبکر کے پاس پیغام بھیجا کہ نماز پڑھا دیں۔ جب ابوبکر کو پیغام ملا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہا کہ آپ پڑھائیں؛ کیونکہ ابوبکر بڑے رقیق القلب تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ آپ زیادہ حق دار ہیں تو اس کے بعد حضرت ابوبکر نمازیں پڑھاتے رہے۔ ایک دن آپ ﷺ نے طبیعت میں بہتری محسوس کی تو دو آدمیوں کے سہارے جن میں ایک حضرت عباس تھے ظہر کے وقت مسجد میں آئے، ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ابوبکر نے دیکھا کہ آپ ﷺ تشریف لائے تو وہ پیچھے ہٹنے لگے تو آپ نے اشارہ فرمایا کہ پیچھے نہ ہٹو اور آپ نے فرمایا: مجھے ان کے پہلو میں بٹھا دو تو آپ کو حضرت ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دیا تو ابوبکر آپ کی اور لوگ حضرت ابوبکر کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عباس کے پاس آیا تو وہ کہنے لگے کہ حضرت عائشہ نے آپ کو نبی ﷺ کی بیماری کے بارے میں جو بیان کیا ہے وہ بتاؤ تو میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے سب باتوں کی تصدیق کی اور فرمایا کہ کیا اس دوسرے شخص کا نام نہیں بتایا جو حضرت عباس کے ساتھ تھے میں نے کہا: نہیں تو فرمایا: وہ علی تھے۔

(۱۶۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَجَعُهُ قَالَ :مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ . فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَعَاوَدَتْهُ مِثْلَ مَقَالَتِهَا فَقَالَ : أَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : لَقَدْ

عَاوَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَلِكَ وَمَا حَمَلَنِي عَلَى مُعَاوَدَتِهِ إِلاَّ أَنِّي خَشِيتُ أَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِلاَّ أَنِّي عَلِمْتُ أَنَّهُ لَنْ يَقُومَ مَقَامَهُ أَحَدٌ إِلاَّ تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَعْدِلَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۶۵۸۲) حمزہ بن عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ والد صاحب نے فرمایا کہ جب نبی ﷺ کی تکلیف بڑھ گئی تو فرمایا: ''ابوبکر کو کہو کہ وہ نماز پڑھائیں'' تو حضرت عائشہ ؓ کہنے لگیں: یا رسول اللہ! ابوبکر ؓ رقیق القلب ہیں، جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگ ان کی آواز نہیں سن سکیں گے۔ آپ نے پھر فرمایا: ابوبکر کو کہو نماز پڑھائیں۔ عائشہ ؓ نے پھر اپنی بات دہرائی تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم یوسف کی صواحب جیسی ہو، ابوبکر کو کہو نماز پڑھائیں۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے یہ بات اس لیے نبی ﷺ کو کہی تھی کہ مجھے ڈر تھا کہ لوگ حضرت ابوبکر سے بدشگونی نہ لیں؛ کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ جو بھی آپ ﷺ کی جگہ کھڑا ہوگا لوگ اسے برا سمجھیں گے تو میں نے چاہا کہ آپ ﷺ حضرت ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو حکم دے دیں۔

(۱۶۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ فَقَالَ أُخْرَى : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ : إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ . قَالَ فَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ. [متفق علیه]

(۱۶۵۸۳) ابوموسیٰ اشعری ؓ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوئے تو آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ نماز پڑھائیں تو حضرت عائشہ فرمانے لگیں: یارسول اللہ ابوبکر رقیق القلب ہیں، فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ نے پھر وہی بات کی تو آپ نے فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ نماز پڑھائیں، تم تو صواحب یوسف سے ہو تو ابوبکر ؓ نے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہی امامت کروائی۔

(۱۶۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْحَكَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ

بْنُ مَالِكٍ وَكَانَ تَبِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- وَخَدَمَهُ وَصَحِبَهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ النَّبِيِّ -ﷺ- الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الاِثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلاَةِ كَشَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- سِتْرَ الْحُجْرَةِ يَنْظُرُ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ قَالَ فَهَمَمْنَا أَنْ نَفْتَتِنَ بِرُؤْيَتِهِ وَنَحْنُ فِي الصَّلاَةِ مِنْ فَرَحٍ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَارِجٌ إِلَى الصَّلاَةِ قَالَ فَأَشَارَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَتِمُّوا صَلاَتَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَرْخَى السِّتْرَ فَتُوُفِّيَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح]

(۱۶۵۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے مرض الموت کے دوران امامت کروائی یہاں تک کہ پیر کا دن ہوا تو لوگ نماز کی صف میں تھے، آپ نے حجرے کا پردہ ہٹا کر دیکھا، آپ کھڑے ہوئے تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ آپ کا چہرہ مصحف کا ورق ہو، پھر آپ مسکرا دیے۔ ہمیں پتہ چل گیا قریب تھا کہ ہم نمازیں توڑ دیتے ابوبکر نے محسوس کیا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے تاکہ صف میں کھڑے ہو جائیں اور نبی ﷺ نماز کے لیے آ جائیں تو آپ ﷺ نے اشارہ فرمایا کہ نماز مکمل کر لو پھر نبی ﷺ حجرے میں داخل ہو گئے اور پردہ گرا دیا اور اسی دن آپ ﷺ فوت ہو گئے۔

(۱۶۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَكَانَ إِذَا وَجَدَ خِفَّةً صَلَّى وَإِذَا ثَقُلَ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۵۸۵) محمد بن قیس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ۱۳ دن بیمار رہے جس دن طبیعت ٹھیک ہوتی، خود نماز پڑھاتے اور جس دن طبیعت زیادہ خراب ہوتی تو ابوبکر نماز پڑھاتے۔

(۱۶۵۸۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتِ الأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ قَالَ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ نَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ. [صحیح]

(۱۶۵۸۶) ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کی روح قبض کی گئی تو انصار کہنے لگے: ایک امیر ہم میں سے اور ایک تم میں سے ہوگا تو حضرت عمر آئے اور کہنے لگے: اے انصاریو! کیا تمہیں نہیں پتہ کہ نبی ﷺ نے امامت کے لیے ابوبکر کو آگے کیا تھا تو تم میں سے کون خوشی سے ابوبکر سے آگے ہونا چاہتا ہے تو انصار کہنے لگے: ہم اللہ کی پناہ میں آتے ہیں کہ ہم ابوبکر سے

آگے بڑھیں۔

(۱۶۵۸۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ كَانَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ كَسَرَ سَيْفَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ حَرِيصًا عَلَى الإِمَارَةِ يَوْمًا وَلاَ لَيْلَةً قَطُّ وَلاَ كُنْتُ فِيهَا رَاغِبًا وَلاَ سَأَلْتُهَا اللَّهَ فِي سِرٍّ وَلاَ عَلاَنِيَةٍ وَلَكِنِّي أَشْفَقْتُ مِنَ الْفِتْنَةِ وَمَا لِي فِي الإِمَارَةِ مِنْ رَاحَةٍ وَلَكِنْ قُلِّدْتُ أَمْرًا عَظِيمًا مَا لِي بِهِ طَاقَةٌ وَلاَ يَدَانِ إِلاَّ بِتَقْوِيَةِ اللَّهِ وَلَوَدِدْتُ أَنَّ أَقْوَى النَّاسِ عَلَيْهَا مَكَانِي عَلَيْهَا الْيَوْمَ فَقَبِلَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْهُ مَا قَالَ وَمَا اعْتَذَرَ بِهِ وَقَالَ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : مَا غَضِبْنَا إِلاَّ لأَنَّا أُخِّرْنَا عَنِ الْمُشَاوَرَةِ وَإِنَّا نَرَى أَبَا بَكْرٍ أَحَقَّ النَّاسِ بِهَا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّهُ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَثَانِي اثْنَيْنِ وَإِنَّا لَنَعْرِفُ شَرَفَهُ وَكِبَرَهُ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالصَّلاَةِ بِالنَّاسِ وَهُوَ حَيٌّ. [ضعیف]

(۱۶۵۸۷) ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور محمد بن مسلمہ نے زبیر کی تلوار کو توڑ دیا تھا۔ پھر ابوبکر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیا اور ان کے سامنے اپنا عذر پیش کیا اور فرمایا: واللہ مجھے کسی امارت کی نہ تو لالچ ہے اور نہ میں اس کی رغبت رکھتا ہوں اور نہ ظاہری اور نہ پوشیدہ میں اللہ سے اس کا سوال کرتا ہوں بلکہ مجھے تو ایسے کام کا ذمہ دار بنا دیا گیا ہے کہ جس کو میں اٹھا نہیں سکتا مگر صرف اللہ کی مدد کے ساتھ۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ مجھ سے بھی زیادہ اہل لوگ موجود ہیں تو مہاجرین نے ان کی بات اور عذر کو قبول کیا اور علی اور زبیر نے کہا کہ ہم تو اس لیے پیچھے تھے کہ ہم سے مشورہ نہیں لیا تھا ورنہ ابوبکر نبی ﷺ کے بعد سب سے زیادہ حق دار ہیں۔ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا۔

(۱۶۵۸۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْيَوْمِ الَّذِي بُدِءَ فِيهِ فَقُلْتُ : وَارَأْسَاهُ. قَالَ : لَوَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأُصَلِّي عَلَيْكِ وَأَدْفِنُكِ . قَالَتْ فَقُلْتُ غَيْرَى : كَأَنِّي بِكَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ نِسَائِكَ. قَالَ : أَنَا وَارَأْسَاهُ ادْعِي لِي أَبَاكِ وَأَخَاكِ حَتَّى أَكْتُبَ لأَبِي بَكْرٍ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ وَيَقُولَ قَائِلٌ وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلاَّ أَبَا بَكْرٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۶۵۸۸) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آپ کی بیماری کی ابتداء ہوئی تو اس دن آپ میرے گھر میں تشریف لائے، میں نے کہا: "ہائے میرا سر" تو آپ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ اگر تو میری زندگی میں فوت ہوگئی تو میں تجھ پر نماز پڑھوں گا اور تجھے دفن کروں گا۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا آپ تو اس دن اپنی بعض بیویوں کے ساتھ خوش ہوں گے فرمایا: "ہائے میرا سر" اپنے والد اور بھائی کو میرے پاس بلاؤ تا کہ میں ابوبکر کے لیے کچھ لکھ دوں؛ کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ بعد میں کوئی تمنا کرے اور کوئی بات کہے ابوبکر کے علاوہ جبکہ مؤمنین اور اللہ اس کا انکار کریں۔

(۱۶۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ رَجَعْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ : إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ .

لَفْظُ حَدِيثِهِ عَنِ الشَّعْرَانِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۶۵۸۹) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کچھ بات کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ آنا، کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! اگر میں دوبارہ آؤں اور آپ نہ ملیں تو؟ یعنی آپ فوت ہو جائیں تو فرمایا: اگر میں نہ ہوں تو ابو بکر کے پاس آ جانا۔

(۱۶۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيٍّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ . [صحيح]

(۱۶۵۹۰) حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کی پیروی کرو اور عمار رضی اللہ عنہ کی سیرت اپنانا اور ابن ام عبد رضی اللہ عنہ کے عہد کو لازم پکڑنا۔

(۱۶۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ هِلاَلٍ مَوْلَى رِبْعِيٍّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي . يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۶۵۹۱) سابقہ روایت

(۱۶۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ حِينَ تَخَلَّفَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ أَصْحَابِهِ فِي مَسِيرِهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوا؟ . ثُمَّ قَالَ :أَصْبَحَ النَّاسُ فَقَدُوا نَبِيَّهُمْ . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ :رَسُولُ اللَّهِ بَعْدَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِيُخَلِّفَكُمْ وَقَالَ النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ تَرْشُدُوا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ. [صحیح]

(۱۶۵۹۲) ابوقتادہ کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کسی سفر میں نائب بناتے تو آپ ﷺ فرماتے کہ کیا تم خیال کرتے ہو لوگوں کے بارے میں کہ وہ کریں؟ پھر فرمایا: لوگوں نے اپنے نبی کو غیر موجود پایا تو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ تمہارے بعد خلیفہ نہیں بناتے تھے۔ لوگوں نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ تمہارے درمیان تھے کہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی اطاعت کر لو ہدایت پا لو گے۔

(۱۶۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَالْقَاضِي أَبُو الْهَيْثَمِ :عُتْبَةُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۶۵۹۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے کہ میں نے خواب میں ایک کنواں دیکھا جس پر ایک ڈول تھا، میں نے اس سے اللہ کی مشیت کے مطابق پانی نکالا۔ پھر ابن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ نے ایک یا دو ڈول نکالے، لیکن ان کے نکالنے میں ضعف تھا۔ اللہ انہیں معاف فرمائے۔ پھر وہ ڈول حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پکڑا تو میں نے ایسا با کمال آدمی نہیں دیکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی نکالتے رہے یہاں تک کہ لوگ سیراب ہو گئے۔

(۱۶۵۹٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ

ذَنُوبَيْنِ وَفِى نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا رَأَيْتُ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِى فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۵۹۴) عبداللہ بن عمر سے سابقہ روایت

(۱۶۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: رُؤْيَا الأَنْبِيَاءِ وَحْىٌ وَقَوْلُهُ: وَفِى نَزْعِهِ ضَعْفٌ. قِصَرُ مُدَّتِهِ وَعَجَلَةُ مَوْتِهِ وَشُغْلُهُ بِالْحَرْبِ لأَهْلِ الرِّدَّةِ عَنِ الافْتِتَاحِ وَالتَّزَيُّدِ الَّذِى بَلَغَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى طُولِ مُدَّتِهِ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۵۹۵) امام شافعی فرماتے ہیں کہ انبیاء کا خواب بھی وحی ہوتا ہے اور حضرت ابوبکر کے ڈول نکالنے میں کمزوری کا مطلب یہ ہے کہ ان کی مدت خلافت کم ہوگی، جلدی وفات پا جائیں گے۔ مرتدین سے جنگ میں مشغول رہیں گے اور حضرت عمر کی مدت خلافت لمبی ہوگی۔

(۹)باب جَوَازِ تَوْلِيَةِ الإِمَامِ مَنْ يَنُوبُ عَنْهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ قُرَشِيًّا

اگر نائب امیر غیر قریشی ہو تو وہ صاحب امر ہے

(۱۶۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِىُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِى هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى غَزْوَةِ مُؤْتَةَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ وَإِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُنْتُ مَعَهُمْ فِى تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَالْتَمَسْنَا جَعْفَرًا فَوَجَدْنَاهُ فِى الْقَتْلَى وَوَجَدْنَا فِيمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ بِضْعًا وَتِسْعِينَ بَيْنَ ضَرْبَةٍ وَرَمْيَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى بَكْرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مِنَ الْمَوَالِى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ مِنَ الأَنْصَارِ.

(۱۶۵۹۶) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے غزوہ موتہ میں زید بن حارثہ کو امیر بنایا، فرمایا: اگر زید شہید ہوں تو جعفر اور جعفر کے بعد عبداللہ بن رواحہ امیر ہوں گے۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میں بھی اس غزوہ میں تھا، ہم نے حضرت جعفر کو مقتول پایا، ان کے جسم پر تلوار اور تیروں کے ۹۰ سے زیادہ زخم تھے۔

(۱۶۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ الْحَافِظُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَى زَيْدٍ فَأُصِيبُوا جَمِيعًا قَالَ أَنَسٌ فَنَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى النَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الْخَبَرُ قَالَ : أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ بَعْدُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ . قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُ النَّاسَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَحْمَدَ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ حَمَّادٍ.

وَفِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ النَّاسَ إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِمْ أَمِيرٌ وَلاَ خَلِيفَةُ أَمِيرٍ فَقَامَ بِإِمَارَتِهِمْ مَنْ هُوَ صَالِحٌ لِلإِمَارَةِ وَانْقَادُوا لَهُ انْعَقَدَتْ وِلاَيَتُهُ حَيْثُ اسْتَحْسَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا فَعَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ أَخْذِهِ الرَّايَةَ وَتَأَمُّرِهِ عَلَيْهِمْ دُونَ أَمْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَدُونَ اسْتِخْلاَفِ مَنْ مَضَى مِنْ أُمَرَاءِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِيَّاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح]

(۱۶۵۹۷) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زید، جعفر اور عبداللہ بن رواحہ کو لشکر دے کر بھیجا اور زید بن حارثہ کو امیر بنایا۔ سب کے سب شہید ہو گئے تو نبی ﷺ نے خبر کے آنے سے پہلے ہی ان تینوں کی شہادت کی خبر دی۔ فرمایا: زید نے جھنڈا تھاما، وہ شہید ہو گئے، پھر جعفر نے اور پھر عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا اٹھایا، وہ دونوں بھی شہید ہو گئے۔ پھر اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار خالد بن ولید نے جھنڈا اٹھا لیا۔ آپ یہ بتا رہے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

اس حدیث میں اس بات پر دلیل ہے کہ جو امارت کا اہل ہو وہ نائب بن سکتا ہے اور اگر دیکھے کہ کوئی اور اہل نہیں تو بغیر مقرر کیے بھی آدمی امیر بن سکتا ہے جیسا کہ خالد بن ولید نے کیا۔

(۱۶۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِهْرَانَ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ أَبُوهُ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ.

[صحیح]

(۱۶۵۹۸) ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اس پر امیر حضرت اسامہ کو مقرر فرمایا، لوگوں نے ان کی امارت کو برا سمجھا اور طعن کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم اس کی امارت میں طعن کر رہے ہو، کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے اس کے والد کے بارے میں بھی تم ایسا کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم! یہ امارت کا سب سے زیادہ حق دار ہے اور اس کا والد مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب تھا اور اب ان کے بعد یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۶۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا : تَطَاوَعَا وَيَسِّرَا وَلاَ تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلاَ تُنَفِّرَا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح]

(۱۶۵۹۹) ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا: آپس میں ایک دوسرے کی ماننا، آسانی کرنا، تنگی نہ کرنا، محبت پیدا کرنا اور نفرت نہ پھیلانا۔

(۱۶۶۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حُصَيْنٍ الأَحْمَسِيُّ أَخْبَرَتْنِي جَدَّتِي وَاسْمُهَا أُمُّ حُصَيْنٍ الأَحْمَسِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۶۰۰) ام حصین احمسیہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے کہ اگر تم پر حبشی غلام بھی عامل بنایا جائے تو کتاب اللہ کے دائرے میں رہتے ہوئے اس کی اطاعت کرو۔

(۱۶۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنَ الأَمِيرِ يَعْنِي يَنْظُرُ فِي أُمُورِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَنْصَارِيِّ. [صحيح]

(۱۶۶۰۱) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ قیس بن سعد نبی ﷺ کی طرف سے امیر کے نگران تھے، جو ان کے امور کی نگرانی کرتے تھے۔

(۱۰)باب السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلإِمَامِ وَمَنْ يَنُوبُ عَنْهُ مَا لَمْ يَأْمُرْ بِمَعْصِيَةٍ

امام یا اس کے نائب کی ہر حال میں اطاعت واجب ہے جب تک کہ وہ کسی معصیت کا حکم نہ دے

(۱۶۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْوَرُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الأَمْرِ مِنْكُمْ﴾ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- سَرِيَّةً أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ وَهَارُونَ الْحَمَّالِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح]

(۱۶۶۰۲) ابن جریج کہتے ہیں کہ آیت: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الأَمْرِ مِنْكُمْ﴾ [النساء ۵۹] عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی سہمی کے بارے میں نازل ہوئی اور ان کو نبی ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا تھا۔

(۱۶۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۶۶۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

(۱۶۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۶۶۰۴) سابقہ روایت

(۱۶۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى حَازِمٍ عَنْ أَبِى صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِى مَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَعُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةَ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحيح]

(۱۶۶۰۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر حال میں اطاعت کو لازم پکڑ، چاہے تو خوش ہو یا نہ، تنگی میں ہو یا خوشحالی میں۔

(۱۶۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنِى الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالُوا أَخْبَرَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِى أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِىٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ.
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ. [صحيح]

(۱۶۶۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو، چاہے تم پر کشمش جیسے سر والا حبشی ہی امیر کیوں نہ بنا دیا جائے۔

(۱۶۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِىِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِى ذَرٍّ قَالَ : أَوْصَانِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَلَوْ لِعَبْدٍ مُجَدَّعِ الأَطْرَافِ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۶۰۷) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے وصیت فرمائی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں چاہے امیر کٹے ہوئے جسم کے اطراف والا ہو۔

(۱۶۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِى نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلاَ سَمْعَ وَلاَ طَاعَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۶۶۰۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سمع اور اطاعت ہر مسلمان پر فرض ہے چاہے اس کو پسند ہو یا نہ ہو۔ جب تک کہ امیر معصیت کا حکم نہ دے، معصیت میں سمع واطاعت نہیں ہے۔

(۱۶۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَأَجَّجَ لَهُمْ نَارًا وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَقْتَحِمُوا فِيهَا فَهَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَفْعَلُوا وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنَ النَّارِ فَأَبَوْا ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۶۶۰۹) ابو عبدالرحمٰن سلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کا فرمان روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک سریہ بھیجا اور اس پر ایک امیر مقرر فرمایا اور لوگوں کو اس کی اطاعت کا حکم دیا تو اس نے آگ جلائی اور لوگوں کو حکم دیا، اس میں کود جاؤ۔ لوگوں نے انکار کر دیا کہ اسی آگ سے بچنے کے لیے ہم عمل کرتے ہیں۔ جب نبی ﷺ کے پاس واپس آئے تو آپ نے فرمایا: اگر اس میں کود جاتے تو قیامت تک اسی میں جلتے رہتے۔ اطاعت صرف معروف میں ہے، معصیت میں کوئی اطاعت نہیں۔

(۱۱) باب التَّرْغِيبِ فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَالتَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ نَزَعَ يَدَهُ مِنَ الطَّاعَةِ

جماعت کو لازم پکڑنے کی ترغیب اور اس شخص کے لیے وعید جو فرمانبرداری سے ہاتھ کھینچے

(۱۶۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْخُزَاعِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ : كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ : نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ . فَقُلْتُ : وَمَا دَخَنُهُ؟ قَالَ : قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ . قُلْتُ : هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ : نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا. قَالَ : هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا . قُلْتُ : فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ؟ قَالَ : تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ . قُلْتُ : فَإِنْ لَمْ تَكُنْ جَمَاعَةٌ وَلاَ إِمَامٌ؟ قَالَ : فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ

الْمَوْتُ وَأَنْتَ كَذَلِكَ . قَالَ أَبُو عَمَّارٍ فِي حَدِيثِهِ :صِفْهُمْ لَنَا. قَالَ :هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا . لَفْظُ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحیح]

(۱۶۶۱۰) حذیفہ بن یمان کہتے ہیں کہ لوگ نبی ﷺ سے خیر کے بارے میں سوال کرتے تھے اور میں شر کے بارے میں سوال کرتا تھا اس ڈر سے کہ کوئی برائی مجھ میں نہ آ جائے۔ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور برائی میں تھے، اللہ یہ خیر لے آیا، کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہے؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے پھر پوچھا کہ کیا پھر شر کے بعد خیر ہوگی؟ فرمایا: ہاں، لیکن اس میں دخن ہوگا۔ میں نے پوچھا: دخن کیا ہے؟ فرمایا: لوگ میری ہدایت کے علاوہ میں ہدایت تلاش کریں گے، لوگ اس کا اعتراف اور انکار کریں گے۔ میں نے کہا: کیا اس خیر کے بعد بھی شر ہوگا؟ فرمایا: ہاں ایسے لوگ جو جہنم کی طرف بلائیں گے۔ جو ان کی دعوت کو قبول کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! ان کی صفات بیان فرمائیں۔ فرمایا: وہ ہم میں سے ہی ہوں گے، ہماری ہی زبان بولیں گے۔ میں نے کہا: اگر میں انہیں پالوں تو کیا کروں؟ فرمایا: مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کو لازم پکڑنا۔ میں نے پوچھا: اگر اس وقت مسلمانوں کی جماعت اور امام نہ ہو تو فرمایا: ان تمام فرقوں سے جدا رہنا، چاہے کسی درخت کی جڑ سے مل کر بیٹھ جانا یہاں تک کہ تجھے موت آ جائے۔

(۱۶۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لاَ يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلاَ يَفِي لِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحیح]

(۱۶۶۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت کو چھوڑ دے اور اسی حالت پر فوت ہو جائے تو وہ جاہلیت کی موت پر مرا اور جو عمیہ کے جھنڈے تلے لڑے اور دشمنی اور بد امنی کی وجہ سے قتال کرے، بد امنی پر ابھارے وہ بھی جاہلیت کی موت مرے گا، اگر اس حالت میں موت آ جائے اور جو میری امت کے ہر نیک و بد کو قتل کرے اور انہیں ان کے ایمان سے ہٹائے اور عہد کو پورا نہ کرے وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں۔

(۱۶۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ :هَاتُوا لأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وِسَادَةً

قَالَ :إِنِّي لَمْ آتِكَ لأَجْلِسَ إِنَّمَا جِئْتُكَ لأُحَدِّثَكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ سَالِمًا فِي إِسْنَادِهِ۔ [صحیح]

(۱۶۶۱۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عبداللہ بن مطیع کے پاس آئے تو انہوں نے دیکھ کر فرمایا: ابوعبدالرحمن کے لیے تکیہ لاؤ تو آپ نے فرمایا: میں بیٹھنے نہیں آیا، میں ایک حدیث سنانے آیا ہوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اطاعت امیر سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو یوم قیامت وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جو بغیر بیعت کے فوت ہوگیا وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۱۶۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَهُمْ قَالَ: وَأَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَمَرَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِنَّ الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَ الإِسْلاَمِ مِنْ رَأْسِهِ إِلاَّ أَنْ يُرَاجِعَ وَمَنْ دَعَا دَعْوَةَ جَاهِلِيَّةٍ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَا جَهَنَّمَ . قَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى. قَالَ :نَعَمْ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى فَادْعُوا بِدَعْوَةِ اللَّهِ الَّذِي سَمَّاكُمْ بِهَا الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللَّهِ . [صحیح]

(۱۶۶۱۴) حارث اشعری فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں پانچ اشیاء کا حکم دیتا ہوں جن کا حکم مجھے اللہ نے دیا ہے: سمع، طاعۃ، جماعۃ، ہجرت اور جہاد فی سبیل اللہ۔ جو جماعت سے ایک بالشت بھی جدا ہوا اس نے اسلام کے کڑے کو اپنی گردن سے اتار دیا۔ ہاں اگر وہ واپس لوٹ آئے تو اور بات ہے اور جس نے جاہلیت والا دعویٰ کیا وہ جہنمی ہے۔ ایک شخص کہنے لگا: اگر وہ نماز و روزہ کی پابندی کرتا ہو؟ فرمایا: چاہے وہ نماز روزہ کی پابندی کرتا ہو۔ لوگوں کو اللہ کی دعوت کے ساتھ پکارو جس نے تمہارا نام مسلمین مومنین اللہ کے بندے رکھا ہے۔

(۱۶۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَزُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ خَالِدِ بْنِ وُهْبَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الإِسْلاَمِ مِنْ عُنُقِهِ . [ضعیف]

(۱۶۶۱۵) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو جماعت سے ایک بالشت بھی جدا ہوا تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کے کڑے کو نکال دیا۔

(۱۴)باب الصَّبْرِ عَلَى أَذًى يُصِيبُهُ مِنْ جِهَةِ إِمَامِهِ وَإِنْكَارِ الْمُنْكَرِ مِنْ أُمُورِهِ بِقَلْبِهِ وَتَرْكِ الْخُرُوجِ عَلَيْهِ

امام کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس پر صبر کرنے اور اس کے منکر امور کا دل سے انکار کرنے کے خلاف اور اس پر خروج نہ کرنے کا بیان

(۱۶۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّهَا سَتَكُونُ أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا . قَالُوا : فَمَا يَصْنَعُ مَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : أَدُّوا الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَسَلُوا اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَعْلَى أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۶۶۱۵) عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو تمہیں برے لگیں گے۔ کہا: اے اللہ کے رسول! اس وقت ہم کیا کریں؟ فرمایا: تم ان کا حق ادا کرو اور اپنا حق اللہ سے مانگو۔

(۱۶۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتُ إِلاَّ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح]

(۱۶۶۱۶) ابن عباس ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے امیر میں کوئی چیز دیکھے تو صبر کرے اور جو بھی جماعت سے ایک بالشت جدا ہوا اور اسی پر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

(۱۶۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ فَجَاءَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَنَحْنُ فِيهِ فَهَلْ مِنْ وَرَاءِ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ : نَعَمْ . قُلْتُ : وَهَلْ وَرَاءَ هَذَا الشَّرِّ خَيْرٌ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : فَهَلْ وَرَاءَ ذَلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ : نَعَمْ. قُلْتُ : كَيْفَ يَكُونُ؟ قَالَ : يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لاَ يَهْتَدُونَ بِهُدَاىَ وَلاَ يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ. قُلْتُ : كَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ : تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلأَمِيرِ وَإِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ.

(۱۶۶۱۷) تقدم برقم ۱۶۶۱۰

(۱۶۶۱۸) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : سَيَكُونُ بَعْدِي خُلَفَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا يَعْلَمُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ وَسَيَكُونُ بَعْدَهُمْ خُلَفَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا لاَ يَعْلَمُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لاَ يُؤْمَرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ عَلَيْهِمْ بَرِءَ وَمَنْ أَمْسَكَ يَدَهُ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ . [صحیح]

(۱۶۶۱۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ایسے خلفاء ہوں گے جو اپنے علم کے مطابق عمل کریں گے جو انہیں حکم دیا جائے گا وہ کریں گے اور پھر ایسے حکمران ہوں گے کہ جو بغیر علم کے عمل کریں گے اور وہ کریں گے جو انہیں کہا نہیں گیا۔ جس نے انکار کیا وہ بری ہو گیا اور جس نے اپنے ہاتھ کو روکا وہ سالم رہا لیکن جو ان پر راضی ہوا اور ان کی پیروی کی۔

(۱۶۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- . فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ.

(۱۶۶۱۹) سابقہ روایت

(۱۶۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ تَعْرِفُونَ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ أَنْكَرَ . قَالَ هِشَامٌ : بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِءَ وَمَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ فَقَدْ سَلِمَ لَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ . قَالَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلاَ نَقْتُلُهُمْ؟ قَالَ : لاَ مَا صَلَّوْا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ بِلِسَانِهِ وَلاَ بِقَلْبِهِ وَإِنَّمَا هُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ. [صحیح]

(۱۶۶۲۰) ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے ائمہ آئیں گے ان کی تعریف بھی کریں گے اور ان کا انکار بھی، ہشام نے کہا: جس نے اپنی زبان سے انکار کیا وہ بری ہوگیا اور جس نے دل سے برا جانا وہ سالم رہا لیکن جو راضی ہوگیا اور ان کی پیروی کی۔ پوچھا گیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ فرمایا: نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

(۱۶۶۲۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حِسَابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِءَ وَمَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ فَقَدْ سَلِمَ قَالَ الْحَسَنُ فَمَنْ أَنْكَرَ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِءَ وَقَدْ ذَهَبَ زَمَانُ هَذِهِ وَمَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ فَقَدْ جَاءَ زَمَانُ هَذِهِ.

(۱۶۶۲۱) سابقہ روایت تقدم قبلہ

(۱۶۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ قَالَ: فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِءَ وَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ. قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي مَنْ أَنْكَرَ بِقَلْبِهِ وَمَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

(۱۶۶۲۲) تقدم قبلہ

(۱۶۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا رُزَيْقٌ مَوْلَى بَنِي فَزَارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرَظَةَ ابْنَ عَمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الأَشْجَعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ. قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلاَ نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذَلِكَ؟ قَالَ: لاَ مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلاَةَ إِلاَّ مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلاَ تَنْتَزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ. قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ لِرُزَيْقٍ حِينَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ: آللَّهِ يَا أَبَا الْمِقْدَامِ لَحَدَّثَكَ بِهَذَا أَوْ لَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ قَالَ: فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ إِى وَاللَّهِ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَسَمِعْتُهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۱۶۶۲۳) عوف بن مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ تمہارا بہترین امام وہ ہے جس سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کرے، وہ تمہارے لیے دعائیں کریں تم اس کے لیے اور براترین امام وہ ہے جس سے تم بغض کرو اور وہ تم سے

کرے تم اس پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم ان پر خروج نہ کر دیں؟ فرمایا: نہیں جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔ ہاں وہ امیر جو کوئی اللہ کی نافرمان والی چیز لاتا ہے تو اس چیز کو ناپسند سمجھو اور اس کی اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچو۔

(١٦٦٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ قَالَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلَ يَزِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الْجُعْفِيُّ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَقَالَ : اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ . [صحيح]

(۱۶۶۲۳) یزید بن سلمہ جعفی نے نبی ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! اگر ہم پر ایسے حکمران آئیں جو ہم سے اپنا حق مانگیں لیکن ہمارا حق ادا نہ کریں تو ہم کیا کریں؟ تو آپ نے اس سے اعراض کر لیا۔ اس نے پھر پوچھا: آپ ﷺ نے پھر اعراض کر لیا، پھر سوال کیا تو فرمایا: تم ان کی فرمانبرداری کرو تم اپنے عمل کے مکلف ہو اور وہ اپنے عمل کے۔

(١٦٦٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ وَقَالَ: ثُمَّ سَأَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَجَذَبَهُ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

(۱۶۶۲۵) تقدم قبلہ

(١٦٦٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي السُّلَمِيَّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ الْعَلاَءِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ أَنَّ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ الْمِقْدَامَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَطِيعُوا أُمَرَاءَكُمْ مَا كَانَ فَإِنْ أَمَرُوكُمْ بِمَا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ فَإِنَّهُمْ يُؤْجَرُونَ عَلَيْهِ وَتُؤْجَرُونَ بِطَاعَتِكُمْ وَإِنْ أَمَرُوكُمْ بِشَىْءٍ مِمَّا لَمْ آمُرْكُمْ بِهِ فَهُوَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتُمْ مِنْهُ بُرَآءُ ذَلِكَ بِأَنَّكُمْ إِذَا لَقِيتُمُ اللَّهَ قُلْتُمْ رَبَّنَا لاَ ظُلْمَ فَيَقُولُ لاَ ظُلْمَ فَتَقُولُونَ رَبَّنَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رُسُلاً فَأَطَعْنَاهُمْ بِإِذْنِكَ وَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْنَا خُلَفَاءَ فَأَطَعْنَاهُمْ بِإِذْنِكَ وَأَمَّرْتَ عَلَيْنَا أُمَرَاءَ فَأَطَعْنَاهُمْ قَالَ فَيَقُولُ صَدَقْتُمْ هُوَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتُمْ مِنْهُ بُرَآءُ . [حسن لغيره]

(۱۶۶۲۶) مقدام کہتے ہیں کہ انہیں نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے امراء کی اطاعت کرنا، اگر وہ تمہیں میری باتوں کا حکم دیں انہیں بھی اس کا اجر ملے گا اور تمہیں بھی اطاعت کا اجر ملے گا اور اگر وہ میری باتوں کے علاوہ کسی اور چیز کا حکم دیں تو وہ ان پر وبال ہے تم

اس سے بری ہو! کیونکہ جب تم اللہ سے ملو گے تو تم کہنا: اے ہمارے رب! ظلم نہیں تو اللہ فرمائیں گے ظلم نہیں۔ تو تم کہنا: اے ہمارے رب! تو نے ہم میں رسول بھیجے، ہم نے ان کی اطاعت کی، پھر خلفاء بھیجے تیرے حکم سے ان کی بھی اطاعت کی، پھر امراء بھیجے تو تیرے ہی حکم سے ان کی بھی اطاعت کی۔ اللہ فرمائیں گے: تم سچ کہتے ہو وہ ان پر وبال ہے تم بری ہو۔

(۱۶۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ :أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعْمَلْتَ فُلاَنًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي. فَقَالَ :إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ.

لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۶۲۷) اسید بن حضیر کہتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں کو عامل بنا دیا مجھے نہیں بنایا تو آپ نے فرمایا: میرے بعد تم ایسے ترجیح دیکھو گے تو صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے حوض کوثر پر ملو۔

(۱۶۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا أَبَا أُمَيَّةَ لَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَأَطِعِ الإِمَامَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا إِنْ ضَرَبَكَ فَاصْبِرْ وَإِنْ أَمَرَكَ بِأَمْرٍ فَاصْبِرْ وَإِنْ حَرَمَكَ فَاصْبِرْ وَإِنْ ظَلَمَكَ فَاصْبِرْ وَإِنْ أَمَرَكَ بِأَمْرٍ يَنْقُصُ دِينَكَ فَقُلْ سَمْعٌ وَطَاعَةٌ دَمِي دُونَ دِينِي. [صحیح لغیرہ]

(۱۶۶۲۸) سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوامیہ! شاید میرے بعد تم پر خلیفہ آئیں تو ان کی اطاعت کرنا چاہے وہ حبشی غلام ہی ہوں۔ اگر تجھے وہ مارے یا کسی چیز کا حکم دے یا تجھے محروم کرے یا تجھ پر ظلم کرے تو صبر کرنا۔ اگر ایسی بات کا حکم دے جس سے تیرے دین میں کمی ہو تو کہنا: سمع و طاعت میرے خون میں ہے دین میں نہیں۔

(۱۶۶۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ زَادَ فِي آخِرِهِ وَلاَ تُفَارِقِ الْجَمَاعَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ مَنْصُورًا وَهَذَا أَصَحُّ وَذِكْرُ مَنْصُورٍ فِيهِ وَهَمٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۶۲۹) تقدم قبله

(۱۶۶۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ بَدَأَ هَذَا الأَمْرَ نُبُوَّةً وَرَحْمَةً وَكَائِنًا خِلاَفَةً وَرَحْمَةً وَكَائِنًا مُلْكًا عَضُوضًا وَكَائِنًا عُتُوَّةً وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِي الأُمَّةِ يَسْتَحِلُّونَ الْفُرُوجَ وَالْخُمُورَ وَالْحَرِيرَ وَيُنْصَرُونَ عَلَى ذَلِكَ وَيُرْزَقُونَ أَبَدًا حَتَّى يَلْقَوُا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ۔ [ضعیف]

(۱۶۶۳۰) معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اس معاملے کی ابتدا نبوت اور رحمت سے فرمائی۔ عنقریب خلافت اور رحمت ہوگی اور پھر بادشاہت ظلم وزیادتی والی ہوگی اور پھر جبر ظلم اور فساد ہوگا۔ امت میں لوگ عورتوں کی شرم گاہوں کو حلال سمجھیں گے۔ شراب اور ریشم کو حلال سمجھیں گے۔ اس پر ان کی مدد بھی کی جائے گی اور رزق بھی ملے گا یہاں تک کہ وہ اللہ سے ملاقات کریں گے۔

(۱۳) باب إِثْمِ الْغَادِرِ لِلْبَرِّ وَالْفَاجِرِ

نیک اور بد کو دھوکا دینے والے کے گناہ کا بیان

(۱۶۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ جَمَعَ أَهْلَ بَيْتِهِ حِينَ انْتَزَى أَهْلُ الْمَدِينَةِ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَلَعُوا يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ : إِنَّا بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعَةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلاَنٍ وَإِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْغَدْرِ بَعْدَ الإِشْرَاكِ بِاللَّهِ أَنْ يُبَايِعَ رَجُلٌ رَجُلاً عَلَى بَيْعِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَنْكُثُ بَيْعَتَهُ وَلاَ يَخْلَعَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَزِيدَ وَلاَ يُشْرِفَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي هَذَا الأَمْرِ فَيَكُونَ صَيْلَمًا بَيْنِي وَبَيْنَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَفَّانَ مُخْتَصَرًا دُونَ قِصَّةِ يَزِيدَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح]

(۱۶۶۳۱) نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے اپنے بیٹوں کے اہل کو جمع کیا۔ جب اہل مدینہ عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مل گئے تھے اور یزید بن معاویہ کو چھوڑ دیا تھا تو آپ نے فرمایا: ہم نے اس آدمی کی اللہ اور اس کے رسول پر بیعت کی تھی اور میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ ہر دھوکے باز کے لیے قیامت کے دن جھنڈا ہوگا، کہا جائے گا: یہ فلاں دھوکہ ہے اور شرک کے بعد سب سے بڑا دھوکہ آدمی کا یہ ہے کہ آدمی کسی سے اللہ اور اس کے رسول کے نام پر بیعت کرے، پھر بیعت توڑ دے، لہٰذا تم میں سے کوئی یزید کی بیعت نہ توڑے اور اس معاملے کوئی بھی آگے نہ بڑھے۔ جو ایسا کرے گا تو میرا اور اس کا بائیکاٹ ہے۔

(۱۶۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَعَثَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَلَمَّا دَعَا مُعَاوِيَةُ إِلَى بَيْعَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ : أَتُرَوْنَ هَذَا أَرَادَ إِنَّ دِينِي إِذًا عِنْدِي لَرَخِيصٌ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ فَلَمَّا مَاتَ مُعَاوِيَةُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى يَزِيدَ بَايَعَهُ.

(۱۶۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : لَمَّا خَلَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ حَشَمَهُ وَمَوَالِيَهُ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ حَشَمَهُ وَوَلَدَهُ وَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . زَادَ الزَّهْرَانِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعَةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لاَ أَعْلَمُ غَدْرًا أَعْظَمَ مِنْ أَنْ تُبَايِعَ رَجُلاً عَلَى بَيْعَةِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ تَنْصِبُ لَهُ الْقِتَالَ إِنِّي لاَ أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْكُمْ خَلَعَ وَلاَ بَايَعَ فِي هَذَا الأَمْرِ إِلاَّ كَانَتِ الْفَيْصَلُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ مُخْتَصَرًا.

(۱۶۶۳۳) تقدم برقم ۱۶۶۳۱

(۱۶۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بِإِسْنَادَيْنِ فِي مَوْضِعَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ أَحَدُهُمَا : يُنْصَبُ . وَقَالَ الآخَرُ : يُرَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ هَكَذَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۶۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکے باز کے لیے قیامت کے دن جھنڈا ہے جو اس کے لیے گاڑا جائے گا اور اس سے اس کی پہچان ہوگی۔

(۱۶۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرِهِ أَلاَ وَلاَ غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ. [صحيح]

(۱۶۶۳۵) ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر دھوکے باز کے لیے قیامت کے دن اس کے دھوکے کے مطابق بلند جھنڈا ہوگا اور اپنے عام امیر سے غداری کرنے سے بڑا دھوکا کوئی نہیں۔

(۱۶۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ثَلاَثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ كَانَ لَهُ فَضْلُ مَاءٍ فِي الطَّرِيقِ فَمَنَعَهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لاَ يُبَايِعُهُ إِلاَّ لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا سَخِطَ وَرَجُلٌ أَقَامَ سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ اللَّهَ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَقَدْ أَعْطَيْتُ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الرَّجُلُ وَاشْتَرَاهَا مِنْهُ . ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۶۶۳۶) ابوہریرہ نبی ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ نہ دیکھیں گے اور نہ اس کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ایک وہ آدمی جس کے پاس راستے میں زائد پانی ہو اور وہ دوسرے کو اس سے روکے، دوسرا وہ شخص جو امام کی بیعت دنیا کے لیے کرے کہ اگر اسے دے دے تو راضی ہو نہ دے تو ناراض اور تیسرا وہ شخص کہ جو عصر کے بعد اللہ کی قسم اٹھا کر مال کو بیچتا ہے اور دوسرا اسے سچا سمجھ کر خرید لیتا ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ [آل عمران ۷۷]

(۱۴) باب مَا عَلَى السُّلْطَانِ مِنَ الْقِيَامِ فِيمَا وَلِيَ بِالْقِسْطِ وَالنُّصْحِ لِلرَّعِيَّةِ وَالرَّحْمَةِ بِهِمْ وَالشَّفَقَةِ عَلَيْهِمْ وَالْعَفْوِ عَنْهُمْ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا

امیر جس میں وہ امیر بنا ہے انصاف کرے، رعایہ کے لیے خیر خواہی اور رحمت اور شفقت کا جذبہ رکھے اور ان سے درگزر کرے جب تک حد کو نہ پہنچیں

(۱۶۶۳۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَلاَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالأَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَامْرَأَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ بَعْلِهَا وَرَعِيَّتِهَا وَالْعَبْدُ

رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ أَلَا وَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح]

(۱۶۶۳۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اس کی رعایا کے بارے میں اس سے سوال ہوگا۔ امیر لوگوں پر نگران ہے۔ گھر کا سربراہ گھر والوں پر۔ بیوی خاوند کے گھر اور اس کی اولاد اور غلام اپنے مالک کے مال پر نگران ہے اور سب سے ان کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(۱۶۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ : أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ دَخَلَ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ شَاكٍ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ مَا حَدَّثْتُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَا مِنْ أَمِيرٍ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً لَمْ يَحُطْهُمْ وَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۶۶۳۸) عبید اللہ بن زیاد معقل بن یسار کے پاس آئے اور وہ بیمار تھے، کہنے لگے: اگر میں نزع کی کیفیت میں نہ ہوتا تو میں تجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کبھی نہ بیان کرتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی لوگوں کا نگران بنے اور وہ ان کا خیال نہ رکھے وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۱۶۶۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ : جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الأَشْجَعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : مَا مِنْ رَجُلٍ يُسْتَرْعَى رَعِيَّةً يَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ. [صحيح]

(۱۶۶۳۹) معقل بن یسار اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی بھی کسی کا نگران بنے اور وہ ان سے دھوکا کرتا ہو اور اسی حال میں فوت ہو جائے تو اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے۔

(۱۶۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ

الْوَهَّابِ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ : أَنَّ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ . فَقَالَ لَهُ : اجْلِسْ فَإِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- فَقَالَ : وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ إِنَّمَا كَانَتِ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِي غَيْرِهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحیح]

(۱۶۶۴۰) عائذ بن عمرو اصحاب رسول میں سے ہیں، عبید اللہ بن زیاد کے پاس آئے تو اس نے کہا: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ جو برا امیر ہے وہ جہنم کی حطمہ وادی میں ہوگا تو اپنے آپ کو اس سے بچاؤ۔ اس نے اس کو کہا: بیٹھ جاؤ۔ تو اصحاب محمد ﷺ کی بھوسی ہے۔ کہنے لگا: کیا ان کی بھی بھوسی ہے؟ فرمایا: ہاں ان کی بھوسی ان کے بعد اور ان کے غیروں میں ہے۔

(۱۶۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ شَيْخٌ زَانٍ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ. [صحیح]

(۱۶۶۴۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ بات کرے گا، نہ انہیں پاک کرے گا: بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ، کفالت کرنے والا متکبر۔

(۱۶۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ لاَ يَرْحَمِ النَّاسَ لاَ يَرْحَمْهُ اللَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح]

(۱۶۶۴۲) جریر بن عبد اللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔"

(۱۶۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلاَّ مِنْ شَقِيٍّ . ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. [حسن]

(۱۶۶۴۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رحمت سے بدبخت آدمی ہی محروم رہتا ہے۔

(۱۶۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أُوصِي الْخَلِيفَةَ مِنْ بَعْدِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَأُوصِيهِ بِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يُعَظِّمَ كَبِيرَهُمْ وَيَرْحَمَ صَغِيرَهُمْ وَيُوَقِّرَ عَالِمَهُمْ وَأَنْ لاَ يُضِرَّ بِهِمْ فَيُذِلَّهُمْ وَلاَ يُوحِشَهُمْ فَيُكَفِّرَهُمْ وَأَنْ لاَ يُخْصِيَهُمْ فَيَقْطَعَ نَسْلَهُمْ وَأَنْ لاَ يُغْلِقَ بَابَهُ دُونَهُمْ فَيَأْكُلَ قَوِيُّهُمْ ضَعِيفَهُمْ. [ضعیف]

(۱۶۶۴۴) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد آنے والے خلفاء کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہیں اور مسلمانوں کی جماعت کے لیے اسے وصیت کرتا ہوں کہ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت کرے، ان کے علماء کی عزت کریں۔ نہ انہیں نقصان پہنچائیں اور نہ ذلیل کریں۔ نہ ان کو ڈرائیں کہ وہ کفر کریں، نہ ان کو خصی کریں کہ ان کی نسل ختم ہو جائے۔ اپنے دروازے بند نہ کریں کہ طاقتور ضعیف کو کھا جائے۔

(۱۶۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنِي أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُبَارَكِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللَّهُ عَلَى رُءُوسِ الْخَلاَئِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ الْحُورِ شَاءَ.

[ضعیف]

(۱۶۶۴۵) سہل بن معاذ اپنے والد سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے قدرت کے باوجود اپنے غصے کو کنٹرول کیا تو اللہ اسے قیامت کے دن سب لوگوں کے سامنے بلائیں گے کہ وہ جس حور کو چاہے اپنے لیے پسند کرلے۔

(۱۶۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ : قَدِمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ بَدْرٍ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ أَخِيهِ الْحُرِّ بْنِ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ وَكَانَ مِنَ النَّفَرِ الَّذِينَ يُدْنِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَجَالِسِ عُمَرَ وَمُشَاوَرَتِهِ كُهُولاً كَانُوا أَوْ شُبَّانًا قَالَ عُيَيْنَةُ لاِبْنِ أَخِيهِ : يَا ابْنَ أَخِي هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا الأَمِيرِ فَتَسْتَأْذِنَ لِي عَلَيْهِ فَقَالَ سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذَنَ الْحُرُّ لِعُيَيْنَةَ فَأَذِنَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ : هِيْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُعْطِينَا الْجَزْلَ وَلاَ تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ فَغَضِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى هَمَّ

أَنْ يُوقِعَ بِهِ فَقَالَ لَهُ الْحُرُّ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ قَالَ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- (خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ) وَإِنَّ هَذَا مِنَ الْجَاهِلِينَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ تَلاَهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللَّهِ. وَاللَّفْظُ لِلْحَاكِمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللَّهُ بِعَفْوٍ إِلاَّ عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلاَّ رَفَعَهُ .

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : أَقِيلُوا ذَوِى الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا . وَهُوَ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ. [صحيح]

(۱۶۶۴۶) ابن عباس فرماتے ہیں کہ عیینہ بن حصین بن حذیفہ بن بدر آئے اور اپنے بھتیجے حر بن قیس بن حصن جو حضرت عمر کے قریبوں میں سے تھے اور اہل القراء سے تھے، صاحب مجلس میں سے تھے تو عیینہ نے اپنے بھتیجے کو کہا: اے بھتیجے! کیا اس امیر کے پاس تیری کوئی پہنچ ہے کہ میرے لیے اجازت طلب کرلے۔ کہنے لگے: ضرور آپ کو اجازت لے دوں گا تو حر نے عیینہ کو حضرت عمر سے اجازت لے دی تو یہ جا کر حضرت عمر کو کہنے لگے: اے عمر! نہ تو آپ ہمیں دیتے ہیں اور نہ ہمارے درمیان عدل سے فیصلہ کرتے ہیں۔ حضرت عمر غصہ ہو گئے اور قریب تھا کہ اسے مارتے تو حر نے کہا: اے امیر المومنین! یہ جاہل ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے قرآن میں فرمایا ہے: ﴿خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ أَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ﴾ (الاعراف: ۱۹۹) حضرت عمر نے یہ آیت سنی تو فوراً رک گئے؛ کیونکہ آپ قرآن پر بہت عمل کرنے والے تھے اور کتاب الزکاۃ میں ابو ہریرہ سے ایک روایت یہ بھی ہے کہ صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا اور درگزر سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے اور جو اللہ کے لیے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اسے بلند درجہ عطا فرماتے ہیں۔

(۱۵) باب فَضْلِ الإِمَامِ الْعَادِلِ

عادل امام کی فضیلت کا بیان

(۱۶۶۴۷) أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِى خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ الإِمَامُ الْعَدْلُ وَرَجُلٌ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ

تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا لاَ تَعْلَمُ يَمِينُهُ مَا يُنْفِقُ بِشِمَالِهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَسَائِرُ الرُّوَاةِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالُوا فِيهِ :لاَ تَعْلَمُ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ . [صحيح]

(١٦٦٤٧) ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سات قسم کے لوگ ایسے ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ اپنے عرش کا سایہ دیں گے، اس دن جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا: عادل امام، وہ آدمی جو اللہ کی عبادت میں چلتا ہے، وہ شخص جس کا دل مسجد کے ساتھ لگا رہے اور وہ دو آدمی جو اللہ کے لیے محبت کرتے ہوں، اسی پر ملتے ہوں اور اسی پر جدا ہوتے ہوں اور وہ آدمی جس کو کوئی حسب و نسب والی خوبصورت عورت دعوتِ زنا دے اور وہ کہے: میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ آدمی جو اتنا مخفی صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چلے کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے اور وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔

(١٦٦٤٨) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو مُدِلَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ثَلاَثَةٌ لاَ تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَوَاتِ وَيَقُولُ لَهَا الرَّبُّ وَعِزَّتِي لأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ . وَتَمَامُ هَذَا الْبَابِ وَمَا قَبْلَهُ فِي كِتَابِ السِّيَرِ ثُمَّ فِي كِتَابِ أَدَبِ الْقَاضِي. [حسن]

(١٦٦٤٨) ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین لوگوں کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی: عادل امام، روزے دار یہاں تک کہ وہ افطار کرلے اور مظلوم کی بددعا جو بادلوں پر اٹھائی جاتی ہے اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھلتے ہیں اور اللہ فرماتے ہیں: میری عزت کی قسم! میں ضرور تیری مدد کروں گا چاہے کچھ عرصہ کے بعد۔

(١٦٦٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ الطَّائِيُّ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ لِي عَنْ عِكْرِمَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعْدٌ أَبُو غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ جُبَيْرٍ الطَّائِيُّ عَنْ أَبِي جَرِيرٍ أَوْ حَرِيزٍ الأَزْدِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَوْمٌ مِنْ إِمَامٍ عَدْلٍ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً وَحَدٌّ يُقَامُ فِي الأَرْضِ بِحَقِّهِ أَزْكَى فِيهَا مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا . [ضعيف]

(١٦٦٤٩) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عادل امام کا ایک دن ٦٠ سال کی عبادت سے افضل ہے اور زمین میں ایک حد کا نفاذ ٤٠ دن کی بارش سے بہتر ہے۔

(١٦٦٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا مَرَرْتَ بِبَلْدَةٍ لَيْسَ فِيهَا سُلْطَانٌ فَلاَ تَدْخُلْهَا إِنَّمَا السُّلْطَانُ ظِلُّ اللَّهِ وَرُمْحُهُ فِي الأَرْضِ . [ضعیف]

(۱۶۶۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو ایسی زمین میں جائے جس میں سلطان نہ ہو تو وہاں داخل نہ ہونا؛ کیونکہ سلطان اللہ کا سایہ اور زمین میں محافظ ہوتا ہے۔

(۱۶۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ مَوْتِهِ :اعْلَمُوا أَنَّ النَّاسَ لَنْ يَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا اسْتَقَامَتْ لَهُمْ وُلاَتُهُمْ وَهُدَاتُهُمْ. [صحیح]

(۱۶۶۵۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے اپنی موت کے وقت ارشاد فرمایا تھا کہ لوگ اس وقت تک خیر پر رہتے ہیں جب تک ان کا بہترین ان پر والی ہوتا ہے۔

(۱۶۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ خَالِهِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ قَالَ : إِنَّمَا زَمَانُكُمْ سُلْطَانُكُمْ فَإِذَا صَلَحَ سُلْطَانُكُمْ صَلَحَ زَمَانُكُمْ وَإِذَا فَسَدَ سُلْطَانُكُمْ فَسَدَ زَمَانُكُمْ. [ضعیف]

(۱۶۶۵۲) قاسم بن مخیمرہ کہتے ہیں کہ تمہارا وقت تمہارا بادشاہ ہے، جب بادشاہ ٹھیک ہے تو وقت بھی ٹھیک ہے۔ اگر بادشاہ خراب ہے تو وقت بھی خراب ہے۔

(۱۶۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ : لاَ يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ تَقَعْ عَلَيْهِ الأَهْوَاءُ فِي السُّلْطَانِ هُمُ الَّذِينَ يَذُبُّونَ عَنِ النَّاسِ فَإِذَا وَقَعَتْ فِيهِمْ فَمَنْ يَذُبُّ عَنْهُمْ. [حسن]

(۱۶۶۵۳) ابو حازم فرماتے ہیں کہ لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک کہ ان کے بادشاہوں میں وہ خواہشات نہ آ جائیں جن سے وہ لوگوں کو روکتے ہیں۔ جب ان میں وہ آ گئیں تو ان سے کون روکے گا؟

(۱۶۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ قَالَ :قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ تَيْمَاءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ ابْنَ هُرْمُزَ ظَلَمَنِي وَاعْتَدَى عَلَيَّ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ شَيْئًا ثُمَّ عَادَ لَهُ فِي الشِّكَايَةِ لاِبْنِ هُرْمُزَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ شَيْئًا فَقَالَ وَغَضِبَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ الَّتِي أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ -عليه السلام- إِنَّهُ

لَيْسَ عَلَى الإِمَامِ مِنْ جَوْرِ الْعَامِلِ وَظُلْمِهِ شَيْءٌ مَا لَمْ يَبْلُغْهُ ذَلِكَ مِنْ ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ فَإِذَا بَلَغَهُ فَأَقَرَّهُ شَرِكَهُ فِي جَوْرِهِ وَظُلْمِهِ فَلَمَّا ذَكَرَ ذَلِكَ نَزَعَ ابْنَ هُرْمُزَ عَنْ عَمَلِهِ. [حسن]

(۱۶۶۵۴) عامر بن واثلہ لیثی کہتے ہیں کہ اہل تباہ کا ایک آدمی عبدالملک بن مروان کے پاس آیا جو اہل کتاب سے تھا۔ کہنے لگا: اے امیر المومنین! ابن ہرمز نے مجھ پر ظلم اور زیادتی کی ہے۔ عبدالملک نے اس سے اعراض کیا۔ پھر اس نے شکایت کی تو پھر اعراض کیا تو اس نے پھر غصے میں کہا: اے امیر المومنین! تورات میں لکھا ہے جو موسیٰ علیہ السلام پر اللہ نے نازل فرمائی کہ عامل کا ظلم و زیادتی کرنا امیر پر اس کا گناہ نہیں کہ جب تک امیر اس سے بے خبر رہے، لیکن جب پتہ چل جائے تو وہ گناہ گار ہے تو عبدالملک نے یہ سن کر ابن ہرمز کو معزول کر دیا۔

(۱۶۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ إِنِ اسْتَعْمَلْتُ عَلَيْكُمْ خَيْرَ مَنْ أَعْلَمُ ثُمَّ أَمَرْتُهُ بِالْعَدْلِ أَقَضَيْتُ مَا عَلَيَّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لاَ حَتَّى أَنْظُرَ فِي عَمَلِهِ أَعَمِلَ بِمَا أَمَرْتُهُ أَمْ لاَ. [ضعیف]

(۱۶۶۵۵) طاؤس کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں کسی کو عامل بناؤں اور اسے عدل کا حکم دوں، کیا میں نے حق ادا کر دیا؟ کہا گیا: جی ہاں۔ فرمایا: نہیں اس وقت تک نہیں کہ جب تک میں اس کے کام کو نہ دیکھ لوں کہ اس نے میرے حکم پر عمل کیا بھی ہے یا نہیں۔

(۱۶) باب النَّصِيحَةِ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ وَمَا عَلَى الرَّعِيَّةِ مِنْ إِكْرَامِ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ

خیر خواہی اللہ کے لیے اور اس کی کتاب کے لیے اور اس کے رسول اور ائمہ مسلمین کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے ہے اور رعایا پر واجب کہ وہ اپنے عادل امیر کی عزت کریں

(۱۶۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلاَثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلاَثًا رَضِيَ لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلاَ تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُوا وَأَنْ تُنَاصِحُوا مَنْ وَلَّى اللَّهُ أَمْرَكُمْ وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ.

قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ سَمِعْتُ تَمِيمَ الدَّارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ. ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ؟ قَالَ: لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ. أَوْ قَالَ: لأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ. أَخْرَجَ مُسْلِمٌ الْحَدِيثَ الأَوَّلَ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحیح]

(١٦٦٥٦) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے تین چیزیں پسند فرمائی ہیں اور تین چیزیں ناپسند: وہ راضی ہوا ہے تم سے کہ تم اس کی عبادت کرو، شرک نہ کرو، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو فرقوں میں نہ بٹو، اور امیر کی خیر خواہی کرو اور ناپسند کیا ہے تمہارے لیے قیل وقال، کثرتِ سوال اور مال کا ضیاع۔

عطاء بن یزید لیثی فرماتے ہیں: میں نے تمیم داری سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے تین مرتبہ فرمایا: پوچھا: یا رسول اللہ! کس کے لیے؟ فرمایا: اللہ کے لیے، اس کے رسول اور ائمہ مسلمین کے لیے اور ان کے عام لوگوں کے لیے۔

(١٦٦٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ . فَقِيلَ : لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَامَّتِهِمْ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحیح]

(١٦٦٥٧) تمیم داری والی سابقہ روایت

(١٦٦٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ عَنْ أَبِي كِنَانَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنْ إِجْلاَلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَلاَ الْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ .
وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَوْفٍ فَوَقَفَهُ. [ضعیف]

(١٦٦٥٨) ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے عزت وجلال سے تین چیزیں ہیں: بزرگ مسلمان کی عزت کرنا اور قرآن کا حامل نہ اس میں غلو کرے اور نہ اس میں جفا اور عادل بادشاہ کی عزت کرنا۔

(١٦٦٥٩) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ مُرَجِّلٌ شَعْرَهُ قَالَ فَصَلَّى يَوْمًا ثُمَّ

دَخَلَ قَالَ وَأَبُو بَكْرَةَ جَالِسٌ إِلَى جَنْبِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ مِرْدَاسٌ أَبُو بِلاَلٍ :أَلاَ تَرَوْنَ إِلَى أَمِيرِ النَّاسِ وَسَيِّدِهِمْ يَلْبَسُ الرِّقَاقَ وَيَتَشَبَّهُ بِالْفُسَّاقِ فَسَمِعَهُ أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ لاِبْنِهِ الأُصَيْلِعِ ادْعُ لِي أَبَا بِلاَلٍ فَدَعَاهُ لَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ أَمَا إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكَ لِلأَمِيرِ آنِفًا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللَّهِ أَكْرَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ أَهَانَهُ اللَّهُ . [ضعيف]

(۱۶۶۵۹) زیاد بن کسیب عدوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عامر لوگوں کو خطبہ دیتے تھے اور نرم کپڑے پہنے ہوئے اور بالوں کو کنگھی کی ہوتی۔ ایک دن نماز پڑھی، پھر داخل ہوئے۔ ابوبکرہ منبر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو مرداس ابوبلال نے کہا کہ کیا تم امیر کو نہیں دیکھتے جو نرم کپڑے پہنتا ہے اور فساق کی مشابہت کرتا ہے۔ جب یہ بات ابوبکرہ نے سنی تو اپنے بیٹے اصلع کو کہا: ابوبلال کو بلاؤ، وہ بلا لایا۔ تو فرمایا: میں نے تمہارے بارے میں یہ بات سنی ہے جو تم نے امیر کے بارے میں کہی ہے۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ جو امیر کی عزت کرے گا اللہ اس کی عزت کرے گا اور جو امیر کو رسوا کرے گا اللہ اسے رسوا کریں گے۔

(۱۶۶۶۰) أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلاَءِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الْحُرْفِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ يَرُدُّهُ إِلَى ابْنِ عَائِذٍ يَرُدُّهُ ابْنُ عَائِذٍ إِلَى جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ :أَنَّ عِيَاضَ بْنَ غَنْمٍ الأَشْعَرِيَّ وَقَعَ عَلَى صَاحِبِ دَارَاءَ حِينَ فُتِحَتْ فَأَتَاهُ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ فَأَغْلَظَ لَهُ الْقَوْلَ وَمَكَثَ هِشَامٌ لَيَالِيَ فَأَتَاهُ هِشَامٌ يَعْتَذِرُ إِلَيْهِ وَقَالَ لَهُ يَا عِيَاضُ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا . فَقَالَ لَهُ عِيَاضٌ :يَا هِشَامُ إِنَّا قَدْ سَمِعْنَا الَّذِي سَمِعْتَ وَرَأَيْنَا الَّذِي رَأَيْتَ وَصَحِبْنَا مَنْ صَحِبْتَ أَوَلَمْ تَسْمَعْ يَا هِشَامُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ نَصِيحَةٌ لِذِي سُلْطَانٍ فَلاَ يُكَلِّمْهُ بِهَا عَلاَنِيَةً وَلْيَأْخُذْ بِيَدِهِ فَلْيَخْلُ بِهِ فَإِنْ قَبِلَهَا قَبِلَهَا وَإِلاَّ كَانَ قَدْ أَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ وَالَّذِي لَهُ . وَإِنَّكَ يَا هِشَامُ لأَنْتَ الْجَرِيءُ أَنْ تَجْتَرِءَ عَلَى سُلْطَانِ اللَّهِ فَهَلاَّ خَشِيتَ أَنْ يَقْتُلَكَ سُلْطَانُ اللَّهِ فَتَكُونَ قَتِيلَ سُلْطَانِ اللَّهِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. [ضعيف]

(۱۶۶۶۰) جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ عیاض بن غنم اشعری داراء کے مالک پر واقع ہو گئے، جب وہ فتح کیا گیا تو ہشام بن حکیم آئے اور انہیں بہت سخت باتیں کہیں۔ ہشام چند راتوں کے بعد ان سے معذرت کرنے آ گئے تو اس نے عیاض کو کہا: کیا تو نہیں جانتا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب اسے ہوگا جو دنیا میں سب سے سخت عذاب لوگوں کو دیتا ہو

گا۔ عیاض کہنے لگے: اے ہشام! جس سے تو نے سنا ہے جن کو تو نے دیکھا ہے جن کے ساتھ تو رہا ہے ہم میں ان سے ملے ہیں۔ ہم نے سنا ہے اور ساتھ رہے ہیں۔ اے ہشام! کیا تو نے نبی ﷺ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ جس کے پاس امیر کے لیے کوئی نصیحت ہو تو وہ سب لوگوں کے سامنے نہ کہے، ہاتھ پکڑ کر تنہائی میں لے جائے۔ اگر امیر قبول کرلے تو ٹھیک نہ کرے تو اس نے اپنا حق ادا کر دیا۔ اے ہشام! تو بہت جرأت والا ہے، اللہ کے سلطان پر جرأت کر گیا تجھے ڈر نہیں کہ اللہ کا سلطان تجھے قتل کرے تو تو سلطان اللہ کے ہاتھوں سے مقتول ہو۔

(۱۷)باب مَا یُکْرَہُ مِنْ ثَنَاءِ السُّلْطَانِ وَإِذَا خَرَجَ قَالَ غَیْرَ ذَلِکَ

امیر کی تعریف مکروہ ہے جب اس کے پاس سے نکلے یا اس کے علاوہ

(۱۶۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاکِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عُمَرَ : إِنَّا نَدْخُلُ عَلَی سُلْطَانِنَا فَنَقُولُ مَا تَکَلَّمُ بِخِلاَفِهِ إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمْ. قَالَ : کُنَّا نَعُدُّ هَذَا نِفَاقًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی نُعَیْمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح]

(۱۶۶۶۱) عاصم بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: ہم سلطان کے پاس جاتے ہیں اور اس سے ان باتوں کے علاوہ باتیں کرتے ہیں جو اس کی غیر موجودگی میں کرتے ہیں تو فرمایا: ہم اسے منافقت سمجھتے ہیں۔

(۱۶۶۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ عِرَاکِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- یَقُولُ : إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَیْنِ یَأْتِی هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَةَ عَنِ اللَّیْثِ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۶۶۶۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے برا دو چہروں والا ہے، جو ان کے پاس ایک چہرے اور ان کے پاس دوسرے چہرے کے ساتھ آتا ہے۔

(۱۸)باب مَا عَلَی الرَّجُلِ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ عِنْدَ السُّلْطَانِ وَغَیْرِهِ

بادشاہ اور دیگر کے پاس زبان کی حفاظت کرنے کا بیان

(۱۶۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُؤْذِي جَارَهُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۶۶۶۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو ایذا نہ دے اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا چپ رہے۔

(۱۶۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح]

(۱۶۶۶۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بھی بندہ ایسا کلمہ بولتا ہے کہ جس سے وہ دوسرے پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ اسے جہنم میں ڈالتا ہے مغرب و مشرق کی دوری سے بھی زیادہ دور۔

(۱۶۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ لاَ يُلْقِي لَهَا بَالاً يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا لَهُ دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لاَ يُلْقِي لَهَا بَالاً يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ. [صحیح]

(۱۶۶۶۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی بندہ اللہ کی رضا کا کلمہ بولتا ہے تو اللہ اس کے ذریعے اس کے درجات بلند کرتا ہے اور جب کوئی اللہ کی ناراضگی کا کلمہ بولتا ہے تو اللہ اس کے ساتھ اسے جہنم میں داخل کریں گے۔

(۱۶۶۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ وَأَبُو عَبْدِ

اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَخْلَدٍ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ : كَانَ رَجُلٌ بَطَّالٌ يَدْخُلُ عَلَى الأُمَرَاءِ فَيُضْحِكُهُمْ فَقَالَ لَهُ جَدِّي وَيْحَكَ يَا فُلاَنُ لِمَ تَدْخُلُ عَلَى هَؤُلاَءِ فَتُضْحِكُهُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَرْضَى اللَّهُ بِهَا عَنْهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَسْخَطُ اللَّهُ بِهَا إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ . [حسن]

(۱۶۶۶۶) علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں کہ ایک مسخرہ آدمی امراء کے پاس انہیں ہنسانے آتا تو اسے میرے دادا نے کہا: برباد ہو تو اے فلاں! کیا تو امراء کو ہنسانے آتا ہے؟ میں نے بلال بن حارث مزنی صحابی رسول ﷺ سے سنا، وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بندہ کوئی بھی بات کرتا ہے اور وہ اس سے اللہ کی رضا چاہتا ہے تو ملاقات کے دن اللہ اس سے راضی ہوں گے اور جو ایسا کلمہ جو اللہ کی ناراضگی کا ہوتا ہے تو ملاقات کے دن اللہ اس سے ناراض ہوں گے۔

(۱۶۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ قَالَ لَهُ : إِنِّي رَأَيْتُكَ تَدْخُلُ عَلَى هَؤُلاَءِ الأُمَرَاءِ وَتَغْشَاهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا تُحَاضِرُهُمْ بِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللَّهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللَّهُ عَلَيْهِ سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ . فَكَانَ عَلْقَمَةُ يَقُولُ : رُبَّ حَدِيثٍ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلاَلٍ . [حسن]

(۱۶۶۶۷) علقمہ بن وقاص سے سابقہ روایت

(۱۶۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَهْرُوَيْهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ وَعَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْنَوَرِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ سَبْعَةٌ أَوْ تِسْعَةٌ وَبَيْنَنَا وَسَائِدُ مِنْ أَدَمٍ أَحْمَرَ قَالَ : إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَنْ يَرِدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ . [صحيح]

(۱۶۶۶۸) کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم سات یا نو آدمی تھے اور ہمارے درمیان سرخ چمڑے سے بنے تکیے تھے تو آپ نے فرمایا: میرے بعد ایسے امراء ہوں گے۔ جس نے ان کی تصدیق کی، ان کے ظلم پر ان کی مدد کی، وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں اور وہ میرے پاس حوض پر بھی نہیں آئے گا اور جس نے ان کی تصدیق نہ کی، نہ ان کی مدد کی، وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ مجھے حوض کوثر پر ملے گا۔

(۱۶۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ عُجْرَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ أَنَا تَاسِعُ تِسْعَةٍ فَقَالَ لَنَا : أَتَسْمَعُونَ هَلْ تَسْمَعُونَ ثَلاَثَ مِرَارٍ إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ مِنِّي وَلاَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .
قَالَ وَحَدَّثَنِي أَيْضًا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لأَصْحَابِهِ : كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا بَقِيتُمْ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ مَرِجَتْ أَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ وَكَانُوا هَكَذَا؟ . ثُمَّ أَدْخَلَ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضٍ فَقَالُوا : فَإِذَا كَانَ كَذَلِكَ كَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : خُذُوا مَا تَعْرِفُونَ وَدَعُوا مَا تُنْكِرُونَ . ثُمَّ خَصَّ بِهَذَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَقَالَ : مَا تَأْمُرُنِي بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا كَانَ ذَلِكَ؟ قَالَ : آمُرُكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَعَلَيْكَ بِنَفْسِكَ وَإِيَّاكَ وَعَامَّةَ الأُمُورِ . [حسن لغیرہ]

(۱۶۶۶۹) ابن عجرہ انصاری فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں ۹ آدمی تھے۔ نبی ﷺ آئے اور فرمایا: کیا تم سنتے ہو کیا سنتے ہو؟ تین مرتبہ فرمایا، پھر فرمایا: عنقریب تم میں ایسے امراء ہوں گے کہ جو ان کے پاس گیا ان کی تصدیق کی...... آگے سابقہ روایت۔

سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو فرمایا: تم کیسے ہو گے جب برے لوگوں میں تم رہو گے، تمہاری امانتیں اور عہد ضائع ہو جائیں گے اور تم اس طرح ہو گے؟ پھر اپنی انگلیاں آپس میں داخل کیں۔ پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! اس وقت ہم کیا کریں؟ فرمایا: جو تمہیں اچھی لگے، وہ لے لینا اور جو بری لگے چھوڑ دینا۔ پھر عبداللہ بن عمرو بن عاص نے خود سوال کیا کہ مجھے کیا حکم دیتے ہیں کہ میں اس وقت کیا کروں؟ فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے اور اپنے نفس کو قابو کرنے اور عام امور سے اپنے آپ کو بچانے کا مشورہ دیتا ہوں۔

(۱۶۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا

تَجْلِسُ إِلَى أَئِمَّتِنَا هَؤُلَاءِ فَيَتَكَلَّمُونَ بِالْكَلَامِ نَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّ الْحَقَّ غَيْرُهُ فَنُصَدِّقُهُمْ وَيَقْضُونَ بِالْجَوْرِ فَنُقَوِّيهِمْ وَنُحَسِّنُهُ لَهُمْ فَكَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَعُدُّ هَذَا النِّفَاقَ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ هُوَ عِنْدَكُمْ. [صحيح]

(۱۶۶۷۰) عروہ بن زبیر کہتے ہیں: میں عبداللہ بن عمر کے پاس آیا، میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! ہم ان امراء کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ حق اس کے علاوہ ہے، ہم ان کی تصدیق کرتے ہیں، انہیں تقویت پہنچاتے ہیں اور ان کی تحسین کرتے ہیں اور وہ ظلم کے فیصلے کرتے ہیں۔ آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ فرمایا: اے بھتیجے! ہم عہدِ رسالت میں اسے منافقت سمجھتے تھے آپ جانیں اسے کیا سمجھتے ہو۔

(۱۶۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح۔ بخاری]

(۱۶۶۷۱) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دو جبڑوں کے درمیان (زبان) اور جو دو ٹانگوں کے درمیان (شرم گاہ) کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

(۱۹) باب مَا عَلَى مَنْ رَفَعَ إِلَى السُّلْطَانِ مَا فِيهِ ضَرَرٌ عَلَى مُسْلِمٍ مِنْ غَيْرِ جِنَايَةٍ

اس شخص کے گناہ کا بیان جو بادشاہ وقت کو لوگوں کے بارے میں غلط باتیں بتاتا ہے جو انہوں نے نہیں کی ہوتیں

(۱۶۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ رَجُلٌ فَقَالُوا: هَذَا يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى السُّلْطَانِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. قَالَ الأَعْمَشُ: وَالْقَتَّاتُ النَّمَّامُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح

(۱۶۶۷۲) ہمام کہتے ہیں: میں حضرت حذیفہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک شخص گزرا تو لوگوں نے کہا: یہ بادشاہ کو جا کے باتیں

ہے تو حضرت حذیفہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چغل جنت خور میں نہیں جائے گا۔

(۱۶۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ :أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ :اذْهَبْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ. قَالَ :لاَ يَسْمَعَنَّ هَذَا فَيَصِيرَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَاهُ فَسَأَلاَهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :لاَ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلاَ تَقْتُلُوا وَلاَ تَسْرِقُوا وَلاَ تَزْنُوا وَلاَ تَسْحَرُوا وَلاَ تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلاَ تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلاَ تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ وَلاَ تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ أَوْ لِيُهْلِكَهُ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودَ أَنْ لاَ تَعْدُوا فِي السَّبْتِ . فَقَبَّلاَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالاَ :نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ. فَقَالَ :مَا يَمْنَعُكُمَا مِنَ اتِّبَاعِي؟ . فَقَالاَ :إِنَّ دَاوُدَ دَعَا أَنْ لاَ يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخْشَى إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا الْيَهُودُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً وَلاَ تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ أَوْ لاَ تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ :شَكَّ شُعْبَةُ. [ضعیف]

(۱۶۶۷۳) صفوان بن عسال مرادی کہتے ہیں: اہل کتاب کے دو آدمیوں میں سے ایک نے دوسرے کو کہا: چلو اس نبی کے پاس چلتے ہیں اس کی نہ سنا اس کی چار آنکھیں ہیں۔ وہ آئے اور آ کر واضح آیات کے بارے میں پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، قتل نہ کرو، چوری، زنا، جادو نہ کرو، سود نہ کھاؤ، پاک دامن عورتوں پر تہمت نہ لگاؤ، جنگ سے نہ بھاگو، کسی بے قصور کو سلطان کے پاس نہ لے جاؤ تا کہ وہ اسے قتل کر دے اور اے یہود! تمہارے لیے خاص یہ ہے کہ ہفتے کے دن میں غلو نہ کرو تو ان دونوں نے آپ کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور کہا: ہم گواہی دیتے ہیں آپ نبی ہیں۔ پوچھا اب تک اقرار کیوں نہیں کیا تھا؟ کہا: بے شک داؤد علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ نبی ان کی اولاد سے ہی ہوں، اگر ہم آپ کی اتباع کر لیتے تو یہود ہمیں قتل کر دیتے۔

(۱۶۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ التَّاجِرُ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ كَعْبٌ :أَعْظَمُ النَّاسِ خَطِيئَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي يَسْعَى بِأَخِيهِ إِلَى إِمَامِهِ. [ضعیف]

(۱۶۶۷۴) کعب فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے گناہ گار وہ شخص ہوگا جو اپنے بھائی کو امام کے پاس لے کر جاتا ہے۔

(۲۰) باب مَا عَلَى السُّلْطَانِ مِنْ مَنْعِ النَّاسِ عَنِ النَّمِيمَةِ وَتَرْكِ الأَخْذِ بِقَوْلِ النَّمَّامِ

سلطان کے ذمے ہے کہ وہ لوگوں کو چغل خوری سے روکے اور چغل خور کی بات کو قبول نہ کرے

(۱۶۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زَائِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَلاَ لاَ يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ . قَالَ فَأَتَاهُ مَالٌ فَقَسَمَهُ قَالَ فَسَمِعْتُ رَجُلَيْنِ يَقُولاَنِ : إِنَّ هَذِهِ الْقِسْمَةَ الَّتِي قَسَمَهَا لاَ يُرِيدُ اللَّهَ بِهَا وَلاَ الدَّارَ الآخِرَةَ قَالَ فَفَهِمْتُ قَوْلَهُمَا ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ قُلْتَ : لاَ يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ . وَإِنِّي سَمِعْتُ فُلاَنًا وَفُلاَنًا يَقُولاَنِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَاحْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ دَعْنَا مِنْكَ فَقَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ. لَفْظُ حَدِيثِ الْكُدَيْمِيِّ

وَفِي رِوَايَةِ الْوَهْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِي شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ . لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ وَسَقَطَ مِنْ إِسْنَادِهِ السُّدِّيُّ وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۶۶۷۵) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم میں سے کوئی میرے صحابہ کی باتیں مجھے نہ بتائے۔ مجھے یہ محبوب ہے کہ جب میں تم سے رخصت ہوں تو میرا سینہ سالم ہو، کہتے ہیں: مال آیا، اس کو تقسیم فرمایا تو میں نے دو آدمیوں کو سنا وہ کہہ رہے تھے کہ یہ تقسیم کرنے والا نہ اللہ کی رضا چاہتا ہے اور نہ آخرت کے گھر کو۔ میں نے ان کی بات سنی اور سمجھی اور نبی ﷺ کے پاس آ گیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے یہ فرمایا تھا کہ میرے صحابہ کی باتیں مجھے نہ بتانا؛ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے رخصت ہوں تو میرا سینہ سالم ہو۔ میں نے فلاں فلاں سے یہ باتیں سنی ہیں تو آپ کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور فرمایا: یہاں سے اٹھ جاؤ، موسیٰ علیہ السلام کو اس سے بھی زیادہ تکلیفیں دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

(۱۶۶۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَعْرِفُ الْقَرَفَ وَلاَ يُصَدِّقُ أَحَدًا عَلَى أَحَدٍ. [حسن]

(۱۶۶۷۶) حسن کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جھوٹ کو نہیں پہچانتے تھے اور نہ کسی کی کسی پر تصدیق کرتے۔

(۱۶۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أُسْقُفًّا مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ يُكَلِّمُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ احْذَرْ قَاتِلَ الثَّلاَثَةِ.

قَالَ عُمَرُ : وَيْلَكَ وَمَا قَاتِلُ الثَّلَاثَةِ؟ قَالَ : الرَّجُلُ يَأْتِي الإِمَامَ بِالْكَذِبِ فَيَقْتُلُ الإِمَامُ ذَلِكَ الرَّجُلَ بِحَدِيثِ هَذَا الْكَذَّابِ فَيَكُونُ قَدْ قَتَلَ نَفْسَهُ وَصَاحِبَهُ وَإِمَامَهُ. [صحيح]

(۱۶۶۷۷) ہشام کہتے ہیں کہ میں نے اہل نجران کے اکابر کو حضرت عمر سے بات کرتے سنا، وہ کہہ رہے تھے: اے امیر المومنین! تو تین کے قتل سے بچ۔ حضرت عمر نے فرمایا: تین کے قتل سے کیا مراد ہے؟ کہا: وہ آدمی جو امام کے پاس جھوٹ بولتا ہے تو امام اس آدمی کو قتل کر دیتا ہے کہ جس کے بارے میں اس نے بات کی ہے تو گویا کہ اس نے اپنے آپ کو اس آدمی کو اور امام کو قتل کر دیا۔

(۱۶۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ الْعَبَّاسَ قَالَ لاِبْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنِّي أَرَى هَذَا الرَّجُلَ قَدْ أَكْرَمَكَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَدْنَى مَجْلِسَكَ وَأَلْحَقَكَ بِقَوْمٍ لَسْتَ مِثْلَهُمْ فَاحْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا لَا يُجَرِّبَنَّ عَلَيْكَ كَذِبًا وَلَا تُفْشِ عَلَيْهِ سِرًّا وَلَا تَغْتَابَنَّ عِنْدَهُ أَحَدًا.

(ت) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۶۷۸) حضرت عباس نے اپنے بیٹے عبداللہ کو فرمایا: حضرت عمر نے تجھے بڑی عزت دی ہے، اپنے قریب بٹھایا ہے اور ایسے لوگوں کے برابر تجھے بٹھایا ہے کہ تو ان جیسا نہیں تو تین باتیں میری یاد رکھنا: کبھی جھوٹ نہ بولنا، کوئی راز ظاہر نہ کرنا اور اس کے پاس کسی کی غیبت نہ کرنا۔

(۲۱) باب مَا فِي الشَّفَاعَةِ وَالذَّبِّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ مِنَ الأَجْرِ

سفارش کرنے اور مسلمان بھائی کی عزت کی حفاظت کرنے کے اجر کا بیان

(۱۶۶۷۹) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ إِمْلاَءً مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَمِنْ حِفْظِهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا جَاءَهُ السَّائِلُ قَالَ : اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِيَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ بُرَيْدٍ. [صحيح]

(۱۶۶۷۹) ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے پاس کوئی سائل آتا تو آپ فرماتے: سفارش کرو اجر دیے جاؤ گے اور اللہ اپنے نبی کی زبان سے جو مرضی فیصلہ کروائیں۔''

(۱۶۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ أَبِيهِ هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ كَانَ وُصْلَةً لأَخِيهِ الْمُسْلِمِ إِلَى ذِى سُلْطَانٍ لِمَنْفَعَةِ بِرٍّ أَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ أُعِينَ عَلَى إِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ دَحْضِ الأَقْدَامِ.

قَالَ الْعَبَّاسُ ثُمَّ لَقِيتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ وَرُوِىَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۶۶۸۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی سلطان کے پاس کوئی مدد کرتا ہے یا تنگی میں آسانی کرتا ہے تو قیامت کے دن پل صراط پر اس کی مدد کی جائے گی جب قدم پھسلیں گے۔

(۱۶۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ مِنْ حَيْثُ لَقِيَهُ يَكُفُّ عَنْهُ ضَيْعَتَهُ وَيَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ. [ضعیف]

(۱۶۶۸۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کے لیے آئینہ اور بھائی ہے۔ جب اس سے ملتا ہے تو اس کے عیب روکتا ہے اور اس کے پیچھے اس کی محافظت کرتا ہے۔

(۱۶۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ سَمِعَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ مَوْلَى بَنِي مَغَالَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبَا طَلْحَةَ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّيْنِ يَقُولاَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا مِنْ أَحَدٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلاَّ خَذَلَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنِ امْرِئٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلاَّ نَصَرَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ. [ضعیف]

(۱۶۶۸۲) جابر بن عبداللہ اور ابوطلحہ بن سہل انصاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کو ایسی جگہ رسوا کرتا ہے جہاں اس کی عزت وحرمت میں کمی آتی ہے تو اللہ بھی اسے ایسی جگہ رسوا کریں گے جہاں اسے اس کی مدد کی ضرورت ہوگی اور جو کسی ایسی جگہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا ہے جہاں اس کی عزت کا سوال ہو تو اللہ بھی اس کی اس جگہ مدد کریں گے جہاں اسے مدد کی ضرورت ہوگی۔

(۱۶۶۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ

أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. [ضعیف]

(۱۶۶۸۳) تقدم قبلہ

(۱۶۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَالَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَدَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ كَانَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا مَرْزُوقٌ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مَرْفُوعًا.

(۱۶۶۸۴) ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کو نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا تو ایک شخص نے اس کا دفاع کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے تو یہ اس کے لیے جہنم سے پردہ ہوگا۔ [ضعیف]

(۱۶۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَبُو يَحْيَى النَّاقِدُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى يَعْنِي النَّاقِدَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ نَصَرَ أَخَاهُ بِظَهْرِ الْغَيْبِ نَصَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ .

كَذَا رَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مَوْقُوفًا وَقِيلَ عَنْهُ بِإِسْنَادِهِ مَرْفُوعًا. وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۶۶۸۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو چھپ کر اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ دنیا و آخرت میں اس کی مدد فرمائیں گے۔

(۲۲) باب مَا عَلَى السُّلْطَانِ مِنْ إِكْرَامِ وُجُوهِ النَّاسِ

سلطان پر لازم ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئے

(۱۶۶۸۶) حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ . [صحیح لغیرہ]

(۱۶۶۸۶) ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

(۱۶۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو

سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَتَيْتُهُ فَقَالَ : يَا جَرِيرُ لأَيِّ شَيْءٍ جِئْتَ؟ قَالَ : جِئْتُ لأُسْلِمَ عَلَى يَدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : فَأَلْقَى إِلَيَّ كِسَاءَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَقَالَ : إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ : وَكَانَ لاَ يَرَانِي بَعْدَ ذَلِكَ إِلاَّ تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي.

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [صحیح لغیرہ]

(۱۶۶۸۷) جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مبعوث ہوئے تو میں آپ کے پاس آیا اور پوچھا: اے جریر! تمہیں کیا چیز لائی ہے؟ کہا: یا رسول اللہ! میں آپ کے ہاتھ پر اسلام لانا چاہتا ہوں تو آپ نے اپنی چادر مجھے دی اور پھر اپنے صحابہ پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب قوم کا معزز تمہارے پاس آئے تو اس کی عزت کرو اور فرماتے ہیں کہ اس کے بعد آپ ﷺ مجھے دیکھ کر مسکرا اٹھتے۔

(۱۶۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ : عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ لِلنَّاسِ وُجُوهٌ يَرْفَعُونَ حَوَائِجَ النَّاسِ فَأَكْرِمْ وُجُوهَ النَّاسِ فَبِحَسْبِ الْمُسْلِمِ الضَّعِيفِ مِنَ الْعَدْلِ أَنْ يُنْصَفَ فِي الْعَدْلِ وَالْقِسْمَةِ. [حسن]

(۱۶۶۸۸) ابوعمران جونی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے ابوموسیٰ اشعری کو لکھا کہ ہمیشہ معزز لوگ لوگوں کی حاجات آپ کے پاس لائیں گے تو ان کی عزت کرنا اور ایک ضعیف مسلمان کے لیے کافی ہے کہ عدل اور تقسیم میں اس سے انصاف کیا جائے۔

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ وَالْخَوَارِجِ

باغیوں اور خوارج سے قتال کا بیان

(۱۶۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ سَمِعَ عَرْفَجَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّهَا سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الأُمَّةِ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوا رَأْسَهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ. [صحیح]

(۱۶۶۸۹) عرفجہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: عنقریب برے برے لوگ ہوں گے جو اس امت

کے امر میں تفرقہ ڈالیں گے اور وہ جماعت ہوگی جہاں تک ہو سکے ان کے سروں کو تلواروں سے کاٹ دینا۔

(۱۶۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمَّاهُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَمْشِي إِلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ فَيُفَرِّقُ جَمَاعَتَهُمْ فَاقْتُلُوهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ عَارِمٍ.

(۱۶۶۹۰) تقدم قبلہ

(۱۶۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۶۶۹۱) تقدم قبلہ

(۱۶۶۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّرِيرُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ يَقُولُ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الصَّلاَةَ جَامِعَةً قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَقُولُ :أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلاَّ كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ أَلاَ وَإِنَّ عَافِيَةَ هَذِهِ الأُمَّةِ فِي أَوَّلِهَا وَسَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلاَءٌ وَفِتَنٌ يُدَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا تَجِيءُ الْفِتَنُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ هَذِهِ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ هَذِهِ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ. وَقَالَ مَرَّةً :مَا اسْتَطَاعَ. أَظُنُّهُ قَالَ :فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الآخَرِ. فَلَمَّا سَمِعْتُهَا أَدْخَلْتُ رَأْسِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُلْتُ :إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ مُعَاوِيَةَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَقْتُلَ أَنْفُسَنَا وَأَنْ نَأْكُلَ

أَمْوَالَنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَلاَ تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ﴾ ﴿وَلاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ قَالَ : فَوَضَعَ جُمْعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ نَكَسَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَطِعْهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَاعْصِهِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قُلْتُ : أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : نَعَمْ سَمِعَتْهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِى. لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح]

(۱۶۶۹۲) عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ میں کعبہ کے سائے میں ان کے ساتھ بیٹھا تھا اور وہ لوگوں کو احادیث بیان کر رہے تھے کہ ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم ایک جگہ اترے تو ہم میں سے بعض خیمے لگانے لگے بعض جانوروں کو چارہ دینے لگے اور بعض تیراندازی کرنے لگے تو مؤذن نے پکارا کہ نماز کھڑی ہو رہی ہے۔ کہتے ہیں: جب میں وہاں گیا تو آپ خطبہ دے رہے تھے: ''اے لوگو! مجھ سے پہلے جتنے بھی نبی آئے تو ان پر حق تھا کہ وہ خیر کے کاموں پر لوگوں کی راہنمائی کریں اور برائی سے ڈرائیں، خبردار! اس امت کا اول عافیت میں ہے اور آخر آزمائش اور فتن میں ہے، ایک فتنہ آئے گا مومن سمجھے گا یہ تو تباہ کر دے گا، وہ ختم ہو جائے گا۔ دوسرا آئے گا وہ کہے گا، یہ یہ۔ پھر وہ بھی ختم ہو جائے گا۔ تیسرا آئے گا پھر وہ کہے گا: یہ یہ، یہ بھی ختم ہو جائے گا۔ جو یہ چاہتا ہے کہ جہنم سے بچ جائے تو اپنی خواہشات کو چھوڑ دے اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئے اور جو اپنے لیے پسند کرے وہی لوگوں کے لیے بھی پسند کرے اور جو امام سے بیعت کرے تو اس نے اپنی ہتھیلی اور اپنے دل کی خواہش اسے دے دی تو اس کی فرمانبرداری کرے۔ اگر کوئی اس میں جھگڑا کرے تو اس کی گردن کاٹ دے، جب میں نے ان سے یہ حدیث سنی تو دو آدمیوں کے درمیان میں سر داخل کیا اور کہا کہ آپ کے چچا کا بیٹا معاویہ ہمیں کہتا ہے کہ ہم اپنے آپ سے لڑیں اور ہمارے ہی مال ہم باطل طریقے سے کھائیں اور اللہ فرماتا ہے کہ ''اپنے نفسوں کو قتل نہ کرو'' [النساء ۲۹] اور ''اپنے مالوں کو باطل طریقے سے نہ کھاؤ'' [البقرة ۱۸۸] تو انہوں نے اپنے ہاتھ کو اپنی پیشانی پر رکھا، پھر ہٹایا اور اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: اللہ کی اطاعت میں اس کی اطاعت کرو اور اللہ کی نافرمانی میں اس کی نافرمانی کرو۔ میں نے کہا: کیا آپ نے یہ نبی ﷺ سے سنا ہے تو فرمایا: ہاں میرے کانوں نے سنا ہے اور میرے دل نے یاد کیا ہے۔

(۱۶۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ فِيهِ : وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الآخَرِ . قَالَ : فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَأَوْمَأَ إِلَى أُذُنَيْهِ وَقَلْبِهِ بِيَدَيْهِ فَقَالَ : سَمِعَتْهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ.

(۱۶۶۹۳) تقدم قبلہ

(١٦٦٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : بَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ بَيْنَ الأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ الْمُجَاشِعِيِّ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلاَثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلاَبٍ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالأَنْصَارُ وَقَالَتْ : يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ : إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ . قَالَ : فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاتِءُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقٌ قَالَ : اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ. فَقَالَ : مَنْ يُطِعِ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي اللَّهُ عَلَى أَهْلِ الأَرْضِ وَلاَ تَأْمَنُونِي . قَالَ فَسَأَلَ رَجُلٌ قَتْلَهُ أَحْسَبُهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ فَمَنَعَهُ قَالَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ : إِنَّ مِنْ ضِئْضِءِ هَذَا أَوْ فِي عَقِبِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الإِسْلاَمِ وَيَدَعُونَ عَبَدَةَ الأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ. [صحیح]

(۱۶۶۹۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے کچھ سونا مٹی میں ملا ہوا نبی ﷺ کے پاس بھیجا تو وہ آپ نے چار کے درمیان تقسیم کر دیا اقراع بن حابس حنظلی مجاشعی اور عیینہ بن بدر فزاری اور زید خیل اور علقمہ بن علاثہ عامری کے درمیان قریش اور انصاری غصہ ہو گئے کہ اہل نجد کے شرفاء کو دے دیا گیا، ہمیں چھوڑ دیا گیا۔ آپ نے فرمایا: میں نے ان کی تالیف قلب کی ہے۔ ایک آدمی دھنسی ہوئی آنکھوں والا، پھولے ہوئے گالوں والا، ابھری ہوئی پیشانی والا، گھنی داڑھی اور گنجا کہنے لگا: اے محمد! اللہ سے ڈریے تو آپ نے فرمایا: اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اطاعت کون کرے گا؟ اللہ نے مجھے اہل ارض پر امین بنایا ہے، تم مجھے امین نہیں بناتے۔ تو ایک آدمی غالباً خالد بن ولید نے فرمایا: کیا اسے قتل کر دوں؟ تو آپ نے روک دیا، جب وہ چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی نسل سے ایک قوم ہوگی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے، اہل اسلام کو قتل کریں گے اور بتوں کی پوجا کی طرف بلائیں گے۔ اگر میں انہیں پالوں تو عاد قوم کی طرح انہیں قتل کر دوں۔

(١٦٦٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : يَكُونُ فُرْقَةٌ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنْ أُمَّتِي تَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ تَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْقَاسِمِ. [صحیح]

(۱۶۶۹۵) ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو گروہوں کے درمیان جدائی ہوگی اور ایک نکلنے والا ان میں سے نکل جائے گا، اس سے دونوں گروہوں میں سے حق کے قریب والا لڑے گا۔

(۱۶۶۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَحْمَدَ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَدِيثٍ ذَكَرَ فِيهِ قَوْمًا يَخْرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ يَقْتُلُهُمْ أَقْرَبُ الْفِئَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ.

(۱۶۶۹۶) تقدم قبلہ

(۱۶۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِي أُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدِيثًا فَلأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الأَرْضِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا أَنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحْدَاثُ الأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الأَحْلاَمِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. [صحيح]

(۱۶۶۹۷) حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ جب میں تمہیں نبی ﷺ سے کوئی حدیث سناؤں تو مجھے آسمان سے گرنا محبوب ہے اس سے کہ میں آپ ﷺ پر جھوٹ بولوں اور جب میں آپ کے غیر سے بیان کروں تو میں ایک جنگجو ہوں اور جنگ دھوکہ ہے، میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا کہ آخری زمانے میں ایسی قوم آئے گی جن کی عمریں کم، دماغ کے بے وقوف، اچھی بات کہیں گے لیکن ایمان ان کے حلقوں سے نیچے نہیں جائے گا، وہ جہاں بھی ملیں انہیں قتل کر دینا، ان سے لڑنا اتنا اجر ہے کہ قیامت تک لڑتے رہنے والے کے لیے جتنا اجر ہے۔

(۱۶۶۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ: يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الأَعْمَشِ.

(۱۶۶۹۸) تقدم قبلہ

(۱۶۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ وَقَالَ حَمَّادٌ ذَكَرَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ: فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مُثْدَنُ الْيَدِ لَوْلاَ أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ -ﷺ-. قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ -ﷺ-؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحيح]

(۱۶۶۹۹) حضرت علی نے خوارج یا اہل نہروان کا ذکر کیا اور فرمایا: ان میں ایک شخص ہے جو ناقص ہاتھ والا یا بھرے ہوئے گوشت کے ہاتھ والا ہے۔ اگر تم تکبر میں نہ آؤ تو میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بتاؤں جس کا اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کے نبی کی بات پر اپنی جان لٹا دیتے ہیں۔ میں نے کہا: کیا آپ نے یہ محمد ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ہاں رب کعبہ کی قسم! تین مرتبہ فرمایا۔

(۱۶۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ: أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الَّذِينَ سَارُوا إِلَى الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَيْسَتْ قِرَاءَتُكُمْ إِلَى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلاَ صَلاَتُكُمْ إِلَى صَلاَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلاَ صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ. لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا قَضَى اللَّهُ لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ -ﷺ- لاَتَّكَلُوا عَنِ الْعَمَلِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلاً لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَتْ لَهُ ذِرَاعٌ عَلَى عَضُدِهِ مِثْلُ حَلَمَةِ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ بِيضٌ فَتَنْفِرُونَ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَأَهْلِ الشَّامِ وَتَتْرُكُونَ هَؤُلاَءِ يَخْلُفُونَكُمْ فِي ذَرَارِيِّكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَاللَّهِ إِنِّي لأَرْجُو أَنْ يَكُونُوا هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ فَإِنَّهُمْ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ وَأَغَارُوا فِي سَرْحِ النَّاسِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ. قَالَ سَلَمَةُ: فَنَزَّلَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلاً مَنْزِلاً حَتَّى قَالَ مَرَرْنَا عَلَى قَنْطَرَةٍ قَالَ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَعَلَى الْخَوَارِجِ يَوْمَئِذٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الرَّاسِبِيُّ فَقَالَ لَهُمْ: أَلْقُوا الرِّمَاحَ وَسُلُّوا سُيُوفَكُمْ مِنْ جُفُونِهَا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُنَاشِدُوكُمْ كَمَا نَاشَدُوكُمْ يَوْمَ حَرُورَاءَ فَرَجَعْتُمْ قَالَ فَوَحَّشُوا بِرِمَاحِهِمْ وَسَلُّوا السُّيُوفَ وَشَجَرَهُمُ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ فَقُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَمَا أُصِيبَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ إِلاَّ رَجُلاَنِ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْتَمِسُوا فِيهِمُ

الْمُخْدَجَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَفْسِهِ فَالْتَمَسَهُ فَوَجَدَهُ فَقَالَ : صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَ رَسُولُهُ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبِيدَةُ السَّلْمَانِيُّ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَسَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِي وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَتَّى اسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثًا وَهُوَ يَحْلِفُ لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۶۷۰۰) زید بن وہب جہنی جو حضرت علی کے ساتھ خوارج کے ساتھ جنگ میں شریک تھے فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے نبی ﷺ سے سنا تھا، آپ نے فرمایا کہ میری امت میں ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے نماز پڑھیں گے، روزے رکھیں گے، لیکن ان کے یہ اعمال کوئی چیز نہیں ہوں گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن یہ ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے اور جو ان سے جہاد کرے گا اس کے لیے اجر ہے تو وہ اسی عمل پر توکل کرلے، ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک شخص ہوگا جس کے بازو کی ذراع نہیں ہوگی اور اس کے بازو عورت کے پستان جیسا گوشت ہوگا، اس کے سفید بال ہوں گے۔ تم معاویہ اور اہل شام کی طرف جاؤ گے اور انہیں پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ جاؤ گے اور مجھے امید ہے انہوں نے خون بہایا ہے اور لوگوں میں قتل و غارت کی ہے؛ لہٰذا اللہ کا نام لے کر چلو۔ وہ خوارج سے ملے ان سے لڑائی ہوئی اور ان میں سے صرف ۲ آدمی بچے تو حضرت علی نے فرمایا: اس پھولے ہوئے بازو والے آدمی کو تلاش کرو لوگوں نے تلاش کیا تو نہ ملا۔ حضرت علی خود گئے تو مل گیا تو فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا ہے اور اس کے رسول نے پہنچا دیا تو عبیدہ سلمانی فرمانے لگے: اے امیر المومنین! اللہ کی قسم! آپ کو کیا ہوا۔ آپ نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا: ہاں اللہ کی قسم اور تین مرتبہ قسم اٹھائی۔

(۱۶۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ الْحَرُورِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ وَهُوَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالُوا : لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ. فَقَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ أُرِيدَ بِهَا بَاطِلٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَصَفَ نَاسًا إِنِّي لأَعْرِفُ صِفَتَهُمْ فِي هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ الْحَقَّ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يُجَاوِزُ هَذَا مِنْهُمْ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ أَبْغَضُ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيْهِ مِنْهُمْ أَسْوَدُ إِحْدَى يَدَيْهِ حَلَمَةُ ثَدْيٍ فَلَمَّا قَتَلَهُمْ قَالَ انْظُرُوا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا شَيْئًا قَالَ ارْجِعُوا فَوَاللَّهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَجَدُوهُ فِي خَرِبَةٍ فَأَتَوْا بِهِ حَتَّى وَضَعُوهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَأَنَا حَاضِرٌ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِهِمْ وَقَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ.

(۱۶۷۰۱) تقدم قبلہ

(۱۶۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقْسِمُ قَسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ فَقَالَ : وَيْحَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ لَقَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلاَتَهُ مَعَ صَلاَتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلاَ يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَلاَ يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَضِيِّهِ وَهُوَ قِدْحُهُ فَلاَ يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلاَ يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيَتُهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ إِحْدَى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ وَمِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ . قَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ فَأَمَرَ بِذَلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَأُتِيَ بِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهِ عَلَى نَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي نَعَتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالضَّحَّاكِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۶۷۰۲) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے اور آپ کچھ تقسیم فرما رہے تھے تو ذوالخویصرہ آیا۔ یہ بنو تمیم کا ایک شخص تھا، کہنے لگا: یا رسول اللہ! انصاف کریں تو آپ نے فرمایا: تو برباد ہو اگر میں عدل نہیں کروں گا تو اور کون کرے گا تو تو برباد ہو گیا، خسارے میں پڑ گیا، اگر میں عدل نہ کروں تو حضرت عمر نے فرمایا: مجھے اجازت دیں میں اسے قتل کر دوں تو آپ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو اس کے ایسے اصحاب ہوں گے کہ تم جن کی نمازوں اور روزوں کے سامنے اپنی نمازوں اور روزوں کو حقیر سمجھو گے۔ قرآن ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے اور ان میں ایسا شخص ہو گا جس کے بازو پر عورت کے پستان کی طرح گوشت ہو گا، ان کا خروج اس وقت ہو گا جب لوگ تفرقہ میں پڑ جائیں گے، ابوسعید کہتے ہیں: میں نے یہ نبی ﷺ سے سنا اور حضرت علی ؓ اور میں نے ان کے خلاف جہاد بھی کیا اور اس آدمی کو تلاش بھی کیا اور وہ اس میں صفات بھی دیکھیں جو نبی ﷺ نے بیان فرمائی تھیں۔

(۱۶۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ وَالْحَدِيثُ لِلْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِیُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلاَفٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيلَ وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ لاَ يَرْجِعُونَ حَتَّى يَرْتَدَّ عَلَى فُوقِهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ. قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا سِيمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيقُ. وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَبِي بَكْرَةَ وَأَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ.

وَاسْتَدَلَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ بِقَوْلِ اللَّهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ﴾. [صحيح]

(۱۶۷۰۳) ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ ہوگا۔ قول اچھا اور فعل برا ہوگا۔ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ یہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے۔ وہ مخلوق میں بدترین لوگ ہوں گے۔ خوشخبری ہے ان کے لیے جو ان سے لڑتے ہوئے شہید ہوں یا انہیں قتل کریں۔ وہ کتاب اللہ کی طرف بلائیں گے حالانکہ خود اس پر نہیں ہوں گے۔ جو ان سے لڑے گا وہ اللہ کے ہاں بہت محبوب ہوگا۔ پوچھا گیا: ان کی نشانی کیا ہوگی؟ فرمایا: گنجا ہونا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے باغیوں سے قتال کی دلیل اس آیت سے لی ہے: ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ﴾ [الحجرات ۹]

(۱۶۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ. قَالَ: فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارَهُ وَرَكِبَ مَعَهُ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا أَتَاهُ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: تَنَحَّ فَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ. قَالَ: فَغَضِبَ لِكُلٍّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَوْمُهُ فَتَضَارَبُوا بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا﴾ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى كِلاَهُمَا عَنْ مُعْتَمِرٍ. [صحيح]

(۱۶۷۰۴) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو کہا گیا: آپ عبداللہ بن ابی کے پاس چلیں تو آپ ﷺ اپنے گدھے پر سوار ہو کر چلے۔ وہ اپنی قوم کے ساتھ بیٹھا تھا۔ جب آپ اس کے پاس پہنچے تو کہنے لگا: مجھے تمہارے گدھے کی بو نے تکلیف دی

ہے تو مسلمانوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ نبی ﷺ کے گدھے کی بو بھی تجھ سے اچھی ہے تو دونوں طرف سے لوگ غصہ ہو گئے اور چھڑیاں اور جوتے اٹھا لیے اور ایک دوسرے کو مارنے کے لیے تو ہمیں یہ بات پہنچی کہ یہ آیت: ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ......﴾ [الحجرات ۹] اسی بارے میں نازل ہوئی۔

(۱۶۷۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-: لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ وَانْطَلَقَ النَّاسُ يَمْشُونَ قَالَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ. فَذَكَرَهُ قَالَ أَنَسٌ وَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا أُنْزِلَتْ فِيهِمْ.

(۱۶۷۰۵) تقدم قبلہ۔

(۱۶۷۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتُمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَتَسَمَّتَ بِسَمْتِكَ وَأَقْتَدِيَ بِكَ فِي أَمْرِ فُرْقَةِ النَّاسِ وَأَعْتَزِلَ الشَّرَّ مَا اسْتَطَعْتُ وَإِنِّي أَقْرَأُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مُحْكَمَةً قَدْ أَخَذَتْ بِقَلْبِي فَأَخْبِرْنِي عَنْهَا أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ﴾ أَخْبِرْنِي عَنْ هَذِهِ الآيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَمَا لَكَ وَلِذَلِكَ؟ انْصَرِفْ عَنِّي فَانْطَلَقَ حَتَّى تَوَارَى عَنَّا سَوَادُهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ فِي نَفْسِي مِنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ هَذِهِ الأُمَّةِ مَا وَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أُقَاتِلْ هَذِهِ الْفِئَةَ الْبَاغِيَةَ كَمَا أَمَرَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. زَادَ الْقَطَّانُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ حَمْزَةُ فَقُلْنَا لَهُ: وَمَنْ تَرَى الْفِئَةَ الْبَاغِيَةَ؟ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: ابْنُ الزُّبَيْرِ بَغَى عَلَى هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ فَأَخْرَجَهُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ وَنَكَثَ عَهْدَهُمْ. فَفِي قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ اسْتِعْمَالِ الآيَةِ فِي قِتَالِ الْفِئَةِ الْبَاغِيَةِ. [حسن]

(۱۶۷۰۶) حمزہ بن عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ایک عراقی شخص آیا اور کہا: واللہ! میں آپ سے اس معاملے کی گہرائی جاننا چاہتا ہوں جو لوگوں کے تفرقہ کے بارے میں ہے اور میں اپنی طاقت کے مطابق اس شر سے دور

رہوں گا۔ میں کتاب اللہ سے یہ آیت پڑھتا ہوں جو حکم ہے اور اپنے دل سے اسے لیا ہے۔ اس کے بارے میں مجھے بتائیے کہ اللہ کا یہ فرمان ہے: ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ......﴾ [الحجرات ۹] کا کیا معنی ہے تو عبداللہ فرمانے لگے: تجھے اس کی کیا ضرورت، چل جا۔ وہ چلا گیا تو ابن عمر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اس امت کے معاملات میں سے جو میں نے اپنے دل میں پایا ہے یہ ہے کہ میں اس باغی گروہ سے نہیں لڑوں گا جیسا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا ہے۔ حمزہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: کون سا باغی گروہ؟ فرمایا: ابن الزبیر نے ان پر بغاوت کی ہے، عہد کو توڑا ہے ان کو ان کے گھروں سے نکالا ہے۔

(۱۶۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَا رَغِبَتْ عَنْهُ هَذِهِ الأُمَّةُ مِنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ﴾

(۱۶۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی کہ جس میں یہ امت ملوث ہوئی ہو، یعنی اس آیت سے زیادہ: ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا ......﴾ [الحجرات ۹]

(۴۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْفِئَةَ الْبَاغِيَةَ مِنْهُمَا لاَ تَخْرُجُ بِالْبَغْيِ عَنْ تَسْمِيَةِ الإِسْلاَمِ

باغیوں کے اسلام سے خارج نہ ہونے کی دلیل

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: سَمَّاهُمُ اللَّهُ تَعَالَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَمَرَ بِالإِصْلاَحِ بَيْنَهُمْ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اللہ نے ان کا نام مومن رکھا ہے اور ان میں اصلاح کا حکم دیا ہے۔

(۱۶۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ تَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۶۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دو بڑے گروہوں کی لڑائی نہ ہو۔ ان کی بہت بڑی لڑائی ہوگی اور دعویٰ ان کا ایک ہوگا۔

(۱٦۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ أَبُو مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَعَهُ إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يَلْتَفِتُ إِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَإِلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ :إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ يُصْلِحُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ .

قَالَ سُفْيَانُ قَوْلُهُ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُعْجِبُنَا جِدًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ . [صحیح]

(۱٦۷۰۹) ابوبکرہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو دیکھا اور حسن آپ کے پہلو میں تھے۔ کبھی آپ لوگوں کی طرف اور کبھی حسن کی طرف دیکھتے اور فرما رہے تھے: یہ میرا بیٹا سردار ہے، شاید اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں دو مسلمانوں کی بڑی جماعتوں میں صلح کروائے۔

(۱٦۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَآدَمُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ زَادَ آدَمُ قَالَ الْحَسَنُ :فَلَمَّا وَلِيَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا أُهْرِيقَ فِي سَبَبِهِ مِحْجَمَةٌ مِنْ دَمٍ.

(۱٦۷۱۰) تقدم قبلہ

(۱٦۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لَوْ نَظَرْتُمْ مَا بَيْنَ جَابَرْسَ إِلَى جَابَلْقَ مَا وَجَدْتُمْ رَجُلاً جَدُّهُ نَبِيٌّ غَيْرِي وَغَيْرَ أَخِي وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْتَمِعُوا عَلَى مُعَاوِيَةَ ﴿وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ﴾

قَالَ مَعْمَرٌ :جَابَرْسُ وَجَابَلْقُ الْمَغْرِبُ وَالْمَشْرِقُ. [صحیح]

(۱٦۷۱۱) حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم مشرق و مغرب کے درمیان کوئی بھی ایسا شخص پاؤ جس کا نانا نبی ہو میرے اور میرے بھائی کے علاوہ تو میری رائے یہ ہے کہ تم معاویہ پر جمع ہو جاؤ: ﴿وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ﴾ [الانبیاء ۱۱۱]

(۱٦۷۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : لَمَّا صَالَحَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ. وَقَالَ هُشَيْمٌ : لَمَّا سَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الأَمْرَ إِلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ بِالنُّخَيْلَةِ قُمْ فَتَكَلَّمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَكْيَسَ الْكَيْسِ التُّقَى وَإِنَّ أَعْجَزَ الْعَجْزِ الْفُجُورُ أَلاَ وَإِنَّ

هَذَا الأَمْرَ الَّذِي اخْتَلَفْتُ فِيهِ أَنَا وَمُعَاوِيَةُ حَقٌّ لاِمْرِءٍ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنِّي أَوْ حَقٌّ لِي تَرَكْتُهُ لِمُعَاوِيَةَ إِرَادَةَ إِصْلاَحِ الْمُسْلِمِينَ وَحَقْنِ دِمَائِهِمْ ﴿وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ﴾ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَنَزَلَ. [ضعيف]

(۱۶۷۱۲) ہشیم کہتے ہیں کہ جب حضرت حسن معاویہ کے حق میں دستبردار ہو گئے تو معاویہ نے انہیں کہا: کھڑے ہوں اور بات کریں تو حضرت حسن نے حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا: اما بعد! عقلمندی تقویٰ میں ہے اور عجز گناہوں میں ہے، بے شک اس معاملہ میں میرا اور معاویہ کا اختلاف تھا۔ معاویہ مجھ سے زیادہ حق دار تھا، میرا جو حق تھا وہ میں نے معاویہ کے لیے چھوڑ دیا۔ مسلمانوں کی اصلاح کے لیے اور ان کے خون کی حفاظت کے لیے: ﴿وَ إِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَ مَتَاعٌ إِلَى حِينٍ﴾ [الانبياء ۱۱۱] پھر استغفار کی اور اتر گئے۔

(۱۶۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَهْلِ الْجَمَلِ أَمُشْرِكُونَ هُمْ؟ قَالَ: مِنَ الشِّرْكِ فَرُّوا. قِيلَ: أَمُنَافِقُونَ هُمْ؟ قَالَ: إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لاَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلاَّ قَلِيلاً. قِيلَ: فَمَا هُمْ؟ قَالَ: إِخْوَانُنَا بَغَوْا عَلَيْنَا. [ضعيف]

(۱۶۷۱۳) ابو البختری کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا کہ کیا اہل جمل مشرک تھے؟ فرمایا: وہ شرک سے دور تھے۔ پوچھا: منافق تھے؟ فرمایا: منافق اللہ کا ذکر تھوڑا کرتے ہیں۔ پوچھا گیا: پھر وہ کون تھے؟ فرمایا: ہمارے مسلمان بھائی جنہوں نے ہم پر بغاوت کی۔

(۱۶۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي لأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ مِمَّنْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ﴾ [حسن]

(۱۶۷۱۴) ربعی بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے امید ہے کہ میں، طلحہ اور زبیر اللہ کے اس فرمان میں داخل ہیں: ﴿وَ نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ﴾ [الاعراف ۴۳، الحجر ۴۷]

(۱۶۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ مَوْلَى طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ بَعْدَ مَا فَرَغَ مِنْ أَصْحَابِ الْجَمَلِ قَالَ فَرَحَّبَ بِهِ وَأَدْنَاهُ وَقَالَ: إِنِّي لأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَنِي اللَّهُ وَأَبَاكَ مِنَ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ

غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ﴾ فَقَالَ :يَا ابْنَ أَخِ كَيْفَ فُلَانَةُ؟ كَيْفَ فُلَانَةُ؟ قَالَ وَسَأَلَهُ عَنْ أُمَّهَاتِ أَوْلَادِ أَبِيهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لَمْ نَقْبِضْ أَرْضِيكُمْ هَذِهِ السِّنِينَ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يَنْتَهِبَهَا النَّاسُ يَا فُلَانُ انْطَلِقْ مَعَهُ إِلَى ابْنِ قَرَظَةَ مُرْهُ فَلْيُعْطِهِ غَلَّتَهُ هَذِهِ السِّنِينَ وَيَدْفَعَ إِلَيْهِ أَرْضَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلَانِ جَالِسَانِ نَاحِيَةً أَحَدُهُمَا الْحَارِثُ الأَعْوَرُ :اللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ نَقْتُلَهُمْ وَيَكُونُوا إِخْوَانَنَا فِي الْجَنَّةِ قَالَ قُومَا أَبْعَدَ أَرْضِ اللَّهِ وَأَسْحَقِهَا فَمَنْ هُوَ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَنَا وَطَلْحَةُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا كَانَتْ لَكَ حَاجَةٌ فَأْتِنَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الطَّنَافِسِيِّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ دَخَلَ عِمْرَانُ بْنُ طَلْحَةَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يُسَمِّ الْحَارِثَ وَقَالَ إِلَى بَنِي قَرَظَةَ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. [حسن]

(۱۶۷۷۵) طلحہ کے غلام ابو حبیبہ کہتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ساتھ عمران بن طلحہ بھی تھے، جنگ جمل کے بعد تو آپ نے ہمیں مرحبا کہا اور اپنے قریب بٹھایا اور فرمایا: مجھے امید ہے کہ مجھے اور آپ کے والد کو اللہ اس آیت میں شامل کرے: ﴿وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ﴾ [الاعراف ٤٣، الحجر ٤٧] اور پھر فرمایا: اے بھتیجے! فلانہ فلانہ کیسی ہیں اس سے اس کے باپ کی ماؤں کی اولاد کے بارے میں پوچھا: پھر فرمایا: ہم نے اس سال تمہاری زمین پر قبضہ اس لیے کیا ہے کہ مجھے ڈر ہے کہ وہاں سے ہم پرڈاکے پڑیں گے اور کہا: اے فلاں! ابن قرظہ کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ اسے ان سالوں کا غلہ دے دے اور ان کی زمین بھی لوٹا دے۔ آپ کے پہلو میں دو آدمی بیٹھے تھے۔ ان میں سے ایک کہنے لگا، جس کا نام حارث اعور تھا کہ اللہ سب سے بڑا عادل ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم ان سے لڑیں بھی اور پھر جنت میں وہ ہمارے بھائی بھی ہیں تو حضرت علی نے فرمایا: دونوں کھڑے ہو جاؤ اور یہاں سے دور چلے جاؤ۔ جب میں اور طلحہ ایسے ہو سکتے ہیں تو باقی کیوں نہیں؟! اے بھتیجے! اگر کوئی ضرورت ہو تو میرے پاس آنا۔

(۱۶۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ الْمَنِيعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ حِينَ بَعَثَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْفِرَ النَّاسَ :إِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللَّهَ ابْتَلاَكُمْ بِهَا. [صحیح]

(۱۶۷۷۶) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ جب ان کو حضرت علی نے کوفہ بھیجا کہ لوگوں کو جمع کریں تو فرمایا: ہم جانتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا دنیا و آخرت میں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں، لیکن اللہ نے ان کے ذریعے تمہیں آزمایا ہے۔

(۱۶۷۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ :لَمَّا بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْفِرَهُمْ خَطَبَ عَمَّارٌ فَقَالَ :إِنِّي لأَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا

وَالآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللَّهَ ابْتَلاَكُمْ بِهَا لِيَنْظُرَ إِيَّاهُ تَتَّبِعُونَ أَوْ إِيَّاهَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ.

(۱۶۷۱۷) تقدم قبلہ

(۱۶۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَاشِمَةِ : لَمَّا فُرِغَ مِنْ أَصْحَابِ الْجَمَلِ وَنَزَلَتْ عَائِشَةُ مَنْزِلَهَا دَخَلْتُ عَلَيْهَا فَقُلْتُ : السَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ : مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ : خَالِدُ بْنُ الْوَاشِمَةِ قَالَتْ : مَا فَعَلَ طَلْحَةُ؟ قُلْتُ : أُصِيبَ. قَالَتْ : إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ. قَالَتْ : فَمَا فَعَلَ الزُّبَيْرُ؟ قُلْتُ : أُصِيبَ. قَالَتْ : إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ. قُلْتُ بَلْ نَحْنُ لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فِي زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ. قَالَتْ : وَأُصِيبَ زَيْدٌ؟ قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَتْ : إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ. فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ذَكَرْتِ طَلْحَةَ فَقُلْتِ يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَذَكَرْتِ الزُّبَيْرَ فَقُلْتِ يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَذَكَرْتِ زَيْدًا فَقُلْتِ يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَقَدْ قَتَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَاللَّهِ لاَ يَجْمَعُهُمُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ أَبَدًا. قَالَتْ : أَوَلاَ تَدْرِي أَنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ وَاسِعَةٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. قَالَ : فَكَانَتْ أَفْضَلَ شَيْءٍ. [صحيح]

(۱۶۷۱۸) خالد بن واشمہ کہتے ہیں: جب جنگِ جمل ختم ہوگئی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنی منزل میں اتر گئیں۔ میں ان کے پاس گیا اور کہا: السلام علیک اے ام المومنین! پوچھا: کون ہے؟ میں نے کہا: خالد بن واشمہ۔ پوچھا: طلحہ کیا کیا بنا؟ میں نے کہا: شہید ہوگئے۔ کہا: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ اللہ اس پر رحم فرمائے۔ پوچھا زبیر کا کیا ہوا؟ میں نے کہا: وہ بھی شہید ہوگئے تو پھر انا للہ پڑھا اور فرمایا: اللہ اس پر رحم فرمائے۔ میں نے کہا: زید بن صوحان بھی شہید ہوگئے تو فرمایا: واقعی! اور پھر انا للہ پڑھا اور رحم کی دعا کی۔ میں نے کہا بلکہ ہم سب پر انا للہ پڑھنی چاہیے کہ ہم نے ایک دوسرے کو مارا ہے۔ کیا زید، طلحہ، زبیر نے بھی تو کیا اللہ ان سب کو جنت میں داخل کرے گا، جمع کرے گا؟ تو فرمانے لگی: کیا تجھے نہیں پتہ کہ اللہ کی رحمت بڑی وسیع ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے؟ تو کہا: یہ ایک زائد چیز ہے۔

(۱۶۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَاشِمَةِ بِنَحْوِهِ وَرَوَاهُ أَيْضًا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ.

(۱۶۷۱۹) تقدم قبلہ

(۱۶۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ رَأَى عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ وَكَانَ مِنْ أَفَاضِلِ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : رَأَيْتُ

كَأَنِّي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقِبَابٍ مَضْرُوبَةٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا؟ فَقَالَ :لِذِي كَلَاعٍ وَحَوْشَبٍ وَكَانَا مِمَّنْ قُتِلَ مَعَ مُعَاوِيَةَ قَالَ قُلْتُ :مَا فَعَلَ عَمَّارٌ وَأَصْحَابُهُ؟ قَالُوا :أَمَامَكَ. قَالَ قُلْتُ :سُبْحَانَ اللَّهِ وَقَدْ قَتَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا. فَقَالَ :إِنَّهُمْ لَقُوا اللَّهَ فَوَجَدُوهُ وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ؟ قَالَ قُلْتُ :مَا فَعَلَ أَهْلُ النَّهْرِ؟ قَالَ :لَقُوا بَرْحًا. فَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَسَمِعْتُ يَزِيدَ فِي الْمَجْلِسِ بِبَغْدَادَ وَكَانَ يُقَالُ إِنَّ فِي الْمَجْلِسِ سَبْعِينَ أَلْفًا قَالَ :لَا تَغْتَرُّوا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَإِنَّ ذَا الْكَلَاعِ وَحَوْشَبًا أَعْتَقَا اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ أَهْلِ بَيْتٍ وَذَكَرَ مِنْ مَحَاسِنِهِمْ أَشْيَاءَ.

[حسن]

(۱۶۷۲۰) ابو وائل کہتے ہیں کہ عمرو بن شرحبیل جو ابن عمر کے قریبی اصحاب میں سے تھے نے خواب دیکھا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں بڑے بڑے گنبد دیکھے میں نے پوچھا: یہ کن کے لیے تو جواب ملا: یہ ذوالکلاع اور ذوالحوشب کے لوگوں کے لیے ہیں۔ یہ دونوں وہ تھے جو معاویہ کے ساتھ مقتول ہوئے تھے۔ میں نے کہا: عمار اور اس کے ساتھیوں کا کیا بنا؟ کہا: وہ آپ کے آگے ہیں میں نے کہا: سبحان اللہ! انہوں نے تو آپس میں ایک دوسرے کو قتل کیا ہے۔ پھر اکٹھے؟ تو جواب ملا: انہوں نے اللہ کی مغفرت کو بڑا وسیع پایا۔ میں نے کہا: اہل النہر کے ساتھ کیا ہوا؟ کہا: وہ تکلیف کو پہنچے۔ یحییٰ بن ابی طالب کہتے ہیں: میں نے یزید سے ایک مجلس میں سنا، وہ بغداد میں تھے اور مجلس میں ستر ہزار لوگ تھے کہنے لگے: یہ حدیث تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے، بے شک ذوالکلاع اور ذوالحوشب نے ۱۲۰۰۰ اہل بیت کو آزاد کیا تھا اور بھی ان کے محاسن بیان کیے۔

(۱۶۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِيَاحٍ أَنَّ عَمَّارًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَا تَقُولُوا كَفَرَ أَهْلُ الشَّامِ وَلَكِنْ قُولُوا فَسَقُوا أَوْ ظَلَمُوا. [صحیح]

(۱۶۷۲۱) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ تم یہ نہ کہو کہ اہل شام کافر ہو گئے بلکہ وہ فاسق اور ظالم ہوئے۔

(۱۶۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّدِيرِيُّ بِخُسْرَوْجِرْدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرَوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ :مَنْ يَتَعَرَّفُ الْبَغْلَةَ يَوْمَ قُتِلَ الْمُشْرِكُونَ يَعْنِي أَهْلَ النَّهْرَوَانِ؟ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ :مِنَ الشِّرْكِ فَرُّوا. قَالَ :فَالْمُنَافِقُونَ؟ قَالَ : الْمُنَافِقُونَ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلاً قَالَ فَمَا هُمْ قَالَ قَوْمٌ بَغَوْا عَلَيْنَا فَنُصِرْنَا عَلَيْهِمْ. [ضعیف]

(۱۶۷۲۲) شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: کون ہے جو دو خچروں کو پہچانتا ہے، اس دن جب مشرک یعنی اہل النہر قتل کیے گئے؟ تو حضرت علی نے فرمایا: وہ شرک سے دور تھے۔ کہا: پھر وہ منافق تھے؟ کہا: منافق اللہ کا ذکر بہت کم کرتے ہیں تو کہا: وہ کون تھے؟ فرمایا: ایک باغی قوم جس پر ہمیں فتح ملی۔

(۲۵) باب مَنْ قَالَ لاَ تِبَاعَةَ فِي الْجِرَاحِ وَالدِّمَاءِ وَمَا فَاتَ مِنَ الأَمْوَالِ فِي قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ

باغیوں سے قتال میں جو مال فوت ہو جائے خون ہو جائے، یا زخم پہنچے تو اس میں مطالبہ نہیں ہے

(۱۶۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : قَدْ هَاجَتِ الْفِتْنَةُ الأُولَى فَأَدْرَكَتْ يَعْنِي الْفِتْنَةَ رِجَالاً ذَوِي عَدَدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِمَّنْ شَهِدَ مَعَهُ بَدْرًا وَبَلَغَنَا أَنَّهُمْ كَانُوا يَرَوْنَ أَنْ يُهْدَرَ أَمْرُ الْفِتْنَةِ وَلاَ يُقَامُ فِيهَا عَلَى رَجُلٍ قَاتَلَ فِي تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ قِصَاصٌ فِيمَنْ قَتَلَ وَلاَ حَدٌّ فِي سِبَاءِ امْرَأَةٍ سُبِيَتْ وَلاَ يُرَى عَلَيْهَا حَدٌّ وَلاَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا مُلاَعَنَةٌ وَلاَ يُرَى أَنْ يَقْفُوَهَا أَحَدٌ إِلاَّ جُلِدَ الْحَدَّ وَيُرَى أَنْ تُرَدَّ إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ بَعْدَ أَنْ تَعْتَدَّ فَتَقْضِيَ عِدَّتَهَا مِنْ زَوْجِهَا الآخِرِ وَيُرَى أَنْ يَرِثَهَا زَوْجُهَا الأَوَّلُ. [صحیح۔ لابن شهاب]

(۱۶۷۲۳) ابن شہاب کہتے ہیں کہ جب پہلا فتنہ بھڑکا تو اس فتنہ نے بہت سارے اصحاب بدر کو بھی پالیا اور ہمیں یہ بات پہنچی کہ وہ تو فتنے کو ختم کرنے تھے اور جو اس میں تاویل قرآن کی وجہ سے لڑتا تھا تو اس پر قصاص نہیں رکھتے تھے اور جو عورت عادۃً قسمیں اٹھانے والی ہو، اس پر حد بھی نہیں اور اس کے اور اس کے خاوند کے درمیان لعان بھی نہیں کرواتے تھے اور جو ایسا الزام لگاتا۔ اسے کوڑوں کی سزا دیتے اور ان کا خیال تھا کہ دوسرے خاوند سے عدت مکمل کر کے وہ پہلے کے پاس آ سکتی تھی اور وہ پہلے خاوند کی وارث بھی بنے گی۔

(۱۶۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْهِ سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ يَسْأَلُهُ عَنِ امْرَأَةٍ فَارَقَتْ زَوْجَهَا وَشَهِدَتْ عَلَى قَوْمِهَا بِالشِّرْكِ وَلَحِقَتْ بِالْحَرُورِيَّةِ فَتَزَوَّجَتْ فِيهِمْ ثُمَّ جَاءَتْ تَائِبَةً. قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الزُّهْرِيُّ وَأَنَا شَاهِدٌ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْفِتْنَةَ الأُولَى ثَارَتْ وَفِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَرَأَوْا أَنْ يَهْدِمَ أَمْرُ الْفِتْنَةِ لاَ يُقَامُ فِيهَا حَدٌّ عَلَى أَحَدٍ فِي فَرْجٍ اسْتَحَلَّهُ بِتَأْوِيلِ الْقُرْآنِ وَلاَ قِصَاصٌ فِي دَمٍ اسْتَحَلَّهُ بِتَأْوِيلِ الْقُرْآنِ وَلاَ مَالٍ اسْتَحَلَّهُ بِتَأْوِيلِ الْقُرْآنِ إِلاَّ أَنْ يُوجَدَ شَيْءٌ بِعَيْنِهِ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَرُدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا وَتُحِدَّ مَنْ قَذَفَهَا. [صحیح]

(۱۶۷۲۴) زہری کہتے ہیں کہ انہیں ہشام نے ایک عورت کے بارے میں سوال لکھ کر بھیجا کہ وہ اپنے خاوند سے جدا ہو گئی اور پھر مشرک بن کر اپنی قوم میں چلی گئی اور وہاں شادی کر لی پھر وہ آئی اور توبہ کر لی۔ تو زہری نے ان کو لکھ کر بھیجا: اما بعد! بے شک جو فتنہ اولیٰ پھیلا تھا جس وقت میں اصحاب بدر بھی تھے تو وہ فتنہ کو ختم کرنے کے لیے اس پر حد نہیں لگاتے تھے کہ جس نے قرآن کی تفسیر کر کے فرج کو حلال کیا ہو اور نہ اس پر قصاص لیتے تھے جس نے قرآن سے خون کو حلال سمجھا ہو اور نہ مال جو اس نے قرآن

کی تاویل سے حلال سمجھا ہو مگر بعینہ اسی طرح مل جاتا تو مدادا کرتے اور میرا خیال یہ ہے کہ اسے اس کے خاوند کے پاس واپس لوٹا دیا جائے اور تہمت کی حد لگا دی جائے۔

(۱۶۷۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ فُلاَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي خَالِي عَنْ جَدِّي قَالَ :لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجَمَلِ وَاضْطَرَبَ الْخَيْلُ وَأَغَارَ النَّاسُ قَالَ فَجَاءَ النَّاسُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَّعُونَ أَشْيَاءَ فَأَكْثَرُوا عَلَيْهِ فَلَمْ يَفْهَمْ قَالَ أَلاَ رَجُلٌ يَجْمَعُ لِي كَلاَمَهُ فِي خَمْسِ كَلِمَاتٍ أَوْ سِتٍّ قَالَ فَاحْتَفَزْتُ عَلَى إِحْدَى رِجْلَيَّ قُلْتُ إِنْ فَهِمَ قَبِلَ كَلاَمِي وَإِلاَّ جَلَسْتُ مِنْ قَرِيبٍ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الْكَلاَمَ لَيْسَ بِخَمْسٍ وَلاَ سِتٍّ وَلَكِنَّهَا كَلِمَتَانِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ هَضْمٌ أَوْ قِصَاصٌ قَالَ فَعَقَدَ ثَلاَثِينَ وَقَالَ قَالُونُ أَرَأَيْتُمْ مَا عَدَدْتُمْ فَهُوَ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ۔ [ضعیف]

(۱۶۷۲۵) سیف بن فلاں بن معاویہ عنزی اپنے ماموں سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے مجھے میرے نانا سے بیان کیا کہ جب جنگِ جمل کا دن تھا تو لوگ حضرت علی کے پاس آ گئے اور مختلف اشیاء کا دعویٰ کرنے لگے: جب آوازیں زیادہ ہو گئیں اور کچھ نہ سمجھ میں آیا تو فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو پانچ یا چھ کلمات میں ساری بات بیان کر دے۔ کہتے ہیں: میں اپنے قدموں پر بلند ہوا اور قریب ہو کر بولا: اے امیر المومنین ! کلام پانچ یا چھ نہیں ۲ کلمات کی ہے تو آپ نے میری طرف دیکھا۔ میں نے کہا: یا تو ہضم کر جاؤ یا قصاص دے دو۔ کہتے ہیں: تمیں کا عقد بنایا اور قالون نے کہا: جو تم نے عدد بنایا ہے وہ میرے قدموں تلے ہے۔

(۲۶) باب مَا جَاءَ فِي قِتَالِ الضَّرْبِ الأَوَّلِ مِنْ أَهْلِ الرِّدَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

مرتدین کی پہلی قسم سے قتال کا بیان نبی ﷺ کے بعد

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :هُمْ قَوْمٌ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ مِثْلَ طُلَيْحَةَ وَمُسَيْلِمَةَ وَالْعَنْسِيِّ وَأَصْحَابِهِمْ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ وہ ایسی قوم تھے جنہوں نے اسلام کے بعد کفر کیا جیسے مسیلمہ، طلیحہ، عنسی اور ان کے ساتھی۔

(۱۶۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُتِيتُ بِخَزَائِنِ الأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِي فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح]

(۱۶۷۲۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے تو میرے ہاتھوں پر دو سونے کے کنگن رکھے گئے۔ وہ مجھ پر بھاری ہو گئے تو مجھے وحی کی گئی کہ میں ان پر پھونک دوں۔ میں نے پھونکا تو وہ چلے گئے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ میرے عہد میں ہی وہ کذاب ہوں گے ایک صاحب صنعاء اور دوسرا صاحب یمامہ۔

(۱۶۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَوَّلُ رِدَّةٍ كَانَتْ فِي الْعَرَبِ مُسَيْلِمَةُ بِالْيَمَامَةِ فِي بَنِي حَنِيفَةَ وَالأَسْوَدُ بْنُ كَعْبٍ الْعَنْسِيُّ بِالْيَمَنِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَخَرَجَ طُلَيْحَةُ بْنُ خُوَيْلِدٍ الأَسَدِيُّ فِي بَنِي أَسَدٍ يَدَّعِي النُّبُوَّةَ يَسْجَعُ لَهُمْ. [ضعیف]

(۱۶۷۲۷) محمد بن اسحاق بن یسار فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے عرب میں ارتداد کا شکار یمامہ میں مسیلمہ ہوا، جو بنو حنیفہ سے تھا اور اسود بن کعب عنسی یمن میں نبی ﷺ کی زندگی ہی میں اور طلیحہ بن خویلد اسدی بنو اسد سے جو نبوت کا دعویٰ کرتا تھا اور ان سب کے لیے مسجع کلامی کرتا۔

(۱۶۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لَمَّا اسْتَخْلَفَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَارْتَدَّ مَنِ ارْتَدَّ مِنَ الْعَرَبِ عَنِ الإِسْلاَمِ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ غَازِيًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ نَقْعًا مِنْ نَحْوِ الْبَقِيعِ خَافَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ وَأَمَّرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ سَيْفَ اللَّهِ وَنَدَبَ مَعَهُ النَّاسَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَسِيرَ فِي ضَاحِيَةِ مُضَرَ فَيُقَاتِلَ مَنِ ارْتَدَّ مِنْهُمْ عَنِ الإِسْلاَمِ ثُمَّ يَسِيرَ إِلَى الْيَمَامَةِ فَيُقَاتِلَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ فَسَارَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَاتَلَ طُلَيْحَةَ الْكَذَّابَ الأَسَدِيَّ فَهَزَمَهُ اللَّهُ وَكَانَ قَدِ اتَّبَعَهُ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ فَلَمَّا رَأَى طُلَيْحَةُ كَثْرَةَ انْهِزَامِ أَصْحَابِهِ قَالَ وَيْلَكُمْ مَا يَهْزِمُكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنَا أُحَدِّثُكَ مَا يَهْزِمُنَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا رَجُلٌ إِلاَّ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَمُوتَ صَاحِبُهُ قَبْلَهُ وَإِنَّا لَنَلْقَى قَوْمًا كُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَمُوتَ قَبْلَ صَاحِبِهِ وَكَانَ طُلَيْحَةُ شَدِيدَ الْبَأْسِ فِي الْقِتَالِ فَقَتَلَ طُلَيْحَةُ يَوْمَئِذٍ عُكَّاشَةَ بْنَ مِحْصَنٍ وَابْنَ أَقْرَمَ فَلَمَّا غَلَبَ الْحَقُّ طُلَيْحَةَ تَرَجَّلَ ثُمَّ أَسْلَمَ وَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَرَكِبَ يَسِيرُ فِي النَّاسِ آمِنًا حَتَّى مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَكَّةَ فَقَضَى عُمْرَتَهُ وَمَضَى خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ قِبَلَ الْيَمَامَةِ حَتَّى دَنَا مِنْ حَيٍّ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فِيهِمْ مَالِكُ بْنُ نُوَيْرَةَ وَكَانَ قَدْ صَدَّقَ قَوْمَهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْسَكَ الصَّدَقَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَرِيَّةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قَتْلِ مَالِكِ بْنِ نُوَيْرَةَ قَالَ وَمَضَى خَالِدٌ قِبَلَ الْيَمَامَةِ حَتَّى قَاتَلَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ فَاسْتَشْهَدَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ خَالِدٍ أُنَاسًا كَثِيرًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ وَهَزَمَ اللَّهُ مُسَيْلِمَةَ وَمَنْ مَعَهُ وَقَتَلَ مُسَيْلِمَةَ يَوْمَئِذٍ مَوْلًى مِنْ مَوَالِي قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ

وَحْشِیٌّ. [حسن]

(۱۶۷۲۸) زہری کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر خلیفہ بنے اور عرب مرتد ہونے لگے تو حضرت ابوبکر نے ان کے خلاف جہاد شروع کیا۔ جب ان کی گردن تک پہنچے تو مدینہ کی طرف سے خوف ہوا واپس آئے اور خالد بن ولید کو امیر بنایا اور انہیں لوگوں کی ایک فوج دی اور حکم دیا کہ مضر کی طرف جاؤ اور وہاں جو مرتدین ہیں ان سے قتال کرو۔ پھر یمامہ کی طرف مسیلمہ کذاب سے قتال کریں اور پھر خالد بن ولید طلیحہ اسدی کذاب سے لڑے اور اسے اللہ کے حکم سے شکست دی۔ جب طلیحہ نے دیکھا کہ اس کے ساتھ کثرت سے قتل ہو رہے ہیں تو کہنے لگا: تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیوں شکست کھا رہے ہو؟ تو ان میں سے ایک شخص کہنے لگا: میں تمہیں اس کا سبب بتاتا ہوں کہ ہم میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ میں بچ جاؤں، دوسرا مارا جائے اور ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ پہلے میں شہید ہو جاؤں۔ طلیحہ کو اس جنگ میں بہت مصیبت اٹھانی پڑی اور اس نے اس دن عکاشہ بن محصن اور ابن اقرم کو شہید کیا۔ جب حق غالب آ گیا تو طلیحہ پیدل بھاگ گیا، پھر مسلمان ہو گیا اور عمرہ کے لیے مدینہ میں تلبیہ کہا حضرت ابوبکر کے پاس سے گزرا اور مکہ پہنچ کر اپنا عمرہ ادا کیا اور خالد بن ولید یمامہ سے لوٹے اور قبیلہ بنو تمیم کے پاس پہنچے۔ ان میں مالک بن نویرہ بھی تھا۔ نبی ﷺ کی وفات کے بعد اس نے صدقہ دینا بند کر دیا تھا تو حضرت خالد نے ان کی طرف ایک سریہ بھیجا۔ الحدیث۔ مالک بن نویرہ اس میں قتل ہو گیا اور خالد نے یمامہ میں مسیلمہ سے لڑائی کی اور اسے شکست دی اور مسیلمہ ایک قریشی شخص کے ایک غلام کے ہاتھوں مارا گیا جس کا نام وحشی تھا۔

(۱۶۷۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ وَعِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بُزُرْجَ قَالَ: خَرَجَ أَسْوَدُ الْكَذَّابُ وَكَانَ رَجُلاً مِنْ بَنِي عَنْسٍ وَكَانَ مَعَهُ شَيْطَانَانِ يُقَالُ لأَحَدِهِمَا سُحَيْقٌ وَالآخَرِ شُقَيْقٌ وَكَانَا يُخْبِرَانِهِ بِكُلِّ شَيْءٍ يَحْدُثُ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ فَسَارَ الأَسْوَدُ حَتَّى أَخَذَ ذِمَارَ فَذَكَرَ قِصَّةً فِي شَأْنِهِ وَتَزَوُّجِهِ بِالْمَرْزُبَانَةِ امْرَأَةِ بَاذَانَ وَأَنَّهَا سَقَتْهُ خَمْرًا صِرْفًا حَتَّى سَكِرَ فَدَخَلَ فِي فِرَاشِ بَاذَانَ وَكَانَ مِنْ رِيشٍ فَانْقَلَبَ عَلَيْهِ الْفِرَاشُ وَدَخَلَ فَيْرُوزُ وَخُرَّزَاذُ بْنُ بُزُرْجَ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِمَا الْمَرْأَةُ أَنَّهُ فِي الْفِرَاشِ وَتَنَاوَلَ فَيْرُوزُ بِرَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ فَعَصَرَ عُنُقَهُ فَدَقَّهَا وَطَعَنَهُ ابْنُ بُزُرْجَ بِالْخَنْجَرِ فَشَقَّهُ مِنْ تَرْقُوَتِهِ إِلَى عَانَتِهِ ثُمَّ احْتَزَّ رَأْسَهُ وَخَرَجُوا وَأَخْرَجُوا الْمَرْأَةَ مَعَهُمْ وَمَا أَحَبُّوا مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةً أُخْرَى وَفِيهَا قُدُومُ فَيْرُوزَ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَّهُ قَالَ لِفَيْرُوزَ: كَيْفَ قَتَلْتَ الْكَذَّابَ؟ قَالَ: اللَّهُ قَتَلَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: نَعَمْ وَلَكِنْ أَخْبِرْنِي فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَرَجَعَ فَيْرُوزُ إِلَى الْيَمَنِ. [ضعیف]

(۱۶۷۲۹) نعمان بن بزرج کہتے ہیں کہ اسود کذاب نکلا، یہ بنو عنس کا ایک شخص تھا۔ اس کے ساتھ ۲ شیطان تھے۔ ایک کا نام سحیق

اور دوسرے کا شقیق تھا۔ یہ دونوں اسے لوگوں کے غیبی معاملات کی خبر دیا کرتے تھے۔ چلا اسود اور اس نے اپنی حفاظت کا انتظام بھی کیا۔ پھر مکمل قصہ بیان کیا کہ اس نے باذان کی بیوی مرزبانہ کے ساتھ کس طرح شادی کی، ایک رات اس نے اسے شراب پلائی اتنی کہ یہ نشے سے مدہوش ہو گیا۔ جب وہ باذان کے بستر میں داخل ہو گیا تو اس پر بستر کو پلیٹ دیا فیروز اور خرزاذ بن بزرج داخل ہوئے اور اس عورت نے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا کہ وہ بستر میں ہے تو فیروز نے اسے سر اور داڑھی سے پکڑا اور خرزاذ نے خنجر نکالا اور حلق سے گدی تک کاٹ دیا اور سر کو پھینکا اور عورت کو ساتھ لے کر چلے گئے اور ساتھ میں گھر سے پسند کا سامان بھی اٹھا لیا۔ پھر لمبا قصہ بیان کیا کہ جس میں یہ تھا کہ فیروز پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: فیروز اس کذاب کو کیسے قتل کیا تھا؟ تو جواب دیا: اے امیر المؤمنین! اللہ نے اسے قتل کیا تھا۔ کہا: ہاں! لیکن مجھے وہ واقعہ سناؤ تو فیروز نے پورا واقعہ سنایا اور پھر یمن چلے گئے۔

(۲۷) باب مَا جَاءَ فِی قِتَالِ الضَّرْبِ الثَّانِی مِنْ أَهْلِ الرِّدَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

نبی ﷺ کے بعد مرتد کی دوسری قسم سے جہاد کا حکم

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهُمْ قَوْمٌ تَمَسَّكُوا بِالإِسْلاَمِ وَمَنَعُوا الصَّدَقَاتِ وَاحْتَجَّ فِی ذَلِكَ بِقِصَّةِ أَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ ایسی قوم تھی جس نے اسلام کو تو نہ چھوڑا، لیکن صدقات وغیرہ سے انکار کر دیا اور اس بارے میں حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے فیصلے سے حجت لی ہے۔

(۱۶۷۲۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ الْعَنْبَرِیُّ أَخْبَرَنَا جَدِّی یَحْیَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ لأَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : كَیْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى یَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّی مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلاَّ بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : لأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِی عِقَالاً كَانُوا یُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ رَأَیْتُ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِی بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ قُتَیْبَةَ بْنِ سَعِیدٍ. [صحیح]

(۱۶۷۳۰) فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی وفات کے بعد جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے کچھ قبیلوں نے کفر کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوبکر سے عرض کی کیا آپ ان سے کیسے لڑیں گے جبکہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا کہ لوگوں کے کلمہ پڑھنے تک مجھے ان سے لڑنے کا حکم ہے۔ جب وہ کلمہ کا اقرار کر لیں تو اپنا مال اور خون انہوں نے مجھ سے بچا لیا مگر اس کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ پر ہے تو ابوبکر نے جواب دیا: جو نماز اور زکوۃ میں فرق کرے گا میں ان سے ضرور لڑوں گا، زکوۃ مال کا حق ہے اگر یہ نبی ﷺ کو ایک رسی بھی زکوۃ میں دیتے تھے اور اب اس کا انکار کیا تو میں ضرور لڑوں گا۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر ہمیشہ اسی طرح کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرے سینے کو کھول دیا اور میں جان گیا کہ یہی حق ہے۔

(۱۶۷۳۱) وَرَوَى الشَّافِعِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَذَا مِنْ حَقِّهَا لاَ تُفَرِّقُوا بَيْنَ مَا جَمَعَ اللَّهُ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا أَعْطَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ سَقَطَ مِنْهُ قَوْلُهُ: لاَ تُفَرِّقُوا بَيْنَ مَا جَمَعَ اللَّهُ. قَالَ الشَّيْخُ الإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَاحْتَجَّ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِشَيْئَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنْ قَالَ قَدْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِلاَّ بِحَقِّهَا. وَهَذَا مِنْ حَقِّهَا وَالآخَرُ أَنْ قَالَ: لاَ تُفَرِّقُوا بَيْنَ مَا جَمَعَ اللَّهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَعْنِي فِيمَا أَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ مُجَاهِدُهُمْ عَلَى الصَّلاَةِ وَأَنَّ الزَّكَاةَ مِثْلُهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَلَعَلَّ مَذْهَبَهُ فِيهِ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلاَّ لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾ وَأَنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ شَهَادَةَ الْحَقِّ وَالصَّلاَةَ وَالزَّكَاةَ وَأَنَّهُ مَتَى مَنَعَ فَرْضًا قَدْ لَزِمَهُ لَمْ يُتْرَكْ وَمَنْعَهُ حَتَّى يُؤَدِّيَهُ أَوْ يُقْتَلَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَمَّا قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنِّي رَأَيْتُ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ يُرِيدُ أَنَّهُ انْشِرَاحُ صَدْرِهِ بِالْحُجَّةِ الَّتِي أَدْلَى بِهَا وَالْبُرْهَانِ الَّذِي أَقَامَهُ وَقَالَ بَعْضُ أَئِمَّتِنَا رَحِمَهُمُ اللَّهُ قَدْ وَقَعَ اخْتِصَارٌ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ أَوْجُهٍ كَثِيرَةٍ أَنَّهُ أَمَرَ بِالْقِتَالِ عَلَى الشَّهَادَتَيْنِ وَعَلَى إِقَامِ الصَّلاَةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ فَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَاتَلَ مَانِعِي الزَّكَاةِ بِالنَّصِّ مَعَ مَا ذَكَرَ مِنَ الدَّلاَلَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا سَلَّمَ ذَلِكَ لَهُ حِينَ قَامَتْ عَلَيْهِ الْحُجَّةُ بِمَا رَوَى فِيهِ مِنَ النَّصِّ وَذَكَرَ فِيهِ مِنَ الدَّلاَلَةِ لاَ أَنَّهُ قَلَّدَهُ فِيهِ.

(۱۶۷۳۱) تقدم قبلہ

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے اس حدیث میں جو دلیل پکڑی ہے، وہ نبی ﷺ کے اس فرمان سے لی ہے: ''لا

بحقها" مگر اس کے حق کے ساتھ اور دوسری اس چیز سے بھی کہ جن کو اللہ نے جمع کیا ہے یہ اس میں فرق کیوں کرتے ہیں۔
امام شافعی فرماتے ہیں کہ وہ نماز پر جہاد کرتے تھے اور زکوٰۃ بھی اسی جیسی ہے اور شاید اللہ کے اس فرمان سے انہوں نے یہ سمجھا ہے: ﴿وَمَا أُمِرُوْا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ......﴾ [البينة ٥] اللہ نے کلمہ حق کا اقرار اور نماز اور زکوٰۃ کو فرض کیا ہے۔ جب کلمہ حق کو جو چھوڑتا ہے اس پر جو گناہ ہے تو ان کا انکار بھی اسی جیسا ہے اور شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے جو اپنے انشراح صدر کی بات کی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت ابو بکر نے جو دلائل پیش کیے تھے، وہ میرے دل میں گھر کر گئے۔

(١٦٧٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ دَاوَرَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَبَا بَكْرٍ أَتُرِيدُ أَنْ تُقَاتِلَ الْعَرَبَ؟ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ. وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَأُقَاتِلَنَّهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلَيْهِ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ. [صحيح]

(١٦٧٣٢) حضرت انس سے ١٦٧٣٠ نمبر والی حدیث۔

(١٦٧٣٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُنَيْسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ حَرُمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى. [صحيح]

(١٦٧٣٣) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک لڑوں جب تک وہ کلمہ کا اقرار نہ کر لیں اور نماز قائم نہ کر لیں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں۔ جب کر لیں گے تو انہوں نے اپنے نفس اور اپنے مال کو مجھ سے بچا لیا اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

(١٦٧٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

(١٦٧٣٤) سابقہ روایت۔

(۱۶۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلاَةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّ الإِسْلاَمِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْمُسْنَدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۶۷۳۵) ابن عمر سے سابقہ روایت۔

(۱۶۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ﴾ الآيَةَ كُلَّهَا قَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ وَقَدْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ سَيَرْتَدُّ مُرْتَدُّونَ مِنَ النَّاسِ فَلَمَّا قَبَضَ اللَّهُ رَسُولَهُ -ﷺ- ارْتَدَّ النَّاسُ عَنِ الإِسْلاَمِ إِلاَّ ثَلاَثَةَ مَسَاجِدَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَأَهْلُ مَكَّةَ وَأَهْلُ جُوَاثَا مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ وَقَالَتِ الْعَرَبُ أَمَّا الصَّلاَةُ فَنُصَلِّي وَأَمَّا الزَّكَاةُ فَوَاللَّهِ لاَ تُغْصَبُ أَمْوَالُنَا فَكُلِّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنْهُمْ وَيُخَلِّيَ عَنْهُمْ وَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَوْ قَدْ فَقِهُوا لأَعْطَوُا الزَّكَاةَ طَائِعِينَ فَأَبَى عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَاللَّهِ لاَ أُفَرِّقُ بَيْنَ شَيْءٍ جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ فَبَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَصَائِبَ فَقَاتَلُوا عَلَى مَا قَاتَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَقَرُّوا بِالْمَاعُونِ وَهِيَ الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ ثُمَّ إِنَّ وَفْدَ الْعَرَبِ قَدِمُوا عَلَيْهِ فَخَيَّرَهُمْ بَيْنَ خُطَّةٍ مُخْزِيَةٍ أَوْ حَرْبٍ مُجْلِيَةٍ فَاخْتَارُوا الْخُطَّةَ وَكَانَتْ أَهْوَنَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَشْهَدُوا أَنَّ قَتْلاَهُمْ فِي النَّارِ وَقَتْلَى الْمُسْلِمِينَ فِي الْجَنَّةِ وَمَا أَصَابَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَهُوَ حَلاَلٌ وَمَا أَصَابُوا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَدُّوهُ عَلَيْهِمْ. [حسن]

(۱۶۷۳۶) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا یہ فرمان: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ ......﴾ [المائدة ٥٤] نازل ہوا تو پتہ چل گیا کہ کچھ لوگ مرتد بھی ہوں گے۔ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو بعض لوگ بھی مرتد ہو گئے، علاوہ تین جگہوں ''مسجدوں'' کے اہل، مدینہ، اہل مکہ، اہل جواثا بنو عبدالقیس اہل بحرین سے، عرب کہنے لگے: نماز تو ہم پڑھیں گے، لیکن زکوۃ نہیں دیں گے تو حضرت ابوبکر نے ان سے بات کی اور انہیں سمجھایا تو وہ کہنے لگے: اگر ہمیں یہ بات سمجھ آ جائے تو ہم زکوۃ دیں گے تو حضرت ابوبکر نے فرمایا: میں نماز اور زکوۃ میں اللہ کی قسم فرق نہیں سمجھتا اور اللہ کی قسم! اگر ایک رسی کا ٹکڑا جو یہ نبی ﷺ کو دیا کرتے تھے، اگر آج اس کا بھی انکار کیا تو میں ان سے جہاد کروں گا۔ اللہ نے آپ کو طاقت دی۔ آپ نے ان سے لڑائی کی اور

یہ لوگ فرض زکوٰۃ پر مان گئے۔ پھر ایک عرب کا وفد آیا تو آپ نے ان کو اختیار دیا کہ یا تو مال کا حق دو یا جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ تو انہوں نے جنگ سے کنارہ کشی کر لی اور خطہ کو پسند کر لیا، یعنی مال کا مقرر حصہ دینے پر راضی ہو گئے۔

(۱۶۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ جَهَّزَ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ جُيُوشًا عَلَى بَعْضِهَا شُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَسَارُوا حَتَّى نَزَلُوا الشَّامَ فَجَمَعَتْ لَهُمُ الرُّومُ جُمُوعًا عَظِيمَةً فَحُدِّثَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَهُوَ بِالْعِرَاقِ أَوْ كَتَبَ أَنِ انْصَرِفْ بِثَلاَثَةِ آلاَفِ فَارِسٍ فَأَمِدَّ إِخْوَانَكَ بِالشَّامِ وَالْعَجَلَ الْعَجَلَ فَأَقْبَلَ خَالِدٌ مُغِذًّا جَوَادًا فَاشْتَقَّ الأَرْضَ بِمَنْ مَعَهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَى ضُمَيْرٍ فَوَجَدَ الْمُسْلِمِينَ مُعَسْكِرِينَ بِالْجَابِيَةِ وَتَسَامَعَ الأَعْرَابُ الَّذِينَ كَانُوا فِي مَمْلَكَةِ الرُّومِ بِخَالِدٍ فَفَزِعُوا لَهُ فَفِي ذَلِكَ يَقُولُ قَائِلُهُمْ: أَلاَ يَا أَصْبِحِينَا قَبْلَ خَيْلِ أَبِي بَكْرٍ لَعَلَّ مَنَايَانَا قَرِيبٌ وَمَا نَدْرِي

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْمَبْسُوطِ:

أَلاَ فَاصْبَحِينَا قَبْلَ نَائِرَةِ الْفَجْرِ — لَعَلَّ مَنَايَانَا قَرِيبٌ وَمَا نَدْرِي
أَطَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ وَسْطَنَا — فَيَا عَجَبًا مَا بَالُ مُلْكِ أَبِي بَكْرِ
فَإِنَّ الَّذِي سَأَلُوكُمُ فَمَنَعْتُمُ — لَكَالتَّمْرِ أَوْ أَحْلَى إِلَيْهِمْ مِنَ التَّمْرِ
سَنَمْنَعُهُمْ مَا كَانَ فِينَا بَقِيَّةٌ — كِرَامٌ عَلَى الْعَزَّاءِ فِي سَاعَةِ الْعُسْرِ

وَهَذَا فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ فَذَكَرَ هَذِهِ الأَبْيَاتَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالُوا لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَعْدَ الإِسَارِ مَا كَفَرْنَا بَعْدَ إِيمَانِنَا وَلَكِنْ شَحَحْنَا عَلَى أَمْوَالِنَا.

(۱۶۷۳۷) عبدالرحمن بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر نے کچھ لشکر تیار کیے: کسی پر شرحبیل بن حسنہ، کسی پر یزید بن ابی سفیان اور کسی پر عمرو بن عاص کو امیر مقرر فرمایا۔ یہ چلے گئے، یہاں تک کہ شام میں اترے تو رومیوں نے ان کے مقابلے میں بہت بڑی فوج جمع کر لی۔ حضرت ابوبکر پتہ چلا تو آپ نے خالد بن ولید جو عراق میں تھے کو لکھا کہ شام پہنچو اور اپنے بھائیوں کی مدد کرو اور جلدی کرو تو حضرت خالد بڑی تیز رفتاری کے ساتھ متوجہ ہوئے، زمین پر ان کے ساتھ مشقت ہوگئی جو آپ کے ساتھ تھے، آپ ضمیر کی طرف نکلے جہاں مسلمان جابیہ سے لڑ رہے تھے اور جو رومی اعراب تھے۔ انہوں نے جب خالد بن ولید کے بارے میں سنا تو گھبرا گئے۔ اس کے بارے میں کسی کہنے والے نے کہا ہے: ''ہائے کاش! ہم گزر جائیں، ابوبکر کے شہسوار سے پہلے ہماری موت قریب ہے اور ہمیں پتہ بھی نہیں'' اور مبسوط میں شافعی سے اس طرح منقول ہے۔

ہائے ہم نے صبح کی فجر کے پھوٹنے سے پہلے
شاید ہماری موت قریب ہے اور ہمیں پتہ ہی نہیں
ہم نے نبی ﷺ کی اطاعت کی ہم ان کے درمیان نہیں تھے
کتنی عجیب بات ہے کہ کیا ہو گیا ہے ابو بکر کی بادشاہت کو
وہ جو انہوں نے تم سے مانگا ہے اور تم نے روک دیا
وہ کھجور کی طرح یا کھجور سے بھی میٹھا ہے ان کے نزدیک
ہم بھی ان کو روکیں گے جب تک ہم میں بقاء ہے
تنگی کی گھڑی میں عزت دار کے بھی لائق ہے

امام شافعی فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہم نے کفر نہیں کیا، لیکن اپنے سال کے لحاظ سے ہم بخیل ہو گئے ہیں۔

(۲۸) باب لاَ يَبْدَأُ الْخَوَارِجُ بِالْقِتَالِ حَتَّى يُسْأَلُوا مَا نَقَمُوا ثُمَّ يُؤْمَرُوا بِالْعَوْدِ ثُمَّ يُؤْذَنُوا بِالْحَرْبِ

خوارج سے لڑائی اس وقت تک شروع نہیں کرنی جب تک ان کے اعتراض کو نہ سن لیا جائے پھر انہیں لوٹ آنے کا کہا جائے گا اگر نہ مانیں تو پھر جنگ کا اعلان کرنا ہے

(۱۶۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ أُمَرَاءَهُ حِينَ كَانَ يَبْعَثُهُمْ فِي الرِّدَّةِ إِذَا غَشِيتُمْ دَارًا فَإِنْ سَمِعْتُمْ بِهَا أَذَانًا بِالصَّلاَةِ فَكُفُّوا حَتَّى تَسْأَلُوهُمْ مَاذَا نَقَمُوا فَإِنْ لَمْ تَسْمَعُوا أَذَانًا فَشُنُّوهَا غَارَةً وَاقْتُلُوا وَحَرِّقُوا وَانْهَكُوا فِي الْقَتْلِ وَالْجِرَاحِ لاَ يُرَى بِكُمْ وَهْنٌ لِمَوْتِ نَبِيِّكُمْ ﷺ۔ [ضعیف]

(۱۶۷۳۸) طلحہ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر جب اہل الردۃ سے جہاد کے لیے بھیجتے تو امراء کو حکم دیتے کہ جب تم ان کے گھروں تک پہنچ جاؤ تو رک جاؤ۔ اگر تم اذان کی آواز سنو تو ان سے ان کی ناراضگی کا سبب پوچھو۔ اگر اذان کی آواز نہ سنو تو حملہ کر دو، انہیں مارو قتل کرو جلاؤ زخمی کرو۔ تمہارے نبی ﷺ کی موت کی وجہ سے تم میں موت کا خوف نہ آئے۔

(۱۶۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا

زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْجَهْمِ أَبِي الْجَهْمِ مَوْلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: بَعَثَنِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّهْرِ إِلَى الْخَوَارِجِ فَدَعَوْتُهُمْ ثَلاَثًا قَبْلَ أَنْ نُقَاتِلَهُمْ. [ضعيف]

(١٦٧٣٩) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اہل النہر کی طرف خوارج کے خلاف جہاد کے لیے بھیجا تو میں نے انھیں لڑنے سے پہلے ۳ مرتبہ دعوت دی۔

(١٦٧٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّرَسُوسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا خَرَجَتِ الْحَرُورِيَّةُ اجْتَمَعُوا فِي دَارٍ وَهُمْ سِتَّةُ آلاَفٍ أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبْرِدْ بِالظُّهْرِ لَعَلِّي آتِي هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ فَأُكَلِّمُهُمْ. قَالَ: إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ. قَالَ قُلْتُ: كَلاَّ. قَالَ: فَخَرَجْتُ آتِيهِمْ وَلَبِسْتُ أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ فَأَتَيْتُهُمْ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ فِي دَارٍ وَهُمْ قَائِلُونَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: مَرْحَبًا بِكَ يَا أَبَا عَبَّاسٍ فَمَا هَذِهِ الْحُلَّةُ؟ قَالَ قُلْتُ: مَا تَعِيبُونَ عَلَيَّ لَقَدْ رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَحْسَنَ مَا يَكُونُ مِنَ الْحُلَلِ وَنَزَلَتْ ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ﴾ قَالُوا: فَمَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: أَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ صَحَابَةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ لأُبَلِّغَكُمْ مَا يَقُولُونَ وَتُخْبِرُونِي بِمَا تَقُولُونَ فَعَلَيْهِمْ نَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُمْ أَعْلَمُ بِالْوَحْيِ مِنْكُمْ وَفِيهِمْ أُنْزِلَ وَلَيْسَ فِيكُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لاَ تُخَاصِمُوا قُرَيْشًا فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ﴾ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَأَتَيْتُ قَوْمًا لَمْ أَرَ قَوْمًا قَطُّ أَشَدَّ اجْتِهَادًا مِنْهُمْ مُسْهِمَةٌ وُجُوهُهُمْ مِنَ السَّهَرِ كَأَنَّ أَيْدِيَهُمْ وَرُكَبَهُمْ ثَفِنٌ عَلَيْهِمْ قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ قَالَ بَعْضُهُمْ لَنُكَلِّمَنَّهُ وَلَنَنْظُرَنَّ مَا يَقُولُ. قُلْتُ: أَخْبِرُونِي مَاذَا نَقَمْتُمْ عَلَى ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَصِهْرِهِ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ قَالُوا: ثَلاَثًا. قُلْتُ: مَا هُنَّ؟ قَالُوا: أَمَّا إِحْدَاهُنَّ فَإِنَّهُ حَكَّمَ الرِّجَالَ فِي أَمْرِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلَّهِ﴾ وَمَا لِلرِّجَالِ وَمَا لِلْحُكْمِ. فَقُلْتُ: هَذِهِ وَاحِدَةٌ. قَالُوا: وَأَمَّا الأُخْرَى فَإِنَّهُ قَاتَلَ وَلَمْ يَسْبِ وَلَمْ يَغْنَمْ فَلَئِنْ كَانَ الَّذِينَ قَاتَلَ كُفَّارًا لَقَدْ حَلَّ سَبْيُهُمْ وَغَنِيمَتُهُمْ وَإِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ مَا حَلَّ قِتَالُهُمْ قُلْتُ: هَذِهِ ثِنْتَانِ فَمَا الثَّالِثَةُ؟ قَالُوا: إِنَّهُ مَحَا اسْمَهُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَهُوَ أَمِيرُ الْكَافِرِينَ. قُلْتُ: أَعِنْدَكُمْ سِوَى هَذَا؟ قَالُوا: حَسْبُنَا هَذَا. فَقُلْتُ لَهُمْ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَرَأْتُ عَلَيْكُمْ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَمِنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَا يُرَدُّ بِهِ قَوْلُكُمْ أَتَرْضَوْنَ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَقُلْتُ لَهُمْ: أَمَّا قَوْلُكُمْ حَكَّمَ الرِّجَالَ فِي أَمْرِ اللَّهِ فَأَنَا أَقْرَأُ عَلَيْكُمْ مَا قَدْ رُدَّ حُكْمُهُ إِلَى الرِّجَالِ فِي ثَمَنِ رُبُعِ دِرْهَمٍ فِي أَرْنَبٍ وَنَحْوِهَا مِنَ الصَّيْدِ فَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ فَنَشَدْتُكُمْ بِاللَّهِ أَحُكْمُ الرِّجَالِ فِي أَرْنَبٍ

وَنَحْوِهَا مِنَ الصَّيْدِ أَفْضَلُ أَمْ حُكْمُهُمْ فِي دِمَائِهِمْ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ بَيْنِهِمْ وَأَنْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَوْ شَاءَ لَحَكَمَ وَلَمْ يُصَيِّرْ ذَلِكَ إِلَى الرِّجَالِ وَفِي الْمَرْأَةِ وَزَوْجِهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ فَجَعَلَ اللَّهُ حُكْمَ الرِّجَالِ سُنَّةً مَاضِيَةً أَخَرَجْتُ مِنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: وَأَمَّا قَوْلُكُمْ قَاتَلَ فَلَمْ يَسْبِ وَلَمْ يَغْنَمْ أَتَسْبُونَ أُمَّكُمْ عَائِشَةَ ثُمَّ تَسْتَحِلُّونَ مِنْهَا مَا يُسْتَحَلُّ مِنْ غَيْرِهَا فَلَئِنْ فَعَلْتُمْ لَقَدْ كَفَرْتُمْ وَهِيَ أُمُّكُمْ وَلَئِنْ قُلْتُمْ لَيْسَتْ بِأُمِّنَا لَقَدْ كَفَرْتُمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ﴾ فَأَنْتُمْ تَدُورُونَ بَيْنَ ضَلَالَتَيْنِ أَيُّهُمَا صِرْتُمْ إِلَيْهَا صِرْتُمْ إِلَى ضَلَالَةٍ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قُلْتُ : أَخَرَجْتُ مِنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. وَأَمَّا قَوْلُكُمْ مَحَا نَفْسَهُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَنَا آتِيكُمْ بِمَنْ تَرْضَوْنَ أُرِيكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ كَاتَبَ الْمُشْرِكِينَ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ: اكْتُبْ يَا عَلِيُّ هَذَا مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ . فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَا وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا قَاتَلْنَاكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي رَسُولُكَ اكْتُبْ يَا عَلِيُّ هَذَا مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ. فَوَاللَّهِ لَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْرٌ مِنْ عَلِيٍّ وَمَا أَخْرَجَهُ مِنَ النُّبُوَّةِ حِينَ مَحَا نَفْسَهُ. قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ: فَرَجَعَ مِنَ الْقَوْمِ أَلْفَانِ وَقُتِلَ سَائِرُهُمْ عَلَى ضَلَالَةٍ. [حسن]

(۱۶۷۴۰) ابن عباس کہتے ہیں کہ جب حروری نکلے تو وہ چھ ہزار تھے۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیر المومنین! ظہر کو ٹھنڈا کرلیں تاکہ میں اس قوم کے پاس جا کر ان سے بات کرسکوں تو فرمایا: مجھے تمہارا ڈر ہے۔ میں نے کہا: ہرگز نہیں۔ فرماتے ہیں: میں نکلا اور ایک بہترین یمنی حلہ پہنا اور ان کے پاس گیا۔ وہ ایک گھر میں سب جمع تھے۔ میں نے ان کو سلام کہا تو انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور پوچھا: یہ حلہ کیسا؟ میں نے کہا: تم اس حلے پر تعجب کرتے ہو! میں نے نبی ﷺ کو اس سے اعلیٰ حلے میں دیکھا ہے اور یہ آیت بھی اتری: ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ﴾ [آل عمران ۳۲] کہنے لگے: کیوں آئے ہو؟ میں نے کہا کہ میں مہاجرین و انصار صحابہ کی طرف سے آیا ہوں تاکہ ان کی بات تم تک اور تمہاری ان تک پہنچا دوں۔ ان کے وقت میں قرآن نازل ہوا اور تم سے زیادہ وحی کو وہ جانتے ہیں اور تم میں ان لوگوں میں سے کوئی بھی نہیں ہے تو بعض نے کہا: تم قریش سے نہ لڑو اللہ تو فرماتا ہے: ﴿بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ﴾ [الزخرف ۵۸] تو ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے بڑھ کر اجتہاد کرنے والا نہیں دیکھا کہ جن کے چہرے رات کے جاگنے سے پھول گئے ہوں گویا ان کے ہاتھ پاؤں خشک ہوگئے ہوں اور ان کے بدن پر پسینے سے بھیگے ہوئے کپڑے ہوں تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم ضرور ان سے بات کریں گے اور غور کریں گے جو وہ کہتے ہیں، میں نے کہا: مجھے بتاؤ، تمہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ، ان کی جماعت مہاجرین اور انصار سے کیا شکایت ہے؟ انہوں نے کہا: تین۔ میں نے کہا: کون سی؟ پہلی یہ کہ انہوں نے اللہ کے امر میں

لوگوں کو حاکم بنایا کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ﴾ [الانعام ۵۷] تو لوگوں کے لیے کیا ہے اور حکم کے لیے کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ ایک ہے۔ میں نے کہا: دوسری شکایت؟ کہنے لگے کہ انہوں نے آپس میں جنگ کی لیکن نہ تو کسی نے کسی کو قیدی بنایا نہ ہی مال غنیمت کا مال لوٹا۔ اگر ان میں سے ایک کافر تھا تو پھر قیدی اور غنیمت کیوں نہیں بنے، اگر دونوں مسلمان تھے تو پھر ان کی لڑائی کیسے حلال ہوئی؟ میں نے کہا: یہ دو ہو گئیں، تیسری بتاؤ۔ کہنے لگے کہ انہوں نے اپنے نام کے ساتھ امیر المومنین مٹا دیا تو کیا وہ امیر الکافرین ہیں؟ میں نے کہا: کیا اور بھی کوئی اعتراض ہے؟ کہنے لگے: نہیں۔ میں نے کہا کہ اگر میں قرآن وسنت سے تمہارے اعتراضات کے جواب دوں تو کیا مانو گے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ تو میں نے انہیں کہا تمہارا یہ اعتراض کہ انہوں نے لوگوں نے اللہ کے امر میں حاکم بنایا ہے فیصلہ کیا۔ میں تم پر قرآن کی آیت پڑھتا ہوں کہ جس میں حکم لوگوں کی طرف پھیرا گیا تھا درہم کی ربع قیمت میں ارنب کے بارے میں اور اس جیسے دوسرے شکار کے بارے میں فرمایا ﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ......﴾ [المائدة ۹۵] تو آپ یہ بتائیں کہ ان کا خرگوش کے بارے میں یہ فیصلہ تو قبول کر لیتے ہیں لیکن ان کے اپنے خون اور باہم اصلاح کے لیے ان کو حکم تسلیم کیوں نہیں کرتے۔ اگر تم یہ جانتے ہو کہ اللہ چاہتے تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیتے۔ اسے مردوں کی طرف نہ لوٹاتے، خاوند اور بیوی کے بارے میں اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا﴾ [النساء ۳۵] تو لوگوں میں حکم بنانا یہ اللہ کا قدیم طریقہ ہے تو کیا تمہاری اس بات کی اس سے تردید ہوتی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

اور تمہارا یہ کہنا کہ یہ باہم لڑے نہ قیدی بنایا نہ ہی غنیمت لوٹی، میں پوچھتا ہوں کہ کیا تم اپنی ماں عائشہ رضی اللہ عنہا کو قیدی بناتے اور پھر ان کے ساتھ بھی وہی چیزیں حلال ہو جاتیں جو دوسروں سے حلال ہوتی ہیں؟ اگر تم یہ کہتے ہیں کہ ہاں حلال ہے تو بھی تم کافر، کیونکہ وہ تمہاری ماں ہے اگر ماں ہونے کا انکار کرتے ہو تو تب بھی تم کافر۔ کیونکہ اللہ رب العالمین کا فرمان ہے: ﴿اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ﴾ [الاحزاب ٦] دونوں طرف تمہارے گمراہی ہے اب جس گمراہی میں مرضی گرو۔ وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے تو ابن عباس نے پوچھا کہ کیا اس کا بھی میں نے جواب دے دیا؟ تو کہنے لگے: جی ہاں۔ تو کہنے لگے: جو تمہارا تیسرا اعتراض ہے کہ انہوں نے اپنے نام سے امیر المومنین کا لقب ہٹا دیا تو میں تمہیں دلیل دیتا ہوں جسے تم ضرور مانو گے۔ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث سنی ہے کہ جس میں ہے کہ حدیبیہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مشرکین سے مکاتبت کی تھی ان کی طرف سے سہیل بن عمرو اور ابوسفیان تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر المومنین سے کہا تھا: اے علی! لکھ یہ صلح نامہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے تو مشرک کہنے لگے: نہیں واللہ اگر ہم آپ کو رسول اللہ مان لیں تو جھگڑا کس بات کا۔ تو آپ نے فرمایا تو جانتا ہے کہ میں رسول اللہ ہوں۔ لیکن ٹھیک ہے چلو علی یوں لکھو یہ صلح نامہ ہے محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین سے زیادہ افضل اور بہتر ہیں تو کیا نبی نے اپنے نام سے یہ لفظ مٹوا دیے تھے تو کیا ان کی نبوت ختم ہو گئی تو ابن عباس فرماتے ہیں کہ ۲۰۰۰ آدمی اسی قوم سے لوٹ آئے اور باقی سارے گمراہی پر مارے گئے۔

(۱۶۷۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :فَبَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَهَا مَرْجِعَهَا مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِيَ قُوتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذْ قَالَتْ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادٍ هَلْ أَنْتَ صَادِقِي عَمَّا أَسْأَلُكَ عَنْهُ حَدِّثْنِي عَنْ هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ قُلْتُ وَمَا لِي لاَ أَصْدُقُكِ قَالَتْ فَحَدِّثْنِي عَنْ قِصَّتِهِمْ قُلْتُ إِنَّ عَلِيًّا لَمَّا أَنْ كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَّمَ الْحَكَمَيْنِ خَرَجَ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةُ آلاَفٍ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ فَنَزَلُوا أَرْضًا مِنْ جَانِبِ الْكُوفَةِ يُقَالُ لَهَا حَرُورَاءُ وَإِنَّهُمْ أَنْكَرُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا انْسَلَخْتَ مِنْ قَمِيصٍ أَلْبَسَكَهُ اللَّهُ وَأَسْمَاكَ بِهِ ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِي دِينِ اللَّهِ وَلاَ حُكْمَ إِلاَّ لِلَّهِ فَلَمَّا أَنْ بَلَغَ عَلِيًّا مَا عَتَبُوا عَلَيْهِ وَفَارَقُوهُ أَمَرَ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لاَ يَدْخُلَنَّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلاَّ رَجُلٌ قَدْ حَمَلَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا أَنِ امْتَلأَ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ الدَّارُ دَعَا بِمُصْحَفٍ عَظِيمٍ فَوَضَعَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَطَفِقَ يَصُكُّهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ أَيُّهَا الْمُصْحَفُ حَدِّثِ النَّاسَ فَنَادَاهُ النَّاسُ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَسْأَلُهُ عَنْهُ إِنَّمَا هُوَ وَرَقٌ وَمِدَادٌ وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِمَا رُوِّينَا مِنْهُ فَمَاذَا تُرِيدُ قَالَ أَصْحَابُكُمُ الَّذِينَ خَرَجُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ﴾ فَأُمَّةُ مُحَمَّدٍ -صلى الله عليه وسلم- أَعْظَمُ حُرْمَةً مِنِ امْرَأَةٍ وَرَجُلٍ ، وَنَقَمُوا عَلَيَّ أَنِّي كَاتَبْتُ مُعَاوِيَةَ وَكَتَبْتُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِالْحُدَيْبِيَةِ حِينَ صَالَحَ قَوْمَهُ قُرَيْشًا فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ سُهَيْلٌ لاَ تَكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْتُ :فَكَيْفَ أَكْتُبُ؟ قَالَ :اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :اكْتُبْهُ . ثُمَّ قَالَ :اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ . فَقَالَ :لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نُخَالِفْكَ فَكَتَبَ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قُرَيْشًا يَقُولُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الآخِرَ﴾ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطْنَا عَسْكَرَهُمْ قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ يَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ إِنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ فَأَنَا أُعَرِّفُهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ هَذَا مَنْ نَزَلَ فِيهِ وَفِي قَوْمِهِ ﴿بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ﴾ فَرُدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَلاَ تُوَاضِعُوهُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ : فَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَنُوَاضِعَنَّهُ كِتَابَ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَنَا بِحَقٍّ نَعْرِفُهُ اتَّبَعْنَاهُ وَلَئِنْ جَاءَنَا بِالْبَاطِلِ لَنُبَكِّتَنَّهُ بِبَاطِلِهِ وَلَنَرُدَّنَّهُ إِلَى صَاحِبِهِ فَوَاضَعُوهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَرَجَعَ مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ آلاَفٍ كُلُّهُمْ تَائِبٌ فَأَقْبَلَ بِهِمُ ابْنُ الْكَوَّاءِ حَتَّى أَدْخَلَهُمْ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ فَقَالَ قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِنَا وَأَمْرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَأَيْتُمْ

قِفُوا حَيْثُ شِئْتُمْ حَتَّى تَجْتَمِعَ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ ﷺ. وَتَنْزِلُوا فِيهَا حَيْثُ شِئْتُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ نَقِيَكُمْ رِمَاحَنَا مَا لَمْ تَقْطَعُوا سَبِيلاً أَوْ تَطْلُبُوا دَمًا فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ ذَلِكَ فَقَدْ نَبَذْنَا إِلَيْكُمُ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْخَائِنِينَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا ابْنَ شَدَّادٍ فَقَدْ قَتَلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا بَعَثَ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ وَقَتَلُوا ابْنَ خَبَّابٍ وَاسْتَحَلُّوا أَهْلَ الذِّمَّةِ فَقَالَتْ آللَّهِ قُلْتُ آللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَقَدْ كَانَ قَالَتْ فَمَا شَيْءٌ بَلَغَنِي عَنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُونَ بِهِ يَقُولُونَ ذُو الثُّدَيِّ ذُو الثُّدَيِّ قُلْتُ قَدْ رَأَيْتُهُ وَوَقَفْتُ عَلَيْهِ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَتْلَى فَدَعَا النَّاسَ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَمَا أَكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلاَنٍ يُصَلِّي وَرَأَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلاَنٍ يُصَلِّي فَلَمْ يَأْتُوا بِثَبَتٍ يُعْرَفُ إِلاَّ ذَلِكَ قَالَتْ فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ حِينَ قَامَ عَلَيْهِ كَمَا يَزْعُمُ أَهْلُ الْعِرَاقِ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَتْ فَهَلْ سَمِعْتَ أَنْتَ مِنْهُ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ اللَّهُمَّ لاَ قَالَتْ أَجَلْ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يَرْحَمُ اللَّهُ عَلِيًّا إِنَّهُ مِنْ كَلاَمِهِ كَانَ لاَ يَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ إِلاَّ قَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. [حسن]

(۱۶۷۴۱) عبداللہ بن شداد کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس بیٹھا تھا کہ حضرت علی کے شہید ہونے کی خبر آئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے کہا: اے عبداللہ! میں تجھ سے کچھ پوچھتی ہوں، سچ بتاؤ گے؟ مجھے ان لوگوں کے بارے میں بتاؤ جن کو حضرت علی نے قتل کیا تھا۔ میں نے کہا: میں آپ کو سچ کیوں نہیں بتاؤں گا؟ تو کہنے لگیں: تو ان کا قصہ بیان کرو میں نے کہا کہ حضرت معاویہ سے جب علی رضی اللہ عنہ نے مکاتبت کی اور کہا کہ دو میں سے ایک حکم مقرر کر لو تو ۸۰۰۰ لوگ ان سے جدا ہو گئے اور حروراء نامی جگہ میں چلے گئے اور کہنے لگے: علی رضی اللہ عنہ کو اللہ نے جو قمیض پہنائی تھی، وہ انہوں نے پھاڑ دی۔ وہ حکم مقرر کرتے ہیں جبکہ حکم تو صرف اللہ کے لیے ہے۔ جب یہ بات حضرت علی کو پہنچی تو انہوں نے تو اس پر عتاب کیا اور اسے چھوڑ دیا اور جدا ہو گئے تو اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ امیر المؤمنین کے پاس وہ لوگ آئیں جن کے پاس قرآن ہو۔ جب لوگوں میں سے قراء سے گھر بھر گیا تو ایک بڑا مصحف منگوایا اور حضرت نے اسے اپنے سامنے رکھا اور اس کے اوراق الٹ پلٹ کرنے لگے اور کہنے لگے: اے مصحف! لوگوں کے سامنے بیان کرو۔ تو لوگ کہنے لگے: یہ تو کاغذ اور سیاہی ہے۔ یہ کیسے بولیں گے اس سے تو ہم ہی روایت کر سکتے ہیں آپ چاہتے کیا ہیں؟ تو فرمایا: لوگوں نے تمہارے ساتھیوں میں سے میرے اور ان کے درمیان اس قرآن سے کچھ نکالا ہے اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ﴾ [النساء ۳۵] اور نبی ﷺ کی زوجہ تمام مردوں اور عورتوں سے زیادہ حرمت والی ہے اور انہوں نے مجھ پر اعتراض کیا تھا کہ میں نے معاویہ سے مکاتبت کرتے ہوئے علی بن ابی طالب لکھا تھا تو تمہیں یاد ہوگا کہ مشرکین سے مکاتبت کرتے ہوئے حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ کے لفظ مٹائے تھے: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب ۲۱] اور ابن عباس کو علی نے ان لوگوں کی طرف بھیجا۔ میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ جب ہم ان کے درمیان پہنچے تو ابن الکواء کھڑا ہوا اور لوگوں کو خطبہ دیا: اے حاملین قرآن! یہ

عبداللہ بن عباس ہیں تم میں سے جو نہیں پہچانتا، میں تو پہچانتا ہوں کہ قرآن میں ہے ”کہ یہ جھگڑالو قوم ہے۔“ [الاحزاب ۵۸] اس کی بات نہ سنتا اسے واپس لوٹا دو تو قوم کے خطباء کہنے لگے: ہم قرآن پر فیصلہ رکھیں گے، ان کی سنیں گے۔ اگر اچھا لگا تو مان بھی لیں گے، اگر باطل بیان کیا تو ہم اس باطل کا بدلہ بھی دیں گے اور اسے اس کے صاحب کی طرف واپس بھی لوٹا دیں گے۔ ابن عباس نے سمجھایا تو ۴۰۰۰ لوگ توبہ کر کے لوٹ آئے اور ان میں ابن الکواء بھی تھا۔ باقی لوگوں کی طرف حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لشکر بھیجا اور کہا کہ تم جانتے ہو کہ ان کے اور ہمارے درمیان اب کیا ہے؛ لہٰذا امت محمدیہ کو اکٹھا کرنے کے لیے جو بھی ہوتا ہے کر گزرو۔ اگر کسی طرح بھی نہیں مانتے تو جنگ کرو۔ اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ عائشہ فرمانے لگیں کہ کیا ان کو قتل کیا؟ تو جواب دیا کہ واللہ انہوں نے جا کر راستہ کاٹ دیا، خون بہایا اور ابن خباب کو بھی قتل کر دیا اور اہل الذمہ کو بھی حلال سمجھ لیا۔ کہنے لگی: اللہ کی قسم اٹھاؤ۔ میں نے کہا: واللہ ایسے ہی ہے تو حضرت عائشہ نے فرمایا: اہل عراق سے مجھے جو بات بھی پہنچی، وہ یہی کہتے تھے ”بڑے پستانوں والی! بڑے پستانوں والی!“ میں نے کہا کہ میں وہاں حضرت علی کے ساتھ کھڑا تھا تو لوگوں کو بلایا اور کہا: اسے پہچانتے ہو تو جو بھی آتا وہ یہی جواب دیتا، میں نے بنو فلاں کی مسجد میں اسے نماز پڑھتے دیکھا۔ میں نے اسے بنو فلاں کی مسجد میں دیکھا۔ کہنے لگیں: علی اس وقت کیا کہہ رہے تھے؟ میں نے کہا: وہ کہہ رہے تھے: ”صدق الله و رسوله“ پوچھا: کیا تو نے خود ان سے یہ سنا، میں نے کہا: ہاں اور کہا اور کچھ بھی سنا تھا؟ میں نے کہا: نہیں تو حضرت عائشہ فرمانے لگیں: اللہ علی پر رحم فرمائے، جب بھی وہ کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو اسی طرح کہا کرتے تھے۔

(۱۶۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدَةَ السَّلِيطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ عُرِضَ عَلَى مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ الزَّنْجِيِّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَنَحْنُ عِنْدَهَا مَرْجِعَهُ مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِيَ قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ الإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيثُ الثُّدَيَّةِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَدْ ذَكَرْنَاهُ فِيمَا مَضَى وَيَجُوزُ أَنْ لاَ يَسْمَعَهُ ابْنُ شَدَّادٍ وَسَمِعَهُ غَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۷۴۲) تقدم قبلہ

(۱۶۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ قَالَ أُرَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَوْ عَمٌّ لِي قَالَ : لَمَّا تَوَافَقْنَا يَوْمَ الْجَمَلِ وَقَدْ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ صَفَّنَا نَادَى فِي النَّاسِ لاَ يَرْمِيَنَّ رَجُلٌ بِسَهْمٍ وَلاَ يَطْعَنْ بِرُمْحٍ وَلاَ يَضْرِبْ بِسَيْفٍ وَلاَ تَبْدَءُ وا الْقَوْمَ بِالْقِتَالِ وَكَلِّمُوهُمْ بِأَلْطَفِ الْكَلاَمِ وَأَظُنُّهُ قَالَ فَإِنَّ هَذَا مَقَامٌ مَنْ فَلَجَ فِيهِ فَلَجَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمْ نَزَلْ وُقُوفًا حَتَّى تَعَالَى النَّهَارُ حَتَّى نَادَى الْقَوْمُ

بِأَجْمُعِهِمْ يَا ثَارَاتِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَادَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُحَمَّدَ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ وَهُوَ أَمَامَنَا وَمَعَهُ اللِّوَاءُ فَقَالَ يَا ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ مَا يَقُولُونَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا ثَارَاتِ عُثْمَانَ فَرَفَعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ كُبَّ الْيَوْمَ قَتَلَةَ عُثْمَانَ لِوُجُوهِهِمْ. [حسن]

(۱۶۷۴۳) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے میرے چچا نے بیان کیا کہ جب ہم جنگ جمل کے لیے تیار ہوئے تو حضرت علی نے فرمایا: کوئی تیر سے نہ مارے اور نہ نیزے سے اور نہ تلوار سے تم نے لڑائی میں پہل نہیں کرنی اور ان سے نرم بات کرنی ہے اور مجھے گمان ہے کہ یہ بھی فرمایا: جو آج کامیاب ہو گیا، وہ روز قیامت بھی کامیاب ہوگا۔ ہم اسی حالت میں رہے کہ دن ہو گیا تو ایک شخص نے بلند آواز سے پکارا: ہائے عثمان کے خون کا بدلہ! تو حضرت علی نے محمد بن حنفیہ کو پکارا، وہ ہمارے آگے تھے ان کے پاس جھنڈا تھا پوچھا: اے ابن حنفیہ! وہ کیا پکار رہے ہیں؟ جواب دیا: وہ عثمان کے خون کا بدلہ کی بات کر رہے ہیں، اے امیر المؤمنین! تو حضرت علی نے فرمایا: اپنے ہاتھ بلند کیے اور فرمایا: اے اللہ! آج ان کے منہ سے قتل عثمان کو پچھاڑ دے۔

(۱۶۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يُقَاتِلْ أَهْلَ الْجَمَلِ حَتَّى دَعَا النَّاسَ ثَلَاثًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ دَخَلَ عَلَيْهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالُوا قَدْ أَكْثَرُوا فِينَا الْجِرَاحَ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخٍ وَاللَّهِ مَا جَهِلْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِمْ إِلاَّ مَا كَانُوا فِيهِ وَقَالَ صُبَّ لِي مَاءً فَصَبَّ لَهُ مَاءً فَتَوَضَّأَ بِهِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَدَعَا رَبَّهُ وَقَالَ لَهُمْ إِنْ ظَهَرْتُمْ عَلَى الْقَوْمِ فَلاَ تَطْلُبُوا مُدْبِرًا وَلاَ تُجِيزُوا عَلَى جَرِيحٍ وَانْظُرُوا مَا حَضَرَتْ بِهِ الْحَرْبُ مِنْ آنِيَةٍ فَاقْبِضُوهُ وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ.

قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا مُنْقَطِعٌ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ لَمْ يَأْخُذْ شَيْئًا وَلَمْ يَسْلُبْ قَتِيلاً. [ضعیف]

(۱۶۷۴۴) محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے جنگ جمل میں اس وقت تک لڑائی شروع نہ کی جب تک تین دن تک لوگوں کو دعوت نہ دیتے رہے۔ جب تیسرا دن ہوا تو حسن، حسین اور عبداللہ بن جعفر آپ کے پاس آئے اور کہا: ہمارے زخمی زیادہ ہو رہے ہیں تو فرمایا: اے بھتیجے! میں سب دیکھ رہا ہوں، میرے لیے پانی لاؤ، پھر آپ نے وضو کیا، دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر ہاتھ اٹھا کر اپنے رب سے دعا کی اور پھر ان کو کہا: اگر اس قوم پر غلبہ دے تو انھیں پیٹھ پھیر کر بھاگنے والا نہ کرنا، کسی زخمی پر زیادتی نہ کرنا اور جنگ میں جو برتن ہیں انھیں قبضہ میں لے لینا اور جو اس کے علاوہ ہے وہ ان کے وارثوں کے لیے ہے۔

فرماتے ہیں: یہ منقطع ہے: کیونکہ حضرت علی نے ان سے کچھ بھی نہیں لیا تھا۔

(۱۶۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ الشَّيْبَانِيِّ فِي قِصَّةِ حَرْبِ الْجَمَلِ قَالَ فَاجْتَمَعُوا بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ يَأْخُذُ الْمُصْحَفَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُمْ مَاذَا تَنْقِمُونَ تُرِيقُونَ دِمَاءَنَا وَدِمَاءَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ : إِنَّكَ مَقْتُولٌ. قَالَ : لاَ أُبَالِي. قَالَ : خُذِ الْمُصْحَفَ. قَالَ : فَذَهَبَ إِلَيْهِمْ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ قَالَ مِنَ الْغَدِ مِثْلَ مَا قَالَ بِالأَمْسِ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا. قَالَ : إِنَّكَ مَقْتُولٌ كَمَا قُتِلَ صَاحِبُكَ. قَالَ : لاَ أُبَالِي. قَالَ : فَذَهَبَ فَقُتِلَ ثُمَّ قُتِلَ آخَرُ كُلَّ يَوْمٍ وَاحِدٌ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدْ حَلَّ لَكُمْ قِتَالُهُمُ الآنَ قَالَ فَبَرَزَ هَؤُلاَءِ وَهَؤُلاَءِ فَاقْتَتَلُوا قِتَالاً شَدِيدًا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ مَا كَانَ فِي الْعَسْكَرِ حَتَّى الْقِدْرَ.

(۱۶۷۴۵) ابوبشیر شیبانی جنگ جمل کے قصے میں بیان کرتے ہیں کہ سب بصرہ میں جمع ہوئے تو علی نے فرمایا: مصحف کون پکڑے گا؟ پھر انہیں کہا: تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم ہمارے اور اپنے خون بہا رہے ہو؟ ایک شخص نے کہا: اے امیر المومنین! میں تو فرمایا: تو قتل ہو جائے گا۔ کہا: کوئی بات نہیں تو فرمایا: مصحف لے لو۔ وہ گیا تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ اس طرح حضرت علی نے ۳ لوگوں کو مصحف دے کر بھیجا، لیکن انہوں نے قتل کر دیا تو حضرت علی نے فرمایا: اب قتال حلال ہو گیا تو بہت گھمسان کی جنگ ہوئی اور پھر آگے مکمل وہ حدیث بیان کی جو جنگ جمل کے بارے میں گزر چکی ہے۔

(۲۹) باب أَهْلِ الْبَغْيِ إِذَا فَاءُوا لَمْ يُتْبَعْ مُدْبِرُهُمْ وَلَمْ يُقْتَلْ أَسِيرُهُمْ وَلَمْ يُجْهَزْ عَلَى جَرِيحِهِمْ وَلَمْ يُسْتَمْتَعْ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْوَالِهِمْ

اگر باغی بھاگ جائیں تو نہ ان کا پیچھا کیا جائے، نہ ہی قیدیوں کو قتل کیا جائے، نہ ان کے زخمی کو مارا جائے اور ان کے مال سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا جائے

(۱۶۷۴۶) فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ وَأَظُنُّهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْرَمَ غَلَبَةً مِنْ أَبِيكَ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ وَلَّيْنَا يَوْمَ الْجَمَلِ فَنَادَى مُنَادِيهِ لاَ يُقْتَلُ مُدْبِرٌ وَلاَ يُذَفَّفُ عَلَى جَرِيحٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ ذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلدَّرَاوَرْدِيِّ فَقَالَ مَا أَحْفَظَهُ تَعَجَّبَ لِحِفْظِهِ هَكَذَا ذَكَرَهُ جَعْفَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

قَالَ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَأْخُذُ سَلَبًا وَأَنَّهُ كَانَ يُبَاشِرُ الْقِتَالَ بِنَفْسِهِ وَأَنَّهُ كَانَ لاَ يُذَفِّفُ عَلَى جَرِيحٍ وَلاَ يَقْتُلُ مُدْبِرًا. [ضعیف]

(۱۶۷۴۶) علی بن حسین فرماتے ہیں کہ میں مروان بن حکم کے پاس آیا تو کہنے لگے: میں نے تیرے باپ سے بڑھ کر زیادہ عزت والا غالب نہیں دیکھا جو انہوں نے جنگ جمل کے دن کیا تھا اور اعلان کروا دیا تھا کہ بھاگنے والے کا پیچھا نہیں کرنا، زخمی کو نہیں مارنا۔

(۱۶۷۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُنَادِيَهُ فَنَادَى يَوْمَ الْبَصْرَةِ لاَ يُتْبَعُ مُدْبِرٌ وَلاَ يُذَفَّفُ عَلَى جَرِيحٍ وَلاَ يُقْتَلُ أَسِيرٌ وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى سِلاَحَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْ مَتَاعِهِمْ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۶۷۴۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے بصرہ والے دن یہ اعلان کروایا تھا کہ بھاگنے والے کا پیچھا نہ کیا جائے، زخمی اور قیدی کو قتل نہ کیا جائے اور جو اپنا دروازہ بند کر لے وہ امن میں ہے اور جو اسلحہ ڈال دے وہ بھی امن میں ہے اور ان کے سامان سے کچھ بھی نہیں لیا۔

(۱۶۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ضُبَيْعَةَ الْعَبْسِيِّ قَالَ نَادَى مُنَادِي عَمَّارٍ أَوْ قَالَ عَلِيٍّ يَوْمَ الْجَمَلِ وَقَدْ وَلَّى النَّاسُ: أَلاَ لاَ يُذَافُّ عَلَى جَرِيحٍ وَلاَ يُقْتَلُ مُوَلٍّ وَمَنْ أَلْقَى السِّلاَحَ فَهُوَ آمِنٌ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا. [ضعيف]

(۱۶۷۴۸) یزید بن ضبیعہ عبسی کہتے ہیں کہ یوم جمل کو حضرت عمار یا علی نے اعلان کیا تھا کہ لوگ پھر گئے ہیں: لہٰذا کسی زخمی کو قتل نہ کیا جائے اور نہ قیدی کو اور جو اسلحہ ڈال دے وہ امن میں ہے تو یہ بات ہم پر شاق گزری۔

(۱۶۷۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حُضَيْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ سَبْيِ الذُّرِّيَّةِ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِمْ سَبْيٌ إِنَّمَا قَاتَلْنَا مَنْ قَاتَلَنَا. قَالَ: لَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ لَخَالَفْتُكَ. [ضعيف]

(۱۶۷۴۹) عمار بن یاسر نے حضرت علی سے جنگ جمل کے قیدیوں کے بارے میں سوال کیا تو حضرت علی نے جواب دیا: وہ قیدی نہیں ہیں جو ہم سے لڑے۔ ہم نے بھی ان سے لڑائی کی۔ اگر تم اس کے علاوہ کچھ کہو گے تو میں تمہاری مخالفت کروں گا۔

(۱۶۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: لَمْ يَسْبِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ وَلاَ يَوْمَ النَّهْرَوَانِ. [صحيح]

(۱۶۷۵۰) شقیق بن سلمہ کہتے ہیں: یوم الجمل اور یوم النہروان میں حضرت علی نے کوئی قیدی نہیں بنایا۔

(۱۶۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ : نَمُنُّ عَلَيْهِمْ بِشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَنُوَرِّثُ الآبَاءَ مِنَ الأَبْنَاءِ . [ضعيف]

(۱۶۷۵۱) محمد بن عمر بن علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے جنگ جمل والے دن فرمایا تھا: ہم ان پر احسان کرتے ہیں کہ یہ کلمہ توحید کی گواہی دیتے ہیں اور ان کے آباء کو ان کی اولاد سے وارث بنائیں گے۔

(۱۶۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَهْلِ الْجَمَلِ فَقَالَ : إِخْوَانُنَا بَغَوْا عَلَيْنَا فَقَاتَلْنَاهُمْ وَقَدْ فَاءُ وا وَقَدْ قَبِلْنَا مِنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۶۷۵۲) عبد خیر کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اہل جمل کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: ہمارے بھائی تھے جنہوں نے ہم پر بغاوت کی تھی۔ وہ لوٹ آئے ہم نے قبول کر لیا۔

(۱۶۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ : شَهِدْتُ صِفِّينَ فَكَانُوا لَا يُجِيزُونَ عَلَى جَرِيحٍ وَلَا يَقْتُلُونَ مُوَلِّيًا وَلَا يَسْلُبُونَ قَتِيلاً. [حسن]

(۱۶۷۵۳) ابو امامہ کہتے ہیں کہ میں جنگ صفین میں شامل ہوا، وہ لوگ زخمیوں کو قتل نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مقتولوں کا مثلہ کرتے، نہ سولی پر لٹکاتے تھے۔

(۱۶۷۵۴) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِأَسِيرٍ يَوْمَ صِفِّينَ فَقَالَ : لَا تَقْتُلْنِي صَبْرًا. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَا أَقْتُلُكَ صَبْرًا إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ. فَخَلَّى سَبِيلَهُ ثُمَّ قَالَ : أَفِيكَ خَيْرٌ تُبَايِعُ؟ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْحَرْبُ يَوْمَ صِفِّينَ قَائِمَةٌ وَمُعَاوِيَةُ يُقَاتِلُ جَادًّا فِي أَيَّامِهِ كُلِّهَا مُنْتَصِفًا أَوْ مُسْتَعْلِيًا وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لأَسِيرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاوِيَةَ : لَا أَقْتُلُكَ صَبْرًا إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ. قَالَ الشَّيْخُ الإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ وَمُعَاوِيَةُ يُقَاتِلُ جَادًّا فِي أَيَّامِهِ كُلِّهَا مُنْتَصِفًا أَوْ مُسْتَعْلِيًا مَعْنَاهُ أَنَّهُ كَانَ يُسَاوِيهِ مَرَّةً فِي الْقِتَالِ وَيَعْلُوهُ أُخْرَى فَكَانَ فِئَةً لِهَذَا الأَسِيرِ وَمَعَ ذَلِكَ لَمْ يَقْتُلْهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَسْتَجِزْ قَتْلَهُ. وَقِيلَ مُنْتَصِفًا عِنْدَ نَفْسِهِ لِدَعْوَاهُ أَنَّهُ يَطْلُبُ دَمَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَمُسْتَعْلِيًا عِنْدَ غَيْرِهِ لِعِلْمِهِمْ بِأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ بَرِيئًا مِنْ دَمِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالأَوَّلُ أَصَحُّ. [صحيح]

(۱۶۷۵۴) ابو فاختہ کہتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس صفین کے قیدی لائے گئے تو انہوں نے فرمایا: مجھے قتل نہ کرنا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں قتل نہیں کروں گا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ پھر پوچھا: کیا آپ میں کوئی خیر ہے، جو حاصل کی جائے؟ امام شافعی فرماتے ہیں کہ جنگ صفین ان دنوں ہو رہی تھی اور معاویہ بہت کوشش کر رہے تھے، کبھی وہ برابر ہوتا کبھی بلند ہو جاتا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھی قیدی کو فرما رہے تھے کہ صبر کرو میں تمہیں قتل نہیں کروں گا مجھے اللہ رب العالمین کا خوف ہے اور معاویہ کبھی خون عثمان کے لیے اور کبھی غلبہ کے لیے لڑتے لیکن حضرت علی خون عثمان سے بری تھے۔

(۱۶۷۵۵) وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا حَدِيثٌ مُسْنَدٌ إِلاَّ أَنَّهُ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ أَتَدْرِي مَا حُكْمُ اللَّهِ فِيمَنْ بَغَى مِنْ هَذِهِ الأُمَّةِ؟ . قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : فَإِنَّ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ أَنْ لاَ يُتْبَعَ مُدْبِرُهُمْ وَلاَ يُقْتَلَ أَسِيرُهُمْ وَلاَ يُذَفَّفَ عَلَى جَرِيحِهِمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْخَزَّازِ وَفِي رِوَايَةِ الْخُوَارِزْمِيِّ : وَلاَ يُجَازَ عَلَى جَرِيحِهِمْ . زَادَ : وَلاَ يُقْسَمَ فَيْؤُهُمْ . تَفَرَّدَ بِهِ كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

(۱۶۷۵۵) ابن عمر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو فرمایا: اے ابن مسعود! کیا تم جانتے ہو کہ اس امت میں کوئی بغاوت کرے تو اس کے بارے میں اللہ کا حکم کیا ہے؟ فرمایا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: ان کے بھاگنے والے کا تعاقب نہ کیا جائے، قیدی کو قتل نہ کیا جائے اور زخمی کو بھی مارنے میں جلدی نہ کی جائے۔

(۱۶۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ بِالْبَحْرَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى هُوَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ مَالُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ لأَخِيهِ إِلاَّ مَا أَعْطَاهُ بِطِيبِ نَفْسِهِ .

لَفْظُ حَدِيثِ التَّيْمِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الرَّقَاشِيِّ : لاَ يَحِلُّ مَالُ امْرِءٍ يَعْنِي مُسْلِمًا إِلاَّ بِطِيبٍ مِنْ نَفْسِهِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۶۷۵۶) ابوحرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے دوسرے مسلمان کا مال حلال نہیں ہے مگر یہ کہ وہ اپنے نفس کی خوشی سے دے۔

(۱۶۷۵۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا قَتَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهْلَ النَّهْرِ جَالَ فِي عَسْكَرِهِمْ فَمَنْ كَانَ يَعْرِفُ شَيْئًا أَخَذَهُ حَتَّى بَقِيَتْ قِدْرٌ ثُمَّ رَأَيْتُهَا أُخِذَتْ بَعْدُ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرِثَّةِ أَهْلِ النَّهْرِ فَعَرَّفَهَا فَكَانَ مَنْ عَرَفَ شَيْئًا أَخَذَهُ حَتَّى بَقِيَتْ قِدْرٌ لَمْ تُعْرَفْ. وَرُوِّينَا عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَمْوَالِ الْخَوَارِجِ فَقَالَ : لاَ أَرَى فِي أَمْوَالِهِمْ غَنِيمَةً. [ضعیف]

(۱۶۷۵۷) عرفجہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی نے اہل نہروان کو قتل کر دیا تو ان کے علاقے میں داخل ہو گئے اور جو چیز پسند آئی اٹھالی یہاں تک کہ ایک ہنڈیا باقی بچی اور وہ میں نے اٹھائی اور ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ خوارج کا مال غنیمت نہیں ہوتا۔

(۱۶۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ قَالَ : كُنْتُ فِي الْخَيْلِ يَوْمَ النَّهْرَوَانِ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا أَنْ فَرَغَ مِنْهُمْ وَقَتَلَهُمْ لَمْ يَقْطَعْ رَأْسًا وَلَمْ يَكْشِفْ عَوْرَةً.

(۱۶۷۵۸) عبداللہ بن قتادہ فرماتے ہیں کہ میں یوم النہروان حضرت علی کے ساتھ گھڑ سواروں میں تھا۔ جب جنگ سے فارغ ہو گئے تو آپ نے نہ کوئی سر کاٹا اور نہ شرم گاہ حلال کی۔

(۳۰)باب الرَّجُلِ يَقْتُلُ وَاحِدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى التَّأْوِيلِ أَوْ جَمَاعَةٍ غَيْرِ مُمْتَنِعِينَ يَقْتُلُونَ وَاحِدًا كَانَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ

اس شخص کا بیان جو کسی مسلمان کو حیلے سے قتل کر دے یا جماعت کسی ایک مسلمان کو قتل کر دے تو ان پر قصاص ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا﴾ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- فِيمَا يُحِلُّ دَمَ الْمُسْلِمِ :وَقَتْلُ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ . وَرُوِىَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :مَنِ اعْتَبَطَ مُسْلِمًا بِقَتْلٍ فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ .

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا﴾ [الاسراء ۳۳] اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس میں مسلمان کا خون حلال ہوتا ہے ''نفس کا قتل کرنا بغیر نفس کے اور یہ بھی منقول ہے کہ جو کسی مسلمان کے قتل پر خوش ہوتا ہے تو یہ اس کے ہاتھ کا قصاص ہے۔

(۱۶۷۵۹) وَاحْتَجَّ أَيْضًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي ابْنِ مُلْجَمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ :أَطْعِمُوهُ وَاسْقُوهُ وَأَحْسِنُوا إِسَارَهُ فَإِنْ عِشْتُ فَأَنَا وَلِيُّ دَمِي أَعْفُو إِنْ شِئْتُ وَإِنْ شِئْتُ اسْتَقَدْتُ وَإِنْ مُتُّ فَقَتَلْتُمُوهُ فَلَا تُمَثِّلُوا. [ضعیف]

(۱۶۷۵۹) جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم جب اس نے آپ پر حملہ کیا تھا تو فرمایا: اس کو کھلاؤ پلاؤ اچھے قیدی کی طرح رکھو۔ اگر میں بچ گیا تو میں اپنا خود ولی ہوں چاہوں معاف کروں چاہوں قتل کر دوں، لیکن اگر نہ بچا تو تم اسے قتل کر دینا، لیکن مثلہ نہ کرنا۔

(۳۱)باب مَنْ قَالَ فِي الْمُرْتَدِّينَ يَقْتُلُونَ مُسْلِمًا فِي الْقِتَالِ وَهُمْ مُمْتَنِعُونَ ثُمَّ تَابُوا لَمْ يُتْبَعُوا بِدَمٍ

جو کہتے ہیں کہ اگر مرتدین جنگ میں کسی مسلمان کو قتل کر دیں اور وہ اسے روکنے والے ہوں، پھر توبہ کر لیں تو انہیں قتل نہیں کیا جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ قَتَلَ طُلَيْحَةُ عُكَّاشَةَ بْنَ مِحْصَنٍ وَثَابِتَ بْنَ أَقْرَمَ ثُمَّ أَسْلَمَ فَلَمْ يُضَمَّنْ عَقْلاً وَلاَ قَوَدًا.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ طلیحہ نے عکاشہ بن محصن اور ثابت بن اقرم کو شہید کیا تھا، پھر مسلمان ہو گیا تو نہ اس سے قصاص لیا نہ ہی دیت۔

(۱۶۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِى مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّى عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :لَمَّا اسْتَخْلَفَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ وَارْتَدَّ مَنِ ارْتَدَّ مِنَ الْعَرَبِ عَنِ الإِسْلاَمِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي بَعْثِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَقِتَالِهِ قَالَ :وَكَانَ طُلَيْحَةُ شَدِيدَ الْبَأْسِ فِي الْقِتَالِ فَقَتَلَ

طُلَيْحَةُ يَوْمَئِذٍ عُكَّاشَةَ بْنَ مِحْصَنٍ وَابْنَ أَقْرَمَ فَلَمَّا غَلَبَ الْحَقُّ طُلَيْحَةَ تَرَحَّلَ ثُمَّ أَسْلَمَ وَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَرَكِبَ يَسِيرُ فِي النَّاسِ آمِنًا حَتَّى مَرَّ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَكَّةَ فَقَضَى عُمْرَتَهُ. وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ أَسْقَطَ عَنْهُ الْقِصَاصَ. [حسن]

(۱۶۷۶۰) زہری کہتے ہیں کہ جب ابوبکر خلیفہ بنے تو اہل عرب مرتد ہو گئے تو خالد بن ولید کو ان سے جنگ کرنے بھیجا اور طلیحہ سے بڑی شدید جنگ ہوئی اور اس نے عکاشہ بن محصن اور ابن اقرم کو شہید کیا۔ بعد میں یہ مسلمان ہو گیا مدینہ میں ابوبکر کے پاس آیا، پھر مکہ جا کر عمرہ کیا لیکن نہ ان سے قصاص لیا گیا اور نہ دیت۔

(۳۲)باب مَنْ قَالَ يُتْبَعُونَ بِالدَّمِ

جو کہتے ہیں خون کا بدلہ لیا جائے گا

(۱۶۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: فَجَاءَ وَفْدُ بُزَاخَةَ أَسَدٌ وَغَطَفَانُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُونَهُ الصُّلْحَ فَخَيَّرَهُمْ بَيْنَ الْحَرْبِ الْمُجْلِيَةِ أَوِ السِّلْمِ الْمُخْزِيَةِ. [صحیح]

(۱۶۷۶۱) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ اسد اور غطفان کا ایک وفد ابوبکر کے پاس آیا اور وہ صلح چاہتے تھے تو ابوبکر نے انہیں کہا یا تو لڑائی ہے یا پھر رسوا ہو کر دیت دو۔

(۱۶۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ: ارْتَدَّ عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَبَى أَنْ يَجْنَحَ لِلسِّلْمِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لاَ نَقْبَلُ مِنْكَ إِلاَّ بِسِلْمٍ مُخْزِيَةٍ أَوْ حَرْبٍ مُجْلِيَةٍ فَقَالَ: مَا سِلْمٌ مُخْزِيَةٌ؟ قَالَ: تَشْهَدُونَ عَلَى قَتْلاَنَا أَنَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَّ قَتْلاَكُمْ فِي النَّارِ وَتَدُونَ قَتْلاَنَا وَلاَ نَدِي قَتْلاَكُمْ فَاخْتَارُوا سِلْمًا مُخْزِيَةً. وَقَدْ رُوِّينَا فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى أَنْ لاَ يَدُوا قَتْلاَنَا وَقَالَ: قَتْلاَنَا قُتِلُوا عَلَى أَمْرِ اللَّهِ فَلاَ دِيَاتِ لَهُمْ. وَذَلِكَ يَرِدُ فِي بَابِ قِتَالِ أَهْلِ الرِّدَّةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

(۱۶۷۶۲) عاصم بن حمزہ کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے بعد علقمہ بن علاثہ مرتد ہو گئے تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ شکست خوردہ جھکیں تو ابوبکر نے فرمایا: یا تو ذلیل ہو کر جھک جاؤ یا جنگ ہے۔ انہوں نے پوچھا: ذلیل ہو کر جھکنا کیا ہے؟ تو فرمایا: تم گواہی دو کہ ہمارے شہداء جنت میں اور تمہارے جہنم میں۔ تم ہمارے مقتولین کی دیت دو ہم تمہارے مقتولین کی دیت نہیں دیں گے تو انہوں نے اس بات کو قبول کر لیا۔

(۳۴) باب الْقَوْمِ يُظْهِرُونَ رَأْيَ الْخَوَارِجِ لَمْ يَحِلَّ بِهِ قِتَالُهُمْ

اس قوم کا بیان جو خوارج کی رائے کو ظاہر اور ان سے قتال کو حلال نہیں سمجھتے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : بَلَغَنَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ إِذْ سَمِعَ تَحْكِيمًا مِنْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ كَلِمَةُ حَقٍّ أُرِيدَ بِهَا بَاطِلٌ لَكُمْ عَلَيْنَا ثَلَاثٌ لَا نَمْنَعُكُمْ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ تَذْكُرُوا فِيهَا اسْمَ اللَّهِ وَلَا نَمْنَعُكُمُ الْفَيْءَ مَا كَانَتْ أَيْدِيكُمْ مَعَ أَيْدِينَا وَلَا نَبْدَؤُكُمْ بِقِتَالٍ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ حضرت علی خطبہ دے رہے تھے تو مسجد کے کونے سے ایک آواز آئی ''لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ'' تو حضرت علی نے فرمایا: ''لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ'' کلمہ حق ہے، لیکن اس سے مراد باطل لے رہے ہو۔ ہماری طرف سے تمہارے لیے تین باتیں ہیں ہم تمہیں مساجد سے نہیں روکیں گے، جب تک تم ہمارے ساتھ ہو ہم تمہیں مال فی سے بھی نہیں روکیں گے اور تم سے لڑنے میں پہل بھی نہیں کریں گے۔

(۱۶۷۶۳) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَمِرٍ قَالَ : بَيْنَا أَنَا فِي الْجُمُعَةِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ثُمَّ قَامُوا مِنْ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِيَدِهِ اجْلِسُوا نَعَمْ لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ كَلِمَةٌ يُبْتَغَى بِهَا بَاطِلٌ حُكْمَ اللَّهِ يُنْتَظَرُ فِيكُمْ أَلَا إِنَّ لَكُمْ عِنْدِي ثَلَاثَ خِصَالٍ مَا كُنْتُمْ مَعَنَا لَا نَمْنَعُكُمْ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ تَذْكُرُوا فِيهَا اسْمَ اللَّهِ وَلَا نَمْنَعُكُمْ فَيْئًا مَا كَانَتْ أَيْدِيكُمْ مَعَ أَيْدِينَا وَلَا نُقَاتِلُكُمْ حَتَّى تُقَاتِلُوا ثُمَّ أَخَذَ فِي خُطْبَتِهِ.

(ت) وَرُوِيَ بَعْضُ مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۷۶۳) کثیر بن نمیر کہتے ہیں کہ حضرت علی خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: ''لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ'' پھر دوسرا کھڑا ہوا اور بہت سے لوگ مسجد کے کونوں سے کھڑے ہو گئے، سب یہی کہہ رہے تھے تو حضرت علی نے فرمایا: بیٹھ جاؤ ''لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ'' کلمہ حق ہے اور مراد باطل لیا گیا ہے۔

آگے اوپر والی امام شافعی کی روایت ہے۔

(۱۶۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ : سَمِعَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْمًا يَقُولُونَ لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ قَالَ نَعَمْ لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ وَلَكِنْ لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ أَمِيرٍ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ يَعْمَلُ فِيهِ الْمُؤْمِنُ

وَيَسْتَمْتِعُ فِيهِ الْكَافِرُ وَيُبَلِّغُ اللَّهُ فِيهَا الأَجَلَ. [صحيح]

(۱۶۷۶۴) عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی نے ایک قوم کو سنا، وہ کہہ رہے تھے: "لَا حُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ" فرمایا: ہاں ایسے ہی ہے، لیکن لوگوں کے لیے نیک یا بد ایک امیر ضروری ہے، جس میں مومن عمل کریں اور کافر فائدہ اٹھائیں اور اسی میں اللہ اپنا فیصلہ بھیجے۔

(۱۶۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ فِيمَنْ يَسُبُّ الْخُلَفَاءَ أَتَرَى أَنْ يُقْتَلَ قَالَ فَسَكَتُّ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ: مَا لَكَ لَا تَكَلَّمُ؟ فَسَكَتُّ فَعَادَ لِمِثْلِهَا فَقُلْتُ أَقَتَلَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ سَبَّ الْخُلَفَاءَ قَالَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أَرَى أَنْ يُنَكَّلَ فِيمَا انْتَهَكَ مِنْ حُرْمَةِ الْخُلَفَاءِ. [حسن]

(۱۶۷۶۵) عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں کہ ولید بن عبدالملک نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ جو خلفاء کو گالیاں دے کیا اسے قتل کیا جائے گا؟ میں چپ رہا، پھر پوچھا میں پھر چپ رہا، پھر پوچھا کہ بات کیوں نہیں کرتے ہو؟ تو میں نے پوچھا کہ کیا اس نے امیر المومنین کو قتل کیا ہے؟ کہا: نہیں گالی دی ہے۔ میں نے کہا: پھر اسے عبرت ناک سزا دی جائے جو اس نے خلفاء کی عزت کی پامال کی ہے۔

(۱۶۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَهْرِيُّ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ: أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَ عَلَى الْكُوفَةِ فِي عَهْدِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ إِنِّي وَجَدْتُ رَجُلاً بِالْكُنَاسَةِ سُوقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْكُوفَةِ يَسُبُّكَ وَقَدْ قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ فَهَمَمْتُ بِقَتْلِهِ أَوْ بِقَطْعِ يَدِهِ أَوْ لِسَانِهِ أَوْ جَلْدِهِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُرَاجِعَكَ فِيهِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ سَلاَمٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ قَتَلْتَهُ لَقَتَلْتُكَ بِهِ وَلَوْ قَطَعْتَهُ لَقَطَعْتُكَ بِهِ وَلَوْ جَلَدْتَهُ لأَقَدْتُهُ مِنْكَ فَإِذَا جَاءَ كِتَابِي هَذَا فَاخْرُجْ بِهِ إِلَى الْكُنَاسَةِ فَسُبَّ الَّذِي سَبَّنِي أَوِ اعْفُ عَنْهُ فَإِنَّ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ قَتْلُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِسَبِّ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ إِلاَّ رَجُلٌ سَبَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَمَنْ سَبَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ. [ضعيف]

(۱۶۷۶۶) عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب عہد عمر بن عبدالعزیز میں کوفہ پر مقرر تھے تو انہوں نے عمر بن عبدالعزیز کو لکھا کہ کوفہ کے ایک کناسہ نامی بازار میں ایک شخص آپ کو گالیاں دے رہا تھا اور اس پر جرم ثابت بھی ہو گیا تو میں نے سمجھا کہ یا تو اسے قتل کر دوں یا زبان کاٹ دوں یا کوڑے ماروں۔ لیکن پھر سوچا کہ آپ سے رجوع کر لوں۔ آپ نے جواب میں لکھا: اگر تو اسے قتل کرتا یا زبان کاٹتا یا کوڑے مارتا تو میں تجھے بھی یہی سزا دیتا۔ لہٰذا کناسہ کی طرف جاؤ اور جا کر اسے بھی گالی دے دو یا معاف کر دو اور یہی مجھے محبوب ہے اور مسلمانوں میں سے کسی کو گالی دینے کی وجہ سے کسی کا خون حلال نہیں ہو جاتا مگر جو نبی ﷺ

کو گالی دے اس کا خون حلال ہے۔

(۳۴) بَابُ الْخَوَارِجِ يَعْتَزِلُونَ جَمَاعَةَ النَّاسِ وَيَقْتُلُونَ وَالِيَهُمْ مِنْ جِهَةِ الإِمَامِ الْعَادِلِ قَبْلَ أَنْ يُنَصِّبُوا إِمَامًا وَيَعْتَقِدُوا وَيُظْهِرُوا حُكْمًا مُخَالِفًا لِحُكْمِهِ كَانَ فِي ذَلِكَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ

اگر خوارج لوگوں کی جماعت سے علیحدہ رہیں اور ان کے والی کو قتل کریں امام عادل کی جہت سے قبل اس کے کہ وہ اپنا امام مقرر کریں اور اس کے حکم کے علاوہ کسی اور حکم کا اعتقاد رکھتے ہوئے تو اس میں قصاص ہے

(۱۶۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى أَصْحَابَهُ أَنْ يَبْسُطُوا عَلَى الْخَوَارِجِ حَتَّى يُحْدِثُوا حَدَثًا فَمَرُّوا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ فَأَخَذُوهُ فَانْطَلَقُوا بِهِ فَمَرُّوا عَلَى تَمْرَةٍ سَاقِطَةٍ مِنْ نَخْلَةٍ فَأَخَذَهَا بَعْضُهُمْ فَأَلْقَاهَا فِي فِيهِ فَقَالَ لَهُ بَعْضُهُمْ تَمْرَةُ مُعَاهِدٍ فَبِمَ اسْتَحْلَلْتَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ : أَفَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ هُوَ أَعْظَمُ حُرْمَةً عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا؟ قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : أَنَا. فَقَتَلُوهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَنْ أَقِيدُونَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ. قَالُوا : كَيْفَ نُقِيدُكَ بِهِ وَكُلُّنَا قَتَلَهُ. قَالَ : وَكُلُّكُمْ قَتَلَهُ. قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يَبْسُطُوا عَلَيْهِمْ وَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ يُقْتَلُ مِنْكُمْ عَشَرَةٌ وَلاَ يُفْلِتُ مِنْهُمْ عَشَرَةٌ. قَالَ : فَقَتَلُوهُمْ قَالَ فَقَالَ اطْلُبُوا فِيهِمْ ذَا الثُّدَيَّةِ. قَالَ : وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [حسن]

(۱۶۷۶۷) ابومجلز کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو منع کر دیا تھا کہ خوارج پر اس وقت تک حملہ نہ کرنا جب تک کہ ان کی طرف سے کوئی بات ہو تو وہ عبداللہ بن خباب کے پاس سے گزرے، ان کو پکڑا اور لے کر چلے یہاں تک کہ گری ہوئی کھجوروں کے پاس سے گزرے۔ ان میں سے بعض کو اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لیا تو بعض کہنے لگے: یہ تو ذمیوں کی کھجوریں ہیں یہ کیسے حلال ہیں؟ تو عبداللہ بن خباب کہنے لگے کہ کیا اس سے بھی بڑی حرمت کی طرف تمہاری توجہ نہ دلاؤں؟ کہنے لگے: ہاں تو کہا میں تو انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔ تو حضرت علی کو اس بات کا پتہ چلا تو ان لوگوں کو کہا کہ عبداللہ کا قصاص دو یا دیت دو۔ وہ کہنے لگے: ہم سب نے قتل کیا ہے کیسے قصاص دیں؟ پوچھا: سب نے قتل کیا ہے؟ تو وہ بولے: ہاں۔ تو حضرت علی نے اللہ اکبر کہا اور حملے کا حکم دے دیا، فرماتے ہیں: واللہ ان میں سے ۱۰ بھی نہیں بچے ان کو قتل کر دیا اور فرمایا: ان میں سے اس پستان والے کو تلاش کرو پھر مکمل حدیث بیان کی۔

(۳۵) باب أَهْلِ الْبَغْيِ إِذَا غَلَبُوا عَلَى بَلَدٍ وَأَخَذُوا صَدَقَاتِ أَهْلِهَا وَأَقَامُوا عَلَيْهِمُ الْحُدُودَ لَمْ تُعَدْ عَلَيْهِمْ

اگر باغی جب کسی علاقے پر قابض ہوں اور وہاں سے صدقات لیتے ہوں اور وہاں پر حدود کا قیام بھی کرتے ہوں تو ان پر زیادتی نہ کی جائے

(۱۶۷۶۸) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَلَوْ لِعَبْدٍ حَبَشِيٍّ مُجَدَّعِ الأَطْرَافِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۷۶۸) ابوذر کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ مجھ پر حبشی غیر مناسب اعضاء والا غلام ہی امیر کیوں نہ ہو۔

(۱۶۷۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ رَزِينٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلاَءِ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ اللَّخْمِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا مُعَاذُ أَطِعْ كُلَّ أَمِيرٍ وَصَلِّ خَلْفَ كُلِّ إِمَامٍ وَلاَ تَسُبَّنَّ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي . هَذَا مُنْقَطِعٌ بَيْنَ مَكْحُولٍ وَمُعَاذٍ. [ضعيف]

(۱۶۷۶۹) معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! ہر امام کی اطاعت کرنا اور سب کے پیچھے نماز پڑھنا اور میرے اصحاب میں سے کسی کو برا نہ کہنا۔

(۳۶) باب الْمَقْتُولِ مِنْ أَهْلِ الْبَغْيِ يُغَسَّلُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ

باغیوں کا مقتول غسل بھی دیا جائے گا اور اس پر نماز بھی پڑھی جائے گی

(۱۶۷۷۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلاَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ . [ضعيف]

(۱۶۷۷۰) ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر امیر کے ساتھ تم پر جہاد فرض ہے وہ نیک ہو یا بد اور اگرچہ وہ کبائر کا مرتکب ہو اور ہر مسلمان پر جنازہ فرض ہے چاہے وہ نیک ہو یا بد اگرچہ وہ کبائر کا مرتکب ہو۔

(۳۷) باب الْمَقْتُولِ مِنْ أَهْلِ الْعَدْلِ بِسَيْفِ أَهْلِ الْبَغْيِ فِي الْمُعْتَرَكِ شَهِيدٌ لاَ يُغَسَّلُ وَلاَ يُصَلَّى عَلَيْهِ فِي أَحَدِ الْقَوْلَيْنِ

باغیوں کی تلوار سے معرکہ میں جو مقتول ہوا اہل العدل میں سے اسے نہ غسل دیا جائے نہ اس پر نماز پڑھی جائے ایک قول کے مطابق

(۱۶۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ادْفِنُونِي فِي ثِيَابِي فَإِنِّي مُخَاصِمٌ. [حسن]

(۱۶۷۷۱) قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ حضرت عمار نے فرمایا تھا: مجھے میرے کپڑوں ہی میں دفن کرنا، میں قیامت کے دن ان سے جھگڑا کروں گا۔

(۱۶۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي شَيْخٍ مُهَاجِرٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ صُوحَانَ الْعَبْدِيَّ كَانَ يَوْمَ الْجَمَلِ يَحْمِلُ رَايَةَ عَبْدِ الْقَيْسِ فَارْتُثَّ جَرِيحًا فَقَالَ: لاَ تَغْسِلُوا عَنِّي دَمًا وَشُدُّوا عَلَيَّ ثِيَابِي فَإِنِّي مُخَاصِمٌ. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَنْبَلٌ: إِمَّا مُخَاصِمٌ أَوْ مُخَاصَمٌ. [ضعيف]

(۱۶۷۷۲) ابو شیخ مہاجر کہتے ہیں کہ جنگ جمل میں زید بن صوحان نے بنو عبدالقیس کا جھنڈا اٹھایا ہوا تھا، زخمی ہو کر گر پڑے تو فرمایا: میرا خون مجھ سے نہ دھونا اور انہی کپڑوں کو مجھ پر مضبوطی سے لپیٹ دینا۔ میں قیامت کے روز جھگڑا کروں گا۔

(۱۶۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ: أَنَّهُ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: إِنَّا مُسْتَشْهَدُونَ غَدًا فَلاَ تَغْسِلُوا عَنَّا الثِّيَابَ وَلاَ تُكَفِّنُونَا إِلاَّ فِي ثَوْبٍ كَانَ عَلَيْنَا كَذَا قَالَ هَؤُلاَءِ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَهَاشِمِ بْنِ

عُتْبَةَ. [حسن]

(۱۶۷۷۳) سعید بن عبید نے ایک خطبہ دیا اور فرمایا: کل اگر ہم شہید ہو جائیں تو نہ ہمیں غسل دینا، نہ کپڑے اتارنا، نہ کفن دینا مگر انہی کپڑوں میں جو ہم پر ہیں۔

کتاب الجنائز میں ہم یہ روایت بیان کر آئے ہیں کہ حضرت علی نے عمار بن یاسر اور ہاشم بن عتبہ پر نماز جنازہ پڑھی۔

(۳۸) باب مَا يُكْرَهُ لأَهْلِ الْعَدْلِ مِنْ أَنْ يَعْمِدَ قَتْلَ ذِي رَحِمِهِ مِنْ أَهْلِ الْبَغْيِ

اہلِ عدل کے لیے مکروہ ہے کہ وہ باغیوں میں سے کسی ذی رحم کو جان بوجھ کر قتل کرے

اسْتِدْلاَلاً بِمَا رُوِيَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَفَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ عَنْ قَتْلِ أَبِيهِ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ قَتْلِ ابْنِهِ.

اس روایت سے استدلال کرتے ہوئے کہ نبی ﷺ نے ابو حذیفہ بن عتبہ کو اس کے والد اور ابو بکر کو اس کے بیٹے کے قتل سے روکا تھا۔

(۱۶۷۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: شَهِدَ أَبُو حُذَيْفَةَ بَدْرًا وَدَعَا أَبَاهُ عُتْبَةَ إِلَى الْبِرَازِ يَعْنِي فَمَنَعَهُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَمْ يَزَلْ عَلَى دِينِ قَوْمِهِ فِي الشِّرْكِ حَتَّى شَهِدَ بَدْرًا مَعَ الْمُشْرِكِينَ وَدَعَا إِلَى الْبِرَازِ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُوهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيُبَارِزَهُ فَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَتِّعْنَا بِنَفْسِكَ. ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْلَمَ فِي هُدْنَةِ الْحُدَيْبِيَةِ. [ضعيف]

(۱۶۷۷۴) ابو زناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابو حذیفہ بدر میں شریک ہوئے تو ان کے والد نے ان سے مبارزت طلب کی تو نبی ﷺ نے روک دیا۔ محمد بن عمر کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی بکر جنگ بدر میں مشرکین کی طرف سے شامل ہوا تھا تو اس نے مبارزت طلب کی تو ابو بکر کھڑے ہوئے۔ آپ نے ابو بکر کو فرمایا: اپنے نفس سے ہمیں فائدہ دے، پھر عبدالرحمن حدیبیہ کے قریب مسلمان ہو گیا تھا۔

(۳۹) باب الْعَادِلِ يَقْتُلُ الْبَاغِيَ أَوِ الْبَاغِي يَقْتُلُ الْعَادِلَ وَهُوَ وَارِثُهُ لَمْ يَرِثْهُ وَيَرِثُهُ غَيْرُ الْقَاتِلِ مِنْ وَرَثَتِهِ

اگر کوئی عادل باغی کو یا باغی عادل کو قتل کر دے اور وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں تو انہیں وراثت نہیں ملے گی باقی ورثاء کو ملے گی

(۱۶۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ .
وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ بِإِسْنَادِهِ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَيْسَ لِلْقَاتِلِ شَيْءٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَارِثٌ يَرِثُهُ أَقْرَبُ النَّاسِ إِلَيْهِ وَلاَ يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا .
وَهُوَ بِشَوَاهِدِهِ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْفَرَائِضِ . [ج/۶، ۱۲۲۴۰، ۱۲۲۴۱]

(۱۶۷۷۵) تقدم برقم

(۴۰) باب مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ أَوْ أَهْلُهُ أَوْ دَمُهُ أَوْ دِينُهُ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

جو اپنے مال، اہل اور اپنی اور اپنے دین کی حفاظت میں قتل ہوا وہ شہید ہے

(۱۶۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ . [صحيح]

(۱۶۷۷۶) سعید بن زید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہوا وہ شہید ہے۔

(۱۶۷۷۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ

شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ . [صحيح]

(۱۶۷۷۷) سعید بن زید کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال، اہل اور اپنی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہوا وہ شہید ہے۔

وَرَوَاهُ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الطَّيَالِسِيِّ وَأَبِي أَيُّوبَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ : وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ أَوْ دُونَ دَمِهِ أَوْ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا أَيُّوبَ الْهَاشِمِيَّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ . [صحيح]

(۱۶۷۷۷) ایضاً ہے۔

(۱۶۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ .
قَالَ وَأَحْسِبُ الأَعْرَجَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ . [صحيح]

(۱۶۷۷۸) عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کا ناحق مال لوٹا جا رہا ہو اور وہ اس کے دفاع میں قتل ہو جائے تو وہ شہید ہے۔

(۴۱) بَابُ الْخِلاَفِ فِي قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ
باغیوں سے لڑنے میں اختلاف کے کا بیان

احْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي الْقَدِيمِ بِالآيَةِ ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ﴾ فَأَذِنَ تَبَارَكَ اسْمُهُ بِقِتَالِ الْفِئَةِ الْبَاغِيَةِ إِذَا أَبَتْ أَنْ تَفِيءَ قَالَ وَرَغَّبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ ثُمَّ سَاقَ الأَحَادِيثَ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا فِي أَوَّلِ هَذَا الْكِتَابِ وَنَحْنُ نَسُوقُهَا هَا هُنَا بِأَسَانِيدَ أُخَرَ .

امام شافعی نے اس میں اس آیت سے دلیل لی ہے: ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ﴾ [الحجرات ۹] تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فِئَةِ الْبَاغِيَةِ کہہ کر لڑنے کی اجازت دی ہے کہ جب وہ رجوع سے انکار کر دیں اور نبی ﷺ نے بھی اہل البغی سے لڑنے میں رغبت دلائی ہے۔

(۱۶۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الأَعْرَابِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَتَمْرُقُ بَيْنَهُمْ مَارِقَةٌ تَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۶۷۷۹) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت کے دو گروہ ہوں گے جو ایک دوسرے پر تلوار سونتیں گے، دونوں گروہوں میں سے اولیٰ حق کے ساتھ لڑے گا۔

(۱۶۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ :وَسَأَلَهُ رَجُلٌ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْخَوَارِجِ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ سَمِعْتُ وَالِدِي أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ إِنَّهُ سَيَخْرُجُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ أَشِدَّاءُ أَحِدَّاءُ ذَلِقَةٌ أَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ لاَ يُجَاوِزُ الْقُرْآنُ تَرَاقِيَهُمْ أَلاَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَنِيمُوهُمْ فَالْمَأْجُورُ مَنْ قَتَلَهُمْ . [صحيح]

(۱۶۷۸۰) مسلم بن ابی بکرہ سے کسی نے سوال کیا کہ کیا خوارج کے بارے میں آپ نے کچھ سنا ہے تو جواب دیا: میں نے اپنے والد ابی بکرہ سے سنا، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے تھے: ”میری امت میں ایسے لوگ آئیں گے جو بہت سخت موحد اور ان کی زبانیں قرآن سے تر ہوں گی لیکن یہ قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ جب تم ان سے ملو تو انہیں سمجھانا اور ان سے لڑنے والے کو اجر ملے گا۔

(۱۶۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّمَا الْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَثَاءُ الأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الأَحْلاَمِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۶۷۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں نبی ﷺ کی حدیث بیان کرتا ہوں تو مجھے آسمان گرنا زیادہ محبوب ہے اس سے کہ میں نبی ﷺ پر جھوٹ بولوں اور جب میں اپنی کوئی بات بیان کروں تو میں ایک جنگجو ہوں اور جنگ دھوکہ ہے۔ میں نے

نبی ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے کہ آخری زمانے میں ایسی قوم آئے گی جن کی عمریں کم، دماغ کے بے وقوف، اچھی بات کہیں گے لیکن ایمان ان کے حلقوں سے نیچے نہیں جائے گا۔ وہ جہاں بھی ملیں انہیں قتل کر دینا ان سے لڑنا اتنا اجر ہے کہ قیامت تک لڑتے رہنے والے کے لیے جتنا اجر ہے۔

(۱۶۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي أُمَامَةَ فَجِيءَ بِرُءُ وسٍ مِنْ رُءُ وسِ الْخَوَارِجِ فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ : كِلاَبُ النَّارِ . قَالَهَا ثَلاَثًا : شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ . قَالَهَا ثَلاَثًا قُلْتُ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ؟ قَالَ : إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۶۷۸۲) ابو غالب کہتے ہیں کہ میں ابوامامہ کے ساتھ تھا کہ خوارج کے سر لائے گئے اور وہ دمشق کے میناروں پر رکھے گئے تو کہا: جہنم کے کتے اور تین مرتبہ یہی فرمایا اور فرمایا: آسمان کے نیچے سب سے بدترین مقتول اور ان کو قتل کرنے والے اور ان کے ہاتھوں قتل ہونے والے سب سے بہترین، تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے پوچھا: یہ آپ خود کہہ رہے ہیں یا نبی ﷺ سے سنا ہے؟ تو فرمایا: کیا میں اتنا جرأت والا ہوں میں نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے۔

(۱۶۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ : كُنْتُ بِالشَّامِ فَبَعَثَ الْمُهَلَّبُ سِتِّينَ رَأْسًا مِنَ الْخَوَارِجِ فَنُصِبُوا عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ وَكُنْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لِي إِذْ مَرَّ أَبُو أُمَامَةَ فَنَزَلْتُ فَاتَّبَعْتُهُ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِمْ دَمِعَتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَصْنَعُ الشَّيْطَانُ بِبَنِي آدَمَ ثَلاَثًا كِلاَبُ جَهَنَّمَ كِلاَبُ جَهَنَّمَ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ أَوْ قَتَلُوهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ : يَا أَبَا غَالِبٍ أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْهُمْ. قُلْتُ : رَأَيْتُكَ بَكَيْتَ حِينَ رَأَيْتَهُمْ قَالَ بَكَيْتُ رَحْمَةً رَأَيْتُهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الإِسْلاَمِ هَلْ تَقْرَأُ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَرَأَ ﴿هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللَّهُ﴾ وَإِنَّ هَؤُلاَءِ كَانَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ وَزِيغَ بِهِمْ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَلاَ تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ﴾ قُلْتُ هُمْ هَؤُلاَءِ يَا أَبَا أُمَامَةَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ مِنْ قِبَلِكَ تَقُولُ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ بَلْ سَمِعْتُهُ لاَ مَرَّةً وَلاَ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعًا ثُمَّ قَالَ : إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقُوا عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَإِنَّ هَذِهِ الأُمَّةَ تَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلاَّ السَّوَادَ الأَعْظَمَ قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ أَلاَ تَرَى مَا يَفْعَلُونَ قَالَ عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ .

(۱۶۷۸۳) تقدم قبلہ

(۱۶۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لأَهْلِ النَّهْرِ : فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ لَوْلاَ أَنْ تَبْطَرُوا لأَنْبَأْتُكُمْ مَا قَضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ -ﷺ- لِمَنْ قَتَلَهُمْ. قَالَ عَبِيدَةُ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قَالَ : نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلاَثًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ : وَأَنْكَرَ قَوْمٌ قِتَالَ أَهْلِ الْبَغْيِ وَقَالُوا أَهْلُ الْبَغْيِ هُمْ أَهْلُ الْكُفْرِ وَلَيْسُوا بِأَهْلِ الإِسْلاَمِ وَلاَ يَحِلُّ قِتَالُ الْمُسْلِمِينَ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِثَلاَثَةٍ الْمُرْتَدُّ بَعْدَ الإِسْلاَمِ وَالزَّانِي بَعْدَ الإِحْصَانِ وَالْقَاتِلِ فَيُقْتَلُ . فَقَالُوا : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الدِّمَاءَ إِلاَّ مِنْ هَذِهِ الْجِهَةِ فَلاَ يَحِلُّ الدَّمُ إِلاَّ بِهَا وَقِتَالُ الْمُسْلِمِ كَقَتْلِهِ لأَنَّ الْقِتَالَ يَصِيرُ إِلَى الْقَتْلِ قَالَ الشَّافِعِيُّ يُقَالُ لَهُمْ أَمَرَ اللَّهُ بِقِتَالِ الْفِئَةِ الْبَاغِيَةِ وَأَمَرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَيْسَ الْقِتَالُ مِنَ الْقَتْلِ بِسَبِيلٍ قَدْ يَجُوزُ أَنْ يَحِلَّ قِتَالُ الْمُسْلِمِ وَلاَ يَحِلُّ قَتْلُهُ كَمَا يَحِلُّ جَرْحُهُ وَضَرْبُهُ وَلاَ يَحِلُّ قَتْلُهُ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ إِلَى أَنْ قَالَ مَعَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُنْكِرُوا عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِتَالَهُ الْخَوَارِجَ وَأَنْكَرُوا قِتَالَهُ أَهْلَ الْبَصْرَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ وَكَرِهُوهُ وَلَمْ يَكْرَهُوا صَنِيعَهُ بِالْخَوَارِجِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَغْدَادِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ بَعْضَ الصَّحَابَةِ لِمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ مِنَ الْقِتَالِ فِي الْفُرْقَةِ فَأَمَّا الْخَوَارِجُ فَلاَ نَعْلَمُ أَحَدًا مِنْهُمْ كَرِهَ قِتَالَهُ إِيَّاهُمْ. [صحیح]

(۱۶۷۸۴) عبیدہ حضرت علی سے اہل النہر کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ان میں ایک آدمی ہوگا ناقص ہاتھ والا اور اس کے ہاتھ پر پستان کی طرح گوشت لٹکا ہوگا۔ اگر مجھے تمہارے آپ سے باہر پھولا نہ سمانے کا ڈر نہ ہوتا تو میں تمہیں بیان کرتا کہ نبی ﷺ نے ان سے لڑنے والوں کا کیا مقام بتایا ہے۔ عبیدہ کہتے ہیں کہ کیا آپ نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے؟ آپ نے تین مرتبہ رب الکعبہ کی قسم اٹھا کر فرمایا: ہاں۔ : باغی امام شافعی فرماتے ہیں کہ ایک قوم نے باغیوں سے قتال کا انکار کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: باغی اہل کفر ہوتے ہیں اور مسلمان نہیں اور مسلمانوں سے قتال جائز نہیں؛ کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے مگر تین وجوہات سے مرتد، شادی شدہ زانی اور قاتل۔ ان کے علاوہ باقی تمام طریقوں سے مسلمان کا قتل حرام ہے؛ لہٰذا ان سے جنگ بھی جائز نہیں؛ کیونکہ یہ ان کے قتل کا سبب بنے گی۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے باغی گروہ سے لڑنے کا حکم دیا ہے اور قتال قتل سے نہیں ہے بلکہ یہ تو ان کو راہ راست پر لانے کے لیے ہے ورنہ مسلمان کا خون ویسے ہی حرام ہے۔

(۱۶۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : مَا عَلِمْتُ أَحَدًا كَرِهَ قِتَالَ اللُّصُوصِ وَالْحَرُورِيَّةِ تَأَثُّمًا إِلاَّ أَنْ يَجْبُنَ رَجُلٌ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ الَّذِينَ كَرِهُوا قِتَالَهُ وَلَمْ يَمْضُوا مَعَهُ فِي حَرْبِ صِفِّينَ أَنَّهُمُ اعْتَذَرُوا بِبَعْضِ الْمَعَاذِيرِ وَهُمْ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ فَبَعْضُهُمْ رُوِىَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَخْطَأَ رَأْيِي وَبَعْضُهُمْ كَانَ قَدْ قَتَلَ مُسْلِمًا حَسِبَهُ بِإِسْلاَمِهِ مُتَعَوِّذًا فَعَاهَدَ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ لاَ يَقْتُلَ رَجُلاً يَقُولُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَبَعْضُهُمْ كَانَ سَمِعَ تَعْظِيمَ الْقِتَالِ فِي الْفُرْقَةِ فَحَسِبَهُ قِتَالاً فِي الْفُرْقَةِ وَبَعْضُهُمْ أَحَبَّ أَنْ يَتَوَلاَّهُ غَيْرُهُ وَقَدْ ذَهَبَ أَكْثَرُهُمْ إِلَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ مُحِقًّا فِي قِتَالِهِ حَامِلاً لِمَنْ خَالَفَهُ عَلَى طَاعَتِهِ يَقْصِدُ بِقِتَالِهِ أَهْلَ الشَّامِ حَمْلَ أَهْلِ الاِمْتِنَاعِ عَلَى تَرْكِ الطَّاعَةِ لِلإِمَامِ وَبِقِتَالِهِ أَهْلَ الْبَصْرَةِ دَفْعَ مَا كَانُوا يَظُنُّونَ عَلَيْهِ مِنْ قَتْلِهِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ مُشَارَكَتِهِ قَاتِلَهُ فِي دَمِهِ أَوْ مَا يَقْدَحُ فِي إِمَامَتِهِ وَاسْتَدَلُّوا عَلَى بَغْيِ مَنْ خَالَفَهُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ بِمَا كَانَ سَبَقَ لَهُ مِنْ شُورَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَيْعَةِ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ الشُّورَى إِيَّاهُ قَبْلَ وُقُوعِ الْفُرْقَةِ وَأَنَّهُ كَانَ فِي وَقْتِهِ أَحَقَّهُمْ بِالإِمَامَةِ بِخَصَائِصِهِ وَأَنَّهُمْ وَجَدُوا عَلاَمَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِلْفِئَةِ الْبَاغِيَةِ فِيمَنْ خَالَفَهُ.

(۱۶۷۸۵) محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ کسی نے چوروں اور حروریوں سے لڑائی کرنا پسند کیا ہو مگر بزدل آدمی ہی۔
شیخ فرماتے ہیں کہ ایک قوم نے اس جنگ کو ناپسند کیا ہے اور ان کی دلیل یہ ہے کہ جنگ صفین سے بہت سے صحابہ نے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی۔ ان میں سعد بن ابی وقاص، اسامہ بن زید اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم وغیرہ تھے۔ بعض سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: میری رائے غلط تھی۔ بعض نے کہا: اس نے ایک مسلمان کو قتل کیا یہ گمان کرتے ہوئے کہ وہ اپنے اسلام کے ذریعے پناہ حاصل کر رہا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے عہد کیا کہ آئندہ کسی ایسے شخص کو قتل نہیں کرے گا جو لا الہ الا اللہ کہتا ہو۔ بعض نے فرقت میں قتال کو بڑا سمجھا اور اسے قتال فی الفرقۃ گمان کیا اور بعض نے چاہا کہ اس کا غیر اس کا والی بن جائے۔ ان میں سے اکثر اس طرف گئے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس لڑائی حق پر تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی لڑائی ان لوگوں کے لیے تھی جنہوں نے آپ کی فرمانبرداری سے اعراض کیا، یعنی اہل شام جو امام کی اطاعت سے رک گئے اور اہل بصرہ سے اس لیے قتال کیا کہ وہ گمان کرتے تھے انہوں نے ہی حضرت عثمان کو قتل کیا یا کم از کم قتل میں شریک ہوئے۔ وہ اسی وجہ سے آپ سے لڑے یا وہ آپ کی امامت میں عیب لگاتے تھے۔
ان لوگوں نے اہل شام کی بغاوت اور مخالفت پر امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بنائی ہوئی شوریٰ سے دلیل پکڑی اور یہ بھی کہ بطابق شوریٰ میں سے باقیوں نے فرقت سے پہلے ان کی بیعت کر لی تھی اور وہ اپنی خصوصیات کی وجہ سے امامت کے زیادہ حق دار تھے اور لوگوں نے ان کی مخالفین میں رسول اللہ ﷺ کی بتلائی ہوئی علامت پہچان لی تھی۔

(۱۶۷۸۶) وَهِيَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّبَيْعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِعَمَّارٍ : تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ . [صحيح]

(۱۶۷۸۶) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمار کو فرمایا تھا: تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔

(۱۶۷۸۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۱۶۷۸۷) تقدم قبلہ۔

(۱۶۷۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ فَذَكَرَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ.

(۱۶۷۸۸) تقدم قبلہ۔

(۱۶۷۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : بُؤْسًا لَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح]

(۱۶۷۸۹) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمار کو فرمایا تھا: اے ابن سمیہ افسوس ہے تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

(۱۶۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لاَ أَدْرِي أَكَانَ مَعَ أَبِيهِ أَوْ أَخْبَرَهُ أَبُوهُ قَالَ : لَمَّا قُتِلَ عَمَّارٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ فَدَخَلَ عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ قُتِلَ عَمَّارٌ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ . فَقَامَ عَمْرٌو مُتَفَزِّعًا لَوْنُهُ فَدَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ قُتِلَ عَمَّارٌ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قُتِلَ عَمَّارٌ فَمَاذَا قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : تَقْتُلُهُ

الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ . قَالَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ :دُحِضْتَ فِي بَوْلِكَ أَوَنَحْنُ قَتَلْنَاهُ إِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ جَاءُ وا بِهِ حَتَّى أَلْقَوْهُ بَيْنَ رِمَاحِنَا أَوْ قَالَ سُيُوفِنَا. لَفْظُ حَدِيثِ السُّكَّرِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ قَالَ فَقَامَ عَمْرٌو فَزِعًا يُرَجِّعُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ :مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ :قُتِلَ عَمَّارٌ ثُمَّ ذَكَرَهُ. [صحيح]

(١٦٧٩٠) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمار کو قتل کر دیا گیا تو عمرو بن حزم عمرو بن عاص کے پاس آئے اور کہنے لگے: عمار کو قتل کر دیا گیا ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا تھا: اے عمار! تجھے باغی گروہ قتل کرے گا تو عمرو کھڑے ہوئے، ان کا رنگ اڑا ہوا تھا۔ یہ معاویہ کے پاس آئے اور کہا: عمار کو قتل کر دیا گیا ہے تو معاویہ نے پوچھا: کیوں؟ عمرو نے کہا: نبی ﷺ نے فرمایا تھا: اے عمار! تجھے باغی گروہ قتل کرے گا تو معاویہ نے فرمایا: تو اپنے ہی پیشاب میں دھنس گیا۔ کیا ہم نے اسے مارا ہے؟ اسے علی ؓ اور اس کے اصحاب نے قتل کیا ہے اور ہماری طرف ان کو پھینک دیا ہے۔

(٤٦) باب النَّهْيِ عَنِ الْقِتَالِ فِي الْفُرْقَةِ وَمَنْ تَرَكَ قِتَالَ الْفِئَةِ الْبَاغِيَةِ خَوْفًا مِنْ أَنْ يَكُونَ قِتَالاً فِي الْفُرْقَةِ

تفرقہ کی صورت میں قتال کی ممانعت اور وہ جو تفرقہ کے ڈر سے باغیوں سے قتال نہیں کرتا

(١٦٧٩١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلاَّلاً يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ .
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ. [صحيح]

(١٦٧٩١) ابی بکرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے بعد گمراہی میں نہ لوٹ جانا کہ بعض بعض کی گردن کو مارے۔

(١٦٧٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَالْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ . [صحيح]

(١٦٧٩٢) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان تلوار اٹھاتے ہیں اور ایک ان میں سے دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔

(١٦٧٩٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى الْحُنَيْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : ذَهَبْتُ لأَنْصُرَ هَذَا الرَّجُلَ فَتَلَقَّانِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ : أَيْنَ تُرِيدُ؟ قُلْتُ : أَنْصُرُ هَذَا الرَّجُلَ. قَالَ : ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ . قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ؟ قَالَ : إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ. [صحیح]

(۱۶۷۹۳) احنف بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کی مدد کا ارادہ کیا تو مجھے ابوبکرہ ملے، پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا: اس آدمی کی مدد کروں تو فرمایا: واپس چلا جا میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ جب دو مسلمان تلوار اٹھا کر لڑیں تو قاتل و مقتول دونوں جہنم میں ہیں۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ قاتل تو ٹھیک ہے مقتول کا کیا جرم ہے؟ فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنے پر حریص تھا۔

(۱۶۷۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْكَرَابِيسِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ: أُرِيدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَقَالَ: إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا. وَقَالَ: فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ؟ قَالَ: إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. وَمَنْ يُقَاتِلُ أَهْلَ الْبَغْيِ لاَ يُرِيدُ قَتْلَهُمْ وَلاَ يَقْصِدُهُ إِنَّمَا يُرِيدُ حَمْلَ أَهْلِ الاِمْتِنَاعِ مِنْ حُكْمِ الإِمَامِ عَلَى الطَّاعَةِ أَوْ دَفْعَهُمْ عَنِ الْمُزَاحَمَةِ وَالْمُنَازَعَةِ فَإِنْ أَتَى الْقِتَالُ عَلَى نَفْسٍ فَلاَ عَقْلَ وَلاَ قَوَدَ بِأَنَّا أَبَحْنَا قِتَالَهَا كَمَا أَبَحْنَا قِتَالَ مَنْ قَصَدَ مَالَهُ أَوْ حَرِيمَهُ أَوْ نَفْسَهُ دَفْعًا فَإِنْ أَتَى الْقِتَالُ عَلَى نَفْسِهِ فَلاَ عَقْلَ وَلاَ قَوَدَ بِأَنَّا أَبَحْنَا قِتَالَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۶۷۹۴) سابقہ روایت

(۱۶۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَ نَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ؟ قَالَ : نَعَمْ . فَقُلْتُ : هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ . قُلْتُ : وَمَا دَخَنُهُ؟ قَالَ : قَوْمٌ يَسْتَنُّونَ بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ. فَقُلْتُ : هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ : نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا. قَالَ : نَعَمْ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ

أَدْرَكَنِي ذَلِكَ؟ قَالَ : تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ . قُلْتُ : فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلاَ إِمَامٌ؟ قَالَ : فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ عَلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

(۱۶۷۹۵) تقدم برقم ۱۶۶۱۰

(۱۶۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ أَوْ فِتَنٌ يَكُونُ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرًا مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فَمَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ بِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۶۷۹۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے فتنے ہوں گے جن میں سویا ہوا بیدار سے، پیدل چلنے والا جلدی چلنے والے سے، بیٹھنے والا کھڑے سے اور کھڑا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور جوان سے پناہ کی کوئی جگہ پائے تو اس سے پناہ حاصل کرے۔

(۱۶۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ أَلاَ فَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلاَ وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ فِيهَا أَلاَ وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ أَلاَ فَإِذَا نَزَلَتْ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ أَلاَ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ أَلاَ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَيْسَ لَهُ غَنَمٌ وَلاَ إِبِلٌ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ : فَلْيَأْخُذْ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيَعْمِدْ بِهِ إِلَى صَخْرَةٍ ثُمَّ لِيَدُقَّهُ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ بِهِ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ . فَقَالَ رَجُلٌ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ أَرَأَيْتَ إِنْ أُخِذَ بِيَدِي مُكْرَهًا حَتَّى يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ أَوْ أَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ عُثْمَانُ شَكَّ فَيَحْذِفُنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ فَيَقْتُلُنِي مَاذَا يَكُونُ مِنْ شَأْنِي؟ قَالَ : يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِهِ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ. [صحيح]

(۱۶۷۹۷) ابوبکرہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ عن قریب ایسے فتنے ہوں گے جن میں پیدل سوار سے، بیٹھا کھڑے سے، لیٹا ہوا بیٹھے ہوئے سے بہتر ہوگا۔ لہٰذا جو بکریاں رکھتا ہو یا زمین یا اونٹ رکھتا ہو تو وہ وہیں ان میں رہ لے۔ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! اللہ مجھے آپ پر قربان کردے جس کے پاس یہ چیزیں نہ ہوں وہ کیا کرے؟ فرمایا: وہ اپنی تلوار پکڑے چٹان پہاڑ پر چلا جائے، اس کی دھار کو تیز کرلے اور جس طرح ہو سکے اپنے آپ کو ان سے بچا کر رکھے۔ اے اللہ! میں نے پہنچا دیا۔ اے اللہ! میں نے پہنچا دیا۔ پھر ایک شخص نے پہلے شخص کی طرح سوال کیا کہ اگر کوئی مجھے زبردستی کسی گروہ میں لے جائے اور پھر کوئی مجھے اپنی تلوار سے قتل کردے تو میرا انجام کیا ہوگا؟ فرمایا: تیرا اور اس کا گناہ اس پر ہوگا اور وہ جہنمی ہوگا۔

(۱۶۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الدُّولاَبِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَبَا ذَرٍّ كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا بَلَغَ النَّاسُ مِنَ الْجَهْدِ مَا يُعْجِزُ الرَّجُلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ فِرَاشِهِ إِلَى مُصَلاَّهُ؟ . فَقُلْتُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : تَعَفَّفْ . ثُمَّ قَالَ : كَيْفَ تَصْنَعُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا كَثُرَ الْمَوْتُ حَتَّى يَصِيرَ الْبَيْتُ بِالْعَبْدِ . قُلْتُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : تَصْبِرُ . ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَا ذَرٍّ كَيْفَ تَصْنَعُ إِذَا كَثُرَ الْقَتْلُ حَتَّى تَغْرَقَ أَحْجَارُ الزَّيْتِ بِالدِّمَاءِ . قُلْتُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : تَلْحَقُ بِمَنْ أَنْتَ مِنْهُ . قُلْتُ : لاَ أَحْمِلُ مَعِيَ السِّلاَحَ. قَالَ : لاَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا وَلَكِنْ إِذَا خِفْتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ ثَوْبَكَ عَلَى وَجْهِكَ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِهِ . [صحيح]

(۱۶۷۹۸) ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! اس وقت تو کیا کرے گا جب اتنی مشقت کردی جائے کہ لوگ اپنے گھر سے نماز کے لیے نہیں آسکیں گے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: درگزر کرنا، پھر فرمایا: اے ابوذر! اس وقت کیا کرو گے جب اموات زیادہ ہوں گی اور گھر غلام کا ہو جائے گا؟ میں نے کہا: اللہ اور رسول زیادہ جانتے ہیں۔ تو فرمایا: صبر کرنا۔ پھر فرمایا: اے ابوذر! اس وقت کیا کرو گے جب قتل زیادہ ہو جائیں گے یہاں تک کہ پتھر بھی خون میں ڈوب جائیں گے؟ میں نے کہا: اللہ اور رسول زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا: جہاں تو ہو وہیں رہنا۔ میں نے کہا: اپنا اسلحہ بھی نہ اٹھاؤں۔ فرمایا: کسی بھی قوم کے ساتھ شریک نہ ہونا اور جب تجھے اپنے قتل کا اندیشہ ہو تو اپنے منہ پر کپڑا ڈال لینا، تیرا اور اس کا گناہ اسی پر ہوگا۔

(۱۶۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلاَ آخُذُ سَيْفِي فَأَضَعُهُ عَلَى عَاتِقِي؟ قَالَ : شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا . قَالَ قُلْتُ : فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ : الْزَمْ بَيْتَكَ . قَالَ قُلْتُ : إِنْ دُخِلَ عَلَيَّ

بَيْتِي؟ قَالَ : فَإِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ رِدَاءَكَ عَلَى وَجْهِكَ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ .

(۱۶۷۹۹) تقدم قبلہ

(۱۶۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ فَإِنْ دُخِلَ عَلَى أَحَدٍ مِنْكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ . وَرُوِّينَا عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- هَذَا الْمَعْنَى. [صحیح]

(۱۶۸۰۰) ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت بہت زیادہ رات کی تاریکی کی طرح فتنے ہوں گے۔ صبح آدمی مومن شام کو کافر شام کو مومن صبح کو کافر ہوگا۔ جس میں بیٹھا ہوا کھڑے سے، چلنے والا سوار سے بہتر ہوگا۔ اپنی ڈھالوں کو توڑ دینا، اپنی تلوار کو پتھر پر مار دینا۔ اگر کوئی تمہیں مارے گا تو تم آدم کے دو بیٹوں میں سے جو بہتر تھا اس جیسے ہو جاؤ گے۔

(۱۶۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ إِذَا اخْتَلَفَ الْمُصَلُّونَ؟ قَالَ : تَخْرُجُ بِسَيْفِكَ إِلَى الْحَرَّةِ فَتَضْرِبُ بِهَا ثُمَّ تَدْخُلُ بَيْتَكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ أَوْ يَدٌ خَاطِئَةٌ . [حسن لغیرہ]

(۱۶۸۰۱) محمد بن مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: جب مسلمانوں میں اختلاف ہو جائے تو میں کیا کروں؟ تو فرمایا: اپنی تلوار لے کر پہاڑ پر چلے جانا، اسے وہاں توڑ دینا اور اپنے گھر میں بیٹھے رہنا یہاں تک کہ تجھے طبعی موت آجائے یا کوئی تجھے قتل کر دے۔

(۱۶۸۰۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : يَجِيءُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلَنِي قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلاَنٍ فَيَقُولُ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ لِفُلاَنٍ بُؤْ بِذَنْبِهِ . [صحیح]

(۱۶۸۰۲) عبداللہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز آدمی دوسرے کا ہاتھ تھام کر آئے گا اور کہے گا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا، اللہ پوچھیں گے: تو نے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا تاکہ فلاں کا غلبہ ہو تو اللہ فرمائیں گے۔ یہ فلاں کے

لیے نہیں تھا، اب اس کے گناہ کو بھی اٹھا۔

(١٦٨٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ قُلْتُ لِجُنْدُبٍ : إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَخَذَ بَيْعَتِي عَلَى أَنْ أُقَاتِلَ مَنْ قَاتَلَ وَأُحَارِبَ مَنْ حَارَبَ وَإِنَّهُ يَدْعُونِي إِلَى قِتَالِ أَهْلِ الشَّامِ. قَالَ : افْتَدِهْ بِمَالِكَ. قَالَ قُلْتُ : إِنَّهُمْ أَبَوْا إِلاَّ أَنْ أُقَاتِلَ مَعَهُمْ. قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ وَاللَّهِ مَا كَذَبَنِي أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : يَجِيءُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَدْ تَعَلَّقَ بِالرَّجُلِ فَيَقُولُ أَىْ رَبِّ قَتَلَنِي هَذَا قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا قَتَلْتَ هَذَا فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلاَنٍ . [صحیح]

(١٦٨٠٣) ابوعمران جونی کہتے ہیں کہ میں نے جندب کو کہا: ابن زبیر نے مجھ سے بیعت کی تھی کہ جو اس سے لڑے گا میں اس سے لڑوں۔ وہ مجھے اہل شام سے لڑنے کے لیے بلا رہے ہیں۔ فرمایا: فدیہ دے دو۔ میں نے کہا: انھوں نے انکار کر دیا اور کہا ہے: صرف یہی ہے کہ میں ان سے لڑوں تو فرمایا: واللہ اللہ کے نبی ﷺ نے جھوٹ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ آئے گا اور دوسرے آدمی کا ہاتھ تھامے ہوگا کہے گا: اے اللہ! اس نے مجھے قتل کیا۔ اللہ پوچھیں گے: کیوں؟ وہ کہے گا: تاکہ فلاں کی بادشاہت قائم ہو۔

(١٦٨٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً إِلَى الْحُرَقَاتِ فَنَذِرُوا وَهَرَبُوا وَأَدْرَكْنَا رَجُلاً فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَضَرَبْنَاهُ حَتَّى قَتَلْنَاهُ فَعَرَضَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا مَخَافَةَ السِّلاَحِ وَالْقَتْلِ. قَالَ: أَفَلاَ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ قَالَهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَمْ لاَ مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ فَمَا زَالَ يَقُولُ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُسْلِمْ إِلاَّ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَعْدٌ وَأَنَا وَاللَّهِ لاَ أَقْتُلُهُ حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ فَقَالَ رَجُلٌ : أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾ قَالَ سَعْدٌ : فَقَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحیح]

(١٦٨٠٣) اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ ہمیں نبی ﷺ نے حرقات کی طرف بھیجا تو وہ لوگ ڈر گئے اور گھبرا گئے۔ ہم نے ایک شخص کو پکڑ لیا تو اس نے لا الہ الا اللہ پڑھ لیا، لیکن ہم نے اسے قتل کر دیا تو مجھے اپنے نفس میں خیال محسوس ہوا تو میں نے نبی ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اے اسامہ! لا الہ الا اللہ سے تجھے یوم قیامت کون بچائے گا؟ میں نے کہا: اے اللہ کے

رسول! اس نے تو اسلحہ کے ڈر سے کہا تھا فرمایا: کیا تو نے اس کے دل کو پھاڑ کے دیکھا تھا؟ تجھے اسی لا الہ الا اللہ سے کون بچائے گا؟ آپ ہمیشہ یہ کہتے رہے یہاں تک کہ میں نے سوچا: کاش! میں مسلمان ہی آج ہوا ہوتا۔

ابوظبیان کہتے ہیں کہ حضرت سعد نے فرمایا: واللہ! میرے قتل کرنے سے پہلے اسامہ نے اسے قتل کر دیا تھا تو ایک آدمی کہنے لگا: کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ ''فتنے کے ختم ہونے تک ان سے لڑو'' [البقرة ۹۳] حضرت سعد فرماتے ہیں: فتنہ کے ختم ہونے تک تو ہم لڑے تھے فتنہ تو باقی رہا ہی نہیں تھا تو اور تیرے ساتھی تو چاہتے ہیں کہ فتنہ ہو۔

(١٦٨٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلَانِ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ؟ فَقَالَا : إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَنَعُوا مَا تَرَى وَأَنْتَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَخْرُجَ؟ قَالَ : يَمْنَعُنِي أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيَّ دَمَ أَخِي الْمُسْلِمِ قَالَ أَوَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ﴾ قَالَ : لَقَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَكَانَ الدِّينُ لِلَّهِ وَأَنْتُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِغَيْرِ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ. [صحيح]

(۱۶۸۰۵) ابن عمر فرماتے ہیں کہ ان کے پاس فتنہ ابن زبیر کے بارے میں دو شخص آئے؟ انہوں نے کہا: جو لوگوں نے کیا ہے وہ آپ جانتے ہیں؟ آپ عمر کے بیٹے اور صحابی رسول ہو تو آپ کو کس چیز نے روکا کہ آپ نکلیں؟ فرمایا: مجھے اس چیز نے روکا کہ اللہ نے مسلمان بھائی کے خون کو حرام کیا ہے تو کہنے لگے: کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا: ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ﴾ [البقرة ۱۹۳] تو فرمایا: ایسا ہونے تک ہم لڑے اب تو تم اس لیے لڑتے ہو کہ فتنہ ہو اور دین اللہ کے علاوہ کے لیے ہو جائے۔

(١٦٨٠٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَهُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَسْمَعُ مَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ ﴿وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا﴾ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُقَاتِلَ كَمَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَغْتَرُّ بِهَذِهِ الآيَةِ وَلَا أُقَاتِلُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَغْتَرَّ بِالآيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَهَا ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ الآيَةَ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : قَدْ فَعَلْنَاهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ كَانَ الإِسْلَامُ قَلِيلاً وَكَانَ الرَّجُلُ يُفْتَنُ عَنْ دِينِهِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلُوهُ أَوْ يُوثِقُوهُ حَتَّى ظَهَرَ الإِسْلَامُ وَلَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا يُوَافِقُهُ فِيمَا

يُرِيدُ قَالَ فَمَا قَوْلُكَ فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا عُثْمَانُ فَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُ فَكَرِهْتُمْ أَنْ يَعْفُوَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَخَتَنُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ فَقَالَ هَذَا بَيْتُهُ حَيْثُ تَرَوْنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَرَوِيِّ.

(۱۶۸۰۶) تقدم قبلہ

(۱۶۸۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَانٍ أَنَّ وَبَرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا أَوْ إِلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ يُحَدِّثَنَا حَدِيثًا حَسَنًا فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ حُكَيْمٌ فَقَالَ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَرَى فِي الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ؟ فَقَالَ :هَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ كَانَ مُحَمَّدٌ -ﷺ- يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ الدُّخُولُ فِيهِمْ أَوْ قَالَ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةٌ وَلَيْسَ بِقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح]

(۱۶۸۰۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ابن عمر آئے تو ہم نے امید کی کہ وہ کوئی بہترین حدیث بیان کریں گے تو ایک حکیم نامی آدمی کہنے لگا: اے ابوعبدالرحمن! فتنہ میں قتال کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: تیری ماں تجھے گم پائے فتنہ ہے کیا؟ محمد ﷺ تو مشرکین سے لڑتے تھے کہ وہ اسلام میں داخل ہو جائیں اور تم تو بادشاہت کے لیے لڑتے ہو۔

(۱۶۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الأَزْهَرِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ كَانَا ذَاتَ يَوْمٍ قَاعِدَيْنِ فِي الْحِجْرِ فَمَرَّ بِهِمَا ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَتُرَاهُ بَقِيَ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنْ هَذَا ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ :ادْعُهُ لَنَا إِذَا قَضَى طَوَافَهُ فَلَمَّا قَضَى طَوَافَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَتَاهُ رَسُولُهُمَا فَقَالَ :هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ يَدْعُوَانِكَ فَجَاءَ إِلَيْهِمَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُبَايِعَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ فَقَدْ بَايَعَ لَهُ أَهْلُ الْعُرُوضِ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ وَعَامَّةُ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالَ :وَاللَّهِ لاَ أُبَايِعُكُمْ وَأَنْتُمْ وَاضِعُو سُيُوفِكُمْ عَلَى عَوَاتِقِكُمْ تَصَبَّبُ أَيْدِيكُمْ مِنْ دِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ. [صحیح]

(۱۶۸۰۸) ابوالعالیہ براء کہتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن صفوان بیٹھے ہوئے تھے تو ابن عمر کا ان سے طواف کرتے ہوئے گزر ہوا تو ان میں سے ایک کہنے لگا کہ کیا اس سے بھی اچھا کوئی آدمی باقی بچا ہے تو دوسرے نے کہا: اسے بلاؤ جب آپ نے طواف پورا کر لیا اور دو رکعتیں ادا کر لیں تو قاصد نے آپ کو پیغام دیا کہ عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن صفوان آپ کو بلا رہے

ہیں۔ آپ آگئے تو عبداللہ بن صفوان نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! آپ امیر المومنین عبداللہ بن زبیر کی بیعت کیوں نہیں کرتے ہو؟ سب لوگوں نے اہل عراق نے اور عام اہل شام نے ان کی بیعت کر لی ہے؟ تو فرمایا: واللہ میں بیعت نہیں کروں گا، تم نے اپنی تلواریں مسلمانوں کا خون بہانے کے لیے اٹھائی ہیں۔

(۱۶۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ حَرْبٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ : كُنْتُ جَلِيسًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ زَمَنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَفِي طَاعَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رُءُوسُ الْخَوَارِجِ نَافِعُ بْنُ الأَزْرَقِ وَعَطِيَّةُ بْنُ الأَسْوَدِ وَنَجْدَةُ فَبَعَثُوا أَوْ بَعْضُهُمْ شَابًّا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُبَايِعَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَرَأَيْتُهُ حِينَ مَدَّ يَدَهُ وَهِيَ تَرْجُفُ مِنَ الضَّعْفِ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا كُنْتُ لأُعْطِيَ بَيْعَتِي فِي فُرْقَةٍ وَلاَ أَمْنَعُهَا مِنْ جَمَاعَةٍ. [ضعيف]

(۱۶۸۰۹) سعید بن حرب عبدی کہتے ہیں کہ میں ابن زبیر کے زمانے میں ابن عمر کے ساتھ مسجد حرام میں بیٹھا تھا اور ابن زبیر کی اطاعت میں خوارج کے رؤس تھے۔ جن میں نافع بن ازرق، عطیہ بن اسود اور نجدۃ تھے۔ انہوں نے ابن عمر کے پاس ایک شخص کو بھیجا کہ پوچھو: آپ ابن زبیر کی بیعت کیوں نہیں کرتے؟ تو آپ نے اپنا ہاتھ اٹھایا جو بڑھاپے کی وجہ سے کانپ رہا تھا فرمایا: واللہ میں تفرقہ کے لیے اپنی بیعت نہیں دوں گا اور نہ ہی جماعت سے روکوں گا۔

(۱۶۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ : لَمَّا كَانَ زَمَنُ أُخْرِجَ ابْنُ زِيَادٍ وَثَبَ مَرْوَانُ بِالشَّامِ حَيْثُ وَثَبَ وَوَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ وَوَثَبَ الَّذِينَ كَانُوا يُدْعَوْنَ الْقُرَّاءَ بِالْبَصْرَةِ قَالَ غُمَّ أَبِي غَمًّا شَدِيدًا فَقَالَ : انْطَلِقْ لاَ أَبَا لَكَ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ فِي ظِلِّ عُلْوٍ لَهُ مِنْ قَصَبٍ فِي يَوْمٍ حَارٍّ شَدِيدِ الْحَرِّ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَأَنْشَأَ أَبِي يَسْتَطْعِمُهُ قَالَ : يَا أَبَا بَرْزَةَ أَلاَ تَرَى أَلاَ تَرَى قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عِنْدَ اللَّهِ أَنِّي أَصْبَحْتُ سَاخِطًا عَلَى أَحْيَاءِ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ كُنْتُمْ عَلَى الْحَالِ الَّتِي قَدْ عَلِمْتُمْ فِي جَاهِلِيَّتِكُمْ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَالضَّلاَلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَعَشَكُمْ بِالإِسْلاَمِ وَبِمُحَمَّدٍ -ﷺ- حَتَّى بَلَغَ بِكُمْ مَا تَرَوْنَ وَإِنَّ هَذِهِ الدُّنْيَا الَّتِي أَفْسَدَتْ بَيْنَكُمْ إِنَّ ذَاكَ الَّذِي بِالشَّامِ يَعْنِي مَرْوَانَ وَاللَّهِ مَا يُقَاتِلُ إِلاَّ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ ذَاكَ الَّذِي بِمَكَّةَ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُ إِلاَّ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ الَّذِينَ حَوْلَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَهُمْ قُرَّاءَكُمْ وَاللَّهِ إِنْ يُقَاتِلُونَ إِلاَّ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ فَلَمَّا لَمْ يَدَعْ أَحَدًا قَالَ لَهُ أَبِي فَمَا تَأْمُرُنَا إِذًا قَالَ إِنِّي لاَ أَرَى خَيْرَ النَّاسِ الْيَوْمَ إِلاَّ عِصَابَةً مُلْبِدَةً وَقَالَ بِيَدِهِ خِمَاصَ الْبُطُونِ مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ خِفَافَ الظُّهُورِ مِنْ دِمَائِهِمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ. [صحیح]

(۱۶۸۱۰) ابومنہال کہتے ہیں: جب ابن زیاد کا زمانہ تھا تو مروان نے شام میں اور ابن زبیر نے مکہ میں اور وہ لوگ جنہیں قراء کہا جاتا تھا بصرہ میں قبضہ کر لیا تو میرے والد کو بہت دکھ ہوا اور کہنے لگے: اس شخص کے پاس چلو، وہ صحابی رسول ہیں۔ وہ ابو برزہ اسلمی کے پاس آ گئے۔ آپ اپنے گھر میں گرمی کی وجہ سے ایک سائے میں بیٹھے تھے تو ہم بھی بیٹھ گئے تو میرے والد کہنے لگے: اے ابو برزہ! کیا آپ نہیں دیکھ رہے؟ تو آپ نے سب سے پہلے یہ بات کی کہ میں تو اللہ سے اجر چاہتا ہوں، میں تو قریشی سرداروں سے ناراض ہوں۔ اے عرب کے لوگو! تم تو گمراہی وضلالت اور ذلت کی زندگی گزار رہے تھے، اللہ نے تمہیں اسلام اور محمد ﷺ کی صورت بہترین نمونہ دیا۔ اس دنیا نے تمہیں برباد کر دیا، مروان بھی، ابن زبیر بھی اور وہ بصرہ کے قراء بھی صرف دنیا کے لیے لڑ رہے ہیں تو میرے والد نے پوچھا: تو اب ہم کیا کریں؟ فرمایا: میں تو اب سب سے بہتر اس جماعت کو سمجھتا ہوں جو اپنے گھروں سے چمٹے ہوئے ہیں اور صرف اپنی بھوک پیاس کا خیال ہے اور ان کی پشتیں خون کے بوجھ سے ہلکی ہیں۔

(۱۶۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْمُسَيَّبِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَعَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالاَ قَالَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ لأَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ :أَلاَ تَخْرُجُ فَتُقَاتِلَ مَعَنَا فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا وَإِنَّهُمَا عَهِدَا إِلَيَّ أَنْ لاَ أُقَاتِلَ أَحَدًا يَقُولُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِنْ أَنْتَ جِئْتَنِي بِبَرَاءَةٍ مِنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ قَالَ :فَاخْرُجْ عَنَّا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ :

وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلاً يُصَلِّي عَلَى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشِ
لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ إِثْمِي مَعَاذَ اللَّهِ مِنْ جَهْلٍ وَطَيْشِ
أَأَقْتُلُ مُسْلِمًا فِي غَيْرِ جُرْمٍ فَلَيْسَ بِنَافِعِي مَا عِشْتُ عَيْشِي

[صحیح]

(۱۶۸۱۱) قیس بن ابی حازم اور عامر شعبی کہتے ہیں کہ مروان نے ایمن بن خریم کو کہا کہ تو ہمارے ساتھ کیوں نہیں شامل ہو کر لڑتا؟ تو جواب دیا: میرے والد اور چچا بدر میں شریک ہوئے، انہوں نے مجھ سے عہد لیا تھا کہ میں کبھی کلمہ پڑھنے والے کے خلاف نہیں لڑوں گا۔ اگر تو مجھے گارنٹی دے کر تو مجھے جہنم سے بچالے گا تو میں تیرے ساتھ مل کر لڑتا ہوں تو مروان نے کہا: چلا جا یہاں سے تو وہ یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکلے:

میں کسی نماز پڑھنے والے سے نہیں لڑ سکتا ایسے سلطان پر کہ دوسرا بھی قریش سے ہو
اس کی تو بادشاہت ہے اور مجھے گناہ ہو اللہ کی پناہ ایسی جہالت اور جوش سے
کیا میں کسی مسلمان کو بغیر جرم کے قتل کروں میری پوری زندگی کو اس کا کوئی فائدہ نہیں

(۴۳)باب أَمَانِ الْمَرْأَةِ الْمُسْلِمَةِ وَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ حُرًّا كَانَ أَوْ عَبْدًا

مسلمان مرد اور عورت آزاد یا غلام امن دینے میں برابر ہیں

(۱۶۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ عن أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ صَرْفًا وَلاَ عَدْلاً .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح]

(۱۶۸۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے، ان کا ادنیٰ بھی اس میں برابر ہے اور جس نے مسلمان کے ذمے کو توڑا، اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس کی نہ نفلی اور نہ فرضی کوئی بھی عبادت قبول نہیں۔

(۱۶۸۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ :دَخَلْتُ أَنَا وَالأَشْتَرُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ فَقُلْتُ هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَهْدًا دُونَ الْعَامَّةِ فَقَالَ :لاَ إِلاَّ هَذَا وَأَخْرَجَ مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ. [صحيح]

(۱۶۸۱۳) قیس بن عباد کہتے ہیں: میں اور اشتر جمل والے دن حضرت علی کے پاس آئے۔ میں نے کہا کہ عام عہد کے علاوہ اور کوئی عہد آپ سے نبی ﷺ نے لیا تھا؟ فرمایا: نہیں، صرف یہ اور اپنی تلوار نکالی اور فرمایا: مومنوں کے خون برابر ہیں، ان کے ادنیٰ کا ذمہ بھی قبول ہے۔ کسی مومن کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے اور نہ ذمی کو اس کے ذمے میں۔

(۱۶۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :إِنْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ لَتُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ. [صحيح]

(۱۶۸۱۴) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اگر وہ عورت نہ ہوتیں تو ضرور مسلمانوں کو پناہ دیتیں۔

(۱۶۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ عَمْرٍو الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْعَبْدُ لاَ يُعْطَى مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْئًا وَيُعْطَى مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ وَأَمَانُهُ جَائِزٌ . عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۱۶۸۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: غلام کو غنیمت کے مال سے کچھ نہیں ملے گا، ہاں اسے بچے ہوئے گھر کے سامان سے دیا جائے اور اس کا امان دینا جائز ہے۔

(۱۶۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ غَزَا عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ غَزَوَاتٍ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : فَلَمَّا رَجَعْنَا تَخَلَّفَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِ الْمُسْلِمِينَ فَكَتَبَ لَهُمْ أَمَانًا فِى صَحِيفَةٍ فَرَمَاهُ إِلَيْهِمْ قَالَ فَكَتَبْنَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ إِنَّ عَبْدَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ذِمَّتُهُ ذِمَّتُهُمْ فَأَجَازَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَانَهُ. [صحیح]

(۱۶۸۱۶) فضیل بن زید کہتے ہیں کہ انہوں نے عہد عمر میں سات غزوات کیے... پھر لمبی حدیث ذکر کی اور فرمایا: جب ہم لوٹے تو مسلمانوں کے ایک غلام کو نائب بنایا تھا اور اس نے ان کے لیے صحیفہ میں امان لکھی تھی اور ان کی طرف بھیجی تھی۔ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عمر کو لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے جواب ملا کہ جو غلام مسلمانوں کا ہو اور وہ مسلمان ہو تو اس کا ذمہ ٹھیک ہے اور اس کی امان کو جائز قرار دیا۔

كِتَابُ الْمُرْتَدِّ
مرتد کا بیان

(۴۴) باب قَتْلِ مَنِ ارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ
جو اسلام سے پھر جائے اس کے قتل کا بیان

(۱۶۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالاَ : كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا إِذَا دَخَلْنَا نَدْخُلُ مَكَانًا نَسْمَعُ كَلاَمَ مَنْ بِالْبَلاَطِ فَخَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمًا مُتَغَيِّرًا لَوْنُهُ قُلْنَا : مَا لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ. فَقُلْنَا : يَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ : وَبِمَ يَقْتُلُونِي وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ. فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ قَطُّ وَلاَ قَتَلْتُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ وَلاَ تَمَنَّيْتُ بِدِينِي بَدَلاً مُنْذُ هَدَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلإِسْلاَمِ فَبِمَ يَقْتُلُونِي؟ [صحيح]

(۱۶۸۱۷) ابو امامہ بن سہل بن حنیف اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان کے ساتھ گھر میں تھے، جب وہ قید تھے۔ ہم گھر میں وہاں سے داخل ہوئے کہ ہم باہر کھڑے لوگوں کی باتیں سن سکتے تھے تو حضرت عثمان ایک دن نکلے، آپ کا رنگ تبدیل تھا۔ ہم نے کہا: اے امیر المومنین! خیریت ہے؟ فرمایا: وہ مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے کہا: اللہ آپ کو ان سے کافی ہے۔ کہا: وہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ کسی بھی مسلمان کا خون صرف ۳ وجوہات کی

بنا پر جائز ہے: ① مرتد عن الاسلام ② شادی شدہ زانی ③ ناحق قتل کرنے والا۔ نہ تو میں نے نہ جاہلیت میں نہ اسلام میں زنا کیا، نہ کسی کو ناحق قتل کیا، جب سے اللہ نے مجھے ہدایت دی ہے۔ میں نے کبھی اسلام کو چھوڑنے کا سوچا بھی نہیں، پھر کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟

(۱۶۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ أَحَدُ ثَلاَثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِى وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ وَمُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح]

(۱۶۸۱۸) عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی بھی مسلمان کا خون جائز نہیں مگر تین وجوہات سے: قصاصاً قتل کیا جائے، یا شادی شدہ زانی یا مرتد جو دین اور جماعت کو چھوڑ دے۔

(۱۶۸۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : وَالَّذِى لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ لاَ يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ الإِسْلاَمَ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ أَوِ الْجَمَاعَةَ وَالثَّيِّبُ الزَّانِى وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ .

قَالَ الأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِى عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

(۱۶۸۱۹) تقدم قبلہ سابقہ روایت

(۱۶۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِى تَمِيمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : لَمَّا بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُرْتَدِّينَ أَوِ الزَّنَادِقَةَ قَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ. وَلَمْ أُحَرِّقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَنْبَغِى لأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۶۸۲۰) عکرمہ کہتے ہیں کہ جب ابن عباس کو پتہ چلا کہ حضرت علی نے مرتدین اور زنادقہ کو جلایا ہے تو فرمایا: میں ہوتا انہیں

جلاتا نہ بلکہ قتل کرتا: کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو دین کو بدل دے اور مرتد ہو جائے اسے قتل کر دو اور میں جلاتا اس لیے نہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کسی کے یہ لائق نہیں کہ اللہ کے عذاب کے ساتھ کسی کو عذاب دے۔

(۱۶۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ غَيَّرَ دِينَهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ. [ضعيف]

(۱۶۸۲۱) زید بن اسلم نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو اپنے دین کو بدل دے اسے قتل کر دو۔

(۱۶۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى :أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَعِي رَجُلاَنِ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَاكُ فَكِلاَهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- سَاكِتٌ فَقَالَ: مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ؟ قُلْتُ :وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ قَالَ :لَنْ أَسْتَعْمِلَ أَوْ لاَ أَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ . فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ مُعَاذٌ قَالَ انْزِلْ وَأَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْءِ قَالَ لاَ أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ -ﷺ- ثَلاَثَ مِرَارٍ وَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ أَوْ أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَرْجُو فِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۶۸۲۲) ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میرے ساتھ دو اشعری آدمی اور بھی تھے۔ وہ دونوں میرے دائیں بائیں تھے۔ نبی ﷺ مسواک کر رہے تھے، انہوں نے عامل بنانے کا نبی ﷺ سے مطالبہ کیا۔ آپ خاموش رہے پھر فرمایا: اے ابو موسیٰ! تم کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ دونوں کس

لیے آئے ہیں اور ان کا کیا ارادہ ہے۔ فرماتے ہیں: میں مسواک کو آپ کے ہونٹ کی طرف سکڑتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو خود مانگ کر عامل بنے اسے ہم عامل نہیں بناتے، لیکن اے ابوموسیٰ! تو یمن جا، پھر یہ حضرت معاذ کے پیچھے گئے، جب معاذ آئے تو فرمایا: آیئے اور ان کے لیے تکیہ رکھا تو ایک آدمی کو دیکھا جو بندھا ہوا تھا۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ جواب دیا: یہ یہودی تھا مسلمان ہوا لیکن پھر یہودی ہو گیا تو فرمایا: میں تو اسے قتل کرنے تک نہیں بیٹھوں گا؛ کیونکہ اس میں اللہ اور اس کے رسول کا یہی فیصلہ ہے، اسے قتل کر دیا گیا۔ پھر بیٹھے اور قیام اللیل کے بارے میں مذاکرہ کیا تو حضرت معاذ نے فرمایا: میں قیام بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور اپنی نیند سے اللہ سے اسی کی امید رکھتا ہوں جو قیام میں امید رکھتا ہوں۔

(۲) باب مَا يُحَرِّمُ بِهِ الدَّمُ مِنَ الإِسْلاَمِ زِنْدِيقًا كَانَ أَوْ غَيْرَهُ

زندیق یا کوئی اور جب اسلام کی طرف لوٹ آئے تو اس کا خون حرام ہے

(۱۶۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ بِمَرْوٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرٍو الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلاً مِنَ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لاَذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقْتُلْهُ. قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ قَطَعَ إِحْدَى يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهَا أَفَأَقْتُلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَأَنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ. [صحیح]

(۱۶۸۲۳) مقداد بن عمرو کندی بدری صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: میں کسی آدمی سے جنگ میں مدمقابل ہوتا ہوں، وہ میرا ہاتھ کاٹ دے اور پھر درخت کی آڑ لے کر اسلام قبول کر لے تو کیا میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا: نہیں میں نے پھر کہا: اے اللہ کے نبی! اس نے میرا ہاتھ کاٹا ہے، کیا میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا: نہیں اگر تو نے قتل کر دیا تو قتل کرنے سے پہلے جس مقام پر تو تھا، وہ مقام اسے مل جائے گا اور اس کی جگہ تو ہو جائے گا جہاں وہ کلمہ حق کہنے سے پہلے تھا۔

(۱۶۸۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَرِيَّةً إِلَى الْحُرَقَاتِ فَنَذِرُوا فَهَرَبُوا فَأَدْرَكْنَا رَجُلاً فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَضَرَبْنَاهُ

حَتَّى قَتَلْنَاهُ فَعَرَضَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ . فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا مَخَافَةَ السِّلاَحِ وَالْقَتْلِ.

قَالَ :أَفَلاَ شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ قَالَهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَمْ لاَ مَنْ لَكَ بِلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ .قَالَ فَمَا زَالَ يَقُولُ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُسْلِمْ إِلاَّ يَوْمَئِذٍ.

قَالَ أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَعْدٌ وَأَنَا وَاللَّهِ لاَ أَقْتُلُهُ حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ. قَالَ رَجُلٌ :أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾ قَالَ سَعْدٌ :قَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ.

(۱۶۸۲۴)تقدم برقم ۱۶۸۰۴

(۱۶۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ :أَنَّ رَجُلاً سَارَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يُدْرَ مَا سَارَّهُ بِهِ حَتَّى جَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ يَسْتَأْمِرُهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ؟ قَالَ:بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ :أَلَيْسَ يُصَلِّي؟ قَالَ :بَلَى وَلاَ صَلاَةَ لَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أُولَئِكَ الَّذِينَ نَهَانِي اللَّهُ عَنْهُمْ . [ضعيف]

(۱۶۸۲۵)عبیداللہ بن عدی بن خیار کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ سے سرگوشی کر رہا تھا۔ پتہ نہیں کیا کہہ رہا تھا۔ جب نبی ﷺ نے خود ظاہر کیا کہ وہ منافقین کو قتل کرنے کے بارے میں پوچھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: کیا وہ کلمہ نہیں پڑھتے ؟ کہا: کیوں نہیں! پوچھا: نماز نہیں پڑھتے ؟ کہا: کیوں نہیں، لیکن اس کا انہیں کوئی فائدہ تو نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو قتل کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔

(۱۶۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي أَنْ يُسَارَّهُ قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فَسَارَّهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَجَهَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ؟ . قَالَ :بَلَى وَلاَ شَهَادَةَ لَهُ. قَالَ :أَلَيْسَ يُصَلِّي؟ . قَالَ :بَلَى وَلَكِنْ لاَ صَلاَةَ

لَهُ. قَالَ: أُولَئِكَ الَّذِينَ نُهِيتُ عَنْهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَأَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُسْتَأْذِنَ فِي قَتْلِ الْمُنَافِقِ إِذْ أَظْهَرَ الإِسْلاَمَ أَنَّ اللَّهَ نَهَاهُ عَنْ قَتْلِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: اتَّقِ اللَّهَ فِي الْقِسْمَةِ الَّتِي قَسَمَهَا وَاسْتِئْذَانُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فِي قَتْلِهِ وَقَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ-: لاَ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي. قَالَ خَالِدٌ: وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي لَمْ أُوْمَرْ أَنْ أُنَقِّبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلاَ أَشُقَّ بُطُونَهُمْ.

(۱۶۸۲۶) سابقہ روایت

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ منافقین جن کا اسلام ظاہر ہو ان کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا جو قصہ ہے کہ نبی ﷺ جب مال تقسیم کر رہے تھے تو ایک شخص نے کہا تھا: انصاف کر۔ اس کے بارے میں خالد بن ولید نے اجازت مانگی تھی کہ میں قتل کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا تھا: نہیں شاید یہ نماز پڑھتا ہے اور کتنے ہی نمازی ایسے ہیں جو زبان سے کچھ کہتے ہیں، دل میں کچھ ہوتا ہے اور نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں لوگوں کے دل کھول کر دیکھوں یا ان کے پیٹ پھاڑوں۔

(۱۶۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۶۸۲۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے قتال کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ کلمہ شہادت کی گواہی دیں۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال کو بچا لیا مگر اس کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

(۱۶۸۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَإِذَا قَالُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ﴾

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ سُفْيَانَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَأَعْلَمَ أَنَّ حُكْمَهُمْ فِي الظَّاهِرِ أَنْ تُمْنَعَ دِمَاؤُهُمْ بِإِظْهَارِ الإِيمَانِ وَحِسَابُهُمْ فِي الْمَغِيبِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَقَدْ آمَنَ بَعْضُ النَّاسِ ثُمَّ ارْتَدَّ ثُمَّ أَظْهَرَ الإِيمَانَ فَلَمْ يَقْتُلْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَتَلَ مِنَ الْمُرْتَدِّينَ مَنْ لَمْ يُظْهِرِ الإِيمَانَ.

(۱۶۸۲۸) حضرت جابر سے سابقہ روایت

امام شافعی فرماتے ہیں کہ جان لو کہ جس کا ایمان ظاہر ہو جائے، ان کا خون معاف ہے اور ان کے اندرونی حالات اللہ کے ذمے ہیں۔ بعض لوگ ایمان لے آئے، پھر مرتد ہو گئے اور پھر مسلمان ہو گئے تو ان کو نبی ﷺ نے قتل نہیں کیا۔ قتل ان مرتدین کو کیا کہ جن کے ایمان ظاہر نہیں ہوئے تھے۔

(۱۶۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْحٍ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقْتَلَ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَجَارَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۶۸۲۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی سرح کاتب رسول ﷺ تھا۔ شیطان نے اسے گمراہ کر دیا، وہ کفار سے جا ملا تو نبی ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔ حضرت عثمان نے اس کے لیے پناہ طلب کی تو آپ ﷺ نے دے دی۔

(۱۶۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ارْتَدَّ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿إِلاَّ الَّذِينَ تَابُوا﴾ قَالَ فَكَتَبَ بِهَا قَوْمُهُ إِلَيْهِ فَلَمَّا قُرِئَتْ عَلَيْهِ قَالَ وَاللَّهِ مَا كَذَبَنِي قَوْمِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ أَصْدَقُ الثَّلاَثَةِ قَالَ فَرَجَعَ تَائِبًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ وَخَلَّى سَبِيلَهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۳۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرتد ہو گیا اور مشرکین سے جا ملا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ [آل عمران ۸۶] تو اس کی قوم نے اس کو یہ لکھ کر بھیجی تو کہنے لگا: واللہ نہ میری قوم نے جھوٹ بولا ہے اور نہ نبی ﷺ نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور اللہ تو تینوں میں سب سے سچا ہے تو وہ واپس آ گیا اور توبہ کر لی تو نبی ﷺ نے اس کو معاف کر دیا۔

(۱۶۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُعَدَّلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَيْنًا لأَبِي سُفْيَانَ فَمَرَّ بِمَجْلِسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّا نَكِلُ نَاسًا إِلَى إِيمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ . قَالَ : فَأَقْطَعَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَرْضًا بِالْبَحْرَيْنِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ عَيْنًا لأَبِي سُفْيَانَ وَحَلِيفًا لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالاً نَكِلُهُمْ إِلَى إِيمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ . [صحیح]

(۱۶۸۳۱) فرات بن حیان کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے قتل کا حکم دے دیا۔ یہ ابوسفیان کے مددگار تھے۔ ایک مجلس انصار سے گزرے تو کہا: میں مسلمان ہوں، جب یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ نے فرمایا: جن لوگوں کے ایمان نے ہمیں روکے رکھا ان میں ایک فرات بن حیان بھی ہیں اور فرمایا: ان کو بحرین میں ایک زمین کا ٹکڑا بھی دے دیا گیا۔

(١٦٨٣٢) وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ أَنَّ فُرَاتَ بْنَ حَيَّانَ ارْتَدَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرَادَ قَتْلَهُ فَشَهِدَ شَهَادَةَ الْحَقِّ فَخَلَّى عَنْهُ وَحَسُنَ إِسْلاَمُهُ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ فَذَكَرَهُ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَسَوَاءٌ كَثُرَ ذَلِكَ مِنْهُ حَتَّى يَكُونَ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ فِي حَقْنِ الدَّمِ.

(۱۶۸۳۲) تقدم قبلہ

(١٦٨٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَتَابَ نَبْهَانَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ وَكَانَ نَبْهَانُ ارْتَدَّ.
قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ : الْمُرْتَدُّ يُسْتَتَابُ أَبَدًا كُلَّمَا رَجَعَ.
قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ ذَلِكَ أَنَّهُ يُسْتَتَابُ كُلَّمَا رَجَعَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً وَلَيْسَ بِشَيْءٍ . [ضعیف]

(۱۶۸۳۳) عبداللہ بن عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نبہان کی چار مرتبہ توبہ قبول کی اور نبہان مرتد ہوا تھا۔ ابراہیم کہتے ہیں کہ مرتد جتنی بار بھی رجوع کرے قبول کیا جائے گا۔

(١٦٨٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قَرَأْتُ

عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِرَجُلٍ مِمَّنْ يَدَّعِي الإِسْلاَمَ :هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ . فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ أَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى كَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَأَثْبَتَتْهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي ذَكَرْتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ وَاللَّهِ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشَدَّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ . فَكَأَنَّ بَعْضَ النَّاسِ يَرْتَابُ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهَا سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ قَدِ انْتَحَرَ فُلاَنٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا بِلاَلُ قُمْ فَأَذِّنْ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ مُؤْمِنٌ وَإِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَلَمْ يَمْنَعْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَا اسْتَقَرَّ عِنْدَهُ مِنْ نِفَاقِهِ وَعِلْمٌ إِنْ كَانَ عَلِمَهُ مِنَ اللَّهِ فِيهِ مِنْ أَنْ حَقَنَ دَمَهُ بِإِظْهَارِ الإِيمَانِ. [صحیح]

(۱۶۸۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں نبی ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے تو اسلام کا دعویٰ کرنے والے ایک شخص کے بارے میں آپ نے فرمایا: یہ آگ میں ہے، جب جنگ شروع ہوئی تو وہ بڑی جوانمردی سے لڑا تو لوگوں نے اس کی جرات دیکھ کر نبی ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! جس کے بارے میں آپ نے فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے وہ تو بڑی بہادری سے لڑا ہے اور بہت زخمی ہے تو آپ نے فرمایا: وہ جہنمی ہے تو لوگ شک میں پڑ گئے تو انہوں نے دیکھا: اس شخص نے جو سخت زخمی تھا، اپنا تیر نکالا اور اس سے اپنے آپ کو قتل کر دیا تو مسلمان لوگ نبی ﷺ کے پاس جلدی سے آئے اور کہنے لگے: اللہ نے آپ کی بات سچ ثابت کر دی یا رسول اللہ! اللہ نے اسے آزمایا، اس نے اپنے آپ کو قتل کر دیا تو آپ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کر دو کہ جنت میں صرف مومن جائے گا اور اللہ نے اپنے دین کی مدد ایک فاجر آدمی کے ذریعے فرمائی۔

(۱۶۸۳۵) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي مِثْلِ هَذَا مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ :عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً مَوْعُوكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ :وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلاً أَشَدَّ حَرًّا.

فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- :أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ . لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبَّاسٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ. [صحیح]

(۱۶۸۳۵) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک تڑپتے ہوئے آدمی کی نبی ﷺ کے ساتھ عیادت کی۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے اوپر ہاتھ رکھا، میں نے کہا: واللہ میں نے آج تک اتنا گرم آدمی نہیں دیکھا تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا اس سے بھی گرم قیامت کے دن کے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں، یہ دو آدمی جو غبار میں اٹے ہوئے ہیں اور ان دو آدمیوں کی طرف اشارہ کیا جو اس دن آپ کے اصحاب میں سے تھے۔

(۱۶۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنْ حُذَيْفَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا مِنْهُمْ ثَمَانِيَةٌ لاَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ وَأَرْبَعَةٌ لَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عن أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ.

وَرَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ: ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ حَتَّى يَنْجُمَ مِنْ صُدُورِهِمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ فَلَعَلَّ مَنْ سَمَّيْتَ لَمْ يُظْهِرْ شِرْكًا سَمِعَهُ مِنْهُ آدَمِيٌّ وَإِنَّمَا أَخْبَرَ اللَّهُ عَنْ أَسْرَارِهِمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَدْ سَمِعَ مِنْ عَدَدٍ مِنْهُمُ الشِّرْكَ وَشَهِدَ بِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَمِنْهُمْ مَنْ جَحَدَهُ وَشَهِدَ شَهَادَةَ الْحَقِّ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا أَظْهَرَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَقَرَّ بِمَا شُهِدَ بِهِ عَلَيْهِ وَقَالَ تُبْتُ إِلَى اللَّهِ وَشَهِدَ شَهَادَةَ الْحَقِّ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَا أَظْهَرَ. [صحیح]

(۱۶۸۳۶) قیس بن عباد کہتے ہیں میں نے عمار کو کہا: جو تم نے علی کے معاملے میں کیا اسے تم کیسا دیکھتے ہو؟ کیا یہ تمہاری رائے تھی یا نبی ﷺ کا کوئی عہد؟ تو فرمایا: نبی ﷺ نے ہم سے کوئی خاص عہد نہیں لیا۔ آپ کا عہد سب کے لیے تھا، لیکن حضرت حذیفہ نے مجھے نبی ﷺ سے ایک حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ میں ۱۲ منافق ہوں گے، ۸ ان میں سے جنت میں داخل نہیں ہوں گے، یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر جائے اور ان آٹھ کو بڑی مصیبتیں کافی ہیں اور باقی ۴ کو شعبہ نے کیا کیا بتایا مجھے یاد نہیں۔

(۱۶۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : شَهِدْتُ مِنْ نِفَاقِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ثَلَاثَ مَجَالِسَ۔ [ضعيف]

(۱۶۸۳۷) اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ میں نے تین مجالس میں عبداللہ بن ابی کے نفاق کا مشاہدہ کیا۔

(۱۶۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لأَصْحَابِهِ لاَ تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الأَعَزُّ مِنْهَا الأَذَلَّ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَبَعَثَنِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ بِاللَّهِ مَا فَعَلَ قَالَ فَقَالُوا كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مَا قَالُوا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقِي فِي ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ قَالَ وَدَعَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُ وسَهُمْ وَقَوْلُهُ ﴿كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ﴾ قَالَ : كَانُوا رِجَالاً أَجْمَلَ شَيْءٍ۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زُهَيْرٍ۔ [صحيح]

(۱۶۸۳۸) زید بن ارقم کہتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے، لوگوں کو اس میں بہت تکلیف پہنچی تو عبداللہ بن ابی اپنے ساتھیوں کو کہنے لگا: جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں، ان پر تم خرچ نہ کرنا یہاں تک کہ وہ آپ کے اردگرد سے ہٹ جائیں اور ہم مدینہ جا کر اس سے ان ذلیلوں کو نکال دیں گے۔ ہم عزت والے ہیں تو میں نے یہ سنا اور جا کر نبی ﷺ کو بتا دیا: آپ نے اسے بلا کر پوچھا تو اس نے قسم اٹھا دی کہ اس نے ایسا کچھ نہیں کہا تو لوگ کہنے لگے: زید نے نبی ﷺ کو جھوٹ بولا ہے تو میرے دل میں جو انہوں نے کہا تھا خیال آیا تو اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں سورۃ المنافقون نازل فرما دی تو نبی ﷺ نے ان کو بلایا اور فرمایا: آؤ تمہارے لیے دعائے مغفرت کردوں تو انہوں نے سر پھیر لیے۔ یہ لوگ بہت خوبصورت تھے۔

(۱۶۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ تَبُوكَ وَمَا كَانَ عَلَى الثَّنِيَّةِ مِنْ هَمِّ الْمُنَافِقِينَ أَنْ يَزْحَمُوا فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا كَانَ مِنْ أَقْوَالِهِمْ وَإِطْلاَعُ اللَّهِ سُبْحَانَهُ نَبِيَّهُ -ﷺ- عَلَى سَرَائِرِهِمْ قَالَ فَانْحَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الثَّنِيَّةِ وَقَالَ لِصَاحِبَيْهِ يَعْنِي حُذَيْفَةَ وَعَمَّارًا : هَلْ تَدْرُونَ مَا أَرَادَ الْقَوْمُ؟ قَالُوا : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادُوا أَنْ يَزْحَمُونِي فِي الثَّنِيَّةِ فَيَطْرَحُونِي مِنْهَا فَقَالاَ أَفَلاَ تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ إِذَا اجْتَمَعَ إِلَيْكَ النَّاسُ فَقَالَ أَكْرَهُ أَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا قَدْ وَضَعَ يَدَهُ فِي أَصْحَابِهِ يَقْتُلُهُمْ۔

ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي دُعَائِهِ إِيَّاهُمْ وَإِخْبَارِهِ إِيَّاهُمْ بِسَرَائِرِهِمْ وَاعْتِرَافِ بَعْضِهِمْ وَتَوْبَتِهِمْ وَقَبُولِهِ مِنْهُمْ مَا دَلَّ عَلَى هَذَا

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ حُصَيْنَ بْنَ نُمَيْرٍ فَقَالَ لَهُ : وَيْحَكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ : حَمَلَنِي عَلَيْهِ أَنِّي ظَنَنْتُ أَنَّ اللَّهَ لَمْ يُطْلِعْكَ عَلَيْهِ فَأَمَّا إِذْ أَطْلَعَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلِمْتَهُ فَإِنِّي أَشْهَدُ الْيَوْمَ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنْ لَمْ أُؤْمِنْ بِكَ قَطُّ قَبْلَ السَّاعَةِ يَقِيناً فَأَقَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَثْرَتَهُ وَعَفَا عَنْهُ بِقَوْلِهِ الَّذِي قَالَ. [ضعیف]

(۱۶۸۳۹) ابن اسحاق قصہ تبوک کے بارے میں کہتے ہیں: ثنیہ مقام پر منافقین نے نبی ﷺ کے قتل کا ارادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے باخبر کر دیا تو آپ ثنیہ مقام سے ہٹ گئے اور اپنے دو ساتھیوں حذیفہ اور عمار کو کہا: کیا تم جانتے ہو قوم نے کیا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: انہوں نے ثنیہ میں مجھے مارنے کا ارادہ کیا تو دونوں کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! جب لوگ آپ کے پاس وہاں جمع ہو رہے تھے، آپ ہمیں حکم کرتے، ہم ان کو قتل کر دیتے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اچھا نہیں لگا کہ لوگ کہیں گے کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کروا رہا ہے۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ پھر حصین بن نمیر کو بلایا گیا اور اسے کہا گیا: تو برباد ہو تو ایسا کیوں کر رہا تھا؟ کہنے لگا: واللہ مجھے یقین تھا آپ کو پتہ نہیں چلے گا لیکن اللہ نے آپ کو اطلاع دے دی اور مجھے پتہ چل گیا اور میں آج گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو میں کبھی آپ پر ایمان نہ لاتا تو آپ ﷺ نے اسے معاف کر دیا۔

(۱۶۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ : وَقَفَ عَلَيْنَا حُذَيْفَةُ وَنَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَقَدْ نَزَلَ النِّفَاقُ عَلَى مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ قَالَ قُلْنَا : كَيْفَ يَكُونُ هَذَا وَاللَّهُ يَقُولُ ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ قَالَ : فَلَمَّا تَفَرَّقُوا فَلَمْ يَبْقَ غَيْرِي رَمَانِي بِحَصَاةٍ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَمَّا تَابُوا كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ حُذَيْفَةَ : عَجِبْتُ مِنْ ضَحِكِهِ يَعْنِي ضَحِكَ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ عَرَفَ مَا قُلْتُ لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلَى قَوْمٍ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوا فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ. [صحیح]

(۱۶۸۴۰) اسود کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ ہم پر کھڑے ہوئے اور ہم عبداللہ کے پاس تھے۔ فرمایا: نفاق تم سے بہتر پر نازل ہوا ہم نے کہا: وہ کیسے؟ اللہ تو کہتا ہے: ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ﴾ [النساء ۱۴۵] فرمایا: جب سب جدا جدا ہو گئے اور میرے علاوہ کوئی نہ بچا تو فرمایا: جب وہ توبہ کر لیں تو وہ تم سے بہتر ہو گئے اور مجھے کنکری سے مارا۔

(۱۶۸۴۱) تقدم قبلہ

(۱۶۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ قَالاَ : كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَمَرَّ بِنَا حُذَيْفَةُ فَقَالَ : لَقَدْ نَزَلَ النِّفَاقُ عَلَى مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ. فَقُلْنَا سُبْحَانَ اللَّهِ فَضَحِكَ عَبْدُ اللَّهِ وَمَضَى فَمَرَّ بِنَا حُذَيْفَةُ فَرَمَانِي بِالْحَصْبَاءِ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ عَلِمَ عِلْمًا فَضَحِكَ نَزَلَ عَلَيْهِمُ النِّفَاقُ ثُمَّ تِيبَ عَلَيْهِمْ.

وَأَمَّا قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- فِي الْمُنَافِقِينَ ﴿وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا﴾ فَسَبَبُ نُزُولِ هَذِهِ الآيَةِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ مَاتَ أَبُوهُ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ حَتَّى أُكَفِّنَهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَقَالَ إِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُونِي فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ جَاءَهُ عُمَرُ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ قَالَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ قَالَ ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ﴾ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ قَالَ : فَتَرَكَ الصَّلاَةَ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح]

(۱۶۸۴۲) ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی مر گیا تو اس کا بیٹا نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اپنی قمیص عطا فرمائیں تاکہ اس میں میں اسے کفن دوں اور آپ اس پر نماز پڑھیں اور میرے والد کے لیے بخشش کی دعا کریں۔ آپ نے اس کو اپنی قمیص دے دی اور کہا: جب کفن سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا، جب نماز کا ارادہ کیا تو حضرت عمر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ کو منافق پر نماز سے روکا نہیں گیا؟ فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ ﴿اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ﴾ [التوبة ۸۰] تو آپ نے اس پر نماز پڑھی تو یہ آیت نازل ہوگئی: ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ أَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ﴾ [التوبة ۸۴] تو آپ نے نماز پڑھنا بھی چھوڑ دی۔

(۱۶۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عن عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَثَبْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا أُعَدِّدُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ. فَلَمَّا أَكْثَرْتُ

عَلَيْهِ قَالَ :إِنِّى خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّى إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا. فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتِ الآيَتَانِ فِى بَرَاءَةَ ﴿وَلاَ تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ﴾ قَالَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ فَهَذَا يُبَيِّنُ مَا قُلْنَا فَأَمَّا أَمْرُهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لاَ يُصَلِّىَ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ صَلاَتَهُ بِأَبِى هُوَ وَأُمِّى مُخَالِفَةٌ صَلاَةَ غَيْرِهِ وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَضَى إِذْ أَمَرَهُ بِتَرْكِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ أَنْ لاَ يُصَلِّىَ عَلَى أَحَدٍ إِلاَّ غُفِرَ لَهُ وَقَضَى أَنْ لاَ يَغْفِرَ لِمُقِيمٍ عَلَى شِرْكٍ فَنَهَاهُ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى مَنْ لاَ يَغْفِرُ لَهُ وَلَمْ يَمْنَعْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الصَّلاَةِ عَلَيْهِمْ مُسْلِمًا وَلَمْ يَقْتُلْ مِنْهُمْ بَعْدَ هَذَا أَحَدًا وَتَرْكُ الصَّلاَةِ مُبَاحٌ عَلَى مَنْ قَامَتْ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ طَائِفَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَدْ عَاشَرَهُمْ حُذَيْفَةُ يَعْرِفُهُمْ بِأَعْيَانِهِمْ ثُمَّ عَاشَرَهُمْ مَعَ أَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُمْ يُصَلَّى عَلَيْهِمْ وَكَانَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا وُضِعَتْ جَنَازَةٌ فَرَأَى حُذَيْفَةَ فَإِنْ أَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اجْلِسْ جَلَسَ وَإِنْ قَامَ مَعَهُ صَلَّى عَلَيْهَا عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلَمْ يَمْنَعْ هُوَ وَلاَ أَبُو بَكْرٍ قَبْلَهُ وَلاَ عُثْمَانُ بَعْدَهُ الْمُسْلِمِينَ الصَّلاَةَ عَلَيْهِمْ وَلاَ شَيْئًا مِنْ أَحْكَامِ الإِسْلاَمِ وَقَدْ أَعْلَمَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- لَمَّا تُوُفِّىَ اشْرَأَبَّ النِّفَاقُ بِالْمَدِينَةِ. [صحيح]

(۱۶۸۴۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سابقہ روایت

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ ہمارے قول کو واضح کرتی ہے کہ ان پر نماز نہ پڑھی جائے اور مجھے امید ہے کہ آپ ﷺ کو اس لیے ان پر نماز سے روکا گیا ہے کہ آپ ﷺ جس پر بھی نماز پڑھیں اسے معاف کر دیا جاتا ہے اور جو شرک پر قائم ہو اس کی بخشش بھی نہیں ہے۔ لہٰذا اس پر نماز سے آپ کو روک دیا گیا، لیکن نبی ﷺ نے مسلمانوں کو نہیں روکا۔ مسلمان ان پر نمازیں پڑھتے تھے۔ حضرت حذیفہ، عمر، ابوبکر رضی اللہ عنہم تمام پڑھتے تھے اور حضرت عمر کے سامنے تو جو بھی جنازہ رکھا جاتا وہ حذیفہ کی طرف دیکھتے۔ اگر وہ انکار کر دیتے تو نہ پڑھاتے۔ اگر ساتھ کھڑے ہو جاتے تو پڑھا دیتے۔ نہ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے روکا اور نہ عثمان نے مسلمانوں کو ان پر نماز سے روکا اور نہ ہی ایسی کوئی چیز اسلام کے احکام سے ہے۔

(١٦٨٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ فِى قِصَّةِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ :بَيْنَا النَّبِىُّ -ﷺ- سَائِرٌ إِلَى تَبُوكَ نَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ لِيُوحَى إِلَيْهِ وَأَنَاخَهَا النَّبِىُّ -ﷺ- فَنَهَضَتِ النَّاقَةُ تَجُرُّ زِمَامَهَا مُنْطَلِقَةً فَتَلَقَّاهَا حُذَيْفَةُ فَأَخَذَ بِزِمَامِهَا يَقُودُهَا حَتَّى أَنَاخَهَا وَقَعَدَ عِنْدَهَا ثُمَّ إِنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَامَ فَأَقْبَلَ إِلَى نَاقَتِهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- :فَإِنِّى مُسِرٌّ إِلَيْكَ سِرًّا لاَ تُحَدِّثَنَّ

بِهِ أَحَدًا أَبَدًا إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أُصَلِّيَ عَلَى فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ . رَهْطٍ ذَوِي عَدَدٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَالَ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِمَّنْ يَظُنُّ عُمَرُ أَنَّهُ مِنْ أُولَئِكَ الرَّهْطِ أَخَذَ بِيَدِ حُذَيْفَةَ فَقَادَهُ فَإِنْ مَشَى مَعَهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنِ انْتَزَعَ مِنْ يَدِهِ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَأَمَرَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ. هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعيف]

(۱۶۸۴۴) حذیفہ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تبوک کی طرف گئے تھے۔ آپ ﷺ سواری سے اتر گئے تاکہ آپ کی طرف وحی کی جائے تو اونٹنی نے اٹھ کر بھاگنا چاہا تو حذیفہ نے اس کی لگام کو پکڑ لیا اور اس کے پاس بیٹھ گئے۔ جب نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو اونٹنی کی طرف آئے اور پوچھا: یہ کون ہے؟ کہا: حذیفہ بن یمان تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک راز بتاتا ہوں کسی کو نہ بتانا کہ مجھے فلاں فلاں پر نماز پڑھنے سے منع کر دیا گیا ہے تو جب نبی ﷺ فوت ہو گئے حضرت عمر خلیفہ بنے تو حضرت عمر ؓ حذیفہ ؓ کو ساتھ رکھتے جس کی طرف حذیفہ انکار کر دیتے اس پر عمر جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

(۱۶۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ بَلَغَنَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ غَزَا تَبُوكَ نَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ وَرَاحِلَتُهُ بَارِكَةٌ فَقَامَتْ تَجُرُّ زِمَامَهَا حَتَّى لَقِيَهَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَأَخَذَ بِزِمَامِهَا فَاقْتَادَهَا حَتَّى رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسًا فَأَنَاخَهَا ثُمَّ جَلَسَ عِنْدَهَا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَاهُ فَقَالَ :مَنْ هَذَا؟ . فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَإِنِّي أُسِرُّ إِلَيْكَ أَمْرًا فَلاَ تَذْكُرَنَّهُ إِنِّي قَدْ نُهِيتُ أَنْ أُصَلِّيَ عَلَى فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ . رَهْطٍ ذَوِي عَدَدٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ لَمْ يُعْلَمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَهُمْ لأَحَدٍ غَيْرَ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ إِذَا مَاتَ رَجُلٌ يَظُنُّ أَنَّهُ مِنْ أُولَئِكَ الرَّهْطِ أَخَذَ بِيَدِ حُذَيْفَةَ فَاقْتَادَهُ إِلَى الصَّلاَةِ عَلَيْهِ فَإِنْ مَشَى مَعَهُ حُذَيْفَةُ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنِ انْتَزَعَ حُذَيْفَةُ يَدَهُ فَأَبَى أَنْ يَمْشِيَ مَعَهُ انْصَرَفَ عُمَرُ مَعَهُ فَأَبَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۶۸۴۵) عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ نبی ﷺ جب غزوہ تبوک میں تھے تو آپ پر وحی کا نزول ہوا...... آگے سابقہ روایت۔

(۱۶۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ مَا بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ هَذِهِ الآيَةِ إِلاَّ ثَلاَثَةٌ أَظُنُّهُ أَرَادَ قَوْلَهُ ﴿فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ﴾ قَالَ : وَمَا بَقِيَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ قَالَ وَخَلْفَنَا أَعْرَابِيٌّ جَالِسٌ قَالَ : إِنَّكُمْ مَعْشَرَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- تَدْرُونَ مَا لاَ نَدْرِي تَزْعُمُونَ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ فَمَا بَالُ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ يَبْقُرُونَ بُيُوتَنَا تَحْتَ اللَّيْلِ قَالَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أُولَئِكَ الْفُسَّاقُ أَجَلْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ إِنَّ أَحَدَهُمْ لَشَيْخٌ كَبِيرٌ لَوْ شَرِبَ الْمَاءَ الْبَارِدَ مَا وَجَدَ بَرْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَأَظُنُّهُ أَرَادَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ سَمَّاهُمْ لَهُ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۶۸۴۶) حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں میں سے صرف تین بچے ہیں، گویا آپ کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا ﴿فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ﴾ (التوبۃ: ۱۲) اور فرمایا: منافقین سے صرف ۴ بچے ہیں۔ کہتے ہیں: ہمارے پیچھے ایک دیہاتی بیٹھا تھا، وہ کہنے لگا: تم صحابہ کی جماعت ہو تم جانتے ہو۔ ہم نہیں جانتے تمہارا خیال ہے کہ صرف چار منافق بچے ہیں تو وہ کون ہیں جو راتوں کو ہمارے گھروں کا شیرازہ بکھیرتے ہیں؟ تو حذیفہ فرمانے لگے: وہ فاسق ہیں اور منافقین میں سے چار ہی بچے ہیں، ان میں سے ایک بہت بوڑھا ہے کہ اگر وہ ٹھنڈا پانی بھی پیے تو اس ٹھنڈک کو نہیں پا سکتا۔

(۱۶۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : إِنَّ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانُوا يَوْمَئِذٍ يَكْتُمُونَهُ وَهُمُ الْيَوْمَ يَجْهَرُونَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح]

(۱۶۸۴۷) حضرت حذیفہ ؓ فرماتے ہیں کہ آج کے منافق عہد رسالت کے منافقین سے بھی برے ہیں، وہ اپنے نفاق کو چھپاتے تھے اور یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۶۸۴۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ بِالْمَدِينَةِ فَلَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِأَبِي لَهَاضَهَا فَوَاللَّهِ مَا اخْتَلَفُوا فِي نُقْطَةٍ إِلاَّ طَارَ أَبِي بِحَظِّهَا وَغَنَائِهَا فِي الإِسْلاَمِ وَكَانَتْ تَقُولُ مَعَ هَذَا وَمَنْ رَأَى ابْنَ الْخَطَّابِ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ غَنَاءً لِلإِسْلاَمِ كَانَ وَاللَّهِ أَحْوَذِيًّا نَسِيجَ وَحْدِهِ قَدْ أَعَدَّ لِلأُمُورِ أَقْرَانَهَا. [صحيح]

(۱۶۸۴۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو عرب مرتد ہو گئے اور مدینہ میں نفاق پھیل گیا۔ اگر وہ

مصیبتیں جو میرے والد پر نازل ہوئیں، پہاڑوں پر نازل ہوتیں تو وہ بھی ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ واللہ جو بھی اسلام پر حملہ ہوا میرے والد نے اس کا دفاع کیا اور وہ فرماتی تھیں کہ وہ پیدا ہی اسلام کے دفاع کے لیے ہوئے ہیں۔

(١٦٨٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى مَنِ ارْتَدَّ مِنَ الْعَرَبِ أَنْ يَدْعُوَهُمْ بِدِعَايَةِ الإِسْلاَمِ وَيُنَبِّئَهُمْ بِالَّذِي لَهُمْ فِيهِ وَعَلَيْهِمْ وَيَحْرِصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَمَنْ أَجَابَهُ مِنَ النَّاسِ كُلِّهِمْ أَحْمَرِهِمْ وَأَسْوَدِهِمْ كَانَ يَقْبَلُ ذَلِكَ مِنْهُ بِأَنَّهُ إِنَّمَا يُقَاتِلُ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَلَى الإِيمَانِ بِاللَّهِ فَإِذَا أَجَابَ الْمَدْعُوُّونَ إِلَى الإِسْلاَمِ وَصَدَّقَ إِيمَانَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَسِيبُهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ إِلَى مَا دَعَاهُ إِلَيْهِ مِنَ الإِسْلاَمِ مِمَّنْ يَرْجِعُ عَنْهُ أَنْ يَقْتُلَهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۴۹) عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر نے خالد بن ولید کو مرتدین کی سرکوبی کے لیے روانہ کیا تو فرمایا: انہیں پہلے اسلام کی دعوت دینا، انہیں احساس دلانا اور ان کی ہدایت کی کوشش کرنا اور جو سمجھ جائے واپس لوٹ آئے اس سے قبول کرنا۔ لڑنا ان کے خلاف جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کر رہے ہیں اور جو اسلام قبول کر لے تو اس کا راستہ چھوڑ دینا، ان کا حساب اللہ پر ہے اور جو نہ مانے اس سے قتال کرنا۔

(١٦٨٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : إِنَّ أُنَاسًا كَانُوا يُؤْخَذُونَ بِالْوَحْيِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ وَإِنَّمَا نَأْخُذُكُمُ الآنَ بِمَا ظَهَرَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا خَيْرًا أَمِنَّاهُ وَقَرَّبْنَاهُ وَلَيْسَ إِلَيْنَا مِنْ سَرِيرَتِهِ شَيْءٌ اللَّهُ يُحَاسِبُهُ فِي سَرِيرَتِهِ وَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا سُوءًا لَمْ نَأْمَنْهُ وَلَمْ نُصَدِّقْهُ وَإِنْ قَالَ إِنَّ سَرِيرَتِي حَسَنَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ. [صحیح]

(۱۶۸۵۰) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں لوگ وحی کے ذریعے پکڑے جاتے تھے۔ اب وحی منقطع ہو گئی ہے۔ اب ہم ظاہری اعمال سے پکڑتے ہیں۔ جس کے ظاہری اعمال اچھے ہیں۔ ہم اس پر یقین کر لیتے ہیں اور اندرونی معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جس کے ظاہری اعمال برے ہیں۔ ہم اس پر یقین کرتے ہیں چاہے وہ کہے کہ میرا باطن اچھا ہے۔

(١٦٨٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ أَظْهَرَ الإِسْلاَمَ كَانَ يُعْرَفُ مِنْهُ إِنِّي لأَحْسَبُكَ مُتَعَوِّذًا فَقَالَ إِنَّ

فِي الإِسْلاَمِ مَا أَعَاذَنِي قَالَ :أَجَلْ إِنَّ فِي الإِسْلاَمِ مَا أَعَاذَ مَنِ اسْتَعَاذَ بِهِ. [ضعيف]

(١٦٨٥١) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کہا جس کا اسلام ظاہر تھا، اس سے پہچانا جا رہا تھا کہ میں گمان کرتا ہوں کہ تو بچنے والا تو اس نے کہا: اسلام نے مجھے نہیں بچایا، فرمایا: ہاں اسلام اسے ہی بچاتا ہے جو اس کے ساتھ بچنا چاہے۔

(١٦٨٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِالْكُوفَةِ رِجَالاً يَنْعَشُونَ حَدِيثَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ يَدْعُونَ إِلَيْهِ فَكَتَبَ فِيهِمْ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُثْمَانُ أَنِ اعْرِضْ عَلَيْهِمْ دِينَ الْحَقِّ وَشَهَادَةَ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَمَنْ قَبِلَهَا وَتَبَرَّأَ مِنْ مُسَيْلِمَةَ فَلاَ تَقْتُلْهُ وَمَنْ لَزِمَ دِينَ مُسَيْلِمَةَ فَاقْتُلْهُ فَقَبِلَهَا رِجَالٌ مِنْهُمْ فَتُرِكُوا وَلَزِمَ دِينَ مُسَيْلِمَةَ رِجَالٌ فَقُتِلُوا. [ضعيف]

(١٦٨٥٢) عبداللہ بن مسعود نے کوفہ میں ایسے لوگ پکڑے جو مسیلمہ کذاب کے دین کی تبلیغ کر رہے تھے۔ انہوں نے حضرت عثمان سے اس کے متعلق پوچھا تو جواب ملا کہ ان پر اسلام پیش کرو، توحید کی دعوت دو۔ اگر قبول کرلیں تو چھوڑ دو اور جو قبول نہ کرے اسے قتل کردو تو ابن مسعود نے اسی طرح کیا۔

(١٦٨٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ كَتَبَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ زَنَادِقَةٍ مُسْلِمِينَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا الزَّنَادِقَةُ فَيُعْرَضُونَ عَلَى الإِسْلاَمِ فَإِنْ أَسْلَمُوا وَإِلاَّ قُتِلُوا. [ضعيف]

(١٦٨٥٣) محمد بن ابی بکر نے حضرت علی سے زنادقہ کے بارے میں پوچھا تو حضرت علی نے جواب دیا: ان پر اسلام پیش کیا جائے اگر اسلام لے آئیں تو چھوڑ دو ورنہ قتل کردو۔

(١٦٨٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ :الزِّنْدِيقُ إِنْ هُوَ جَحَدَ وَقَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ فَإِنَّهُ يُقْتَلُ وَإِنْ جَاءَ هُوَ مُعْتَرِفًا تَائِبًا فَإِنَّهُ يُتْرَكُ مِنَ الْقَتْلِ. [صحيح۔ لابن شهاب]

(١٦٨٥٤) ابن شہاب کہتے ہیں کہ زنادقہ کو اسلام پیش کیا جائے گا تاکہ حجت قائم ہو، اگر توبہ کرلیں تو ٹھیک ہے ورنہ قتل کر دیے جائیں۔

(١٦٨٥٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي الزِّنْدِيقِ :يُقْتَلُ وَلاَ يُسْتَتَابُ. [صحيح۔ لربيعه]

(۱۶۸۵۵) ربیعہ زندیق کے بارے میں کہتے ہیں کہ قتل کیا جائے توبہ قبول نہ کی جائے۔

(۱۶۸۵۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ لاَ يُسْتَتَابُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَوْلُ مَنْ قَالَ يُسْتَتَابُ فَإِنْ تَابَ قُبِلَتْ تَوْبَتُهُ وَحُقِنَ دَمُهُ وَاللَّهُ وَلِيُّ مَا غَابَ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ لمالك]

(۱۶۸۵۶) امام مالک فرماتے ہیں: ان کی توبہ قبول نہ کی جائے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ جو کہتے ہیں کہ توبہ قبول کی جائے گی ان کی بات ٹھیک ہے، باقی غیب اللہ جانتا ہے۔

(۳) باب الإِقْرَارِ بِالإِيمَانِ

ایمان کے اقرار کا بیان

(۱۶۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلاَّ بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامَ.

(۱۶۸۵۷) تقدم

(۴) باب قَتْلِ مَنِ ارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ إِذَا ثَبَتَ عَلَيْهِ رَجُلاً كَانَ أَوِ امْرَأَةً

جو عورت یا مرد اسلام سے مرتد ہو جائے اور ثابت بھی ہو جائے تو اسے قتل کر دو

(۱۶۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِقَوْمٍ مِنَ الزَّنَادِقَةِ فَحَرَّقَهُمْ بِالنَّارِ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمَا حَرَّقْتُهُمْ لِنَهْيِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ. وَقَالَ لاَ تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ.

وَفِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ بِقَوْمٍ مِنَ الزَّنَادِقَةِ أَوْ مُرْتَدِّينَ فَأَمَرَ بِهِمْ فَحُرِّقُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي

النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ.

(١٦٨٥٨) تقدم

(١٦٨٥٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ فِيهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : وَيْحَ ابْنِ أُمِّ الْفَضْلِ إِنَّهُ لَغَوَّاصٌ عَلَى الْهَنَاتِ.

(١٦٨٥٩) تقدم

(١٦٨٦٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِىِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِىَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ يَعْبُدُونَ وَثَنًا فَحَرَّقَهُمْ بِالنَّارِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ .

(١٦٨٦٠) گزشتہ روایت حضرت انس سے منقول ہے۔

(١٦٨٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ أَحَدُ ثَلاَثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِى وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ .

أَخْرَجَاهُ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ.

(١٦٨٦١) تقدم

(١٦٨٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ زَعَمَ السُّدِّىُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلاَّ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ : اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِى رِدَّتِهِمْ وَرُجُوعِ بَعْضِهِمْ وَقَتْلِ الْبَعْضِ وَذَلِكَ يَرِدُ بِتَمَامِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [حسن]

(١٦٨٦٢) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے تمام لوگوں کو امن دے دیا تھا مگر چار لوگوں کو اور دو عورتوں کے متعلق فرمایا تھا: اگر وہ کعبہ کے پردے سے بھی لٹکے ہوں تو ان کو قتل کر دو۔

(١٦٨٦٣) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ

عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ أُمَّ وَلَدٍ لِرَجُلٍ سَبَّتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَتَلَهَا فَنَادَى مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ دَمَهَا هَدَرٌ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِطُولِهِ مَوْصُولاً. [ضعیف]

(۱۶۸۶۳) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی اس لونڈی کو جس سے اس کی اولاد بھی تھی نبی ﷺ کو گالی دینے کی وجہ سے قتل کردیا تو نبی ﷺ نے اس کے خون کو رائیگاں قرار دیا۔

(۱۶۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِىٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْقَيْنَ :أَنَّ امْرَأَةً سَبَّتِ النَّبِىَّ -ﷺ- فَقَتَلَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۶۴) عروہ بن محمد بلقین کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ کو گالی دی تو خالد بن ولید نے اسے قتل کردیا۔

(۱۶۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُذَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :ارْتَدَّتِ امْرَأَةٌ عَنِ الإِسْلاَمِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُعْرَضَ عَلَيْهَا الإِسْلاَمُ وَإِلاَّ قُتِلَتْ فَعَرَضُوا عَلَيْهَا فَأَبَتْ إِلاَّ أَنْ تُقْتَلَ فَقُتِلَتْ.

فِى هَذَا الإِسْنَادِ بَعْضُ مَنْ يُجْهَلُ وَقَدْ رُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ. [ضعیف]

(۱۶۸۶۵) جابر فرماتے ہیں کہ ایک عورت مرتد ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر اسلام پیش کرو اگر مانے تو ٹھیک ورنہ قتل کر دو۔ وہ نہ مانی تو اسے قتل کردیا گیا۔

(۱۶۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىِّ بْنِ بَطْحَا حَدَّثَنَا نَجِيحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِىُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ :أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَرْوَانَ ارْتَدَّتْ عَنِ الإِسْلاَمِ فَأَمَرَ النَّبِىُّ -ﷺ- أَنْ يُعْرَضَ عَلَيْهَا الإِسْلاَمُ فَإِنْ رَجَعَتْ وَإِلاَّ قُتِلَتْ. [ضعیف]

(۱۶۸۶۶) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ام مروان نامی ایک عورت مرتد ہوگئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس پر اسلام پیش کرو اگر مانے تو ٹھیک ورنہ قتل کردو۔

(۱۶۸۶۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِىٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

وَرُوِیَ عَنِ ابْنِ أَخِی الزُّهْرِیِّ عَنْ عَمِّهِ بِمَعْنَاهُ.

وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِیفٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَهَذَا مَذْهَبُ الزُّهْرِیِّ صَحِیحٌ عَنْهُ

(۱۶۸۶۷) تقدم قبلہ

(۱۶۸۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ الْفَارِسِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ فِی الْمَرْأَةِ تَكْفُرُ بَعْدَ إِسْلاَمِهَا قَالَ تُسْتَتَابُ فَإِنْ تَابَتْ وَإِلاَّ قُتِلَتْ.

وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنْ سَعِیدٍ عَنْ أَبِی مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ فِی الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ قَالَ: تُسْتَتَابُ فَإِنْ تَابَتْ وَإِلاَّ قُتِلَتْ.

[صحیح۔ للزهری

(۱۶۸۶۸) زہری کہتے ہیں کہ جو عورت مرتد ہو جائے تو اسے توبہ کا کہا جائے گا۔ اگر توبہ نہ کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ ابراہیم النخعی کا بھی یہی قول ہے۔

(۱۶۸۶۹) وَأَمَّا الْحَدِیثُ الَّذِی أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو یَحْیَى الْحِمَّانِیُّ عَنْ أَبِی حَنِیفَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِی النَّجُودِ عَنْ أَبِی رَزِینٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لاَ یُقْتَلْنَ النِّسَاءُ إِذَا هُنَّ ارْتَدَدْنَ عَنِ الإِسْلاَمِ.

(۱۶۸۶۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ جب عورتیں اسلام سے مرتد ہوں تو انہیں قتل نہ کیا جائے۔ [ضعیف]

(۱۶۸۷۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَ سَأَلْتُ سُفْیَانَ عَنْ حَدِیثِ عَاصِمٍ فِی الْمُرْتَدَّةِ فَقَالَ أَمَّا مِنْ ثِقَةٍ فَلاَ. [صحیح۔ لسفیان]

(۱۶۸۷۰) عبدالرحمٰن بن مہدی کہتے ہیں: میں نے سفیان سے عاصم کی مرتدہ کے بارے میں حدیث کا سوال کیا تو فرمایا: یہ روایت ثقہ سے نہیں ہے۔

(۱۶۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ قَالَ فَخَالَفَنَا بَعْضُ النَّاسِ فِی الْمُرْتَدَّةِ وَكَانَتْ حُجَّتُهُ شَیْئًا رَوَاهُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِی رَزِینٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ عَنِ الإِسْلاَمِ: تُحْبَسُ وَلاَ تُقْتَلُ فَكَلَّمَنِی بَعْضُ مَنْ یَذْهَبُ هَذَا الْمَذْهَبَ وَبِحَضْرَتِنَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِیثِ فَسَأَلْنَاهُمْ عَنْ هَذَا الْحَدِیثِ فَمَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَاحِدًا سَكَتَ عَنْ أَنْ قَالَ هَذَا خَطَأٌ وَالَّذِی رَوَى هَذَا لَیْسَ مِمَّنْ یُثْبِتُ أَهْلُ الْحَدِیثِ حَدِیثَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَتَلَ نِسْوَةً ارْتَدَدْنَ عَنِ الإِسْلاَمِ فَكَيْفَ لَمْ يَصِرْ إِلَيْهِ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۶۸۷۱) امام شافعی فرماتے ہیں کہ مرتدہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض لوگوں کی دلیل یہ ابن عباس کی روایت ہے کہ اسے قید کیا جائے قتل نہ کیا جائے۔ اس مذہب کے قائلین میں سے بعض نے اہل علم کی مجلس میں مجھ سے گفتگو کی تو میں نے ان سے اس حدیث کے ثبوت کے بارے میں سوال کیا تو ان میں سے ایک نے بھی بات نہ کی، سب خاموش ہو گئے۔

(۱۶۸۷۲) لَعَلَّهُ يُرِيدُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قِرْفَةَ فِي الرِّدَّةِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۷۲) خالد بن یزید بن ابی مالک دمشقی کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبکر نے ام قرفہ نامی عورت کو ارتداد کی وجہ سے قتل کیا۔

(۱۶۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قِرْفَةَ كَفَرَتْ بَعْدَ إِسْلاَمِهَا فَاسْتَتَابَهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ تَتُبْ فَقَتَلَهَا. [ضعیف]

قَالَ اللَّيْثُ وَذَاكَ الَّذِي سَمِعْنَا هُوَ رَأْيِي. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَقَالَ لِي مَالِكٌ مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَحْتَجَّ بِهِ إِذْ كَانَ ضَعِيفًا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ ضَعْفُهُ فِي انْقِطَاعِهِ وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهَيْنِ مُرْسَلَيْنِ.

(۱۶۸۷۳) سعید بن عبدالعزیز تنوخی فرماتے ہیں کہ ام قرفہ نامی عورت ارتداد کا شکار ہوئی۔ حضرت ابوبکر نے اسے توبہ کا کہا، اس نے انکار کیا تو آپ نے اسے قتل کروا دیا۔

امام لیث اور امام مالک و شافعی کا بھی یہی مذہب ہے۔

(۱۶۸۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ: مَنْ كَفَرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ طَائِعًا فَإِنَّهُ يُقْتَلُ

ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ فِيمَنْ كَفَرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ. [ضعیف]

(۱۶۸۷٤) ابن عمر فرماتے تھے کہ جو بھی ایمان کے بعد کفر کرے اسے قتل کیا جائے گا اور حضرت عثمان ؓ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۵)باب الْعَبْدِ يَرْتَدُّ

اگر غلام مرتد ہو جائے

(۱۶۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۶۸۷۵) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلام بھی بھاگ جائے تو وہ اس کے ذمہ سے بری ہو گیا۔

(۱۶۸۷۶) وَتَفْسِيرُهُ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ. [صحيح]

(۱۶۸۷۶) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلام بھی شرک کی طرف لوٹ جائے اس کا خون حلال ہے۔

(۶)باب مَنْ قَالَ فِي الْمُرْتَدِّ يُسْتَتَابُ مَكَانَهُ فَإِنْ تَابَ وَإِلاَّ قُتِلَ

مرتد سے توبہ کا کہا جائے گا اگر نہیں کرتا تو قتل کر دیا جائے گا

(۱۶۸۷۷) اسْتِدْلاَلاً بِظَاهِرِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَرُوِّينَا مَعْنَاهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۶۸۷۷) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے دین کو بدل دے اسے قتل کر دو۔

(۱۶۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ا شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَا رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اقْتُلُوهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۶۸۷۸) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور آپ کے سر پر مغفر تھی تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! ابن خطل کعبہ کے پردے سے لٹکا ہوا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔

(۱۶۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلاَّ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ : اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ وَمِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ . فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ لأَهْلِ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لاَ تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَا هُنَا قَالَ عِكْرِمَةُ : وَاللَّهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي فِي الْبَحْرِ إِلاَّ الإِخْلاَصُ لاَ يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا قَالَ فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ فَإِنَّهُ اخْتَفَى عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلاَثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلاَثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ : أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حِينَ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلَهُ؟ فَقَالُوا : مَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلاَّ أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ : إِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ الأَعْيُنِ . [حسن]

(۱۶۸۷۹) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ نے چار مردوں اور دو عورتوں کے علاوہ تمام کو امن دے دیا اور ان کے بارے میں فرمایا: اگر یہ کعبہ کے پردے سے بھی چمٹے ہوں تب بھی انہیں قتل کر دو۔ وہ چار یہ ہیں: عکرمہ بن ابی جہل، ابن خطل، مقیس بن حباب، عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔ ان میں ابن خطل کعبہ کے پردے سے چمٹا مل گیا تو عمار بن یاسر اور سعید بن زید اس کی طرف دوڑے۔ عمار نوجوان تھے اس لیے انہوں نے اسے پہنچ کر قتل کر دیا۔ مقیس بن صبابہ کو بازار میں لوگوں نے قتل کر دیا۔ عکرمہ سمندر میں سفر پر چلا گیا کہ کشتی ڈوبنے لگی تو لوگ کہنے لگے: خالص ہو کر اللہ کو پکارو تمہارے معبود تمہیں نہیں بچا سکتے۔ تو عکرمہ کہنے لگے: جو سمندر میں نہیں بچا سکتے تو پھر خشکی پر کیسے بچائیں گے تو اس نے دعا کی: اے اللہ! میرا تیرے ساتھ عہد ہے اگر تو نے مجھے عافیت دی تو میں نبی ﷺ کے ہاتھ میں ہاتھ دوں گا اور ان کو میں درگزر کرنے والا کریم

پاؤں گا۔ تو یہ آئے اور مسلمان ہو گئے۔ اور جو عبداللہ بن سعد بن ابی سرح نے حضرت عثمان کے پاس پناہ لی۔ وہ اسے نبی ﷺ کے پاس لے آئے کہ آپ کی بیعت کر لیں۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین مرتبہ انکار کیا۔ پھر بیعت کر لی، پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے کہ کیا تم میں کوئی سمجھ دار آدمی نہیں ہے۔ میں نے اس سے بیعت کو اس لیے روکا کہ کوئی اسے قتل کر دے تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ہمیں کیا پتہ تھا کہ آپ کے دل میں کیا ہے؟ آنکھ سے اشارہ کر دیتے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھ سے اشارہ کرنا کسی نبی کی شان نہیں ہے۔

(۱۶۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ : إِنَّمَا أَمَرَ بِابْنِ أَبِي سَرْحٍ لأَنَّهُ كَانَ قَدْ أَسْلَمَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْوَحْيَ فَرَجَعَ مُشْرِكًا وَلَحِقَ بِمَكَّةَ وَإِنَّمَا أَمَرَ بِقَتْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَطَلٍ لأَنَّهُ كَانَ مُسْلِمًا فَبَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُصَدِّقًا وَبَعَثَ مَعَهُ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ وَكَانَ مَعَهُ مَوْلًى يَخْدُمُهُ وَكَانَ مُسْلِمًا فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَأَمَرَ الْمَوْلَى أَنْ يَذْبَحَ تَيْسًا وَيَصْنَعَ لَهُ طَعَامًا وَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَلَمْ يَصْنَعْ لَهُ شَيْئًا فَعَدَا عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ ثُمَّ ارْتَدَّ مُشْرِكًا وَكَانَتْ لَهُ قَيْنَةٌ وَصَاحِبَتُهَا فَكَانَتَا تُغَنِّيَانِ بِهِجَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِقَتْلِهِمَا مَعَهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۰) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ ابن ابی سرح کاتب رسول تھا۔ نبی ﷺ نے اسے اور اس کے ساتھ دو انصاری بھیجے اور ایک غلام دیا کہ ابن خطل کو قتل کر آؤ۔ راستے میں اس نے غلام کو کہا کہ ایک جانور ذبح کرو اور کھانا بناؤ۔ یہ سو گئے جب بیدار ہوئے تو کھانا تیار نہیں تھا اس نے غلام کو مارا اور قتل کر دیا اور خود مرتد ہو کر مشرکین سے جا ملا۔ اس کی دو عورتیں ساتھی بھی تھیں جو نبی ﷺ کی ہجو گایا کرتی تھیں تو آپ ﷺ نے اس کے ساتھ ان کے قتل کا بھی حکم دیا۔

(۱۶۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَعِي رَجُلاَنِ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ لَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتْبَعَهُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَلْقَى لَهُ وِسَادَةً وَقَالَ : انْزِلْ فَإِذَا عِنْدَهُ رَجُلٌ مُوثَقٌ قَالَ : مَا هَذَا؟ قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السَّوْءِ فَتَهَوَّدَ. فَقَالَ : لاَ أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ -ﷺ-. قَالَ : نَعَمِ اجْلِسْ. قَالَ : لاَ أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالَ : فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ.

(۱۶۸۸۱) تقدم برقم ۱۶۸۴۲

(۱۶۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا

الْحِمَّانِيُّ يَعْنِي عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى وَبُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ :قَدِمَ عَلَيَّ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا بِالْيَمَنِ وَرَجُلٌ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ فَارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ فَلَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ قَالَ :لاَ أَنْزِلُ عَنْ دَابَّتِي حَتَّى يُقْتَلَ فَقُتِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا وَكَانَ قَدِ اسْتُتِيبَ قَبْلَ ذَلِكَ.

[صحیح]

(۱۶۸۸۲) ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ یمن آئے تو ایک یہودی مسلمان ہوا اور پھر مرتد ہو گیا۔ جب معاذ آئے تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے جانور سے اس وقت تک نہیں اتروں گا جب تک اسے قتل نہ کر دوں تو اسے قتل کر دیا گیا۔

(۱۶۸۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ :فَأُتِيَ أَبُو مُوسَى بِرَجُلٍ قَدِ ارْتَدَّ عَنِ الإِسْلاَمِ فَدَعَاهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَجَاءَ مُعَاذٌ فَدَعَاهُ فَأَبَى فَضَرَبَ عُنُقَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ لَمْ يَذْكُرِ الاِسْتِتَابَةَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الاِسْتِتَابَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى مَنِ ارْتَدَّ مِنَ الْعَرَبِ أَنْ يَدْعُوَهُمْ بِدِعَايَةِ الإِسْلاَمِ فَمَنْ أَجَابَهُ قَبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْهُ إِلَى مَا دَعَاهُ إِلَيْهِ مِنَ الإِسْلاَمِ مِمَّنْ يَرْجِعُ عَنْهُ أَنْ يَقْتُلَهُ. [صحیح]

(۱۶۸۸۳) ابو بردہ سابقہ حدیث کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ شخص ابو موسیٰ کے پاس لایا گیا، آپ نے تقریباً بیس راتیں اسے دعوت دی۔ پھر حضرت معاذ آئے، انہوں نے بھی دعوت اسلام دی، لیکن اس نے انکار کیا تو اسے قتل کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ روایت کی گئی کہ حضرت ابو بکر نے حضرت خالد بن ولید کو کہا تھا کہ پہلے ان پر اسلام پیش کرنا اگر مان جائیں تو ٹھیک ورنہ قتل کر دینا۔

(۱۶۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَدْعُو الْمُرْتَدَّ ثَلاَثَ مِرَارٍ ثُمَّ يَقْتُلُهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۴) سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان مرتد کو تین مرتبہ دعوت دیتے تھے، پھر اسے قتل کرتے تھے۔

(۱۶۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ :شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ بِأَخِي بَنِي عِجْلٍ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ قَبِيصَةَ تَنَصَّرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

مَا حُدِّثْتُ عَنْكَ ؟ قَالَ : مَا حُدِّثْتَ عَنِّي؟ قَالَ : حُدِّثْتُ عَنْكَ أَنَّكَ تَنَصَّرْتَ. قَالَ : أَنَا عَلَى دِينِ الْمَسِيحِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ وَأَنَا عَلَى دِينِ الْمَسِيحِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : مَا تَقُولُ فِيهِ؟ فَتَكَلَّمَ بِكَلاَمٍ خَفِيَ عَلَيَّ فَقَالَ عَلِيٌّ : طَئُوهُ فَوَطِئَ حَتَّى مَاتَ. فَقُلْتُ لِلَّذِي يَلِينِي : مَا قَالَ؟ قَالَ : قَالَ الْمَسِيحُ رَبُّهُ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۵) عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا تو میرا ایک بھائی بنو عجل سے مستورد بن قبیصہ کو لایا گیا جو اسلام لانے کے بعد پھر نصرانی ہو گیا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ میں نے تیرے بارے میں کیا سنا ہے! وہ کہنے لگا: کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے سنا ہے تو نصرانی ہو گیا ہے؟ تو اس نے کہا: میں مسیح کے دین پر ہوں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ تو اس نے چپکے سے بات کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کروا دیا تو میں نے اپنے ساتھ والے کو کہا: اس نے کیا کہا؟ کہتے ہیں: اس نے کہا تھا کہ اس کا رب مسیح ہے۔

(۱۶۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ : صَلَّيْتُ الْغَدَاةَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى مَسْجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ مَسْجِدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّوَّاحَةِ فَسَمِعَ مُؤَذِّنَهُمْ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّهُ سَمِعَ أَهْلَ الْمَسْجِدِ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ هَا هُنَا؟ فَوَثَبَ نَفَرٌ فَقَالَ : عَلَيَّ بِابْنِ النَّوَّاحَةِ وَأَصْحَابِهِ. فَجِيءَ بِهِمْ وَأَنَا جَالِسٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّوَّاحَةِ : أَيْنَ مَا كُنْتَ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ : كُنْتُ أَتَّقِيكُمْ بِهِ. قَالَ : فَتُبْ. قَالَ : فَأَبَى قَالَ : فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ الأَنْصَارِيَّ فَأَخْرَجَهُ إِلَى السُّوقِ فَضَرَبَ رَأْسَهُ قَالَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ : مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَتِيلاً فِي السُّوقِ فَلْيَخْرُجْ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ قَالَ حَارِثَةُ : فَكُنْتُ فِيمَنْ خَرَجَ فَإِذَا هُوَ قَدْ جُرِّدَ ثُمَّ إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي أُولَئِكَ النَّفَرِ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ بِقَتْلِهِمْ فَقَامَ جَرِيرٌ وَالأَشْعَثُ فَقَالاَ لاَ بَلِ اسْتَتِبْهُمْ وَكَفِّلْهُمْ عَشَائِرَهُمْ فَاسْتَتَابَهُمْ فَتَابُوا فَكَفَّلَهُمْ عَشَائِرَهُمْ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۶) حارثہ بن مضرب کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن مسعود کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ جب سلام پھیرا تو ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ وہ بنو حنیفہ کی مسجد کی طرف گیا تھا۔ مسجد عبداللہ بن نواحہ کا مؤذن اس طرح اذان دے رہا تھا "يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ رَسُولُ اللَّهِ" اہل مسجد نے بھی یہ بات سنی تو ایک جماعت تیار ہو گئی تو ابن مسعود نے فرمایا: ابن النواحہ اور اس کے ساتھیوں کو بلاؤ، ان کو بلایا گیا، میں بیٹھا تھا تو ابن مسعود نے ابن النواحہ کو کہا: تم کہاں سے قرآن پڑھتے ہو؟ اس نے کہا: میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں۔ کہا: توبہ کر لے۔ اس نے انکار کیا تو قرظہ بن کعب انصاری کو حکم دے کر اسے قتل کروا دیا اور فرمایا: جسے پسند ہے کہ ابن نواحہ کو مقتول دیکھے، وہ بازار کی طرف چلا جائے۔ پھر باقی جماعت کے بارے میں پوچھا

تو ان کے بھی قتل کا حکم دیا۔ جریر اور اشعث کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: نہیں بلکہ انہیں توبہ کا کہا جائے تو ان سب نے توبہ کر لی اور ان کو چھوڑ دیا گیا۔

(۷)بابُ مَنْ قَالَ يُحْبَسُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ

جو کہتے ہیں کہ اسے تین دن تک قید رکھا جائے گا

(۱۶۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ قِبَلِ أَبِي مُوسَى فَسَأَلَهُ عَنِ النَّاسِ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ :هَلْ كَانَ فِيكُمْ مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ؟ فَقَالَ :نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ. قَالَ :فَمَا فَعَلْتُمْ بِهِ؟ قَالَ :قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلاَّ حَبَسْتُمُوهُ ثَلاَثًا وَأَطْعَمْتُمُوهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيفًا وَاسْتَتَبْتُمُوهُ لَعَلَّهُ يَتُوبُ أَوْ يُرَاجِعُ أَمْرَ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ أَحْضُرْ وَلَمْ آمُرْ وَلَمْ أَرْضَ إِذْ بَلَغَنِي.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْكِتَابِ :وَمَنْ قَالَ لاَ يُتَأَنَّى بِهِ زَعَمَ أَنَّ الْحَدِيثَ الَّذِي رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ حَبَسْتُمُوهُ ثَلاَثًا لَيْسَ بِثَابِتٍ لأَنَّهُ لاَ يَعْلَمُهُ مُتَّصِلاً وَإِنْ كَانَ ثَابِتًا كَانَ لَمْ يَجْعَلْ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ قَبْلَ ثَلاَثٍ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۶۸۸۷) محمد بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ ابوموسیٰ کی طرف سے ایک آدمی حضرت عمر کے پاس آیا تو آپ نے اس سے کچھ لوگوں کے بارے میں سوال کیا، پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس کوئی عجیب خبر ہے؟ کہا: ہاں ایک شخص نے اسلام لانے کے بعد کفر کرلیا۔ پوچھا: پھر تم نے اس کے ساتھ کیا کیا؟ کہا: ہم نے اسے قتل کر دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے قید کیوں نہ کیا تین دن اسے کھلاتے پلاتے اسلام پیش کرتے شاید وہ اللہ کے امر کی طرف لوٹ آتا۔ اے اللہ! نہ میں حاضر تھا، نہ میں نے اس کا حکم دیا اور نہ میں اس پر راضی ہوں۔

(۱۶۸۸۸) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ فِي التَّأَنِّي بِهِ حَدِيثٌ آخَرُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ مُتَّصِلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلْنَا عَلَى تُسْتَرَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْفَتْحِ وَفِي قُدُومِهِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عُمَرُ :يَا أَنَسُ مَا فَعَلَ الرَّهْطُ

السِّتَّةُ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلاَمِ فَلَحِقُوا بِالْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ فَأَخَذْتُ بِهِ فِي حَدِيثٍ آخَرَ لِيَشْغَلَهُ عَنْهُمْ قَالَ مَا فَعَلَ الرَّهْطُ السِّتَّةُ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلاَمِ فَلَحِقُوا بِالْمُشْرِكِينَ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قُتِلُوا فِي الْمَعْرَكَةِ قَالَ : إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ. قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَهَلْ كَانَ سَبِيلُهُمْ إِلاَّ الْقَتْلَ؟ قَالَ : نَعَمْ كُنْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِمْ أَنْ يَدْخُلُوا الإِسْلاَمَ فَإِنْ أَبَوْا اسْتَوْدَعْتُهُمُ السِّجْنَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيْضًا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ. [ضعیف]

(۱۶۸۸۸) حضرت انس فرماتے ہیں کہ جب ہم تستر پر اترے... پھر فتح کے بارے میں لمبی حدیث ذکر فرمائی اور فرمایا کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: اے انس! ان بکر بن وائل کے چھ لوگوں کا کیا بنا جو مرتد ہوئے تھے؟ کہتے ہیں: میں نے انہیں دوسری بات میں مشغول کرنا چاہا لیکن انہوں نے پھر یہی سوال کر لیا تو میں نے کہا: وہ معرکہ میں مارے گئے۔ کہا: "انا للہ و انا الیہ راجعون." میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا کوئی اور بھی ان کا راستہ تھا؟ فرمایا: ہاں میں ان پر اسلام پیش کرتا کہ وہ اسے قبول کرلیں۔ اگر انکار کرتے تو قید میں ڈال دیتا۔

(۸) باب مَنْ قَالَ يُسْتَتَابُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ عَادَ قُتِلَ

جو کہتے ہیں تین مرتبہ توبہ کا کہا جائے گا اگر چوتھی مرتبہ مرتد ہو جائے تو قتل کیا جائے گا

(۱۶۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يُسْتَتَابُ الْمُرْتَدُّ ثَلاَثًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا﴾ [ضعیف]

(۱۶۸۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرتد کو تین مرتبہ توبہ کا موقع دیا جائے، پھر یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا﴾ [النساء ۱۳۷]

(۱۶۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يُسْتَتَابُ الْمُرْتَدُّ ثَلاَثًا فَإِنْ عَادَ قُتِلَ.

(۱۶۸۹۰) تقدم قبلہ

(۱۶۸۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : يُسْتَتَابُ الْمُرْتَدُّ ثَلاَثًا. [ضعیف]

(۱۶۸۹۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مرتد کو تین مرتبہ توبہ کا موقع دیا جائے گا۔

(۱۶۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُمْ : أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْبَحْرِ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ فَرَّ إِلَى الْعَدُوِّ فَقَالَ لَهُ الإِسْلاَمَ فَأَسْلَمَ ثُمَّ فَرَّ الثَّانِيَةَ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ لَهُ الإِسْلاَمَ فَأَسْلَمَ ثُمَّ فَرَّ الثَّالِثَةَ فَأُتِيَ بِهِ فَنَزَعَ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلاَ لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلاً﴾ فَضَرَبَ عُنُقَهُ. فِي إِسْنَادِ هَذِهِ الآثَارِ ضَعْفٌ وَالآيَةُ وَارِدَةٌ فِيمَنْ ثَبَتَ عَلَى الْكُفْرِ.

(ت) وَقَدْ رُوِّينَا بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَتَابَ نَبْهَانَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَلْحَقُ بِالْمُشْرِكِينَ.

وَظَاهِرُ الأَخْبَارِ الصَّحِيحَةِ فِيمَا يُحْقَنُ بِهِ الدَّمُ يَشْهَدُ لِهَذَا الْمُرْسَلِ وَيُوَافِقُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۶۸۹۲) ابوعلی ہمدانی کہتے ہیں کہ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جو مرتد ہو گیا تھا۔ اسے اسلام کی دعوت دی وہ مسلمان ہو گیا، لیکن پھر مرتد ہو گیا۔ جب تین بار ایسا ہوا تو اس آیت سے دلیل لیتے ہوئے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝﴾ [النساء ۱۳۷] اسے قتل کر دیا۔

(۹) باب مَالِ الْمُرْتَدِّ إِذَا مَاتَ أَوْ قُتِلَ عَلَى الرِّدَّةِ

اگر مرتد حالت ارتداد ہی میں مر جائے یا قتل کر دیا جائے تو اس کے مال کا حکم

(۱۶۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ هُوَ ابْنُ جَنَّادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَقِيَنِي عَمِّي وَقَدِ اعْتَقَدَ رَايَةً فَقُلْتُ : أَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ وَآخُذُ مَالَهُ. [صحيح]

(۱۶۸۹۳) حضرت براء فرماتے ہیں کہ مجھے میرے چچا ملے اور پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا: مجھے نبی ﷺ نے بھیجا ہے کہ جو شخص اپنے والد کی بیوی سے نکاح کرے اسے قتل کر دوں اور اس کا مال قبضے میں لے لوں۔

(۱۶۸۹۴) أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو سَعِيدٍ الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْتِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًّا سَنَةَ أَرْبَعِمِائَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبَكْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَنَازِلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ أَبَاهُ جَدَّ مُعَاوِيَةَ إِلَى رَجُلٍ عَرَّسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ فَأَمَرَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ وَخَمَّسَ مَالَهُ.

قَالَ أَصْحَابُنَا : ضَرْبُ الرَّقَبَةِ وَتَخْمِيسُ الْمَالِ لاَ يَكُونُ إِلاَّ عَلَى الْمُرْتَدِّ فَكَأَنَّهُ اسْتَحَلَّهُ مَعَ عِلْمِهِ بِتَحْرِيمِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُمَا عَنْ مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ فَقَالاَ : لِبَيْتِ الْمَالِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ يَعْنِيَانِ أَنَّهُ فَيْءٌ.

(۱۶۸۹۴) تقدم قبلہ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معاویہ نے ابن عباس اور زید بن ثابت سے مرتد کی میراث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: بیت المال کے لیے ہے۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي سَبْيِ ذُرِّيَّةِ الْمُرْتَدِّينَ

مرتدین کی اولاد کو غلام بنانے کا بیان

(۱۶۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ : كُنْتُ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى بَنِي نَاجِيَةَ قَالَ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ فَوَجَدْنَاهُمْ عَلَى ثَلاَثِ فِرَقٍ قَالَ فَقَالَ أَمِيرُنَا لِفِرْقَةٍ مِنْهُمْ : مَا أَنْتُمْ؟ قَالُوا : نَحْنُ قَوْمٌ كُنَّا نَصَارَى فَأَسْلَمْنَا فَثَبَتْنَا عَلَى إِسْلاَمِنَا. قَالَ ثُمَّ قَالَ لِلثَّانِيَةِ : مَنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا : نَحْنُ قَوْمٌ كُنَّا نَصَارَى يَعْنِي فَثَبَتْنَا عَلَى نَصْرَانِيَّتِنَا. قَالَ لِلثَّالِثَةِ : مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ قَوْمٌ كُنَّا نَصَارَى فَأَسْلَمْنَا فَرَجَعْنَا فَلَمْ نَرَ دِينًا أَفْضَلَ مِنْ دِينِنَا فَتَنَصَّرْنَا. فَقَالَ لَهُمْ : أَسْلِمُوا فَأَبَوْا فَقَالَ لأَصْحَابِهِ : إِذَا مَسَحْتُ رَأْسِي ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَشُدُّوا عَلَيْهِمْ فَفَعَلُوا فَقَتَلُوا الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَوُا الذَّرَارِيَّ فَجِيءَ بِالذَّرَارِيِّ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَاءَ مَصْقَلَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَاشْتَرَاهُمْ بِمِائَتَيْ أَلْفٍ فَجَاءَ بِمِائَةِ أَلْفٍ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ فَانْطَلَقَ مَصْقَلَةُ بِدَرَاهِمِهِ وَعَمَدَ مَصْقَلَةُ إِلَيْهِمْ فَأَعْتَقَهُمْ وَلَحِقَ بِمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقِيلَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَلاَ تَأْخُذُ الذُّرِّيَّةَ؟ فَقَالَ : لاَ. فَلَمْ يَعْرِضْ لَهُمْ. [صحيح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَدْ قَاتَلَ مَنْ لَمْ يَزَلْ عَلَى النَّصْرَانِيَّةِ وَمَنِ ارْتَدَّ فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبَى مِنْ بَنِي نَاجِيَةَ مَنْ لَمْ يَكُنِ ارْتَدَّ وَقَدْ كَانَتِ الرِّدَّةُ فِي عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَمَّسَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ يَعْنِي الذَّرَارِيَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۸۹۵) ابوطفیل کہتے ہیں کہ میں اس لشکر میں شامل تھا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بنو ناجیہ کی طرف بھیجا تھا۔ کہتے ہیں: ہم ان کے

پاس پہنچے تو ہم نے ان کو تین گروپ میں پایا تو ہمارے امیر نے ایک گروہ کو کہا: تم کون ہو؟ کہنے لگے: ہم عیسائی تھے پھر ہم مسلمان ہو گئے اور اسی ثابت قدم ہیں۔ دوسرے گروہ سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم عیسائی تھے اور ابھی تک ہیں۔ تیسرے گروپ سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: ہم عیسائی تھے، پھر مسلمان ہو گئے اور پھر دوبارہ عیسائیت جو کہ ہمارا افضل دین ہے کی طرف لوٹ آئے۔ تو ان کو کہا گیا کہ مسلمان ہو جاؤ۔ انہوں نے انکار کیا تو امیر نے اپنی فوج کو کہا: جب میں تین مرتبہ اپنے سر کو چھولوں تو تم ان پر حملہ کر دینا تو انہوں نے ایسا ہی کیا اور ان کو قتل کر دیا اور ان کی اولاد کو قیدی بنا لیا۔ وہ انہیں لے کر حضرت علی کے پاس آ گئے تو مسقلہ بن ہبیرہ آئے اور ان سب کو دو لاکھ درہم کے بدلے خرید لیا اور ایک لاکھ دینے لگا تو حضرت علی نے انکار کر دیا پھر پورے دو لاکھ ادا کر کے ان کو اس نے آزاد کر دیا اور وہ معاویہ سے جا ملے۔ حضرت علی سے پوچھا گیا: آپ نے ان کی اولاد کو نہیں پکڑا تھا؟ فرمایا: نہیں پھر وہ ان کے درپے نہ ہوئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو عیسائی تھے اور جو مرتد تھے ان سے قتال کیا اور ممکن ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے بنو ناجیہ کی اس اولاد کو بھی قیدی بنایا جو مرتد نہیں تھی۔ ارتداد تو عہد صدیقی میں تھا لیکن ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے ان سے کوئی چیز لی تھی۔

(۱۱) بَابُ الْمُكْرَهِ عَلَى الرِّدَّةِ

جس کو زبردستی مرتد بنایا جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا﴾ الآيَةَ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا﴾ [النحل ۱۰۶]

(۱۶۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :أَخَذَ الْمُشْرِكُونَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ فَلَمْ يَتْرُكُوهُ حَتَّى سَبَّ النَّبِيَّ ﷺ- وَذَكَرَ آلِهَتَهُمْ بِخَيْرٍ ثُمَّ تَرَكُوهُ فَلَمَّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ- قَالَ :مَا وَرَاءَكَ؟ . قَالَ :شَرٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تُرِكْتُ حَتَّى نِلْتُ مِنْكَ وَذَكَرْتُ آلِهَتَهُمْ بِخَيْرٍ. قَالَ : كَيْفَ تَجِدُ قَلْبَكَ؟ قَالَ :مُطْمَئِنًّا بِالإِيمَانِ. قَالَ :إِنْ عَادُوا فَعُدْ. [ضعيف]

(۱۶۸۹۶) عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ مجھے مشرکین نے پکڑ لیا اور انہوں نے اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک میں نے نبی ﷺ کو برا اور ان کے الٰہوں کو اچھا نہ کہہ دیا۔ جب میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے پوچھا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: بہت برا میں نے آپ ﷺ کے بارے میں برا اور ان کے الٰہ کے بارے میں اچھا نہ کہہ دیا تب تک انہوں نے مجھے نہیں چھوڑا۔ فرمایا تیرے

دل کی کیا حالت تھی؟ کہا: ایمان پر مطمئن تھا تو فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اگر وہ دوبارہ ایسا کریں تو تو بھی کر دینا۔

(۱٦٨٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلاَمَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلاَلٌ وَالْمِقْدَادُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللَّهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَأَوْقَفُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا غَيْرَ بِلاَلٍ فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللَّهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَجَعَلَ يَقُولُ: أَحَدٌ أَحَدٌ. [صحیح]

(۱٦٨٩٧) عبداللہ کہتے ہیں کہ جب اسلام کا ظہور ہوا تو سب سے پہلے سات لوگوں نے اپنے اسلام کا اظہار کیا۔ نبی ﷺ، ابو بکر، عمار، سمیہ، صہیب، بلال اور مقداد رضی اللہ عنہم۔ نبی ﷺ کو اللہ نے ان کے چچا اور ابو بکر کو اللہ نے ان کی قوم کے ذریعے بچایا، لیکن باقیوں کو مشرکین نے پکڑ کر بہت اذیتیں دیں۔ انہیں لوہے کی بیڑیاں پہنا کر دھوپ میں پھینک دیا جاتا تو ان میں سے ہر ایک نے مشرکین کے مطالبات مان لیے۔ علاوہ بلال کے انہوں نے اپنے نفس اور قوم کو اللہ پر حقیر سمجھا۔ ان کو بچوں کے ہاتھوں میں دے دیا جاتا۔ وہ بچے ان کو مکے کی گلیوں میں گھسیٹتے پھرتے اور یہ اپنی زبان سے صرف اَحد اَحد پکار رہے ہوتے۔

(۱٦٨٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ أَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَبْلُغُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْعَذَابِ مَا يُعْذَرُونَ بِهِ فِي تَرْكِ دِينِهِمْ؟ فَقَالَ: نَعَمْ وَاللَّهِ إِنْ كَانُوا لَيَضْرِبُونَ أَحَدَهُمْ وَيُجِيعُونَهُ وَيُعَطِّشُونَهُ حَتَّى مَا يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَسْتَوِيَ جَالِسًا مِنْ شِدَّةِ الضُّرِّ الَّذِي بِهِ حَتَّى إِنَّهُ لَيُعْطِيهِمْ مَا سَأَلُوهُ مِنَ الْفِتْنَةِ. [ضعیف جداً]

(۱٦٨٩٨) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا جب مسلمان مشرکین کے دین کو چھوڑتے تھے تو کیا وہ انہیں عذاب دیتے تھے؟ فرمایا: ہاں وہ اتنا مارتے اور بھوکا پیاسا رکھتے کہ تکلیف کی وجہ سے وہ سیدھا بھی نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ زبان سے وہ کلمات کہہ دیتا جو وہ طلب کرتے تھے۔

(۱٦٨٩٩) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِلاَّ مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ﴾ قَالَ: أَخْبَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَنَّهُ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ إِيمَانِهِ فَعَلَيْهِ غَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَلَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَأَمَّا مَنْ أُكْرِهَ فَتَكَلَّمَ بِلِسَانِهِ وَخَالَفَهُ قَلْبُهُ بِالإِيمَانِ لِيَنْجُوَ بِذَلِكَ مِنْ عَدُوِّهِ فَلاَ

حَرَجَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ إِنَّمَا يَأْخُذُ الْعِبَادَ بِمَا عَقَدَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُهُمْ. [ضعیف]

(۱۶۸۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ﴾ [النحل ۱۰۶] اللہ نے اس میں یہ بتایا ہے کہ جو اسلام کے بعد دین تبدیل کرے تو اس پر اللہ کا غضب ہے اور عذاب عظیم ہے لیکن جس کو مجبور کیا جائے اور وہ صرف ان کا نجات حاصل کرنے کے لیے زبان سے کچھ کہہ دے تو کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بات پر پکڑتے ہیں جو بندہ دل سے کرتا ہے۔

(۱۶۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً﴾ قَالَ: وَالتُّقَاةُ التَّكَلُّمُ بِاللِّسَانِ وَالْقَلْبُ مُطْمَئِنٌّ بِالإِيمَانِ وَلاَ يَبْسُطُ يَدَهُ فَيَقْتُلَ وَلاَ إِلَى إِثْمٍ فَإِنَّهُ لاَ عُذْرَ لَهُ. [حسن]

(۱۶۹۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً﴾ [آل عمران ۲۸] فرمایا: تقاة کا معنی ہے: زبان سے بولنا اور دل کا ایمان پر مطمئن رہنا۔

كِتَابُ الْحُدُودِ

حدود کا بیان

(۱) باب الْعُقُوبَاتِ فِي الْمَعَاصِي قَبْلَ نُزُولِ الْحُدُودِ

حدود کے نزول سے پہلے معاصی پر سزائیں

(١٦٩٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا رَأَيْتُمُ الزَّانِيَ وَالسَّارِقَ وَشَارِبَ الْخَمْرِ مَا تَقُولُونَ؟ . قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۶۹۰۱) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی زانی یا شرابی یا چور کو دیکھتے ہو تو کیا کہتے ہو؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: وہ فاحش ہیں اور ان میں سزائیں ہیں۔

(١٦٩٠٢) وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَا تَقُولُونَ فِي الشَّارِبِ وَالزَّانِي وَالسَّارِقِ؟ . وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ فَقَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ وَأَسْوَأُ السَّرِقَةِ الَّذِي يَسْرِقُ صَلاَتَهُ . قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ فِي

رِوَايَتِهِ قَالُوا :وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ :لاَ يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلاَ سُجُودَهَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَمِثْلُ مَعْنَى هَذَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا﴾

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَكَانَ هَذَا أَوَّلَ عُقُوبَةِ الزَّانِيَيْنِ فِي الدُّنْيَا الْحَبْسَ وَالأَذَى ثُمَّ نَسَخَ اللَّهُ الْحَبْسَ وَالأَذَى فِي كِتَابِهِ فَقَالَ ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾

(۱۶۹۰۲) سابقہ روایت اور سب سے برا چور نماز کا چور ہے ابن بکیر کی روایت میں ہے کہ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اپنی نماز میں کیسے چوری کرتا ہے؟ فرمایا: اس کے رکوع اور سجدے پورے نہیں کرتا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ پہلے ان کی سزا وہ تھی جو اللہ نے سورہ النساء کی ۱۵، ۱۶ نمبر آیت میں بیان فرمائی ہے ﴿وَالَّتِیْ یَأْتِیْنَ الْفَاحِشَۃَ مِنْ نِّسَآئِکُمْ ......﴾ الی قولہ ﴿تَوَّابًا رَّحِیْمًا﴾ [النساء ۱۵، ۱۶]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: زانی کی پہلے سزا قید اور تکلیف پہنچانا تھی، پھر اللہ نے اسے منسوخ کر کے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿الزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ﴾ [النور ۲]

(۱۶۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ الآيَةَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ بَعْدَ الْمَرْأَةِ وَجَمَعَهُمَا فَقَالَ ﴿وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا﴾ الآيَةَ فَنَسَخَ ذَلِكَ بِآيَةِ الْجَلْدِ فَقَالَ ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾

[حسن لغیرہ]

(۱۶۹۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ﴿وَالّٰتِیْ یَأْتِیْنَ الْفَاحِشَۃَ مِنْ نِّسَآئِکُمْ ......﴾ [النساء ۱۵] اس کے بعد مردوں کا ذکر فرمایا: ﴿وَالَّذٰنِ یَأْتِیٰنِھَا مِنْکُمْ فَاٰذُوْھُمَا﴾ [النساء ۱۶] تو ان دونوں آیتوں کو کوڑوں والی آیت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا، یعنی ﴿الزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ﴾ [النور ۲]

(۱۶۹۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ.

(۱۶۹۰۴) تقدم قبلہ

(۱٦۹۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ

نِسَائِكُمْ﴾ يَعْنِي الزِّنَا فِي قَوْلِهِ ﴿فَآذُوهُمَا﴾ يَعْنِي سَبًّا ثُمَّ نَسَخَتْهَا ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ وَفِي قَوْلِهِ ﴿أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً﴾ قَالَ : السَّبِيلُ : الْحَدُّ. [صحیح]

(۱۶۹۰۵) مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَ الّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ......﴾ [النساء ۱۵] کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی زنا اور "فَآذُوْهُمَا" یعنی قید میں ڈال کر، پھر ﴿الزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲] کے ساتھ وہ منسوخ کر دی گئیں اور اللہ کے اس فرمان ﴿أَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا﴾ [النساء ۱۵] میں سبیل سے مراد حد ہے۔

(۱۶۹۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عِيسَى عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ قَالَ : الزِّنَا. قَالَ : كَانَ أَمَرَ أَنْ يُحْبَسْنَ يَعْنِي حَتَّى يَشْهَدَ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ حَتَّى ﴿يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً﴾ الْحُدُودُ. [صحیح]

(۱۶۹۰۶) تقدم قبلہ

(۲) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ السَّبِيلَ هُوَ جَلْدُ الزَّانِيَيْنِ وَرَجْمُ الثَّيِّبِ

سبیل سے مراد کنوارے زانیوں کے لیے کوڑے اور شادی شدہ کے لیے رجم ہے

(۱۶۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ عَقَبِيًّا بَدْرِيًّا أَحَدَ نُقَبَاءِ الأَنْصَارِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَقِيَ ذَلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ : خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۶۹۰۷) عبادہ بن صامت جو انصار کے ایک نقیب اور بدری صحابی ہیں، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ پر جب بھی وحی نازل ہوتی تو اس کی بہت تکلیف ہوتی۔ آپ کا چہرہ تبدیل ہو جاتا۔ ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی تو آپ کی ویسی ہی حالت ہو گئی۔ جب وحی مکمل ہو گئی تو فرمایا: ”مجھ سے حاصل کر لو کہ اللہ نے مقرر کر دیا ہے۔ شادی شدہ کے بدلے شادی شدہ اور کنوارے کے بدلے کنوارے، شادی شدہ کے لیے سو کوڑے اور رجم ہے اور کنوارے کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی۔“

(۱۶۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا﴾ قَالَ : كَانَ أَوَّلَ حُدُودِ النِّسَاءِ كُنَّ يُحْبَسْنَ فِي بُيُوتٍ لَهُنَّ حَتَّى نَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي النُّورِ ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : خُذُوا خُذُوا قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ بِالْحِجَارَةِ . [صحیح]

(۱۶۹۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ شروع میں زانیہ کی سزا گھر میں قید کرنا تھی جو سورہ نساء کی ۱۵ نمبر آیت میں ذکر ہوئی ہے۔ پھر اللہ نے اسے ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲] کے ساتھ منسوخ کر دیا۔

حضرت عبادہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھ سے یہ لو کہ اللہ نے ان کے لیے راستہ بتا دیا ہے کہ کنوارے کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ کے لیے سو کوڑے اور پتھروں سے رجم کرنا ہے۔

(۱۶۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ قَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّونَ بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَإِنَّ الرَّجْمَ لَفِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ النِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَمْلُ أَوِ الاِعْتِرَافُ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَنُرَى الإِحْصَانَ إِذَا تَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ ثُمَّ مَسَّهَا عَلَيْهِ الرَّجْمُ إِنْ زَنَى قَالَ وَإِنْ زَنَى وَلَمْ يَمَسَّ امْرَأَتَهُ فَلاَ يُرْجَمُ وَلَكِنْ يُجْلَدُ مِائَةً إِذَا كَانَ حُرًّا وَيُغَرَّبُ عَامًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ دُونَ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ۔ [صحیح]

(۱۶۹۰۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر منبر پر بیٹھے ارشاد فرما رہے تھے کہ اللہ نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا۔ اللہ نے اپنی کتاب آپ پر نازل فرمائی اور اس میں آیت رجم بھی نازل فرمائی۔ ہم نے اسے پڑھا بھی، یاد بھی کیا آپ نے بھی رجم کیا آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا۔ مجھے ڈر ہے کہ کچھ عرصے کے بعد ایسے لوگ کھڑے ہوں گے اور وہ کہیں گے کہ ہم کتاب اللہ میں رجم نہیں پاتے تو وہ ایک منزل من اللہ کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے۔ ہر مرد اور عورت جو شادی شدہ ہو اس پر کتاب اللہ میں

رجم ہے جب اس پر کوئی دلیل ہو یا اعتراف کر لے یا حاملہ ہو جائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی شادی ہو، لیکن ابھی اس نے اپنی بیوی کو نہ چھوا ہو اور وہ زنا کرے تو اس پر رجم نہیں ہے، بلکہ رجم اس پر ہے جس نے اپنی بیوی کو چھوا ہوا ہو۔ ورنہ اسے ۱۰۰ کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کی جلا وطنی ہو۔

(۱۶۹۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ عز وَجَلَّ أَلاَ وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ إِذَا أَحْصَنَ الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَمْلُ أَوِ الاِعْتِرَافُ فَقَدْ قَرَأْنَاهَا : الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

(۱۶۹۱۰) سابقہ روایت

(۱۶۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ لِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَأَيِّنْ تَعُدُّ أَوْ كَأَيِّنْ تَقْرَأُ سُورَةَ الأَحْزَابِ؟ قُلْتُ : ثَلاَثًا وَسَبْعِينَ آيَةً. قَالَ :أَقَطُّ لَقَدْ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا لَتَعْدِلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَإِنَّ فِيهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ. [صحيح]

(۱۶۹۱۱) زر بن حبیش کہتے ہیں کہ مجھے ابی بن کعب نے کہا کہ سورہ احزاب تم کتنی پڑھتے ہو؟ اسے کتنا شمار کرتے ہو؟ میں نے کہا: تہتر آیات۔ فرمایا: یہ سورہ بقرہ کے برابر ہے اور اسی میں یہ آیت تھی ''شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت جب وہ زنا کرلیں تو انہیں رجم کر دو۔ یہ اللہ کی طرف سے ان کی سزا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(۱۶۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ :أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْتُبُونَ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَتَوْا عَلَى هَذِهِ الآيَةِ فَقَالَ زَيْدٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۱۲) کثیر بن صلت کہتے ہیں کہ ہم زید بن ثابت کے پاس مصاحف لکھ رہے تھے۔ جب اس آیت پر پہنچے تو زید نے فرمایا:

میں نے نبی ﷺ سے سنا وہ فرما رہے تھے: "الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ."

(۱۶۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ نُبِّئْتُ عَنِ ابْنِ أَخِي كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ مَرْوَانَ وَفِينَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ زَيْدٌ كُنَّا نَقْرَأُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ. قَالَ فَقَالَ مَرْوَانُ : أَفَلاَ نَجْعَلُهُ فِي الْمُصْحَفِ قَالَ لاَ أَلاَ تَرَى الشَّابَّيْنِ الثَّيِّبَيْنِ يُرْجَمَانِ قَالَ وَقَالَ ذَكَرُوا ذَلِكَ وَفِينَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنَا أَشْفِيكُمْ مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْنَا كَيْفَ قَالَ آتِي النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا ذَكَرَ الرَّجْمَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْتِبْنِي آيَةَ الرَّجْمِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُهُ قَالَ فَذَكَرَ آيَةَ الرَّجْمِ قَالَ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْتِبْنِي آيَةَ الرَّجْمِ. قَالَ :لاَ أَسْتَطِيعُ ذَاكَ . [صحيح]

فِي هَذَا وَمَا قَبْلَهُ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ آيَةَ الرَّجْمِ حُكْمُهَا ثَابِتٌ وَتِلاَوَتَهَا مَنْسُوخَةٌ وَهَذَا مِمَّا لاَ أَعْلَمُ فِيهِ خِلاَفًا.

(۱۶۹۱۳) کثیر بن صلت کہتے ہیں کہ ہم مروان کے پاس تھے۔ زید بن ثابت بھی وہاں موجود تھے تو زید کہنے لگے: ہم یوں پڑھا کرتے تھے: الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ. تو مروان کہنے لگا: کیا ہم اسے مصحف میں نہ لکھ دیں؟ کہا: نہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ دو نوجوان شادی شدہ رجم کیے جائیں گے اور کہا: ذکر کیا گیا ہے کہ ہم میں حضرت عمر بھی تھے، فرمایا: میں تمہیں اس کا شافی جواب دیتا ہوں۔ ہم نے کہا: کیسے؟ فرمایا: میں نبی ﷺ کے پاس آتا اور میں اس طرح اس طرح ذکر کرتا، جب آیت الرجم ذکر کی تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! اسے لکھ دیں، میں نے تین مرتبہ یہ بات آپ کو کہی تو آپ نے فرمایا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔

یہ اور اس سے پہلی دلیل اس بات پر دال ہیں کہ آیۃ الرجم کی تلاوت منسوخ ہے، حکم باقی ہے اور میں اس میں کسی کا اختلاف نہیں جانتا۔

(۱۶۹۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ﴾ الآيَةَ قَالَ : كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا زَنَتْ حُبِسَتْ فِي الْبَيْتِ حَتَّى تَمُوتَ وَفِي قَوْلِهِ ﴿وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا﴾ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا زَنَى أُوذِيَ بِالتَّعْيِيرِ وَضَرْبِ النِّعَالِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَعْدَ هَذَا ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ فَإِنْ كَانَا مُحْصَنَيْنِ رُجِمَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهَذَا سَبِيلُهُمَا الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ لَهُمَا. [حسن لغيره]

(۱۶۹۱٤) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پہلے جب عورت زنا کرتی تو اسے گھر میں قید کر دیا جاتا اور مرد زنا کرتا تو اسے عار دلائی جاتی اور جوتوں سے مارا جاتا تو اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی یہ آیت نازل فرما دی: ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾ [النور ۲] اگر شادی شدہ ہوتے تو انہیں نبی ﷺ کی سنت کے مطابق رجم کیا جاتا اور اللہ نے ان کی یہی سبیل مقرر فرمائی ہے۔

(۳) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ جَلْدَ الْمِائَةِ ثَابِتٌ عَلَى الْبِكْرَيْنِ الْحُرَّيْنِ وَمَنْسُوخٌ عَنِ الثَّيِّبَيْنِ وَأَنَّ الرَّجْمَ ثَابِتٌ عَلَى الثَّيِّبَيْنِ الْحُرَّيْنِ

سو کوڑے آزاد غیر شادی شدہ کے لیے ہیں، شادی شدہ کے لیے نہیں اور رجم شادی شدہ آزاد کے لیے ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لأَنَّ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً . أَوَّلُ مَا أُنْزِلَ فَنُسِخَ بِهِ الْحَبْسُ وَالأَذَى عَنِ الزَّانِيَيْنِ فَلَمَّا رَجَمَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَاعِزًا وَلَمْ يَجْلِدْهُ وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَغْدُوَ عَلَى امْرَأَةِ الآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا دَلَّ عَلَى نَسْخِ الْجَلْدِ عَنِ الزَّانِيَيْنِ الْحُرَّيْنِ الثَّيِّبَيْنِ وَثَبَتَ الرَّجْمُ عَلَيْهِمَا.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ قول کہ مجھ سے لے لو، یا اللہ نے ان کے لیے سبیل بنائی ہے اور پھر دونوں زانیوں سے قید اور تکلیف کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جب نبی ﷺ نے ماعز کو رجم کیا، کوڑے نہیں مارے اور انیس کو حکم دیا کہ اس عورت کے پاس جاؤ۔ اگر وہ اعتراف کرلے تو اسے رجم کر دے تو یہ اس بات پر دال ہے کہ شادی شدہ آزاد زانیوں سے کوڑے منسوخ ہیں اور رجم ثابت ہے۔

(١٦٩١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ أَشْعَرَ قَصِيرٍ ذِي عَضَلاَتٍ فَأَقَرَّ لَهُ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَتَاهُ مِنْ وَجْهِهِ الآخَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ قَالَ لاَ أَدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ وَقَالَ : كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ خَلَفَ أَحَدُهُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لاَ يُمْكِنُنِي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلاَّ جَعَلْتُهُ نَكَالاً عَنْهُنَّ أَوْ نَكَّلْتُهُ عَنْهُنَّ . قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ. [صحيح]

(١٦٩١٥) جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ماعز کو لایا گیا، یہ شخص گھنے بالوں اور گٹھے ہوئے جسم کا تھا۔ اس نے زنا کا اعتراف کیا۔ آپ نے اعراض کرلیا، پھر اس نے دو یا تین مرتبہ اعتراف کیا تو آپ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا اور

فرمایا: جب بھی ہم کسی غزوہ میں جاتے ہیں تو ایک کو نائب مقرر کرتے ہیں۔ جو ان میں سے کسی کو زمین کا تھوڑا ٹکڑا عطا کرتا ہے۔ اللہ عزوجل نہیں ٹھہراتے مجھ کو ان میں سے کسی ایک سے مگر میں اسے عبرت کا نشان بنا دیتا ہوں۔

(۱۶۹۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا. [صحيح]

(۱۶۹۱۶) جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ماعز کو رجم کیا، لیکن کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۶۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ :أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَحَدُهُمَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ. وَقَالَ الآخَرُ وَكَانَ أَفْقَهَهُمَا :أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ :تَكَلَّمْ . قَالَ :إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ .وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ :وَالْعَسِيفُ الأَجِيرُ. [صحيح]

(۱۶۹۱۷) ابو ہریرہ اور زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں: دو شخص نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے اور کہنے لگے: ہمارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کیجیے اور دوسرے نے بھی یہی بات کی۔ وہ دونوں میں زیادہ سمجھدار تھا۔ کہنے لگا: مجھے اجازت دیجیے کہ میں بات کروں تو آپ نے فرمایا: بولو تو کہنے لگا: میرا بیٹا اس کے ہاں کام کرتا تھا تو اس کی بیوی سے اس نے زنا کر لیا تو مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے تو میں نے اس کے بدلے سو بکریاں فدیے میں دے دیں اور اپنی ایک لونڈی۔ پھر میں نے اہل علم سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس کی بیوی پر رجم تو نبی ﷺ

نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں، تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کیلئے جلاوطنی ہے۔ بکریاں اور لونڈی تجھے واپس ملیں گی اور اس کی بیوی پر رجم ہے اور انیس کو بھیجا کہ جاؤ اس عورت سے پوچھو: اگر وہ اعتراف کرے تو اسے رجم کردو، اس نے اعتراف کرلیا تو اسے رجم کردیا گیا۔

(۱۶۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ :وَالْعَسِيفُ الأَجِيرُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ يُوسُفَ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَحَدِيثُ الْغَامِدِيَّةِ وَالْجُهَنِيَّةِ دَلِيلٌ فِيهِ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

(۱۶۹۱۸) سابقہ روایت

(۱۶۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الاِعْتِرَافُ. [صحیح]

(۱۶۹۱۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ رجم کتاب اللہ میں ہے، ہر شادی شدہ مرد و عورت زانی پر جب وہ یا تو اعتراف کرلیں یا کوئی دلیل ہو یا حمل ہو جائے۔

(۱۶۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لاَ نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمْنَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلاَ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ فَإِنَّا قَدْ قَرَأْنَاهَا. [صحیح]

(۱۶۹۲۰) تقدم برقم ۱۶۹۱۰

(۱۶۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

زَادَ قَالَ مَالِكٌ يُرِيدُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالشَّيْخِ وَالشَّيْخَةِ الثَّيِّبَ مِنَ الرِّجَالِ وَالثَّيِّبَةَ مِنَ النِّسَاءِ. [صحیح]

(۱۶۹۲۱) سابقہ روایت

(۱۶۹۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَجَمَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجَمْتُ وَلَوْلاَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَتَبْتُهُ فِي الْمُصْحَفِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَأْتِيَ أَقْوَامٌ فَلاَ يَجِدُونَهُ فَلاَ يُؤْمِنُونَ بِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۲۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور میں نے رجم کیا ہے۔ واللہ اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ میں کتاب اللہ میں زیادتی کر رہا ہوں تو اسے مصحف میں لکھ دیتا اور مجھے ڈر ہے کہ ایسی قوم میں آئیں گی جو اسے قرآن میں نہیں پائیں گی تو اس پر ایمان نہیں لائیں گی۔

(۴) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى شَرَائِطِ الإِحْصَانِ

احصان کی شرائط کا بیان

(۱۶۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ.

وَفِي رِوَايَةِ يَعْلَى :دَمُ رَجُلٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۶۹۲۳) تقدم برقم ۱۶۸۱۸

(۱۶۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِنَّ رَجُلاً مِنَ الأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلاَّ قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ. فَقَالَ الآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ :نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :قُلْ. قَالَ :إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ وَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ وَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا

بِكِتَابِ اللَّهِ الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا . قَالَ : فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ هَكَذَا.

(۱۶۹۲۴) تقدم برقم ۱۶۹۱۷

(۱۶۹۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ دُونَ ذِكْرِ عُقَيْلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَابْنُ رُمْحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِنَّ رَجُلاً مِنَ الأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ هَكَذَا.

(۱۶۹۲۵) تقدم برقم ۱۶۹۱۷

(۱۶۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ثَنَّى ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَبِكَ جُنُونٌ؟ . فَقَالَ : لاَ. فَقَالَ : هَلْ أَحْصَنْتَ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ فِي الْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ. [صحیح]

(۱۶۹۲۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپ مسجد میں بیٹھے تھے تو اس نے کہا: یا

رسول! اللہ میں نے زنا کر لیا ہے۔ آپ نے اس سے اعراض کیا۔ وہ پھر آپ کے سامنے آیا اور پھر اقرار کیا۔ اور چار مرتبہ اقرار کیا جب چار مرتبہ اقرار کر لیا تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو پاگل تو نہیں؟ کہا: نہیں، پوچھا: شادی شدہ ہے؟ کہا: ہاں تو فرمایا: جاؤ اسے رجم کر دو۔

زہری کہتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جس نے جابر بن عبداللہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میں بھی پتھر مارنے والوں میں شامل تھا۔ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا، ہم نے اسے حرہ کے مقام پر پا لیا اور اسے رجم کر دیا۔

(۱۶۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. [صحیح]

(۱۶۹۲۷) سابقہ روایت

(۱۶۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ: وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ. قَالَ: فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ. قَالَ: فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: مِمَّ أُطَهِّرُكَ؟. فَقَالَ: مِنَ الزِّنَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَبِهِ جُنُونٌ؟. فَأُخْبِرَ أَنْ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ: أَشَرِبَ خَمْرًا؟. فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: أَثَيِّبٌ أَنْتَ؟. قَالَ: نَعَمْ. فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فَرِيقَيْنِ تَقُولُ فِرْقَةٌ لَقَدْ هَلَكَ مَاعِزٌ عَلَى أَسْوَإِ عَمَلِهِ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ أَتَوْبَةٌ أَفْضَلُ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ أَنْ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدَيْهِ فَقَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوا بِذَلِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ. قَالَ فَقَالُوا: يَغْفِرُ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهَا. قَالَ: ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الأَزْدِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي قَالَ: وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ. قَالَتْ: لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: وَمَا ذَاكِ؟. قَالَتْ: إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَقَالَ: أَثَيِّبٌ أَنْتِ؟. قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: إِذًا لاَ نَرْجُمُكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ. قَالَ: فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: قَدْ

وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ. فَقَالَ: إِذًا لاَ نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى. [صحیح]

(۱۶۹۲۸) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے پاک کر دیجیے تو آپ نے فرمایا: تو برباد ہو، جا اللہ سے توبہ کر لے۔ اس نے تین مرتبہ یہی کہا آپ نے تین مرتبہ یہی جواب دیا۔ جب چوتھی بار اس نے کہا تو آپ نے پوچھا: کس چیز سے تجھے پاک کروں؟ کہا: زنا سے تو نبی ﷺ نے پوچھا: پاگل ہے؟ کہا: نہیں پوچھا: شراب پی ہوئی ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا، منہ سونگھا۔ شراب بھی نہیں پی ہوئی تھی تو نبی ﷺ نے پوچھا: شادی شدہ ہو؟ کہا: ہاں تو آپ کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا۔ لوگوں کے دو گروہ ہو گئے۔ ایک کہنے لگا: ماعز تو برے عمل پر مرا ہے۔ دوسرے کہنے لگے: اس جیسی توبہ تو کسی کی ہے ہی نہیں کہ اس نے اپنی ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ میں دے دیا تو وہ بیٹھے تھے کہ نبی ﷺ آ گئے۔ آپ نے فرمایا: ماعز کے لیے استغفار کی دعا کرو، لوگوں نے دعا کی۔ پھر آپ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ساری امت پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو جائے۔ پھر ایک غامدیہ عورت آئی تو اس نے بھی اقرار کیا۔ آپ نے اسے بھی ماعز والا جواب دیا کہ جا توبہ کر لے تو کہنے لگی: آپ مجھے بھی ماعز کی طرح لوٹانا چاہتے ہیں تو آپ نے پوچھا: کیا ہے؟ جواب دیا کہ وہ زنا سے حاملہ ہے تو آپ نے پوچھا: شادی شدہ ہے؟ کہا: ہاں تو آپ نے فرمایا: وضع حمل تک ہم تجھے رجم نہیں کر سکتے تو اس کی کفالت ایک شخص نے لے لی۔ جب بچہ جن دیا تو نبی ﷺ کے پاس وہ شخص آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ابھی رجم نہیں کر سکتے، بچے کی پرورش کون کرے گا تو ایک انصاری کھڑا ہوا اور بچے کی پرورش کی ذمہ داری اپنے سر لی تو آپ نے اسے رجم کر دیا۔

(۱۶۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلاً مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ مِنْ شَأْنِ الزِّنَا؟ . فَقَالُوا: نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا لَلرَّجْمَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَجَعَلَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَجَعَلَ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ: ارْفَعْ يَدَكَ. فَرَفَعَهَا فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا: صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَحْنِي عَلَى الْمَرْأَةِ يَقِيهَا الْحِجَارَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح]

(۱۶۹۲۹) ابن عمر فرماتے ہیں کہ یہود میں سے ایک مرد و عورت نے زنا کر لیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ گئے تو نبی ﷺ نے پوچھا: تم تورات میں اس کا کیا حکم پاتے ہو؟ کہنے لگے کہ انہیں ذلیل کریں اور کوڑے ماریں تو عبداللہ بن سلام فرمانے لگے: جھوٹ بولتے ہو، تورات لے آؤ۔ اس میں رجم کا حکم ہے، وہ تورات لے آئے اور ایک شخص آیت الرجم پر ہاتھ رکھ کر اس سے پہلے اور بعد میں پڑھنے لگا تو ابن سلام نے فرمایا: اپنا ہاتھ اٹھاؤ، جب ہاتھ اٹھایا تو وہاں رجم کی آیت تھی تو لوگ کہنے لگے: سچ ہے اے محمد! رجم کی آیت موجود ہے تو نبی ﷺ نے رجم کا حکم دے دیا، انہیں رجم کیا گیا۔ عبداللہ کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ وہ شخص عورت پر جھک رہا تھا تاکہ اسے پتھروں سے بچا لے۔

(۱۶۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ الأَشَجُّ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِی أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِیَهُودِیٍّ قَدْ جُلِدَ وَحُمِّمَ وَجْهُهُ فَسَأَلَ الْیَهُودَ: مَنْ عَالِمُکُمْ؟. فَقَالُوا: فُلاَنٌ فَأَرْسَلَ إِلَیْهِ فَجَاءَ فَقَالَ: مَا تَجِدُونَ حَدَّ الزِّنَا فِی کِتَابِکُمْ؟ . فَقَالُوا: نَجِدُهُ الرَّجْمَ وَلَکِنْ فَشَا الزِّنَا فِی أَشْرَافِنَا فَکَانَ الشَّرِیفُ إِذَا زَنَى لَمْ یُرْجَمْ وَإِذَا زَنَى السَّفِیهُ رُجِمَ فَاصْطَلَحْنَا عَلَى الْجَلْدِ وَالتَّحْمِیمِ فَأَمَرَ النَّبِیُّ -ﷺ- بِهِ فَرُجِمَ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّی أُشْهِدُکَ أَنِّی أَوَّلُ مَنْ أَحْیَا سُنَّةً أَمَاتُوهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَأَبِی سَعِیدٍ الأَشَجِّ. [صحیح]

(۱۶۹۳۰) براء بن عازب کہتے ہیں کہ لوگ ایک شخص کو لے کر نبی ﷺ کے پاس سے گزرے۔ جس کو کوڑے لگائے گئے تھے اور منہ کالا کر کے گھمایا جا رہا تھا تو آپ ﷺ نے یہودیوں سے پوچھا: تمہارا عالم کون ہے؟ انہوں نے کہا: فلاں تو نبی ﷺ نے اس کی طرف کسی کو بھیجا، وہ آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تم اپنی کتاب میں زنا کی حد کیا پاتے ہو؟ کہا: رجم لیکن زنا ہمارے اشراف میں پھیل گیا تو جب کوئی بڑا زنا کرتا ہے تو اسے رجم نہیں کیا جاتا اور جب کوئی غریب زنا کرے تو اسے رجم کیا جاتا ہے۔ اسے ہم رجم کے بدلے کوڑے اور منہ کالا کرنے کی سزا دیتے ہیں تو نبی ﷺ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا۔ اسے رجم کر دیا گیا اور پھر فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا، میں نے ان کی ایک فوت شدہ سنت کو زندہ کیا ہے۔

(۱۶۹۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو عَمْرٍو الْحِیرِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی أَبُو الزُّبَیْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ یَقُولُ: رَجَمَ النَّبِیُّ -ﷺ- رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلاً مِنَ الْیَهُودِ وَامْرَأَتَهُ.

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ یَعْنِی امْرَأَةً مِنَ الْیَهُودِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۶۹۳۱) جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسلم قبیلہ کے ایک شخص اور یہود میں سے ایک مرد اور عورت کو رجم کیا۔

(۱۶۹۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُلَيْلٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَذْكُرُ : أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ زَنَيَا وَقَدْ أُحْصِنَا فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ فَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ رَجَمَهُمَا.

وَرُوِيَ هَذَا اللَّفْظُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ وَقَدْ أُحْصِنَا فَسَأَلُوهُ أَنْ يَحْكُمَ فِيمَا بَيْنَهُمْ فَحَكَمَ فِيهِمَا بِالرَّجْمِ. [ضعيف]

(۱۶۹۳۲) عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی کہتے ہیں کہ یہود نبی ﷺ کے پاس ایک یہودی اور ایک یہودیہ کو لے کر آئے۔ دونوں نے زنا کیا تھا اور دونوں شادی شدہ تھے تو آپ ﷺ نے ان کو رجم کروایا اور میں بھی رجم کرنے والوں میں تھا۔

اور ابن عباس سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۱۶۹۳۳) وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ.

وَفِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يُحَدِّثُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ أَحْبَارَ يَهُودَ اجْتَمَعُوا فِي بَيْتِ الْمِدْرَاسِ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَقَدْ زَنَى مِنْهُمْ رَجُلٌ بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِامْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ أُحْصِنَتْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي بَابِ حَدِّ الذِّمِّيِّينَ. [ضعيف]

(۱۶۹۳۳) تقدم قبلہ۔

(۱۶۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ امْرَأَتِي زَنَتْ بِعَبْدِي مُعْتَرِفَةٌ بِذَلِكَ قَالَ أَبُو وَاقِدٍ فَدَعَانِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَاشِرَ عَشَرَةِ رَهْطٍ فَأَرْسَلَنَا إِلَى امْرَأَتِهِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْأَلَهَا عَمَّا قَالَ فَجِئْنَاهَا فَإِذَا هِيَ جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ فَقُلْتُ حِينَ رَأَيْتُهَا تَكَفَّهَا عَمَّا جِئْتُ الْيَوْمَ ثُمَّ كَلَّمْتُهَا فَقُلْتُ : إِنَّ زَوْجَكِ أَتَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّكِ زَنَيْتِ بِعَبْدِهِ فَأَرْسَلَنَا إِلَيْكِ لِنَشْهَدَ عَلَى مَا تَقُولِينَ قَالَتْ صَدَقَ

فَأَمَرَنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَمْنَاهَا بِالْحِجَارَةِ.

(۱۶۹۳۴) ابو واقد لیثی کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر کے پاس جابیہ میں تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میری بیوی نے میرے غلام کے ساتھ زنا کیا ہے اور وہ اس کا اعتراف بھی کرتی ہے تو حضرت عمر نے مجھے اور دس اور لوگوں کو اس کی بیوی کے پاس بھیجا کہ جا کر اس سے پوچھ کر آئیں۔ ہم گئے تو اس کی بیوی بالکل نوعمر تھی، ہم نے اس سے کہا کہ تیرا خاوند یہ کہتا ہے اور ہم تجھ سے پوچھنے آئے ہیں، کیا کہتی ہو؟ کہنے لگی: وہ سچ کہتا ہے تو حضرت عمر کے حکم پر ہم نے اسے پتھروں سے رجم کر دیا۔ [صحیح]

(۱۶۹۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ أَبُو حَامِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتُكْرِهَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا. [ضعیف]

(۱۶۹۳۵) حضرت وائل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک عورت سے زبردستی زنا ہوا تو آپ ﷺ نے اس عورت پر سے حد ساقط کر دی اور اس شخص کو جس نے اس سے زنا کیا تھا حد لگائی۔

(۵) باب مَنْ قَالَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ

جو کہتے ہیں کہ جو شرک کرتا ہے وہ محصن نہیں ہے

(۱۶۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَصْحَابُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح]

(۱۶۹۳۶) ابن عمر فرماتے ہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے وہ محصن (پاک دامن) نہیں ہے۔

(۱۶۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُضَارِبِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ. [منکر]

(۱۶۹۳۷) ایضاً

(۱۶۹۳۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ: لَمْ يَرْفَعْهُ غَيْرُ إِسْحَاقَ وَيُقَالُ إِنَّهُ رَجَعَ عَنْهُ وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ.

(۱۶۹۳۸) تقدم

(۱۶۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ الْمَطِيرِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُحْصِنُ أَهْلُ الشِّرْكِ بِاللَّهِ شَيْئًا.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَرُوِيَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ مُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَهُوَ مُنْكَرٌ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

(۱۶۹۳۹) تقدم

(۱۶۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ : وَهِمَ عَفِيفٌ فِي رَفْعِهِ وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ.

قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خُشَيْشٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ فَلَيْسَ بِمُحْصِنٍ.

(۱۶۹۴۰) تقدم

(۱۶۹۴۱) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَرَابِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ يَهُودِيَّةً أَوْ نَصْرَانِيَّةً فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَنَهَاهُ عَنْهَا وَقَالَ : إِنَّهَا لاَ تُحْصِنُكَ. [ضعيف]

(۱۶۹۴۱) کعب بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ کسی یہودیہ یا نصرانی عورت سے شادی کروں تو نبی ﷺ نے مجھے منع کر دیا اور فرمایا: وہ تجھے پاک دامن نہیں بنائے گی۔

(۱۶۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ : أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ ضَعِيفٌ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ لَمْ يُدْرِكْ كَعْبًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَاهُ أَيْضًا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سَبَأٍ عُتْبَةَ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ كَعْبٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۶۹۴۲) تقدم قبلہ

(۶) باب مَا جَاءَ فِي الْأَمَةِ تُحْصِنُ الْحُرَّ

لونڈی آزاد کو محصن بنا سکتی ہے

(۱۶۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : سَأَلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ عَنِ الأَمَةِ هَلْ تُحْصِنُ الْحُرَّ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : عَمَّنْ تَرْوِي هَذَا؟ قَالَ : أَدْرَكْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُونَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۶۹۴۳) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے عبداللہ بن عتبہ سے پوچھا کہ کیا لونڈی آزاد کو محصن بنا دے گی؟ کہا: ہاں۔ پوچھا: یہ بات آپ کس سے نقل کرتے ہیں؟ کہا: ہم نے اصحاب رسول کو ایسا فرماتے ہوئے سنا۔

(۱۶۹۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الْمَلِكِ يَسْأَلُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ : هَلْ تُحْصِنُ الأَمَةُ الْحُرَّ؟ فَقَالَ : نَعَمْ. فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ : عَمَّنْ تَرْوِي هَذَا؟ فَقَالَ : أَدْرَكْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُونَ ذَلِكَ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ بَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَنَّهُ قَالَ وَجَدْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَدْ تَابَعَ يُونُسَ فَهُمَا إِذًا أَوْلَى.

وَرَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ.

(۱۶۹۴۴) تقدم قبلہ

(۷) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَمَسَّهَا ثُمَّ زَنَى

اس شخص کا بیان جس نے شادی کی لیکن اپنی بیوی کو چھوا تک نہیں، پھر اس سے زنا ہو گیا

(۱۶۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مَنْظُورِ بْنِ زَبَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَمَسَّهَا ثُمَّ زَنَى فَقَالَ سَعِيدٌ : السُّنَّةُ فِيهِ أَنْ يُجْلَدَ وَلاَ يُرْجَمَ. [ضعيف]

(۱۶۹۴۵) سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس کی شادی ہوئی، لیکن اپنی بیوی سے وطی نہیں کی، پھر اس سے زنا ہو جائے تو؟ فرمایا: اس میں سنت یہ ہے کہ اسے کوڑے مارے جائیں رجم نہ کیا جائے۔

(۱۶۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ

حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عِجْلٍ قَالَ : جِئْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِصِفِّينَ فَإِذَا رَجُلٌ فِي زَرْعٍ يُنَادِي إِنِّي قَدْ أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِيمُوا عَلَيَّ الْحَدَّ فَرَفَعْتُهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَلْ تَزَوَّجْتَ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَدَخَلْتَ بِهَا. قَالَ : لاَ. قَالَ : فَجَلَدَهُ مِائَةً وَأَغْرَمَهُ نِصْفَ الصَّدَاقِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۶۹۴۶) سماک بن حرب کہتے ہیں کہ بنو عجل کے ایک شخص نے مجھے بتایا کہ جنگ صفین میں میں حضرت علی کے ساتھ تھا کہ اچانک ایک آدمی چیخنے لگا: میں نے زنا کرلیا ہے، مجھ پر حد قائم کی جائے۔ میں اسے علی کے پاس لے گیا۔ حضرت علی ؓ نے پوچھا: شادی کی ہے؟ کہا: ہاں، پوچھا: بیوی سے دخول بھی کیا ہے؟ کہا: نہیں تو اسے سو کوڑے مارے اور بیوی کو نصف حق مہر دلوایا اور ان کے درمیان جدائی کروادی۔

(۱۶۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنَشَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ قَالَ : تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَّا امْرَأَةً فَزَنَى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لاَ تَرْضَى أَنْ تَكُونَ عِنْدَهُ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : أَمَّا التَّفْرِيقُ بَيْنَهُمَا بِالزِّنَا حُكْمًا فَلاَ نَقُولُ بِهِ لِمَا ذَكَرْنَا فِي كِتَابِ النِّكَاحِ مِنَ الْحُجَجِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا بِرِضَاهُ بِالتَّفْرِيقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۶۹۴۷) حنش بن معتمر کہتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، پھر دخول سے پہلے اس نے کسی سے زنا کرلیا تو حضرت علی نے اس پر حد لگادی اور عورت نے بھی اس کے پاس نہ رہنا چاہا تو ان میں بھی جدائی کروادی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان جدائی حکماً تھی۔ ہم یہ نہیں کہتے اور اس بات کا بھی احتمال ہے کہ ان کی رضامندی سے تفریق کرائی گئی ہو۔

(۱۶۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ تَزَوَّجَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ أَحْصَنَ قَبْلَ ذَلِكَ فَزَنَى قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِامْرَأَتِهِ فَلاَ رَجْمَ عَلَيْهِ وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ دَخَلَ بِامْرَأَتِهِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ أَوْ أَكْثَرَ فَزَنَى بَعْدَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ وَالْمَرْأَةُ مِثْلُ ذَلِكَ وَالإِمَاءُ أُمَّهَاتُ الأَوْلاَدِ لاَ يُوجِبْنَ الرَّجْمَ. [ضعيف]

(۱۶۹۴۸) ابو زناد کہتے ہیں کہ میں نے فقہاء اہل مدینہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی شادی شدہ ہو، لیکن بیوی سے نہ ملا ہو، پھر اس سے زنا ہو جائے تو اس پر رجم نہیں ہے اور عورت بھی اسی طرح ہے اور لونڈیوں اور اولاد کی ماؤں پر رجم نہیں ہے۔

(۸)باب مَنْ جُلِدَ فِي الزِّنَا ثُمَّ عُلِمَ بِإِحْصَانِهِ

جس کو کوڑوں کی سزا مل چکی ہو، پھر پتہ چلے کہ یہ تو شادی شدہ ہے

(۱۶۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَلَدَ رَجُلاً فِي الزِّنَا مِائَةً فَأُخْبِرَ أَنَّهُ كَانَ أَحْصَنَ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ. [منکر]

(۱۶۹۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو زنا میں سو کوڑے لگوائے، پھر آپ کو بتایا گیا یہ تو شادی شدہ تھا تو آپ نے پھر اسے رجم کروایا۔

(۱۶۹۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً زَنَى بِامْرَأَةٍ فَلَمْ يُعْلَمْ بِإِحْصَانِهِ فَجُلِدَ ثُمَّ عُلِمَ بِإِحْصَانِهِ فَرُجِمَ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْبَزَّازِ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ عَنْ جَابِرٍ فِي رَجُلٍ زَنَى ثُمَّ جُلِدَ ثُمَّ عُلِمَ بِإِحْصَانِهِ قَالَ :يُرْجَمُ.

(۱۶۹۵۰) تقدم قبلہ

(۹)باب الْمَرْجُومُ يُغَسَّلُ وَيُصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ يُدْفَنُ

رجم کیا ہوا غسل بھی دیا جائے گا، اس پر نماز بھی پڑھی جائے گی پھر دفن بھی کیا جائے گا

(۱۶۹۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلِيَّهَا أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَلْيَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ :لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا .

(۱۶۹۵۱) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ جہینہ قبیلہ کی ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور وہ زنا سے حاملہ تھی تو نبی ﷺ نے اس کی ولی کو کہا کہ اس کے ساتھ احسان کر۔ جب یہ وضع حمل کر دے، پھر لے کر آنا تو اس نے ایسے کیا۔ پھر جب وہ دوبارہ آئی تو

آپ ﷺ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا اور پھر آپ ﷺ نے اس پر نماز بھی پڑھی۔ حضرت عمر فرمانے لگے: یا رسول اللہ! اس نے تو زنا کیا تھا اور آپ اس پر نماز پڑھ رہے ہیں؟ فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر تمام اہل مدینہ پر تقسیم کی جائے تو ان کو کافی ہو جائے۔ کیا تو نے اس سے بھی افضل کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنے نفس کو اللہ کے لیے پیش کر دیا۔ [صحیح]

(۱۶۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ مُعَاذٍ.

(۱۶۹۵۲) تقدم قبلہ

(۱۶۹۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ وَرَجْمِهَا وَسَبِّ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِيَّاهَا قَالَ فَسَمِعَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ :مَهْلاً يَا خَالِدُ بْنَ الْوَلِيدِ لاَ تَسُبَّهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ فَأَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ. [صحیح]

(۱۶۹۵۳) حضرت بریدہ قصہ غامدیہ اور اس کے رجم میں فرماتے ہیں کہ خالد بن ولید نے اسے گالی دی۔ نبی ﷺ نے اس کی گالی سن لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: خالد رک جاؤ، اسے گالی نہ دو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ (ناجائز) ٹیکس لینے والے کو بھی وہ کفایت کر جائے اور اس کے غسل کا حکم دیا، اس پر نماز پڑھی اور دفن کیا۔

(۱۶۹۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلاَثَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ اللَّجْلاَجِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ اللَّجْلاَجَ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا يَعْتَمِلُ فِي السُّوقِ فَمَرَّتِ امْرَأَةٌ تَحْمِلُ صَبِيًّا فَثَارَ النَّاسُ وَثُرْتُ فِيمَنْ ثَارَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَظُنُّهُ قَالَ فَقَالَ :مَنْ أَبُو هَذَا مَعَكِ؟ . قَالَ فَسَكَتَتْ قَالَ فَقَالَ شَابٌّ حِذَاءَهَا أَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :فَأَقْبَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ :مَنْ أَبُو هَذَا مَعَكِ؟ .

قَالَ فَسَكَتَتْ قَالَ فَقَالَ الْفَتَى :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَدِيثَةُ السِّنِّ حَدِيثَةُ عَهْدٍ بِخَزْيَةٍ وَلَيْسَتْ مُكَلِّمَتَكَ فَأَنَا أَبُوهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى بَعْضِ مَنْ حَوْلَهُ كَأَنَّهُ يَسْأَلُهُمْ عَنْهُ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا إِلاَّ خَيْرًا أَوْ نَحْوَ ذَا فَقَالَ: أَحْصَنْتَ؟ قَالَ :نَعَمْ. فَأَمَرَ بِهِ يُرْجَمُ قَالَ :فَخَرَجْنَا بِهِ فَحَفَرْنَا لَهُ حَتَّى أَمْكَنَّا ثُمَّ رَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى هَدَأَ

ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى مَجَالِسِنَا قَالَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ شَيْخٌ يَسْأَلُ عَنِ الْمَرْجُومِ فَقُمْنَا إِلَيْهِ فَأَخَذْنَا بِتَلَابِيبِهِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقُلْنَا إِنَّ هَذَا جَاءَ يَسْأَلُ عَنِ الْخَبِيثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «مَهْ لَهُوَ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ».

قَالَ: فَانْصَرَفْنَا مَعَ الشَّيْخِ فَإِذَا هُوَ أَبُوهُ فَأَتَيْنَا إِلَيْهِ فَأَعَنَّاهُ عَلَى غُسْلِهِ وَتَكْفِينِهِ وَدَفْنِهِ قَالَ وَلاَ أَدْرِى قَالَ وَالصَّلاَةِ عَلَيْهِ أَمْ لاَ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِى بَكْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَجَمَ امْرَأَةً فَلَمَّا طَفِئَتْ أَخْرَجَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا. [ضعيف]

(۱۶۹۵۴) لجلاج کہتے ہیں کہ میں بازار میں بیٹھا کام کر رہا تھا کہ ایک عورت بچے کو اٹھائے ہوئے گزری تو لوگ اس پر جوش میں آ گئے، میں بھی آ گیا۔ میں اسے نبی ﷺ کے پاس لے گیا تو اس سے پوچھا: یہ جو بچہ تیرے پاس ہے اس کا والد کون ہے؟ وہ خاموش رہی تو ایک نوجوان وہیں سے کھڑا ہوا اور کہنے لگا: میں اس کا باپ ہوں یا رسول اللہ! پھر اس عورت سے وہی پوچھا کہ اس کا باپ کون ہے؟ تو وہ نوجوان کہنے لگا: یا رسول اللہ میں ہوں۔ یہ نو عمر ہے یہ آپ سے بات نہیں کرے گی تو آپ نے اپنے اردگرد بیٹھے لوگوں کی طرف دیکھا، گویا آپ اس کے بارے میں ان سے پوچھ رہے ہوں تو لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے تو اسے بڑا بہترین پایا ہے تو نبی ﷺ نے پوچھا: شادی شدہ ہو؟ کہا: ہاں تو نبی ﷺ نے اس کے رجم کا حکم دیا تو ہم نے گڑھا کھود کر اسے رجم کر دیا اور اپنی مجالس میں پھر آ گئے تو ایک بوڑھا آدمی آیا اور اس رجم کیے ہوئے کے بارے میں پوچھنے لگا تو ہم اسے نبی ﷺ کے پاس لے گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! یہ اس خبیث کے بارے میں پوچھ رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: رک جاؤ، وہ اللہ کے ہاں کستوری سے زیادہ خوشبودار ہے۔ کہتے ہیں: ہم اس شیخ کے ساتھ واپس آئے تو پتہ چلا کہ یہ اس کا باپ تھا تو ہم نے اس کے غسل، کفن، دفن میں اس کی مدد کی۔ کہتے ہیں: نماز کا مجھے یاد نہیں پڑھی تھی کہ نہیں۔

(۱۶۹۵۵) وَأَمَّا مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِىُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: «أَبِكَ جُنُونٌ؟». قَالَ: لاَ. قَالَ: «أَحْصَنْتَ؟». قَالَ: نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَسُقْ مَتْنَ الْحَدِيثِ وَسَاقَهُ غَيْرُهُ عَنْ إِسْحَاقَ وَقَالَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَصْحَابُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْهُ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ فِيهِ: فَصَلَّى عَلَيْهِ وَهُوَ خَطَأٌ.

قَالَ الْبُخَارِیُّ وَلَمْ يَقُلْ يُونُسُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ فَصَلَّى عَلَيْهِ. [صحیح]

(۱۶۹۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلم قبیلہ کا ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے اس سے اعراض کیا، یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اپنے نفس پر گواہی دی تو آپ نے پوچھا: کیا پاگل ہے؟ کہا: نہیں پوچھا: شادی شدہ ہے؟ کہا: ہاں تو آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا۔ جب اسے پتھر لگے تو بھاگا، لیکن پکڑ کر پھر رجم کیا گیا اور وہ مر گیا تو نبی ﷺ نے اس کے لیے اچھے کلمات کہے، لیکن نماز نہیں پڑھی۔

(۱۶۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ عَنْ أَبِی نَضْرَةَ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ قَالَ : جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَ النَّبِیِّ -ﷺ- بِالزِّنَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَسَأَلَ عَنْهُ النَّبِیُّ -ﷺ- ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْخَزَفِ وَالْجَنْدَلِ وَالْعِظَامِ وَمَا حَفَرْنَا لَهُ وَلاَ أَوْثَقْنَاهُ فَسَعَى يَشْتَدُّ إِلَى الْحَرَّةِ وَاتَّبَعْنَاهُ فَقَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ حَتَّى سَكَنَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- وَلاَ سَبَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَيْبَةَ فَهَكَذَا فِی هَذِهِ الرِّوَايَةِ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِی حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- إِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فِی الْحَالِ أَمَرَهُمْ بِالاِسْتِغْفَارِ لَهُ بَعْدَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ.

وَرُوِّينَا فِی حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ أَنَّهُ أَمَرَ بِهَا فَصُلِّیَ عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ وَقِصَّةُ الْغَامِدِيَّةِ بَعْدَ قِصَّةِ مَاعِزٍ فَفِی قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ : يَا نَبِیَّ اللَّهِ لِمَ تَرُدُّنِی لَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِی كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللَّهِ إِنِّی لَحُبْلَى. [صحیح]

(۱۶۹۵۷) ابوسعید کہتے ہیں کہ ماعز نے نبی ﷺ کے سامنے آ کر تین مرتبہ زنا کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے اس سے سوال کر کے رجم کر دیا۔ نہ ہم نے اس کے لیے گڑھا کھودا، نہ باندھا۔ وہ بھاگا ہم نے حرہ کی طرف جا کر اسے پکڑ لیا اور وہاں پتھر مارے تو وہ مر گیا۔ نبی ﷺ نے نہ اس کے لیے استغفار کی اور نہ ہی برا کہا۔

بریدہ والی روایت جس میں غامدیہ عورت کا قصہ ہے، اس پر نماز بھی پڑھی گئی، آپ کے حکم سے اور دفن بھی کی گئی اور غامدیہ کا واقعہ ماعز کے بعد کا ہے؛ کیونکہ غامدیہ نے کہا تھا کہ آپ مجھے بھی ماعز کی طرح لوٹانا چاہتے ہیں۔

(۱۰) باب مَنْ أَجَازَ أَنْ لاَ يَحْضُرَ الإِمَامُ الْمَرْجُومِينَ وَلاَ الشُّهُودُ

جو اجازت دیتے ہیں کہ رجم کرنے کے لیے امام اور گواہوں کا حاضر ہونا ضروری نہیں

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجْمِ مَاعِزٍ وَلَمْ يَحْضُرْهُ وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَأْتِیَ امْرَأَةً فَإِنِ

اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا وَلَمْ يَقُلْ أَعْلِمْنِي لأَحْضُرَهَا.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ماعز کے رجم کا حکم دیا تھا، خود نہیں آئے تھے اور انیس کو بھی یہی کہا تھا کہ اس عورت کے پاس جائے اور اسے رجم کردے۔ یہ نہیں کہا تھا کہ مجھے بتانا تاکہ میں بھی آؤں۔

(۱۶۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الآخِرَ زَنَى يَعْنِي نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الآخِرَ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الآخِرَ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَنَحَّى الرَّابِعَةَ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: هَلْ بِكَ جُنُونٌ. فَقَالَ: لاَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ. وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتَّى مَاتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

(۱۶۹۵۷) تقدم برقم ۱۶۹۵۵ عن ابی ہریرۃ سے یہ روایت ہے۔

(۱۶۹۵۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ يَعْنِي ابْنَ هَزَّالٍ الأَسْلَمِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ مَاعِزٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ. فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: إِنِّي زَنَيْتُ فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللَّهِ. فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ذَكَرَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ. فَلَمَّا مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ جَزِعَ فَاشْتَدَّ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ مِنْ بَادِيَتِهِ فَرَمَاهُ بِوَظِيفِ حِمَارٍ فَصَرَعَهُ وَرَمَاهُ النَّاسُ حَتَّى قَتَلُوهُ فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فِرَارَهُ فَقَالَ: هَلاَّ تَرَكْتُمُوهُ فَلَعَلَّهُ يَتُوبُ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَا هَزَّالُ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ مِمَّا صَنَعْتَ.

وَقَالَ غَيْرُهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ: بِوَظِيفِ بَعِيرٍ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بِلَحْيِ بَعِيرٍ. [حسن]

(۱۶۹۵۸) ہزال اسلمی کہتے ہیں کہ ماعز نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے زنا کر لیا ہے۔ مجھ پر کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں۔ آپ نے اس سے اعراض کیا یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اعتراف کیا تو آپ نے فرمایا: جاؤ اسے رجم کر دو۔ جب اس پر پتھر پڑے تو وہ تکلیف سے بھاگا تو عبداللہ بن انیس نے اسے گدھے کی ہڈی ماری تو وہ چیخا اور لوگوں نے بھی مارے یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ جب اس کے بھاگنے کی بات نبی ﷺ کو بتائی گئی تو آپ نے فرمایا: ''تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا کہ وہ اللہ سے توبہ کر لیتا۔'' اے ہزال! اگر تو اسے کپڑے سے ڈھانپ لیتا تو تیرے لیے یہ زیادہ بہتر تھا اس سے جو تو نے کیا۔

(۱۶۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ هَذَا الْحَدِيثُ عَلَى سُفْيَانَ وَأَنَا حَاضِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَشِبْلٍ قَالُوا : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلاَّ قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ. فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ : أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ فَلأَقُلْ. قَالَ : قُلْ . قَالَ : إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ . وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا .قَالَ : فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا . قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ : وَأُنَيْسٌ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ ذِكْرِ شِبْلٍ.

(۱۶۹۵۹) تقدم برقم ۱۶۹۲۳

(۱۶۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ إِلَى امْرَأَتِهِ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَتَاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِي قَالَ زَوْجُهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهَا لاَ تُؤْخَذُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلَ يُلَقِّنُهَا أَشْبَاهَ ذَلِكَ لِتَنْزِعَ فَأَبَتْ أَنْ تَنْزِعَ وَتَمَّتْ عَلَى الاِعْتِرَافِ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرُجِمَتْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْكِتَابِ وَلَمْ يَقُلْ أَعْلَمَنِي أَحْضَرَهَا وَلَقَدْ أَمَرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجْمِ امْرَأَةٍ فَرُجِمَتْ وَمَا حَضَرَهَا. [ضعيف]

(۱۶۹۶۰) ابوواقد لیثی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس شام میں ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک دوسرے مرد کو دیکھا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوواقد کو اس کی بیوی کے پاس تصدیق کے لیے بھیجا تو وہ اس کی بیوی کے پاس آئے۔ اس کے اردگرد عورتیں تھی تو اسے ابوواقد نے ساری بات بتائی اور کہا کہ اس کے کہنے پر آپ کو سزا نہیں دی جائے گی تو اس کی ساتھ والی اسے کہنے لگی کہ تو انکار کر دے تو اس نے منع کر دیا کہ میں انکار کروں اور اقرار کر لیا تو حضرت عمر کے حکم پر اسے رجم کر دیا گیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے اور حضرت عثمان نے جب ایک عورت کو رجم کیا تھا تو خود حاضر ہونے کا نہیں کہا تھا۔

(۱۶۹۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي أَمْرِهِ بِرَجْمِهَا وَأَنَّهُ أَمَرَ بِرَدِّهَا فَوُجِدَتْ قَدْ رُجِمَتْ. [ضعيف]

(۱۶۹۶۱) مالک کہتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ حضرت عثمان نے ایک عورت کے رجم کرنے کا حکم دیا اور اسے رجم کیا گیا۔ یہ بھی حدیث سے مختصر ہے۔

(۱۱) باب مَنِ اعْتَبَرَ حُضُورَ الإِمَامِ وَالشُّهُودِ وَبِدَايَةَ الإِمَامِ بِالرَّجْمِ إِذَا ثَبَتَ الزِّنَا بِاعْتِرَافِ الْمَرْجُومِ وَبِدَايَةَ الشُّهُودِ بِهِ إِذَا ثَبَتَ بِشَهَادَتِهِمْ

جو اعتبار کرتے ہیں کہ گواہ اور امام دونوں حاضر ہوں۔ اگر اعتراف کی وجہ سے زنا ثابت ہوا ہے تو امام رجم کی ابتدا کرے اگر گواہی سے ثابت ہوا ہے تو سب سے پہلے گواہ رجم کریں

(۱۶۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ هُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةِ قَدْ فَجَرَتْ فَرَدَّهَا حَتَّى وَلَدَتْ فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَ ائْتُونِي بِأَقْرَبِ النِّسَاءِ مِنْهَا فَأَعْطَاهَا وَلَدَهَا ثُمَّ جَلَدَهَا وَرَجَمَهَا ثُمَّ قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَجَمْتُهَا بِالسُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُعِيَ عَلَيْهَا وَلَدُهَا أَوْ كَانَ اعْتِرَافٌ فَالإِمَامُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ النَّاسُ فَإِنْ نَعَاهَا الشُّهُودُ فَالشُّهُودُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ الإِمَامُ ثُمَّ النَّاسُ. [حسن لغيره]

(۱۶۹۶۲) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس شراحہ ھدانیہ کو لایا گیا، جس سے زنا سرزد ہو گیا تھا، پھر اسے لوٹا دیا کہ وہ وضع حمل کر دے۔ جب بچہ پیدا ہو گیا تو فرمایا: اس کی سب سے قریبی عورت رشتہ دار کو بلاؤ وہ بلائی گئی، پھر بچہ اسے دے دیا گیا تو آپ نے پہلے اسے کوڑے مارے، پھر رجم کیا اور کہا کہ میں نے کتاب اللہ کی وجہ سے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق رجم کیا ہے۔ پھر فرمایا: جس عورت کا بھی اعتراف یا حمل سے زنا ظاہر ہو جائے تو سب سے پہلے امام اسے رجم کرے، پھر لوگ، اگر اس کا زنا گواہی سے ظاہر ہوا ہے تو سب سے پہلے گواہ پھر امام اور پھر لوگ رجم کریں۔

(۱۶۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَجْلَحُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: جِيءَ بِشُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا: وَيْلَكِ لَعَلَّ رَجُلاً وَقَعَ عَلَيْكِ وَأَنْتِ نَائِمَةٌ. قَالَتْ: لاَ. قَالَ: لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ؟ قَالَتْ: لاَ. قَالَ: لَعَلَّ زَوْجَكِ مِنْ عَدُوِّنَا هَذَا أَتَاكِ فَأَنْتِ تَكْرَهِينَ أَنْ تَدُلِّي عَلَيْهِ يُلَقِّنُهَا لَعَلَّهَا تَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَحُبِسَتْ فَلَمَّا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا أَخْرَجَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ فَضَرَبَهَا مِائَةً وَحَفَرَ لَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّحَبَةِ وَأَحَاطَ النَّاسُ بِهَا وَأَخَذُوا الْحِجَارَةَ فَقَالَ: لَيْسَ هَكَذَا الرَّجْمُ إِذًا يُصِيبُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا صُفُّوا كَصَفِّ الصَّلاَةِ صَفًّا خَلْفَ صَفٍّ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ جِيءَ بِهَا وَبِهَا حَبَلٌ يَعْنِي أَوِ اعْتَرَفَتْ فَالإِمَامُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ النَّاسُ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جِيءَ بِهَا أَوْ رَجُلٍ زَانٍ فَشَهِدَ عَلَيْهِ أَرْبَعَةٌ بِالزِّنَا فَالشُّهُودُ أَوَّلُ مَنْ يَرْجُمُ ثُمَّ الإِمَامُ ثُمَّ النَّاسُ ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَرَجَمَ صَفٌّ ثُمَّ صَفٌّ ثُمَّ قَالَ افْعَلُوا بِهَا مَا تَفْعَلُونَ بِمَوْتَاكُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ ذَكَرْنَا أَنَّ جَلْدَ الثَّيِّبِ صَارَ مَنْسُوخًا وَأَنَّ الأَمْرَ صَارَ إِلَى الرَّجْمِ فَقَطْ. [حسن لغيره]

(۱۶۹۶۳) سابقہ روایت

شیخ فرماتے ہیں کہ شادی شدہ کو کوڑے مارنا منسوخ ہو چکا ہے، اب اس کے لیے صرف رجم ہے۔

(۱۲) باب مَا جَاءَ فِي حَفْرِ الْمَرْجُومِ وَالْمَرْجُومَةِ

رجم کی جانے والی عورت ہو یا مرد اسے زمین میں گاڑا جائے

(۱۶۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَنَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَرْنَا لَهُ وَلاَ أَوْثَقْنَاهُ وَلَكِنَّهُ قَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ

وَالْخَزَفِ فَاشْتَكَى فَخَرَجَ يَشْتَدُّ حَتَّى انْتَصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمَيْنَاهُ بِجَلاَمِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَّى سَكَتَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ كَذَا رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ. [صحیح]

(۱۶۹۶۴) ابوسعید کہتے ہیں کہ جب ہم نے ماعز کو رجم کیا تو ہم اسے بقیع کی طرف لے کر گئے تو واللہ! ہم نے نہ اسے گاڑا اور نہ باندھا، وہ کھڑا رہا۔ ہم نے اسے پتھر کنکریاں ماریں تو وہ تکلیف کی وجہ سے بھاگا تو ہم نے حرہ کے مقام پر پکڑ لیا اور اونٹ کی ایک ہڈی اسے ماری، جس سے وہ مر گیا۔

(۱۶۹۶۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ الأَسْلَمِيُّ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعْ . فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَاهُ أَيْضًا فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعْ . ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ فَسَأَلَهُمْ عَنْهُ فَقَالَ : هَلْ تَعْلَمُونَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ تَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا أَوْ تُنْكِرُونَ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا؟ . قَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا نَرَى بِهِ بَأْسًا وَلاَ نُنْكِرُ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا فَأَتَاهُ مِنَ الْغَدِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَإِنِّي قَدْ زَنَيْتُ. قَالَ : فَأَرْسَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قَوْمِهِ فَسَأَلَهُمْ عَنْهُ كَمَا سَأَلَهُمْ فِي الْمَرَّةِ الأُولَى فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا نُنْكِرُ مِنْ عَقْلِهِ شَيْئًا وَلاَ نَرَى بِهِ بَأْسًا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَحُفِرَ لَهُ حُفْرَةٌ فَجُعِلَ فِيهَا إِلَى صَدْرِهِ ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهُ. [ضعیف]

(۱۶۹۶۵) بریدہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ ماعز آیا اور کہا: اے اللہ کے نبی! مجھ سے زنا ہو گیا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ مجھے پاک کیا جائے تو آپ نے فرمایا: واپس لوٹ جا، دوسرے دن وہ پھر آ گیا تو نبی ﷺ نے پھر فرمایا: لوٹ جاؤ اور اس کی قوم کی طرف ایک آدمی بھیجا کہ جاؤ پوچھ کے آؤ کہ ماعز کو کیا ہوا ہے؟ وہ کیسا ہے کیا اس کی عقل میں کچھ ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! ہم نے تو اس میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی۔ وہ تیسرے دن پھر آ گیا تو نبی ﷺ نے پھر اس کی قوم سے پوچھا تو وہی جواب ملا تو نبی ﷺ نے حکم دیا: پھر اس کے لیے گڑھا کھودا گیا اور سینے تک ماعز کو اس میں گاڑا گیا اور پھر رجم کیا گیا۔

(۱۶۹۶۶) وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ فَقَالَتْ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَإِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعِي . فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَيْضًا اعْتَرَفَتْ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَلَعَلَّكَ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ ابْنَ مَالِكٍ الأَسْلَمِيَّ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى. فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعِي حَتَّى تَلِدِي . فَلَمَّا وَلَدَتْهُ جَاءَتْهُ بِالصَّبِيِّ تَحْمِلُهُ فِي خِرْقَةٍ قَالَتْ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا قَدْ

وَلَدَتْ فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ . فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا قَدْ فَطَمْتُهُ هَذَا هُوَ يَأْكُلُ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- بِالصَّبِيِّ فَدَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا حُفْرَةٌ فَجُعِلَتْ فِيهَا إِلَى صَدْرِهَا ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهَا فَأَقْبَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ عَلَى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ : مَهْلاً يَا خَالِدُ بْنَ الْوَلِيدِ لاَ تَسُبَّهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ . فَأَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ.

وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ إِثْبَاتُ الْحَفْرِ لِلرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ جَمِيعًا.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ اللَّجْلاَجِ فِي قِصَّةِ الشَّابِّ الْمُحْصَنِ الَّذِي اعْتَرَفَ بِالزِّنَا قَالَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- يُرْجَمُ قَالَ فَخَرَجْنَا بِهِ فَحَفَرْنَا لَهُ حَتَّى أَمْكَنَّا ثُمَّ رَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى هَدَأَ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قِصَّةِ الْجُهَنِيَّةِ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا

وَفِي رِوَايَةٍ فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ. [صحیح]

(۱۶۹۶۶) حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ ایک غامدیہ عورت آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیجیے، میں نے زنا کر لیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: واپس چلی جا تو کہنے لگی کہ جس طرح آپ ماعز کو واپس بھیج رہے تھے، مجھے بھی اسی طرح بھیج رہے ہیں۔ واللہ میں حاملہ ہوں تو فرمایا: واپس جا یہاں تک کہ تو اسے جن دے۔ جب جن دیا تو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اسے لے آئی اور آپ ﷺ سے پھر رجم کا مطالبہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: اسے لے جا، دودھ پلا یہاں تک کہ یہ کھانا کھانے لگے، کچھ عرصے بعد پھر وہ آ گئی تو بچے کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا تو نبی ﷺ نے وہ بچہ ایک شخص کے حوالے کیا اور اس عورت کے لیے حکم دیا گیا کہ گڑھا کھودا جائے اور سینے تک عورت کو اس میں گاڑ گیا اور پھر لوگوں کو حکم دیا کہ اسے رجم کر دیں تو خالد بن ولید نے ایک پتھر مارا جس کے خون کے چھینٹے خالد کے اوپر پڑے تو خالد نے اسے برا بھلا کہا تو نبی ﷺ نے فرمایا: چپ ہو جا خالد اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر ظالمانہ ٹیکس لگانے والے پر کی جائے تو اسے بھی معاف کر دیا جائے۔ پھر حکم دیا اور اس کے اوپر نماز پڑھی گئی اور دفن کی گئی۔

(۱۶۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ زَكَرِيَّا أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَجَمَ امْرَأَةً فَحُفِرَ لَهَا إِلَى الثَّنْدُوَةِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ سُلَيْمَانَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ زَادَ ثُمَّ

وَمَاهَا بِحَصَاةٍ مِثْلِ الْحِمَّصَةِ ثُمَّ قَالَ : ارْمُوا وَاتَّقُوا الْوَجْهَ ۔ فَلَمَّا طَفِئَتْ أَخْرَجَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ فِي التَّوْبَةِ نَحْوَ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ. [ضعیف]

(۱۶۹۶۷) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو نبی ﷺ نے رجم کیا تو اس کے سینے تک گڑھا کھودا گیا ابوداؤد میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ اسے کنکریوں سے مارا گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: چہرے سے بچاؤ، جب وہ مرگئی تو اسے نکالا، اس پر نماز بھی پڑھی اور پھر اس کی توبہ کے بارے میں گزشتہ حدیث کے جو آخری الفاظ ہیں وہ کہے۔

(۱۳)باب مَا جَاءَ فِي نَفْيِ الْبِكْرِ

غیر شادی شدہ کو جلاوطن کرنے کا بیان

(۱۶۹۶۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ هُشَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ . هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى. وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو وَتَغْرِيبُ عَامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۶۹۶۸) تقدم برقم ۱۶۱۹۰۷

(۱۶۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَشِبْلٍ قَالُوا : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلاَّ قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي. قَالَ :قُلْ . قَالَ :إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمِائَةُ الشَّاةِ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا. فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. قَالَ سُفْيَانُ :وَأُنَيْسٌ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ ذِكْرِ شِبْلٍ وَالْحُفَّاظُ يَرَوْنَهُ خَطَأً

فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

(۱۶۹۶۹) تقدم برقم ۱۶۹۴۳

(۱۶۹۷۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ بَعْضَهُمْ يَجْعَلُهُ عَنْ وَاحِدٍ قَالَ لَكِنِّي أُحَدِّثُكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ سُفْيَانُ هَذَا حَفِظْنَاهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ وَلَعَمْرِي لَقَدْ أَتْقَنَّاهُ إِتْقَانًا حَسَنًا .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ كَذَا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ. وَأَمَّا الْبَاقُونَ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَصَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ وَعُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ وَشُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَمَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ فَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ شِبْلاً فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ للمديني]

(۱۶۹۷۰) ابن المدینی کہتے ہیں کہ میں نے سفیان کو کہا کہ یہ حدیث تمام کے تمام صرف ایک ہی سے روایت کرتے ہیں، میں آپ کو زہری سے یہ روایت کرتا ہوں۔

(۱۶۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ شَهِدْتُهُ قَضَى فِيمَنْ زَنَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَرَّبَ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ تِلْكَ السُّنَّةَ. [صحيح]

(۱۶۹۷۱) زید بن خالد جہنی کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو یہ حکم دیتے ہوئے سنا کہ جس نے زنا کیا اور وہ شادی شدہ نہیں تھا تو اس میں سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے۔

(۱۶۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ

اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِنَفْيِ عَامٍ مِنَ الْمَدِينَةِ مَعَ إِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْفِي مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْبَصْرَةِ وَإِلَى خَيْبَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح]

(۱۶۹۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو غیر شادی شدہ زنا کرتا تو نبی ﷺ اسے کوڑے لگا کر مدینہ سے نکال دیتے۔

اور حضرت عمر مدینہ سے بصرہ یا خیبر کی طرف جلا وطن کر دیتے۔

(۱۶۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَمَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَهُ رَجُلٌ فَلاَثَ عَلَيْهِ بِلَوْثٍ مِنْ كَلاَمٍ وَهُوَ دَهِشٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قُمْ إِلَيْهِ فَانْظُرْ فِي شَأْنِهِ فَإِنَّ لَهُ شَأْنًا. فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّهُ ضَافَهُ ضَيْفٌ فَوَقَعَ بِابْنَتِهِ فَصَكَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ: قَبَّحَكَ اللَّهُ أَلاَ سَتَرْتَ عَلَى ابْنَتِكَ. قَالَ: فَأَمَرَ بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَضُرِبَا الْحَدَّ ثُمَّ تَزَوَّجَ أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ وَأَمَرَ بِهِمَا فَغُرِّبَا عَامًا أَوْ حَوْلاً.

قَالَ عَلِيٌّ هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَخَالَفَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي إِسْنَادِهِ وَلَفْظِهِ. [ضعیف]

(۱۶۹۷۳) ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور گھبرا کر بات کرنے لگا اور وہ گھبرایا ہوا تھا تو آپ نے عمر سے کہا: اس سے پوچھو: کیا ہوا ہے؟ کوئی بات ہے؟ تو حضرت عمر اس کے پاس گئے تو اس نے بتایا کہ اس کے ہاں کوئی مہمان تھا تو وہ اس کی بیٹی پر واقع ہو گیا تو حضرت عمر نے اس کے سینے پر مارا اور کہا: اللہ تجھے برباد کرے، تو نے اپنی بیٹی کی پردہ پوشی کیوں نہیں کی تو ابو بکر نے دونوں کو بلایا اور حد لگائی اور پھر ان کی شادی کر دی اور ایک سال کے لیے جلا وطن کر دیا۔

(۱۶۹۷۴) قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَ عَلِيٌّ وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ: أَنَّ رَجُلاً أَضَافَ رَجُلاً فَافْتَضَّ أُخْتَهُ فَجَاءَ أَخُوهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَقَرَّ بِهِ فَقَالَ: أَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ؟ قَالَ: بِكْرٌ فَجَلَدَهُ مِائَةً وَنَفَاهُ إِلَى فَدَكٍ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ تَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ بَعْدُ قَالَ ثُمَّ قُتِلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْيَمَامَةِ.

قَالَ أَحْمَدُ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ فِي النَّفْيِ.

(۱۶۹۷۴) صفیہ کہتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کی مہمان نوازی کی۔ وہ اس کی بہن پر واقع ہو گیا تو اس کا بھائی حضرت ابو بکر کے پاس آ گیا۔ آپ نے ان سے معلوم کروایا تو انہوں نے اقرار

اقرار کر لیا تو پوچھا: شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ؟ جواب ملا غیر شادی شدہ تو آپ نے انہیں سو کوڑے لگوائے اور فدک کی طرف جلاوطن کر دیا، پھر اس آدمی نے بعد میں اس عورت سے شادی کر لی اور وہ آدمی یمامہ کے دن مقتول ہوا۔ [صحیح]

(۱۶۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةٍ بِكْرٍ فَأَحْبَلَهَا ثُمَّ اعْتَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّهُ زَنَى وَلَمْ يَكُنْ أَحْصَنَ فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجُلِدَ الْحَدَّ ثُمَّ نُفِيَ إِلَى فَدَكٍ. [صحیح]

(۱۶۹۷۵) صفیہ بنت ابی عبید کہتی ہیں کہ حضرت ابوبکر کے پاس ایک شخص لایا گیا جو کسی لونڈی پر واقع ہو گیا تھا، وہ غیر شادی شدہ تھا اور وہ حاملہ ہو گئی تھی۔ اس نے اعتراف بھی کر لیا تھا تو آپ نے اسے سو کوڑے لگائے اور فدک کی طرف جلاوطن کر دیا۔

(۱۶۹۷۶) وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ جَلَدَهُ وَنَفَاهُ عَامًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ فَذَكَرَهُ.

(۱۶۹۷۶) تقدم قبلہ

(۱۶۹۷۷) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْقَزْوِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْبُهْلُولِ الْقَاضِي إِمْلاَءً قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي كُرَيْبٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ. [صحیح]

(۱۶۹۷۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ نے کوڑے بھی مارے اور جلاوطن بھی کیا۔

(۱۶۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ وَغَرَّبَ.

(۱۶۹۷۸) تقدم قبلہ

(۱۶۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَ وَنَفَى مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ أَوْ قَالَ مِنَ الْكُوفَةِ إِلَى الْبَصْرَةِ. [صحيح]

(۱۶۹۷۹) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت علی نے کوڑے مارے اور بصرہ سے کوفہ کی طرف جلاوطن بھی کیا یا فرمایا کوفہ سے بصرہ کی طرف۔

(۱۶۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْبِكْرَانِ يُجْلَدَانِ وَيُنْفَيَانِ وَالثَّيِّبَانِ يُرْجَمَانِ.

(۱۶۹۸۰) ابی بن کعب کہتے ہیں: غیر شادی شدہ کے لیے کوڑے اور جلاوطنی ہے اور شادی شدہ کے لیے رجم ہے۔[صحیح]

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي نَفْيِ الْمُخَنَّثِينَ

ہیجڑوں کو جلاوطن کرنے کا بیان

(۱۶۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كَانَ عِنْدِي مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ أَخِي : إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى ابْنَةِ غَيْلاَنَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ. فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَوْلَهُ فَقَالَ : لاَ يَدْخُلَنَّ هَؤُلاَءِ عَلَيْكُمْ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح]

(۱۶۹۸۱) ام سلمہ کہتی ہیں کہ میرے پاس ایک ہیجڑا تھا تو اس نے میرے بھائی عبداللہ کو کہا: اگر اللہ تمہیں کل طائف پر غلبہ دے تو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ غیلان کی بیٹی آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ تو جب نبی ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا: آج کے بعد یہ گھر میں داخل نہ ہوں۔

(۱۶۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعِنْدِي مُخَنَّثٌ فَسَمِعَهُ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَعَلَيْكَ بِابْنَةِ غَيْلاَنَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ يَدْخُلَنَّ هَؤُلاَءِ عَلَيْكُمْ.
قَالَ سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ : وَاسْمُهُ هِيتٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ.

(۱۶۹۸۲) تقدم قبلہ۔

(۱۶۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ : كَانَ الْمُخَنَّثُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَلَاثَةً مَاتِعٌ وَهِدْمٌ وَهِيتٌ وَكَانَ مَاتِعٌ لِفَاخِتَةَ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ عَائِذٍ خَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ يَغْشَى بُيُوتَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَدْخُلُ عَلَيْهِنَّ حَتَّى إِذَا حَاصَرَ الطَّائِفَ سَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ لِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ : إِنِ افْتُتِحَتِ الطَّائِفُ غَدًا فَلَا تَنْفَلِتَنَّ مِنْكَ بَادِيَةُ بِنْتُ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَا أَرَى هَذَا الْخَبِيثَ يَفْطُنُ لِهَذَا لَا يَدْخُلُ عَلَيْكُنَّ بَعْدَ هَذَا . لِنِسَائِهِ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَافِلًا حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ : لَا يَدْخُلَنَّ الْمَدِينَةَ . وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ فَكُلِّمَ فِيهِ وَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ مِسْكِينٌ وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْ شَيْءٍ فَجَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا فِي كُلِّ سَبْتٍ يَدْخُلُ فَيَسْأَلُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ عَهْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَنَفَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَاحِبَيْهِ مَعَهُ هِدْمٌ وَالآخَرُ هِيتٌ . [ضعیف]

(۱۶۹۸۳) موسیٰ بن عبدالرحمن بن عیاش کہتے ہیں کہ عہد رسالت میں تین مخنث تھے : ماتع ، ہدم ، ہیت۔ جو ماتع تھا یہ فاختہ بنت عمرو جو نبی ﷺ کی خالہ تھیں ان کے پاس تھا یہ نبی ﷺ کے گھروں میں بھی آتا جاتا تھا جب طائف کا موقع آیا تو یہ خالد بن ولید کو کہنے لگا کہ اگر اللہ تمھیں طائف پر غلبہ دے دے تو غیلان کی بیٹی کو پکڑ لینا، وہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ۔ جب نبی ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا: مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ خبیث اس طرح کی باتیں بھی دیکھتے ہیں۔ آج کے بعد یہ گھروں میں نہ آئیں۔ پھر جب نبی ﷺ واپس آئے ، ذی الحلیفہ نامی جگہ پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ مدینہ میں داخل نہ ہوں اور نبی ﷺ مدینہ میں داخل ہو گئے۔ آپ کو کہا گیا: یہ مسکین ہے، اسے آنے دیں اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی چارہ نہیں تو نبی ﷺ نے ہفتے میں ایک دن ان کے لیے اجازت دے دی آئیں اور اپنی ضرورت کی چیزیں لیں اور چلے جائیں۔ عہد صدیقی اور عمر میں بھی اسی طرح رہا اور اس کے ساتھ ہدم اور ہیت کو بھی جلاوطن کر دیا گیا تھا۔

(۱۶۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ : أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرِجُوا فُلَانًا وَفُلَانًا . يَعْنِي الْمُخَنَّثِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۶۹۸۴) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مردوں میں سے مخنثین پر لعنت فرمائی ہے اور عورتوں میں سے جو مشابہت کرنے والی ہیں اور فرمایا: ان کو اپنے گھروں سے نکال دو اور فلاں فلاں کو بھی نکال دو، یعنی مخنثین کو۔

(۱۶۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :أَخْرِجُوا الْمُخَنَّثِينَ مِنْ بُيُوتِكُمْ . فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُخَنَّثًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُخَنَّثًا. [صحیح]

(۱۶۹۸۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں سے مخنثین کو نکال دو، آپ نے بھی نکالا اور عمر نے بھی ان کو نکالا۔

(۱۶۹۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ مِنَ الْمُخَنَّثِينَ فَأُخْرِجَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ فَأُخْرِجَ أَيْضًا. [ضعیف]

(۱۶۹۸۶) عکرمہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مخنث کو گھر سے نکالنے کا حکم دیا اور ابو بکر نے بھی ایک کے بارے میں حکم دیا تھا، پھر اسے بھی نکال دیا گیا۔

(۱۶۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ أَنَّ أَبَا أُسَامَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي يَسَارٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا بَالُ هَذَا؟ . فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ إِلَى النَّقِيعِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نَقْتُلُهُ قَالَ :إِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ .

قَالَ أَبُو أُسَامَةَ :وَالنَّقِيعُ نَاحِيَةٌ عَنِ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِالْبَقِيعِ. [ضعیف]

(۱۶۹۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک مخنث لایا گیا، جس کے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگی تھی۔ آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ کہا: یہ عورتوں سے مشابہت رکھتا ہے تو آپ نے اسے نقیع کی طرف جلاوطن کر دیا۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ فرمایا: مجھے نماز پڑھنے والوں کے قتل سے منع کیا گیا ہے۔

(۱۵) باب إِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَى مَنِ اعْتَرَفَ بِالزِّنَا مَرَّةً وَثَبَتَ عَلَيْهَا

جو زنا کا اعتراف کرلے چاہے ایک مرتبہ اور اس پر ثابت بھی ہو جائے تو اس پر حد ہے

(۱۶۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو

الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الأَعْرَابِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ. فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ : صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَائْذَنْ لِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قُلْ . فَقَالَ : إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا - وَالْعَسِيفُ الأَجِيرُ - فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنَ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ وَإِنَّمَا عَلَى ابْنِي الْجَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرُدُّوهَا وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا . فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ.

(۱۶۹۸۸) تقدم برقم ۱۶۹۱۷

(۱۶۹۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنَّهَا زَنَتْ وَهِيَ حُبْلَى فَدَعَا النَّبِيُّ -ﷺ- وَلِيَّهَا فَقَالَ : أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَجِئْ بِهَا . فَلَمَّا أَنْ وَضَعَتْ جَاءَتْ فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَصَلَّوْا عَلَيْهَا ثُمَّ دَفَنُوهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ؟ فَقَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ كَمَا مَضَى.

(۱۶۹۸۹) تقدم برقم ۱۶۹۰۱

(۱۶) بَابُ مَنْ قَالَ لاَ يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ حَتَّى يَعْتَرِفَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

جو کہتے ہیں کہ جب تک چار مرتبہ اقرار نہ کرے حد قائم نہیں کی جائے گی

(۱۶۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

وَأَبِى سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى زَنَيْتُ يُرِيدُ نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِىُّ -ﷺ- فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِى أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَجَاءَ لِشِقِّ وَجْهِ النَّبِىِّ -ﷺ- الَّذِى أَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِىُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَبِكَ جُنُونٌ؟ . فَقَالَ : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : أَحْصَنْتَ؟ . قَالَ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : اذْهَبُوا فَارْجُمُوهُ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِى مَنْ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ : فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ وَأَشَارَ إِلَيْهِ أَيْضًا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ.

(۱۶۹۹۰) تقدم برقم ۱۶۹۵۷

(۱۶۹۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِىِّ أَخْبَرَنِى أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِىِّ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ أَتَى النَّبِىَّ -ﷺ- فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ قَدْ زَنَى وَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(۱۶۹۹۱) تقدم برقم ۱۶۹۵۵

(۱۶۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى الزُّهْرِىُّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ شَهِدَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ قَالَ زَعَمُوا أَنَّهُ مَاعِزٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِى أَوَّلِ الإِسْلاَمِ لِجَهَالَةِ النَّاسِ بِمَا عَلَيْهِمْ أَلاَ تَرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِى الْمُعْتَرِفِ أَيَشْتَكِى أَبِهِ جِنَّةٌ؟ لاَ يَرَى أَنَّ أَحَدًا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ يُقِرُّ بِذَنْبِهِ إِلاَّ وَهُوَ يَجْهَلُ حَدَّهُ أَوَلاَ تَرَى أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا . وَلَمْ يَذْكُرْ عَدَدَ الاِعْتِرَافِ وَأَمَرَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِىَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِعَدَدِ اعْتِرَافٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الَّذِى ذَكَرَهُ الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَيِّنٌ فِيمَا مَضَى.

(۱۶۹۹۲) تقدم برقم ۱۶۹۵۵

امام شافعی فرماتے ہیں: یہ اول اسلام میں تھا کہ ان سے متعدد بار پوچھا جاتا تھا، ورنہ بعد میں نبی ﷺ نے انیس کو اور حضرت عمر نے ابو واقد کو بھیجا، لیکن انہیں یہ نہیں کہا کہ متعدد بار پوچھنا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ امام شافعی کی بات درست ہے۔

(۱۶۹۹۲) وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ : وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَقَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مِمَّ أُطَهِّرُكَ؟ . فَقَالَ : مِنَ الزِّنَا. فَسَأَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَبِهِ جُنُونٌ . فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ : أَشَرِبْتَ خَمْرًا؟ . فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَثَيِّبٌ أَنْتَ؟ . قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ. ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي التَّوْبَةِ كَمَا مَضَى قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الأَزْدِ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي . فَقَالَ : وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ . فَقَالَتْ : لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ. قَالَ : وَمَا ذَلِكِ . قَالَتْ : إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَا. قَالَ : أَثَيِّبٌ أَنْتِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : إِذًا لاَ نَرْجُمُكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى.

(۱۶۹۹۳) تقدم برقم ۱۶۹۲۸

(۱۶۹۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ مَاعِزًا لَمَّا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ : وَيْحَكَ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ . فَقَالَ لاَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا . لاَ يَكْنِي قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَعِنْدَ ذَلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۹۴) ابن عباس کہتے ہیں کہ جب ماعز آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تو برباد ہو شاید تو نے بوسہ دیا ہو یا اس کے ساتھ چمٹا ہو یا اس کی طرف دیکھا ہو اور تو اسے زنا سمجھ رہا ہے تو اس نے کہا: نہیں۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے ایسے ایسے کیا تھا؟ کہا: ہاں۔ پھر آپ نے اس کے رجم کا حکم دیا۔

(۱۶۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي بِهَذَا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : أَنِكْتَهَا؟ . قَالَ : نَعَمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ.

(۱۶۹۹۵) تقدم قبلہ

(۱۶۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ بِالطَّابِرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ أَنَّهُ قَدْ زَنَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلَعَلَّكَ . قَالَ : لاَ وَاللَّهِ قَدْ زَنَى الأَخِرُ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ : أَلاَ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ أَلاَ وَإِنِّي لاَ أُوتَى بِأَحَدٍ مِنْهُمْ إِلاَّ جَعَلْتُهُ نَكَالاً .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ.
وَقَوْلُهُ لَهُ بَعْدَ الرَّابِعَةِ : فَلَعَلَّكَ؟ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فَسَّرَ إِقْرَارَهُ فِيمَا مَضَى بِمَا لاَ يَحْتَمِلُ غَيْرَ الزِّنَا. [صحيح]

(۱۶۹۹۶) تقدم برقم ۱۶۹۱۵

(۱۶۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِرَارًا ثُمَّ سَأَلَ قَوْمَهُ فَقَالُوا : مَا نَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلاَّ أَنَّهُ أَصَابَ شَيْئًا يَرَى أَنْ لاَ يُخْرِجَهُ مِنْهُ إِلاَّ أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ. قَالَ : فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَنَا أَنْ نَرْجُمَهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَمَا أَوْثَقْنَاهُ وَلاَ حَفَرْنَا لَهُ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهُ حَتَّى أَتَى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلاَمِيدِ الْحَرَّةِ يَعْنِي الْحِجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَطِيبًا مِنَ الْعَشَاءِ قَالَ : أَكُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ عَلَى أَنْ لاَ أُوتَى بِرَجُلٍ فَعَلَ ذَلِكَ إِلاَّ نَكَّلْتُ بِهِ . قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلاَ سَبَّهُ.
لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.
وَسُؤَالُهُ قَوْمَهُ بَعْدَ اعْتِرَافِهِ مِرَارًا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَشُكُّ فِي عَقْلِهِ. [صحيح]

(۱۶۹۹۷) ابوسعید کہتے ہیں کہ اسلم قبیلے کا ایک شخص جس کا نام ماعز تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے زنا کا اعتراف کیا تو آپ نے اس سے اعراض کر لیا۔ جب اس نے بار بار اس کا اصرار کیا تو آپ ﷺ نے اس کی قوم سے پوچھا کہ ماعز پاگل تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہم نے تو اس میں کوئی چیز ایسی نہیں دیکھی۔ نبی ﷺ نے اسے رجم کا حکم دے دیا۔ ہم اسے بقیع الغرقد کی طرف لے

آئے ہم نے تو اسے باندھا نہ زمین میں گاڑا اور پتھروں سے اسے مارا تو وہ تکلیف کی وجہ سے بھاگا۔ ہم نے اسے حرہ کے مقام پر جا کر پکڑ لیا اور اسے وہاں مارا تو وہ مر گیا تو نبی ﷺ نے شام کو عشاء کے وقت خطبہ دیا تو فرمایا: ہم کسی بھی غزوے میں جاتے ہیں تو ایک مرد کو نائب بنا جاتے ہیں اس وجہ سے کہ اگر کوئی ایسا کرے تو وہ اسے عبرت کا نشان بنا دے۔ آپ نے نہ ماعز کو برا کہا اور نہ استغفار کی۔

(۱۶۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَهُوَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ مَاعِزًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى قَالَهَا أَرْبَعًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْخَامِسَةِ قَالَ : زَنَيْتَ؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : وَتَدْرِي مَا الزِّنَا؟ . قَالَ : نَعَمْ أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ حَلاَلاً. قَالَ : مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا الْقَوْلِ؟ . قَالَ : أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَدْخَلْتَ ذَلِكَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ مِنْهَا كَمَا يَغِيبُ الْمِيلُ فِي الْمُكْحُلَةِ وَالْعَصَا فِي الشَّيْءِ .أَوْ قَالَ : الرِّشَاءُ فِي الْبِئْرِ . قَالَ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُجِمَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلَيْنِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى هَذَا الَّذِي سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهُ حَتَّى رُجِمَ رَجْمَ الْكَلْبِ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا ثُمَّ مَرَّ بِجِيفَةِ حِمَارٍ فَقَالَ : أَيْنَ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ قُومَا فَانْزِلاَ فَكُلاَ مِنْ جِيفَةِ هَذَا الْحِمَارِ. قَالاَ : غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يُؤْكَلُ مِثْلُ هَذَا؟ قَالَ : فَمَا نِلْتُمَا مِنْ أَخِيكُمَا آنِفًا شَرٌّ مِنْ هَذَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ الآنَ لَفِي أَنْهَارِ الْجَنَّةِ يَتَقَمَّسُ فِيهَا. [ضعيف]

(۱۶۹۹۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ماعز نے نبی ﷺ کے سامنے پانچ مرتبہ زنا کا اعتراف کیا تو نبی ﷺ نے پوچھا: جانتے ہو زنا کیا ہوتا ہے؟ کہا: ہاں کہ جس طرح آدمی بیوی کے پاس حلال طریقے سے آتا ہے تو غیر بیوی کے ساتھ دیسا حرام طریقے سے کرے۔ تو فرمایا: کیا چاہتے ہو؟ کہا: مجھے پاک کر دیجیے تو آپ نے پوچھا کہ کیا تو نے ایسے کیا تھا جیسے سرمچو سرمہ دانی میں یا لاٹھی کسی چیز میں داخل کی جائے یا ڈول کنویں میں؟ کہا: ہاں یا رسول اللہ! تو آپ نے اس کے رجم کا حکم دے دیا۔ اسے رجم کر دیا گیا تو دو شخص باتیں کر رہے تھے کہ اللہ نے اس پر پردہ ڈالا تھا لیکن اس نے خود ظاہر کر کے کتے کی طرح رجم ہو گیا۔ نبی ﷺ نے یہ بات سن لی۔ پھر چلے اور ایک گدھے کی سڑی ہوئی لاش کے پاس سے گزرے تو آپ نے پوچھا: فلاں فلاں کہاں ہیں؟ وہ دونوں کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: اس گدھے کی اس سڑی ہوئی لاش سے کھاؤ۔ وہ کہنے لگے: اللہ آپ کو معاف فرمائے، اس سے کون کھائے گا؟ تو آپ نے فرمایا: اپنے بھائی کے بارے میں تم نے جو بات کہی تھی وہ اس کے کھانے سے بھی زیادہ بری تھی اور اللہ کی قسم! میں نے ابھی دیکھا کہ ماعز جنت کی نہر میں غوطہ لگا رہا ہے۔

(۱۶۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عن يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : إِنَّ الأَخِرَ زَنَى. فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ : هَلْ ذَكَرْتَ هَذَا لأَحَدٍ غَيْرِي؟ فَقَالَ : لاَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَتُبْ إِلَى اللَّهِ وَاسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ. فَلَمْ تُقِرَّهُ نَفْسُهُ حَتَّى أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ لأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ كَمَا قَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمْ تُقِرَّهُ نَفْسُهُ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ الأَخِرَ زَنَى. قَالَ سَعِيدٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حَتَّى إِذَا أَكْثَرَ عَلَيْهِ بَعَثَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ : أَيَشْتَكِي بِهِ جِنَّةٌ؟ . فَقَالُوا : وَاللَّهِ إِنَّهُ لَصَحِيحٌ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ؟ . فَقَالُوا : بَلْ ثَيِّبٌ. فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَ. [ضعيف]

(۱۶۹۹۹) ابن مسیب کہتے ہیں کہ اسلم قبیلے کا ایک شخص ابوبکر کے پاس آیا اور زنا کا اعتراف کیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: میرے علاوہ کسی اور کو بھی بتایا ہے؟ کہا: نہیں تو فرمایا: پھر توبہ کرلو اور چھپا کے رکھو لیکن اس سے نہ رہا گیا۔ حضرت عمر کو بتایا تو حضرت عمر نے بھی ابوبکر والا جواب دیا۔ پھر نبی ﷺ کے پاس آ گیا، آپ نے اس سے اعراض کرلیا لیکن اس کے بار بار اصرار کرنے کے بعد آپ نے اس کے گھر سے معلوم کروایا کہ کیا یہ مجنوں تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں یہ تو بالکل صحیح ہے تو نبی ﷺ نے پوچھا: شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ؟ تو کہا: شادی شدہ تو آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۷) باب الْمُعْتَرِفِ بِالزِّنَا يَرْجِعُ عَنْ إِقْرَارِهِ فَيُتْرَكُ

اگر معترف بالزنا اپنے اقرار سے پھر جائے تو اسے چھوڑ دیا جائے

(۱۷۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ مَاعِزٌ الأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ . فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ فَمَرَّ رَجُلٌ مَعَهُ لَحْيُ بَعِيرٍ فَضَرَبَهُ فَقَتَلَهُ فَذُكِرَ فِرَارُهُ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : أَفَلاَ تَرَكْتُمُوهُ . [ضعيف]

(۱۷۰۰۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ماعز اسلمی نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے زنا کا اقرار کیا، پھر مکمل حدیث بیان کی۔ آخر میں یہ ہے کہ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا لیکن حرہ کے مقام پر پکڑ کر اسے اونٹ کی ہڈی ماری گئی تو وہ مر گیا۔ جب اس کے بھاگنے کا نبی ﷺ کو بتایا گیا تو فرمایا: تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا!!

(۱۷۰۰۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو

حُذَیْفَۃُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ زَیْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ نُعَیْمِ بْنِ هَزَّالٍ الأَسْلَمِیِّ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فِی مَاعِزٍ لَمَّا ذَهَبَ :أَلاَ تَرَکْتُمُوهُ فَلَعَلَّهُ یَتُوبُ فَیَتُوبَ اللَّهُ عَلَیْهِ . وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :یَا هَزَّالُ لَوْ کُنْتَ سَتَرْتَهُ عَلَیْهِ بِثَوْبِکَ لَکَانَ خَیْرًا لَکَ مِمَّا صَنَعْتَ . [حسن]

(۱۷۰۰۱) ہزال نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ماعز کے بھاگنے کے بعد اسے پکڑ کر رجم کر دیا گیا تو آپ نے فرمایا تھا: تم نے اسے چھوڑا کیوں نہیں شاید وہ توبہ کر لیتا؟ اے ہزال! اگر تو اسے کپڑے سے ڈھانپ لیتا تو جو تو نے کیا ہے اس سے بہتر ہوتا۔

(۱۸)باب الرَّجُلِ یُقِرُّ بِالزِّنَا دُونَ الْمَرْأَةِ

اگر آدمی زنا کا اقرار کرلے اور عورت انکار کر دے

(۱۷۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عن سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- :أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَنَّهُ زَنَی بِامْرَأَةٍ فَسَمَّاهَا لَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَی الْمَرْأَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِکَ فَأَنْکَرَتْ أَنْ تَکُونَ زَنَتْ فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَتَرَکَهَا . [صحیح]

(۱۷۰۰۲) سہل بن سعد نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آ کر زنا کا اقرار کیا اور عورت کا نام بھی بتایا تو نبی ﷺ نے عورت سے معلوم کروایا تو اس نے انکار کر دیا تو آپ نے اس آدمی کو کوڑے لگوائے اور عورت کو چھوڑ دیا۔

(۱۷۰۰۳) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ یُوسُفَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ابْنُ أَخِی خَلاَّدٍ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُولُ : بَیْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَخْطُبُ النَّاسَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِی لَیْثِ بْنِ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ فَتَخَطَّی النَّاسَ حَتَّی اقْتَرَبَ إِلَیْهِ فَقَالَ :یَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِمْ عَلَیَّ الْحَدَّ. فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :اجْلِسْ . فَانْتَهَرَهُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِیَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِکَ فَقَالَ :اجْلِسْ . ثُمَّ قَامَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِکَ فَقَالَ :مَا حَدُّکَ؟ . قَالَ :أَتَیْتُ امْرَأَةً حَرَامًا.فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- لِرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِیهِمْ عَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ وَعَبَّاسٌ وَزَیْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ :انْطَلِقُوا بِهِ فَاجْلِدُوهُ مِائَةَ جَلْدَةٍ . وَلَمْ یَکُنِ اللَّیْثِیُّ تَزَوَّجَ فَقِیلَ :یَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تَجْلِدُ الَّتِی خَبَثَ بِهَا؟ فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : ائْتُونِی بِهِ مَجْلُودًا . فَلَمَّا أُتِیَ بِهِ قَالَ لَهُ :مَنْ صَاحِبَتُکَ . قَالَ :فُلاَنَةُ لاِمْرَأَةٍ مِنْ بَنِی بَکْرٍ فَدَعَاهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِکَ فَقَالَتْ : کَذَبَ وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُهُ وَإِنِّی مِمَّا قَالَ لَبَرِیئَةٌ اللَّهُ عَلَی مَا أَقُولُ مِنَ الشَّاهِدِینَ فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- :مَنْ شُهُودُکَ أَنَّکَ خَبَثْتَ بِهَا فَإِنَّهَا تُنْکِرُ فَإِنْ کَانَ لَکَ شُهَدَاءُ جَلَدْتُهَا وَإِلاَّ جَلَدْتُکَ حَدَّ الْفِرْیَةِ

.فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا لِي شُهَدَاءُ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ. [ضعیف]

(۱۷۰۰۳) ابن عباس کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ بنولیث بن بکیر کا ایک شخص لوگوں کو روندتا ہوا آیا یہاں تک کہ وہ آپ کے قریب آ گیا اور کہنے لگا: مجھ پر حد قائم کیجیے، آپ نے اسے ڈانٹ کر بٹھا دیا، لیکن اس نے تین مرتبہ اسی طرح کیا تو آپ نے پوچھا: تم پر کس چیز کی حد ہے؟ اس نے کہا: زنا کی۔ آپ کے صحابہ میں علی، عباس، زید بن حارثہ اور عثمان ؓ تھے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اسے کوڑے لگاؤ، وہ غیر شادی شدہ تھا۔ آپ کو کہا گیا: یا رسول اللہ! اس عورت کو حد نہیں لگائی، جس کے ساتھ اس نے ایسا کیا ہے؟ تو آپ نے اسے بلوایا اور اس سے اس عورت کا پوچھا تو اس نے بنو بکر کی ایک عورت کا نام لیا۔ جب اس عورت سے معلوم کروایا تو اس نے قسم اٹھا کر انکار کر دیا اور کہا: اللہ میرا گواہ ہے تو آپ نے اس شخص سے پوچھا: تیرے پاس کوئی گواہ ہے کہ تو نے اس کے ساتھ ایسا کیا ہے اس نے کہا: نہیں تو پھر آپ نے اسے حد قذف کے اسی کوڑے لگوائے۔

(۱۹) باب لاَ يُقَامُ حَدُّ الْجَلْدِ عَلَى الْحُبْلَى وَلاَ عَلَى مَرِيضٍ دَنِفٍ وَلاَ فِي يَوْمِ حَرٍّ شَدِيدٍ أَوْ بَرْدٍ مُفْرِطٍ وَلاَ فِي أَسْبَابِ التَّلَفِ

حاملہ اور سخت بیمار سخت گرمی کے دن یا سخت سردی میں یا دوسرے تلف کے اسباب ہوں تو اس وقت حد قائم نہ کی جائے

(۱۷۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ الْبَغْدَادِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ زَنَى فَأَقِيمُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنْ كَانَ قَدْ أُحْصِنَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنَّ خَادِمًا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَنَتْ فَأَرْسَلَنِي إِلَيْهَا لأَضْرِبَهَا فَوَجَدْتُهَا حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِنِفَاسِهَا وَخَشِيتُ إِنْ أَنَا ضَرَبْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَرَدَدْتُ عَنْهَا حَتَّى تَمَاثَلَ وَتَشْتَدَّ قَالَ : أَحْسَنْتَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ. [صحیح]

(۱۷۰۰۴) ابو عبدالرحمن سلمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ نے حمد و ثنا کے بعد فرمایا: اے لوگو! جو بھی غلام یا لونڈی زنا کرے، اس پر حد لگاؤ۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس کو کوڑے لگاؤ۔ نبی ﷺ کی ایک خادمہ نے زنا کر لیا تھا تو آپ نے مجھے حد لگانے کے لیے بھیجا تو میں نے اسے حالت نفاس میں پایا تو مجھے ڈر ہوا کہ اگر میں نے اسے مارا تو یہ مر جائے گی۔ اس وقت میں نے اسے چھوڑ دیا، جب وہ ٹھیک ہوگئی تو میں نے اسے مارا۔ آپ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

(۱۷۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ فِيمَا قَرَأْنَا عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ جَارِيَةً لِلنَّبِيِّ -ﷺ- نُفِسَتْ مِنَ الزِّنَا فَأَرْسَلَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا فِي الدَّمَاءِ لَمْ تَجِفَّ عَنْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاجْلِدْهَا الْحَدَّ . وَقَالَ : أَقِيمُوا الْحَدَّ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ. [ضعيف]

(۱۷۰۰۵) حضرت علی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ایک لونڈی زنا سے نفاس والی ہوگئی تو آپ نے مجھے حد لگانے کے لیے بھیجا میں نے اس کو حالت نفاس میں پایا تو میں نے نبی ﷺ کو آکر بتایا تو آپ نے فرمایا: جب وہ نفاس سے اٹھ جائے تو حد لگانا اور فرمایا: اپنے غلاموں پر بھی حد قائم کیا کرو۔

(۲۰) باب الْحُبْلَى لاَ تُرْجَمُ حَتَّى تَضَعَ وَيُكْفَلَ وَلَدُهَا

حاملہ پر حد قائم نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ وضع حمل نہ کردے اور اس کے بچے کی کفالت کی جائے گی

(۱۷۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ قَالَتْ : إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَثَيِّبٌ أَنْتِ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : إِذًا لاَ نَرْجُمُكِ حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ . قَالَ : فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ : نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ : إِلَىَّ رَضَاعُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى.

(۱۷۰۰۶) تقدم برقم ۱۶۹۶۶

(۱۷۰۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ : فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحُبْلَى. فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- : ارْجِعِي حَتَّى تَلِدِي . فَلَمَّا وَلَدَتْ جَاءَتْ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَةٍ

فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَلَدْتُ. فَقَالَ : اذْهَبِي حَتَّى تَفْطِمِيهِ . فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةٌ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَدْ فَطَمْتُهُ. فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِالصَّبِيِّ فَدُفِعَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَتْ لَهَا حُفَيْرَةٌ فَجُعِلَتْ فِيهَا إِلَى صَدْرِهَا ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجُمُوهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ.

(۱۷۰۰۷) تقدم برقم ۱۶۹۲۲

(۲۱) باب الضَّرِيرِ فِي خِلْقَتِهِ لاَ مِنْ مَرَضٍ يُصِيبُ الْحَدَّ

اگر کسی میں کوئی پیدائشی نقص بیماری کی وجہ سے نہیں تو اس پر حد ہے

(۱۷۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَأَبِي الزِّنَادِ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ أَحَدُهُمَا أَحْبَنُ وَقَالَ الآخَرُ مُقْعَدٌ كَانَ عِنْدَ جِوَارِ سَعْدٍ فَأَصَابَ امْرَأَةً حَبَلٌ فَرَمَتْهُ بِهِ فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ قَالَ أَحَدُهُمَا : فَجُلِدَ بِأَثْكَالِ النَّخْلِ. وَقَالَ الآخَرُ : بِأُكْكُولِ النَّخْلِ.

هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ سُفْيَانَ مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْهُ مَوْصُولاً بِذِكْرِ أَبِي سَعِيدٍ فِيهِ. وَقِيلَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ أَبِيهِ. وَقِيلَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ. [ضعیف]

(۱۷۰۰۸) سہل بن حنیف کہتے ہیں کہ ایک آدمی جو پیدائشی معذور تھا، ایک عورت پر واقع ہو گیا۔ اس نے اعتراف بھی کر لیا تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اسے کھجور کی لکڑی کے ساتھ کوڑے مارے جائیں۔

(۱۷۰۰۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ : كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ فَلَمْ يُرَعْ إِلاَّ وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : اجْلِدُوهُ مِائَةَ سَوْطٍ . فَقَالُوا : يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُوَ أَضْعَفُ مِنْ ذَاكَ لَوْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ قَالَ : فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالاً فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوهُ وَاحِدَةً . [منکر]

(۱۷۰۰۹) سعید بن سعد بن عبادہ کہتے ہیں کہ ہمارے محلے میں ایک اپاہج آدمی رہتا تھا جو اپنے گھر کی ایک لونڈی پر واقع ہو گیا۔ سعد بن عبادہ نے یہ بات جا کر نبی ﷺ کو بتائی تو آپ نے فرمایا: اسے سو کوڑے مارو۔ کہا گیا: یا رسول اللہ! وہ کمزور اپاہج ہے سو کوڑے لگے تو وہ مر جائے گا تو آپ نے فرمایا: کوئی جھاڑو لے لو جس میں سو تیلیاں ہوں وہ اسے ایک مار دو۔

(۱۷۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ وَلِيدَةً فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَمَلَتْ مِنَ الزِّنَا فَسُئِلَتْ مَنْ أَحْبَلَكِ؟ قَالَتْ : أَحْبَلَنِي الْمُقْعَدُ. فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَاعْتَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّهُ لَضَعِيفٌ عَنِ الْجَلْدِ. فَأَمَرَ بِمِائَةِ عُثْكُولٍ فَضَرَبَهُ بِهَا وَاحِدَةً. قَالَ عَلِيٌّ: كَذَا قَالَ وَالصَّوَابُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح]

(۱۷۰۱۰) سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک لونڈی عہد رسالت میں حاملہ ہوگئی۔ اس سے پوچھا گیا: تجھے کس نے حاملہ کیا ہے؟ کہنے لگی: اس اپاہج نے تو اس سے پوچھا گیا: اس نے اعتراف کر لیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: کوڑے اس سے برداشت نہیں ہوں گے لہٰذا اسے سو لکڑیوں کے ایک گچھے سے ایک دفعہ مار دو۔

(۲۲) باب الشُّهُودِ فِي الزِّنَا

زنا میں گواہیوں کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ﴾ وَقَالَ ﴿لَوْلاَ جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾

اللہ کا فرمان ہے ﴿فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ﴾ [النساء ۱۵]

اور فرمایا ﴿لَوْلاَ جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ﴾ [النور: ۱۳]

(۱۷۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلاً أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ. [صحیح]

(۱۷۰۱۱) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو دیکھوں تو انہیں چھوڑ دوں اور چار گواہ تلاش کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۷۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً بِالشَّامِ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ بِأَنْ يَسْأَلَ لَهُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا فَسَأَلَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا هُوَ بِأَرْضِ الْعِرَاقِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتُخْبِرَنِّي فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا أَبُو حَسَنٍ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ. [صحیح]

(۱۷۰۱۲) ابن مسیب فرماتے ہیں کہ شام میں ایک شخص نے دوسرے کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تو اسے قتل کر دیا تو معاویہ نے یہ بات ابوموسیٰ کو لکھ بھیجی کہ یہ حضرت علی سے پوچھو۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ عراق میں نہیں ہوتا مجھے بتاؤ میں تمہیں اس کا جواب دیتا ہوں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوحسن ہوں، اگر وہ چار گواہ نہیں لاتا تو اسے اس کا بدلہ دیا جائے۔

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي وَقْفِ الشُّهُودِ حَتَّى يُثْبِتُوا الزِّنَا

گواہوں کے موقف کا بیان جس سے زنا ثابت ہو

(۱۷۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ مُجَالِدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : جَاءَتِ الْيَهُودُ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْهُمْ زَنَيَا قَالَ : ائْتُونِي بِأَعْلَمِ رَجُلَيْنِ مِنْكُمْ . فَأَتَوْهُ بِابْنَيْ صُورِيَا فَنَشَدَهُمَا : كَيْفَ تَجِدَانِ أَمْرَ هَذَيْنِ فِي التَّوْرَاةِ؟ . قَالاَ : نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ إِذَا شَهِدَ أَرْبَعَةٌ أَنَّهُمْ رَأَوْا ذَكَرَهُ فِي فَرْجِهَا مِثْلَ الْمِيلِ فِي الْمُكْحُلَةِ رُجِمَا . قَالَ : فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَرْجُمُوهُمَا؟ . قَالاَ : ذَهَبَ سُلْطَانُنَا فَكَرِهْنَا الْقَتْلَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالشُّهُودِ فَجَاءُوا أَرْبَعَةٌ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْا ذَكَرَهُ فِي فَرْجِهَا مِثْلَ الْمِيلِ فِي الْمُكْحُلَةِ. فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجْمِهِمَا. [ضعيف]

(۱۷۰۱۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہود ایک عورت اور مرد کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے کہ انہوں نے زنا کر لیا تھا تو آپ نے فرمایا: تمہارے دو سب سے بڑے عالموں کو بلاؤ تو صوریا کے دو بیٹوں کو لایا گیا۔ ان کو قسم دے کر پوچھا کہ تم تورات میں ان کا کیا حکم پاتے ہو؟ کہا: تورات میں یہ ہے کہ جب چار گواہ یہ گواہی دے دیں ہم نے اس کے ذکر کو اس کی فرج میں دیکھا ہے جیسے سرمچو سرمہ دانی میں ہوتا ہے تو رجم کیا جائے گا۔ آپ نے پوچھا: پھر تم رجم کیوں نہیں کرتے؟ جواب دیا: ہمارے بڑے زنا کاری کرنے لگے تو ہم نے قتل کو نا پسند کیا۔ نبی ﷺ نے گواہوں کو بلایا اور چاروں نے اسی طرح گواہی دی بالکل صریح تو آپ نے انہیں رجم کروا دیا۔

(۱۷۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ. لَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا بِالشُّهُودِ فَشَهِدُوا. [ضعيف]

(۱۷۰۱۴) سابقہ روایت، لیکن اس میں گواہوں کو بلانے اور گواہی کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۷۰۱۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ بِنَحْوِهِ.

(۱۷۰۱۵) تقدم قبلہ

(۱۷۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ نَاسًا شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ فِي الزِّنَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَكَذَا تَشْهَدُونَ أَنَّهُ؟ وَجَعَلَ يُدْخِلُ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي إِصْبَعِهِ الْيُسْرَى وَقَدْ عَقَدَهَا عَشْرًا. [ضعيف]

(۱۷۰۱۶) ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عثمان کے پاس لوگوں نے ایک شخص پر زنا کی گواہی دی تو حضرت عثمان نے پوچھا: کیا تم اس طرح گواہی دیتے ہو؟ انہوں نے دس کا عقد بنا کر دائیں سبابہ انگلی کو بائیں میں داخل کیا۔

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ اللِّوَاطِ وَإِتْيَانِ الْبَهِيمَةِ مَعَ الإِجْمَاعِ عَلَى تَحْرِيمِهِمَا

لواطت اور جانوروں سے بدفعلی کی حرمت کا بیان اور اس پر اجماع ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ﴾ [الاعراف: ۸۰-۸۱] وَقَالَ فِي نُزُولِ الْعَذَابِ بِهِمْ ﴿فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ﴾ [هود: ۸۲-۸۳]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعٰلَمِينَ○ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ○﴾ [الاعراف ۸۰-۸۱] اور پھر ان پر جو عذاب نازل ہوا اس کے بارے میں فرمایا: ﴿فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ○ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِينَ بِبَعِيدٍ○﴾ [هود ۸۲-۸۳]

(۱۷۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ كَمِهَ أَعْمَى عَنِ السَّبِيلِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ

لُوطٍ. [حسن]

(۱۷۰۱۷) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے اس پر جو ناحق والی بنتا ہے، جو زمین پر قبضہ کرتا ہے اور جو نابینے کو راستے سے بھٹکاتا ہے اور جو والدین کو لعنت کرتا ہے، جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرتا ہے اور جو جانور سے بدفعلی کرتا ہے اور جو قوم لوط والا عمل کرتا ہے اس پر تین مرتبہ اللہ کی لعنت ہے۔

(۱۷۰۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :مَنْ وَالَى غَيْرَ مَوَالِيهِ . وَقَالَ :مَنْ خَبَّبَ أَعْمَى عَنِ الطَّرِيقِ . وَلَمْ يَذْكُرْ :مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ . [حسن]

(۱۷۰۱۸) سابقہ روایت، لیکن اس میں والدین پر لعنت کرنے والے کا ذکر نہیں۔

(۲۵) باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ اللُّوطِيِّ

لوطی کی حد کا بیان

(۱۷۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ . [حسن]

(۱۷۰۱۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو تم قوم لوط والا عمل کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

(۱۷۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَفِي الَّذِي يُؤْتَى فِي نَفْسِهِ وَفِي الَّذِي يَقَعُ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ وَفِي الَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ قَالَ :يُقْتَلُ. [ضعيف]

(۱۷۰۲۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لواطت کرے یا اپنے آپ کو یا اپنی کسی محرم کے ساتھ زنا کرے یا جانور سے بدفعلی کرے اسے قتل کر دو۔

(۱۷۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ وَقَعَ عَلَى الرَّجُلِ فَاقْتُلُوهُ . يَعْنِي قَوْمَ لُوطٍ. [ضعيف]

(۱۷۰۲۱) تقدم برقم ۱۷۰۱۹

(۱۷۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ . يَعْنِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ وَالَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ وَالْبَهِيمَةَ.

أَوْرَدَهُ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ فِيمَا رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيِّ.[ضعيف]

(۱۷۰۲۲) تقدم برقم ۱۷۰۱۹

(۱۷۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدًا يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْبِكْرِ يُوجَدُ عَلَى اللُّوطِيَّةِ قَالَ :يُرْجَمُ. [حسن]

(۱۷۰۲۳) ابن عباس فرماتے ہیں کہ اگر غیر شادی شدہ لواطت کرے تو اسے رجم کرو۔

(۱۷۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ أَبُو نَضْرَةَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا حَدُّ اللُّوطِيِّ قَالَ :يُنْظَرُ أَعْلَى بِنَاءٍ فِي الْقَرْيَةِ فَيُرْمَى بِهِ مُنَكَّسًا ثُمَّ يُتْبَعُ الْحِجَارَةَ. [صحيح]

(۱۷۰۲۴) ابن عباس سے لوطی فعل کے مرتکب کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: شہر کی سب سے اونچی عمارت پر الٹا لٹکا کر پتھر مارے جائیں۔

(۱۷۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ بَعْضِ قَوْمِهِ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ لُوطِيًّا. [ضعيف]

(۱۷۰۲۵) قاسم بن ولید بعض لوگوں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے لوطی کو رجم کیا تھا۔

(۱۷۰۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ :أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ لُوطِيًّا.

(۱۷۰۲۶) سابقہ روایت

(۱۷۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ

عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ أَبِی ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِیدِ عَنْ یَزِیدَ أُرَاهُ ابْنَ مَذْکُورٍ : أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ لُوطِیًّا.
قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَبِهَذَا نَأْخُذُ بِرَجْمِ اللُّوطِیِّ مُحْصَنًا کَانَ أَوْ غَیْرَ مُحْصَنٍ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَسَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ یَقُولُ السُّنَّةُ أَنْ یُرْجَمَ اللُّوطِیُّ أَحْصَنَ أَوْ لَمْ یُحْصِنْ وَعِکْرِمَةُ یَرْوِیهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- یَعْنِی مَا ذَکَرْنَا.

(۱۷۰۲۷) سابقہ روایت

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ابن عباس، ابن مسیب اور میرا بھی یہی موقف ہے کہ لوطی شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ اسے قتل یا رجم ہی کیا جائے گا۔

(۱۷۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْفَارِسِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ أَبِی حَازِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ بَکْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ : أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِیدِ کَتَبَ إِلَی أَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِی خِلاَفَتِهِ یَذْکُرُ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ رَجُلاً فِی بَعْضِ نَوَاحِی الْعَرَبِ یُنْکَحُ کَمَا تُنْکَحُ الْمَرْأَةُ وَأَنَّ أَبَا بَکْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ النَّاسَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِکَ فَکَانَ مِنْ أَشَدِّهِمْ یَوْمَئِذٍ قَوْلاً عَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ هَذَا ذَنْبٌ لَمْ تَعْصِ بِهِ أُمَّةٌ مِنَ الأُمَمِ إِلاَّ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ صَنَعَ اللَّهُ بِهَا مَا قَدْ عَلِمْتُمْ نَرَی أَنْ نُحْرِقَهُ بِالنَّارِ فَاجْتَمَعَ رَأْیُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَی أَنْ یُحْرِقَهُ بِالنَّارِ فَکَتَبَ أَبُو بَکْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَی خَالِدِ بْنِ الْوَلِیدِ یَأْمُرُهُ أَنْ یُحْرِقَهُ بِالنَّارِ. هَذَا مُرْسَلٌ.
وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی غَیْرِ هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ : یُرْجَمُ وَیُحْرَقُ بِالنَّارِ.
وَیُذْکَرُ عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ : أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَمَ رَجُلاً مُحْصَنًا فِی عَمَلِ قَوْمِ لُوطٍ هَکَذَا ذَکَرَهُ الثَّوْرِیُّ عَنْهُ مُقَیَّدًا بِالإِحْصَانِ وَهُشَیْمٌ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی مُطْلَقًا۔ [ضعیف]

(۱۷۰۲۸) صفوان بن سلیم کہتے ہیں کہ خالد بن ولید نے حضرت ابوبکر کو لکھا کہ عرب کے یہاں کچھ لوگ ہیں، یہ مردوں سے ایسے نکاح کرتے ہیں جیسے عورتوں سے کیا جاتا ہے، بتائیں کیا کروں؟ حضرت ابوبکر نے صحابہ کو جمع کر لیا تو اس دن سب سے سخت بات حضرت علی نے فرمائی، کہنے لگے: یہ ایسا گناہ ہے جو صرف ایک امت سے سرزد ہوا اور پھر جو اللہ نے ان کے ساتھ کیا وہ بھی آپ جانتے ہو۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ انہیں آگ میں جلا دیا جائے تو تمام صحابہ اسی پر متفق ہو گئے تو ابوبکر نے حضرت خالد کو لکھا کہ انہیں جلا دو۔

(۱۷۰۲۹) أَخْبَرَنَا بِحَدِیثِ الثَّوْرِیِّ أَبُو بَکْرٍ الأَرْدَسْتَانِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا

عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي اللُّوطِيِّ: حَدُّهُ حَدُّ الزَّانِي. [ضعيف]

(۱۷۰۲۹) عطاء کہتے ہیں کہ لوطی کی حد زانی کی حد کی طرح ہے۔

(۱۷۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أُتِيَ بِسَبْعَةٍ أُخِذُوا فِي لِوَاطَةٍ أَرْبَعَةٌ مِنْهُمْ قَدْ أَحْصَنُوا النِّسَاءَ وَثَلاَثَةٌ لَمْ يُحْصِنُوا فَأَمَرَ بِالأَرْبَعَةِ فَأُخْرِجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ فَرُضِخُوا بِالْحِجَارَةِ وَأَمَرَ الثَّلاَثَةَ فَضُرِبُوا الْحُدُودَ وَابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمَسْجِدِ. [ضعيف]

(۱۷۰۳۰) عطاء کہتے ہیں کہ میں ابن زبیر کے پاس تھا کہ سات لواطت کے جرم میں گرفتار مجرم آئے چار شادی شدہ تھے اور تین غیر شادی شدہ تو آپ نے ان چار کے بارے میں حکم دیا کہ انہیں لے جاؤ اور رجم کر دو اور تین پر کوڑوں کی حد لگوائی مسجد میں اور ابن عمر اور ابن عباس بھی موجود تھے۔

(۱۷۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي الْبَهِيمَةَ وَيَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ: هُوَ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِي. [حسن]

(۱۷۰۳۱) حسن بصری فرماتے ہیں کہ جو آدمی لواطت کرتا ہے یا چوپائے سے بدفعلی کرتا ہے وہ زانی کی طرح ہی ہے۔

(۱۷۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدُّ اللُّوطِيِّ حَدُّ الزَّانِي إِنْ كَانَ مُحْصَنًا رُجِمَ وَإِلاَّ جُلِدَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِلَى هَذَا رَجَعَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا زَعَمَ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ. [صحيح]

(۱۷۰۳۲) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ لوطی کی سزا زنا والی ہے اگر شادی شدہ ہے تو رجم ورنہ کوڑے لگائے جائیں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ربیع بن سلیمان کے گمان کے مطابق امام شافعی نے بھی اسی طرف رجوع کر لیا تھا۔

(۱۷۰۳۳) وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَتَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَهُمَا زَانِيَانِ وَإِذَا أَتَتِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَهُمَا زَانِيَتَانِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا لاَ أَعْرِفُهُ وَهُوَ مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [ضعیف]

(۱۷۰۳۳) ابوموسیٰ الاشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آدمی آدمی کے ساتھ کرے تو وہ دونوں زانی ہیں اور عورت عورت کے ساتھ کرے تو وہ دونوں بھی زانیہ ہیں۔

(۲۶)باب مَنْ أَتَى بَهِيمَةً
جو جانور کے ساتھ بدفعلی کرے

(۱۷۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ : اقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ. [ضعیف]

(۱۷۰۳۴) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو چوپائے سے بدفعلی کرتا ہے کہ فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

(۱۷۰۳۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَجَدْتُمُوهُ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ مَعَهُ. فَقِيلَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :مَا شَأْنُ الْبَهِيمَةِ؟ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ذَلِكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَرِهَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْ لَحْمِهَا أَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا بَعْدَ ذَلِكَ الْعَمَلِ. [حسن]

(۱۷۰۳۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم جانور سے بدفعلی کرتے ہوئے دیکھو تو دونوں کو قتل کر دو جانور کو بھی۔ پوچھا گیا: جانور کا کیا قصور؟ فرمایا: میں نے اس بارے میں نبی ﷺ سے تو کچھ نہیں سنا، لیکن میری رائے یہ ہے کہ اب اس جانور سے فائدہ اٹھانا گوشت کھانا مکروہ ہے۔

(۱۷۰۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَلْعُونٌ مَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ . وَقَالَ :اقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوهَا لاَ يُقَالُ هَذِهِ الَّتِي فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا . [ضعیف]

(۱۷۰۳۶) عمرو فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص ملعون ہے جو جانور سے بدفعلی کرے اور فاعل مفعول دونوں کو قتل کر دو تاکہ یہ نہ کہا جائے کہ اس کے ساتھ ایسا ایسا کیا گیا۔

(۱۷۰۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَشْهَلِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ.

(ت) وَرُوِّينَاهُ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ. [ضعيف]

(۱۷۰۳۷) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنی محرم عورت یا جانور سے زنا کرے، اسے قتل کر دو اور جانور کو بھی قتل کر دو۔

(۱۷۰۳۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَأَبُو الأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الَّذِي يَأْتِي الْبَهِيمَةَ قَالَ :لاَ حَدَّ عَلَيْهِ. [حسن]

(۱۷۰۳۸) ابن عباس سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی جانور سے بدفعلی کرے؟ فرمایا: اس پر کوئی حد نہیں۔

(۱۷۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدِيثُ عَاصِمٍ يُضَعِّفُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَلاَ أَرَى عَمْرَو بْنَ أَبِي عَمْرٍو يَقْصُرُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ فِي الْحِفْظِ كَيْفَ وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى رِوَايَتِهِ جَمَاعَةٌ وَعِكْرِمَةُ عِنْدَ أَكْثَرِ الأَئِمَّةِ مِنَ الثِّقَاتِ الأَثْبَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۰۳۹) سابقہ روایت

(۱۷۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :مَنْ أَتَى الْبَهِيمَةَ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ.

[ضعيف]

(۱۷۰۴۰) جابر بن زید فرماتے ہیں: جو جانور سے بدفعلی کرے اس پر حد قائم کی جائے گی۔

(۱۷۰۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :سُئِلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ أَتَى بَهِيمَةً قَالَ :إِنْ كَانَ مُحْصَنًا رُجِمَ.

وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ هُوَ بِمَنْزِلَةِ الزَّانِي. [ضعيف]

(۱۷۰۴۱) حسن بن علی سے پوچھا گیا کہ کوئی جانور سے بدفعلی کرے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا: اگر شادی شدہ ہے تو رجم کیا جائے گا۔

(۲۷)باب شُهُودِ الزِّنَا إِذَا لَمْ يُكْمِلُوا أَرْبَعَةً

زنا کے گواہ اگر چار پورے نہ ہوں

(۱۷۰۴۲) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ : لَمَّا كَانَ مِنْ شَأْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَالْمُغِيرَةِ الَّذِي كَانَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :فَدَعَا الشُّهُودَ فَشَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَشِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ نَافِعٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ شَهِدَ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ شَقَّ عَلَى عُمَرَ شَأْنُهُ فَلَمَّا قَامَ زِيَادٌ قَالَ :إِنْ يَشْهَدْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلَّا بِحَقٍّ. قَالَ زِيَادٌ : أَمَّا الزِّنَا فَلَا أَشْهَدُ بِهِ وَلَكِنْ قَدْ رَأَيْتُ أَمْرًا قَبِيحًا. قَالَ عُمَرُ :اللَّهُ أَكْبَرُ حُدُّوهُمْ فَجَلَدَهُمْ.

قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ : أَشْهَدُ أَنَّهُ زَانٍ فَهَمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُعِيدَ عَلَيْهِ الْجَلْدَ فَنَهَاهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ :إِنْ جَلَدْتَهُ فَارْجُمْ صَاحِبَكَ فَتَرَكَهُ وَلَمْ يَجْلِدْهُ.[ضعیف]

(۱۷۰۴۲) قسامہ بن زہیر کہتے ہیں کہ جب ابی بکرہ اور مغیرہ کا معاملہ پیش آیا...پھر لمبی حدیث ذکر فرمائی جس میں یہ بھی تھا کہ گواہ منگوائے گئے تو ابو بکرہ، شبل بن معبد اور ابو عبداللہ نافع نے گواہی دے دی۔ جب ان تینوں نے گواہی دے دی تو حضرت عمر پر بڑا شاق گزرا۔ جب زیاد گواہی دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو کہا: ان شاء اللہ میں حق کے ساتھ گواہی دوں گا۔ جہاں تک زنا ہے وہ میں نے نہیں دیکھا، لیکن بہت بری حالت میں دیکھا تھا تو حضرت عمر نے اللہ اکبر کہا اور حکم دیا کہ انہیں حد قذف لگائی جائے۔

ابو بکرہ حد لگنے کے بعد بھی یہ کہتے تھے کہ واللہ اس نے زنا کیا ہے تو حضرت عمر نے پھر ارادہ کیا کہ اسے حد لگائیں تو حضرت علی نے فرمایا: اگر دوبارہ حد لگاؤ گے تو مغیرہ کو رجم کرنا پڑے گا تو حضرت عمر رک گئے۔

(۱۷۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ :أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ وَنَافِعَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ كَلَدَةَ وَشِبْلَ بْنَ مَعْبَدٍ شَهِدُوا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُمْ رَأَوْهُ يُولِجُهُ وَيُخْرِجُهُ وَكَانَ زِيَادٌ رَابِعَهُمْ وَهُوَ الَّذِي أَفْسَدَ عَلَيْهِمْ فَأَمَّا الثَّلَاثَةُ فَشَهِدُوا بِذَلِكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ :وَاللَّهِ لَكَأَنِّي بِأَثَرِ جُدَرِيٍّ فِي فَخِذِهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَأَى زِيَادًا إِنِّي لأَرَى غُلَامًا كَيِّسًا لَا يَقُولُ إِلَّا حَقًّا وَلَمْ يَكُنْ لِيَكْتُمَنِي شَيْئًا. فَقَالَ زِيَادٌ :لَمْ أَرَ مَا قَالَ هَؤُلَاءِ وَلَكِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رِيبَةً وَسَمِعْتُ نَفَسًا عَالِيًا. قَالَ :فَجَلَدَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَلَّى عَنْ زِيَادٍ. [ضعیف]

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً.

وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ :أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ وَزِيَادًا وَنَافِعًا وَشِبْلَ بْنَ مَعْبَدٍ كَانُوا

فِی غُرْفَةٍ وَالْمُغِيرَةُ فِی أَسْفَلِ الدَّارِ فَهَبَّتْ رِيحٌ فَفَتَحَتِ الْبَابَ وَرَفَعَتِ السِّتْرَ فَإِذَا الْمُغِيرَةُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدِ ابْتُلِينَا فَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ: فَشَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَنَافِعٌ وَشِبْلٌ وَقَالَ زِيَادٌ لاَ أَدْرِی نَكَحَهَا أَمْ لاَ فَجَلَدَهُمْ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِلاَّ زِيَادًا فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَيْسَ قَدْ جَلَدْتُمُونِی؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: فَأَنَا أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ فَعَلَ. فَأَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَجْلِدَهُ أَيْضًا فَقَالَ عَلِیٌّ: إِنْ كَانَتْ شَهَادَةُ أَبِی بَكْرَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ فَارْجُمْ صَاحِبَكَ وَإِلاَّ فَقَدْ جَلَدْتُمُوهُ يَعْنِی لاَ يُجْلَدُ ثَانِيًا بِإِعَادَتِهِ الْقَذْفَ.

(١٧٠٤٣) قتادہ کہتے ہیں کہ ابوبکرہ، نافع بن حارث، اور شبل بن معبد نے مغیرہ بن شعبہ پر گواہی دی کہ انہوں نے ان کو داخل کرتے اور نکالتے دیکھا ہے۔ زیاد چوتھا گواہ تھا۔ تینوں نے گواہی دے دی۔ میں نے اس کے نشان بھی دیکھے اس کی ران میں حضرت عمر نے جب زیاد کو دیکھا تو فرمایا: یہ بچہ اچھا ہے یہ حق بات ہی کہے گا اور مجھ سے کچھ چھپائے گا بھی نہیں تو زیاد نے کہا: میں نے اس حالت میں تو نہیں دیکھا جو یہ بتا رہے ہیں لیکن میں نے مشکوک حالت میں دیکھا ہے اور ان کے سانس پھولے ہوئے تھے تو حضرت عمر نے تینوں کو حد قذف لگائی اور زیاد کو چھوڑ دیا۔

اور یہ روایت ان الفاظ سے موصولا بھی آئی ہے کہ وہ چاروں ایک کمرے میں تھے اور زیاد گھر کے نچلے حصے میں۔ ہوا آئی اس نے دروازہ کھول دیا اور پردہ اٹھ گیا تو کیا دیکھا مغیرہ دو ٹانگوں کے درمیان میں ہیں، پھر پورا وہ قصہ جو حدیث نمبر ۱۷۰۴۲ میں گزرا ہے۔

(١٧٠٤٤) وَأَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِنْتِ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی بَكْرَةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْمُغِيرَةِ قَالَ: فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ وَنَافِعٌ وَشِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ فَلَمَّا دَعَا زِيَادًا قَالَ: رَأَيْتُ أَمْرًا مُنْكَرًا. قَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَعَا بِأَبِی بَكْرَةَ وَصَاحِبَيْهِ فَضَرَبَهُمْ. قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ يَعْنِی بَعْدَ مَا حَدَّهُ: وَاللَّهِ إِنِّی لَصَادِقٌ وَهُوَ فَعَلَ مَا شَهِدْتُ بِهِ فَهَمَّ عُمَرُ بِضَرْبِهِ. فَقَالَ عَلِیٌّ: لَئِنْ ضَرَبْتَ هَذَا فَارْجُمْ ذَاكَ.

(١٧٠٤٤) عن عبد الرحمٰن۔ تقدم برقم ۱۷۰۴۳

(۲۸) بَاب شُهُودِ الزِّنَا إِذَا لَمْ يَجْتَمِعُوا عَلَى فِعْلٍ وَاحِدٍ فَلاَ حَدَّ عَلَى الْمَشْهُودِ

اگر تمام گواہ ایک گواہی پر اکٹھے نہ ہوں تو مشہود کو حد نہیں لگے گی

(١٧٠٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِی عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِی إِدْرِيسَ فِی قِصَّةِ سَوْسَنَ قَالَ: كَانَ دَانْيَالُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَوَّلَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الشُّهُودِ فَقَالَ لأَحَدِهِمَا: مَا الَّذِی رَأَيْتَ وَمَا الَّذِی شَهِدْتَهُ؟ قَالَ:

أَشْهَدُ أَنِّى رَأَيْتُ سُوسَنَ تَزْنِى فِى الْبُسْتَانِ بِرَجُلٍ شَابٍّ.
قَالَ : فِى أَىِّ مَكَانٍ؟ قَالَ : تَحْتَ شَجَرَةِ الْكُمَّثْرَى ثُمَّ دَعَا بِالآخَرِ فَقَالَ : بِمَا تَشْهَدُ؟ قَالَ : أَشْهَدُ أَنِّى أَبْصَرْتُ سُوسَنَ تَزْنِى فِى الْبُسْتَانِ تَحْتَ شَجَرَةِ التُّفَّاحِ. قَالَ فَدَعَا اللَّهَ عَلَيْهِمَا فَجَاءَ تْ مِنَ السَّمَاءِ نَارٌ فَأَحْرَقَتْهُمَا وَأَبْرَأَ اللَّهُ سُوسَنَ. [صحیح]

(۱۷۰۴۵) ابوادریس قصہ سوسن کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دانیال علیہ السلام وہ پہلے ہیں کہ جنہوں نے گواہی میں فرق کیا۔ ان میں سے ایک کو کہا کہ تو نے کیا دیکھا؟ اس نے کہا: میں نے سوسن کو دیکھا کہ وہ باغ میں دوسرے آدمی سے زنا کروا رہی تھی پوچھا: کس جگہ؟ کہا: ناشپاتی کے درخت کے نیچے، پھر دوسرے شخص کو بلایا اس سے بھی پوچھا تو اس نے بھی یہی گواہی دی۔ پھر اس سے پوچھا کس جگہ؟ اس نے کہا: سیب کے درخت کے نیچے تو دانیال علیہ السلام نے ان دونوں کے لیے بددعا کی تو آسمان سے آگ آئی۔ ان دونوں کو جلا دیا اور سوسن بری ہوگئی۔

(۲۹) باب مَنْ زَنَى بِامْرَأَةٍ مُسْتَكْرَهَةٍ

اگر کوئی عورت سے زبردستی زنا کرے

قَدْ مَضَتِ الرِّوَايَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِى عَنْ أُمَّتِى الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ.

ابن عباس سے روایت گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت سے خطا اور نسیان اور جس پر اسے مجبور کر دیا جائے معاف کر دیا گیا ہے۔

(۱۷۰۴۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اسْتُكْرِهَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ.
زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِى أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا.
وَفِى هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ مِنْ وَجْهَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنَّ الْحَجَّاجَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَالآخَرُ أَنَّ عَبْدَ الْجَبَّارِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ قَالَهُ الْبُخَارِىُّ وَغَيْرُهُ. [ضعیف]

(۱۷۰۴۶) حضرت وائل فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں ایک عورت مجبور کی گئی تو اس پر سے حد کو ساقط کر دیا اور جس نے زبردستی کی تھی اسے حد لگائی۔

(۱۷۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْكَرَابِيسِىُّ أَخْبَرَنَا

أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَالُوا بَغَتْ. قَالَتْ : إِنِّي كُنْتُ نَائِمَةً فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ إِلاَّ بِرَجُلٍ رَمَى فِيَّ مِثْلَ الشِّهَابِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَمَانِيَةٌ نَؤُومَةٌ شَابَّةٌ. فَخَلَّى عَنْهَا وَمَتَّعَهَا. [صحیح]

(۱۷۰۴۷) ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک یمنی عورت لائی گئی۔ انہوں نے کہا: یہ زانیہ ہے، وہ کہنے لگی: میں سوئی ہوئی تھی میں بیدار ہوئی تو ایک شخص نے شعلے کی سی تیزی سے میرے ساتھ یہ کام کر لیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: یمانیہ بڑی گہری نیند والی ہیں، اسے چھوڑ دیا اور کچھ فائدہ بھی دے دیا۔

(۱۷۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ : إِنَّا لَبِمَكَّةَ إِذْ نَحْنُ بِامْرَأَةٍ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ حَتَّى كَادَ أَنْ يَقْتُلُوهَا وَهُمْ يَقُولُونَ زَنَتْ زَنَتْ فَأُتِيَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهِيَ حُبْلَى وَجَاءَ مَعَهَا قَوْمُهَا فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ أَخْبِرِينِي عَنْ أَمْرِكِ. قَالَتْ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ امْرَأَةً أُصِيبُ مِنْ هَذَا اللَّيْلِ فَصَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ ثُمَّ نِمْتُ فَقُمْتُ وَرَجُلٌ بَيْنَ رِجْلَيَّ فَقَذَفَ فِيَّ مِثْلَ الشِّهَابِ ثُمَّ ذَهَبَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَوْ قَتَلَ هَذِهِ مَنْ بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ أَوْ قَالَ الأَخْشَبَيْنِ - شَكَّ أَبُو خَالِدٍ - لَعَذَّبَهُمُ اللَّهُ فَخَلَّى سَبِيلَهَا وَكَتَبَ إِلَى الآفَاقِ : أَنْ لاَ تَقْتُلُوا أَحَدًا إِلاَّ بِإِذْنِي.

[صحیح]

(۱۷۰۴۸) نزال بن سبرہ کہتے ہیں ہم مکہ میں تھے کہ ایک عورت کے اردگرد لوگ جمع ہو گئے۔ قریب تھا کہ اسے مار دیتے اور وہ کہہ رہے تھے: اس نے زنا کیا ہے۔ حضرت عمر کے پاس اسے لایا گیا تو اس کی قوم بھی ساتھ آئی اور انہوں نے اس عورت کی بھلائی بیان کی تو حضرت عمر نے فرمایا: مجھے اپنا معاملہ بیان کرو۔ وہ کہنے لگی: اے امیر المومنین! میں رات نماز پڑھ کر سوگئی تو میں بیدار ہوئی تو ایک شخص میری ٹانگوں کے درمیان تھا اور اس نے بجلی کی تیزی سے میرے ساتھ یہ کر دیا اور پھر بھاگ گیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر ان دو پہاڑوں کے درمیان اسے قتل کر دیا جاتا تو اللہ ان کو عذاب دیتا۔ آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور تمام عمال کو لکھ دیا کہ میری اجازت کے بغیر کسی کو قتل نہ کرنا۔

(۱۷۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدًا كَانَ يَقُومُ عَلَى رَقِيقِ الْخُمُسِ وَأَنَّهُ اسْتَكْرَهَ جَارِيَةً مِنْ ذَلِكَ الرَّقِيقِ فَوَقَعَ بِهَا فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَفَاهُ وَلَمْ يَجْلِدِ الْوَلِيدَةَ لأَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ. [ضعیف]

(١٧٠٤٩) نافع کہتے ہیں کہ ایک غلام جو خمس سے تھا ایک لونڈی جو اسی خمس سے تھی کے ساتھ زبردستی کر گیا تو حضرت عمر نے اسے کوڑے لگائے اور جلاوطن کر دیا اور اس لونڈی کو کچھ نہ کہا۔

(١٧٠٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِنَيْسَابُورَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ جَهَدَهَا الْعَطَشُ فَمَرَّتْ عَلَى رَاعٍ فَاسْتَسْقَتْ فَأَبَى أَنْ يَسْقِيَهَا إِلاَّ أَنْ تُمَكِّنَهُ مِنْ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ فَشَاوَرَ النَّاسَ فِي رَجْمِهَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هَذِهِ مُضْطَرَّةٌ أَرَى أَنْ تُخَلِّيَ سَبِيلَهَا. فَفَعَلَ. [صحیح]

(١٧٠٥٠) ابو عبد الرحمن سلمی کہتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک عورت لائی گئی جس کو پیاس نے پریشان کیا تھا۔ وہ ایک چرواہے کے پاس گئی، پانی طلب کیا تو چرواہے نے انکار کر دیا اور کہا: اگر مجھے جماع کرنے دے تو دوں گا، وہ راضی ہو گئی۔ لوگوں نے اس کے رجم کا مشورہ دیا، لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مجبور تھی، اس کا راستہ چھوڑ دو تو اس کا راستہ چھوڑ دیا گیا۔

(١٧٠٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَضَى فِي امْرَأَةٍ أُصِيبَتْ مُسْتَكْرَهَةً بِصَدَاقِهَا عَلَى مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ بِهَا.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: عَلَيْهِ الْحَدُّ وَالصَّدَاقُ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: عَلَيْهِ الْحَدُّ وَالْعُقْرُ. وَعَنِ الزُّهْرِيِّ: عَلَيْهِ الصَّدَاقُ وَالْحَدُّ. [صحیح۔ للزہری]

(١٧٠٥١) عبد الملک بن مروان نے ایسی عورت جس سے زبردستی کی گئی ہو اس کے حق مہر کا فیصلہ فرمایا اس پر جس نے اس کے ساتھ ایسا کیا۔

عطاء اور زہری کہتے ہیں: اس کے ذمے حد اور صداق ہے اور حسن کہتے ہیں کہ حد اور۔

(٣٠) باب مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ لَهُ أَوْ عَلَى ذَاتِ زَوْجٍ أَوْ مَنْ كَانَتْ فِي عِدَّةِ زَوْجٍ بِنِكَاحٍ أَوْ غَيْرِ نِكَاحٍ مَعَ الْعِلْمِ بِالتَّحْرِيمِ

اس شخص کا بیان جو حرمت کے علم کے باوجود اپنی محرم یا شادی شدہ یا اس پر واقع ہو گیا جو عدت میں ہو

(١٧٠٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّرْسِيُّ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ: جَلْدُ مِائَةٍ

وَتَغْرِيبُ عَامٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحيح]

(١٧٠٥٢) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو زنا کرے اور غیر شادی شدہ ہو تو اس کے لیے سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے۔

(١٧٠٥٣) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوْ الاعْتِرَافُ.

(١٧٠٥٣) تقدم برقم ١٦٩١٩

(١٧٠٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ عَلَى إِبِلٍ لِي ضَلَّتْ إِذْ أَقْبَلَ رَكْبٌ أَوْ فَوَارِسُ مَعَهُمْ لِوَاءٌ فَجَعَلَ الأَعْرَابُ يُطِيفُونَ بِي لِمَنْزِلَتِي مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ أَتَوْا قُبَّةً فَاسْتَخْرَجُوا مِنْهَا رَجُلاً فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ فَذَكَرُوا أَنَّهُ أَعْرَسَ بِامْرَأَةِ أَبِيهِ. [صحيح]

(١٧٠٥٤) براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میرا اونٹ گم ہو گیا تھا اور میں اسے تلاش کر رہا تھا تو کچھ سوار آئے۔ ان کے ساتھ جھنڈا بھی تھا تو اعرابی میرے اردگرد اکٹھے ہو گئے، میرے نبی ﷺ کی نظر میں مقام کی وجہ سے وہ ایک قبہ کے پاس آئے اس سے ایک شخص کو نکالا اور قتل کر دیا۔ میں نے ان سے پوچھا تو بتایا: اس نے والد کی بیوی کے ساتھ شادی کی تھی۔

(١٧٠٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ خَالِهِ: أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَوِ امْرَأَةَ ابْنِهِ كَذَا قَالَ أَبُو خَالِدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَتَلَهُ.

[ضعيف]

(١٧٠٥٥) براء اپنے ماموں سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کر لی تو نبی ﷺ نے اس کی طرف بھیجا اور اس کو قتل کر دیا گیا۔

(١٧٠٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ .وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. [ضعیف]

(۱۷۰۵۶)ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنی کسی محرم عورت پر واقع ہو تو اسے قتل کر دو۔

(۳۱)باب مَا جَاءَ فِي دَرْءِ الْحُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ

شبہات کی وجہ سے حدود کو ساقط کرنے کا بیان

(۱۷۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ابْنُ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ شُقَيْرِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ هَارُونَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى كِلاَهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ادْرَءُوا الْحُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ لِلْمُسْلِمِ مَخْرَجًا فَخَلُّوا سَبِيلَهُ فَإِنَّ الإِمَامَ أَنْ يُخْطِءَ فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُخْطِءَ فِي الْعُقُوبَةِ . [ضعیف]

(۱۷۰۵۷)حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جتنا ہو سکے مسلمانوں سے حدود کو ساقط کرو، اگر کوئی مسلمان کے لیے بچاؤ کی راہ نکلتی ہے تو نکالو، امام معاف کرنے میں خطا کر جائے، یہ بہتر ہے اس سے کہ سزا دینے میں خطا کرے۔

(۱۷۰۵۸) وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ مَوْقُوفًا عَلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ الشَّامِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِيهِ ضَعْفٌ.

وَرِوَايَةُ وَكِيعٍ أَقْرَبُ إِلَى الصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مَرْفُوعًا وَرِشْدِينُ ضَعِيفٌ.

(۱۷۰۵۸)تقدم قبله موقوفاً حضرت عائشہ کا قول ہے۔

(۱۷۰۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ مُخْتَارٍ التَّمَّارِ عَنْ أَبِي مَطَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :ادْرَءُوا الْحُدُودَ . فِي هَذَا الإِسْنَادِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۷۰۵۹)حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حدود کو کسی سے بھی ساقط کرو، لیکن کوئی بھی امام

انہیں معطل نہ کرے۔

(۱۷۰۶۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ادْرَءُ وا الْحُدُودَ وَلاَ يَنْبَغِي لِلإِمَامِ أَنْ يُعَطِّلَ الْحُدُودَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ :الْمُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

(۱۷۰۶۰) تقدم قبله

(۱۷۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي أَوْ بَلَغَنَا أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا حَضَرْتُمُونَا فَاسْأَلُوا فِي الْعَفْوِ جَهْدَكُمْ فَإِنِّي أَنْ أُخْطِءَ فِي الْعَفْوِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُخْطِءَ فِي الْعُقُوبَةِ. مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۶۱) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب تم میرے پاس آؤ تو پوری کوشش کرو کہ میں معاف کردوں کیونکہ معافی میں خطا زیادہ بہتر ہے کہ خطأ میں کسی کو سزا دے دوں۔

(۱۷۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :ادْرَءُ وا الْحُدُودَ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْطِئُوا فِي الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُخْطِئُوا فِي الْعُقُوبَةِ وَإِذَا وَجَدْتُمْ لِمُسْلِمٍ مَخْرَجًا فَادْرَءُ وا عَنْهُ الْحَدَّ. مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۶۲) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جتنا ہو سکے حدود کو ساقط کرو، اگر عفو میں خطا ہو گئی تو یہ بہتر ہے سزا میں خطا سے۔ اگر کسی مسلمان کے لیے نجات کا کوئی راستہ دیکھو تو اس سے حد کو ساقط کردو۔

(۱۷۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مُعَاذًا وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَعُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا :إِذَا اشْتَبَهَ الْحَدُّ فَادْرَءُ وهُ. مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۶۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ معاذ، ابن مسعود اور عقبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ جب شبہ ہو تو حد ساقط کردو۔

(۱۷۰۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :ادْرَءُ وا الْجَلْدَ وَالْقَتْلَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ. هَذَا مَوْصُولٌ. [صحيح]

(۱۷۰۶۴) عبداللہ فرماتے ہیں کہ کوڑوں اور قتل کو جتنا ہو سکے مسلمانوں سے ساقط کرو۔

(۱۷۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ :تُوُفِّيَ حَاطِبٌ فَأُعْتِقَ مَنْ صَلَّى مِنْ رَقِيقِهِ وَصَامَ وَكَانَتْ لَهُ أَمَةٌ نُوبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ أَعْجَمِيَّةٌ لَمْ تَفْقَهْ فَلَمْ تَرُعْهُ إِلاَّ بِحَبَلِهَا وَكَانَتْ ثَيِّبًا فَذَهَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ : لأَنْتَ الرَّجُلُ لاَ تَأْتِي بِخَيْرٍ فَأَفْزَعَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :أَحَبِلْتِ؟ فَقَالَتْ :نَعَمْ مِنْ مَرْغُوشٍ بِدِرْهَمَيْنِ فَإِذَا هِيَ تَسْتَهِلُّ بِذَلِكَ لاَ تَكْتُمُهُ قَالَ وَصَادَفَ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ : أَشِيرُوا عَلَيَّ وَكَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسًا فَاضْطَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ :قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ. فَقَالَ :أَشِرْ عَلَيَّ يَا عُثْمَانُ. فَقَالَ :قَدْ أَشَارَ عَلَيْكَ أَخَوَاكَ. قَالَ :أَشِرْ عَلَيَّ أَنْتَ . قَالَ :أَرَاهَا تَسْتَهِلُّ بِهِ كَأَنَّهَا لاَ تَعْلَمُهُ وَلَيْسَ الْحَدُّ إِلاَّ عَلَى مَنْ عَلِمَهُ. فَقَالَ :صَدَقْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا الْحَدُّ إِلاَّ عَلَى مَنْ عَلِمَهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ مِائَةً وَغَرَّبَهَا عَامًا. [صحیح]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : كَانَ حَدُّهَا الرَّجْمَ فَكَأَنَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَرَأَ عَنْهَا حَدَّهَا لِلشُّبْهَةِ بِالْجَهَالَةِ وَجَلَدَهَا وَغَرَّبَهَا تَعْزِيرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۰۶۵) یحییٰ بن حاطب کہتے ہیں کہ جب حاطب فوت ہو گئے تو ان کے غلاموں میں سے جو نماز پڑھتے تھے اور روزے رکھتے تھے ان کو آزاد کر دیا گیا۔ ان کی ایک نوبیہ لونڈی تھی جو نماز روزہ کرتی تھی جو عجمی تھی اور سمجھ نہیں تھی اور اس کو حمل نے چپ کروایا تھا اور یہ شادی شدہ تھی۔ یہ عمر کے پاس گئے اور کہا: آپ بھلے آدمی ہیں، اس کی مدد کیجیے تو حضرت عمر نے ان کی طرف ایک آدمی بھیجا، اس نے پوچھا: تو حاملہ ہے؟ کہا: ہاں مرغوش سے دو درہم کے بدلے تو اچانک وہ چیخنے لگی تو اسے چھپا نہیں۔ فرماتے ہیں کہ حضرت علی، عثمان اور عبدالرحمن کو مشورہ کے لیے بلایا تو علی اور عبدالرحمن کہنے لگے: حد واقع ہو گئی تو حضرت عثمان کو کہا کہ مشورہ دو۔ انہوں نے کہا: ان دونوں نے دے دیا ہے، کہا: نہیں آپ دیں تو کہنے لگے: وہ اس لیے چیخی تھی کہ شاید وہ جانتی نہیں تھی کہ اس پر حد ہے جو جان بوجھ کر کرے تو عمر نے فرمایا: آپ سچ کہتے ہو حد اس پر ہے جس کو علم ہو تو عمر نے اس کو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے حد کو جہالت کی وجہ سے ساقط کر دیا اور جو سزا دی وہ تعزیرا تھی۔

(۱۷۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كُتِبَ إِلَيْهِ فِي رَجُلٍ قِيلَ لَهُ مَتَى عَهْدُكَ بِالنِّسَاءِ ؟ فَقَالَ :الْبَارِحَةَ. قِيلَ :بِمَنْ؟ قَالَ :أُمِّ مَثْوَايَ. فَقِيلَ لَهُ :

قَدْ هَلَكْتَ. قَالَ :مَا عَلِمْتُ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الزِّنَا فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُسْتَحْلَفَ مَا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الزِّنَا ثُمَّ يُخَلَّى سَبِيلُهُ. [صحیح]

(۱۷۰۶۶) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ انہیں ایک شخص کے بارے میں لکھا گیا کہ اسے کہا گیا: تو نے عورتوں کو کب دیکھا؟ اس نے کہا: گزشتہ رات کو۔ پوچھا: کس کو؟ کہا: ام مستوای کو کہا گیا: تو تو ہلاک ہو گیا۔ اس نے کہا: واللہ مجھے نہیں پتہ تھا کہ زنا حرام ہے تو حضرت عمر نے لکھا: اگر وہ لاعلمی پر قسم اٹھاتا ہے تو اس کا راستہ چھوڑ دو۔

(۳۲)باب مَا جَاءَ فِيمَنْ أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ

جو اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کرلے

(۱۷۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ :إِنَّ زَوْجِي وَقَعَ عَلَى جَارِيَتِي بِغَيْرِ إِذْنِي. قَالَ النُّعْمَانُ :عِنْدِي فِي هَذَا قَضَاءٌ شَافٍ أَخَذْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :إِنْ لَمْ تَكُونِي أَذِنْتِ لَهُ رَجَمْتُهُ وَإِنْ كُنْتِ أَذِنْتِ لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً . فَقَالَ لَهَا النَّاسُ : وَيْحَكِ أَبُو وَلَدِكِ يُرْجَمُ فَجَاءَتْ فَقَالَتْ :قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَهُ وَلَكِنْ حَمَلَتْنِي الْغَيْرَةُ عَلَى مَا قُلْتُ فَجَلَدَهُ مِائَةً. لَمْ يَسْمَعْهُ أَبُو بِشْرٍ عَنْ حَبِيبٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبٍ. [ضعیف]

(۱۷۰۶۷) حبیب بن سالم کہتے ہیں کہ ایک عورت نعمان بن بشیر کے پاس آئی اور کہا: میرا خاوند میری اجازت کے بغیر میری لونڈی پر واقع ہو گیا تو آپ نے فرمایا: میرے پاس نبی ﷺ کا بڑا واضح فیصلہ موجود ہے کہ اگر تو نے اسے اجازت نہیں دی تو میں اسے رجم کروں گا۔ اگر تو نے اجازت دی ہے تو اسے کوڑے ماروں گا تو لوگ کہنے لگے: تو برباد ہو تیرے بچے کا باپ رجم کیا جائے گا تو وہ آئی اور کہنے لگی: مجھے غیرت نے ابھارا تھا، میں نے اسے اجازت دی تھی تو اس کو کوڑے مارے گئے۔

(۱۷۰۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ :إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ. وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ.

(۱۷۰۶۸) تقدم قبلہ

(۱۷۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ :أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَقَعَ

عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ فَقَالَ : لأَقْضِيَنَّ بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ فَوَجَدُوهُ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَهُ مِائَةً قَالَ قَتَادَةُ كَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا. كَذَا رَوَاهُ أَبَانُ الْعَطَّارُ عَنْ قَتَادَةَ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى فَقِيلَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ.

(۱۷۰۶۹) تقدم قبلہ

(۱۷۰۷۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ :سُئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ وَطِءَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَحَدَّثَنَا عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّهَا رُفِعَتْ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ : لأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ.

(۱۷۰۷۰) تقدم قبلہ

(۱۷۰۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ يَسَافٍ :أَنَّ رَجُلاً وَطِءَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَذَكَرَهُ كَذَا وَجَدْتُهُمَا فِي الْكِتَابِ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : أَنَا أَتَّقِي هَذَا الْحَدِيثَ وَإِنَّمَا رَوَاهُ قَتَادَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عن حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ.

قَالَ وَيُرْوَى عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ حَبِيبُ بْنُ سَالِمٍ.

قَالَ وَرَوَاهُ أَبُو بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ أَيْضًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ.

قُلْتُ وَلَمْ يَذْكُرْ رِوَايَةَ هَمَّامٍ.

(۱۷۰۷۱) تقدم قبلہ

(۱۷۰۷۲) وَقَدْ رُوِيَ فِي ذَلِكَ حَدِيثٌ آخَرُ أَضْعَفُ مِنْ هَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ :أَنَّ رَجُلاً وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا . كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْحَسَنِ. وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ

الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ. [ضعیف]

(۱۷۰۷۲) سلمہ بن محبق کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہو گیا تو نبی ﷺ کے پاس فیصلہ آیا۔ آپ نے فرمایا: اگر تو اس نے اس مرد کو ابھارا تھا تو یہ اس کے لیے ہے اور اس پر اس جیسی لونڈی ہے اگر اس نے زبردستی کی ہے تو وہ لونڈی آزاد ہے اور اس پر اس کی مثل یعنی وہ آدمی اپنی بیوی کو لونڈی لے کر دے گا۔

(۱۷۰۷۳) وَرُوِیَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِیُّ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی رَجُلٍ وَطِءَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ: إِنِ اسْتَكْرَهَهَا فَهِیَ حُرَّةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِیَ أَمَةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا.

(۱۷۰۷۳) تقدم قبلہ

(۱۷۰۷۴) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِی رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ وَفِی رِوَايَةِ الرَّمَادِیِّ قَضَى فِی الرَّجُلِ يُصِيبُ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ: إِنِ اسْتَكْرَهَهَا فَهِیَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا وَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَهِیَ لَهُ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَلاَّمُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنِ الْحَسَنِ.

(۱۷۰۷۴) تقدم قبلہ

(۱۷۰۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلاَّمِ بْنِ مِسْكِينٍ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَقَعُ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ قَالَ حَدَّثَنِی قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ الأَنْصَارِیُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَبِّقٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ -ﷺ- كَانَ لاَ يَزَالُ يُسَافِرُ وَيَغْزُو وَأَنَّ امْرَأَتَهُ بَعَثَتْ مَعَهُ جَارِيَةً لَهَا فَقَالَتْ: تَغْسِلُ رَأْسَكَ وَتَخْدُمُكَ وَتَحْفَظُ رَحْلَكَ وَلَمْ تَجْعَلْهَا لَهُ وَإِنَّهُ طَالَ سَفَرُهُ فِی وَجْهِهِ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِالْجَارِيَةِ فَلَمَّا قَفَلَ أَخْبَرَتِ الْجَارِيَةُ مَوْلاَتَهَا بِذَلِكَ فَغَارَتْ غَيْرَةً شَدِيدَةً وَغَضِبَتْ فَأَتَتِ النَّبِیَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ بِالَّذِی صَنَعَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِیَ عَتِيقَةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَ أَتَاهَا عَنْ طِيبَةِ نَفْسٍ مِنْهَا وَرِضًا فَهِیَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُ ثَمَنِهَا لَكِ

. وَلَمْ يُقِمْ فِيهِ حَدًّا. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ لِحَدِيثِ قَبِيصَةَ هَذَا أَصَحُّ يَعْنِي مِنْ رِوَايَةِ مَنْ رَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ :وَلَا يَقُولُ بِهَذَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِنَا.

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ :قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ الأَنْصَارِيُّ سَمِعَ سَلَمَةَ بْنَ الْمُحَبِّقِ فِي حَدِيثِهِ نَظَرٌ. [ضعيف]

(۱۷۰۷۵) سلمہ بن محبق کہتے ہیں کہ ایک صحابی رسول اکثر سفر میں رہتا، غزوات میں شریک ہوتا تو اس کی بیوی نے اس کے ساتھ اپنی لونڈی بھیج دی کہ اس کے سارے کام کرے، لیکن وہ اپنے خاوند کو نہ دی۔ سفر لمبا ہوگیا تو وہ لونڈی پر واقع ہوگیا۔ جب واپس لوٹے تو عورت کو لونڈی نے بتا دیا۔ اسے بڑی غیرت آئی اور غصہ بھی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آگئی تو آپ نے فرمایا: اگر اس نے زبردستی کیا ہے تو وہ آزاد ہے اور خاوند کے ذمے اس جیسی اور لونڈی ہے۔ اگر وہ رضا مند تھی تو وہ خاوند کی ہے اور وہ اس کی قیمت ادا کرے گا، لیکن آپ نے حد قائم نہیں کی۔

(۱۷۰۷۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :حُصُولُ الإِجْمَاعِ مِنْ فُقَهَاءِ الأَمْصَارِ بَعْدَ التَّابِعِينَ عَلَى تَرْكِ الْقَوْلِ بِهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ إِنْ ثَبَتَ صَارَ مَنْسُوخًا بِمَا وَرَدَ مِنَ الأَخْبَارِ فِي الْحُدُودِ. [صحيح۔ للبخاري]

(۱۷۰۷۶) امام بخاری فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں نظر ہے اور حماد اسے بخاری سے ذکر کرتے ہیں، یعنی سابقہ روایت میں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ تمام کا اس پر اتفاق پایا جاتا ہے کہ حدود کے نزول کے بعد یہ منسوخ ہو چکا ہے۔

(۱۷۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ الْحُدُودِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ قَوْلِهِ مِثْلَ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ وَرُوِّينَا عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : اسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَلَا تَعُدْ. [حسن]

(۱۷۰۷۷) اشعث کہتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ یہ حدود کے نزول سے پہلے تھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ہمیں ابن مسعود سے بھی اسی طرح روایت کیا گیا ہے اور یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ اسے فرمایا تھا کہ استغفار کر اور دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

(۱۷۰۷۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ لاَ يَدْرِي مَا حَدَثَ بَعْدَهُ لَوْ أُتِيتُ بِهِ لَرَجَمْتُهُ. [ضعيف]

(۱۷۰۷۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا: ام عبد کا بیٹا نہیں جانتا کہ اس کے بعد کیا ہوا۔ اگر میرے پاس آتا تو

میں اسے رجم کر دیتا۔

(۱۷۰۷۹) وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَوْ أُتِيتُ بِهِ لَرَجَمْتُهُ.

قَالَ الْعَدَنِيُّ يَعْنِي رَجُلاً وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَوْلُهُ إِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ لاَ يَدْرِي مَا حَدَثَ بَعْدَهُ دَلِيلٌ عَلَى نَسْخٍ وَرَدٍّ عَلَى مَا أَفْتَى بِهِ. [ضعیف]

(۱۷۰۷۹) ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا: اگر میرے پاس آئے تو میں رجم کر دیتا۔ عدنی کہتے ہیں: یعنی وہ شخص جو اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہوا تھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ابن ام عبد سے مراد ابن مسعود ہیں اور یہ کہنا کہ وہ نہیں جانتا کہ بعد میں کیا ہوا، یہ اس کے نسخ کی دلیل ہے اور اس کا رد ہے جو انہوں نے فتویٰ دیا۔

(۱۷۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ : جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ زَوْجِي يَأْتِي جَارِيَتِي. فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ تَكُونِي صَادِقَةً نَرْجُمْ زَوْجَكِ وَإِنْ تَكُونِي كَاذِبَةً نَجْلِدْكِ قَالَ فَقَالَتْ رُدُّونِي إِلَى أَهْلِي إِلَى أَهْلِي.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ فَقَالَتْ : رُدُّونِي إِلَى أَهْلِي غَيْرَى نَغِرَةً. وَمَعْنَاهُ أَنَّ جَوْفَهَا يَغْلِي مِنَ الْغَيْظِ وَالْغَيْرَةِ. وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ.

قَالَ : وَبِهَذَا نَأْخُذُ لأَنَّ زِنَاهُ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ مِثْلُ زِنَاهُ بِغَيْرِهَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ مِمَّنْ يُعْذَرُ بِالْجَهَالَةِ وَيَقُولُ : كُنْتُ أَرَى أَنَّهَا لِي حَلاَلٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلُ هَذَا بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ جَيِّدٍ. [ضعیف]

(۱۷۰۸۰) حجیہ بن عدی کندی کہتے ہیں کہ ایک عورت حضرت علی کے پاس آئی اور کہا: میرا خاوند میری لونڈی پر واقع ہو گیا ہے تو حضرت علی نے فرمایا: اگر تو سچی ہے تو میں تیرے خاوند کو رجم کروں گا اور اگر تو جھوٹی ہے تو تجھے کوڑے ماروں گا تو وہ کہنے لگی: مجھے میرے گھر لوٹا دو مجھے میرے گھر لوٹا دو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی لونڈی سے زنا ایسے ہی ہے جیسے کسی اور سے زنا کیا ہو۔ اگر وہ جہالت کی وجہ سے معذور ہے کہ کہے کہ میں اسے حلال سمجھتا تھا تو اور بات ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر سے بھی اسی طرح کی ایک مرسل روایت آئی ہے۔

(۱۷۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : وَهَبَتِ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا جَارِ

فَخَرَجَ بِهَا فِي سَفَرٍ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَبِلَتْ فَبَلَغَ امْرَأَتَهُ حَبَلُهَا فَأَتَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنِّي بَعَثْتُ مَعَ زَوْجِي بِجَارِيَةٍ تَخْدُمُهُ وَتَقُومُ عَلَيْهِ فَبَلَغَنِي أَنَّهَا قَدْ حَبِلَتْ.

قَالَ : فَلَمَّا قَدِمَ الرَّجُلُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا فَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فُلاَنَةُ أَأَحْبَلْتَهَا؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ أَبْتَعْتَهَا؟ قَالَ : لاَ.

قَالَ : فَوَهَبَتْهَا لَكَ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَلَكَ بَيِّنَةٌ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ : لاَ. فَقَالَ : لَتَأْتِيَنِّي بِالْبَيِّنَةِ أَوْ لأَرْجُمَنَّكَ. فَقِيلَ لِلْمَرْأَةِ : إِنَّ زَوْجَكِ يُرْجَمُ. فَأَتَتْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَقَرَّتْ أَنَّهَا وَهَبَتْهَا لَهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ الْحَدَّ أُرَاهُ حَدَّ الْقَذْفِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَهَالَةِ وَقَالَ كُنْتُ أَرَى أَنَّهَا حَلاَلٌ لِي فَإِنَّا نَدْرَأُ عَنْهُ الْحَدَّ وَعَزَّرْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۷۰۸۱) نافع کہتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند کو ایک اپنی لونڈی ہبہ کر دی۔ وہ اسے سفر میں ساتھ لے گیا اور اس پر واقع ہوا تو وہ حاملہ ہوگئی تو عورت کو اس کے حاملہ ہونے کا پتہ چلا تو حضرت عمر کے پاس آگئی اور کہا کہ میں نے خدمت کے لیے اپنے خاوند کو اپنی لونڈی دی تو مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ اس نے حاملہ کر دی ہے۔ جب وہ آدمی واپس لوٹا تو حضرت عمر نے بلا لیا اور پوچھا کہ فلاں لونڈی کے ساتھ تم نے کیا کیا، حاملہ کر دیا؟ کہا: ہاں، پوچھا: کیا اسے خریدا تھا؟ کہا: نہیں، پوچھا: ہبہ کی گئی تھی؟ کہا: ہاں پوچھا: کوئی ثبوت ہے؟ کہا: ثبوت تو نہیں ہے تو فرمایا: ثبوت لاؤ ورنہ میں تجھے رجم کروں گا۔ اس عورت کو کہا گیا کہ تیرے شوہر کو رجم کیا جائے گا تو وہ عورت حضرت عمر کے پاس آئی اور اقرار کیا کہ اس نے ہبہ کیا تھا۔ حضرت عمر نے اس کو حد قذف لگائی۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ اگر اس نے جہالت میں ایسا کیا ہے حلال سمجھتے ہوئے تو ہم اس سے حد ساقط کر دیں گے لیکن تعزیراً سزا دیں گے۔

(۱۷۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ بَدْرٍ عَنْ عُرْقُوصٍ الضَّبِّيِّ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ زَوْجِي أَصَابَ جَارِيَتِي فَقَالَ زَوْجُهَا صَدَقَتْ هِيَ وَمَالُهَا حِلٌّ لِي. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اذْهَبْ لاَ تَعُودَنَّ. [ضعیف]

(۱۷۰۸۲) عرقوص ضبی کہتے ہیں کہ ایک عورت حضرت علی کے پاس آئی اور کہا کہ میرا خاوند میری لونڈی پر واقع ہو گیا ہے تو اس کے خاوند نے کہا: یہ سچ کہتی ہے، لیکن اس کا مال میرے لیے حلال ہے تو حضرت علی نے فرمایا: چلے جاؤ، دوبارہ نہ آنا۔

(۱۷۰۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْبَیْلَمَانِیِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَیْهِ رَجُلٌ وَقَعَ عَلَی جَارِیَةِ امْرَأَتِهِ فَجَلَدَهُ مِائَةً وَلَمْ یَرْجُمْهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ. (ق) وَکَأَنَّهُ إِنْ صَحَّ ادَّعَی جَهَالَةً فَعَزَّرَهُ وَلَمْ یَرْجُمْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۰۸۳) حضرت عمر کے پاس ایک ایسا شخص لایا گیا جو اپنی بیوی کی لونڈی پر واقع ہوا تھا تو آپ نے اسے رجم نہیں کیا بلکہ کوڑے لگائے۔

(۳۴) باب مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا دُونَ الْحَدِّ ثُمَّ تَابَ وَجَاءَ مُسْتَفْتِیًا

جو کوئی ایسا گناہ کر دے جس میں حد تو نہیں ہے پھر وہ توبہ کر لے اور فتویٰ طلب کرنے آ جائے

(۱۷۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ عَنْ أَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَی النَّبِیَّ -ﷺ- فَذَکَرَ ذَلِکَ لَهُ فَأُنْزِلَتْ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّیْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ ذَلِکَ ذِکْرَی لِلذَّاکِرِینَ﴾ [هود: ۱۱۴] قَالَ الرَّجُلُ : یَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِی هَذِهِ؟ قَالَ : لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِی. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی کَامِلٍ وَغَیْرِهِ عَنْ یَزِیدَ. [صحیح]

(۱۷۰۸۴) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آ گیا اور سوال کیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ٥﴾ [هود ۱۱۴] وہ شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! کیا یہ صرف میرے لیے ہے؟ فرمایا: میری امت میں جو بھی اس پر عمل کرے۔

(۱۷۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی عَالَجْتُ امْرَأَةً فِی أَقْصَی الْمَدِینَةِ وَإِنِّی أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا فَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِیَّ مَا شِئْتَ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : لَقَدْ سَتَرَکَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَکَ. قَالَ : وَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ النَّبِیُّ -ﷺ- شَیْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَأَتْبَعَهُ النَّبِیُّ -ﷺ- رَجُلاً دَعَاهُ فَتَلاَ عَلَیْهِ هَذِهِ الآیَةَ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّیْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّئَاتِ ذَلِکَ ذِکْرَی لِلذَّاکِرِینَ﴾ [هود: ۱۱۴] فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : یَا نَبِیَّ اللَّهِ هَذَا لَهُ خَاصَّةً؟ قَالَ : بَلْ لِلنَّاسِ کَافَّةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح]

(۱۷۰۸۵) عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: یا رسول اللہ! مدینہ کے کنارے میں میں ایک عورت کا

علاج کرتا تھا۔ میں نے اس سے جماع نہیں کیا۔ بس بوس و کنار کیا ہے تو میرے بارے میں فیصلہ فرمائیے تو حضرت عمر نے فرمایا: تو برباد ہو جب اللہ نے تجھ پر پردہ ڈالا تھا تو تو نے اپنے آپ پر پردہ کیوں نہ ڈالا۔ نبی ﷺ خاموش رہے، وہ شخص چلا گیا تو آپ نے اسے دوبارہ بلوایا اور یہ آیت نازل ہوئی۔ آگے سابقہ روایت۔

(۳۴) باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ الْمَمَالِيكِ

غلاموں کی حد کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الْمَمْلُوكَاتِ ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ﴾ [النساء ۲۵]

اللہ تعالیٰ غلاموں کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ﴾ [النساء ۲۵]

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالنِّصْفُ لاَ يَكُونُ إِلاَّ فِي الْجَلْدِ الَّذِي يَتَبَعَّضُ فَأَمَّا الرَّجْمُ الَّذِي هُوَ قَتْلٌ فَلاَ نِصْفَ لَهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَمْ يَقُلْ يَرْجُمُهَا .

امام شافعی فرماتے ہیں کہ نصف کوڑوں میں نہیں ہے جیسا کہ بعض گمان کرتے ہیں۔ رجم بھی قتل ہے اس کا بھی نصف نہیں ہے اور نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے کوڑے مارو۔ رجم کرنے کا نہیں کہا۔

(۱۷۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عِيسَى بْنِ حَمَّادٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۷۰۸۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب کوئی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اسے حد میں کوڑے مارو اور اسے ملامت نہ کرو۔ اگر دوسری مرتبہ زنا کرے، پھر کوڑے مارو تیسری مرتبہ زنا کرے تو اسے بیچ دو چاہے بالوں کی رسی کے بدلے ہی بیچو۔

(۱۷۰۸۷) وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَنْبَسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنَ الأَوْجُهِ الَّتِي ذَكَرْنَاهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۱۷۰۸۷) تقدم قبلہ

(۱۷۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ : إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : لاَ أَدْرِي أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ قَالَ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ الثِّقَاتِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي تَنْصِيصِهِ عَلَى جَلْدِهَا إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ فَيَكُونُ جَلْدُهَا بَعْدَ إِحْصَانِهَا بِالنِّكَاحِ ثَابِتًا بِالْكِتَابِ وَجَلْدُهَا قَبْلَ إِحْصَانِهَا بِالنِّكَاحِ ثَابِتًا بِالسُّنَّةِ فِي قَوْلِ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الإِحْصَانَ الْمَذْكُورَ فِيهِنَّ الْمُرَادُ بِهِ النِّكَاحُ. [صحيح]

(۱۷۰۸۸) زید بن خالد جہنی سے سابقہ روایت

(۱۷۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ

بْنِ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَ : أَمَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَجَلَدْنَا وَلَائِدَ مِنْ وَلَائِدِ الإِمَارَةِ خَمْسِينَ خَمْسِينَ فِي الزِّنَا. [حسن]

(۱۷۰۸۹) عبداللہ بن عیاش مخزومی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر نے قریش کی لونڈیوں کے بارے میں حکم دیا تو ہم نے امارہ کی لونڈیوں کو زنا کی وجہ سے پچاس پچاس کوڑے مارے۔

(۱۷۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا زَنَتْ إِمَاؤُكُمْ فَأَقِيمُوا عَلَيْهِنَّ الْحُدُودَ أُحْصِنَّ أَوْ لَمْ يُحْصَنَّ . [صحيح]

(۱۷۰۹۰) حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری لونڈیاں زنا کریں تو ان پر حد قائم کرو چاہے ان کی شادی ہوئی ہو یا نہیں۔

(۱۷۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ : خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى أَرِقَّائِكُمْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالنِّفَاسِ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ تَمُوتَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : أَحْسَنْتَ .
لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ وَفِي رِوَايَةِ الْمُقَدَّمِيِّ : فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : أَحْسَنْتَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ.

(۱۷۰۹۱) تقدم برقم ۱۷۰۰۳

(۱۷۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ : أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ أَصَابَ فَاحِشَةً فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ قَالَ فَرَدَّدَنِي أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ : يَا قَنْبَرُ قُمْ إِلَيْهِ فَاضْرِبْهُ مِائَةَ سَوْطٍ. فَقُلْتُ : إِنِّي مَمْلُوكٌ قَالَ اضْرِبْهُ حَتَّى نَقُولَ لَكَ أَمْسِكْ فَضَرَبَهُ خَمْسِينَ سَوْطًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَإِحْصَانُ الأَمَةِ إِسْلاَمُهَا اسْتِدْلاَلاً بِالسُّنَّةِ وَإِجْمَاعِ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ. [ضعيف]

(۱۷۰۹۲) ابو حبیبہ کہتے ہیں کہ میں علی کے پاس آیا، میں نے کہا: میں نے زنا کرلیا ہے مجھ پر حد قائم کرو تو آپ نے مجھے چار

مرتبہ لوٹایا پھر فرمایا: اے قنبر! اسے سو کوڑے حد لگاؤ۔ میں نے کہا: میں غلام ہوں تو کہا: تم کوڑے لگاؤ جب میں کہوں تو رک جانا، پھر اسے پچاس کوڑے مارے۔

(۱۷۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ: أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: عَبْدِي سَرَقَ مِنْ عَبْدِي قَبَاءً. قَالَ: مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ. قَالَ أَظُنُّهُ ذَكَرَ أَمَتِي زَنَتْ قَالَ: اجْلِدْهَا. قَالَ: إِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ. قَالَ: إِسْلاَمُهَا إِحْصَانُهَا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ وَقَالَ إِحْصَانُهَا إِسْلاَمُهَا. [صحیح]

(۱۷۰۹۳) معقل بن مقرن حضرت ابن مسعود کے پاس آیا اور کہا: میرے غلام نے میرے غلام کی قباء چوری کر لی تو فرمایا: تیرے مال نے تیرے مال کو چوری کیا ہے اور اپنی لونڈی کا ذکر کیا کہ اس نے زنا کرلیا ہے۔ کہا: اسے کوڑے مارو۔ کہا: وہ محصنہ نہیں فرمایا: اس کا اسلام ہی اس کے لیے احصان ہے۔

(۱۷۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَضْرِبُ إِمَاءَهُ الْحَدَّ إِذَا زَنَيْنَ تَزَوَّجْنَ أَوْ لَمْ يَتَزَوَّجْنَ. [صحیح]

(۱۷۰۹۴) عبداللہ بن انس کہتے ہیں کہ میں حضرت انس کے پاس آیا، وہ ایک لونڈی کو زنا کی وجہ سے کوڑے مار رہے تھے۔ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ وہ کوڑے ہی مارتے تھے۔

(۱۷۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: إِحْصَانُ الأَمَةِ دُخُولُهَا فِي الإِسْلاَمِ وَإِقْرَارُهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الإِسْلاَمِ وَأَقَرَّتْ بِهِ ثُمَّ زَنَتْ فَعَلَيْهَا جَلْدُ خَمْسِينَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿فَإِذَا أَحْصَنَّ﴾ [النساء ۲۵] قَالَ: إِذَا أَسْلَمْنَ وَكَانَ مُجَاهِدٌ يَقْرَأُ ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ﴾ [النساء ۲۵] يَقُولُ إِذَا تَزَوَّجْنَ فَإِذَا لَمْ تَتَزَوَّجِ الأَمَةُ فَلاَ حَدَّ عَلَيْهَا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ حَدٌّ حَتَّى تُحْصَنَ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ ﴿فَإِذَا أُحْصِنَّ﴾ [النساء ۲۵] قَالَ: إِذَا تَزَوَّجْنَ. كَذَا كَانَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنَّمَا تَرَكْنَا قَوْلَهُ بِمَا مَضَى مِنَ السُّنَّةِ الصَّحِيحَةِ

وَأَقَاوِيلِ الأَئِمَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۷۰۹۵) شعبی کہتے ہیں کہ لونڈی کا احصان اس کا اسلام میں دخول ہے اور جب وہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد زنا کا اقرار کرے تو اسے پچاس کوڑے لگیں گے۔ ابراہیم ﴿فَإِذَآ أُحْصِنَّ﴾ [النساء ۲۵] کا ترجمہ مسلمان ہونا اور مجاہد شادی کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اگر اس کی شادی نہیں ہوئی تو اس پر کوئی حد نہیں۔

اور ابن عباس سے بھی مجاہد اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۳۵) باب مَا جَاءَ فِي نَفْيِ الرَّقِيقِ

غلام کی جلاوطنی کا بیان

(۱۷۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدًا كَانَ يَقُومُ عَلَى رَقِيقِ الْخُمُسِ وَأَنَّهُ اسْتَكْرَهَ جَارِيَةً مِنْ ذَلِكَ الرَّقِيقِ فَوَقَعَ بِهَا فَجَلَدَهُ عُمَرُ وَنَفَاهُ وَلَمْ يَجْلِدِ الْوَلِيدَةَ لأَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا. [ضعيف]

وَرَوَى أَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْذِرِ صَاحِبُ الْخِلاَفِيَّاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّ مَمْلُوكَةً لَهُ فِي الزِّنَا وَنَفَاهَا إِلَى فَدَكَ.

وَرُوِّينَا عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي أُمِّ وَلَدٍ بَغَتْ قَالَ تُضْرَبُ وَلاَ نَفْيَ عَلَيْهَا.

وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : تُضْرَبُ وَتُنْفَى. وَكِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۰۹۶) نافع کہتے ہیں کہ ایک غلام خمس کے غلاموں پر کھڑا تھا کہ زبردستی ان غلاموں میں سے ایک لونڈی پر واقع ہو گیا تو حضرت عمر نے اسے کوڑے لگائے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور لونڈی کو چھوڑ دیا؛ کیونکہ اس سے زبردستی ہوئی تھی۔

ابن عمر سے بھی منقول ہے کہ انھوں نے ایک لونڈی کو حد لگائی اور فدک کی طرف جلاوطن کر دیا اور حضرت علی ام ولد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے حد لگے گی، جلاوطن نہیں کی جائے گی۔ ابن مسعود فرماتے ہیں: حد بھی لگے گی، جلاوطن بھی ہو گی اور حضرت علی سے بھی ایسا منقول ہے۔

(۱۷۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا زَنَى الْعَبْدُ أَوِ الأَمَةُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِعْلُ ذَلِكَ جَلْدُ خَمْسِينَ وَلاَ تَغْرِيبَ عَلَى مَمْلُوكٍ وَكَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ أَصَابَ حَدًّا وَهُوَ مَمْلُوكٌ فَلَمْ يُقَمْ عَلَيْهِ حَتَّى عَتَقَ فَعَلَيْهِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ. [ضعيف]

(۱۷۰۹۷) ابوزناد فقہاء اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب غلام یا لونڈی زنا کر لے تو ان میں سے ہر ایک پر پچاس کوڑے

ہیں، جلاوطنی ان پر نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جو اسے پہنچا ہے وہ مملوک ہے لہٰذا اس پر غلام کی حد ہے۔

(۳۶)باب حَدِّ الرَّجُلِ أَمَتَهُ إِذَا زَنَتْ

اپنی لونڈی کو حد لگانا جب وہ زنا کرے

(۱۷۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ :إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :لاَ أَدْرِى أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ.

(۱۷۰۹۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے..... تقدم ۱۷۰۸۸

(۱۷۰۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ زَادَ قَالَ :ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :لاَ أَدْرِى فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ زَيْدًا فِي حَدِيثِهِمَا وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْهُمَا جَمِيعًا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۱۷۰۹۹) تقدم برقم ۱۷۰۸۸

(۱۷۱۰۰) وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَشِبْلٍ قَالُوا : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسُئِلَ عَنِ الأَمَةِ تَزْنِى. بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ

قَالَ يَعْقُوبُ مَعْمَرٌ يَقُولُ عَنْ زَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ شِبْلِ بْنِ مَعْبَدٍ وَهُوَ وَهْمٌ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ ذِكْرِ شِبْلٍ.

(۱۷۱۰۰) تقدم برقم ۱۷۰۹۸

(۱۷۱۰۱) وَإِنَّمَا حَدِيثُ شِبْلٍ كَمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ شِبْلِ بْنِ خُلَيْدٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَوْسِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِلْوَلِيدَةِ: إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ. وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ. كَذَا رَوَاهُ يَعْقُوبُ عَنْهُمَا.
وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ اللَّيْثِ هَكَذَا وَعَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الأَوْسِيِّ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ شِبْلِ بْنِ حَامِدٍ.
قَالَ الْبُخَارِيُّ: خُلَيْدٌ أَشْبَهُ ، حَامِدٌ لاَ يَصِحُّ عِنْدِي. قَالَ وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ فِي الأُخْرَى مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ كِفَايَةٌ وَقَدْ ثَبَتَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعیف]

(۱۷۱۰۱) مالک بن عبداللہ اوسی نبی ﷺ سے لونڈی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ زنا کر لے تو...... آگے ۱۷۰۹۸ والی روایت

(۱۷۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلاَ يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعَرٍ. يَعْنِي الْحَبْلَ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۷۱۰۲) تقدم برقم ۱۷۰۸۸

(۱۷۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلاَ يُعَيِّرْهَا فَإِنْ

عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُعَيِّرْهَا فَإِنْ عَادَتْ فِي الرَّابِعَةِ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ أَوْ ضَفِيرٍ مِنْ شَعْرٍ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ.

(۱۷۱۰۳) تقدم برقم ۱۷۰۸۸۔

(۱۷۱۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَجَرَا فَأَقِيمُوا عَلَيْهِمَا الْحَدَّ وَإِنْ زَنَيَا فَاجْلِدُوهُمَا الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ خَادِمًا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَدَتْ مِنَ الزِّنَا فَبَعَثَنِي لأَجْلِدَهَا فَوَجَدْتُهَا حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِنِفَاسِهَا فَخَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ : أَحْسَنْتَ اتْرُكْهَا حَتَّى تَمَاثَلَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۷۱۰۴) تقدم برقم ۱۷۰۰۴۔

(۱۷۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُخْبِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِأَمَةٍ فَجَرَتْ فَقَالَ : أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ. فَانْطَلَقْتُ فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دِمَائِهَا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ : أَفَرَغْتَ؟ فَقُلْتُ : وَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دِمَائِهَا قَالَ : فَإِذَا جَفَّتْ مِنْ دِمَائِهَا فَأَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ. قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَقِيمُوا الْحَدَّ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ.

(۱۷۱۰۵) تقدم برقم ۱۷۰۰۵۔

(۱۷۱۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَلَدَتْ أَمَةٌ لِبَعْضِ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ. فَذَكَرَ نَحْوَهُ.
وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى. [ضعيف]

(۱۷۱۰۶) حضرت علی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بعض بیویوں کی کسی لونڈی نے بچہ جنا تو نبی ﷺ نے مجھے کہا کہ اس پر حد قائم کرو۔

(۱۷۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّتْ جَارِيَةً لَهَا زَنَتْ. [ضعيف]

(۱۷۱۰۷) حسن بن محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت فاطمہ زہراء کی ایک لونڈی نے زنا کیا تو آپ نے اسے حد لگائی۔

(۱۷۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ إِذَا زَنَى مَمْلُوكُهُ أَمَرَ بَعْضَ بَنِيهِ فَأَقَامَ عَلَيْهِ الْحَدَّ. [ضعیف]

(۱۷۱۰۸) ثمامہ بن انس کہتے ہیں کہ جب کوئی لونڈی زنا کر لیتی تو حضرت انس اپنے بیٹوں کو کہتے کہ اس پر حد قائم کرو۔

(۱۷۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ حَدَّ جَارِيَةً لَهُ زَنَتْ فَقَالَ لِلَّذِي يَجْلِدُهَا أَسْفَلَ رِجْلَيْهَا : خَفِّفْ. قَالَ فَقُلْتُ : أَيْنَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلاَ تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ﴾ [النور: ۲] قَالَ : أَنَا أَقْتُلُهَا.

وَالرِّوَايَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي قَطْعِهِ عَبْدًا لَهُ سَرَقَ مَذْكُورَةٌ فِي قَطْعِ الآبِقِ إِذَا سَرَقَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَكَانَ الأَنْصَارُ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَحُدُّونَ إِمَاءَهُمْ. [صحیح]

(۱۷۱۰۹) عبداللہ بن عمر نے اپنی ایک لونڈی کو حد لگوائی اور جو کوڑے مارنے والا تھا اسے کہا کہ دونوں ٹانگوں سے نیچے مارنا اور آہستہ تو ہم نے کہا کہ پھر اللہ کے اس فرمان کا کیا ہے کہ "ان کے ساتھ اللہ کے دین میں کوئی نرمی نہ برتو؟" [النور: ۲] تو فرمایا: کیا پھر میں اس کو قتل کر دیتا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ انصار اور ان کے بعد غلاموں کو حد لگایا کرتے تھے۔

(۱۷۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : إِذَا زَنَتِ الأَمَةُ لَمْ تُجْلَدِ الْحَدَّ مَا لَمْ تَزَوَّجْ. فَسَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ : أَدْرَكْتُ بَقَايَا الأَنْصَارِ وَهُمْ يَضْرِبُونَ الْوَلِيدَةَ مِنْ وَلاَئِدِهِمْ فِي مَجَالِسِهِمْ إِذَا زَنَتْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ بِهِ وَأَبُو بَرْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحُدُّ وَلِيدَتَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ مَضَتِ الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف]

(۱۷۱۱۰) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ لونڈی اگر زنا کرلے تو اسے اس وقت تک حد نہیں ماری جائے گی جب تک وہ شادی نہ کر لے تو میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے پوچھا کہ انصار تو اپنی لونڈیوں کو جب وہ زنا کرلیتیں حد لگایا کرتے تھے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ابن مسعود اس کا حکم دیا کرتے تھے اور ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے تو حد لگائی تھی۔

(۱۷۱۱۱) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : شَهِدْتُ أَبَا بَرْزَةَ ضَرَبَ أَمَةً لَهُ فَجَرَتْ. [صحیح]

(۱۷۱۱۱) اشعث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابو برزہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے اپنی زانیہ لونڈی کو حد لگائی۔

(۱۷۱۱۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ حَدَّ جَارِيَةً لَهُ.

(۱۷۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يُقِيمَ شَيْئًا مِنَ الْحُدُودِ دُونَ السُّلْطَانِ إِلاَّ أَنَّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُقِيمَ حَدَّ الزِّنَا عَلَى عَبْدِهِ وَأَمَتِهِ.

[ضعيف]

(۱۷۱۱۳) ابوزناد فقہاء اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں کہ کوئی کسی کو حد نہ لگائے مگر سلطان اور اگر آدمی کی اپنی لونڈی یا غلام زنا کرے تو وہ اسے حد لگائے۔

(۳۷) باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ الذِّمِّيِّينَ وَمَنْ قَالَ إِنَّ الإِمَامَ مُخَيَّرٌ فِي الْحُكْمِ بَيْنَهُمْ وَإِنْ حَكَمَ حَكَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ عَلَيْهِ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ وَلَيْسَ لَهُ الْخِيَارُ

ذمیوں کی حد کا بیان اور جو کہتے ہیں کہ اس میں امام کو اختیار ہے کہ وہ منزل من اللہ کے ساتھ فیصلہ فرمائے یا نہ فرمائے اور جو کہتے ہیں کہ اس میں امام کو کوئی اختیار نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ﴿فَإِنْ جَاءُ وكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة: ٤٢] فَفِي هَذِهِ الآيَةِ بَيَانٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ جَعَلَ لِنَبِيِّهِ -ﷺ- الْخِيَارَ فِي الْحُكْمِ بَيْنَهُمْ أَوْ يُعْرِضُ عَنْهُمْ وَجَعَلَ عَلَيْهِ إِنْ حَكَمَ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ قَالَ وَسَمِعْتُ مَنْ أَرْضَى مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ﴾ [المائدة: ٤٩] إِنْ حَكَمْتَ لاَ عَزْمًا أَنْ تَحْكُمَ.

امام شافعی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان: ﴿فَإِنْ جَاءُ وكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة: ٤٢] اس آیت میں میرے علم کے مطابق اپنے پیغمبر کو اللہ نے اختیار دیا ہے کہ چاہو تو ان میں فیصلہ کر دو یا اعراض کر لو اور اگر فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ اور میں نے بہت سارے اپنے علاقے کے اہل علم سے سنا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ﴾ [المائدة: ٤٩] کے مطابق لازمی نہیں کہ ان کے درمیان تو فیصلہ کرے۔

(۱۷۱۱٤) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالاَ : إِذَا ارْتَفَعَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَى حُكَّامِ

الْمُسْلِمِينَ إِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ وَإِنْ شَاءَ أَعْرَضَ عَنْهُمْ فَإِنْ حَكَمَ حَكَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعيف]

(۱۷۱۱۴) ابراہیم اور شعبی کہتے ہیں کہ جب غیر مسلم مسلمان حکام کے پاس فیصلہ لائیں تو وہ چاہیں تو کر دیں نہ چاہیں تو نہ کریں۔ اگر فیصلہ کریں تو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق کریں۔

(۱۷۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فِي قَوْلِهِ ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ [المائدة: ٤٢] قَالَ :بِالرَّجْمِ.

[صحيح]

(۱۷۱۱۵) ابراہیم تیمی اللہ کے اس فرمان: ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ [المائدة: ٤٢] کے مطابق فرماتے ہیں کہ رجم کا فیصلہ۔

(۱۷۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :خَلُّوا بَيْنَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَبَيْنَ حُكَّامِهِمْ فَإِنِ ارْتَفَعُوا إِلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا عَلَيْهِمْ مَا فِي كِتَابِكُمْ. [صحيح]

(۱۷۱۱۶) حسن کہتے ہیں کہ غیر مسلم اور ان کے حکمرانوں کو چھوڑ دو۔ اگر وہ تمہارے پاس فیصلہ لائیں تو تم اپنے قرآن کے مطابق فیصلہ کرو۔

(۱۷۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْفٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُ وا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَقَالَ : كَيْفَ تَعْمَلُونَ بِمَنْ زَنَى مِنْكُمْ؟ . قَالُوا : نَضْرِبُهُمَا وَنُحَمِّمُهُمَا بِأَيْدِينَا. فَقَالَ :مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ. قَالُوا : لاَ نَجِدُ فِيهَا شَيْئًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ : كَذَبْتُمْ فِي التَّوْرَاةِ الرَّجْمُ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاءُ وا بِالتَّوْرَاةِ فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا الَّذِي يَدْرُسُهَا كَفَّهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَطَفِقَ يَقْرَأُ مَا دُونَ يَدِهِ وَمَا وَرَاءَ هَا وَلاَ يَقْرَأُ آيَةَ الرَّجْمِ فَضَرَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلاَمٍ يَدَهُ فَقَالَ :مَا هَذَا؟ قَالَ :هِيَ آيَةُ الرَّجْمِ. فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ :فَرَأَيْتُ صَاحِبَهَا يُجْنِءُ عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

(۱۷۱۱۷) تقدم برقم ۱۶۹۲۹

(۱۷۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ : هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ؟ . قَالُوا : نَعَمْ فَدَعَا رَجُلاً مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ : أَنْشُدُكَ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ؟ . فَقَالَ : اللَّهُمَّ لاَ وَلَوْلاَ أَنَّكَ نَشَدْتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالضَّعِيفِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ . فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ﴾ [المائدة ٤١] يَقُولُونَ : ائْتُوا مُحَمَّدًا فَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالتَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾[المائدة ٤٤] قَالَ : فِي الْيَهُودِ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾[المائدة ٤٥] قَالَ : فِي الْيَهُودِ قَالَ قَوْلَهُ ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾[المائدة ٤٧] قَالَ فِي الْكُفَّارِ كُلِّهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

(۱۷۱۱۸) تقدم برقم ۱۶۹۳۰

حدیث کے آخر میں یہ اضافہ کریں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ﴾ [المائدة ٤١] تو وہ کہنے لگے: محمد ﷺ کے پاس چلو اگر وہ تمہیں منہ کالا کرنے اور کوڑوں کا فیصلہ دیں تو لے لینا اگر رجم کا کہیں تو چھوڑ دینا تو یہ آیات ان کے بارے میں نازل ہوئیں: ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ۝﴾ [المائدة ٤٤] ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝﴾ [المائدة ٤٥] ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۝﴾ [المائدة ٤٦] اور کہا: یہ تمام کافروں کے بارے میں ہے۔

(۱۷۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ أَحْبَارَ يَهُودَ اجْتَمَعُوا فِي بَيْتِ الْمِدْرَاسِ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَقَدْ زَنَى مِنْهُمْ رَجُلٌ بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِامْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ قَدْ أُحْصِنَتْ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهَذَا الرَّجُلِ وَبِهَذِهِ الْمَرْأَةِ إِلَى مُحَمَّدٍ فَسَلُوهُ كَيْفَ الْحُكْمُ فِيهِمَا وَوَلُّوهُ الْحُكْمَ عَلَيْهِمَا فَإِنْ عَمِلَ

بِعَمَلِكُمْ فِيهِمَا مِنَ التَّجْبِيَةِ وَهُوَ الْجَلْدُ بِحَبْلٍ مِنْ لِيفٍ مَطْلِيٍّ بِقَارٍ ثُمَّ يُسَوَّدُ وُجُوهُهُمَا ثُمَّ يُحْمَلَانِ عَلَى حِمَارَيْنِ وَيُحَوَّلُ وُجُوهُهُمَا مِنْ قِبَلِ إِلَى دُبُرِ الْحِمَارِ فَاتَّبِعُوهُ وَصَدِّقُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ مَلِكٌ وَإِنْ هُوَ حَكَمَ فِيهِمَا بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا عَلَى مَا فِي أَيْدِيكُمْ أَنْ يَسْلُبَكُمُوهُ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا : يَا مُحَمَّدُ هَذَا الرَّجُلُ قَدْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِامْرَأَةٍ قَدْ أُحْصِنَتْ فَاحْكُمْ فِيهِمَا فَقَدْ وَلَّيْنَاكَ الْحُكْمَ فِيهِمَا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَتَى أَحْبَارَهُمْ فِي بَيْتِ الْمِدْرَاسِ فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَخْرِجُوا إِلَيَّ أَعْلَمَكُمْ . فَأَخْرَجُوا إِلَيْهِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صُورِيَا الأَعْوَرَ وَقَدْ رَوَى بَعْضُ بَنِي قُرَيْظَةَ أَنَّهُمْ أَخْرَجُوا إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ مَعَ ابْنِ صُورِيَا أَبَا يَاسِرِ بْنَ أَخْطَبَ وَوَهْبَ بْنَ يَهُوذَا فَقَالُوا هَؤُلاَءِ عُلَمَاؤُنَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ حَصَّلَ أَمْرَهُمْ إِلَى أَنْ قَالُوا لاِبْنِ صُورِيَا :هَذَا أَعْلَمُ مَنْ بَقِيَ بِالتَّوْرَاةِ فَخَلاَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ غُلاَمًا شَابًّا مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا فَأَلَظَّ بِهِ الْمَسْأَلَةَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لَهُ :يَا ابْنَ صُورِيَا أَنْشُدُكَ اللَّهَ وَأُذَكِّرُكَ أَيَّامَهُ عِنْدَ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ حَكَمَ فِيمَنْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ بِالرَّجْمِ فِي التَّوْرَاةِ؟ . فَقَالَ :اللَّهُمَّ نَعَمْ أَمَا وَاللَّهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّهُمْ لَيَعْرِفُونَ أَنَّكَ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَكِنَّهُمْ يَحْسُدُونَكَ. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا عِنْدَ بَابِ مَسْجِدِهِ فِي بَنِي غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ ثُمَّ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ ابْنُ صُورِيَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لاَ يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ﴾[المائدة ۴۱] يَعْنِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوهُ وَبَعَثُوا وَتَخَلَّفُوا وَأَمَرُوهُمْ بِمَا أَمَرُوهُمْ بِهِ مِنْ تَحْرِيفِ الْحُكْمِ عَنْ مَوَاضِعِهِ قَالَ ﴿يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ﴾ ﴿يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ﴾ [المائدة ۴۱] لِلتَّجْبِيَةِ ﴿وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ﴾ [المائدة ۴۱] أَيِ الرَّجْمَ فَاحْذَرُوا إِلَى آخِرِ الْقِصَّةِ. [ضعيف]

(۱۷۱۱۹) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں آئے تو تمام یہود بیت المدراس میں جمع ہوگئے اور ان میں سے ایک شادی شدہ مرد و عورت نے زنا کرلیا تو وہ کہنے لگے: ان دونوں کو محمد ﷺ کے پاس لے چلو، وہ کیا فیصلہ کرتے ہیں۔ اگر وہ تمہیں اس کا حکم دیں کہ ان کے منہ کالے کر کے گدھے پر بٹھائے جائیں اور کوڑے مارے جائیں تو وہ بادشاہ ہیں، ان کی بات مان لینا۔ اگر وہ تمہیں رجم کا حکم دیں تو ان کی بات چھوڑ دینا۔ جب وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور بتایا کہ انہوں نے زنا کیا ہے اور شادی شدہ ہیں تو آپ فیصلہ فرمائیں تو نبی ﷺ بیت المدراس کی طرف گئے اور لوگوں کو کہا کہ اپنے سب سے بڑے علماء کو نکالو تو انہوں نے عبداللہ بن صوریا اعور کو نکالا اور کہا: یہ ہمارے علماء ہیں بنو قریظہ کے ایک شخص نے بتایا کہ انہوں نے ابن صوریا کے ساتھ ابو یاسر بن اخطب اور وہب بن یھوذا کو نکالا اور کہا: یہ ہمارے علماء ہیں۔ جب ان میں آپس میں اختلاف ہوا تو انہوں نے ابن صوریا پر فیصلہ چھوڑ دیا اور کہا: یہی تورات کے سب سے بڑے عالم ہیں۔ چناں چہ آپ ﷺ ابن صوریا کو تنہائی میں لے گئے اور نوجوان تھے آپ ﷺ نے اس سے مسئلہ میں غور و فکر کیا اور اسے اللہ کی قسم اور اللہ کی بنی اسرائیل پر نعمتیں یاد دلا کر پوچھا کہ کیا

شادی شدہ زانی کے لیے تورات میں رجم نہیں ہے؟ اس نے کہا: واللہ ہاں ہے، لیکن اے ابوالقاسم! یہ جانتے ہیں کہ آپ مبعوث نبی ہیں لیکن یہ آپ سے حسد کرتے ہیں تو نبی ﷺ نکلے اور مسجد بنو غنم بن مالک کے دروازے کے پاس ان کو رجم کر دیا۔ اس کے بعد ابن صوریا نے کفر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی: ﴿يَأَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ﴾ الى قوله ﴿لَمْ يَأْتُوكَ﴾ [المائدة ٤١] یعنی وہ لوگ جو آپ کے پاس نہیں آئے اور انہوں نے بھیجا اور خود پیچھے رہ گئے اور انہوں نے لوگوں کو اس کا حکم دیا جو انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا، یعنی انہوں نے احکامات میں تحریف کر ڈالی اور وہ کہتے کہ اگر وہ تمہیں تحمیم کا حکم دیں تو لے لینا اور اگر رجم کا حکم دیں تو چھوڑ دینا۔

(۱۷۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: زَنَى رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَقَدْ أُحْصِنَا حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَقَدْ كَانَ الرَّجْمُ مَكْتُوبًا عَلَيْهِمْ فِي التَّوْرَاةِ فَتَرَكُوهُ وَأَخَذُوا بِالتَّجْبِيَةِ يُضْرَبُ مِائَةً بِحَبْلٍ مَطْلِيٍّ بِقَارٍ يُحْمَلُ عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ مِمَّا يَلِي دُبُرَ الْحِمَارِ فَاجْتَمَعَ أَحْبَارٌ مِنْ أَحْبَارِهِمْ فَبَعَثُوا قَوْمًا آخَرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: سَلُوهُ عَنْ حَدِّ الزَّانِي.

قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالَ: وَلَمْ يَكُونُوا مِنْ أَهْلِ دِينِهِ فَيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فَخُيِّرَ فِي ذَلِكَ قَالَ ﴿فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ٤٢]

(۱۷۱۲۰) تقدم قبلہ۔

(۱۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ: أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ كَتَبَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ مُسْلِمٍ زَنَى بِنَصْرَانِيَّةٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ: أَنْ أَقِمِ الْحَدَّ عَلَى الْمُسْلِمِ وَادْفَعِ النَّصْرَانِيَّةَ إِلَى أَهْلِ دِينِهَا. [حسن]

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عِنْدَكَ فَهُوَ يَدُلُّكَ عَلَى أَنَّ الإِمَامَ مُخَيَّرٌ فِي أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَوْ يَتْرُكَ الْحُكْمَ عَلَيْهِمْ فَتُورِضَ بِحَدِيثِ بَجَالَةَ.

(۱۷۱۲۱) حضرت محمد بن ابی بکر نے حضرت علی کو لکھا کہ ایک مسلمان نے ایک عیسائی عورت سے زنا کر لیا تو آپ نے اسے جواب دیا کہ مسلمان پر حد قائم کر دو اور عورت کو اس کے دین والوں کی طرف لوٹا دو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ ثابت ہے تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ فیصلہ کرنے یا نہ کرنے میں اسے اختیار ہے۔

(۱۷۱۲۲) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ بَجَالَةَ يَقُولُ : كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ : اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنَ الْمَجُوسِ وَانْهَوْهُمْ عَنِ الزَّمْزَمَةِ فَقَتَلْنَا ثَلاَثَةَ سَوَاحِرَ وَجَعَلْنَا نُفَرِّقُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَحَرِيمِهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَنَعَ طَعَامًا كَثِيرًا وَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ وَدَعَا الْمَجُوسَ فَأَلْقَوْا وِقْرَ بَغْلٍ أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَأَكَلُوا بِغَيْرِ زَمْزَمَةٍ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبِلَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ. [صحیح]

(۱۷۱۲۲) بجالہ کہتے ہیں کہ میں احنف بن قیس کے چچا جزی بن معاویہ کا کاتب تھا۔ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک خط آیا ان کی موت سے ایک سال پہلے۔ انہوں نے لکھا تھا کہ ہر جادوگر مرد و عورت کو قتل کر دو اور مجوسیوں میں سے ہر ذی محرم کو الگ کر دو اور انہیں زمزمہ سے روک دو تو ہم نے تین جادوگروں کو قتل کیا اور ہم نے مجوسیوں میں ذی محرم عورت کہ جس سے محرم نے شادی کی تھی، ان کو جدا کیا اور بہت سارا کھانا بنوایا اور تلوار اس کی ران پر پیش کی اور مجوسیوں کو بلایا۔ انہوں نے ایک یا دو خچروں کی بڑی کے برابر چاندی ڈالی اور بغیر زمزمہ کے کھایا اور شروع میں عمر رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیتے تھے یہاں تک کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ نبی ﷺ نے ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ لیا تھا۔

(۱۷۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ لَهُ بَجَالَةُ رَجُلٌ مَجْهُولٌ وَلَيْسَ بِالْمَشْهُورِ وَلَسْنَا نَحْتَجُّ بِرِوَايَةِ مَجْهُولٍ وَلاَ نَعْرِفُ أَنَّ جَزْءَ بْنَ مُعَاوِيَةَ كَانَ عَامِلاً لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ سَاقَ الْكَلاَمَ عَلَيْهِ إِلَى أَنْ قَالَ وَلاَ نَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْحُكْمَ بَيْنَهُمْ إِلاَّ فِي الْمُوَادِعَيْنِ اللَّذَيْنِ رُجِمَا وَلاَ نَعْلَمُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ بَعْدَهُ إِلاَّ مَا رَوَى بَجَالَةُ مِمَّا يُوَافِقُ حُكْمَ الإِسْلاَمِ وَسِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِمَّا يُوَافِقُ قَوْلَنَا فِي أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الإِمَامِ أَنْ يَحْكُمَ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ وَهَاتَانِ الرِّوَايَتَانِ وَإِنْ لَمْ تُخَالِفَانَا غَيْرُ مَعْرُوفَتَيْنِ عِنْدَنَا وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ لاَ نَكُونَ مِمَّنْ تَدْعُوهُ الْحُجَّةُ عَلَى مَنْ خَالَفَهُ إِلَى قَبُولِ خَبَرِ مَنْ لاَ يَثْبُتُ خَبَرُهُ بِمَعْرِفَتِهِ عِنْدَهُ. كَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ وَنَصَّ فِي كِتَابِ الْجِزْيَةِ عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلإِمَامِ الْخِيَارُ فِي أَحَدٍ مِنَ الْمُعَاهَدِينَ الَّذِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمُ الْحُكْمُ إِذَا جَاءُوهُ فِي حَدٍّ لِلَّهِ وَعَلَيْهِ أَنْ يُقِيمَهُ وَاحْتَجَّ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ﴾ [التوبة: ۲۹] قَالَ فَكَانَ الصَّغَارُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْهِمْ حُكْمُ الإِسْلاَمِ وَذَكَرَ فِي هَذَا الْكِتَابِ حَدِيثَ بَجَالَةَ فِي الْجِزْيَةِ وَقَالَ حَدِيثُ بَجَالَةَ مُتَّصِلٌ ثَابِتٌ لأَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ رَجُلاً فِي زَمَانِهِ كَاتِبًا لِعُمَّالِهِ وَكَأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يَقِفْ عَلَى حَالِ بَجَالَةَ بْنِ عَبْدٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَبْدَةَ حِينَ صَنَّفَ كِتَابَ الْحُدُودِ ثُمَّ وَقَفَ عَلَيْهِ حِينَ صَنَّفَ كِتَابَ الْجِزْيَةِ إِنْ

كَانَ صَنَعَهُ بَعْدَهُ وَحَدِيثُ بَجَالَةَ أَحَدُ مَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فَتَرَكَهُ مُسْلِمٌ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَحَدِيثُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلٌ وَقَابُوسُ بْنُ مُخَارِقٍ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ فِي كِتَابِ الْقَضَاءِ وَقَدْ زَعَمَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِينَ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنِ الْحَسَنِ. [صحيح۔ للشافعی]

(۱۷۱۲۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں بجالہ بھی مجہول ہے اور جزی بن معاویہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عامل کون تھا یہ بھی پتہ نہیں اور ہمیں یہ بھی پتہ کہ یہود کے رجم والے فیصلے کے علاوہ کوئی اور فیصلہ بھی آپ نے ان کے بارے میں کیا تھا؟ اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ایسی کوئی چیز ملتی۔ ایسے ہی امام شافعی فرماتے ہیں کہ جب کسی امام کے پاس اللہ کی حدود میں سے کوئی فیصلہ آ جائے تو اسے کوئی اختیار نہیں کہ وہ فیصلہ کرے یا نہ کرے بلکہ حد کو قائم کرے اور انہوں نے دلیل پکڑی ہے: ﴿حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ۝﴾ [التوبة ۲۹] تو صغار کا مطلب ہی یہ ہے کہ ان پر اسلام کا حکم نافذ کیا جائے اور پھر کہتے ہیں کہ حدیث بجالہ متصل اور ثابت ہے اور بجالہ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عمال میں سے ہے تو پتہ یہ چلتا ہے کہ جب امام شافعی نے کتاب الحدود لکھی تب بجالہ کے بارے میں نہیں جانتے تھے اور جب کتاب الجزیہ لکھی تو ان کے حالات سے واقف ہو گئے تھے۔ حدیث بجالہ کے بارے میں بخاری و مسلم میں بھی اختلاف ہے۔ امام مسلم نے اس کی روایت نہیں لی امام بخاری نے لی ہے۔

(۱۷۱۲۴) وَإِنَّمَا عَنِيَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ أَمَّا بَعْدُ فَسَلِ الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ مَا مَنَعَ مَنْ قَبْلَنَا مِنَ الأَئِمَّةِ أَنْ يَحُولُوا بَيْنَ الْمَجُوسِ وَبَيْنَ مَا يَجْمَعُونَ مِنَ النِّسَاءِ اللاَّتِي لاَ يَجْمَعُهُنَّ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْمِلَلِ غَيْرُهُمْ قَالَ فَسَأَلَ عَدِيٌّ الْحَسَنَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ قَبِلَ مِنْ مَجُوسِ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ الْجِزْيَةَ وَأَقَرَّهُمْ عَلَى مَجُوسِيَّتِهِمْ وَعَامِلُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الْبَحْرَيْنِ الْعَلاَءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ وَأَقَرَّهُمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَقَرَّهُمْ عُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَقَرَّهُمْ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الأَثَرُ إِنَّمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُمْ يُتْرَكُونَ وَأَمْرَهُمْ فِيمَا بَيْنَهُمْ مَا لَمْ يَتَحَاكَمُوا إِلَيْنَا فَإِذَا تَرَافَعُوا إِلَيْنَا فِي حُكْمٍ حَكَمْنَا بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ آيَةَ التَّخْيِيرِ فِي الْحُكْمِ صَارَتْ مَنْسُوخَةً.

(۱۷۱۲۴) عوف یہاتی کہتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے عدی بن ارطاہ کو لکھا کہ حسن بن ابو حسن سے پوچھو کہ ہم سے پہلے

جوائمہ تھے ان کو کس بات نے روکا تھا کہ وہ مجوسیوں میں ان کی ذی رحم عورتوں سے شادی کی صورت میں جدائی کروائیں؟ تو عدی نے حسن سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے بحرین کے مجوسیوں سے جزیہ لیا تھا اوران کو ان کے مذہب پر قائم رہنے دیا اور بحرین پر نبی ﷺ کے عامل علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ تھے۔ نبی ﷺ کے بعد ان کو ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے بھی اسی طرح رکھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ اس بات پر دال ہے کہ جب وہ اپنا فیصلہ ہمارے پاس لائیں تو پھر ہم فیصلہ قرآن کے مطابق کریں اور آیت تخییر کے منسوخیت کے بارے میں ابن عباس سے اثر منقول ہے۔

(۱۷۱۲۵) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الصَّعْلُوكِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :آيَتَانِ نُسِخَتَا مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ يَعْنِي الْمَائِدَةَ آيَةُ الْقَلاَئِدِ وَقَوْلُهُ ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ٤٢] قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُخَيَّرًا إِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ وَإِنْ شَاءَ أَعْرَضَ عَنْهُمْ فَرَدَّهُمْ إِلَى حُكَّامِهِمْ قَالَ ثُمَّ نَزَلَتْ ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ﴾ [المائدة ٤٩] قَالَ :فَأُمِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِمَا فِي كِتَابِنَا. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْحُكْمِ وَهُوَ قَوْلُ عِكْرِمَةَ. [صحیح]

(۱۷۱۲۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ سورۂ مائدہ سے دو آیتیں منسوخ کی گئیں: ایک آیۃ القلائد یعنی ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ٤٢] کہ نبی ﷺ کو اس میں اختیار دیا گیا تھا، چاہیں تو اس میں فیصلہ کر دیں چاہیں تو نہ کریں اور ان کو ان کے حکام کی طرف لوٹا دیں۔ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ أَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ﴾ [المائدة ٤٩] تو نبی ﷺ کو قرآن کے مطابق فیصلے کا حکم دیا گیا۔

(۱۷۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ ﴿فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ٤٢] قَالَ :نَسَخَتْهَا هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلاَ تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ﴾ [المائدة ٤٩]

(۱۷۱۲۶) عکرمہ کہتے ہیں: ﴿فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ [المائدة ٤٢] یہ آیت اس آیت سے منسوخ ہوئی: ﴿وَ أَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَ لَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ﴾ [المائدة ٤٩]

(۳۸) باب الْحُكْمِ بَيْنَهُمْ إِذَا حَكَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ ﷺ دُونَ مَا فِي كُتُبِهِمْ بِدَلِيلِ الآيَاتِ الَّتِي كَتَبْنَاهَا

ان کے درمیان کتاب اللہ کے ساتھ فیصلہ کرنے کی دلیل سابقہ دلائل کے علاوہ جو ہم ذکر کیے ہیں

(۱۷۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمُ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ -ﷺ- أَحْدَثُ الأَخْبَارِ تَقْرَءُ ونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ أَلَمْ يُخْبِرْكُمُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ أَنَّهُمْ حَرَّفُوا كِتَابَ اللَّهِ وَبَدَّلُوا وَكَتَبُوا كِتَابًا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالُوا هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً أَلاَ يَنْهَاكُمُ الْعِلْمُ الَّذِي جَاءَ كُمْ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا رَجُلاً مِنْهُمْ قَطُّ يَسْأَلُكُمْ عَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح]

(۱۷۱۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں کیوں سوال کرتے ہو جب کہ اللہ نے اپنی سب سے بہترین کتاب جو تم پڑھتے ہو عطا کی ہے؟ تم محض اسے پڑھتے ہو سیر نہیں ہوتے۔ کیا اللہ نے تمہیں بتایا نہیں کہ انہوں نے اللہ کی کتابوں میں تحریف کی اور اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کہا کہ یہ اللہ کی کتاب ہے تاکہ اس سے تھوڑی سی قیمت حاصل کر لیں؟ واللہ! ہم نے ان میں سے کوئی شخص نہیں دیکھا کہ وہ تم سے اس کے بارے میں سوال کرتا ہو جو اللہ نے تم پر نازل کی ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْقَذْفِ

قذف (تہمت لگانے) کے ابواب کا مجموعہ

(۳۹) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْقَذْفِ

قذف کی حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلاَتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

عَظِيمٌ﴾ [النور ۲۳]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ......﴾ [النور ۲۳]

(۱۷۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْغَافِلاَتِ الْمُؤْمِنَاتِ. وَفِي رِوَايَةِ غَيْرِهِ: وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلاَتِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ. [صحيح]

(۱۷۱۲۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کر دینے والے گناہوں سے بچو۔ انہوں نے کہا: وہ کیا ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا: شرک کرنا، جادو، ناحق کسی کو قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ سے بھاگنا، اور غافل اور مومنہ عورتوں پر تہمت لگانا۔

(۱۷۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ وَهِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَنَاجَشُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَلاَ يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يَخْذُلُهُ وَلاَ يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَا هُنَا يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح]

(۱۷۱۲۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آپس میں نہ حسد کرو، نہ بغض کرو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ منہ موڑو اور نہ ایک دوسرے کی بیع پر بیع کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے نہ اسے رسوا کرے اور نہ اسے حقیر سمجھے۔ تقویٰ یہاں ہے اور تین مرتبہ اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا اور فرمایا: کسی مسلمان کے لیے اتنا شر کافی ہے کہ وہ کسی مسلمان کو حقیر سمجھے۔ ہر مسلمان کا مال، اس کی جان اور اس کی عزت دوسرے پر حرام ہے۔

(۴۰) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ قَذْفِ الْمَمْلُوكِينَ وَإِنْ لَمْ يُوجِبِ الْحَدَّ الْكَامِلَ فِي حُكْمِ الدُّنْيَا

غلاموں پر بھی تہمت لگانا حرام ہے اگرچہ دنیا میں مالک پر حد نہیں لگے گی

(۱۷۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ نَبِيَّ التَّوْبَةِ أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- يَقُولُ : أَيُّمَا رَجُلٍ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ فُضَيْلٍ. [صحيح]

(۱۷۱۳۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا: جو آدمی بھی اپنے غلام یا لونڈی پر تہمت لگائے اور وہ اس سے بری ہے جو اس نے کہا تو قیامت کے دن اسے حد لگائی جائے گی۔ اگر وہ ایسا نہ ہوا جیسا اس نے کہا۔

(۴۱) باب مَا جَاءَ فِي حَدِّ قَذْفِ الْمُحْصَنَاتِ

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی حد کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلاَ تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾ [النور ٤]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ......﴾ [النور ٤]

(۱۷۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : لَمَّا تَلاَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْقِصَّةَ الَّتِي نَزَلَ بِهَا عُذْرِي عَلَى النَّاسِ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ مِمَّنْ كَانَ بَاءَ بِالْفَاحِشَةِ فِي عَائِشَةَ فَجُلِدُوا الْحَدَّ قَالَ وَكَانَ رَمَاهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ أُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَمَوْهَا بِصَفْوَانَ بْنِ

الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيِّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۷۱۳۱) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب واقعہ افک میں اللہ تعالیٰ نے میری براءت نازل فرمادی تو نبی ﷺ نے دو مردوں اور ایک عورت کے بارے میں حکم دیا کہ انہیں حد قذف لگائی جائے۔ جن کو حد لگی تھی وہ یہ تھے: عبداللہ بن ابی، مسطح بن اثاثہ، حسان بن ثابت، زینب بنت جحش کی بہن حمنہ بنت جحش، انہوں نے حضرت عائشہ پر صفوان بن معطل سلمی کے ساتھ تہمت لگائی تھی۔

(۱۷۱۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ قَالَ : فَأَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ مِمَّنْ تَكَلَّمَ بِالْفَاحِشَةِ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ.
قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ النُّفَيْلِيُّ :وَيَقُولُونَ الْمَرْأَةُ حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ.

(۱۷۱۳۲) تقدم قبلہ

(۱۷۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَسَمِعْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ :إِنَّ أَصْحَابَ الإِفْكِ جُلِدُوا الْحَدَّ وَلاَ نَعْلَمُ ذَلِكَ فَشَا. [حسن]

(۱۷۱۳۳) فلیح بن سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے اہل علم لوگوں سے سنا کہ اصحاب افک کو حد کے طور پر کوڑے لگے تھے۔

(۱۷۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ ابْنُ أَخِي خَلاَّدٍ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ النَّاسَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِقْرَارِهِ بِالزِّنَا بِامْرَأَةٍ وَإِنْكَارِهَا وَجَلْدِهِ مِائَةً وَلَمْ يَكُنْ تَزَوَّجَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ شُهُودُكَ أَنَّكَ خَبَثْتَ بِهَا فَإِنَّهَا تُنْكِرُ فَإِنْ كَانَ لَكَ شُهَدَاءُ جَلَدْتُهَا وَإِلاَّ جَلَدْتُكَ حَدَّ الْفِرْيَةِ . فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاللَّهِ مَا لِي شُهَدَاءُ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ حَدَّ الْفِرْيَةِ ثَمَانِينَ. [ضعیف]

(۱۷۱۳۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ بنو لیث بن بکر کا ایک شخص آیا۔ پھر اس کے اقرار اور عورت کے انکار والی لمبی حدیث ذکر کی۔ وہ غیر شادی شدہ تھا تو آپ نے اس کو سو کوڑے لگائے اور پھر کہا کہ جس پر تو نے الزام لگایا ہے گواہ لا تو اس کے پاس گواہ نہیں تھے تو پھر آپ نے اسے حد قذف لگائی۔

(۱۷۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّهُ زَنَى بِفُلاَنَةَ امْرَأَةٍ سَمَّاهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَيْهَا فَأَنْكَرَتْ فَرَجَمَهُ وَتَرَكَهَا. [صحیح]

(۱۳۱۳۵) سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ اس نے فلاں عورت سے زنا کیا ہے تو نبی ﷺ نے

اس عورت سے معلوم کروایا تو اس نے انکار کر دیا تو آپ نے اسے رجم کر دیا اور اس عورت کو چھوڑ دیا۔

(۱۷۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ الْحَنَفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِرَجُلٍ : يَا فَاعِلَ بِأُمِّهِ فَقَدَّمَنِي إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَضَرَبَنِي الْحَدَّ. قَالَ يَعْقُوبُ :سَلَمَةُ يُكْنَى بِأَبِي عُثَيْمَةَ مِنْ بَنِي شَيْبَانَ. [حسن]

(۱۷۱۳۶) سلمہ بن المحبق الحنفی کہتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو کہا کہ اے اپنی ماں سے زیادتی کرنے والے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ پر حد لگائی۔

(۱۷۱۳۷) وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ :قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ عَنْ رَاحِلَتِي فَعَقَلْتُهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَحَلَّ عِقَالَهَا فَقُلْتُ لَهُ :يَا فَاعِلَ بِأُمِّهِ. قَالَ فَقَدَّمَنِي إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَضَرَبَنِي ثَمَانِينَ سَوْطًا قَالَ فَأَنْشَأْتُ أَقُولُ :

أَلَا لَوْ تَرَوْنِي يَوْمَ أُضْرَبُ قَائِمًا ثَمَانِينَ سَوْطًا إِنَّنِي لَصَبُورُ

قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ وَقَالَ الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي شَيْبَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُثَيْمَةَ قَالَ :فَرَفَعَنِي إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْبَحْرَيْنِ. [صحيح]

(۱۷۱۳۷) ابو میمونہ کہتے ہیں: میں مدینہ آیا، اپنی سواری کو باندھا اور مسجد میں داخل ہوا تو ایک شخص آیا اور میری سواری کو کھولنے لگا تو میں نے اسے کہا: اے اپنی ماں سے بدفعلی کرنے والے! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اسی کوڑے مارے تو میں نے یہ شعر کہا: کاش اگر تم مجھے دیکھ لیتے آج کے دن مجھے کھڑا کر کے اسی کوڑے مارے گئے لیکن میں صبر کرنے والا ہوں۔

(۱۷۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :مَنْ قَالَ لِلرَّجُلِ يَا لُوطِيُّ جُلِدَ الْحَدَّ. [ضعيف]

(۱۷۱۳۸) ابو زناد اہل مدینہ کے فقہاء سے روایت کرتے ہیں کہ جو کسی کو کہے: اے لوطی! تو اسے حد تہمت کے کوڑے لگیں گے۔

(۴۲)باب الْعَبْدِ يَقْذِفُ حُرًّا

اگر غلام آزاد پر تہمت لگائے

(۱۷۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّهُ قَالَ :جَلَدَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَبْدًا فِي فِرْيَةٍ ثَمَانِينَ.

قَالَ أَبُو الزِّنَادِ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : أَدْرَكْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالْخُلَفَاءَ هَلُمَّ جَرًّا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا جَلَدَ عَبْدًا فِي فِرْيَةٍ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ. [صحیح]

(۱۷۱۳۹) ابوزناد کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے غلام کو بھی حد قذف اسی کوڑے مارے۔

ابوزناد کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے اس بارے میں سوال کیا تو فرمایا: میں نے عمر، عثمان اور دوسرے بہت سارے خلفاء رضی اللہ عنہم کو چالیس سے زیادہ مارتے نہیں دیکھا۔

(۱۷۱۴۰) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنَ الْخُلَفَاءِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَضْرِبُونَ الْمَمْلُوكَ فِي الْقَذْفِ إِلاَّ أَرْبَعِينَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. وَعَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَضْرِبُ الْمَمْلُوكَ إِذَا قَذَفَ حُرًّا إِلاَّ أَرْبَعِينَ. [صحیح]

(۱۷۱۴۰) سابقہ روایت سے عبداللہ بن عامر بن ربیعہ والی بات۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی چالیس کوڑے منقول ہیں۔

(۴۳) باب مَنْ قَالَ لاَ حَدَّ إِلاَّ فِي الْقَذْفِ الصَّرِيحِ

حد قذف صرف صریح تہمت میں ہے

(۱۷۱۴۱) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ. قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ : مَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ. قَالَ : هَلْ فِيهَا أَوْرَقُ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ : ذَاكَ عِرْقٌ نَزَعَهُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَلَعَلَّ ابْنَكَ نَزَعَهُ عِرْقٌ.

لَفْظُ حَدِيثِ الأَسْفَاطِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحیح]

(۱۷۱۴۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک دیہاتی بنو فزارہ سے آیا اور کہا کہ میری بیوی نے ایک سیاہ بچے کو جنم دیا ہے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ کہا: ہاں! پوچھا: ان کا رنگ کیسا ہے؟ کہا: سرخ۔ پوچھا: کوئی زرد رنگ کا بھی ہے؟ کہا: ہاں! پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ کہا: کسی رگ نے کھینچا ہو گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تمہارے بیٹے کو بھی کسی رگ نے کھینچا ہو گا۔

(۱۷۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ . فَقَالَ : نَعَمْ. قَالَ : مَا أَلْوَانُهَا؟ . قَالَ : حُمْرٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ . قَالَ : إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ : فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ؟ . قَالَ : لَعَلَّهُ عِرْقٌ نَزَعَهَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَلَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ وَسَائِرُ طُرُقِهِ قَدْ مَضَتْ فِي كِتَابِ اللِّعَانِ. [صحيح]

(۱۷۱۴۲) تقدم قبلہ

(۱۷۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلاَ تَعْجَبُونَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي لَعْنَ قُرَيْشٍ وَشَتْمَهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ -ﷺ- . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۷۱۴۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں تعجب نہیں ہوتا کہ اللہ نے قریش کی لعنتوں کو کس طرح مجھ سے دور کر دیا ہے؟ وہ مجھے مذمم کہتے ہیں حالانکہ میں تو محمد ﷺ ہوں۔

(۱۷۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ : لاَ جَلْدَ إِلاَّ فِي اثْنَتَيْنِ أَنْ يَقْذِفَ مُحْصَنَةً أَوْ يَنْفِيَ رَجُلاً مِنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۱۷۱۴۴) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوڑے صرف دو کاموں میں ہیں یا تو کسی پاک دامن پر تہمت لگانے پر یا کوئی اپنے والد کا انکار کر دے۔

(۱۷۱۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : مَا كُنَّا نَرَى الْجَلْدَ إِلاَّ فِي الْقَذْفِ الْبَيِّنِ وَالنَّفْيِ الْبَيِّنِ. [صحيح۔ للقاسم]

(۱۷۱۴۵) قاسم بن محمد کہتے ہیں: ہم کوڑے صرف صریح تہمت یا صریح نفی والد میں لگایا کرتے تھے۔

(۴۴) باب مَنْ حَدَّ فِي التَّعْرِيضِ

تعریض میں حد لگانے کا بیان

(۱۷۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَالْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَضْرِبُ فِي التَّعْرِيضِ الْحَدَّ. [حسن]

(۱۷۱۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تعریض (مثال پیش کرنے) میں بھی حد لگایا کرتے تھے۔

(۱۷۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَجُلَيْنِ اسْتَبَّا فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ : مَا أَبِي بِزَانٍ وَلاَ أُمِّي بِزَانِيَةٍ. فَاسْتَشَارَ فِي ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَائِلٌ مَدَحَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ. وَقَالَ آخَرُونَ كَانَ لأَبِيهِ وَأُمِّهِ مَدْحٌ سِوَى هَذَا نَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ ثَمَانِينَ. [صحيح]

(۱۷۱۴۷) عمرہ بنت عبدالرحمن کہتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دو آدمی لڑ پڑے تو ایک نے دوسرے کو کہا: میرا والد بھی زانی نہیں ہے اور نہ میری والدہ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں مشورہ کیا تو ایک نے کہا کہ اس نے اپنے والدین کی مدح کی ہے۔ دوسرے کہنے لگے: والدین کی مدح اور لفظوں سے بھی ہو سکتی ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ اسے کوڑے لگیں تو حضرت عمر نے اسے اسی کوڑے مارے۔

(۴۵) باب مَا جَاءَ فِي الشَّتْمِ دُونَ الْقَذْفِ

جو تہمت نہ لگائے صرف گالی دے

(۱۷۱۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَشْهَلِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُودِيُّ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ . تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ الأَشْهَلِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَهُوَ إِنْ صَحَّ مَحْمُولٌ عَلَى التَّعْزِيرِ. [ضعيف]

(۱۷۱۴۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی کو کہے: اے مخنث! تو اسے بیس کوڑے مارو اور جب کسی کو یہودی کہے تو اسے بھی بیس کوڑے مارو۔

(۱۷۱۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَصْحَابِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ يَا خَبِيثُ يَا فَاسِقُ قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ حَدٌّ مَعْلُومٌ يُعَزِّرُ الْوَالِي بِمَا رَأَى. [ضعيف]

(۱۷۱۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص دوسرے کو فاسق یا خبیث کہہ دے تو اس پر حد نہیں، ہاں تعزیراً والی سزا دے دے تاکہ وہ دوبارہ نہ کہے۔

(۱۷۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ الْغِطْرِيفِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّكُمْ سَأَلْتُمُونِي عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ لِلرَّجُلِ يَا كَافِرُ يَا فَاسِقُ يَا حِمَارُ وَلَيْسَ فِيهِ حَدٌّ وَإِنَّمَا فِيهِ عُقُوبَةٌ مِنَ السُّلْطَانِ فَلاَ تَعُودُوا فَتَقُولُوا.

(۱۷۱۵۰) تقدم قبلہ

(۱۷۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ: كَانَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُعَاقِبَانِ عَلَى الْهِجَاءِ. [صحيح]

(۱۷۱۵۱) ابورجاء عطاردی کہتے ہیں کہ ہجو بیان کرنے پر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما سزا دیا کرتے تھے۔

(۱۷۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي قُتَيْلَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَاهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْلِدُ مَنْ يَفْتَرِي عَلَى نِسَاءِ أَهْلِ الْمِلَّةِ. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَهُوَ مَحْمُولٌ إِنْ ثَبَتَ عَلَى التَّعْزِيرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۷۱۵۲) عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کو کوڑے مارا کرتے جو اہل ملۃ کی عورتوں پر جھوٹ بولتے تھے یہ منقطع ہے۔ اگر ثابت بھی ہو تو یہ تعزیر پر محمول ہوگا۔

(۳۶) باب مَنْ رَمَى رَجُلاً بِالزِّنَا بِامْرَأَتِهِ
جو کسی آدمی کو اسی کی بیوی کے ساتھ زنا کی تہمت لگائے

(۱۷۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِرَجُلٍ مَا تَأْتِي امْرَأَتَكَ إِلاَّ زِنًا أَوْ حَرَامًا فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: قَذَفَنِي. فَقَالَ: قَذَفَكَ بِأَمْرٍ يَحِلُّ لَكَ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۷۱۵۳) حسن کہتے ہیں ایک آدمی نے دوسرے کو کہا کہ تو تو اپنی بیوی کے ساتھ زنا اور حرام کام ہی کرتا ہے تو اس نے یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتائی اور کہا: اس نے مجھ پر تہمت لگائی ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے تہمت ایسے کام کی لگائی ہے جو تیرے لیے حلال ہے۔

كِتَابُ السَّرِقَةِ

چوری کا بیان

جماع أَبْوَابِ الْقطعِ فِي السَّرِقَةِ

چوری میں ہاتھ کاٹنے کے ابواب کا مجموعہ

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ عبرتناک سزا ہے، جو انہوں نے کمایا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔'' [المائدة ۳۸]

(۱۷۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الزَّعْفَرَانِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الأَعْمَشِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ الأَعْمَشُ: كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ بَيْضُ الْحَدِيدِ وَالْحَبْلُ كَانُوا

يَرَوْنَ أَنَّ مِنْهَا مَا يَسْوَى دَرَاهِمَ. [صحيح۔ مسلم]

(۱۷۱۵۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے لعنت کی ہے اس چور پر کہ جس کا انڈہ یا رسی چوری کرنے کی وجہ سے ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۱۷۷۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا : مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالُوا : وَمَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلاَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ؟ . ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَابْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۷۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سرداران قریش میں سے ایک معزز عورت نے چوری کرلی جو بنو مخزوم سے تھے تو وہ کہنے لگے کہ نبی ﷺ سے کون بات کرے گا؟ تو انہوں نے کہا: اتنی ہمت صرف اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کر سکتے ہیں کیونکہ وہ محبوب رسول ﷺ ہیں۔ جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما نے سفارش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی حدود میں سفارش کرتا ہے؟ اے اسامہ! اور پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! تم سے پہلے لوگوں کی ہلاکت کا سبب یہی تھا جب ان میں سے کوئی بڑا چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اور اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ چوری کرتی تو بھی میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

(۱) باب مَا يَجِبُ فِيهِ الْقَطْعُ

ہاتھ کا کاٹنا کب واجب ہوگا

(۱۷۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ رواه البخاري في الصحيح]

(۱۷۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ (سامان چوری

کرنے) پر ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۱۷۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي عَلِيٍّ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَصْرِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ ہاتھ کا کاٹنا دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ (کی مالیت پر ہے)۔

(۱۷۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ

قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۱۷۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ مال چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۱۷۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الرَّمْلِيِّ : كَانَ يَقْطَعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ مال چوری کرنے پر ہاتھ کا کاٹنا ہے۔

(۱۷۱۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ السَّرْحِ وَفِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلاَّ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةَ. [صحيح۔ رواه البخاري في الصحيح]

(۱۷۱۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ کے مال پر کاٹا جائے گا۔ حضرت حرملہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ کی مالیت میں۔

(۱۷۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تُقْطَعُ يَدُ سَارِقٍ إِلاَّ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ. [صحيح۔ رواه مسلم في الصحيح]

(۱۷۱۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے مگر دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زیادہ کی مالیت میں۔

(۱۷۱۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ :أُتِيتُ بِنَبَطِيٍّ قَدْ سَرَقَ فَبَعَثْتُ إِلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَىْ بُنَيَّ إِنْ لَمْ يَكُنْ بَلَغَ رُبُعَ دِينَارٍ فَلاَ تَقْطَعْهُ فَإِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ يُقْطَعُ فِي دُونِ رُبُعِ دِينَارٍ . قَالَ :فَنَظَرَ فَإِذَا سَرِقَتُهُ بَلَغَتْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَضَرَبْتُهُ وَغَرَّمْتُهُ وَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ.

[صحيح۔ دون القصة]

(۱۷۱۶۳) حضرت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک نبطی کو لایا گیا جس نے چوری کی تھی تو میرے

پاس حضرت عمرہ بنت ابی بکر نے یہ پیغام بھیجا کہ اے بیٹے! اگر اس کی چوری دینار کے چوتھے حصہ کی مالیت کو نہ پہنچے تو اس کا ہاتھ مت کاٹنا؛ کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ دینار کے چوتھے حصہ سے کم کی مالیت میں ہاتھ مت کاٹا جائے۔ فرماتے ہیں کہ اس کی چوری تو دو درہم کی مالیت کے برابر تھی تو میں نے اس کو مارا اور جرمانہ ڈالا اور اس کو چھوڑ دیا۔

محمد بن اسحاق مدلس ہے اور اس نے صراحت نہیں کی، لیکن یہ حدیث مرفوعاً بھی گزر چکی ہے۔

(۱۷۱٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ عَامِلٌ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ : أُتِيتُ بِسَارِقٍ مِنْ أَهْلِ بِلاَدِكُمْ حَوْرَانِيٍّ قَدْ سَرَقَ سَرِقَةً يَسِيرَةً قَالَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ خَالَتِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِالرَّحْمَنِ : أَنْ لاَ تَعْجَلَ فِي أَمْرِ هَذَا الرَّجُلِ حَتَّى آتِيَكَ فَأُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي أَمْرِ السَّارِقِ قَالَ فَأَتَتْنِي فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : اقْطَعُوا فِي رُبْعِ دِينَارٍ وَلاَ تَقْطَعُوا فِيمَا هُوَ أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ . وَكَانَ رُبْعُ دِينَارٍ يَوْمَئِذٍ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ وَالدِّينَارُ اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ وَكَانَتْ سَرِقَتُهُ دُونَ الرُّبْعِ دِينَارٍ فَلَمْ أَقْطَعْهُ.
وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَارَةَ الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ قَوْلِهِ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ. [صحیح۔ رجالہ ثقات و اسنادہ متصل]

(۱۷۱٦٤) یحییٰ بن یحییٰ غسانی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ آیا تو میری ملاقات ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے ہوئی اور وہ ان دنوں مدینہ کے گورنر تھے تو انہوں نے فرمایا: میرے پاس ایک چور لایا گیا جو تمہارے شہر کا تھا۔ اس نے ایک معمولی سی چوری کی تھی تو میری خالہ حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا نے یہ پیغام بھیجا کہ جب تک میں آپ کے پاس نہ آؤں تم نے اس چور کے فیصلے میں کوئی جلد بازی نہیں کرنی۔ میں تمہیں بتاؤں گی کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے چوری کے بارے میں کیا سنا ہے۔ فرماتے ہیں کہ پھر وہ میرے پاس آئیں اور انہوں نے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دینار کے چوتھے حصہ کے برابر مال میں چور کا ہاتھ کاٹ دو اور اس سے کم میں ہاتھ مت کاٹو۔

اور ان دنوں دینار کا چوتھا حصہ تین دراہم کے برابر ہوتا تھا اور ایک دینار دس درہم کے برابر ہوتا تھا تو اس چور نے جو چوری کی تھی اس کی مالیت دینار کے چوتھے حصہ سے کم کی تھی اس لیے میں نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۱۷۱٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامٍ

بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمْ يُقْطَعْ سَارِقٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي أَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكِلاَهُمَا ذُو ثَمَنٍ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو أُسَامَةَ فِي آخَرِينَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مَوْصُولاً وَأَرْسَلَهُ جَمَاعَةٌ آخَرُونَ.

(۱۷۱۶۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا ڈھال سے کم قیمت میں (چاہے وہ ڈھال) جحفہ ہو یا ترس اور یہ دونوں قیمت والی ہیں۔

(۱۷۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَوَكِيعٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقْطَعْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَدْنَى مِنْ ثَمَنِ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ وَأَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقْطَعْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الشَّيْءِ التَّافِهِ.

وَالَّذِي عِنْدِي أَنَّ الْقَدْرَ الَّذِي رَوَاهُ مَنْ وَصَلَهُ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ فَكُلُّ مَنْ رَوَاهُ مَوْصُولاً حُفَّاظٌ أَثْبَاتٌ وَهَذَا الْكَلاَمُ الأَخِيرُ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ فَقَدْ رَوَاهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمَيَّزَ كَلاَمَ عُرْوَةَ مِنْ كَلاَمِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح]

(۱۷۱۶۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا جحفہ اور ترس (یہ ڈھال کے نام ہیں) کی قیمت سے کم میں اور ان میں سے ہر ایک قیمتی ہے۔

اور نبی ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ کسی تھوڑی سی چیز میں نہیں کاٹا جاتا تھا۔

(۱۷۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ وَالْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ : أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ قَدَحًا فَأُتِيَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هِشَامٌ فَقَالَ أَبِي : إِنَّ الْيَدَ لاَ تُقْطَعُ بِالشَّيْءِ التَّافِهِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ لَمْ تَكُنْ يَدٌ تُقْطَعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَدْنَى مِنْ ثَمَنِ مِجَنٍّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۷۱۶۷) ہشام سے منقول ہے کہ ایک شخص نے ایک پیالہ چوری کیا تو اس کو حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کے پاس لایا گیا۔ ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کہا کہ اس کا ہاتھ معمولی چیز پر نہیں کاٹا جائے گا۔ پھر فرمایا کہ مجھے عائشہ ؓ نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کے زمانے میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا جحفہ اور ترس ڈھال کی قیمت سے کم میں۔

(۲) باب اخْتِلاَفِ النَّاقِلِينَ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَمَا يَصِحُّ مِنْهُ وَمَا لاَ يَصِحُّ

ڈھال کی قیمت نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان اور صحیح اور غیر صحیح کا فرق

(۱۷۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ رواہ البخاری فی الصحیح]

(۱۷۱۶۸) نافع ، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ڈھال چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹا اور اس کی قیمت تین دراہم تھی۔

(۱۷۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ رواہ مسلم فی الصحیح]

(۱۷۱۶۹) نافع فرماتے ہیں کہ ان کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان فرمائی کہ نبی ﷺ نے ایک مرد کا ہاتھ کاٹا۔ اس نے عورتوں کے چبوترے سے ایک ڈھال چوری کی تھی اور اس کی قیمت تین دراہم تھی۔

(۱۷۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَدَّادُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ. [صحیح۔ رواہ مسلم فی الصحیح]

(۱۷۱۷۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا اور اس کی قیمت تین دراہم تھی۔

(۱۷۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّى حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِيمَا دُونَ ثَمَنِ الْمِجَنِّ . فَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ؟ قَالَتْ : رُبْعُ دِينَارٍ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۷۱۷۱) عمرہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ڈھال کی قیمت سے کم کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ اس کی قیمت کیا ہے؟ فرمایا: دینار کا چوتھا حصہ۔

(۱۷۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلاَّ فِى ثَمَنِ الْمِجَنِّ فَمَا فَوْقَهُ . قَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : وَمَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَتْ : رُبْعُ دِينَارٍ . وَحَدِيثُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- الْقَطْعُ فِى رُبْعِ دِينَارٍ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَطَعَ فِى مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ.

قَالَ الشَّافِعِىُّ : هَذَانِ مُتَّفِقَانِ لأَنَّ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ فِى زَمَانِ النَّبِىِّ -ﷺ- رُبْعُ دِينَارٍ وَذَلِكَ أَنَّ الصَّرْفَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- اثْنَىْ عَشَرَ دِرْهَمًا بِدِينَارٍ وَكَانَ كَذَلِكَ بَعْدَهُ وَفَرَضَ عُمَرُ الدِّيَةَ اثْنَىْ عَشَرَ أَلْفِ دِرْهَمٍ عَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَقَالَتْ عَائِشَةُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِى الدِّيَةِ اثْنَا عَشَرَ أَلْفِ دِرْهَمٍ وَاحْتَجَّ فِى ذَلِكَ أَيْضًا بِحَدِيثِ عُثْمَانَ فِى الأُتْرُجَّةِ وَذَلِكَ يَرِدُ وَحَدِيثُ أَبِى بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ دَلِيلٌ عَلَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۷۱۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ڈھال کی چوری میں یا اس سے زیادہ کی چوری میں، حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ان دنوں ڈھال کی قیمت کیا تھی؟ تو فرمایا: دینار کا چوتھا حصہ۔

(۱۷۱۷۳) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ فِى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ.

فَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَقَدْ خَالَفَهُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ فَرَوَاهُ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ. [ضعيف۔ محمد بن اسحاق مدلس و لم يصرح]

(۱۷۱۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ڈھال کی قیمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دس دراہم کے برابر تھی۔

(۱۷۱۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ : كَانَ يُقَالُ لاَ يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلاَّ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَأَكْثَرَ قَالَ وَكَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ :لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلاَّ فِي مِجَنٍّ وَقِيمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ أَيْمَنُ الْحَبَشِيُّ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْمَكِّيُّ سَمِعَ عَائِشَةَ رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرِوَايَتُهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُنْقَطِعَةٌ.

وَرَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي عَنْ مَنْصُورٍ فَخَلَطَ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَى عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ رَفَعَهُ وَرَوَى عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْهُمَا عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ وَرَوَى عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ وَهَذَا مِنْ خَطَإِ شَرِيكٍ أَوْ مَنْ رَوَى عَنْهُ. [صحيح]

(۱۷۱۷۴) مجاہد ایمن سے نقل فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ڈھال یا اس سے زیادہ قیمتی چیز کی چوری پر اور فرمایا کہ ان دنوں ڈھال کی قیمت ایک دینار کے برابر تھی۔

(۱۷۱۷۵) وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ بِهَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لِبَعْضِ النَّاسِ هَذِهِ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُقْطَعَ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا فَكَيْفَ قُلْتَ لاَ تُقْطَعُ الْيَدُ إِلاَّ فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمَ فَصَاعِدًا وَمَا حُجَّتُكَ فِي ذَلِكَ قَالَ قَدْ رُوِّينَا عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- شَبِيهًا بِقَوْلِنَا قُلْتُ أَتَعْرِفُ أَيْمَنَ أَمَّا أَيْمَنُ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَطَاءٌ فَرَجُلٌ حَدَثٌ لَعَلَّهُ أَصْغَرُ مِنْ عَطَاءٍ رَوَى عَنْهُ عَطَاءٌ حَدِيثًا عَنْ تُبَيْعٍ ابْنِ امْرَأَةِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبٍ فَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَالْحَدِيثُ الْمُنْقَطِعُ لاَ يَكُونُ حُجَّةً.

قَالَ فَقَدْ رَوَى شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ أَخِي أُسَامَةَ لأُمِّهِ قُلْتُ لاَ عِلْمَ لَكَ بِأَصْحَابِنَا أَيْمَنُ أَخُو أُسَامَةَ قُتِلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ حُنَيْنٍ قَبْلَ يُولَدَ مُجَاهِدٌ وَلَمْ يَبْقَ بَعْدَ النَّبِيِّ

-ﷺ- فَيُحَدِّثُ عَنْهُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي أَشَارَ إِلَيْهِ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ رِوَايَةِ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ غَيْرُ هَذَا الْحَدِيثِ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۷۱۷۵) حضرت امام شافعی رشاللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض لوگوں سے کہا: سنت رسول ﷺ یہ ہے کہ چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا جائے تو آپ کیسے کہتے ہیں کہ دس دراہم یا اس کے کچھ زیادہ پر ہاتھ کاٹیں گے۔ آپ کی اس پر دلیل کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ اس بارے ہمیں ایک روایت ایمن نے بیان کی ہے۔ میں نے کہا: جانتے ہو ایمن کون ہے؟ ایمن سے عطاء روایت کرتے ہیں، یہ ایک بدعتی آدمی تھا اور عطاء سے چھوٹا تھا۔ یہ حدیث منقطع ہے اور یہ حجت نہیں ہے۔

(۱۷۱۷۶) فَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ وَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِئُ فِيهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. وَقَدْ أَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَاسْتَدَلَّ هُوَ وَغَيْرُهُ بِذَلِكَ عَلَى أَنَّ حَدِيثَهُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ مُنْقَطِعٌ. [ضعیف۔ فیہ تبیع لا ادری من یکون]

(۱۷۱۷۶) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وضو کیا اور بہترین وضو کیا، پھر اس نے عشاء کی اور اس کے بعد چار رکعت اور پڑھیں اور ان میں رکوع سجود بھی مکمل کیے تو یہ اس کے لیے لیلۃ القدر کی رات کے برابر ہوں گی۔

(۱۷۱۷۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَشَرَةَ دَرَاهِمَ. [حسن]

(۱۷۱۷۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ڈھال کی قیمت نبی ﷺ کے زمانے میں دس درہم کے برابر تھی۔

(۱۷۱۷۸) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَذَا رَأْيٌ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فِي رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَالْمِجَانُّ قَدِيمًا وَحَدِيثًا سِلَعٌ يَكُونُ ثَمَنَ عَشَرَةٍ وَمِائَةٍ وَدِرْهَمَيْنِ فَإِذَا قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رُبُعِ دِينَارٍ قَطَعَ فِي أَكْثَرَ مِنْهُ وَأَنْتَ تَزْعُمُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ لَيْسَ مِمَّنْ تُقْبَلُ رِوَايَتُهُ وَتَتْرُكُ عَلَيْنَا سُنَنًا رَوَاهَا تُوَافِقُ أَقَاوِيلَنَا وَتَقُولُ غَلَطٌ فَكَيْفَ تَرُدُّ رِوَايَتَهُ مَرَّةً ثُمَّ تَحْتَجُّ بِهِ عَلَى أَهْلِ الْحِفْظِ وَالصِّدْقِ مَعَ أَنَّهُ لَمْ يَرْوِ شَيْئًا يُخَالِفُ قَوْلَنَا. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۷۱۷۸) امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہی رائے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی ہے، عمرو بن شعیب والی حدیث میں اور ڈھال ایک سامان ہے جس کی قیمت ۱۲ درہم بنتی ہے۔ جب نبی ﷺ نے ربع دینار میں ہاتھ کاٹا ہے تو پھر اس سے زیادہ میں بھی کاٹا جائے

گا اور آپ کا یہ گمان کہ عمرو بن شعیب کی روایات قبول نہیں اور تم ایسی روایات چھوڑ دیتے ہو جو ہمارے اقوال کے موافق ہو۔ آپ غلط بات کرتے ہیں تو پھر کیسے دوبارہ ان کی روایت کو رد کرو گے۔ پھر تم اہل صدق وحفظ سے یاد کرو گے ساتھ اس کے کہ وہ ہمارے قول کے خلاف کوئی روایت نہیں کرتا۔

(۱۷۱۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِی وَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَطَعَ فِی مِجَنٍّ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ. [ضعیف]

(۱۷۱۷۹) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانچ درہم کی ڈھال کے بدلے ہاتھ کاٹا۔

(۳) باب مَا جَاءَ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِيمَا يَجِبُ بِهِ الْقَطْعُ

صحابہ سے جو منقول ہے کہ اس میں ہاتھ کاٹا جائے

(۱۷۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ :عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِی حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ :سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَيُقْطَعُ السَّارِقُ فِی أَقَلَّ مِنْ دِينَارٍ؟ قَالَ :قَدْ قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی شَیْءٍ وَلاَ يَسُرُّنِی أَنَّهُ لِی بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ. [صحیح]

(۱۷۱۸۰) قتادہ نے انس سے سوال کیا: اے ابوحمزہ! کیا دینار سے کم چوری میں ہاتھ کٹے گا؟ تو فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تین درہم کی چوری میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ :سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَسْأَلُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ حَضَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِی شَیْءٍ مَا يَسْوَى ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ وَمَا يَسُرُّنِی أَنَّهُ لِی بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ.

(۱۷۱۸۱) تقدم قبلہ۔

(۱۷۱۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی خَمْسَةِ دَرَاهِمَ. [صحیح]

(۱۷۱۸۲) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پانچ دراہم میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ مِجَنًّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ أَبِي بَكْرٍ أَوْ عُمَرَ فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَقَطَعَهُ. [منکر]

(۱۷۱۸۳) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے پانچ دراہم کی قیمت کی ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُشْكُدَانَةُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ.

(۱۷۱۸۴) سابقہ روایت

(۱۷۱۸۵) وَالْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ أَوْ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ. شَكَّ سَعِيدٌ. [ضعیف]

(۱۷۱۸۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پانچ یا چار درہم قیمت کی ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ : جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مِجَنٍّ. قُلْتُ : كَمْ كَانَ يُسَاوِي؟ قَالَ : خَمْسَةَ دَرَاهِمَ.

لَفْظُ حَدِيثِ شَيْبَانَ وَفِي رِوَايَةِ مُوسَى قَالَ أَبُو هِلاَلٍ حِفْظِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ. قَالَ قُلْنَا : يَا أَبَا حَمْزَةَ كَمْ كَانَ يُسْوَى ذَاكَ الْمِجَنُّ؟ قَالَ : خَمْسَةَ دَرَاهِمَ.

(۱۷۱۸۶) تقدم برقم ۱۷۱۸۳

(۱۷۱۸۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ أَوْ أَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ. فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ فَقَالَ هُوَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَقِيتُ هِشَامَ بْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ : هُوَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِلاَّ فَهُوَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ فَكَأَنَّهُ شَكَّ فِيهِ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۱۷۱۸۷) تقدم برقم ۱۷۱۸۵

(۱۷۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمَنِ: أَنَّ سَارِقًا سَرَقَ أُتْرُجَّةً فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ فَقُوِّمَتْ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ مِنْ صَرْفِ اثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا بِدِينَارٍ فَقَطَعَ يَدَهُ. قَالَ مَالِكٌ: وَهِيَ الأُتْرُجَّةُ الَّتِي يَأْكُلُهَا النَّاسُ. [صحيح]

(۱۷۱۸۸) عمرہ بنت عبدالرحمن کہتی ہیں کہ عہد عثمان میں ایک آدمی نے سنگترہ چوری کرلیا، جس کی قیمت تین درہم تھی۔ دینار اس وقت ۱۲ درہم کا تھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس میں اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. [ضعيف]

(۱۷۱۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ربع دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا جائے۔

(۱۷۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ فِي بَيْضَةٍ مِنْ حَدِيدٍ ثَمَنِ رُبْعِ دِينَارٍ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کا ایک لوہے کے انڈے، جس کی قیمت ربع دینار تھی میں ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۱۹۱) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَارِقٍ قَدْ سَرَقَ ثَوْبًا قَالَ فَقَالَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَوِّمْهُ. فَقَوَّمَهُ ثَمَانِيَةَ دَرَاهِمَ فَلَمْ يَقْطَعْهُ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کپڑا چور لایا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عثمان رضی اللہ عنہ کو کہا، اس کی قیمت لگائی گئی تو ۸ درہم بنی حضرت عمر نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا۔

(۱۷۱۹۲) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الشَّرِيفُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لاَ تُقْطَعُ الْيَدُ إِلاَّ فِي الدِّينَارِ أَوِ الْعَشَرَةِ دَرَاهِمَ. فَكِلاَهُمَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۷۱۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ایک دینار یا دس دراہم میں۔[ضعیف]

(۱۷۱۹۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ قَدْ رُوِّينَا قَوْلَنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قُلْتُ رَوَاهُ الزَّعَافِرِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَصْحَابُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا وَحَدِيثُ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَوْلَى أَنْ يَثْبُتَ مِنْ حَدِيثِ الزَّعَافِرِيِّ قَالَ فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ تُقْطَعُ الْيَدُ إِلاَّ فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمَ.

قُلْنَا فَقَدْ رَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَطَعَ سَارِقًا فِي خَمْسَةِ دَرَاهِمَ وَهَذَا أَقْرَبُ أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ حَدِيثِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَكَيْفَ لَمْ تَأْخُذُوا بِهَذَا قُلْنَا هَذَا حَدِيثٌ لاَ يُخَالِفُ حَدِيثَنَا إِذَا قَطَعَ فِي ثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ قَطَعَ فِي خَمْسَةٍ أَوْ أَكْثَرَ قَالَ فَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمْ يَقْطَعْ فِي ثَمَانِيَةِ دَرَاهِمَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رِوَايَتُهُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَيْرُ صَحِيحَةٍ وَقَدْ رَوَى مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا فَلَمْ نَرَ أَنْ نَحْتَجَّ بِهِ لأَنَّهُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَلَيْسَ لأَحَدٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حُجَّةٌ وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ اتِّبَاعُ أَمْرِهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلاَ إِلَى حَدِيثٍ صَحِيحٍ ذَهَبَ مَنْ خَالَفَنَا وَلاَ إِلَى مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ مَنْ تَرَكَ الْحَدِيثَ وَاسْتَعْمَلَ ظَاهِرَ الْقُرْآنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَمَّا رِوَايَةُ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ الزَّعَافِرِيِّ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَطْعِ فَلَمْ أَقِفْ عَلَيْهَا بَعْدُ وَإِنَّمَا رِوَايَتُهُ فِي أَقَلِّ الصَّدَاقِ وَقَدْ أَنْكَرَهَا عَلَيْهِ عُلَمَاءُ عَصْرِهِ فَإِنْ كَانَ قَدْ رَوَى أَيْضًا فِي الْقَطْعِ فَهُوَ مُنْكَرٌ وَدَاوُدُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُظْلِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ

(۱۷۱۹۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چار یا اس سے زیادہ دینار پر ہاتھ کاٹا جائے گا اور حضرت جعفر رحمہ اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ زعافری کی حدیث سے ثابت ہے وہ فرماتے ہیں: ہم نے ابن عباس سے سنا کہ ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر دس درہموں میں۔

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانچ دراہم پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین یا پانچ یا اس سے زیادہ دراہم پر کیسے ہاتھ کاٹو گے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آٹھ درہموں کے بدلے ہاتھ نہیں کاٹا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چوتھائی یا اس سے زیادہ دینار پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ ہم نے اس پر کوئی دلیل بھی نہیں دیکھی۔ وہ ثابت نہیں ہے اور کسی کے پاس بھی آپ ﷺ سے یہ دلیل نہیں ہے اور مسلمانوں پر اس کے حکم کی اتباع ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو کسی نے صحیح بیان نہیں کیا، لیکن اس نے ہماری مخالفت کی ہے اور نہ کسی نے

چھوڑا ہے اور وہ اس حدیث کو قرآن کے ظاہر پر استعمال کیا ہیں۔

(۱۷۱۹۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ أَظُنُّهُ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْيَسَعِ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تُقْطَعُ الْيَدُ إِلاَّ فِي عَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَلاَ يَكُونُ الْمَهْرُ أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ. هَذَا إِسْنَادٌ يَجْمَعُ مَجْهُولِينَ وَضُعَفَاءَ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَخَالَفَهُ الْمَسْعُودِيُّ فَرَوَاهُ مُرْسَلاً كَمَا مَضَى. [ضعيف]

(۱۷۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دس درہموں میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور حق مہر دس درہموں سے کم میں نہیں ہوتا۔ یہ سند مجہول اور ضعیف ہے اور اس حدیث کو ابن مسعود نے منقطع کہا ہے۔

(۱۷۱۹۵) وَالَّذِي رُوِيَ فِي مُعَارَضَتِهِ لَيْسَ بِأَضْعَفَ مِنْهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ.

وَ أَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ ذَكَرْنَا انْقِطَاعَهُ مِنْ جِهَةِ أَنَّهُ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ لَمْ يُدْرِكْ أَحَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ وَرُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الْقَطْعِ فِي خَمْسَةِ دَرَاهِمَ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ڈھال کے بدلے ہاتھ کاٹا جس کی قیمت پانچ درہم تھی اور اس روایت کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ یہ روایت منقطع ہے اور حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں پایا کسی ایک نے صحابہ میں سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ درہموں کے بدلہ میں ہاتھ کاٹا جائے۔

(۱۷۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْفَلاَّسُ وَكَانَ حَافِظًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلاَّ فِي خَمْسٍ. وَرَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ درہموں میں ہاتھ کاٹا جائے گا ایک اور روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقطع ہے۔

(۱۷۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ

الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولاَنِ: الْقَطْعُ فِي أَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ فَصَاعِدًا.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا إِنَّمَا قَالاَهُ حِينَ صَارَ صَرْفُ رُبْعِ دِينَارٍ بِأَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ.
وَكَذَلِكَ مَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ فِي الْخَمْسِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ عِنْدَ تَغَيُّرِ الصَّرْفِ وَالأَصْلُ فِي النِّصَابِ هُوَ رُبْعُ دِينَارٍ بِدَلاَلَةِ مَا مَضَى مِنَ السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ. [ضعيف]

(۱۷۱۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار یا اس سے زیادہ درہموں پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ شیخ فرماتے ہیں: جب ربع دینار کو پہنچے پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: مَا طَالَ عَلَيَّ وَمَا نَسِيتُ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. [صحيح]

(۱۷۱۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نہ میں بھولی ہوں اور نہ مجھ پر کوئی لمبا عرصہ گزرا ہے۔ نبی ﷺ نے ربع دینار میں ہاتھ کاٹا ہے۔

(۴) باب الْقَطْعِ فِي الطَّعَامِ الرَّطْبِ
تر کھانے میں ہاتھ کاٹنے کا بیان

(۱۷۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ سَارِقًا سَرَقَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتْرُجَّةً فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ تُقَوَّمَ فَقُوِّمَتْ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ مِنْ صَرْفِ اثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا بِدِينَارٍ فَقَطَعَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ.
لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ زَادَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ مَالِكٌ: وَهِيَ الأُتْرُجَّةُ الَّتِي يَأْكُلُهَا النَّاسُ.

(۱۷۱۹۹) تقدم برقم ۱۷۱۸۸

(۵) باب الْقَطْعِ فِي كُلِّ مَا لَهُ ثَمَنٌ إِذَا سُرِقَ مِنْ حِرْزٍ وَبَلَغَتْ قِيمَتُهُ رُبْعَ دِينَارٍ
ہر وہ مال جس کی قیمت ربع دینار کو پہنچ جائے اس میں ہاتھ کٹے گا

(۱۷۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ : أَنَّ غُلَامًا لِعَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ أَرْضِ جَارٍ لَهُ فَغَرَسَهُ فِي أَرْضِهِ فَرُفِعَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَأَتَى مَوْلَاهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لَا قَطْعَ عَلَيْهِ. فَقَالَ لَهُ :تَعَالَ مَعِي إِلَى مَرْوَانَ فَجَاءَ بِهِ فَحَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ . [صحيح]

(١٧٢٠٠) محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ واسع بن حبان کے چچا کے غلام نے پڑوسی کے باغ سے کھجور کا چھوٹا سا پودا چوری کر لیا اور اسے اپنی زمین میں لگا دیا۔ فیصلہ مروان کے پاس آ گیا۔ انہوں نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔ ان کے مولا رافع بن خدیج کے پاس آ گئے اور سارا واقعہ سنایا تو آپ نے فرمایا: اس میں ہاتھ نہیں کٹے گا۔ پھر اس آدمی کے ساتھ مروان کے پاس آئے اور اسے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پھل وغیرہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(١٧٢٠١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ :فَجَلَدَهُ مَرْوَانُ جَلَدَاتٍ وَخَلَّى سَبِيلَهُ. [صحيح]

(١٧٢٠١) یحییٰ بن حبان اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ مروان نے اس کو کوڑے مارے اور اس کے راستے کو چھوڑ دیا۔

(١٧٢٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ . قَالَ يَحْيَى :الثَّمَرُ مَا كَانَ فِي رُءُوسِ النَّخْلِ وَالْكَثَرُ الْوَدِيُّ وَالْجُمَّارُ. [صحيح]

(١٧٢٠٢) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پھلوں میں تم نہ ہاتھ کاٹو اور نہ اس جیسی کسی چیز میں۔“ یحییٰ فرماتے ہیں: ایسا پھل جو کھجور کی چوٹیوں پر ہوتا ہے اور کثر، ودی اور جمار۔

(١٧٢٠٣) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبِهَذَا نَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ لأَنَّهُ غَيْرُ مُحْرَزٍ وَلَا جُمَّارٍ لأَنَّهُ غَيْرُ مُحْرَزٍ وَهُوَ يُشْبِهُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ. [صحيح]

(۱۷۲۰۳) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم پھلوں میں ہاتھ نہ کاٹو اور نہ چھوٹے درخت میں۔''

امام شافعی رشتہ فرماتے ہیں کہ لٹکے ہوئے پھل میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا اور نہ حفاظت والی چیز میں اور نہ چھوٹے پودے میں۔ وہ مال جو حفاظت میں نہ ہو۔

(۱۷۲۰۴) يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَإِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَفِيهِ الْقَطْعُ . [حسن]

(۱۷۲۰۴) حضرت عمرو بن شعیب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم لٹکے ہوئے پھل میں ہاتھ نہ کاٹو۔ جب وہ ٹوکری میں آجائے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔''

(۱۷۲۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ؟ قَالَ : لاَ تُقْطَعُ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَإِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلاَ تُقْطَعُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَإِذَا آوَاهُ الْمُرَاحُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ .

أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ قَطْعَ فِي طَيْرٍ . [حسن]

(۱۷۲۰۵) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کتنی چیز ہو تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: لٹکے ہوئے پھلوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ جب وہ پھل خشکی کی جگہ پر پہنچ جائے تو پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ جب اس کی قیمت ایک ڈھال کے برابر ہو جائے اور ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جب بکری پہاڑ پر ہو اس وقت تک جب وہ اپنے باڑے میں نہ آجائے، پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔ جب اس کی قیمت ایک ڈھال کے برابر ہو۔

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''پرندہ چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ وَأَبُو نَصْرٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : لَيْسَ عَلَى سَارِقِ الْحَمَامِ قَطْعٌ.

وَهَذَا إِنَّمَا أَرَادَ فِي الطَّيْرِ وَالْحَمَامِ الْمُرْسَلَةِ فِي غَيْرِ حِرْزٍ . [ضعيف]

(۱۷۲۰۶) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کبوتر چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ اس سے مراد ایسے پرندے اور کبوتر جو کسی کی حفاظت میں نہ ہوں۔

(۲)باب السِّنِّ الَّتِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَتْ عَلَيْهِمَا الْحُدُودُ

کون سی عمر میں مرد وعورت بالغ ہوتے ہیں اوران پر حد لگتی ہے

(۱۷۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْغَرَنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقَبِلَنِي. [صحيح]

(۱۷۲۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں یوم احد والے دن رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا گیا اور میری عمر چودہ سال تھی۔ اس عمر میں آپ ﷺ نے مجھے چھوٹا سمجھا اور یوم خندق والے دن مجھے رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا گیا۔ اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی۔ اس عمر میں آپ ﷺ نے مجھے چنا۔

(۱۷۲۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ حَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَعَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَابْنِ نُمَيْرٍ وَالثَّقَفِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

وَأَمَّا النَّظَرُ إِلَى الْمُؤْتَزَرِ وَالاِسْتِدْلاَلُ بِإِنْبَاتِ الشَّعْرِ عَلَى الْبُلُوغِ فَقَدْ مَضَى مَا رُوِيَ فِيهِ فِي كِتَابِ الْحَجْرِ.

[صحيح]

(۱۷۲۰۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چھوٹے اور بڑے دونوں میں یہ حد ہے۔

رہی بات ازار کی طرف دیکھنے کی اور بلوغت والے مہینے پر استدلال کرنے کی تو اس کے بارے میں کتاب الحجر میں روایت گزر چکی ہے۔

(۱۷۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ : أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ بِجَارِيَةٍ قَدْ سَرَقَتْ وَلَمْ تَحِضْ فَلَمْ يَقْطَعْهَا.

(ت) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۷۲۰۹) قاسم سے روایت ہے کہ عبداللہ کے پاس ایک لونڈی لائی گئی، جس نے چوری کی اور وہ بالغ نہیں تھی تو اس کے ہاتھ نہیں کاٹے۔

(۷)باب الْمَجْنُونِ يُصِيبُ حَدًّا

پاگل کا حکم جب وہ پہنچ جائے حد کو

(۱۷۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمُبْتَلاَةٍ قَدْ فَجَرَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَمُرَّ بِهَا عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالصِّبْيَانُ يَتْبَعُونَهَا فَقَالَ : مَا هَذَا؟ قَالُوا : امْرَأَةٌ أَمَرَ عُمَرُ أَنْ تُرْجَمَ. قَالَ : فَرَدَّهَا وَذَهَبَ مَعَهَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الْقَلَمَ رُفِعَ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يُفِيقَ وَالنَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَالصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَوَكِيعٌ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ مَوْقُوفًا.

وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الأَعْمَشِ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا. [صحیح]

(۱۷۲۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک پاگل لایا گیا جس نے گناہ کیا تھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا تو وہاں سے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ گزرے اور دو بچے جو اس کو تلاش کر رہے تھے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ایسی عورت جس کے بارے میں عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا ہے کہ اس کو رجم کیا جائے۔ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اور اس کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ کی طرف گئے، علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ جانتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تین افراد سے قلم کو اٹھا لیا: ① پاگل سے یہاں تک وہ ٹھیک ہو جائے۔ ② سونے والا جب بیدار ہو جائے۔ ③ بچہ جب عقل مند ہو جائے۔

(۱۷۲۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ عَلَى عَلِيٍّ بِمَجْنُونَةِ بَنِي فُلاَنٍ قَدْ زَنَتْ وَهِيَ تُرْجَمُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَرْتَ بِرَجْمِ فُلاَنَةَ؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : أَمَا تَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ . قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَ بِهَا فَخُلِّيَ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۷۲۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ پر کسی قبیلے کی پاگل عورت گزری جس نے زنا کر لیا تھا اور اس کو رجم کیا جانا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ نے فلانہ کے متعلق رجم کا حکم دیا تھا؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے حکم دیا تھا۔ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیا یہ قول میں نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر نہیں کیا؟ کہ تین چیزوں سے قلم کو اٹھا لیا گیا: ① سونے والا جب بیدار ہو جائے۔ ② بچہ بالغ ہو جائے۔ ③ پاگل جب صحیح ہو جائے۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جی ہاں! پھر عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کو چھوڑ دو۔

(۱۷۲۱۲) وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ مُرْسَلاً مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ قَدْ فَجَرَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَمُرَّ بِهَا عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدِ انْطُلِقَ بِهَا لِتُرْجَمَ فَأَخَذَهَا مِنْهُمْ فَخَلَّى سَبِيلَهَا فَأُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلَّى سَبِيلَهَا فَقَالَ ادْعُوهُ لِي فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الْغُلاَمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَبْرَأَ . وَإِنَّ هَذِهِ مَعْتُوهَةُ بَنِي فُلاَنٍ لَعَلَّ الَّذِي أَتَاهَا أَتَاهَا وَهِيَ فِي بَلاَئِهَا. فَقَالَ عُمَرُ : لاَ أَدْرِي. فَقَالَ عَلِيٌّ : وَأَنَا لاَ أَدْرِي. [صحیح]

(۱۷۲۱۲) ظبیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی، اس نے گناہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کو رجم کردو تو وہاں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ گزرے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جان لیا کہ اس کو رجم کر رہے ہیں تو اس عورت کو پکڑا اور اس کے راستے پر چھوڑ دیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ انہوں نے خبر دی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو اس کے راستے پر چھوڑ دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علی رضی اللہ عنہ کو بلاؤ۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المومنین اللہ کی قسم! آپ جانتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے تین قسم کے لوگوں سے قلم اٹھالیا ہے: ① بچہ یہاں تک کہ بالغ ہو جائے۔ ② سویا ہوا آدمی یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔ ③ مجنون یہاں تک کہ صحیح ہو جائے۔ یہ فلاں کی بیٹی پاگل ہے، شاید اس کو فلاں چیز دی اس میں کوئی آزمائش ہو۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں نہیں جانتا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی فرمایا: میں بھی نہیں جانتا۔

(۱۷۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُكْشَفَ عَنْهُ . [صحیح]

(۱۷۲۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ تین چیزوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے: ① بچہ یہاں تک کہ عاقل ہو جائے۔ ② سویا ہوا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔ ③ مجنون یہاں تک کہ ٹھیک ہو جائے۔

(۱۷۲۱۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِثْلِ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۷۲۱۴) ایضاً۔

(۸)باب مَا یَکُونُ حِرْزًا وَمَا لاَ یَکُونُ

کون سی چیز حفاظت میں ہے اور کون سی نہیں

(۱۷۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قِيلَ لَهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِينَةَ فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَاءَهُ فَجَاءَ سَارِقٌ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تُقْطَعُ يَدُهُ فَقَالَ صَفْوَانُ : إِنِّي لَمْ أُرِدْ هَذَا هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ [صحيح]

(۱۷۲۱۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ سے کہا گیا: جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہو گیا حضرت صفوان مدینہ میں آئے تو مسجد میں چادر ٹیک سے لگا کر سو گئے۔ ایک چور آیا اور اس کے سر کے نیچے سے چادر نکال کر لے گیا تو حضرت صفوان نے چور کو پکڑ لیا اور نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے حکم دیا کہ تو اس کے ہاتھ کاٹ دے تو حضرت صفوان نے فرمایا: میں نے یہ ارادہ نہیں کیا، بلکہ وہ اس پر صدقہ ہے تو آپ نے فرمایا: کاش! تو میرے پاس آنے سے پہلے کر دیتا۔

(۱۷۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ. هَذَا الْمُرْسَلُ يُقَوِّي الأَوَّلَ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ كَاسِبٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادِهِ مَوْصُولاً بِذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.

(۱۷۲۱۶) تقدم قبلہ

(۱۷۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهْيَارَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا بَكَّارُ بْنُ الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ : بَيْنَمَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مُضْطَجِعٌ بِالْبَطْحَاءِ إِذْ جَاءَ إِنْسَانٌ فَأَخَذَ بُرْدَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ : إِنِّي أَعْفُو عَنْهُ أَوْ أَتَجَاوَزُ. قَالَ : فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ أَبَا وَهْبٍ. [صحيح]

(۱۷۲۱۷) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ ہمارے درمیان بطحا جگہ پر سویا ہوا تھا۔ ایک آدمی آیا، اس نے آپ کے سر کے نیچے سے چادر اٹھا لی یعنی چوری کر لی تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دے۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اسے معاف کر دیا ہے اس سے درگزر کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا: کاش! تو میرے پاس آنے سے پہلے کر دیتا اے ابو وہب!

(۱۷۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحُنَيْنِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ : كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنِ ثَلاَثِينَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلاَثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا. قَالَ : أَلاَ كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ . هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۱۷۲۱۸) حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں: میں مسجد میں سویا ہوا تھا، میرے پاس ایک قمیض تھی، جس کی قیمت تین درہم تھی ایک آدمی آیا اس نے وہ قمیض مجھ سے چوری کی۔ وہ آدمی پکڑا گیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں۔ حضرت صفوان بن امیہ فرماتے ہیں: میں آپ کے پاس آیا، میں نے کہا: کیا آپ اس کے ہاتھ کاٹیں گے تین درہم کے بدلہ میں۔ میں نے اس کو خریدا اور میں اس کی قیمت بھول گیا ہوں تو آپ نے فرمایا: خبردار! کاش تو میرے پاس آنے سے پہلے معاملہ حل کر لیتا۔

(۱۷۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جُعَيْدِ بْنِ حُجَيْرٍ قَالَ نَامَ صَفْوَانُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرِدَاءُ صَفْوَانَ كَانَ مُحْرَزًا بِاضْطِجَاعِهِ عَلَيْهِ فَقَطَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- سَارِقَ رِدَائِهِ. [صحیح]

(۱۷۲۱۹) تقدم قبلہ

(۱۷۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى سَارِقٍ قَطْعٌ حَتَّى يُخْرِجَ الْمَتَاعَ مِنَ الْبَيْتِ. [ضعیف]

(۱۷۲۲۰) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا یہاں تک کہ وہ کسی گھر کا سامان چوری کرے۔

(۱۷۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَ طَارِقٌ اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ فَأُتِيَ بِسَارِقٍ فَعَاقَبَهُ فَاعْتَرَفَ بِالسَّرِقَةِ فَبَعَثَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ يَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : لاَ تَقْطَعْ يَدَهُ حَتَّى يُخْرِجَ السَّرِقَةَ.

(۱۷۲۲۱) حضرت ثعلبہ شامی فرماتے ہیں کہ طارق کو مدینہ میں خلیفہ بنایا گیا۔ ان کے پاس ایک چور لایا گیا۔ انہوں نے اسے ڈانٹا تو اس نے اعتراف کر لیا۔ پھر اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا تاکہ ان سے ان کے متعلق پوچھیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک یہ مال مسروق پیش نہ کر دے اس کا ہاتھ نہ کاٹنا۔

(۱۷۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابُورَ الدَّقِيقِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ يَعْنِي الْحَلَبِيَّ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ يُقْطَعُ السَّارِقُ حَتَّى يُخْرِجَ الْمَتَاعَ مِنَ الْبَيْتِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَعْنَاهُ وَرَوَاهُ أَيْضًا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جب تک کسی کے گھر کا سامان چوری نہ کرے۔

(۱۷۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ : أَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَغَرَسَهُ فِي حَائِطِ سَيِّدِهِ فَخَرَجَ صَاحِبُ الْوَدِيِّ يَلْتَمِسُ وَدِيَّهُ فَوَجَدَهُ فَاسْتَعْدَى عَلَى الْعَبْدِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فَسَجَنَ الْعَبْدَ وَأَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ فَانْطَلَقَ سَيِّدُ الْعَبْدِ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلاَ كَثَرٍ . وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ فَقَالَ الرَّجُلُ : فَإِنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخَذَ غُلاَمًا لِي وَهُوَ يُرِيدُ قَطْعَ يَدِهِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ تَمْشِيَ مَعِي إِلَيْهِ فَتُخْبِرَهُ بِالَّذِي سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَمَشَى مَعَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ حَتَّى أَتَى مَرْوَانَ فَقَالَ : أَخَذْتَ غُلاَمًا لِهَذَا؟ فَقَالَ : نَعَمْ. قَالَ : مَا أَنْتَ صَانِعٌ بِهِ؟ قَالَ : أَرَدْتُ قَطْعَ يَدِهِ. قَالَ لَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلاَ كَثَرٍ . فَأَمَرَ مَرْوَانُ بِالْعَبْدِ فَأُرْسِلَ. [صحيح]

(۱۷۲۳۳) محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ ایک غلام نے کسی آدمی کے باغ سے ایک کھجور کا پودا چوری کیا اور اس (پودے) کو اپنے سردار کے باغ میں گاڑ دیا، پھر اس باغ کا مالک نکلا جس کا پودا چوری ہوا۔ اس نے تلاش کیا تو اپنے پودے کو (غلام کے سردار کے باغ میں) پایا تو اس غلام کو مروان بن حکم کے پاس لے گیا، اس نے قید کیا اور ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا تو غلام کا سردار رافع بن خدیج کی طرف گیا اور ان سے اس بارے میں سوال کیا پھر خبر دی کہ نبی ﷺ سے اس بارے میں سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھلوں میں نہیں ہاتھ کاٹا جائے گا اور نہ ہی پودا چرانے میں۔'' ایک آدمی نے کہا: مروان بن حکم نے میرے غلام کو پکڑا اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا اور میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ چلیں اس کی طرف اور اس کو خبر دیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: وہ اس کے ساتھ رافع بن خدیج کی طرف چلا یہاں تک کہ مروان کے پاس آئے اس سے پوچھا: کیا آپ نے اس کے غلام کو پکڑا ہے؟ کہا: جی ہاں! رافع بن خدیج نے کہا: آپ نے کیا کیا؟ اس نے کہا: (مروان نے) میں نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا۔ مروان نے رافع کو کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھلوں

کو پودوں کو چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ مروان نے غلام کو چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

(۱۷۲۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ وَلاَ فِي حَرِيسَةِ جَبَلٍ فَإِذَا آوَاهُ الْمُرَاحُ أَوِ الْجَرِينُ فَالْقَطْعُ فِيمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ. وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا مَوْصُولاً مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْحَوَائِطُ لَيْسَتْ بِحِرْزٍ لِلنَّخْلِ وَلاَ لِلثَّمَرِ لأَنَّ أَكْثَرَهَا مُبَاحٌ يُدْخَلُ مِنْ جَوَانِبِهِ فَمَنْ سَرَقَ مِنْ حَائِطٍ شَيْئًا مِنْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ لَمْ يُقْطَعْ فَإِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ قُطِعَ فِيهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَجُمْلَةُ الْحِرْزِ أَنْ يُنْظَرَ إِلَى الْمَسْرُوقِ فَإِنْ كَانَ الْمَوْضِعُ الَّذِي سُرِقَ فِيهِ تَنْسُبُهُ الْعَامَّةُ إِلَى أَنَّهُ حِرْزٌ فِي مِثْلِ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ قُطِعَ إِذَا أَخْرَجَهُ مِنَ الْحِرْزِ وَإِنْ لَمْ تَنْسُبْهُ الْعَامَّةُ إِلَى أَنَّهُ حِرْزٌ لَمْ يُقْطَعْ. [صحیح]

(۱۷۲۲۴) ابن ابی حسین مکی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لٹکے ہوئے پھلوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اور نہ پہاڑ والی بکری میں اور جو بکریاں باڑے میں ہوں ان کو چوری کرنے میں ہاتھ کاٹا جائے اگر ان کی قیمت ڈھال کے برابر ہو۔''
ہم نے اس حدیث کو عمرو بن شعیب سے موصولاً بیان کیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کھجوروں والے باغ محفوظ نہیں ہوتے یا کوئی اور پھلوں والے؛ کیونکہ زیادہ ان کی سائڈوں سے داخل ہوتے ہیں۔ جس نے باغ کے سے چوری کی اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ ہاں جب پھل ٹوکری میں آ جائے تو پھر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس چوری والی جگہ کو دیکھا جائے اگر وہ جگہ محفوظ ہے تو چور کے ہاتھ کاٹے جائیں گے اور اگر محفوظ نہ ہو تو ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۹) باب السَّارِقِ تُوهَبُ لَهُ السَّرِقَةُ

اس چور کا بیان جس کو چوری شدہ مال ہبہ کر دیا جائے

(۱۷۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ رَجُلاً مِنَ الطُّلَقَاءِ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ تَنَحَّى يَقْضِي الْحَاجَةَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَرَقَ رِدَاءَهُ فَأَخَذَهُ فَأَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقْطَعُهُ فِي رِدَائِي أَنَا أَهَبُهُ لَهُ. فَقَالَ: فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ. [صحیح۔ قد تقدم قریباً ۱۷۲۱۵]

(۱۷۲۲۵) مجاہد سے روایت ہے کہ صفوان بن امیہ ایسے آدمی تھے جو اسلام لانے والوں میں بہت زیادہ احسان کرنے والے

تھے۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے اپنی سواری کو بٹھایا۔ پھر اس نے اپنی چادر اس جگہ پر رکھی۔ پھر کسی حاجت کے لیے گئے تو کسی آدمی نے وہ چادر چوری کر لی...

(۱۷۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : قِيلَ لِصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ إِنَّهُ لاَ دِينَ لِمَنْ لَمْ يُهَاجِرْ. فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ أَصِلُ إِلَى بَيْتِي حَتَّى أَذْهَبَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَيْنَا هُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَى رَأْسِهِ قُصَّةٌ فَجَاءَ سَارِقٌ فَسَرَقَهَا فَأَخَذَهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِقَطْعِهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ : هِيَ لَهُ. فَقَالَ : فَهَلاَّ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟ .

(۱۷۲۲۶) قد تقدم ۱۷۲۱۰

(۱۷۲۲۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ قُرَيْشًا هَمَّهُمْ أَمْرُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا : مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالُوا : وَمَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلاَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ؟ . ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ : إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

(۱۷۲۲۷) تقدم برقم ۱۷۲۱۶

(۱۷۲۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ. فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ زَادَ ثُمَّ أُتِيَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا.

قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ فَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

قَالَ أَصْحَابُنَا وَلَوْ كَانَ الْقَطْعُ يَسْقُطُ بِهِبَةِ الْمَسْرُوقِ مِنَ السَّارِقِ لَكَانَ إِلَى الْمَسْرُوقِ مِنْهُ فَزَعُهُمْ وَشَفَاعَتُهُمْ فِيمَا أَهَمَّهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش کو ایک عورت نے پریشان کیا جس نے نبی ﷺ کے زمانے میں غزوہ فتح کے موقعہ پر چوری کی تھی۔ لیث کی حدیث میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ پھر اس عورت کو لایا گیا جس نے چوری کی تھی اور اس کے ہاتھ کو کاٹ دیا۔

حضرت یونس فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کے لیے اچھا ہے کہ وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور شادی کر لے۔ پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس کے بعد اپنی حاجت کو نبی ﷺ سے بیان کیا۔ کو اس کو صحیح مسلم نے ابوطاہر سے روایت کیا ہے اور بخاری نے ابن ابی اویس سے اور ابن وہب سے روایت کیا ہے۔

ہمارے حضرات فرماتے ہیں: اگر مسروق کے ہبہ کے ساتھ سارق سے ہاتھ کٹنا ساقط ہوسکتا تو سفارش بالاولی ہوسکتی تھی۔

(۱۷۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذَيَاخِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَقِيلُوا ذَوِى الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلاَّ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ . [صحیح]

(۱۷۲۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی سزا کو تم کم کرسکتے ہو مگر اللہ کی حدوں کو قائم رکھو۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِيمَنْ سَرَقَ عَبْدًا صَغِيرًا مِنْ حِرْزٍ
چھوٹے غلام کو محفوظ جگہ سے چوری کرنے والے کا حکم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :يُقْطَعُ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : حُرًّا كَانَ أَوْ عَبْدًا. وَخَالَفَهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْحُرِّ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ اس کو امام ثوری نے اسماعیل بن مسلم سے، انہوں نے حسن بصری سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں: چاہے آزاد ہو یا غلام، اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ امام ثوری آزاد میں مخالفت کرتے ہیں۔

(۱۷۲۳۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ :مَنْ سَرَقَ عَبْدًا صَغِيرًا أَوْ أَعْجَمِيًّا لاَ حِيلَةَ لَهُ قُطِعَ. وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمْ يَرَ عَلَيْهِمُ الْقَطْعَ قَالَ هَؤُلاَءِ خَلاَّبُونَ. قَالَ أَصْحَابُنَا مَعْنَاهُ فِي الْعَبْدِ إِذَا كَانَ عَاقِلاً فَقَدْ رُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَطَعَ رَجُلاً فِي غُلاَمٍ سَرَقَ. [ضعیف]

(۱۷۲۳۰) ابن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور اہل مدینہ کے فقہاء سے کہ جو چھوٹے غلام کو چوری کرے یا عجمی کو تو اس کا کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا، اس کے ہاتھ کاٹ دیا جائے گا اور وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کے ہاتھ کاٹنا پسند سمجھتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ وہ خلاب ہیں۔

ہمارے اصحاب نے کہا: خلاب کا معنی ایسا غلام ہے جو عاقل ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے غلام نے چوری کی تو اس نے اس کے ہاتھ کاٹ دیا۔

(۱۷۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَسْرِقُ الصِّبْيَانَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ. [ضعیف]

(۱۷۲۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک ایسے آدمی کو لایا گیا جس نے بچہ چوری کیا تھا، نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

(۱۷۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ كَانَ عَامِلاً عَلَى الْمَدِينَةِ أُتِيَ بِرَجُلٍ يَسْرِقُ الصِّبْيَانَ ثُمَّ يَخْرُجُ بِهِمْ يَبِيعُهُمْ فِي أَرْضٍ أُخْرَى فَاسْتَشَارَ مَرْوَانُ فِي أَمْرِهِ فَحَدَّثَهُ عُرْوَةُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ قَطَعَ رَجُلاً فِي ذَلِكَ قَالَ فَأَمَرَ مَرْوَانُ بِالَّذِي يَسْرِقُ الصِّبْيَانَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ عَنْ هِشَامٍ إِلاَّ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۷۲۳۲) تقدم قبلہ

(۱۷۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَهُوَ كَثِيرُ الْخَطَإِ عَلَى هِشَامٍ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ. [صحیح]

(۱۷۲۳۳) ابوالحسن، دارقطنی اور حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ ہشام بن عروہ عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ ہشام سے نقل کرنے میں اکیلے ہیں اور وہ بہت خطا کرتا ہے۔ وہ حدیث ضعیف ہوتی ہے۔

(۱۱) باب مَا جَاءَ فِي الْعَبْدِ الآبِقِ إِذَا سَرَقَ

بھاگنے والے غلام کا بیان جب وہ چوری کرے

(۱۷۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدًا لابْنِ عُمَرَ سَرَقَ وَهُوَ آبِقٌ فَأَرْسَلَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ لِيَقْطَعَ يَدَهُ فَأَبَى سَعِيدٌ أَنْ يَقْطَعَ يَدَهُ وَقَالَ : لاَ تُقْطَعُ يَدُ الآبِقِ إِذَا سَرَقَ. قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ : فِي أَيِّ كِتَابِ اللَّهِ وَجَدْتَ هَذَا؟ فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ. [صحيح]

(۱۷۲۳۴) حضرت نافع رضی اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نے چوری کی اور بھاگ گیا۔ عبداللہ نے اس کو سعید بن عاص رضی اللہ کے پاس بھیجا۔ وہ مدینہ کے امیر تھے (اس کے پاس اس لیے بھیجا) تاکہ وہ اس کا ہاتھ کاٹے، ابوسعید نے کہا: جو چوری کر کے بھاگ جائے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تو نے یہ بات اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات پائی ہے؟ پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

(۱۷۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ غُلاَمًا لاِبْنِ عُمَرَ أَبَقَ فَسَرَقَ فِي إِبَاقِهِ فَأُتِيَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ لَنْ يُنْجِيَكَ إِبَاقُكَ مِنْ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. قَالَ : فَقَطَعَهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۳۵) نافع رضی اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نے چوری کی اور بھاگ گیا۔ اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس لایا گیا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو کہا: ہرگز تیرا بھاگنا اللہ تعالیٰ کی حدوں سے نجات نہیں دے سکتا، پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زُرَيْقِ بْنِ حُكَيْمٍ : أَنَّهُ أَخَذَ عَبْدًا آبِقًا قَدْ سَرَقَ فَكَتَبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّ الْعَبْدَ الآبِقَ إِذَا سَرَقَ لَمْ يُقْطَعْ فَكَتَبَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالاً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾ [المائدة ۳۸] فَإِنْ بَلَغَتْ سَرِقَتُهُ رُبُعَ دِينَارٍ أَوْ أَكْثَرَ فَاقْطَعْهُ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا قَوْلُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَغَيْرِهِمْ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَذْهَبُ إِلَى أَنْ لَيْسَ عَلَى الآبِقِ الْمَمْلُوكِ قَطْعٌ إِذَا سَرَقَ وَقَدْ تَرَكْنَا عَلَيْهِ قَوْلَهُ إِلَى قَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ لأَنَّهُ أَشْبَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلاَ تَزِيدُهُ مَعْصِيَةُ اللَّهِ بِالإِبَاقِ خَيْرًا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَفَعَهُ بَعْضُ الضُّعَفَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۷۲۳۶) زریق بن حکیم سے روایت ہے کہ میں نے ایک غلام کو پکڑا جو چوری کر کے بھاگ گیا تھا۔ اس غلام کے متعلق عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی طرف خط لکھا کہ میں نے سنا ہے جو غلام چوری کر کے بھاگ جائے اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ پھر عمر نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان لکھا: "چاہے مرد چوری کرے یا عورت، دونوں کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدلہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔" [المائدة ۳۸] اگر قیمت چار یا چار سے زیادہ ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا۔ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ قول قاسم بن محمد اور سالم بن عبداللہ، عروہ بن زبیر اور ان کے علاوہ کا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مذہب یہ ہے کہ

بھاگنے والا غلام جب چوری کر کے بھاگ جائے تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۲)باب الطَّرَّارُ يُقْطَعُ

جیب کترے کا ہاتھ کاٹا جائے گا

(۱۷۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : عَلَى الطَّرَّارِ الْقَطْعُ. وَكَانُوا يَقُولُونَ : لاَ قَطْعَ إِلاَّ فِيمَا بَلَغَتْ قِيمَتُهُ رُبْعَ دِينَارٍ فَصَاعِدًا. [ضعیف]

(۱۷۲۳۷) عبدالرحمن بن زناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ اہل مدینہ کے فقہاء سے روایت کرتے ہیں کہ ڈاکو کا ہاتھ کاٹا جائے گا اور ربع دینار یا اس سے زیادہ قیمت والی چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۳)باب النَّبَّاشُ يُقْطَعُ إِذَا أَخْرَجَ الْكَفَنَ مِنْ جَمِيعِ الْقَبْرِ

کفن چور جب تمام قبر سے کفن نکالے تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لأَنَّ هَذَا حِرْزُ مِثْلِهِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قبر محفوظ جگہ کے مثل ہوتی ہے، اس لیے کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْمُشَعَّثِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا أَبَا ذَرٍّ . قُلْتُ : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ. قَالَ : كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيفِ؟ يَعْنِي الْقَبْرَ قَالَ قُلْتُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَوْ مَا خَارَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ : عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ . [صحیح]

(۱۷۲۳۸) ابو ذر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر رضی اللہ عنہ! عرض کیا: میں حاضر ہوں اور میں بار بار حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تیری کیا کیفیت ہوتی ہے جب لوگوں کو موت پہنچتی ہے تو اس کا ٹھکانہ قبر ہوتی ہے۔ عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو صبر کو لازم پکڑ۔''

(۱۷۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُسَاوِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : النَّبَّاشُ سَارِقٌ. [ضعیف]

(۱۷۲۳۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں: کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲٤۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۲٤۰) ابراہیم سے اسی کی مثل روایت ہے اور حسن بھی اسی کے مثل روایت کرتے ہیں کہ کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲٤۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: يُقْطَعُ فِي أَمْوَاتِنَا كَمَا يُقْطَعُ فِي أَحْيَائِنَا. [ضعيف]

(۱۷۲٤۱) حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں: ہمارے مردوں میں اس طرح کاٹا جائے گا جیسے ہمارے زندوں میں۔

(۱۷۲٤۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ قَالَ: كَتَبَ أَيُّوبُ بْنُ شُرَحْبِيلَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُهُ عَنْ نَبَّاشِي الْقُبُورِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ لَعَمْرِي: لَيَحْسَبُ سَارِقِ الأَمْوَاتِ أَنْ يُعَاقَبَ بِمَا يُعَاقَبُ بِهِ سَارِقُ الأَحْيَاءِ. [حسن]

(۱۷۲٤۲) عمران تجیبی فرماتے ہیں کہ ایوب بن شرحبیل نے عمر بن عبدالعزیز کی طرف وہ سوال کرتے تھے۔ قبروں کے کفن چور کے متعلق حضرت عمر نے اس کی طرف لکھا: میری عمر کی قسم اسے زندگی بھر قید کیا جائے گا یا جو اس نے چوری کی ہے اسے اس کا بدلہ لیا جائے۔

(۱۷۲٤۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يُقْطَعُ النَّبَّاشُ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَطَعَ نَبَّاشًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فَذَكَرَهُ.

(ج) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ: كُنَّا نَتَّهِمُهُ بِالْكَذِبِ يَعْنِي سُهَيْلاً وَهُوَ سُهَيْلُ بْنُ ذَكْوَانَ أَبُو السِّنْدِيِّ الْمَكِّيُّ. [ضعيف]

(۱۷۲٤۳) حضرت سہیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں ابن زبیر کے پاس حاضر ہوا انہوں نے کفن چوری کرنے والے کے ہاتھ کاٹے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبادہ بن عوام فرماتے ہیں: ہم سہیل بن ذکوان ابوسندی پر تہمت لگاتے۔

(۱۷۲٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَعَنَ الْمُخْتَفِي وَالْمُخْتَفِيَةَ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۷۲۴۴) حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمین کھینچنے والے پر یعنی زمین بڑھانے والے پر۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۱۷۲۴۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الْمُخْتَفِي وَالْمُخْتَفِيَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [منکر]

(۱۷۲۴۵) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے زمین کھینچنے والے مرد اور عورت پر لعنت ہے۔ اس کو ابو قتیبہ نے مالک سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرِّجَالِ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً وَالصَّحِيحُ مُرْسَلٌ. [منکر]

(۱۷۲۴۶) تقدم قبله ان سب راویوں نے اس حدیث کو موصولاً و صحیح و مرسل ذکر کیا ہے

جماع أَبْوَابِ قَطْعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ فِي السَّرِقَةِ

چوری میں ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کے ابواب کا مجموعہ

(۱۴) باب السَّارِقِ يَسْرِقُ أَوَّلاً فَتُقْطَعُ يَدُهُ الْيُمْنَى مِنْ مَفْصِلِ الْكَفِّ ثُمَّ تُحْسَمُ بِالنَّارِ

چور جب پہلی مرتبہ چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ گٹے سے کاٹا جائے گا پھر اس کو آگ سے داغا جائے

(۱۷۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ ابْنُ السَّقَّاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ :وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْمَانَهُمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي قِرَاءَتِنَا :وَالسَّارِقُونَ وَالسَّارِقَاتُ تُقْطَعُ أَيْمَانُهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۲۴۷) مجاہد ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت نقل فرماتے ہیں: چوری کرنے والا مرد ہو یا چوری کرنے والی عورت ان کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا اور اسی طرح سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں۔ ابی نجیح سے وہ روایت منقطع ہے اور اسی طرح ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: خبردار! وہ ہماری قراءت میں ہے چوری کرنے والے مرد ہوں یا وہ عورتیں ہوں ان کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ عَدِيٍّ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ مِنَ الْمَفْصِلِ.

(۱۷۲۴۸) حضرت عدی فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چور کا ہاتھ کاٹ کر جوڑ سے جدا کر دیا۔

(۱۷۲۴۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ. [حسن]

(۱۷۲۴۹) تقدم قبله

(۱۷۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْوَشَّاءُ الصُّوفِيُّ بِتِنِّيسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَرْوَزِيُّ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :قَطَعَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- سَارِقًا مِنَ الْمَفْصِلِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ لاَ أَعْرِفُهُ إِلاَّ مِنْ رِوَايَةِ خَالِدٍ عَنْهُ. [حسن]

(۱۷۲۵۰) تقدم قبله

(۱۷۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْطَعُ السَّارِقَ مِنَ الْمَفْصِلِ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْطَعُهَا مِنْ شَطْرِ الْقَدَمِ. [ضعيف]

(۱۷۲۵۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ چور کا ہاتھ جوڑ سے کاٹتے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ہاتھ ان دونوں کے درمیان سے کاٹتے تھے۔

(۱۷۲۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ خُشَيْشٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ أَيْدِيَهُمْ مِنَ الْمَفْصِلِ وَحَسَمَهَا فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أُيُورُ الْحُمُرِ. [ضعيف]

(۱۷۲۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ ہاتھ جوڑ سے کاٹتے اور اس کو داغ دیتے گویا کہ میں ان کے ہاتھوں کی طرف دیکھتا اور وہ سرخ ہوتا۔

(۱۷۲۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقْطَعُ الرِّجْلَ وَيَدَعُ الْعَقِبَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا لَكَأَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُفَرِّقُ بَيْنَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ فَيَقْطَعُ الْيَدَ مِنَ الْمَفْصِلِ وَيَقْطَعُ الرِّجْلَ مِنْ شَطْرِ الْقَدَمِ.

وَنَحْنُ نَقُولُ بِقَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ فِي التَّسْوِيَةِ بَيْنَهُمَا وَهُوَ قَوْلُ الْكَافَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۷۲۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ پاؤں کاٹتے اور ایڑی چھوڑ دیتے جس پر وہ سہارا لے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہاتھ اور پاؤں کاٹنے میں فرق کرتے۔ ہاتھ کو جوڑ سے کاٹتے اور پاؤں کو آدھے سے کاٹتے۔

(۱۷۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ : الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِسَارِقٍ سَرَقَ شَمْلَةً فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا قَدْ سَرَقَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا إِخَالُهُ سَرَقَ . قَالَ السَّارِقُ : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ احْسِمُوهُ ثُمَّ ائْتُونِي بِهِ . فَقُطِعَ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ : تُبْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . قَالَ : تُبْتُ إِلَى اللَّهِ. قَالَ : تَابَ اللَّهُ عَلَيْكَ . وَصَلَهُ يَعْقُوبُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَتَابَعَهُ عَلَيْهِ غَيْرُهُ. [منكر]

(۱۷۲۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس چور لایا گیا، جس نے چادر چوری کی تھی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ چوری کا ارتکاب کرتا ہے؟ چور نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! تو اسے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کے ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اس کو داغ دو۔ پھر اس کو میرے پاس لے آؤ۔ اس کا ہاتھ کاٹا پھر آپ کے پاس لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے توبہ کر تو اس نے توبہ کی۔ اللہ نے اس کی توبہ قبول کی۔

(۱۷۲۵۵) وَأَرْسَلَهُ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ. فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَقَطَعُوهُ ثُمَّ حَسَمُوهُ ثُمَّ أَتَوْهُ بِهِ.

[ضعيف]

(۱۷۲۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اس کا ہاتھ کاٹا، پھر اس کو داغا۔ پھر اس کو لے کر آپ کے پاس آئے۔

(۱۷۲۵۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً.
قَالَ عَلِيٌّ لَمْ يُسْنِدْهُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فَوْقَ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَى أَحَدٍ قَالَ وَبَلَغَنِى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ رَوَاهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَلاَ أُرَاهُ حَفِظَهُ.
قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَرُوِىَ فِيهِ عَنْهُ أَيْضًا مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۷۲۵۶) تقدم قبله

(۱۷۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِى الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِى زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِىٍّ قَالَ : كَانَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْطَعُ وَيَحْسِمُ وَيَحْبِسُ فَإِذَا بَرِئُوا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَخْرَجَهُمْ ثُمَّ قَالَ :ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ إِلَى اللَّهِ قَالَ فَيَرْفَعُونَهَا فَيَقُولُ :مَنْ قَطَعَكَ؟ فَيَقُولُونَ :عَلِىٌّ فَيَقُولُ: وَلِمَ فَيَقُولُونَ سَرَقْنَا. قَالَ فَيَقُولُ :اللَّهُمَّ اشْهَدِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحَذَّاءِ زَادَ فِى رِوَايَتِهِ
قَالَ عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ الضَّبِّىُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ فَخَالَفَ ابْنَ أَبْجَرَ فِى إِسْنَادِهِ. [ضعيف]

(۱۷۲۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چور کا ہاتھ جڑ سے کاٹا اور اس کو قید میں ڈال دیا۔ جب وہ تندرست ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف پیغام بھیجا، اس کو نکالا۔ پھر کہا: اپنے ہاتھ اللہ کی طرف اٹھاؤ۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے ہاتھ اٹھایا۔ وہ کہتے ہیں: آپ کو کس نے کاٹا: وہ کہتے: علی رضی اللہ عنہ نے۔ کس لیے؟ وہ کہتے: ہم نے چوری کی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ گواہ ہو جا! اے اللہ! گواہ ہو جا۔

(۱۷۲۵۸) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِى الزَّعْرَاءِ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَخَذَ اللِّصَّ قَطَعَهُ ثُمَّ حَسَمَهُ ثُمَّ أَلْقَاهُ فِى السِّجْنِ فَإِذَا بَرِئُوا وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُمْ فَقَالَ ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ إِلَى اللَّهِ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَيْهَا كَأَنَّهَا أُيُورُ الْحُمُرِ فَيَقُولُ مَنْ قَطَعَكُمْ فَيَقُولُونَ عَلِىٌّ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ صَدَقُوا فِيكَ قَطَعْتُهُمْ وَفِيكَ أَرْسَلْتُهُمْ.
قَالَ عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ فِى الإِسْنَادِ الأَوَّلِ وَالْحَدِيثُ عِنْدِى حَدِيثُ ابْنِ أَبْجَرَ.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَكَأَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِتَعَهُّدِهِمْ حَتَّى يَبْرَءُوا إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ يَحْبِسُهُمْ تَعْزِيرًا.

(ت) فَقَدْ رَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى جَعْفَرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : حَبْسُ الإِمَامِ

بَعْدَ إِقَامَةِ الْحَدِّ ظُلْمٌ.

(۱۷۲۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ چور کو پکڑتے، اس کے ہاتھ کاٹتے، پھر اس کو داغ دیتے۔ پھر اس کو جیل میں ڈال دیتے۔ جب وہ تندرست ہوا اور ارادہ کیا کہ ان کو نکالیں تو فرمایا: اللہ کی طرف ہاتھ اٹھاؤ۔ وہ کہہ رہے تھے: تمہارے ہاتھ کس نے کاٹے؟ وہ کہتے: علی رضی اللہ عنہ نے۔ وہ کہتے: اے اللہ! انہوں نے سچ کہا ہے جس میں میں نے ان کے ہاتھ کاٹے ہیں اور جس میں میں نے ان کو بھیجا تھا۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ اپنے زمانے میں حکم کرتے تھے یہاں تک کے وہ بری ہو جاتے مگران کے ہاتھ تعزیری سزا کے طور پر دوالے ہوتے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امام کو قید کرنا اس کی قائم حد کے بعد یہ ظلم ہے۔

(۱۵) باب السَّارِقِ يَعُودُ فَيَسْرِقُ ثَانِيًا وَثَالِثًا وَرَابِعًا

چور جب دوسری یا تیسری یا چوتھی مرتبہ چوری کرلے

(۱۷۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي خَلِيلُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : جِيءَ بِسَارِقٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ : اقْتُلُوهُ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ : اقْطَعُوهُ . فَقُطِعَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ : اقْتُلُوهُ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ : اقْطَعُوهُ . قَالَ : فَقُطِعَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ : اقْتُلُوهُ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ : اقْطَعُوهُ . ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ : اقْتُلُوهُ . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ : اقْطَعُوهُ . فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ : اقْتُلُوهُ . قَالَ جَابِرٌ : فَانْطَلَقْنَا بِهِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اجْتَرَرْنَاهُ فَأَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ وَرَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مَعْشَرٍ فِي الْمَرَّةِ الأُولَى قَالَ : إِنَّهُ سَرَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : اقْطَعُوا يَدَهُ. وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ هَذَا الْقَوْلِ : اقْطَعُوا رِجْلَهُ. وَفِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ : اقْطَعُوا يَدَهُ. وَفِي الْمَرَّةِ الرَّابِعَةِ : اقْطَعُوا رِجْلَهُ. وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الْخَامِسَةِ قَالَ : أَلَمْ أَقُلْ لَكُمُ اقْتُلُوهُ اقْتُلُوهُ؟ قَالَ : فَمَرَرْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدٍ

النَّعَمِ فَحَمَلْنَا عَلَيْهِ النَّعَمَ فَشَالَ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ حَتَّى نَفَرَتْ مِنْهُ الإِبِلُ قَالَ فَعَلَوْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى قَتَلْنَاهُ.

(۱۷۲۵۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک چور کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے تو آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دو، اس کے ہاتھ کاٹ دیے۔ پھر دوسری بار لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کے پاؤں کاٹ دو۔ پھر تیسری بار لایا گیا۔ پھر اسی طرح کہا کہ اسے قتل کر دو تو انہوں نے کہا کہ اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: ہاتھ کاٹ دو۔ پھر پانچویں بار لایا گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔

حضرت جابر فرماتے ہیں: ہم نے ہاتھ بڑھایا اس کو قتل کیا۔ پھر ہم نے اسے کنویں میں پھینک دیا اور پھر اس پر ہم نے پتھر ڈال دیے۔

اسی طرح ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جو پہلی مرتبہ چوری کرے اس کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دو اور جو دوسری مرتبہ کرے، اس کا پاؤں کاٹ دو۔ جو تیسری مرتبہ کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو جو چوتھی مرتبہ کرے اس کا پاؤں کاٹ دو اور فرمایا: جو پانچویں مرتبہ کرے تو آپ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔ فرماتے ہیں: پھر ہم اسے جانوروں کے باڑے کی طرف لے گئے۔ ہم نے اس پر جانور چڑھائے تو اس کے ہاتھ پاؤں شل ہو گئے۔ پھر اونٹوں نے اسے روندا۔ پھر ہم نے اسے پتھر مار مار کر قتل کر دیا۔

(۱۷۲۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَشْجَعِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهِ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ رِجْلُهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ بَعْدُ وَقَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ أُتِيَ بِهِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَطْعِ رِجْلِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ أُتِيَ بِهِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ. [ضعيف]

(۱۷۲۶۰) تقدم قبلہ

(۱۷۲۶۱) وَفِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً فِيمَا لَمْ يُمْلِ مِنْ كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ: أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. فَقَالُوا: إِنَّمَا سَرَقَ. قَالَ: فَاقْطَعُوهُ. ثُمَّ سَرَقَ أَيْضًا فَقُطِعَ ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ ثُمَّ سَرَقَ الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَعْلَمَ بِهَذَا حِينَ أَمَرَ بِقَتْلِهِ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْتُلُوهُ فَدُفِعَ إِلَى فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ. فَأَمَّرُوهُ فَكَانَ إِذَا ضَرَبَهُ ضَرَبُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ.

تَابَعَهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ. [ضعیف]

(۱۷۲۶۱) حضرت حارث بن حاطب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ ﷺ کے زمانہ میں چوری کی۔ اس آدمی کو آپ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ انہوں نے کہا: اس نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ کاٹ دو۔ پھر ایک آدمی نے حضرت ابو بکر کے زمانہ میں چوری کی۔ اس کا ہاتھ کاٹا۔ پھر چوری کی یہاں تک کہ اس نے پاؤں کاٹ دیے۔ پھر پانچویں مرتبہ چوری کی تو حضرت ابو بکر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ پانچویں مرتبہ قتل کرتے تھے۔ ان کو بھیجا کہ اس کو قتل کر دو۔ اس کو ایک نوجوان کی طرف بھیجا۔ وہ عبد اللہ بن زبیر جو قریش میں سے تھے کے پاس آئے اور کہا: مجھے حکم دیا ہے کہ تم جب مارو تو اس کو قتل کر دو۔

(۱۷۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ: أُتِيَ بِالسَّارِقِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا غُلَامٌ لأَيْتَامٍ مِنَ الأَنْصَارِ وَاللَّهِ مَا نَعْلَمُ لَهُمْ مَالاً غَيْرَهُ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَتَرَكَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَطَعَ يَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ السَّادِسَةَ فَقَطَعَ رِجْلَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ السَّابِعَةَ فَقَطَعَ يَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الثَّامِنَةَ فَقَطَعَ رِجْلَهُ. كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي. وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ أَصَحُّ وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الأَنْبَارِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ مَسْعَدَةَ.

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ وَابْنَ سَابِطٍ الأَحْوَلَ حَدَّثَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِعَبْدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ. وَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ بُلُوغَهُ فِي الْمَرَّاتِ الأَرْبَعِ أَوْ لَمْ يَرَ سَرِقَتَهُ بَلَغَتْ مَا يُوجِبُ الْقَطْعَ ثُمَّ رَآهَا تُوجِبُهُ فِي الْمَرَّاتِ الأُخَرِ فَأَمَرَ بِالْقَطْعِ وَهَذَا الْمُرْسَلُ يُقَوِّي الْمَوْصُولَ قَبْلَهُ وَيُقَوِّي قَوْلَ مَنْ وَافَقَهُ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعیف]

(۱۷۲۶۲) حضرت عبد اللہ بن حارث ربیعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک چور لایا گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ انصار کا غلام ہے اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے کہ اس کے علاوہ کوئی اور مال اس کے لیے تو اس کو چھوڑ دیا۔ پھر دوسری مرتبہ لایا گیا، اس کو چھوڑ دیا۔ پھر تیسری مرتبہ لایا گیا، پھر چھوڑ دیا۔ پھر پانچویں مرتبہ لایا گیا: پھر اس کا ہاتھ کاٹا۔ پھر چھٹی مرتبہ لایا گیا، پھر اس کا پاؤں کاٹا، پھر ساتویں مرتبہ لایا گیا، پھر اس کا ہاتھ کاٹا، پھر آٹھویں مرتبہ لایا گیا تو اس کا پاؤں کاٹا۔

نبی ﷺ کے پاس ایک غلام لایا گیا، گویا کہ اس نے چار مرتبہ چوری کی۔ اس پر حد مقرر نہیں ہوئی۔ جب آخری مرتبہ لایا گیا تو حکم دیا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دو۔

(۱۷۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَقْطَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَكَا إِلَيْهِ أَنَّ عَامِلَ الْيَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبِيكَ مَا لَيْلُكَ بِلَيْلِ سَارِقٍ ثُمَّ إِنَّهُمُ افْتَقَدُوا حُلِيًّا لأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا امْرَأَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطُوفُ مَعَهُمْ وَيَقُولُ : اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِمَنْ بَيَّتَ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَائِغٍ وَأَنَّ الأَقْطَعَ جَاءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ الأَقْطَعُ أَوْ شُهِدَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَدُعَاؤُهُ عَلَى نَفْسِهِ أَشَدُّ عِنْدِي مِنْ سَرِقَتِهِ. [ضعیف]

(۱۷۲۶۳) حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی یمن سے تھا۔ اس کا ہاتھ کٹا ہوا تھا اور پاؤں بھی کاٹا ہوا تھا۔ اس پر یمن کے بادشاہ نے ظلم کیا تھا۔ حضرت ابوبکر نے فرمایا: جب وہ رات کو نماز پڑھ رہا تھا: تیرا باپ کیا ہے کیا تیری رات چور کی رات ہوتی ہے پھر اسماء بنت عمیس کا ہار گم ہو گیا جو حضرت ابوبکر کی بیوی ہیں اور ایک آدمی ان کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اے اللہ! تو پکڑ اس کو جس نے چوری کی اس نیک گھر سے۔ ہار سنار کے پاس پایا پھر چور کو لایا گیا۔ اس نے اعتراف کیا۔ پھر اس پر گواہ پیش کیا گیا۔ حضرت ابوبکر نے حکم دیا کہ اس کا بایاں ہاتھ کاٹ دو اور ابوبکر نے کہا: اللہ کی قسم! اس کی بددعائیں اپنی نفس کے خلاف میرے نزدیک چوری سے زیادہ سخت ہیں۔

(۱۷۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ خُشَيْشٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ أَنْ يَقْطَعَ رَجُلاً بَعْدَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السُّنَّةُ الْيَدُ. قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السُّنَّةُ الْيَدُ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ عَرَفَ فِيهِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

[ضعیف]

(۱۷۲۶۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ارادہ کیا یہ کہ وہ کسی آدمی کا ہاتھ کاٹنے کے بعد پاؤں کاٹنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاتھ کاٹنا سنت ہے۔ حضرت عمر کا قول ہے کہ ہاتھ کاٹنا سنت ہے، یہ آپ ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۷۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ :أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْطُوعَةً يَدُهُ وَرِجْلُهُ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَقْطَعَ رِجْلَهُ وَيَدَعَ يَدَهُ يَسْتَطِيبُ بِهَا وَيَتَطَهَّرُ بِهَا وَيَنْتَفِعُ بِهَا فَقَالَ عُمَرُ لاَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَقْطَعَنَّ يَدَهُ الأُخْرَى فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۶۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر کے زمانہ میں چوری کی۔ اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا اور پہلے پاؤں بھی کاٹا گیا تھا۔ حضرت ابوبکر نے ارادہ کیا کہ اس کا پاؤں کاٹ دیا جائے اور ہاتھ چھوڑ دیا جائے جس سے وہ پاکیزگی و فائدہ حاصل کرنے کی طاقت رکھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں ضرور اس کا دوسرا ہاتھ کاٹوں گا تو حضرت ابوبکر نے حکم دیا، اس کا دوسرا ہاتھ بھی کاٹ دیا۔

(۱۷۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ يَدًا بَعْدَ يَدٍ وَرِجْلٍ. [صحيح]

(۱۷۲۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس حاضر تھا۔ آپ نے ہاتھ کاٹنے کے بعد ہاتھ کاٹا اور پاؤں کاٹا۔

(۱۷۲۶۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ يَدًا بَعْدَ يَدٍ وَرِجْلٍ. [اسناده صحيح]

(۱۷۲۶۷) تقدم قبله

(۱۷۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ قَالَ :أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ أَقْطَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ قَدْ سَرَقَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُقْطَعَ رِجْلُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة ۳۳] إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَقَدْ قَطَعْتَ يَدَ هَذَا وَرِجْلَهُ فَلاَ يَنْبَغِي أَنْ تَقْطَعَ رِجْلَهُ فَتَدَعَهُ لَيْسَ لَهُ قَائِمَةٌ يَمْشِي عَلَيْهَا إِمَّا أَنْ تُعَزِّرَهُ وَإِمَّا أَنْ تَسْتَوْدِعَهُ السِّجْنَ قَالَ فَاسْتَوْدَعَهُ السِّجْنَ.

الرِّوَايَةُ الأُولَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْلَى أَنْ تَكُونَ صَحِيحَةً وَكَيْفَ تَصِحُّ هَذِهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَنْكَرَ فِي الرِّوَايَةِ الأُولَى قَطْعَ الرِّجْلِ بَعْدَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ وَأَشَارَ بِالْيَدِ.

وَرِوَايَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولَةٌ تَشْهَدُ لِلرِّوَايَةِ الأُولَى بِالصِّحَّةِ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ فِيهَا مَا فِي رِوَايَةِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [ضعيف]

(۱۷۲۶۸) حضرت عبدالرحمن بن عائذ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عمر بن خطاب کے پاس لایا گیا، اس کا ہاتھ اور پاؤں کاٹا ہوا تھا۔ اس نے چوری کی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا یہ کہ اس کا پاؤں کاٹا جائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عز وجل نے فرمایا: ان لوگوں کا بدلہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں۔ [المائدۃ ۳۳] پھر اس کا ہاتھ کاٹ دیا اور پاؤں بھی کاٹ دیا اب مناسب نہیں ہے کہ اس کا پاؤں کاٹا جائے پھر وہ نہ کھڑا ہو سکے اور چل سکے۔ اسے تعزیراً کوئی سزا دی جائے یا اس کو جیل میں قید کیا جائے۔ فرمایا: قید کیا جائے: ایک دوسری روایت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پہلی روایت پاؤں کے بعد ہاتھ کاٹنا اور پھر پاؤں کاٹنا اس میں منع کیا ہے اور ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔

(۱۷۲۶۹) فَأَمَّا مَا رُوِيَ فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِمَةَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَقَطَعَ رِجْلَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَقَالَ أَقْطَعُ يَدَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ يَتَمَسَّحُ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَأْكُلُ ثُمَّ قَالَ أَقْطَعُ رِجْلَهُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ يَمْشِي إِنِّي لأَسْتَحْيِي اللَّهَ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَهُ وَخَلَّدَهُ السِّجْنَ.

وَأَمَّا الْقَتْلُ فِي الْخَامِسَةِ الْمَنْقُولُ فِي الْخَبَرِ الْمَرْفُوعِ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ الْقَتْلُ فِيمَنْ أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدٌّ فِي شَيْءٍ أَرْبَعًا فَأَتَى بِهِ الْخَامِسَةَ مَنْسُوخٌ وَاسْتَدَلَّ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ مَنْقُولٌ فِي أَبْوَابِ حَدِّ الشَّارِبِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعیف]

(۱۷۲۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور لایا گیا۔ اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ پھر لایا گیا۔ پھر پاؤں کاٹا گیا۔ پھر لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا میں اس کا ہاتھ کاٹوں کہ وہ کوئی چیز نہ چھو سکے۔ پھر فرمایا: یا اس کا پاؤں کاٹوں جس پر وہ چلتا ہے۔ بے شک میں اللہ تعالیٰ سے شرماتا ہوں پھر اس کو مارا پھر جیل میں ڈال دیا۔

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس شخص کو قتل کرنا جس پر حد قائم ہو منسوخ ہے۔

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِي تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ

ہاتھ کاٹ کر گردن میں لٹکانے کا بیان

(۱۷۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ : أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ يَدِ السَّارِقِ فِي الْعُنُقِ أَمِنَ السُّنَّةِ؟ قَالَ : نَعَمْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَطَعَ سَارِقًا ثُمَّ أَمَرَ بِيَدِهِ فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهِ. [ضعیف]

(۱۷۲۷۰) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ کا کیا خیال ہے کہ چور کا ہاتھ گردن میں لٹکانا سنت ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا آپ نے چور کا ہاتھ کاٹا پھر حکم دیا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دو۔

(۱۷۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۷۱) تقدم قبلہ

(۱۷۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ هُوَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ : سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ فَقَالَ : سُنَّةٌ قَدْ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ

قَالَ نُعَيْمٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ.

لَفْظُ حَدِيثِ نُعَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ قَالَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُعَلَّقَ يَدُهُ فِي عُنُقِهِ يَعْنِي السَّارِقَ إِذَا قُطِعَتْ. [ضعيف]

(۱۷۲۷۲) تقدم قبلہ

(۱۷۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فَمَرُّوا بِهِ وَيَدُهُ مُعَلَّقَةٌ فِي عُنُقِهِ. [صحيح]

(۱۷۲۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چور کا ہاتھ کاٹا، پھر حکم دیا کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکا دیا جائے۔

(۱۷۲۷۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ زَيْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقَرَّ عِنْدَهُ سَارِقٌ مَرَّتَيْنِ فَقَطَعَ يَدَهُ وَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدِهِ تَضْرِبُ صَدْرَهُ. [صحيح]

(۱۷۲۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور نے دو مرتبہ اقرار کیا تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور اس کی گردن میں لٹکا دیا گویا کہ میں اس کے ہاتھ کی طرف دیکھ رہا تھا وہ اسے سینے پر مار رہا تھا۔

(۱۷)باب مَا جَاءَ فِي الإِقْرَارِ بِالسَّرِقَةِ وَالرُّجُوعِ عَنْهُ

چوری کا اقرار اور اس سے رجوع کرنے کا بیان

قَالَ عَطَاءٌ: إِذَا اعْتَرَفَ مَرَّةً قُطِعَ.

(۱۷۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَارِقٍ سَرَقَ شَمْلَةً فَقَالُوا: إِنَّ هَذَا سَرَقَ. فَقَالَ: لاَ إِخَالُهُ سَرَقَ. فَقَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَرَقْتُ. قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ احْسِمُوهُ ثُمَّ ائْتُونِي بِهِ. فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ: تُبْ إِلَى اللَّهِ. قَالَ: تُبْتُ إِلَى اللَّهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: تَابَ اللَّهُ عَلَيْكَ. [منكر]

(۱۷۲۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا۔ جس نے چادر چوری کی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے یہ چادر چوری کی؟ اس نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! یہ میں نے چوری کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اس کو جڑ سے کاٹ دو، پھر میرے پاس لے کر آؤ۔'' اس کو لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے توبہ کر۔'' اس نے کہا: میں نے اللہ سے توبہ کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے تیری توبہ قبول کی۔''

(۱۷۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ الْبَرَّادِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ: أَنَّ سَارِقًا سَرَقَ مَتَاعًا فَأَخَذُوا مَعَهُ الْمَتَاعَ فَاعْتَرَفَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: لاَ إِخَالُكَ سَرَقْتَ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقْطَعَ فَلَمَّا قُطِعَ قَالَ: تُبْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ: أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ وَقَالَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ.

[ضعیف]

(۱۷۲۷۶) ابو امیہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کوئی سامان چوری کیا۔ وہ چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس نے اعتراف کیا اس کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ((لا إخالك سرقت)) اس نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔ پھر آپ ﷺ نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ پھر جب ہاتھ کاٹا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کر۔ اس نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما!''

(۱۷۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ عُمَرَ أُتِيَ بِسَارِقٍ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا سَرَقْتُ قَطُّ قَبْلَهَا. فَقَالَ: كَذَبْتَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسْلِمَ عَبْدًا عِنْدَ أَوَّلِ ذَنْبِهِ فَقَطَعَهُ. [صحیح]

(۱۷۲۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک چور لایا گیا۔ چور نے کہا: میں نے اس سے پہلے کبھی چوری نہیں کی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تو جھوٹ کہہ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لائق نہیں کہ وہ کسی بندے کا گناہ پہلی مرتبہ ظاہر کر دے۔ پھر اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ الأَنْمَارِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ أُتِيَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ سَرَقَتْ فَقَالَ لَهَا: سَرَقْتِ قُولِي لَا فَقَالَتْ لَا فَخَلَّى عَنْهَا. [ضعیف]

(۱۷۲۷۸) ابو درداء سے روایت ہے کہ ایک سیاہ لونڈی لائی گئی جس نے چوری کی تھی۔ اس کو کہا گیا تو کہتی ہے کہ میں نے چوری کی ہے۔ اس نے کہا: نہیں پس اس کو چھوڑ دیا۔

(۱۷۲۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أُتِيَ أَبُو مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيُّ بِامْرَأَةٍ سَرَقَتْ جَمَلاً فَقَالَ أَسَرَقْتِ قُولِي لَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اطْرُدُوا الْمُعْتَرِفِينَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الْمُعْتَرِفِينَ بِالْحُدُودِ. [ضعیف]

(۱۷۲۷۹) ابراہیم سے روایت ہے کہ ابو مسعود انصاری کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے ایک اونٹ چوری کیا تھا۔ ابو مسعود نے فرمایا: کیا تو نے چوری کی ہے اس نے کہا: نہیں۔

ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جلا وطن اعتراف کرنے والوں کو کرو۔ ابو سفیان کہتے ہیں: یعنی حدود سے اعتراف کرنے والوں کو نکالا جائے گا۔

(۱۸) باب قَطْعِ الْمَمْلُوكِ بِإِقْرَارِهِ

غلام کے اقرار کے ساتھ اس کا ہاتھ کاٹنے کا بیان

(۱۷۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَكَّةَ وَمَعَهَا مَوْلَاتَانِ وَمَعَهَا غُلَامٌ لِبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَبَعَثَ مَعَ الْمَوْلَاتَيْنِ بِبُرْدٍ مُرَاجِلٍ قَدْ خِيطَ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ خَضْرَاءُ قَالَتْ فَأَخَذَ الْغُلَامُ الْبُرْدَ فَفَتَقَ عَنْهُ وَاسْتَخْرَجَهُ وَجَعَلَ مَكَانَهُ لِبْدًا أَوْ فَرْوَةً وَخَاطَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَتَا الْمَوْلَاتَانِ الْمَدِينَةَ دَفَعَتَا ذَلِكَ إِلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا فَتَقُوا عَنْهُ وَجَدُوا فِيهِ اللِّبْدَ وَلَمْ يَجِدُوا الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلَاتَيْنِ فَكَلَّمَتَا عَائِشَةَ أَوْ كَتَبَتَا إِلَيْهَا وَاتَّهَمَتَا الْعَبْدَ فَسُئِلَ الْعَبْدُ عَنْ ذَلِكَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَتْ بِهِ عَائِشَةُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

(۱۷۲۸۰) عمرہ بنت عبدالرحمن سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا مکہ کی طرف نکلیں اور ان کے ساتھ دو لونڈیاں تھیں اور ان کے ساتھ ایک غلام بنو عبداللہ بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے تھے۔ اس نے ان دونوں لونڈیوں کے ساتھ گرم کپڑے کے لیے بھیجا جو سبز رنگ کے تھے۔ اس کپڑے کی سلائی ریشم کے دھاگے سے کی گئی تھی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس غلام نے اس چادر کو پکڑ کر پھاڑ دیا اور اس سے دھاگا نکال دیا اور اس کی جگہ اون کی چادر لی اور اس پر سلائی کر دی۔ جب وہ دونوں لونڈیاں مدینے میں پہنچیں وہ اپنے اہل کی طرف گئیں۔ جب اس کو پھاڑا تو اس میں اون کو پایا اور دھاری دار کپڑا انھیں پایا ان دونوں لونڈیوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بات کی یا اس کی طرف لکھا اور ان دونوں نے غلام پر تہمت لگائی۔ غلام سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو اس نے اعتراف کیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہاتھ ربع دینار یا اس سے اوپر میں کاٹا جائے گا۔

(۱۹) بَابُ غُرْمِ السَّارِقِ

چوری کرنے والے کے تاوان کا بیان

(۱۷۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ. [ضعیف]

(۱۷۲۸۱) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر وہ ہے جو اس نے پکڑا یہاں تک کہ وہ اسے ادا کر دے۔

(۱۷۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۷۲۸۲) تقدم قبلہ

(۱۷۲۸۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ بِهَمَذَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِى الْمُفَضَّلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ سَهْلٍ اللَّبَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِى أَخِى الْمِسْوَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْعَلاَّفُ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَاضِى مِصْرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الأَيْلِىُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمِسْوَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يُغَرَّمُ السَّارِقُ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ .

وَفِى رِوَايَةِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ : لاَ يُغَرَّمُ صَاحِبُ السَّرِقَةِ . فَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الْمُفَضَّلِ فَرُوِىَ عَنْهُ هَكَذَا، وَرُوِىَ عَنْهُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعْدٍ وَرُوِىَ عَنْهُ عَنْ يُونُسَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَخِيهِ الْمِسْوَرِ فَإِنْ كَانَ سَعْدٌ هَذَا ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَلاَ نَعْرِفُ بِالتَّوَارِيخِ لَهُ أَخًا مَعْرُوفًا بِالرِّوَايَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِسْوَرُ وَلاَ يَثْبُتُ لِلْمِسْوَرِ الَّذِى يُنْسَبُ إِلَيْهِ سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمَاعٌ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَلاَ رُؤْيَةٌ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَثْبُتْ لَهُ سَمَاعٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنَّمَا يُقَالُ أَنَّهُ رَآهُ وَمَاتَ أَبُوهُ فِى زَمَنِ عُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّمَا أَدْرَكَ أَوْلاَدُهُ بَعْدَ مَوْتِ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمْ يَثْبُتْ لَهُمْ عَنْهُ رِوَايَةٌ وَلاَ رُؤْيَةٌ فَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَإِنْ كَانَ غَيْرَهُ فَلاَ نَعْرِفُهُ وَلاَ نَعْرِفُ أَخَاهُ وَلاَ يَحِلُّ لأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلاَّ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۸۳) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور سے تاوان نہ لیا جائے، جب اس پر حد قائم کی جائے۔ ایک روایت ابوعبداللہ سے ہے کہ چور سے تاوان نہ لیا جائے۔

(۱۷۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْكَرَابِيسِىُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : هُوَ ضَامِنٌ لِلسَّرِقَةِ مَعَ قَطْعِ يَدِهِ. [ضعيف]

(۱۷۲۸۴) حسن سے روایت ہے کہ چور کا تاوان کے ساتھ ہاتھ بھی کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۸۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَضْمَنُ السَّرِقَةَ اسْتَهْلَكَهَا أَوْ لَمْ يَسْتَهْلِكْهَا وَعَلَيْهِ الْقَطْعُ. [ضعيف]

(۱۷۲۸۵) ابراہیم سے روایت ہے کہ جو چوری کی ضمانت دیتا ہے چاہے وہ مال اس کے پاس موجود ہو یا موجود نہ ہو اس کا ہاتھ

کاٹا جائے گا۔

(۲۰) باب مَا جَاءَ فِي تَضْعِيفِ الْغَرَامَةِ

دگنی چٹی کا بیان

(۱۷۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ قَالَ: هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلاَّ فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ وَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَرَى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ: هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلاَّ مَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَمَا أُخِذَ مِنَ الْجَرِينِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ. [ضعيف]

(۱۷۲۸۶) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مزینہ قبیلے سے رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی رائے پہاڑ کے اوپر بکریوں کے متعلق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے مثل اور کچھ اس سے زیادہ اور چرنے والے جانور میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر عبرت والی سزا دی جائے گی اور اگر اس کی قیمت ایک ڈھال جتنی ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا اور اگر اس کی قیمت ایک ڈھال جتنی نہ ہو تو پھر اس کی مثل چٹی دی جائے گی اور اس کو عبرت کے لیے کوڑے مارے جائیں گے۔ پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا لٹکے ہوئے پھلوں کے متعلق کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے مثل ہے اور عبرت ہے اور لٹکے ہوئے پھلوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر اس کو عبرت والی سزا دی جائے گی۔ کھلیان کھجور کے عوض جب ان کھجوروں کی قیمت ایک ڈھال کے مثل ہو تو ہاتھ کاٹا جائے اور جس کی قیمت اس کو نہ پہنچے تو اس میں اس کے مثل چٹی ہے اور اس کو کوڑے مارے جائیں گے۔

(۱۷۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ: أَصَابَ غِلْمَانٌ لِحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ بِالْعَالِيَةِ نَاقَةً لِرَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَانْتَحَرُوهَا وَاعْتَرَفُوا بِهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَقَالَ: هَؤُلاَءِ أَعْبُدُكَ قَدْ سَرَقُوا انْتَحَرُوا نَاقَةَ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ وَاعْتَرَفُوا بِهَا فَأَمَرَ كَثِيرَ بْنَ الصَّلْتِ أَنْ يَقْطَعَ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ أَرْسَلَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ

فَدَعَاهُ وَقَالَ : لَوْلاَ أَنِّي أَظُنُّ أَنَّكُمْ تُجِيعُونَهُمْ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ أَتَى مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَقَطَعْتُ أَيْدِيَهُمْ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَئِنْ تَرَكْتَهُمْ لأُغَرِّمَنَّكَ فِيهِمْ غَرَامَةً تُوجِعُكَ. فَقَالَ : كَمْ ثَمَنُهَا لِلْمُزَنِيِّ؟ قَالَ : كُنْتُ أَمْنَعُهَا مِنْ أَرْبَعِمِائَةٍ فَقَالَ : فَأَعْطِهِ ثَمَانَمِائَةٍ. [صحيح]

(۱۷۲۸۷) یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب سے روایت ہے کہ مدینہ قبیلے کی اونٹنی چوری ہوئی۔ حاطب بن ابی بلتعہ کے غلام نے اس کو ذبح کیا اور اعتراف کیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف بھیجا اور ذکر کیا کہ تیرے غلام نے اونٹنی چوری کی ہے اور اس نے ذبح کیا اور اس کا اعتراف کیا، تو کثیر بن صلت کو حکم دے کہ وہ اس کے ہاتھ کاٹے۔ پھر اس نے کہا: جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو پہنچا، یعنی چوری کی تو میں اس کا ہاتھ کاٹوں گا۔ لیکن اللہ کی قسم! اگر آپ ان کو چھوڑ دو گے تو میں ان سے ضرور چٹی لوں گا۔ پھر پوچھا: اس اونٹنی کی قیمت کتنی تھی؟ حاطب نے کہا: میں نے اس کو چار سو درہم میں بھی نہیں دیا۔ عمر نے کہا: تو اس کو آٹھ سو دے۔

(۲۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى تَرْكِ تَضْعِيفِ الْغَرَامَةِ

چٹی کے نہ بڑھانے پر استدلال کا بیان

(۱۷۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : لاَ تُضَعَّفُ الْغَرَامَةُ عَلَى أَحَدٍ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا الْعُقُوبَةُ فِي الأَبْدَانِ لاَ فِي الأَمْوَالِ وَإِنَّمَا تَرَكْنَا تَضْعِيفَ الْغَرَامَةِ مِنْ قِبَلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِيمَا أَفْسَدَتْ نَاقَةُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ عَلَى أَهْلِ الأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّمَا يَضْمَنُونَهُ بِالْقِيمَةِ لاَ بِقِيمَتَيْنِ قَالَ وَلاَ يُقْبَلُ قَوْلُ الْمُدَّعِي يَعْنِي فِي مِقْدَارِ الْقِيمَةِ لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ . [صحيح]

(۱۷۲۸۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چٹی کو کسی چیز پر بھی نہیں بڑھایا جائے گا اور جسم کے اعضاء میں بدلہ لیا جائے گا مال میں نہیں اور ہم نے چٹی بڑھانے کو چھوڑا ہے اس سے پہلے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس اونٹنی کا فیصلہ کیا جو براء بن عازب کی تھی کہ دن کی حفاظت مال والے پر ہے اور جو چوپائے رات کو خراب کریں تو اس کا ضامن بھی اس کا اہل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ضمانت ایک قیمت ہے، دو قیمتیں نہیں اور دعویٰ کرنے والے کی بات کو قیمت کی مقدار میں نہیں قبول کیا جائے گا کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا: دعویٰ کرنے والے پر لازم ہے کہ وہ دلیل دے اور جس پر دعویٰ کیا جا رہا ہے اس پر قسم ہے۔

(۱۷۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَأَنَّ مَا أَفْسَدَتِ

الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا. وَقَدْ ذَكَرْنَا شَوَاهِدَهُ فِي مَوْضِعِهِ. [صحیح]

(۱۷۲۸۹) حرام بن سعد بن محیصہ سے روایت ہے کہ براء بن عازب کی ایک اونٹنی تھی۔ وہ کسی آدمی کے باغ میں داخل ہوئی اور باغ میں نقصان کیا تو آپ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ دن میں اس باغ کی حفاظت اس کے مالک پر ہے اور رات کو اگر جانور باغ خراب کرے تو اس کا ضامن اس جانور کا مالک ہوگا۔

جماع أبواب ما لا قطع فيه
جن صورتوں میں قطع ید نہ ہوگا

(۲۲) باب لاَ قَطْعَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلاَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ وَلاَ عَلَى الْخَائِنِ

چھیننے پر، ڈاکے پر اور خیانت پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

(۱۷۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلاَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ وَلاَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ. [صحیح]

(۱۷۲۹۰) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھیننے پر ڈاکے پر اور خیانت پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَبَلَغَنِي عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا سَمِعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ رَوَاهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح]

(۱۷۲۹۱) احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کو ابن جریج نے یاسین زیات سے سنا۔

(۱۷۲۹۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلاَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ وَلاَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ. [صحيح]

(۱۷۲۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھینے ڈاکے اور خیانت پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا فُضَيْلٌ أَبُو مُعَاذٍ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ أَيُّوبُ بْنُ بُرَيْقَةَ اخْتَلَسَ طَوْقًا مِنْ إِنْسَانٍ فَرُفِعَ إِلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَكَتَبَ فِيهِ عَمَّارٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ: إِنَّ ذَاكَ عَادِي الظَّهِيرَةِ فَانْهِكْهُ عُقُوبَةً ثُمَّ خَلِّ عَنْهُ وَلاَ تَقْطَعْهُ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِرَجُلٍ اخْتَلَسَ طَوْقًا مِنْ جَارِيَةٍ فَلَمْ يَرَ فِيهِ قَطْعًا قَالَ: تِلْكَ عَادِيَةُ الظَّهِيرَةِ. [ضعيف]

(۱۷۲۹۳) حضرت شعبی سے روایت ہے کہ ایک آدمی جس کا نام ایوب بن بریقہ تھا۔ اس نے ایک آدمی سے زیور چھینا اور اس نے دور سے عمار بن یاسر کو دیکھا۔ عمار نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا اس نے لکھا کہ جو کوئی دن کو چوری کرتا ہے تم اس کو عبرت ناک سزا دو۔ پھر اس کو چھوڑ دو اور ہاتھ نہ کاٹو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس ایک ایسا آدمی لایا گیا، جس نے ایک لونڈی کا زیور چھینا تو عمر بن عبدالعزیز نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔ اس نے کہا: یہ دن میں چھینا ہے۔

(۱۷۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ الأَبْرَصِ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ اخْتَلَسَ مِنْ رَجُلٍ ثَوْبَهُ فَقَالَ الْمُخْتَلِسُ: إِنِّي كُنْتُ أَعْرِفُهُ فَلَمْ يَقْطَعْهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۷۲۹۴) حضرت عبید بن ابرص فرماتے ہیں: میں حاضر علی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ اس کے پاس ایک ایسا آدمی لایا گیا جس نے ایک آدمی سے کپڑا چھینا۔ اس آدمی نے کہا: میں اس کو پہچانتا ہوں تو علی رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۱۷۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلاَسٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَقْطَعُ فِي الدَّغْرَةِ وَيَقْطَعُ فِي السَّرِقَةِ الْمُسْتَخْفَى بِهَا. [ضعيف]

(۱۷۲۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ چھینے پر ہاتھ نہیں کاٹتے تھے اور وہ چوری میں ہاتھ کاٹتے تھے جو اس چوری کو حقیر سمجھتا۔

(۱۷۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أُتِيَ بِإِنْسَانٍ قَدِ اخْتَلَسَ مَتَاعًا فَأَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ فَأَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ زَيْدٌ لَيْسَ فِي الْخُلْسَةِ قَطْعٌ.

قَالَ مَالِكٌ : الأَمْرُ عِنْدَنَا أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْخُلْسَةِ قَطْعٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَكَذَلِكَ مَنِ اسْتَعَارَ مَتَاعًا فَجَحَدَهُ أَوْ كَانَتْ عِنْدَهُ وَدِيعَةٌ فَجَحَدَهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ فِيهَا قَطْعٌ.

[صحیح]

(۱۷۲۹۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مروان بن حکم کے پاس ایک ایسا انسان لایا گیا، جس نے کوئی سامان چھینا۔ اس نے ارادہ کیا کہ اس کا ہاتھ کاٹے، پھر زید بن ثابت کی طرف کسی آدمی کو بھیجا کہ وہ اس معاملے کے بارے میں اس سے سوال کرے۔ زید نے کہا: چھیننے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

امام مالک رضی اللہ فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا جو مال چھینتا ہے۔

امام شافعی کے نزدیک بھی ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(۱۷۲۹۷) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رُوِيَ فِي الْعَارِيَةِ وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِقَطْعِ يَدِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي شَفَاعَةِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَإِنْكَارِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي آخِرِهِ قَالَ : فَقَطَعَ يَدَ الْمَخْزُومِيَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كَذَا قَالَهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۷۲۹۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بنی مخزوم کی ایک عورت نے سامان چوری کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹا۔

(۱۷۲۹۸) وَكَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ يَعْنِي حُلِيًّا عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَلَا تُعْرَفُ هِيَ فَبَاعَتْهُ وَأَخَذَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَهِيَ الَّتِي تَشَفَّعَ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَقَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَالَ.

وَخَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ فَقَالَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحیح]

(۱۷۲۹۸) تقدم قبلہ

(۱۷۲۹۹) وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ : أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ يَدُهَا فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَتَزَوَّجَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ : فَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بِذَلِكَ.

وَبِمَعْنَاهُ قَالَهُ شَبِيبٌ عَنْ يُونُسَ إِلاَّ أَنَّهُ أَسْنَدَ آخِرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي التَّوْبَةِ. وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ : وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا . وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح]

(۱۷۲۹۹) تقدم قبلہ

(۱۷۳۰۰) وَرَوَاهُ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا . فَقُطِعَتْ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح]

(۱۷۳۰۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کرلی۔ اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ کی زوجہ محترمہ ام سلمی نے اس کے لیے سفارش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹتا۔

(۱۷۳۰۱) وَرَوَاهُ مَسْعُودُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فِيهِ سَرَقَتْ قَطِيفَةً مِنْ بَيْتِ النَّبِيِّ -ﷺ-. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ مَسْعُودِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا مَسْعُودٍ قَالَ : لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْأَةُ تِلْكَ الْقَطِيفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَعْظَمْنَا ذَلِكَ وَكَانَتِ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَكَلَّمْنَاهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي عَرْضِ

الْفِدَاءِ وَالشَّفَاعَةِ وَالْقَطْعِ.

فَأَمَّا رِوَايَةُ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الْعَارِيَةِ فَإِنَّمَا رَوَاهَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ وَخَالَفَهُ ابْنُ وَهْبٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَرِوَايَتُهُمَا أَوْلَى بِالصِّحَّةِ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي صَالِحٍ. وَأَمَّا رِوَايَةُ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَهِيَ مُنْفَرِدَةٌ وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.

وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فَذَكَرَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَوْ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ وَرَوَاهُ ابْنُ غَنَجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ الْعَالِمُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَالْحَدِيثُ مُخْتَلَفٌ عَلَى نَافِعٍ فِي إِسْنَادِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى الْعَارِيَةَ عَلَى تَعْرِيفِهَا وَالْقَطْعُ كَانَ بِسَبَبِ سَرِقَتِهَا الَّتِي نُقِلَتْ فِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ فَلاَ تَكُونُ مُخْتَلِفَةً وَيَكُونُ تَقْدِيرُ الْخَبَرِ أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ كَمَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ سَرَقَتْ كَمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ فَقُطِعَتْ يَعْنِي بِالسَّرِقَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۷۳۰۱) حضرت مسعود بن اسود فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے گھر سے ایک قریشی عورت نے کپڑا چوری کر لیا۔ ہم نے آپ کے سامنے سفارش کی...... آگے مکمل سابقہ روایت۔

(۲۳) باب الْعَبْدِ يَسْرِقُ مِنْ مَتَاعِ سَيِّدِهِ

جو غلام اپنے مالک کی چوری کرے

(۱۷۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ :أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ عَبْدِي سَرَقَ قَبَاءً عِنْدِي. قَالَ :مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا لاَ قَطْعَ عَلَيْهِ. وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۷۳۰۲) معقل بن مقرن نے ابن مسعود سے سوال کیا کہ میرے غلام نے میرا جبہ چوری کر لیا ہے تو آپ نے فرمایا: تیرے

بعض مال نے بعض کو چوری کیا ہے، اس پر ہاتھ نہیں کٹے گا۔

(۲۴) باب الْعَبْدِ يَسْرِقُ مِنْ مَالِ امْرَأَةِ سَيِّدِهِ

اگر غلام اپنے مالک کی بیوی کے مال سے چوری کرے

(۱۷۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَضْرَمِيِّ جَاءَ بِغُلاَمٍ لَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : اقْطَعْ يَدَ هَذَا فَإِنَّهُ سَرَقَ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَاذَا سَرَقَ؟ قَالَ : سَرَقَ مِرْآةً لاِمْرَأَتِي ثَمَنُهَا سِتُّونَ دِرْهَمًا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْسِلْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَتَاعَكُمْ. [صحیح]

(۱۷۲۰۳) عبداللہ بن عمرو حضرمی حضرت عمر کے پاس ایک غلام کو لائے اور کہا: اس نے چوری کی ہے، اس کا ہاتھ کاٹ دو تو حضرت عمر نے پوچھا: کیا چوری کی ہے؟ کہا: میری بیوی کا شیشہ جس کی قیمت ۶۰ درہم تھی تو آپ نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا اور فرمایا: تیرے بعض مال نے تیرا بعض مال چوری کیا ہے۔

(۲۵) باب مَنْ سَرَقَ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ شَيْئًا

اگر کوئی بیت المال سے چوری کرے

(۱۷۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى مَنْ سَرَقَ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ قَطْعٌ. [صحیح]

(۱۷۲۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو بیت المال سے چوری کرے اس کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

(۱۷۲۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ الأَبْرَصِ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّحَبَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ خُمُسًا بَيْنَ النَّاسِ فَسَرَقَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ مِغْفَرَ حَدِيدٍ مِنَ الْمَتَاعِ فَأُتِيَ بِهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ هُوَ خَائِنٌ وَلَهُ نَصِيبٌ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ دِثَارِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبِيدِ بْنِ الأَبْرَصِ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۰۵) عبید بن برص کہتے ہیں کہ ایک مجلس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں میں خمس تقسیم کر رہے تھے کہ ایک شخص لوہے کا ہتھوڑا لایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا ہاتھ نہیں کٹے گا۔ یہ خائن ہے اس کے لیے حصہ ہے۔

(۱۷۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو يُوسُفَ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ : مَالُ اللَّهِ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ. [ضعيف]

(۱۷۳۰۶) میمون بن مہران کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے خمس میں سے ایک غلام نے چوری کی تو آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا اور فرمایا: بعض مال نے بعض کو چوری کیا ہے۔

(۱۷۳۰۷) وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً بِإِسْنَادٍ فِيهِ ضَعْفٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا جُبَارَةُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ : مَالُ اللَّهِ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا.

(۱۷۳۰۷) سابقہ روایت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے۔

(۲۶) باب قُطَّاعِ الطَّرِيقِ

ڈاکوؤں کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ﴾ [المائدة ۳۳] الآيَةَ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں انہیں قتل کر دیا جائے یا سولی پر لٹکا دیا جائے یا ان کے ہاتھ پاؤں خلاف جانب سے کاٹے جائیں یا ان کو زمین سے جلاوطن کر دیا جائے۔'' [المائدة ۳۳]

(۱۷۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أُنَاسٌ مِنْ أَهْلِ

ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ فَاسْتَوْخَمْنَا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِذَوْدٍ وَزَادٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلاَمِهِمْ فَبَعَثَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي طَلَبِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا وَهُمْ كَذَلِكَ

قَالَ قَتَادَةُ فَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ يَعْنِي ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا﴾ [المائدة ۳۳] الآيَةَ

قَالَ قَتَادَةُ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح]

(۱۷۳۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ آئے۔ وہ بیمار ہو گئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہم دودھ پینے والے لوگ ہیں، زمین والے ہم نہیں ہیں تو آپ نے حکم دیا کہ وہ یہاں سے اونٹوں کی چراگاہ چلے جائیں۔ وہاں ان کا دودھ اور پیشاب ملا کر پئیں۔ انہوں نے وہاں چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ لے کر بھاگ گئے۔ نبی ﷺ نے انکا تعاقب کروایا اور ان کو حرا، مقام سے گرفتار کر لیا۔ آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروائیں اور انہیں دھوپ میں پھینک دیا، یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

اور قتادہ کہتے ہیں: ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ ……﴾ [المائدة ۳۳] انہی کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

(۱۷۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ أُنَاسًا أَغَارُوا عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتَاقُوهَا وَارْتَدُّوا عَنِ الإِسْلاَمِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ وَنَزَلَتْ فِيهِمْ آيَةُ الْمُحَارَبَةِ وَهُمُ الَّذِينَ أَخْبَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْهُمُ الْحَجَّاجَ حِينَ سَأَلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۰۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی ﷺ کے اونٹوں پر حملہ کیا اور ان کو ہانک کر لے گئے تو آپ ﷺ نے ان کا تعاقب کروایا...... آگے سابقہ روایت۔

(۱۷۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا قَطَعَ الَّذِينَ سَرَقُوا لِقَاحَهُ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ عَاتَبَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا﴾ [المائدة ۳۳] الآيَةَ. قَوْلُ قَتَادَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ وَغَيْرِهِمَا فِي نُزُولِ الآيَةِ فِيهِمْ مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۰) ابوزناد کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان لوگوں کے جوڑ سے ہاتھوں کو کاٹا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائی پھروائی تو اللہ نے آپ کو ڈانٹا اور یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ ......﴾ [المائدة ۳۳]

(۱۷۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ فَحَدَّثَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ يَعْنِي مَا فُعِلَ بِالْعُرَنِيِّينَ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۱) ابن سیرین کہتے ہیں کہ یہ آیت حدود کے نزول سے پہلے کی ہے، جو عرینہ کے لوگوں کے ساتھ کیا گیا۔

(۱۷۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَحِلُّ قَتْلُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ فِي إِحْدَى ثَلاَثٍ زَانٍ بَعْدَ إِحْصَانٍ وَرَجُلٌ قَتَلَ فَقُتِلَ بِهِ وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الأَرْضِ . [صحيح]

(۱۷۳۱۲) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے لائق نہیں کہ دوسرے کلمہ پڑھنے والے مسلمان کو قتل کرے، علاوہ تین وجوہات: کے ① شادی شدہ زانی ② قصاص کے طور پر ③ جو آدمی جنگ سے بھاگے اسے یا تو قتل کر دیں یا سولی پر لٹکا یا جائے یا جلاوطن کر دیا جائے۔

(۱۷۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قُطَّاعِ الطَّرِيقِ :إِذَا قَتَلُوا وَأَخَذُوا الْمَالَ قُتِلُوا وَصُلِبُوا وَإِذَا قَتَلُوا وَلَمْ يَأْخُذُوا الْمَالَ قُتِلُوا وَلَمْ يُصْلَبُوا وَإِذَا أَخَذُوا الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلُوا قُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلاَفٍ وَإِذَا أَخَافُوا السَّبِيلَ وَلَمْ يَأْخُذُوا مَالاً نُفُوا مِنَ الأَرْضِ. وَلإِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى فِي هَذَا إِسْنَادٌ آخَرُ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۳) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ اگر ڈاکو مال لوٹ کر قتل کر دیں تو انہیں قتل کر کے سولی پر لٹکا یا جائے اور اگر قتل کر دیں مال نہ لوٹیں تو صرف ان کو قتل کیا جائے اور جب صرف مال لوٹیں قتل نہ کریں تو ان کے خلاف سے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں اور اگر صرف ڈرائیں نہ مال لوٹیں نہ قتل کریں تو انہیں جلاوطن کیا جائے۔

(۱۷۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي الْمُحَارِبِ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة ٣٣] إِذَا عَدَا فَقَطَعَ الطَّرِيقَ فَقَتَلَ وَأَخَذَ الْمَالَ صُلِبَ فَإِنْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْخُذْ مَالاً قُتِلَ فَإِنْ أَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ قُطِعَ مِنْ خِلاَفٍ فَإِنْ هَرَبَ وَأَعْجَزَهُمْ فَذَلِكَ نَفْيُهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۴) ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة ۳۳] ...... سابقہ روایت۔

(۱۷۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ [المائدة: ٣٣] الآيَةَ قَالَ : إِذَا حَارَبَ فَقَتَلَ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ إِذَا ظُهِرَ عَلَيْهِ قَبْلَ تَوْبَتِهِ وَإِذَا حَارَبَ وَأَخَذَ الْمَالَ وَقَتَلَ فَعَلَيْهِ الصَّلْبُ إِنْ ظُهِرَ عَلَيْهِ قَبْلَ تَوْبَتِهِ وَإِذَا حَارَبَ وَأَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلْ فَعَلَيْهِ قَطْعُ الْيَدِ وَالرِّجْلِ مِنْ خِلاَفٍ إِنْ ظُهِرَ عَلَيْهِ قَبْلَ تَوْبَتِهِ وَإِذَا حَارَبَ وَأَخَافَ السَّبِيلَ فَإِنَّمَا عَلَيْهِ النَّفْيُ وَنَفْيُهُ أَنْ يُطْلَبَ.

وَرَوَى عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنْ أُخِذَ وَقَدْ أَصَابَ الْمَالَ وَلَمْ يُصِبِ الدَّمَ قُطِعَتْ يَدُهُ وَرِجْلُهُ مِنْ خِلاَفٍ وَإِنْ وُجِدَ وَقَدْ أَصَابَ الدَّمَ قُتِلَ وَصُلِبَ. [ضعيف جداً]

(۱۷۳۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب ڈاکو لڑائی کر کے کسی کو قتل کر دیں اور توبہ سے پہلے ظاہر ہو جائے تو قتل کیے جائیں گے۔ اگر لڑائی کریں مال بھی لوٹیں اور قتل بھی کریں اور توبہ سے پہلے ظاہر ہو جائیں تو سولی پر لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لڑائی کریں مال لوٹیں لیکن قتل نہ کریں تو ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کاٹے جائیں گے۔ اگر وہ لڑائی کریں اور لوگوں کو ڈرائیں تو انہیں جلا وطن کیا جائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ مال بھی لوٹیں اور قتل بھی کریں تو قتل بھی ہے اور سولی پر بھی لٹکایا جائے۔

(۱۷۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا﴾ [المائدة ٣٣] الآيَةَ قَالَ حُدُودٌ أَرْبَعَةٌ أَنْزَلَهَا اللَّهُ فَأَمَّا مَنْ حَارَبَ فَسَفَكَ الدَّمَ وَأَخَذَ الْمَالَ فَإِنَّ عَلَيْهِ الصَّلْبَ وَأَمَّا مَنْ حَارَبَ فَسَفَكَ الدَّمَ وَلَمْ يَأْخُذْ مَالاً فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ أَمَّا مَنْ حَارَبَ وَأَخَذَ الْمَالَ وَلَمْ يَسْفِكْ دَمًا فَإِنَّ عَلَيْهِ النَّفْيَ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ. وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَاخْتِلاَفُ حُدُودِهِمْ بِاخْتِلاَفِ أَفْعَالِهِمْ عَلَى مَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۷۳۱۶) حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا﴾ [المائدة ۳۳] میں اللہ نے ۴ حدود بیان فرمائی ہیں جو لڑے، خون بہائے اور مال لوٹے تو اسے قتل اور جو مال لوٹے، لڑے اور خون نہ بہائے اسے جلاوطن کردیا جائے۔

(۲۷) باب الرِّدْءِ لاَ يُقْتَلُ

جو توبہ کرے اسے قتل نہیں کیا جائے گا

(۱۷۳۱۷) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۷۳۱۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ کسی بھی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجوہات سے: شادی شدہ زانی، قصاص کے طور پر یا مرتد ہو جائے اور جماعت کو چھوڑ دے۔

(۱۷۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : أَنَّ عَامِلاً لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَذَ أُنَاسًا فِي حِرَابَةٍ وَلَمْ يَقْتُلُوا فَأَرَادَ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يَقْطَعَ فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ لَوْ أَخَذْتَ بِأَيْسَرِ ذَلِكَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : إِنَّهُ قَتَلَ أَحَدَهُمْ وَقَالَ فِي جَوَابِهِ فَهَلاَّ إِذْ تَأَوَّلْتَ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الآيَةَ وَرَأَيْتَ أَنَّهُمْ أَهْلُهَا أَخَذْتَ بِأَيْسَرِ ذَلِكَ وَأَنْكَرَ الْقَتْلَ. [ضعيف]

(۱۷۳۱۸) ابوزناد کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز کے ایک عامل نے ڈاکوؤں کو پکڑا اور چاہا کہ انہیں قتل کردے لیکن پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز کو خط لکھا تو انہوں نے جواب دیا: ان کے ساتھ اس سے آسان معاملہ کرو اور قتل سے روک دیا۔

(۲۸) باب الْمُحَارِبِ يَتُوبُ

ڈاکوؤں کا توبہ کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ﴾ [المائدة ۳۴]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِكَايَةً عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ : كُلُّ مَا كَانَ لِلَّهِ مِنْ حَدٍّ يَسْقُطُ بِتَوْبَتِهِ وَكُلُّ مَا كَانَ لِلآدَمِيِّينَ لَمْ يَبْطُلْ. قَالَ وَبِهَذَا أَقُولُ.

فرمانِ الٰہی ہے: ﴿إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ﴾ [المائدۃ ۳٤]

امام شافعی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اللہ کی حد توبہ سے معاف ہو جاتی ہے لیکن کسی انسان کا حق باطل نہیں ہوتا۔

(۱۷۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حُدِّثْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : مَنْ حَارَبَ فَهُوَ مُحَارِبٌ.

قَالَ سَعِيدٌ : فَإِنْ أَصَابَ دَمًا قُتِلَ وَإِنْ أَصَابَ دَمًا وَمَالاً صُلِبَ فَإِنَّ الصَّلْبَ أَشَدُّ وَإِذَا أَصَابَ مَالاً وَلَمْ يُصِبْ دَمًا قُطِعَتْ يَدُهُ وَرِجْلُهُ لِقَوْلِهِ ﴿أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ﴾ [المائدۃ ۳٤] فَإِنْ تَابَ فَتَوْبَتُهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ. [ضعیف]

(۱۷۳۱۹) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو ڈاکہ زنی کرے وہی جنگ کرنے والا ہے اور کہتے ہیں کہ اگر صرف قتل کیا ہے تو اسے بھی قتل کیا جائے۔ اگر قتل کے ساتھ مال بھی لوٹا ہے تو اسے قتل اور پھر سولی پر لٹکایا جائے۔ اگر صرف مال لوٹا ہے قتل نہیں کیا تو اس کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں۔ اگر توبہ کر لے تو یہ اس کے اور اللہ کے درمیان ہے حد قائم کی جائے گی۔

(۱۷۳۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الْحُدُودَ ثُمَّ يَجِيءُ تَائِبًا قَالَ : تُقَامُ عَلَيْهِ الْحُدُودُ. [صحیح]

(۱۷۳۲۰) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو حد کو پہنچ جائے اور توبہ کر لے تو بھی اس پر حد قائم کی جائے گی۔

(۱۷۳۲۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا قَطَعَ الطَّرِيقَ وَأَغَارَ ثُمَّ رَجَعَ تَائِبًا : أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ وَتَوْبَتُهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَبُولِ تَوْبَةِ الْمُحَارِبِ بِخِلاَفِ قَوْلِ هَؤُلاَءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح]

(۱۷۳۲۱) ابراہیم کہتے ہیں کہ جو ڈاکہ زنی کرے اور غارت گری کرے تو اس پر توبہ کے باوجود حد قائم کی جائے گی باقی اللہ اور اس کا معاملہ ہے۔

(۱۷۳۲۲) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي أَبَا عَمْرٍو الْحِيرِيَّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ عُثْمَانَ اسْتَخْلَفَ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ مُرَادٍ فَقَالَ هَذَا

مَقَامُ الْعَائِذِ التَّائِبِ أَنَا فُلاَنُ بْنُ فُلاَنٍ مِمَّنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ جِئْتُ تَائِبًا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَىَّ فَقَالَ أَبُو مُوسَى : جَاءَ تَائِبًا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِ فَلاَ يُعْرَضُ إِلاَّ بِخَيْرٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۱۷۳۲۲) ابوموسیٰ اشعری کے پاس فجر کی نماز کے بعد ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میں ڈاکو تھا قتل اس کے کہ آپ مجھے پکڑیں میں خود اللہ سے توبہ کر چکا ہوں تو ابوموسیٰ نے کہا: واقعی تو پہلے آ گیا ہے اور اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ فرمایا۔

(۲۹)باب مَنْ قَالَ يَسْقُطُ كُلُّ حَقٍّ لِلَّهِ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ قِيَاسًا عَلَى آيَةِ الْمُحَارَبَةِ

جو کہتے ہیں کہ توبہ کے ساتھ اللہ کی حدود ساقط ہو جاتی ہیں آیت محاربہ پر قیاس کرتے ہوئے

(۱۷۳۲۳) وَاسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ : زَعَمَ أَنَّ امْرَأَةً وَقَعَ عَلَيْهَا رَجُلٌ فِي سَوَادِ الصُّبْحِ وَهِيَ تَعْمِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَاسْتَغَاثَتْ بِرَجُلٍ مَرَّ عَلَيْهَا وَفَرَّ صَاحِبُهَا ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهَا قَوْمٌ ذُو عِدَّةٍ فَاسْتَغَاثَتْ بِهِمْ فَأَدْرَكُوا الَّذِي اسْتَغَاثَتْ بِهِ وَسَبَقَهُمُ الآخَرُ فَذَهَبَ فَجَاءُوا بِهِ يَقُودُونَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ : إِنَّمَا أَنَا الَّذِي أَغَثْتُكِ وَقَدْ ذَهَبَ الآخَرُ فَأَتَوْا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَيْهَا وَأَخْبَرَهُ الْقَوْمُ أَنَّهُمْ أَدْرَكُوهُ يَشْتَدُّ فَقَالَ : إِنَّمَا كُنْتُ أُغِيثُهَا عَلَى صَاحِبِهَا فَأَدْرَكُونِي هَؤُلاَءِ فَأَخَذُونِي. قَالَتْ : كَذَبَ هُوَ الَّذِي وَقَعَ عَلَيَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ . قَالَ :فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ : لاَ تَرْجُمُوهُ وَارْجُمُونِي أَنَا الَّذِي فَعَلْتُ بِهَا الْفِعْلَ فَاعْتَرَفَ فَاجْتَمَعَ ثَلاَثَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا وَالَّذِي أَجَابَهَا وَالْمَرْأَةُ فَقَالَ :أَمَّا أَنْتِ فَقَدْ غُفِرَ لَكِ . وَقَالَ لِلَّذِي أَجَابَهَا قَوْلاً حَسَنًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَرْجُمُ الَّذِي اعْتَرَفَ بِالزِّنَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ إِنَّهُ قَدْ تَابَ إِلَى اللَّهِ أَحْسَبُهُ قَالَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ أَوْ أَهْلُ يَثْرِبَ لَقُبِلَ مِنْهُمْ . فَأَرْسَلَهُمْ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ وَقَالَ فِيهِ :فَأَتَوْا بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمَّا أَمَرَ بِهِ قَامَ صَاحِبُهَا الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

فَعَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِتَعْزِيرِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُمْ شَهِدُوا عَلَيْهِ بِالزِّنَا وَأَخْطَئُوا فِي ذَلِكَ حَتَّى قَامَ صَاحِبُهَا فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا وَقَدْ وَجَدَ مِثْلَ اعْتِرَافِهِ مِنْ مَاعِزٍ وَالْجُهَنِيَّةِ وَالْغَامِدِيَّةِ وَلَمْ يُسْقِطْ حُدُودَهُمْ وَأَحَادِيثُهُمْ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۷۳۲۳) وائل بن حجر کہتے ہیں کہ صبح منہ اندھیرے ایک عورت مسجد کی طرف آ رہی تھی کہ ایک شخص اس پر واقع ہو گیا اور

بھاگ گیا۔ دوسرے کونے والے شخص سے اس نے مدد طلب کی تو وہ اس کے پیچھے دوڑ پڑا۔ اتنے میں ایک لوگوں کی جماعت آ گئی تو اس عورت نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس شخص کو پکڑ لیا جو مدد کرنے آیا تھا اور اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آ گئے وہ شخص کہنے لگا: وہ تو بھاگ گیا میں تو مدد کرنے آیا تھا، لیکن وہ لوگ اور وہ عورت اس کے خلاف گواہی دینے لگے کہ یہی ہے تو آپ ﷺ نے اسے رجم کا حکم دے دیا قوم میں وہ زانی شخص بھی تھا۔ اس نے کہا: اسے چھوڑ دو، یہ کام میں نے کیا ہے تو ان تینوں کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے عورت کو کہا: اللہ نے تجھے معاف کر دیا ہے اور مدد کرنے والے کے لیے اچھی بات کہی اور زنا کرنے والے کے لیے حضرت عمر نے کہا: اسے رجم کر دو تو نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر اہل مدینہ یا یثرب والے ایسی توبہ کرلیں تو سب معاف کر دیے جائیں۔

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ وَالْحَدِّ فِيهِ

مشروبات اوران میں حد کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

شراب کی حرمت کا بیان

(۱۷۳۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتَّلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا﴾ [البقرة ۲۱۹] قَالَ : فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْرَبُوا الصَّلاَةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى﴾ [النساء ٤٣] فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ يُنَادِي أَنْ لاَ يَقْرَبَنَّ الصَّلاَةَ سَكْرَانُ فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانَ شِفَاءٍ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدة ۹۱] قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : انْتَهَيْنَا.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ وَقَالَ بَيَانًا شَافِيًا وَقَالَ : فَنَزَلَتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ ﴿فَهَلْ

أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدۃ: ۹۱] قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدِ انْتَهَيْنَا وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۷۳۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی: اے اللہ! ہمارے لیے اس بارے میں شافی بیان نازل فرما تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ﴾ [البقرۃ ۲۱۹] پھر عمر نے پہلے کی طرح دعا کی تو ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى......﴾ [النساء ۴۳] نازل ہوئی، پھر حضرت عمر نے وہی دعا کی تو ﴿فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ﴾ [المائدۃ ۹۱] نازل ہوئی تو حضرت عمر نے کہا: ہم رک گئے۔

(۱۷۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْرَبُوا الصَّلاَةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى﴾ [النساء ۴۳] ﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ﴾ [البقرۃ ۲۱۹] نَسَخَتْهَا فِي الْمَائِدَةِ ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ﴾ [المائدۃ ۹۰] الآيَةَ. [ضعیف]

(۱۷۳۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ﴾ [البقرۃ ۲۱۹] اور ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى......﴾ [النساء ۴۳] ﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ......﴾ [المائدۃ ۹۰] سے دونوں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

(۱۷۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ : نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَصَنَعَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ طَعَامًا فَدَعَانَا فَشَرِبْنَا الْخَمْرَ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ حَتَّى انْتَشَيْنَا فَتَفَاخَرْنَا فَقَالَتِ الأَنْصَارُ نَحْنُ أَفْضَلُ وَقَالَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ أَفْضَلُ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ لَحْيَيْ جَزُورٍ فَضَرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهُ وَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا فَنَزَلَتْ آيَةُ الْخَمْرِ ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ﴾ [المائدۃ ۹۰] إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدۃ ۹۱]
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح]

(۱۷۳۲۶) حضرت سعد سے روایت ہے کہ شراب کی حرمت میں چار آیتیں نازل ہوئی، جن کا ذکر حدیث میں گزر چکا۔ ایک آدمی نے انصار میں سے کھانا تیار کیا، پھر ہمیں بلایا۔ پھر ہم نے شراب پی حرمت سے پہلے۔ یہاں تک کہ ہم نشے میں مدہوش ہو گئے، پھر ہم نے فخر کیا، انصار نے کہا: ہم زیادہ فضیلت والے ہیں اور قریش نے کہا: ہم زیادہ فضیلت والے ہیں۔ انصار میں سے ایک آدمی نے داڑھی کے نیچے سے پکڑا اور سعد کے ناک پر مارا اس کا ناک پھٹ گیا تو پھر شراب کے بارے میں آیت نازل ہوئی: ﴿اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ......﴾ الی قولہ ﴿فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ﴾ [المائدۃ ۹۱]

(۱۷۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِنَّمَا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فِی قَبِيلَتَيْنِ مِنْ قَبَائِلِ الأَنْصَارِ شَرِبُوا فَلَمَّا أَنْ ثَمِلَ الْقَوْمُ عَبِثَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فَلَمَّا أَنْ صَحَوْا جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى الأَثَرَ بِوَجْهِهِ وَرَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ فَيَقُولُ صَنَعَ بِی هَذَا أَخِی فُلاَنٌ وَكَانُوا إِخْوَةً لَيْسَ فِی قُلُوبِهِمْ ضَغَائِنُ وَاللَّهِ لَوْ كَانَ بِی رَءُ وفًا رَحِيمًا مَا صَنَعَ هَذَا بِی حَتَّى وَقَعَتِ الضَّغَائِنُ فِی قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ [المائدة ۹۰-۹۱] فَقَالَ نَاسٌ مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ هِیَ رِجْسٌ وَهِیَ فِی بَطْنِ فُلاَنٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا﴾ [المائدة ۹۳] إِلَى قَوْلِهِ ﴿ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾ [المائدة ۹۳]

[حسن]

(۱۷۳۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب کی حرمت کے بارے میں آیت نازل ہوئی، اس وقت انصار کے دو قبیلے شراب پیتے تھے اور جب قوم والے مست ہو گئے اور آپس میں مذاق کرنے لگے۔ جب صبح ہوئے تو ایک آدمی چہرے کی طرف اور اپنے سر کی طرف نشانات کو دیکھا۔ پھر کہا: یہ میرے ساتھ میرے فلاں بھائی نے کیا ہے اور آپس میں ان کے دلوں میں نفرت نہیں ہوتی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: [المائدة ۹۰-۹۱] اور لوگ آپس میں باتیں کرتے تھے کہ یہ نا پاک ہے اور احد والے دن فلاں آدمی قتل کیا گیا تو آیت نازل ہوئی: [المائدة ۹۳]

(۱۷۳۲۸) أَخْبَرَنِی أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِیُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِی بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیِّ أَخْبَرَكُمْ أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كُنْتُ سَاقِیَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِی بَيْتِ أَبِی طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ إِلاَّ الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِی قَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِی :أَلاَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرَتْ فِی سِكَكِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقَالَ لِی أَبُو طَلْحَةَ :اخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا فَأَهْرَقْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلاَنٌ وَقُتِلَ فُلاَنٌ وَهِیَ فِی بُطُونِهِمْ قَالَ فَلاَ أَدْرِی هُوَ فِی حَدِيثِ أَنَسٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ﴾ [المائدة ۹۳]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حَمَّادٍ. [صحیح]

(۱۷۳۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوگوں کو ابوطلحہ کے گھر میں شراب پلا رہا تھا جس دن حرام ہوئی وہ شراب بناتے تھے۔ مگر تازہ وخشک کھجور کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دینے والے کو بلایا اور فرمایا: تو نکل اور دیکھ۔ میں نکلا جب پکارنے والا پکار رہا تھا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ انس کہتے ہیں: مدینے کی گلیوں میں شراب بہادی گئی۔ ابوطلحہ نے مجھے کہا: تو نکل اور اس کو گرا دے۔ میں نے اس کو گرا دیا۔ انہوں نے کہا: فلاں قتل کیا گیا، فلاں قتل کیا گیا۔ جن کے پیٹ میں شراب ہے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی۔ [المائدة ۹۳]

(۱۷۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ فَأَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ : إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ. فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ : يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا. فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ. [صحیح]

(۱۷۳۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عبیدہ، ابوطلحہ اور ابی بن کعب کو خشک کھجوروں کا شراب پلا رہا تھا۔ پھر آنے والا آیا اور اس نے کہا: شراب حرام ہو چکی ہے۔ پھر ابوطلحہ نے کہا: اے انس! تو ان کے سارے مٹکوں کو توڑ دے۔ انس کہتے ہیں: میں کھڑا ہوا اور توڑ دیے۔

(۱۷۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَجَاءَهُمْ آتٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح]

(۱۷۳۳۰) ابن اویس فرماتے ہیں: مالک نے اس کی سند اسی کی مثل بیان کی مگر اس نے کہا: ان کے پاس آنے والے آئے۔

(۱۷۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاقُولِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَا بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ثُمَّ أَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ [صحیح]

(۱۷۳۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس معراج والی رات میں دو پیالے لائے گئے: ایک شراب

کا، ایک دودھ کا تو آپ ﷺ نے دودھ والے پیالے کو لیا تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ وہ ذات جس نے آپ کو فطرت پر ہدایت دی۔ اگر آپ شراب کو لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۱۷۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ :قَاتَلَ اللَّهُ فُلاَنًا بَاعَ الْخَمْرَ أَمَا عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ أَخْبَارٌ سِوَى مَا ذَكَرْنَاهُ فِي تَحْرِيمِ بَيْعِهَا. [صحيح]

(۱۷۳۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایک آدمی کے متعلق خبر ملی کہ وہ شراب بیچتا ہے۔ عمر نے کہا: فلاں نے اللہ سے لڑائی کی ہے، جس نے شراب کو بیچا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودیوں نے اللہ سے قتال کیا کہ حرام کی گئی تھی ان پر چربی اور وہ چربی جمع کرتے اور بیچتے تھے۔

(۱۷۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوا لَهُ إِنَّا نَبْتَاعُ مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ فَنَعْصِرُهُ خَمْرًا فَنَبِيعُهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ وَمَلاَئِكَتَهُ وَمَنْ سَمِعَ مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ أَنِّي لاَ آمُرُكُمْ أَنْ تَبِيعُوهَا وَلاَ تَبْتَاعُوهَا وَلاَ تَعْصِرُوهَا وَلاَ تَسْقُوهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ. [صحيح]

(۱۷۳۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اہل عراق میں سے کسی آدمی نے کہا کہ ہم کھجور اور انگوروں کا پھل خریدتے تھے، پھر ہم اس کی شراب بناتے، نچوڑتے ہیں پھر ہم اس کو بیچتے ہیں۔ عبداللہ نے فرمایا: میں تم پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور فرشتوں کو اور جو جنوں اور انسانوں میں سے سن رہے ہیں۔ میں تمہیں حکم نہیں دیتا کہ تم اس کو خریدو، نہ بیچو اور نہ اس کو نچوڑو اور نہ تم پلاؤ یہ ناپاک ہے اور شیطانی عمل ہے۔

(۱۷۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْخَوْلاَنِيِّ أَخْبَرَهُ :أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَمٌّ يَبِيعُ الْخَمْرَ وَكَانَ يَتَصَدَّقُ فَنَهَيْتُهُ عَنْهَا فَلَمْ يَنْتَهِ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْخَمْرِ وَثَمَنِهَا فَقَالَ هِيَ حَرَامٌ وَثَمَنُهَا حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- إِنَّهُ لَوْ كَانَ كِتَابٌ بَعْدَ كِتَابِكُمْ وَنَبِيٌّ بَعْدَ نَبِيِّكُمْ لأُنْزِلَ

فِيكُمْ كَمَا أُنْزِلَ فِي مَنْ قَبْلَكُمْ وَلاَ أُخِّرَ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَمْرِى لَهُوَ أَشَدُّ عَلَيْكُمْ.

قَالَ ثَابِتٌ : ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَأُخْبِرُكَ عَنِ الْخَمْرِ إِنِّى كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ فَبَيْنَا هُوَ مُحْتَبٍ حَلَّ حُبْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ الْخَمْرِ شَىْءٌ فَلْيَأْتِ بِهَا فَجَعَلُوا يَأْتُونَهُ فَيَقُولُ أَحَدُهُمْ عِنْدِى رَاوِيَةٌ وَيَقُولُ الآخَرُ عِنْدِى زِقٌّ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اجْمَعُوا بِبَقِيعِ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ آذِنُونِى . فَفَعَلُوا ثُمَّ آذَنُوهُ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ فَمَشَيْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَىَّ فَلَحِقَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَّرَنِى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَنِى عَنْ شِمَالِهِ وَجَعَلَ أَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَانِى ثُمَّ لَحِقَنَا عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَّرَنِى وَجَعَلَهُ عَنْ يَسَارِهِ فَمَشَى بَيْنَهُمَا حَتَّى إِذَا وَقَفَ عَلَى الْخَمْرِ فَقَالَ لِلنَّاسِ : أَتَعْرِفُونَ هَذِهِ؟ . قَالُوا : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْخَمْرُ. فَقَالَ : صَدَقْتُمْ . قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَبَائِعَهَا وَمُشْتَرِيَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا . ثُمَّ دَعَا بِسِكِّينٍ فَقَالَ : اشْحَذُوهَا . فَفَعَلُوا ثُمَّ أَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْرِقُ بِهَا الزِّقَاقَ فَقَالَ النَّاسُ إِنَّ فِى هَذِهِ الزِّقَاقِ مَنْفَعَةً. قَالَ : أَجَلْ وَلَكِنِّى إِنَّمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ غَضَبًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا فِيهَا مِنْ سَخَطِهِ . قَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا أَكْفِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : لاَ.

قَالَ ابْنُ وَهْبٍ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِى قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

قَالَ وَأَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ أَنَّ أَبَا طُعْمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۷۳۴۴) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس کا چچا شراب بیچتا ہے اور وہ اس سے صدقہ کرتا تھا۔ میں اس کو منع کرتا تھا۔ وہ اس سے نہیں رکا۔ میں مدینے کی طرف گیا۔ وہاں میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہما سے شراب اور اس کی قیمت کے متعلق پوچھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شراب حرام ہے اور اس کی قیمت بھی حرام ہے۔ ابن عباس نے کہا: اے امت محمدیہ کے معاشرے کے لوگو! اگر تمہاری کتاب کے بعد کتاب ہوتی اور تمہارے نبی کے بعد نبی ہوتا البتہ وہ نازل ہوتا تم میں سے جس طرح نازل ہوئے تم سے پہلے اور نہیں موخر کیا جائے گا تمہارے معاملے کو قیامت کے دن تک البتہ میری عمر کی قسم! یہ تم پر زیادہ سخت ہے۔

حضرت ثابت فرماتے ہیں: پھر میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ملا میں نے ان سے شراب کے بارے میں پوچھا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عنقریب میں آپ کو شراب کے متعلق بتاؤں گا۔ مسجد میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تھے۔ وہ پیٹھ اور پنڈلیوں کو ملا کر باندھا ہوا تھا۔ پھر اس کو کھول دیا اور فرمایا: جس کے پاس بھی شراب میں سے کوئی چیز ہے وہ لے آؤ، وہ شراب کو لے آئے ان میں سے ایک نے کہا: میرے پاس راویہ ہے۔ دوسرے نے کہا: میرے پاس زق ہے

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بقیع میں جمع کردو اور پھر مجھے اطلاع کردو۔ پھر آپ آئے اور میں بھی آپ کے ساتھ تھا: میں آپ کے ساتھ دائیں طرف کھڑا ہوا تو آپ مجھ پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوگئے تو ابوبکر بھی آگئے، آپ نے انہیں دائیں طرف کرلیا اور مجھے بائیں طرف۔ پھر عمر آئے تو ان کو بھی اپنے بائیں طرف کرلیا۔ پھر ان دونوں کے درمیان آپ شراب کے پاس آئے، پوچھا: جانتے ہو یہ کیا ہے؟ کہنے لگے: جی ہاں، شراب۔ فرمایا: تم سچ کہتے ہو، اللہ نے شراب، اس کو نچوڑنے والے، جس کے لیے نچوڑی جائے، پینے والے، پلانے والے تمام پر لعنت فرمائی ہے۔ پھر ایک چھری منگوائی اور فرمایا: اس کو بہادو انہوں نے ایسے ہی کیا اور آپ ﷺ ان شراب کے مشکیزوں کو پھاڑنے لگے تو لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ تو عام استعمال کی اشیاء ہیں۔ فرمایا: ہاں لیکن میں اس لیے کررہا ہوں کہ اس میں اللہ کی ناراضگی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو کافی ہوں یا رسول اللہ! فرمایا: نہیں۔

(١٧٣٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ أَبِي طُعْمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لُعِنَتِ الْخَمْرُ وَشَارِبُهَا وَسَاقِيهَا وَعَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَمُبْتَاعُهَا وَآكِلُ الثَّمَنِ . [حسن لغيره]

(١٧٣٣٥) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شراب پر، پینے والے پر، پلانے والے پر، اس کے نچوڑنے والے پر، جس کے لیے نچوڑا جارہا ہے، اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھایا جارہا ہے، جو اس کو بیچ رہا ہے اور شراب کی قیمت کھانے والے پر لعنت کی گئی ہے۔“

(١٧٣٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الآخِرَةِ . [صحيح]

(١٧٣٣٦) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دنیا میں شراب کو پیا، پھر وہ اس سے توبہ نہیں کرتا تو آخرت میں اس کے لیے شراب حرام ہے۔“

(١٧٣٣٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ التَّوْبَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(١٧٣٣٧) حضرت یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں: ”میں نے اس حدیث کو مالک پر پڑھا تو انہوں نے اسی کے مثل ذکر کیا مگر توبہ کا ذکر نہیں کیا۔“

(۱۷۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قِرَاءَةً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ سُكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فَسُلِبَهَا وَمَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ. قِيلَ: وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ. [حسن]

(۱۷۳۳۸) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے نشے کی حالت میں ایک مرتبہ نماز پڑھی۔ اس سے چھن جائے گا جو دنیا میں ہے سب کچھ اور جس نے نماز چھوڑی چار مرتبہ نشے کی حالت میں۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو پلائے پیپ۔ کہا گیا: ((طِينَةُ الْخَبَالِ)) کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جہنم والوں کی پیپ ہے۔

(۱۷۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلاَ قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ إِنَّا نَدْعُوكَ لِشَهَادَةٍ فَدَخَلَ مَعَهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتَّى أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ عِنْدَهَا غُلاَمٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ مَا دَعَوْتُكَ لِشَهَادَةٍ وَلَكِنِّي دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَقْتُلَ هَذَا الْغُلاَمَ أَوْ تَشْرَبَ هَذَا الْخَمْرَ فَسَقَتْهُ كَأْسًا فَقَالَ زِيدُونِي فَلَمْ يَرِمْ حَتَّى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا لاَ تَجْتَمِعُ هِيَ وَالإِيمَانُ أَبَدًا إِلاَّ أَوْشَكَ أَحَدُهُمَا أَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ. [صحيح]

(۱۷۳۳۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم شراب سے بچو۔ یہ شراب خبیث چیزوں کی ماں ہے۔ تم سے پہلے آدمی عبادت کرتا تھا اور لوگوں سے الگ تھلگ رہتا۔ اس کو باغی عورت اٹھوا لیا اور اس کی طرف اپنی لونڈی کو بھیجا کہ ہم آپ کو شہادت کے لیے بلا رہے ہیں۔ وہ آ گیا تو جب وہ دروازوں میں داخل ہوا تو تمام دروازے بند کر دیے اور میں نے تمہیں شہادت کے لیے نہیں بلایا بلکہ اس لیے بلایا کہ ان تین کاموں سے ایک کام کر لو یا میرے ساتھ زنا یا اس بچے کو قتل یا شراب پی لو تو اس نے شراب پی اور بہت زیادہ پی تو زنا وہ بھی کر بیٹھا اور بچے کو بھی قتل کر دیا؛ لہٰذا شراب سے بچو کیونکہ ایمان اور شراب اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۱۷۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِيَّاكُمْ وَالْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ أُتِيَ رَجُلٌ فَقِيلَ لَهُ إِمَّا أَنْ تُحَرِّقَ هَذَا الْكِتَابَ وَإِمَّا أَنْ تَقْتُلَ هَذَا الصَّبِيَّ وَإِمَّا أَنْ تَقَعَ عَلَى هَذِهِ الْمَرْأَةِ وَإِمَّا أَنْ تَشْرَبَ هَذَا الْكَأْسَ وَإِمَّا أَنْ تَسْجُدَ لِلصَّلِيبِ فَلَمْ يَرَ فِيهَا شَيْئًا أَهْوَنَ مِنْ شُرْبِ الْكَأْسِ فَلَمَّا شَرِبَهَا سَجَدَ لِلصَّلِيبِ وَقَتَلَ الصَّبِيَّ وَوَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَحَرَّقَ الْكِتَابَ . [صحيح]

(۱۷۳۴۰) حضرت عثمان نے فرمایا: شراب سے بچو کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے۔ ایک شخص لایا گیا اسے کہا گیا یا تو یہ قرآن پھاڑ دے یا شراب پی لے یا اس بچے کو قتل کر دے یا صلیب کو سجدہ کر تو وہ ان میں شراب کو سب سے ہلکا سمجھتا ہے، شراب پی لیتا ہے تو زنا بھی، بچے کا قتل بھی، صلیب کو سجدہ بھی اور قرآن کو بھی پھاڑ دیتا ہے۔

(۲) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مُدْمِنِ الْخَمْرِ

شراب کے عادی پر سختی کا بیان

(۱۷۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الآخِرَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح]

(۱۷۳۴۱) ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے اور جو دنیا میں شراب پیتا ہو اور اس کی عادت میں لت ہی دنیا سے چلا جائے تو یہ آخرت میں اسے نہیں ملے گی۔

(۱۷۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ثَلاَثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى . [ضعيف]

(۱۷۳۴۲) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین لوگوں کی طرف اللہ قیامت کے دن نظرِ رحمت سے نہیں دیکھیں گے: والدین کا نافرمان، شراب کا عادی اور اپنے دیے پر احسان جتلانے والا۔

(۱۷۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنِ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلاَ عَاقٌّ وَلاَ مُدْمِنٌ . [ضعيف]

(۱۷۳۴۳) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

(۳) باب التَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ سَقَى صَبِيًّا خَمْرًا

اس شخص کی وعید جو بچے کو شراب پلائے

(۱۷۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَقُولُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُخَمِّرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا بُخِسَتْ صَلاَتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ . قِيلَ : وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ وَمَنْ سَقَاهُ صَغِيرًا لاَ يَعْرِفُ حَلاَلَهُ مِنْ حَرَامِهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ . [ضعيف]

(۱۷۳۴۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ نے روایت کرتے ہیں کہ ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور حرام ہے اور جو نشہ آور چیز پیتا ہے ۴۰ دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اگر توبہ کرلے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرتے ہیں۔ اگر چوتھی مرتبہ شراب پیئے تو اللہ کو حق ہے کہ وہ اسے جہنمیوں کی پیپ پلائیں گے۔ ایسے ہی جو چھوٹے بچے جس کو اس کے حلال حرام کا پتہ نہیں شراب پلائے تو اللہ اسے بھی جہنمیوں کی پیپ پلائیں گے۔

(۴) باب مَا جَاءَ فِي تَفْسِيرِ الْخَمْرِ الَّتِي نَزَلَ تَحْرِيمُهَا

شراب کی تفسیر اور اس کے نزول حرمت کا بیان

(۱۷۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسٍ . [صحيح]

(۱۷۳۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب کی حرمت کے متعلق پانچ آیات نازل ہوئیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱۷۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيبًا عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَفِي رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ الزَّبِيبُ بَدَلَ الْعِنَبِ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَشَارَ إِلَى رِوَايَةِ حَمَّادٍ وَذَكَرَ رِوَايَةَ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ. [صحيح]

(۱۷۳۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے منبر پر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا، اللہ کی تعریف کی اور ثناء بیان کی۔ پھر کہا: اما بعد! شراب کی حرمت کے متعلق اس دن میں پانچ چیزیں نازل ہوئیں ① انگور سے اور ② کھجور اور ③ شہد اور ④ گندم اور ⑤ جو اور شراب وہ ہے جو عقل کو ڈھانپ دے۔

(۱۷۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي يَعْلَى حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ أَبُو يَعْلَى عَنْ عُمَرَ : أَنَّهُ قَامَ خَطِيبًا عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ أَلاَ وَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلاَثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُفَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا فِيهَا عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلاَلَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا فَقُلْتُ مَا تَرَى فِي السَّادِسَةِ تُصْنَعُ بِالسِّنْدِ يُدْعَى الْجَاهِلُ يَشْرَبُ الرَّجُلُ مِنْهُ الشَّرْبَةَ فَتَصْرَعُهُ يُصْنَعُ مِنَ الأَرُزِّ قَالَ لَمْ يَكُنْ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَوْ كَانَ لَنَهَى عَنْهُ أَلاَ تَرَى أَنَّهُ قَدْ عَمَّ الأَشْرِبَةَ كُلَّهَا فَقَالَ : الْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِيهِ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَلَوْ كَانَ لَنَهَى عَنْهُ إِلَى آخِرِهِ فَإِنَّهُ مِمَّا قِيلَ لِلشَّعْبِيِّ وَهُوَ الَّذِي أَجَابَ بِهِ. [صحيح]

(۱۷۳۴۷) تقدم قبلہ

(۱۷۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى

بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ مِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الْبُرِّ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا وَإِنَّ مِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا . [ضعيف]

(۱۷۳۴۸) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کھجور سے بھی شراب بنتی ہے اور منقی سے بھی شراب بنتی ہے اور گندم سے بھی شراب بنتی ہے اور جو سے بھی شراب بنتی ہے اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے۔

(۱۷۳۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :إِنَّ الْخَمْرَ مِنَ الْعَصِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ وَإِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ. [ضعيف]

(۱۷۳۴۹) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ شراب پھلوں کے جوس سے بنتی ہے اور منقی سے اور کھجور سے اور گندم سے اور جو سے اور مکئی کے دانے سے میں تم کو ہر نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں۔

(۱۷۳۵۰) وَهَذَا لَا يُخَالِفُ الْحَدِيثَ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ. [صحيح]

(۱۷۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے فرمایا: شراب دو درختوں سے بنتی ہے: ① کھجور سے ② انگور سے۔

(۱۷۳۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُوَيْهِ بْنِ عَبَّاسٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَنْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَوْزَاعِيِّ وَغَيْرِهِ. فَإِنَّهُ أَثْبَتَ الْخَمْرَ مِنْهُمَا فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَثْبَتَهَا مِنْهُمَا وَمِنْ غَيْرِهِمَا فِيمَا مَضَى فَيُقَالُ بِجَمِيعِ مَا ثَبَتَ عَنْهُ -ﷺ- مَتَى مَا أَمْكَنَ الْجَمْعُ بَيْنَ جَمِيعِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۷۳۵۱) تقدم قبلہ

(۱۷۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنْتُ قَائِمًا عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ وَهُمْ يَشْرَبُونَ يَوْمَئِذٍ شَرَابًا لَهُمْ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ فَقَالَ :أَلاَ هَلْ عَلِمْتُمْ أَنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالُوا يَا

أَنَسُ أَكْفِئْهَا فَأَكْفَأْتُهَا فَوَاللَّهِ مَا عَاوَدُوا فِيهَا حَتَّى لَقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقُلْتُ :وَمَا كَانَ شَرَابُهُمْ؟ قَالَ : الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ.

فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَأَنَسٌ فِي الْحَلْقَةِ :كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَمَا أَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَنَسٌ. [صحیح]

(۱۷۳۵۲) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں اپنے چچا کو کھڑا شراب پلا رہا تھا اور وہ اس دن شراب پی رہے تھے ایک آدمی آیا، اس نے کہا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ شراب حرام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا: اے انس! اس کو گرا دے۔ میں نے اس کو گرا دیا۔ اللہ کی قسم! میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے بعد میں شراب نہیں پیوں گا یہاں تک کہ میں اللہ تعالیٰ سے مل جاؤں اور کہا: شراب کس چیز سے ہے؟ انہوں نے فرمایا: تر کھجور اور خشک کھجور سے۔

(۱۷۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عَلَى عُمُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ بِيًّا مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالُوا أَكْفِئْهَا يَا أَنَسُ. قَالَ :فَكَفَأْتُهَا. فَقِيلَ لأَنَسٍ :فَمَا كَانَ شَرَابُهُمْ؟ قَالَ :رُطَبٌ وَبُسْرٌ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ :كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَاكَ أَنَسٌ. [صحیح]

(۱۷۳۵۳) تقدم قبلہ

(۱۷۳۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ :كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ مُعْتَمِرٍ. [صحیح]

(۱۷۳۵۴) تقدم قبلہ

(۱۷۳۵۵) أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ قَرَأْتُ عَلَيْهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي الْعَبَّاسِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَكُمْ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :إِنِّي لأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ مِنْ خَلِيطِ بُسْرٍ وَتَمْرٍ إِذْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَذَفْتُهَا وَأَنَا سَاقِيهِمْ يَوْمَئِذٍ وَأَصْغَرُهُمْ وَإِنَّا نَعُدُّهَا يَوْمَئِذٍ الْخَمْرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح]

(۱۷۳۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابو طلحہ، ابو دجانہ اور سہیل بن بیضاء کو نبیذ پلا رہا تھا جو خشک اور تازہ کھجور سے تیار کیا تھا۔ جب شراب حرام ہوئی میں نے اسے بلند کیا اور میں اس دن پلا رہا تھا اور میں چھوٹا تھا اور ہم اس دن سے اسے شراب

شمار کرتے ہیں۔

(۱۷۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزْجَاهِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابَ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : حُرِّمَتْ عَلَيْنَا الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ خُمُورَ الأَعْنَابِ إِلاَّ الْقَلِيلَ وَعَامَّةُ خَمْرِهِمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۷۲۵۶) تقدم قبلہ

(۱۷۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَمَا بِالْمَدِينَةِ مِنْهَا شَيْءٌ يَعْنِي لَمْ يَكُنْ بِالْمَدِينَةِ خَمْرُ الْعِنَبِ حِينَ حُرِّمَتْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ. [صحيح]

(۱۷۲۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شراب حرام ہوئی اور اس کے بعد مدینے میں کوئی چیز نہ تھی یعنی مدینے میں انگوروں کی شراب جب حرام ہوئی تھی بالکل نہ رہی۔

(۱۷۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَالِحٍ يَعْنِي خَلَفَ الْخَيَّامَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَإِنَّ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ لَخَمْسَةَ أَشْرِبَةٍ مَا فِيهَا شَرَابُ الْعِنَبِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحيح]

(۱۷۲۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو اس دن مدینہ میں پانچ قسم کی شراب تھی: وہاں پر انگوروں کی شراب نہ تھی۔

(۱۷۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح]

(۱۷۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ ﷺ سے شہد کی شراب کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. وَالْبِتْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۷۳۶۰) تقدم قبله

(۱۷۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَنَا أَشْرِبَةً أَوْ شَرَابًا هَذَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ فَمَا تَأْمُرُنَا فِيهِمَا؟ فَقَالَ : أَنْهَاكُمْ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ. [صحيح]

(۱۷۳۶۱) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس پینے کے لیے برتن ہیں جس میں جو کے دانوں سے شراب بنائی جاتی تھی، آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں ہر نشہ آور چیز سے منع کیا ہے۔

(۱۷۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ يُصْنَعُ عِنْدَنَا شَرَابٌ مِنَ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنَ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ وَهُمَا يُسْكِرَانِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ. [صحيح]

(۱۷۳۶۲) تقدم قبله

(۱۷۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قُسَيْطٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ

أَخْبَرَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ : بَعَثَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ : انْطَلِقَا فَادْعُوَا النَّاسَ إِلَى الإِسْلاَمِ وَيَسِّرَا وَلاَ تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلاَ تُنَفِّرَا . قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي شَرَابَيْنِ كُنَّا نَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ نَنْبِذُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ نَنْبِذُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَدْ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمَهُ وَقَالَ : أُحَرِّمُ كُلَّ مُسْكِرٍ عَنِ الصَّلاَةِ . قَالَ : فَانْطَلَقْنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(۱۷۳۶۳) تقدم قبلہ

(۱۷۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَمُسْكِرٌ هُوَ؟ . قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ : عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۷۳۶۴) تقدم قبلہ

(۱۷۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : تَلاَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَعْنِي آيَةً ذُكِرَ فِيهَا الْخَمْرُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو وَهْبٍ الْجَيْشَانِيُّ فَسَأَلَهُ عَنِ الْمِزْرِ قَالَ : وَمَا الْمِزْرُ؟ . قَالَ : شَىْءٌ يُصْنَعُ مِنَ الْحَبِّ. قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . هَكَذَا جَاءَ مُرْسَلاً. [صحیح]

(۱۷۳۶۵) طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے منبر پر وہ آیت تلاوت کی جو شراب کے بارے میں تھی۔ فرماتے ہیں: حضرت وہب جیشانی کھڑے ہوئے اور آپ سے مٹکے کے بارے میں سوال کیا آپ نے فرمایا: کون سا مٹکا؟ عرض کیا: جس میں دانے سے شراب بنتی ہے آپ نے فرمایا: نشہ آور چیز حرام ہے۔ یہ مرسل ہے۔

(۱۷۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ نُعَالِجُ بِهَا عَمَلاً شَدِيدًا وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى أَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلاَدِنَا. قَالَ : هَلْ يُسْكِرُ؟ . قَالَ قُلْتُ :

نَعَمْ. قَالَ : فَاجْتَنِبُوهُ . ثُمَّ جِئْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ : هَلْ يُسْكِرُ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ . ثُمَّ قُلْتُ : إِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ. قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَاقْتُلُوهُمْ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ. [حسن]

(۱۷۳۶۶) حضرت دیلم حمیری فرماتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! ہم ٹھنڈی زمین میں رہتے ہیں، زیادہ کام کرنے کے لیے ہم گیہوں سے مشروب بناتے ہیں تاکہ ہم زیادہ کام کریں۔ ہمارے شہر میں ایسے ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا اس میں نشہ ہے؟ کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس سے بچو، پھر میں اس کو آپ کے سامنے لایا اور کہا: اس کی مثل ہے آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس سے بچو۔ پھر میں نے کہا: لوگ نہیں چھوڑتے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ نہ چھوڑیں تو انہیں قتل کر دو۔

(۱۷۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ وَهُوَ مَرْثَدٌ عَنْ دَيْلَمٍ الْجَيْشَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ نَصْنَعُ بِهَا شَرَابًا مِنَ الْقَمْحِ أَفَيَحِلُّ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ فَقَالَ : أَلَيْسَ بِمُسْكِرٍ؟ . قَالُوا : بَلَى. قَالَ : فَإِنَّهُ حَرَامٌ . [صحيح]

(۱۷۳۶۷) حضرت دیلم جیشانی فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم بہت ٹھنڈی زمین میں رہتے ہیں، ہم اس میں کام کرتے ہیں۔ کیا ہمارے لیے گندم کا مشروب حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا اس میں نشہ نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ حرام ہے۔

(۱۷۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَّمَهُمُ الصَّلاَةَ وَالسُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ ثُمَّ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا شَرَابًا نَصْنَعُهُ مِنَ الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ. فَقَالَ : الْغُبَيْرَاءُ؟ . قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : لاَ تَطْعَمُوهُ . ثُمَّ لَمَّا كَانَ بَعْدَ يَوْمَيْنِ ذَكَرُوهُ لَهُ أَيْضًا فَقَالَ : الْغُبَيْرَاءُ؟ قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : لاَ تَطْعَمُوهُ . ثُمَّ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْطَلِقُوا سَأَلُوهُ عَنْهُ فَقَالَ : الْغُبَيْرَاءُ . قَالُوا : نَعَمْ. قَالَ : لاَ تَطْعَمُوهُ . [ضعيف]

(۱۷۳۶۸) آپ ﷺ کی بیوی حضرت ام حبیبہ ؓ فرماتی ہیں: یمن سے آپ کے پاس کچھ لوگ آئے آپ ﷺ نے ان کو نماز سکھلائی اور سنن فرائض سکھلائے۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم گندم سے شراب بناتے ہیں اور جو سے بھی۔ آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ پیو۔ پھر انہوں نے دو دن کے

بعد یہ ذکر کیا آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہے، اسے نہ کھاؤ۔ پھر انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ واپس جائیں۔ انہوں نے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اس میں نشہ ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ کھاؤ۔

(۱۷۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُبَيْشٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ : جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ : نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ حُبَيْشٍ النَّقِيرُ. [صحيح]

(۱۷۳۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم آپ کو اس سے روکتے ہیں جس سے نبی ﷺ نے روکا ہے آپ نے کدو کے برتن سے، سبز برتن سے، لکڑی کے برتن سے، سونے کی زنجیر سے، ریشم کے کپڑوں سے، موٹا ریشم اور باریک ریشم سے۔ روکا ہے ابن حبیش کی حدیث میں لکڑی کے برتن کا ذکر نہیں ہے۔

(۱۷۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ وَأَصْحَابِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْجِعَةِ وَالْجِعَةُ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ حَتَّى يُسْكِرَ. [ضعيف]

(۱۷۳۷۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے جعہ سے منع فرمایا۔ اس سے مراد ایسی شراب جو جو سے بنی ہو یہاں تک کہ اس میں نشہ پیدا ہو جائے۔

(۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الطَّبْخَ لاَ يُخْرِجُ هَذِهِ الأَشْرِبَةَ مِنْ دُخُولِهَا فِي الاِسْمِ وَالتَّحْرِيمِ إِذَا كَانَتْ مُسْكِرَةً

نشہ آور چیز کو پکا لینے سے اصل نام اور حرمت سے خارج نہیں ہوتی جب تک اس میں نشہ باقی رہے

(۱۷۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ . لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِي رِوَايَةِ الْمَخْرَمِيِّ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ. [صحيح]

(۱۷۳۷۱) آپ ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شراب جس میں نشہ ہو حرام ہے اور ایک دوسری روایت میں ہے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الآخِرَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَبِي كَامِلٍ. [صحيح]

(۱۷۳۷۲) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور وہ اس حال میں فوت ہو گیا کہ وہ ہمیشہ شراب پیتا تھا، اس کی توبہ قبول نہیں ہو گی اور وہ آخرت میں شراب نہیں پی سکے گا۔

(۱۷۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَالصَّغَانِيِّ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح]

(۱۷۳۷۳) تقدم قبلہ

(۱۷۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۷۳۷۴) تقدم قبلہ

(۱۷۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

قَالَ أَحْمَدُ هَكَذَا حَدَّثَنَا بِهِ رَوْحٌ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۷۳۷۵) تقدم قبلہ

(۱۷۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

كَذَا رَوَاهُ سَائِرُ أَصْحَابِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكٍ مَوْقُوفًا غَيْرَ رَوْحٍ فَإِنَّهُ رَفَعَهُ فِي رِوَايَةِ الدُّولَابِيِّ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح]

(۱۷۳۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نشے والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا : بَشِّرَا وَيَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلاَ تُنَفِّرَا. وَأُرَاهُ قَالَ : وَتَطَاوَعَا. قَالَ : فَلَمَّا وَلَّى رَجَعَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مَا أَسْكَرَ عَنِ الصَّلاَةِ فَهُوَ حَرَامٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ. [صحيح]

(۱۷۳۷۷) حضرت بردہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا اور انہیں فرمایا: وہاں جا کر خوش خبری دینا اور آسانی کرنا اور علم سکھانا اور لوگوں کو نفرت نہ دلانا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ طاوس فرماتے ہیں: جب حضرت ابوموسیٰ لوٹنے لگے تو فرمایا: اے اللہ کے رسول! ان کے ہاں شہد کی شراب ہوتی ہے جسے یہ پکاتے ہیں اور مکئے ہیں جن میں جو سے شراب بناتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو نماز میں نشہ کرے وہ حرام ہے۔

اس کو مسلم نے محمد بن عبادہ سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ : سَبَقَ

مُحَمَّدٌ -ﷺ- الْبَاذَقَ مَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ الشَّرَابُ الْحَلاَلُ الطَّيِّبُ لاَ الْحَرَامُ الْخَبِيثُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ الشَّرَابُ الْحَلاَلُ الطَّيِّبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلاَلِ الطَّيِّبِ إِلاَّ الْحَرَامُ الْخَبِيثُ. [صحيح]

(۱۷۳۷۸) حضرت جویریہ رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے باذق کے متعلق سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو باذق نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔ فرماتے ہیں: پاک حلال چیز سے بنا مشروب حلال ہے نہ کہ حرام اور خبیث۔

محمد بن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پاک چیز سے بنی ہوئی شراب حلال ہے۔ فرمایا: شراب حلال کے بعد بھی حرام ہے۔

(۱۷۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: أَفْتِنِى رَحِمَكَ اللَّهُ فِي الْبَاذَقِ. فَقَالَ: سَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْبَاذَقِ مَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. قَالَ قُلْتُ: أَفْتِنِى رَحِمَكَ اللَّهُ فِي الْبَاذَقِ فَإِنَّا نَشْرَبُهُ. قَالَ: سَبَقَ مُحَمَّدٌ -ﷺ- إِلَى الْبَاذَقِ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: إِنَّا نَعْمِدُ إِلَى الْعِنَبِ فَنَعْصِرُهُ ثُمَّ نَطْبُخُهُ حَتَّى يَكُونَ حَلاَلاً طَيِّبًا.

قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ اشْرَبِ الْحَلاَلَ الطَّيِّبَ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلاَلِ الطَّيِّبِ إِلاَّ الْحَرَامُ الْخَبِيثُ.

[صحيح]

(۱۷۳۷۹) تقدم قبلہ

(۱۷۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَرْوَانَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ النَّخَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَاهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَاشْتِرَائِهِ وَالتِّجَارَةِ فِيهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمُسْلِمُونَ أَنْتُمْ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ بَيْعُهُ وَلاَ شِرَاؤُهُ وَلاَ التِّجَارَةُ فِيهِ لِمُسْلِمٍ إِنَّمَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُمْ مَثَلُ بَنِى إِسْرَائِيلَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَلَمْ يَأْكُلُوهَا فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا. ثُمَّ سَأَلُوا عَنِ الطِّلاَءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَا طِلاَؤُكُمْ هَذَا إِذْ سَأَلْتُمُونِى فَبَيِّنُوا لِى الَّذِى تَسْأَلُونِى عَنْهُ. قَالُوا: هُوَ الْعِنَبُ يُعْصَرُ ثُمَّ يُطْبَخُ ثُمَّ يُجْعَلُ فِي الدِّنَانِ. قَالَ: وَمَا الدِّنَانُ؟ قَالُوا: دِنَانٌ مُقَيَّرَةٌ. قَالَ: مُزَفَّتَةٌ. فَقَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: أَيُسْكِرُ؟ قَالُوا: إِذَا أُكْثِرَ مِنْهُ أَسْكَرَ؟ قَالَ: فَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. [صحيح]

(۱۷۳۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کچھ لوگ آئے اور انہوں نے شراب کی خرید و فروخت کے بارے میں سوال کیا تو

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا: مسلمان ہو؟ کہا: ہاں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی تجارت صحیح نہیں ہے اور فرمایا: بنی اسرائیل پر چربی حرام کی گئی تھی تو انہوں نے اس کو بیچ کر اس کی قیمت کو کھایا۔ انہوں نے پھر کہا: طلاء کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے پوچھا: یہ طلاء کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ انگور کو نچوڑ کر اسے پکایا جاتا ہے، پھر اسے دنان میں رکھ دیا جاتا ہے۔ پوچھا: دنان کیا ہے؟ کہا: یہ ایک تارکول لگا ہوا مٹکا ہے۔ پوچھا: کیا اس میں نشہ ہوتا ہے؟ کہا: جب زیادہ ہو تو نشہ ہو جاتا ہے تو فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الطِّلاَءِ فَقَالَ: إِنَّ النَّارَ لاَ تُحِلُّ شَيْئًا وَلاَ تُحَرِّمُهُ. [صحيح]

(۱۷۳۸۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے طلاء کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: آگ نہ کسی چیز کو حلال کرتی ہے اور نہ حرام۔

(۱۷۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ الْوَعْلاَنِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أَبَا مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيَّ حَجَّ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَعَلَتْ تَسْأَلُهُ عَنِ الشَّامِ وَعَنْ بَرْدِهَا فَجَعَلَ يُخْبِرُهَا فَقَالَتْ: كَيْفَ يَصْبِرُونَ عَلَى بَرْدِهَا؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُمْ يَشْرَبُونَ شَرَابًا لَهُمْ يُقَالُ لَهُ الطِّلاَءُ. فَقَالَتْ: صَدَقَ اللَّهُ وَبَلَّغَ حِبِّي سَمِعْتُ حِبِّي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا. [صحيح]

(۱۷۳۸۲) محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ جب مسلم خولانی حج پر گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ آپ ان سے شام اور وہاں کی سردی کے متعلق پوچھنے لگیں اور پوچھا: وہ یہ سردی کیسے برداشت کرتے ہیں؟ کہا: اے ام المومنین! وہ طلاء نامی مشروب پیتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا اور میرے محبوب نے پہنچایا، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ شراب پئیں گے لیکن اس کا نام دوسرا رکھ دیں گے۔

(۱۷۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: لَيَشْرَبَنَّ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا وَتُضْرَبُ عَلَى رُءُ وسِهِمُ الْمَعَازِفُ يَخْسِفُ اللَّهُ بِهِمُ الأَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ قِرَدَةً

وَخَنَازِيرَ . [ضعيف]

(۱۷۳۸۳) ابو مالک اشعری نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میری امت کے لوگ شراب کا نام تبدیل کر کے شراب پئیں گے۔ اللہ ان کے سروں پر ہتھوڑا ماریں گے یا ان کو زمین میں دھنسا دیں گے یا اللہ ان کو بندر اور خنزیر بنا دیں گے۔

(۱۷۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ : إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلاَنٍ رِيحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرِبَ الطِّلاَءَ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ يُسْكِرُ جَلَدْتُهُ. فَجَلَدَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا. [صحيح]

(۱۷۳۸۴) سائب بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں نے فلاں سے شراب کی بو محسوس کی ہے۔ اگر اس نے طلاء پی ہے اور اس میں نشہ تھا تو میں اسے حد لگاؤں گا پھر عمر نے اسے پوری حد لگائی۔

(۱۷۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَدْ جَاءَ تْ فِي الأَشْرِبَةِ آثَارٌ كَثِيرَةٌ بِأَسْمَاءٍ مُخْتَلِفَةٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابِهِ وَكُلٌّ لَهُ تَفْسِيرٌ فَأَوَّلُهَا الْخَمْرُ وَهِيَ مَا غَلَى مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ فَهَذَا مَا لاَ اخْتِلاَفَ فِي تَحْرِيمِهِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّمَا الاِخْتِلاَفُ فِي غَيْرِهِ وَمِنْهَا السَّكَرُ وَهُوَ نَقِيعُ التَّمْرِ الَّذِي لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ وَفِيهِ يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : السَّكَرُ خَمْرٌ. وَمِنْهَا الْبِتْعُ وَهُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ. وَمِنْهَا الْجِعَةُ وَهُوَ نَبِيذُ الشَّعِيرِ. وَمِنْهَا الْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الذُّرَةِ. [ضعيف]

(۱۷۳۸۵) حضرت عبید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور صحابہ کرام ؓ سے اس کے مختلف نام معروف ہیں۔ ان میں ایک خمر ہے جو انگور نچوڑ کر بنائی جاتی ہے۔ ایک کا نام سکر ہے جو کھجور کو بھگو کر بنائی جاتی ہے۔ تیسری البتع ہے یعنی شہد کی شراب چوتھی الجعہ ہے یہ جو کی شراب ہے اور پانچویں المرز یہ مکئی کے دانے کی شراب ہے۔

(۱۷۳۸۶) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ أَبُو الْمُنْذِرِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ أُكَيْلٍ مُؤَذِّنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ فَسَّرَ هَذِهِ الأَرْبَعَةَ الأَشْرِبَةَ وَزَادَ وَالْخَمْرُ مِنَ الْعِنَبِ وَالسَّكَرُ مِنَ التَّمْرِ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَمِنْهَا السُّكُرْكَةُ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الأَشْعَرِيِّ التَّفْسِيرُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنَ الذُّرَةِ. [ضعيف]

(۱۷۳۸۶) ابن عمر ؓ سے سابقہ روایت

(۱۷۳۸۷) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ يَخْطُبُ فَقَالَ : خَمْرُ الْمَدِينَةِ مِنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَخَمْرُ أَهْلِ فَارِسَ مِنَ الْعِنَبِ وَخَمْرُ أَهْلِ الْيَمَنِ الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ وَخَمْرُ الْحَبَشِ السُّكُرْكَةُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :

وَمِنَ الْأَشْرِبَةِ أَيْضًا الْفَضِيخُ وَهُوَ مَا افْتُضِخَ مِنَ الْبُسْرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَمَسَّهُ النَّارُ وَفِيهِ يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ بِالْفَضِيخِ وَلَكِنَّهُ الْفَضُوخُ. [ضعيف]

(۱۷۳۸۷) حضرت صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ میں نے ابوموسیٰ اشعری کو خطبہ دیتے سنا، آپ نے فرمایا: اہل مدینہ کی شراب تر کھجور سے ہے اور اہل فارس انگور سے بناتے ہیں اور اہل یمن شہد سے اور اہل حبشہ مکئی کے دانے سے اور حضرت ابوعبید فرماتے ہیں کہ فضیخ بھی ایک شراب ہے جو تر کھجور سے بنتی ہے لیکن اسے آگ نہیں چھوتی۔

(۱۷۳۸۸) وَيُرْوَى عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَمَا كَانَتْ خَمْرُ فَضِيخِكُمْ هَذَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : فَإِنْ كَانَ مَعَ الْبُسْرِ تَمْرٌ فَهُوَ الَّذِي يُسَمَّى الْخَلِيطَيْنِ وَكَذَلِكَ إِنْ كَانَ زَبِيبًا وَتَمْرًا فَهُوَ مِثْلُهُ. وَمِنَ الْأَشْرِبَةِ الْمُنَصَّفُ وَهُوَ أَنْ يُطْبَخَ عَصِيرُ الْعِنَبِ قَبْلَ أَنْ يَغْلِيَ حَتَّى يَذْهَبَ نِصْفُهُ وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّهُ يُسْكِرُ فَإِنْ كَانَ يُسْكِرُ فَهُوَ حَرَامٌ وَإِنْ طُبِخَ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ فَهُوَ الطِّلاَءُ وَإِنَّمَا سُمِّيَ بِذَلِكَ لأَنَّهُ شُبِّهَ بِطِلاَءِ الإِبِلِ فِي ثَخَنِهِ وَسَوَادِهِ وَبَعْضُ الْعَرَبِ يَجْعَلُ الطِّلاَءَ الْخَمْرَ بِعَيْنِهَا يُرْوَى أَنَّ عَبِيدَ بْنَ الأَبْرَصِ قَالَ فِي مِثْلِ لَهُ

هِيَ الْخَمْرُ تُكْنَى الطِّلاَءَ كَمَا الذِّئْبُ يُكْنَى أَبَا جَعْدَةَ

قَالَ وَكَذَلِكَ الْبَاذَقُ وَقَدْ يُسَمَّى بِهِ الْخَمْرُ وَالْمَطْبُوخُ وَهُوَ الَّذِي يُرْوَى فِيهِ الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَإِنَّمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَلِكَ لأَنَّ الْبَاذَقَ كَلِمَةٌ فَارِسِيَّةٌ عُرِّبَتْ فَلَمْ يَعْرِفْهَا. وَذَكَرَ أَبُو عُبَيْدٍ أَسْمَاءً سِوَاهَا ثُمَّ قَالَ وَهَذِهِ الأَشْرِبَةُ الْمُسَمَّاةُ عِنْدِي كُلُّهَا كِنَايَةٌ عَنِ اسْمِ الْخَمْرِ وَلاَ أَحْسَبُهَا إِلاَّ دَاخِلَةً فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ-: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّونَهَا بِهِ. قَالَ: وَمِمَّا يُبَيِّنُهُ قَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ. [صحيح]

(۱۷۳۸۸) حضرت ابوعبید فرماتے ہیں کہ اگر خشک اور تر کھجور ملا کر شراب بنائی جائے تو اس کا نام خلیطین ہوتا ہے اور منقیٰ اور کھجور بھی اسی طرح ہے۔ ایسے ہی ایک مشروب منصف بھی ہے، وہ یہ کہ انگور کے رس کو پکایا جاتا ہے، اس کے خراب ہونے سے پہلے یہاں تک کہ وہ آدھا رہ جاتا ہے اور مجھے یہ بات پتہ چلی ہے کہ اس میں نشہ پیدا ہو جاتا ہے تو پھر یہ حرام ہے۔ اگر اس کو پکانے کے بعد اس کا تیسرا حصہ بچے تو یہ طلاء ہوتا ہے۔ اونٹوں کے طلاء جیسا جو گاڑھا ہوتا ہے اور سیاہ ہوتا ہے اور بعض عرب طلاء خمر کو بعینہ ایسے ہی بناتے ہیں۔ عبید بن اصرم نے اسی بارے میں یہ شعر کہا ہے۔

یہ شراب کی کنیت طلاء رکھتے ہیں
جیسے بھیڑیے کی کنیت ابو جعدہ رکھی جاتی ہے

یہ سارے مشروبات جو خمر کے نام سے کنایہ ہیں، میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ سب نبی ﷺ کے اس فرمان میں داخل ہیں کہ

میری امت کے لوگ شراب پئیں گے لیکن اس کا نام دوسرا رکھ دیں گے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو بھی عقل کو ڈھانپے وہ شراب ہے۔

(۶) باب مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

جس کی زیادہ مقدار نشہ دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے

(۱۷۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ . [صحيح]

(۱۷۳۸۹) عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کی زیادہ مقدار نشہ دے میں تمہیں اس کی تھوڑی مقدار سے بھی منع کرتا ہوں۔

(۱۷۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَخَّلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

(۱۷۳۹۰) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

(۱۷۳۹۱) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

(۱۷۳۹۲) تقدم قبلہ

(۱۷۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

(۱۷۳۹۳) تقدم قبله

(۱۷۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرٍو.

(۱۷۳۹۴) تقدم قبله

(۱۷۳۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ.

(۱۷۳۹۵) تقدم قبله

(۱۷۳۹۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَمِرُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ ضُمَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۱۷۳۹۶) تقدم قبله

(۱۷۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ رَجُلاً صَالِحًا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ. [صحيح]

(۱۷۳۹۷) حضرت عائشہ فرماتی ہیں..... سابقہ روایت صرف شروع میں یہ اضافہ ہے ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ الْفَرَقُ فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۷۳۹۸) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہر نشہ والی چیز اور بہکا دینے والی چیز سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ : عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُفَتِّرٍ.

(۷) باب مَا يَحْتَجُّ بِهِ مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُسْكِرِ إِذَا لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ مَا يُسْكِرُهُ وَالْجَوَابُ عَنْهُ

جو حجت پکڑتے ہیں اور نشہ آور میں اس مقدار کی اجازت دیتے ہیں کہ جس سے نشہ پیدا نہ ہو اور اس کا جواب

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧]

فرمان الٰہی ہے: ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧]

(۱۷۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧] قَالَ : السَّكَرُ مَا حُرِّمَ مِنْ ثَمَرَتِهَا وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ مَا حَلَّ مِنْ ثَمَرَتِهَا. [صحيح]

(۱۷۴۰۰) ابن عباس سے اس آیت کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: پھلوں سے جس میں نشہ ہو وہ حرام ہیں اور پھلوں سے اچھا رزق حلال ہے۔

(۱۷۴۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا﴾ [النحل ٦٧] فَحَرَّمَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ السَّكَرَ مَعَ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ لأَنَّهُ مِنْهَا قَالَ ﴿وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧] فَهُوَ حَلاَلُهُ مِنَ الْخَلِّ وَالرُّبِّ وَالنَّبِيذِ وَأَشْبَاهِ ذَلِكَ فَأَقَرَّهُ اللَّهُ وَجَعَلَهُ حَلاَلاً لِلْمُسْلِمِينَ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ السَّكَرُ نَقِيعُ التَّمْرِ وَعَلَيْهِ تَدُلُّ رِوَايَةُ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَعَ الدَّلاَلَةِ عَلَى دُخُولِهِ فِي التَّحْرِيمِ حِينَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ لأَنَّهُ مِنْهَا. [ضعيف]

(۱۷۴۰۱) ابن عباس فرماتے ہیں کہ ان پھلوں سے جن میں نشہ ہو جائے جیسے شراب تو وہ حرام ہے اور رزقاً حسناً جیسے سرکہ، مربہ، نبیذ تو یہ مسلمانوں کے لیے حلال ہیں۔

(۱۷۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ :السَّكَرُ الْخَمْرُ قَبْلَ تَحْرِيمِهَا وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ طَعَامُهُ. [حسن]

(۱۷۴۰۲) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نشہ شراب ہے جو اس کو حرام کرتی ہے اور رزق حسن اس کا کھانا ہے۔

(۱۷۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ وَأَبِي رَزِينٍ قَالُوا فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ [النحل ٦٧] هِيَ مَنْسُوخَةٌ. [صحيح]

(۱۷۴۰۳) ابراہیم، شعبی اور ابورزین فرماتے ہیں کہ سورۃ النحل کی یہ آیت منسوخ ہے۔

(۱۷۴۰۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي عَوْنٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا الْقَلِيلُ مِنْهَا وَالْكَثِيرُ وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. وَالْمُرَادُ بِالسُّكْرِ الْمَذْكُورِ فِيهِ الْمُسْكِرُ.

(۱۷۴۰۴) شراب تھوڑا ہو یا زیادہ حرام ہے اور ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔ سکر سے مراد نشہ آور ہے۔

(۱۷۴۰۵) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ:أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. [صحيح]

(۱۷۴۰۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ شراب تھوڑی ہو یا زیادہ حرام ہے اور نشہ آور مشروب حرام ہے۔

(۱۷۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ :حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَمْلاَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ مُوسَى بْنُ هَارُونَ. وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ وَعَلَى هَذَا يَدُلُّ سَائِرُ الرِّوَايَاتِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

(۱۷۴۰۶) تقدم قبلہ

(۱۷۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :قَلِيلُ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ حَرَامٌ. [ضعیف]

(۱۷۴۰۷) تقدم قبلہ

(۱۷۴۰۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ وَلَيْسَ بِابْنِ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :اشْرَبُوا وَلاَ تَسْكَرُوا . فَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ. وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيِّ أَنَّهُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيهِ أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ لاَ نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكٍ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ :كَانَ أَبُو الأَحْوَصِ يُخْطِءُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قِرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :اشْرَبُوا وَلاَ تَسْكَرُوا. وَهَذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ. وَقِرْصَافَةُ هَذِهِ لاَ يُدْرَى مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خِلاَفُ ذَلِكَ. [منکر]

(۱۷۴۰۸) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم وہ پیو جس میں نشہ نہ ہو۔

(۱۷۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ قَالَ :وَهِمَ أَبُو الأَحْوَصِ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ :وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا. قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ للدار قطنی]

(۱۷۴۰۹) امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ ابواحوص کو اس کی سند اور متن میں وہم ہوا ہے۔ سابقہ روایت کی طرح ہے۔

(۱۷۴۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلاَّ فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح]

(۱۷۴۱۰) حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں نبیذ سے منع کیا ہے تو تم اسے عام پینے کے برتنوں میں بنا کر پی سکتے ہو، لیکن نشہ آور نہ پیو۔

(۱۷۴۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُشْكَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَحْمُودٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ هِيَ الشَّرْبَةُ الَّتِي تُسْكِرُكَ. [ضعیف]

(۱۷۴۱۱) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے جسے تو پیا اور تجھے نشہ چڑھ جائے۔

(۱۷۴۱۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : تَحْرُمُ الشَّرْبَةُ الَّتِي تُسْكِرُكَ فَقَالَ : هَذَا بَاطِلٌ. [صحیح]

(۱۷۴۱۲) عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں : ابن مسعود کی سابقہ روایت باطل ہے۔

(۱۷۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ وَإِنَّمَا هُوَ مِنْ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

وَرَوَاهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْ قَوْلِهِ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِخِلاَفِهِ وَذَلِكَ فِيمَا رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ. [صحیح]

(۱۷۴۱۳) ابراہیم فرماتے ہیں کہ ان کی اور ان کے اصحاب کی رائے یہ تھی کہ جس مشروب کے پینے سے نشہ ہو تو وہ جائز نہیں ہے کہ دوبارہ پیا جائے۔

(۱۷۴۱۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ : لَمَّا قَدِمَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الْكُوفَةَ كَانَتْ بِهِ عِلَّةٌ فَأَتَاهُ وَكِيعٌ وَأَصْحَابُنَا وَالْكُوفِيُّونَ فَتَذَاكَرُوا عِنْدَهُ حَتَّى بَلَغُوا الشَّرَابَ فَجَعَلَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَحْتَجُّ بِأَحَادِيثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالُوا لاَ وَلَكِنْ مِنْ حَدِيثِنَا فَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا سَكِرَ مِنْ شَرَابٍ لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ أَبَدًا فَنَكَّسُوا رُءُ وسَهُمْ فَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لِلَّذِي يَلِيهِ رَأَيْتَ أَعْجَبَ مِنْ هَؤُلاَءِ أُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَنْ أَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ فَلَمْ يَعْبَأُوا بِهِ وَأَذْكُرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَنَكَّسُوا رُءُ وسَهُمْ. [صحیح]

(۱۷۴۱۴) زکریا بن عدی کہتے ہیں کہ ابن مبارک کوفہ میں آئے۔ انہیں کوئی بیماری تھی تو وکیع، ان کے اصحاب اور کوفی آپ کے پاس آئے اور آپ سے مذاکرہ کرنے لگے۔ جب شراب پر پہنچے تو ابن مبارک ان کو احادیث نبویہ جو مہاجرین وانصار سے ہیں بیان کرنے لگے تو وہ کہنے لگے : نہیں ہماری حدیث سناؤ تو ابن مبارک نے حسن بن علی فقیمی عن فضیل بن عمرو عن ابراہیم کے طرق سے روایت کی کہ وہ کہتے تھے کہ جس مشروب میں نشہ ہو جائے تو اسے کبھی نہیں پی سکتے تو ان کے سر جھک گئے تو ابن مبارک نے فرمایا : میں نے ان سے عجیب لوگ نہیں دیکھے۔ میں نے ان کو مہاجرین وانصار اور تابعین سے نبی ﷺ کی روایات بیان کیں تو

قبول نہ کی اور ابراہیم سے روایت کی، ان کا قول ذکر کیا تو ان کے سر جھک گئے۔

(۸)باب مَا جَاءَ فِي صِفَةِ نَبِيذِهِمُ الَّذِي كَانُوا يَشْرَبُونَهُ فِي حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابِهِ

اس نبیذ کی حقیقت جسے نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام ﷢ پیا کرتے تھے انس بن مالک وغیرہ کی حدیث کے مطابق

(۱۷۴۱۵) أَمَّا حَدِيثُ أَنَسٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح]

(۱۷۴۱۵) حضرت انس ﷜ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی پیالے میں شہد، نبیذ، پانی اور دودھ سارے مشروب پلائے ہیں۔

(۱۷۴۱۶) وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّا لَنَشْرَبُ مِنَ النَّبِيذِ نَبِيذًا يَقْطَعُ لُحُومَ الإِبِلِ فِي بُطُونِنَا مِنْ أَنْ تُؤْذِيَنَا. [صحيح لغيره]

(۱۷۴۱۶) حضرت عمر ﷜ فرماتے ہیں کہ ہم نبیذ پیا کرتے تھے تاکہ جو ہم اونٹوں کا گوشت کھاتے تھے وہ نبیذ اس کی تکلیف کو کاٹ دے۔

(۱۷۴۱۷) وَأَمَّا الصِّفَةُ فَفِيمَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ : لَقِيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْتُهَا

عَنِ النَّبِيذِ فَدَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هَذِهِ إِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتِ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِنَ اللَّيْلِ وَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ شَيْبَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحیح]

(۱۷۴۱۷) ثمامہ بن حزن قشیری کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک حبشی لونڈی کو بلایا اور فرمایا: اس سے پوچھو، یہ نبی ﷺ کے لیے نبیذ بنایا کرتی تھی تو وہ لونڈی کہنے لگی کہ میں نبی ﷺ کے لیے سقاء میں نبیذ رات کو بنایا کرتی تھی اور نبی ﷺ صبح پیا کرتے تھے۔

(۱۷۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ ابْنُ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سِقَاءٍ يُوكَى أَعْلاَهُ وَلَهُ عَزْلاَءُ نَنْبِذُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى.

(۱۷۴۱۸) تقدم قبلہ

(۱۷۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غُدْوَةً فَإِذَا كَانَ مِنَ الْعَشِيِّ فَتَعَشَّى شَرِبَ عَلَى عَشَائِهِ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ صَبَبْتُهُ أَوْ فَرَّغْتُهُ ثُمَّ تَنْبِذُ لَهُ بِاللَّيْلِ فَإِذَا أَصْبَحَ تَغَدَّى فَشَرِبَ عَلَى غَدَائِهِ قَالَتْ تَغْسِلُ السِّقَاءَ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً فَقَالَ لَهَا أَبِي : مَرَّتَيْنِ فِي يَوْمٍ؟ قَالَتْ : نَعَمْ.

(۱۷۴۱۹) عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے لیے نبیذ بنایا کرتی تھیں صبح کے وقت اور وہ آپ شام کو نوش فرمایا کرتے تھے اور جب آپ پی لیتے تو بچا ہوا انڈیل دیتیں۔ ایسے ہی شام کو بناتی تو صبح نوش فرماتے تھے اور ہم اس برتن کو صبح شام دھوتی تھیں تو میرے والد نے کہا: ایک دن میں دو مرتبہ؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۷۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَرْوَانَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ النَّخَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَاهُ قَوْمٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَرَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ وَأُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ قَدِ انْتَبَذُوا نَبِيذًا لَهُمْ فِي نَقِيرٍ وَحَنَاتِمَ وَدُبَّاءٍ فَأَمَرَ بِهَا فَأُهَرِيقَتْ قَالَ فَأَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجُعِلَ فِيهِ

زَبِيبٌ وَمَاءٌ فَكَانَ يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصْبِحُ فَيَشْرَبُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَلَيْلَتَهُ الَّتِي يَسْتَقْبِلُ وَمِنَ الْغَدِ حَتَّى يُمْسِيَ فَإِذَا أَمْسَى شَرِبَ مِنْهُ وَسَقَى فَإِذَا أَصْبَحَ فِيهِ شَيْءٌ أَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح]

(۱۷۴۲۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک قوم نے آ کر نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ نبی ﷺ ایک سفر پر گئے۔ جب واپس آئے تو آپ کے صحابہ نے اپنے لیے تارکول کے برتن اور ہرے رنگ کے مٹکے اور کدو کے برتنوں میں نبیذ بنائی ہوئی تھی تو آپ کے حکم سے انہیں بہا دیا گیا اور آپ نے پینے کی چیز لانے کا کہا تو پانی اور منقہ لایا گیا جو آپ کے لیے رات کو بطورِ نبیذ بنایا جاتا تو صبح اسے پیتے اور صبح کا بنایا ہوا شام کو پیتے اور جو بچ جاتا اسے پھینکنے کا حکم دیتے۔

(۱۷۴۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ مِنَ اللَّيْلِ فِي السِّقَاءِ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَهُ يَوْمَهُ وَلَيْلَتَهُ وَمِنَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثِ شَرِبَهُ أَوْ سَقَاهُ الْخَدَمَ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۷۴۲۱) تقدم قبلہ

(۱۷۴۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الطُّوسِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّهُ لَمَّا عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ دَعَا النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَصْحَابَهُ فَمَا صَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا وَلاَ قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلاَّ امْرَأَتُهُ أُمُّ أُسَيْدٍ وَبَلَّتْ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح]

(۱۷۴۲۲) سہل بن سعد کہتے ہیں کہ جب ابو اسید نے شادی کی تو نبی ﷺ کو اور صحابہ کو دعوت پر بلایا اور مہمانوں کا کھانا اس کی بیوی نے بنایا اور پیش کیا۔ رات اس نے ایک مٹکے میں کھجوروں کو بھگو دیا تھا جب آپ فارغ ہوئے تو وہ پانی آپ کو پیش کیا تو آپ نے پی لیا۔

(۱۷۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْنَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ مَنْ نَحْنُ وَمِنْ أَيْنَ نَحْنُ فَإِلَى مَنْ نَحْنُ؟ قَالَ: إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِهِ. فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا مَا نَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: زَبِّبُوهَا. قُلْنَا: مَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ؟ قَالَ: انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ.

عَلَى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقُلَلِ فَإِنَّهُ إِذَا تَأَخَّرَ عَنْ عَصْرِهِ صَارَ خَلًّا . [صحیح]

(۱۷۴۲۳) عبداللہ بن دیلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس آئے۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! آپ جانتے ہیں ہم کون ہیں، کہاں سے ہیں اور کس کے پاس آئے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کی طرف۔ تو ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ ہمارے انگور ہوتے ہیں، ہم ان کا کیا کریں؟ فرمایا: منقہ بنالو ہم نے کہا: منقہ کا کیا کریں فرمایا: صبح نبیذ بنا کر شام کو پی لو اور شام کو بنا کر صبح پی لو اور چھوٹے برتنوں میں نبیذ بناؤ۔ بڑے بڑے مٹکوں میں نہ بنانا کیونکہ اگر تم اس میں چھوڑ دو گے تو اس میں نشہ پیدا ہو جائے گا جو حرام ہوگا اور اگر نشہ نہ ہو تو سرکہ بن جائے گا۔

(۱۷۴۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ إِذَا اشْتَدَّ نَبِيذُ النَّبِيِّ -ﷺ- جَعَلْتُ فِيهِ زَبِيبًا يَلْتَقِطُ حُمُوضَتَهُ. قَالَ الشَّيْخُ : وَعَلَى مِثْلِ هَذِهِ الصِّفَةِ كَانَ نَبِيذُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَغَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَلَا تَرَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا أَحَلَّ الطِّلَاءَ حِينَ ذَهَبَ سُكْرُهُ وَشَرُّهُ وَحَظُّ شَيْطَانِهِ. [ضعیف]

(۱۷۴۲٤) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کا نبیذ گاڑھا ہو جاتا تو میں اس میں منقہ ملا دیتی تو وہ اس کے ترش ذائقے کو ختم کر دیتا۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر ؓ اور دوسرے صحابہ کا نبیذ بھی اسی طرح ہوتا تھا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ حضرت عمر نے طلاء کو جائز قرار دیا جب اس کا نشہ اور نقصان اور اس سے شیطان کا حصہ ختم ہو جائے۔

(۱۷۴۲٥) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ سَلَامَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ الأَنْصَارِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَشَكَا إِلَيْهِ أَهْلُ الشَّامِ وَبَاءَ الأَرْضِ وَثِقَلَهَا وَقَالُوا : لَا يُصْلِحُنَا إِلَّا هَذَا الشَّرَابُ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اشْرَبُوا الْعَسَلَ. فَقَالُوا : لَا يُصْلِحُنَا الْعَسَلُ. فَقَالَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الأَرْضِ : هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ مِنْ هَذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسْكِرُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ فَطَبَخُوهُ حَتَّى ذَهَبَ مِنْهُ الثُّلُثَانِ وَبَقِيَ الثُّلُثُ فَأَتَوْا بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَدْخَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ إِصْبَعَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَتَبِعَهَا يَتَمَطَّطُ فَقَالَ : هَذَا الطِّلَاءُ هَذَا مِثْلُ طِلَاءِ الإِبِلِ. فَأَمَرَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَشْرَبُوهُ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ : أَحْلَلْتَهَا وَاللَّهِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَلَّا وَاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أُحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَّمْتَهُ عَلَيْهِمْ وَلَا أُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا أَحْلَلْتَهُ لَهُمْ. [صحیح]

(۱۷۴۲۵) محمود بن لبید انصاری کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو اہل شام نے وہاں کی بیماریوں کی شکایت کی اور کہا کہ ہماری اصلاح صرف اس پینے سے ہو سکتی ہے تو فرمایا: شہد پیا کرو تو بولے: شہد سے ہم ٹھیک نہیں ہوں گے۔ ایک شخص کہنے لگا کہ وہ مشروب ہم آپ کے لیے بنائیں کہ اس میں نشہ نہیں ہوتا؟ فرمایا: ہاں تو انہوں نے اسے اتنا پکایا کہ اس کا دو تہائی ختم ہو گیا۔ صرف ثلث بچا تو وہ آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے اپنی انگلی اس میں داخل فرمائی اور پھر اسے باہر نکالا تو وہ ربڑ کی طرح آپ کی انگلی سے بہہ رہا تھا تو حضرت عمر نے فرمایا کہ یہ تو اونٹوں کے طلاء کی طرح ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اس کی اجازت دے دی۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ واللہ! کیا آپ نے یہ حلال کر دیا؟ فرمایا: واللہ نہیں جو چیز آپ نے اس کے لیے حرام کی ہے میں اس کو حلال اور جو حلال کی ہے میں اس کو حرام نہیں کر سکتا۔

(۱۷۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنِ اطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ مِنْهُ فَإِنَّ لِلشَّيْطَانِ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدَةٌ. [صحيح]

(۱۷۴۲۶) عبد اللہ بن یزید خطمی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ اپنے مشروبات کو اتنا پکاؤ کہ اس سے شیطان کا حصہ ختم ہو جائے۔ شیطان کے لیے اس میں سے ۲ تہائی اور تمہارے لیے ایک تہائی ہے۔

(۱۷۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً وَيُنْقَعُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَلاَ يُجْعَلُ فِيهِ دُرْدِيٌّ. [صحيح]

(۱۷۴۲۷) زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے منقہ کی نبیذ بنائی جاتی۔ آپ صبح کی بنائی ہوئی شام کو پیا کرتے اور شام کی صبح کو اور اس میں ترش ذائقہ نہیں ہوتا تھا۔

(۱۷۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ جَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلَ الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِجَرَّةٍ فِيهَا نَبِيذٌ فَنَهَانِي عَنْهُ فَكَسَرْتُهَا قَالَ وَقَالَ سُوَيْدٌ : انْتَبِذْ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَاشْرَبْهُ آخِرَ اللَّيْلِ وَانْتَبِذْ أَوَّلَ النَّهَارِ وَاشْرَبْهُ آخِرَ النَّهَارِ. لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ قَالَ عَنْ هِلاَلٍ الْمَازِنِيِّ. [ضعيف]

(۱۷۴۲۸) سوید بن مقرن کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس ایک مٹی کا گھڑا جس میں نبیذ تھی لایا تو آپ ﷺ نے مجھے اس

سے روک دیا تو میں نے اسے توڑ دیا۔ سوید کہتے ہیں کہ میں رات کے شروع حصے میں نبیذ بناتا تو آخری حصے میں پی لیتا اور صبح کے اول حصے میں بناتا تو شام تک اسے پی لیتا۔

(۹) باب مَا جَاءَ فِي الْكَسْرِ بِالْمَاءِ

نبیذ کے گاڑھے پن کو پانی سے توڑنے کا بیان

(۱۷۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي الْقَمُوصِ : زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَحَدِ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ إِنْ لاَ يَكُونُ قَيْسَ بْنَ النُّعْمَانِ فَإِنِّي نَسِيتُ اسْمَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ وَبِيئَةٌ وَإِنَّهُ لاَ يُوَافِقُهَا إِلاَّ الشَّرَابُ فَمَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنَ الآنِيَةِ وَمَا الَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْنَا؟ قَالَ : لاَ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلاَ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَاشْرَبُوا فِي الْحِلاَلِ أَوْ قَالَ الْجِلْدِ الْمُوكَى عَلَيْهِ فَإِنِ اشْتَدَّ عَلَيْكُمْ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ فَإِنْ أَعْيَاكُمْ فَأَهْرِيقُوهُ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الرِّوَايَاتُ الثَّابِتَةُ فِي قِصَّةِ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ خَالِيَةٌ عَنْ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَفِي هَذَا الإِسْنَادِ مَنْ يُجْهَلُ حَالُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ أَنَّهُ قَالَ : فَإِنْ خَشِيَ شِرَّتَهُ أَوْ قَالَ شِدَّتَهُ فَلْيَصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ. [ضعيف]

(۱۷۴۲۹) ابو القموص کہتے ہیں کہ زید بن علی جو وفد عبد القیس جو نبی ﷺ کے پاس آیا تھا ان میں سے ایک ہیں کہتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے کہا: ہماری زمین میں وبا بہت ہے اور وہاں مشروبات بہت ہیں تو ہمارے برتنوں میں سے کون سے حلال ہیں اور کون سے حرام؟ فرمایا: کدو کے برتن اور موٹی لکڑی کا برتن، تارکول لگا ہوا برتن اور پیوڈھکن والے برتن یا منہ بند مشکیزے میں اگر وہ سخت ہو جائے تو پانی ملا لو اور جب وہ نشہ پیدا کرے تو اسے بہا دو۔

(۱۷۴۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنُ صَاعِدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ : أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ : لاَ تَشْرَبُوا فِي نَقِيرٍ وَلاَ مُقَيَّرٍ وَلاَ دُبَّاءٍ وَلاَ حَنْتَمٍ وَلاَ مَزَادَةٍ وَلَكِنِ اشْرَبُوا فِي سِقَاءِ أَحَدِكُمْ غَيْرَ مُسْكِرٍ فَإِنْ خَشِيَ شِرَّتَهُ فَلْيَصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ . لَفْظُ ابْنِ مَنِيعٍ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نُوحِ بْنِ قَيْسٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ هَذِهِ اللَّفْظَةَ فَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ مِنْ قَوْلِ بَعْضِ الرُّوَاةِ وَرُوِيَ فِي الْكَسْرِ بِالْمَاءِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [حسن]

(۱۷۴۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عبدالقیس کے وفد کو فرمایا تھا کہ تم ان برتنوں میں نہ پیو...... سابقہ روایت برتنوں کے نام سے......

(۱۷۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النَّبِيذِ عَبْدُ الْقَيْسِ أَتَوْهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ رِيفٍ وَإِنَّا نُصِيبُ مِنَ الثُّفْلِ فَأْمُرْنَا بِشَرَابٍ فَقَالَ: اشْرَبُوا فِي الأَسْقِيَةِ وَلاَ تَشْرَبُوا فِي الْجَرِّ وَلاَ فِي الدُّبَّاءِ وَلاَ الْمُزَفَّتِ وَلاَ النَّقِيرِ وَإِنِّي نُهِيتُ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَهِيَ الطَّبْلُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِذَا اشْتَدَّ. قَالَ فَقَالَ: صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ. قَالَ: فَإِذَا اشْتَدَّ. قَالَ: صُبُّوا عَلَيْهِ الْمَاءَ. قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ: فَإِذَا اشْتَدَّ فَأَهْرِيقُوهُ. [حسن]

(۱۷۴۳۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے نبیذ کے بارے میں بنو عبدالقیس نے نبی ﷺ سے سوال کیا۔ وہ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہم کھیتی باڑی والی زمین میں رہتے ہیں اور ہمیں اسی سے پھل حاصل ہوتا ہے تو ہمیں مشروبات کے بارے میں بتائیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پینے والے برتنوں میں پیو اور مٹی کے گھڑے، کدو کے برتن، لکڑی کے برتن اور تارکول سے بنے برتن میں نہ پیو اور مجھے شراب، جوئے اور طبلہ سے منع کیا گیا ہے اور ہر نشہ آور چیز بھی منع ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر وہ بہت زیادہ گاڑھا ہو جائے تو؟ نبی ﷺ نے فرمایا: پانی اس میں ملا دو۔ پھر انہوں نے یہی سوال کیا تو آپ نے پھر یہی جواب دیا۔ پھر جب تیسری یا چوتھی مرتبہ جب یہی سوال دہرایا تو آپ نے فرمایا: جب وہ بہت سخت ہو جائے تو اسے انڈیل دو۔

(۱۷۴۳۲) خَالَفَهُ أَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْكَسْرَ بِالْمَاءِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ وَأَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُقْعِدُنِي عَلَى سَرِيرِهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ قُلْتُ: فَإِنَّ عَبْدَ الْقَيْسِ تَنْتَبِذُ فِي مَزَادٍ لَهَا نَبِيذًا شَدِيدًا. قَالَ: فَإِذَا خَشِيتَ شِدَّتَهُ فَاكْسِرْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عَبْدَ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ لَيْسَ فِيهِ الأَمْرُ بِالْكَسْرِ بِالْمَاءِ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَإِنَّمَا أَرَادَ بِالْكَسْرِ بِالْمَاءِ فِي هَذَا وَفِي غَيْرِهِ إِذَا خَشِيَ شِدَّتَهُ قَبْلَ بُلُوغِهِ حَدَّ الإِسْكَارِ بِدَلِيلِ قَوْلِهِ: وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. وَالْحَرَامُ لاَ يُحِلُّهُ دُخُولُ الْمَاءِ فِيهِ. [صحيح]

(۱۷۴۳۲) ابو حمزہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اپنی چار پائی پر بٹھایا اور حدیث بیان کی۔ میں نے کہا: کیا بنو عبدالقیس اتنی

سخت نبیذ بناتے تھے؟ تو آپ نے فرمایا: جب سخت ہو جائے تو پانی ملا دو۔ پھر اوپر والی حدیث ذکر کی، لیکن اس میں پانی ملانے والا ذکر نہیں کیا اور اس میں پانی ملانے کا حکم اس میں نشہ پیدا ہونے سے پہلے ہے اور نشہ حرام ہے جو پانی ملانے سے پاک نہیں ہو جاتا ہے۔ کیونکہ فرمان نبوی ﷺ ہے کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۴۳۳) وَفِيمَا بَلَغَ حَدَّ الإِسْكَارِ وَرَدَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ :اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لاَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ . [صحيح]

(۱۷۴۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے پتہ چلا کہ آپ روزے سے ہیں تو میں نے آپ کی افطاری کی تیاری کی اور کدو کے برتن میں نبیذ بنایا۔ پھر میں اسے آپ کے پاس لے آیا اور اس میں جھاگ بنی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اسے اس دیوار کے ساتھ مار دو، یہ تو ان کا پینا ہے جن کا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں ہے۔

(۱۷۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَلاَّقٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ حُسَيْنٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

(۱۷۴۳۴) تقدم قبلہ۔

(۱۷۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِنَبِيذٍ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ :اضْرِبْ بِهِ الْحَائِطَ فَإِنَّهُ لاَ يَشْرَبُ هَذَا مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَلَوْ كَانَ إِلَى إِحْلاَلِهِ بِصَبِّ الْمَاءِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ لَمَا أَمَرَ بِإِرَاقَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِّيتُ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ كِلاَبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا :لاَ تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَلاَ النَّقِيرِ وَلاَ الْحَنْتَمَةِ وَلاَ تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلاَ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَاشْتَدَّ عَلَيْكُمْ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ . وَثُمَامَةُ بْنُ كِلاَبٍ هَذَا مَجْهُولٌ. وَالثَّابِتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيطَيْنِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرُوِّيتُهُ أَيْضًا فِي حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ السُّحَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا رَابَكَ مِنْ شَرَابِكَ رَيْبٌ فَشُنَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ أَمِطْ عَنْكَ حَرَامَهُ وَاشْرَبْ حَلاَلَهُ . وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ. عِكْرِمَةُ

بْنُ عَمَّارٍ اخْتَلَطَ فِي آخِرِ عُمْرِهِ وَسَاءَ حِفْظُهُ فَرَوَى مَا لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ.وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ وَقَوْلُهُ :إِذَا رَابَكَ قَالَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَكَرَهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ فِي مُسْنَدِهِ. [ضعيف]

(۱۷۴۳۵) ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس مٹی کے مٹکے میں بنا ہوا نبیذ لایا گیا جس میں جھاگ بنا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا: اسے دیوار پر دے مارو۔ یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے کا مشروب نہیں ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ اگر پانی کے ملانے سے یہ حلال ہو سکتا تو نبی ﷺ کبھی اسے دیوار پر مارنے کا نہ کہتے۔

حضرت عائشہ ؓ کی ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے کدو کے برتن، تارکول اور لکڑی جو کھجور کی جڑ سے بنا ہوا برتن، اور رنگا ہوئے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور خشک اور تر کھجور اور منقی اور کھجور کو ملا کو نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔ ان کے علاوہ جو گاڑھا ہو جائے تو اس میں پانی ملا لو۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے ایک اور مرفوع روایت آئی ہے۔ فرمایا کہ جب مشروب میں شک ہو تو اس پر پانی ڈال دے اور جو اس سے حرام ہے اسے انڈیل دے اور حلال کو پی لے لیکن یہ بھی ضعیف ہے۔

(۱۷۴۳۶) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ قَالَ :طَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْبَيْتِ فِي يَوْمٍ قَائِظٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَاسْتَسْقَى رَهْطًا مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ :هَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَرَابٌ فَيُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ . فَأَرْسَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى مَنْزِلِهِ فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ نَبِيذُ زَبِيبٍ فَلَمَّا رَآهَا النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ :أَلاَ خَمَّرْتَهُ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرُضُهُ عَلَيْهِ .
فَلَمَّا أَدْنَاهُ مِنْهُ وَجَدَ لَهُ رَائِحَةً شَدِيدَةً فَقَطَّبَ وَرَدَّ الإِنَاءَ فَقَالَ الرَّجُلُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ يَكُنْ حَرَامًا لَمْ نَشْرَبْهُ فَاسْتَعَادَ الإِنَاءَ وَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ مِثْلَ ذَلِكَ فَدَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَصَبَّهُ عَلَى الإِنَاءِ وَقَالَ :إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْكُمْ شَرَابُكُمْ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا . [ضعيف]

(۱۷۴۳۶) مطلب بن ابی وداعہ سہمی فرماتے ہیں کہ ایک دن سخت گرمی میں نبی ﷺ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ قریش کے لوگوں سے پینے کے لیے کچھ مانگا تو ایک آدمی نے اپنے گھر پیغام بھیجا تو ایک لونڈی منقی کا نبیذ لے آئی۔ جب نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: کیا اس نے اس کے نشے کو نہ اتارا، چاہے عود کے ساتھ ہی جو اس پر ڈالا جاتا۔ جب اسے آپ کے قریب کیا تو آپ نے اس سے ناپسندیدہ بو پائی تو آپ کے چہرے سے ترش روئی محسوس ہوئی اور آپ نے وہ برتن واپس کر دیا تو ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! اگر یہ حرام ہے تو ہم اسے نہیں پئیں گے۔ انہوں نے دوبارہ برتن آپ کی طرف کیا، آپ نے پھر ویسے ہی واپس کر دیا اس شخص نے پھر وہی بات کہی تو پھر آپ نے زم زم کا پانی منگوایا اور اس میں شامل کر دیا اور فرمایا: جب یہ

سخت ہو جائے تو اس میں اس طرح پانی ملا دیا کرو۔

(۱۷۴۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ :طَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَاسْتَسْقَى فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ مِنْ نَبِيذٍ فَلَمَّا رَفَعَهُ إِلَى فِيهِ قَطَّبَ فَتَرَكَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا شَرَابُ أَهْلِ مَكَّةَ أَحَرَامٌ هُوَ؟ فَسَكَتَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَطَّبَ فَنَحَّاهُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مِثْلَ ذَلِكَ فَدَعَا بِذَنُوبٍ أَوْ دَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ سَقَى الَّذِي يَلِيهِ وَالَّذِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا اصْنَعُوا بِهِ إِذَا غَلَبَكُمْ.

فَهَذَا إِنَّمَا رَوَاهُ الْكَلْبِيُّ. وَالْكَلْبِيُّ مَتْرُوكٌ وَأَبُو صَالِحٍ بَاذَانُ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِمَا. [ضعیف]

(۱۷۴۳۷) تقدم قبلہ

(۱۷۴۳۸) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ فَغَلِطَ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَحْرٍ الْعَطَّارُ جَمِيعًا بِالْبَصْرَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ :عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقَى فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَقَالَ :عَلَيَّ بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ. فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ :حَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :لاَ . لَفْظُ حَدِيثِ الشَّهِيدِيِّ. وَحَدِيثُ أَبِي مَعْمَرٍ مُخْتَصَرٌ :سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ فِي الطَّوَافِ أَحَلاَلٌ هُوَ أَمْ حَرَامٌ؟ قَالَ :حَلاَلٌ . يَعْنِي النَّبِيذَ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ هَذَا حَدِيثٌ مَعْرُوفٌ بِيَحْيَى بْنِ يَمَانٍ وَيُقَالُ إِنَّهُ انْقَلَبَ عَلَيْهِ الإِسْنَادُ وَاخْتَلَطَ بِحَدِيثِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ. وَالْكَلْبِيُّ مَتْرُوكٌ وَأَبُو صَالِحٍ ضَعِيفٌ. [منکر]

(۱۷۴۳۸) ابومسعود انصاری کہتے ہیں کہ کعبہ کے پاس نبی ﷺ کو پیاس لگی تو آپ کے پاس نبیذ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کی بو سے منہ بنایا اور زمزم کا پانی منگوایا اور اس میں ڈالا۔ پھر اسے نوش فرمایا تو ایک شخص کہنے لگا: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ آپ سے پوچھا گیا: یہ حلال ہے یا حرام؟ تو آپ نے فرمایا: حلال۔

(۱۷۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ ابْنُ يَمَانٍ سَرِيعُ النِّسْيَانِ وَحَدِيثُهُ خَطَأٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ إِنَّمَا هُوَ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ. [صحیح]

(۱۷۴۳۹) محمد بن عبداللہ بن نمیر کہتے ہیں کہ ابن یمان بہت بھولتا تھا اور ثوری عن منصور کے طریق سے اس نے خطا کھائی ہے

بلکہ یہ صحیح سند کلبی عن ابی صالح عن مطلب بن ابی وداعہ ہے۔

(۱۷۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ الْيَمَانِ هَذَا لَمْ يَصِحَّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- هَذَا. وَقَالَ الأَشْجَعِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ. [صحیح۔ بخاری]

(۱۷۴۴۰) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن یمان کی یہ حدیث (۱۷۴۳۸) صحیح نہیں ہے اور اشجعی کہتے ہیں کہ یہ عن سفیان عن کلبی عن ابی صالح عن مطلب صحیح ہے۔

(۱۷۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمَحْمُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ فِي النَّبِيذِ قَالَ لاَ تُحَدِّثْ بِهَذَا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ سَرَقَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ وَسَرَقَهُ الْيَسَعُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ عَنْ سُفْيَانَ. وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ مَتْرُوكٌ وَالْيَسَعُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ. [صحیح۔ لابن المہدی]

(۱۷۴۴۱) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن مہدی کو سفیان عن مسطور والی حدیث (۱۷۴۳۸) بیان کی تو انہوں نے مجھے بیان کرنے سے منع کر دیا۔

(۱۷۴۴۲) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ. وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ طَوَافِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَدُعَائِهِ بِشَرَابٍ قَالَ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَصَبَّهُ فِيهِ فَشَرِبَ ثُمَّ اشْتَدَّ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ شَرِبَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ قَالَ : إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْكُمْ فَاقْتُلُوهُ بِالْمَاءِ . وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ.

وَقَدْ رَوَى خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قِصَّةَ طَوَافِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَشُرْبِهِ لَمْ يَذْكُرْ فِيهَا مَا ذَكَرَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ وَإِنَّمَا تُعْرَفُ هَذِهِ الزِّيَادَةُ مِنْ رِوَايَةِ الْكَلْبِيِّ كَمَا مَضَى وَزَادَ يَزِيدُ شُرْبَهُ مِنْهُ قَبْلَ خَلْطِهِ بِالْمَاءِ وَهُوَ بِخِلاَفِ سَائِرِ الرِّوَايَاتِ وَكَيْفَ يُظَنُّ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَشْرَبَ الْمُسْكِرَ إِنْ كَانَ مُسْكِرًا عَلَى زَعْمِهِمْ قَبْلَ أَنْ يَخْلِطَهُ بِالْمَاءِ فَدَلَّ عَلَى أَنَّهُ لاَ أَصْلَ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۴۴۲) ابن عباس نبی ﷺ کا قصہ طواف ذکر کرتے ہیں اور پھر آپ ﷺ نے جو مشروب منگایا تھا اس کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ اس میں پانی ملایا تھا اور پھر فرمایا تھا کہ اس کی سختی کو پانی کے ساتھ قتل کرو۔

(۱۷۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَارِمٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَنَفِيَّ قَالَ : شَهِدْتُ عَطَاءً وَسُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . فَقُلْتُ : يَا ابْنَ أَبِي رَبَاحٍ إِنَّ هَؤُلَاءِ يَسْقُونَنَا فِي الْمَسْجِدِ. فَقَالَ : أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ أَدْرَكْتُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْرَبُ مِنْهَا فَتَلْتَزِقُ شَفَتَاهُ مِنْ حَلَاوَتِهَا وَلَكِنَّ الْحُرِّيَّةَ ذَهَبَتْ وَوَلِيَهَا الْعَبِيدُ فَتَهَاوَنُوا بِهَا. [صحيح]

(۱۷۴۴۳) دارم بن عبد الحمید حنفی کہتے ہیں کہ میں عطاء کے پاس تھا۔ ان سے نبیذ کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے تو کہا گیا: اے ابن ابی رباح! یہ تو ہمیں مسجد میں پلاتے ہیں تو فرمایا: واللہ میں نے اس کا ادراک کیا ہے اور آدمی جب اسے پیتا ہے تو اس کے ہونٹوں کو تو حلاوت ملتی ہے لیکن اس کی آزادی چلی جاتی ہے اور غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے اور اس کے ساتھ اس کی ذلت کرو۔

(۱۷۴۴۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ أَخِي الْقَعْقَاعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ رَجُلٍ رِيحَ نَبِيذٍ فَقَالَ : مَا هَذِهِ الرِّيحُ؟ . [ضعيف]

(۱۷۴۴۴) ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس سے آپ نے بو محسوس کی تو آپ نے پوچھا: یہ بو کیسی؟ اس نے کہا: نبیذ کی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لاؤ۔ وہ نبیذ آپ کے پاس ﷺ لایا گیا تو وہ بہت سخت تھا تو آپ ﷺ نے اس میں پانی ملا لیا اور فرمایا: جب تمہارا مشروب سخت ہو جائے تو اس طرح اس میں پانی ملا لیا کرو۔

(۱۷۴۴۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ ابْنِ أَخِي الْقَعْقَاعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَوَجَدَ مِنْهُ رِيحًا فَقَالَ : مَا هَذِهِ الرِّيحُ؟ . فَقَالَ : نَبِيذٌ . قَالَ : فَأَرْسِلْ إِلَيَّ مِنْهُ . فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ ثُمَّ قَالَ : إِذَا اغْتَلَمَتْ أَشْرِبَتُكُمْ فَاكْسِرُوهَا بِالْمَاءِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قُرَّةَ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَقَالَ : فَاقْطَعُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ .

(۱۷۴۴۵) تقدم قبلہ

(۱۷۴۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ كِزَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي قُرَّةُ الْعِجْلِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ أَخِي الْقَعْقَاعِ بْنِ شَوْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذُكِرَ لَهُ شَرَابٌ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْهُ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ : رُدُّوهُ . فَأَخَذَ مِنْهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : انْظُرُوا هَذِهِ الأَسْقِيَةَ إِذَا اغْتَلَمَتْ فَاقْطَعُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ . فَهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ هَذَا وَهُوَ رَجُلٌ

مَجْهُولٌ اخْتَلَفُوا فِي اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْقَعْقَاعِ وَقِيلَ ابْنُ أَبِي الْقَعْقَاعِ وَقِيلَ مَالِكُ بْنُ الْقَعْقَاعِ. [ضعیف]

(۱۷۴۴۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ کے لیے ایک مشروب کا پیالہ لایا گیا۔ جب آپ نے اسے اپنے قریب کیا تو اس سے ناگوار بو محسوس کی تو کچھ لوگوں نے سوال کیا کہ کیا یہ حرام ہے؟ تو فرمایا: مجھے دو اور پھر لے کر اس میں پانی ملایا اور فرمایا: جب تم اپنے مشروب کو اس طرح سخت دیکھو تو اس کی تختی کو پانی سے توڑ دو۔

(۱۷۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ الَّذِي يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ فِي النَّبِيذِ قَالَ هُمْ يُضَعِّفُونَهُ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ ابْنُ أَخِي الْقَعْقَاعِ بْنِ شَوْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي النَّبِيذِ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ. وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِمَشْهُورٍ وَلاَ يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلاَفُ حِكَايَتِهِ.

[صحیح۔ لابن معین]

(۱۷۴۴۷) ابن ابی مریم کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن معین کو کہا کہ نبیذ کے بارے میں جو روایت عبدالملک بن نافع اسماعیل بن ابی خالد سے روایت کرتا ہے، آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ فرماتے ہیں کہ وہ ضعیف ہیں۔

(۱۷۴۴۸) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :تَلَقَّتْ ثَقِيفُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَبِيذٍ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا. [صحیح]

(۱۷۴۴۸) ابن مسیب کہتے ہیں کہ ثقیف والے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس نبیذ لائے۔ وہ سخت تھا تو آپ نے دو یا تین مرتبہ اس میں پانی ملا کر اسے پتلا کیا۔

(۱۷۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا جَدِّي جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ :صَاحَبْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَكَّةَ فَأَهْدَى لَهُ رَكْبٌ مِنْ ثَقِيفٍ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ نَبِيذٍ وَالسَّطِيحَةُ فَوْقَ الإِدَاوَةِ وَدُونَ الْمَزَادَةِ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ :فَشَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِحْدَاهُمَا قَالَ حَجَّاجٌ :طَيِّبَةً ثُمَّ أُهْدِيَ لَهُ لَبَنٌ فَعَدَلَهُ عَنْ شُرْبِ الأُخْرَى حَتَّى اشْتَدَّ مَا فِيهَا فَذَهَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَشْرَبَ مِنْهَا فَوَجَدَهُ

قَدِ اشْتَدَّ فَقَالَ : اكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ . فَإِنَّمَا كَانَ اشْتِدَادُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالْحُمُوضَةِ أَوْ بِالْحَلاَوَةِ فَقَدْ رُوِىَ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِيَرْفَأَ : اذْهَبْ إِلَى إِخْوَانِنَا فَالْتَمِسْ لَنَا عِنْدَهُمْ شَرَابًا فَأَتَاهُمْ فَقَالُوا : مَا عِنْدَنَا إِلاَّ هَذِهِ الإِدَاوَةُ وَقَدْ تَغَيَّرَتْ فَدَعَا بِهَا عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَاقَهَا فَقَبَّضَ وَجْهَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ. قَالَ نَافِعٌ : وَاللَّهِ مَا قَبَّضَ وَجْهَهُ إِلاَّ أَنَّهَا تَخَلَّلَتْ. [حسن]

(۱۷۴۴۹) عبدالرحمن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں سفر مکہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ ثقیف کے سوار نے دو مشکیزے نبیذ کے دیے۔ آپ نے ان میں سے ایک کو پیا۔ پھر آپ کے لیے دودھ ہدیہ کیا گیا تو آپ نے دودھ پیا اور نبیذ چھوڑ دی۔ پھر کچھ دیر کے بعد نبیذ پینے کے لیے آئے تو دیکھا وہ گاڑھا ہو چکا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ اپنی مٹھاس یا ترش ذائقے کی وجہ سے گاڑھا ہوا ہے، اس میں پانی ملا دو۔ اسی طرح نافع سے بھی منقول ہے کہ آپ نے اس نبیذ میں جو گاڑھا ہو گیا تھا پانی ملوایا تھا۔

(۱۷۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَوْزِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى الدُّنْيَا حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : وَاللَّهِ مَا قَبَّضَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَجْهَهُ عَنِ الإِدَاوَةِ حِينَ ذَاقَهَا إِلاَّ أَنَّهَا تَخَلَّلَتْ. وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ نَافِعٍ. وَيُذْكَرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيذُ الَّذِى شَرِبَهُ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ تَخَلَّلَ. وَيُذْكَرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانُوا إِذَا خَمَّضَ عَلَيْهِمُ النَّبِيذُ كَسَرُوهُ بِالْمَاءِ . [ضعيف]

(۱۷۴۵۰) نافع کہتے ہیں: واللہ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک اسے منہ نہ لگایا تھا جب تک اسے پانی سے پتلا نہ کر دیا۔ اور ابن مسیب سے بھی ایسی ہی روایت آتی ہے اور زید بن اسلم کہتے ہیں کہ صحابہ کرام نبیذ کی سختی کو پانی سے توڑتے تھے۔

(۱۷۴۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ أَنْتَ حَدَّثْتَنِى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : إِنَّمَا كَسَرَ عُمَرُ النَّبِيذَ مِنْ شِدَّةِ حَلاَوَتِهِ. [ضعيف]

(۱۷۴۵۱) عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی کے ساتھ نبیذ کی سختی کو توڑا اور وہ اپنی مٹھاس کی وجہ سے سخت ہو گیا تھا۔

(۱۷۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرَّاحِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكَّرِىُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنِى عَلِىٌّ الْبَاشَانِىُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لأَبِى حَنِيفَةَ فِى النَّبِيذِ فَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ : أَخَذْنَاهُ مِنْ قِبَلِ أَبِيكَ. قَالَ : وَأَبِى مَنْ هُوَ؟ قَالَ : إِذَا رَابَكُمْ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ . قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ الْعُمَرِىُّ : إِذَا تَيَقَّنْتَ بِهِ وَلَمْ تَرْتَبْ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ قَالَ : فَسَكَتَ أَبُو

حَنِيفَةَ. [صحيح]

(۱۷۴۵۲) عبیداللہ بن عمر نے ابو حنیفہ کو نبیذ کے بارے میں کہا تو ابو حنیفہ کہنے لگے: یہ تو ہم نے تیرے والد کی طرف سے لیا ہے۔ پوچھا: وہ کیا کہتے تھے؟ کہا: جب شک ہو تو اس میں پانی ملا دو تو عبیداللہ کہنے لگے: جب یقین ہو اور شک نہ ہو تو کیا کرو گے؟ تو ابو حنیفہ خاموش ہو گئے۔

(۱۷۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ يَقُولُ: مَا فِي شَرْبَةٍ مِنْ نَبِيذٍ مَا يُخَاطِرُ رَجُلٌ بِدِينِهِ. [صحيح]

(۱۷۴۵۳) سلیمان تیمی کہتے ہیں کہ جو مشروب آدمی کو اس کے دین سے بہکا دے وہ نبیذ نہیں ہے۔

(۱۷۴۵۴) وَسَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ: عَبْدَ الْخَالِقِ بْنَ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ: مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودٍ الْمَرْوَزِيَّ بِبُخَارَى يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيَّ الإِمَامَ بِسَمَرْقَنْدَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ الْكُوفِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لأَهْلِ الْكُوفَةِ يَا أَهْلَ الْكُوفَةِ إِنَّمَا حَدِيثُكُمُ الَّذِي تُحَدِّثُونَهُ فِي الرُّخْصَةِ فِي النَّبِيذِ عَنِ الْعُمْيَانِ وَالْعُورَانِ وَالْعُمْشَانِ أَيْنَ أَنْتُمْ عَنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ. حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

(۱۷۴۵۴) عبداللہ بن ادریس کوفی کہتے ہیں: میں نے اہل کوفہ کو کہا کہ تم نبیذ کی رخصت کے بارے میں ان لوگوں، بہروں اور کمزور نگاہ والوں سے روایات کرتے ہو۔ انصار اور مہاجرین کی اولاد کی روایت بیان کیوں نہیں کرتے ہو۔

ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۰) باب الْخَلِيطَيْنِ

دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانا

(۱۷۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَنْ شَيْبَانَ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ . [صحیح]

(١٧٣٥٥) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ منقیٰ اور کھجور یا بسر کھجور اور رطب کھجور کو ملا کر نبیذ بنائی جائے۔

(١٧٤٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّهْوِ وَبَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَأَمَرَ أَنْ يُنْبَذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(١٧٣٥٦) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھجور اور کچی کھجور کو ملا کر اور کھجور اور منقیٰ کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور حکم دیا کہ ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

(١٧٤٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّهْوَ جَمِيعًا وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ . قَالَ يَحْيَى : فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِی قَتَادَةَ فَأَخْبَرَنِی بِذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیِّ عَنْ رَوْحٍ. [صحیح]

(١٧٣٥٧) تقدم قبلہ

(١٧٤٥٨) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ خَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ : انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدَتِهِ . [صحیح]

(١٧٣٥٨) تقدم قبلہ

(۱۷۴۵۹) قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِهَذَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَفَّانَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَضِيَ عَنْهُمْ. [صحیح]

(۱۷۴۵۹) تقدم قبلہ

(۱۷۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفِزْرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلاَ إِنَّ الْمُزَّاءَ حَرَامٌ أَلاَ إِنَّ الْمُزَّاءَ حَرَامٌ خَلْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ . [ضعیف]

(۱۷۴۶۰) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مزاۃ حرام ہے، مزاۃ حرام ہے، مزاۃ کہتے ہیں کچی کھجور اور پکی کھجور اور پکی کھجور اور منقی کو ملا کر نبیذ بنانے کو۔

(۱۷۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَتْ :سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَنْهَى عَنْهُ؟ قَالَتْ : كَانَ يَنْهَانَا أَنْ نَعْجُمَ النَّوَى طَبْخًا أَوْ نَخْلِطَ الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يُشْبِهُ أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنِ الْمُبَالَغَةِ فِي نَضْجِ النَّوَى مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ يُفْسِدُ طَعْمَ التَّمْرِ أَوْ لأَنَّهُ عَلَفُ الدَّوَاجِنِ فَتَذْهَبُ قُوَّتُهُ إِذَا نَضِجَ قَالَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [ضعیف]

(۱۷۴۶۱) کبشہ بنت ابی مریم کہتی ہیں کہ میں نے ام سلمہ سے سوال کیا کہ نبی ﷺ کن اشیاء سے روکا کرتے تھے؟ تو فرمایا: ہمیں نبی ﷺ روکا کرتے تھے کہ ہم گٹھلیوں کو پکا کر اور منقی اور کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنائیں۔

شیخ فرماتے ہیں کہ گٹھلی کو پکانے سے منع میں مبالغہ اس لیے کیا ہے کہ یہ کھجور کے ذائقے کو خراب کرتی ہے اور یہ پالتو پرندوں اور جانوروں کا کھانا ہے اور اس سے پکانے کے بعد اس کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۷۴۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ امْرَأَةٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَنْتَبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :نَهْيُ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ الْخَلِيطَيْنِ يَحْتَمِلُ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ لِخَلْطِهِمَا سَوَاءٌ بَلَغَ حَدَّ الإِسْكَارِ أَوْ لَمْ يَبْلُغْ وَأَبَاحَ شُرْبَهُ إِذَا نُبِذَ عَلَى حِدَتِهِ وَالآخَرُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ لأَنَّهُ أَقْرَبُ إِلَى الاِشْتِدَادِ وَإِذَا نُبِذَ عَلَى حِدَتِهِ كَانَ أَبْعَدَ عَنِ الاِشْتِدَادِ فَمَا لَمْ يَبْلُغْ حَالَةَ الاِشْتِدَادِ فِي الْمَوْضِعَيْنِ جَمِيعًا لاَ يَحْرُمُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۷۴۶۲) عبداللہ بن کعب بن مالک ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: کھجور اور منقیٰ کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ، دونوں کو الگ الگ بناؤ۔

شیخ فرماتے ہیں کہ دونوں کو ملانے سے منع دو وجہ سے ہو سکتا ہے: ایک تو یہ کہ ان دونوں کے ملنے کی وجہ سے اس میں ان کی حدت کی وجہ سے نشہ جلدی پیدا ہو جائے گا اور دوسرا یہ کہ دونوں کو اکٹھا ملانے کی وجہ سے ان میں تنگی پیدا ہو جائے گی۔

(۱۷۴۶۳) وَعَلَى هَذَا الْمَعْنَى الثَّانِي يَدُلُّ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُنْبَذُ لَهُ زَبِيبٌ فَيُلْقَى فِيهِ تَمْرٌ أَوْ تَمْرٌ فَيُلْقَى فِيهِ زَبِيبٌ. [ضعیف]

(۱۷۴۶۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کے لیے منقیٰ کی نبیذ بنائی جاتی تو اس میں کچھ کھجوریں اور جب کھجور کی بنائی جاتی تو اس میں کچھ منقیٰ ملا دیے جاتے۔

(۱۷۴۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَتْنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عَطِيَّةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْنَاهَا عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فَقَالَتْ: كُنْتُ آخُذُ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ وَقَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ فَأُلْقِيهِ فِي إِنَاءٍ فَأَمْرُسُهُ ثُمَّ أَسْقِيهِ النَّبِيَّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۷۴۶٤) سابقہ روایت

(۱۷۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَإِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ لِكَوْنِهِ خَمْرًا وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَعَلَى أَنَّا نَسْتَحِبُّ تَرْكَ الْخَلِيطَيْنِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُسْكِرًا لِثُبُوتِ الأَخْبَارِ فِي النَّهْيِ عَنْهُ مُطْلَقًا وَأَنَّهَا أَثْبَتُ مِمَّا رُوِّينَا فِي الإِبَاحَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۷۴۶۵) حضرت انس ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پکی کھجور اور کچی کھجور کو ملا کر نبیذ بنا کر پینے سے منع فرمایا ہے؛ کیونکہ جب شراب حرام ہوئی تو اس وقت یہ عام لوگوں کی شراب تھی۔

اس حدیث میں اس کی ممانعت کی وجہ اس کا خمر ہونا ہے اور خمر ہر وہ چیز ہے جو عقل کو ڈھانپ دے اور ان روایات کی بنا پر اگرچہ ان میں نشہ پیدا نہ بھی ہوا ہو لیکن ہم ان کو ملا کر نبیذ بنانے کو ناجائز تصور کرتے ہیں اور اباحت سے یہی بات زیادہ

اثبت ہے۔

(۱۱) باب الأَوْعِيَةِ

برتنوں کا بیان

(۱۷۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح]

(۱۷۴۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو کے برتن اور تارکول کے برتن سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ؟ قَالُوا : نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۷۴۶۷) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسی غزوے میں خطبہ دیا۔ ابن عمر کہتے ہیں: میں بھی اسی طرح متوجہ ہوا، آپ میرے پہنچنے سے پہلے پھر گئے تو میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے کدو اور تارکول لگے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح]

(۱۷۴۶۸) ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو کے برتن، درخت کی جڑ کے برتن، مٹی کے گھڑے اور تارکول کے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَبِيذَ الْجَرِّ.

قَالَ : فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلاَ تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ؟ قَالَ : وَمَا يَقُولُ؟ قُلْتُ قَالَ : حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَبِيذَ الْجَرِّ. فَقَالَ : صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَبِيذَ الْجَرِّ. فَقُلْتُ : وَأَیُّ شَیْءٍ نَبِيذُ الْجَرِّ؟ فَقَالَ : كُلُّ شَیْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ.

لَفْظُ حَدِيثِ شَيْبَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح]

(۱۷۴۶۹) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹی کے گھڑے کی نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: نبی ﷺ نے اسے حرام کیا ہے۔ کہتے ہیں: میں ابن عباس کے پاس آیا اور کہا کہ کیا آپ جانتے ہو ابن عمر رضی اللہ عنہما کیا کہتے ہیں؟ پوچھا کیا؟ میں نے کہا کہ مٹی کے گھڑے کی نبیذ کو حرام بتاتے ہیں تو فرمایا: ہاں اسے نبی ﷺ نے حرام قرار دیا ہے۔ میں نے کہا: مٹی کے گھڑے کی نبیذ کیا چیز ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو گارے سے بنائی جائے۔

(۱۷۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَنْتَبِذُوا فِی الدُّبَّاءِ وَلاَ الْمُزَفَّتِ.

وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهَا الْحَنْتَمَ وَالنَّقِيرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی الْيَمَانِ. [صحيح]

(۱۷۴۷۰) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو اور تارکول کے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ درخت کی جڑ اور ہرے رنگ کے گھڑے سے بھی منع کرتے ہیں۔

(۱۷۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا.

(۱۷۴۷۱) سابقہ حضرت انس رضی اللہ عنہ والی حدیث

(۱۷۴۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ.

(١٧٤٧٢) سابقہ حضرت انس رضی اللہ عنہ والی حدیث

(١٧٤٧٣) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ . قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ : وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ.

(١٧٤٧٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ١٧٤٧٠ نمبر مکمل روایت

(١٧٤٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ: أَنْهَاكُمْ عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَلَكِنِ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ قِيلَ لأَبِي هُرَيْرَةَ : مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ : الْجَرُّ الأَخْضَرُ.

(١٧٤٧٤) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ١٧٤٧٠ نمبر مکمل روایت

(١٧٤٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الأَخْضَرِ . قُلْتُ : أَشْرَبُ فِي جِرَارِ الْبِيضِ؟ قَالَ : لاَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحيح]

(١٧٤٧٥) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سبز مٹکے میں نبیذ سے منع فرمایا ہے تو میں نے کہا: سفید مٹکے میں؟ فرمایا: نہیں۔

(١٧٤٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الأَخْضَرِ وَالأَبْيَضِ وَالأَحْمَرِ. [ضعيف]

(١٧٤٧٦) ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہرے، سرخ، سفید تمام مٹکوں کی نبیذ سے منع کیا ہے۔

(١٧٤٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ.

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا لَهُ سِقَاءً نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ. فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بِرَامٍ؟ قَالَ: مِنْ بِرَامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح۔ متفق عليه]

(١٧٤٧٧) ابن عمر اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کدو، تارکول اور درخت کی جڑ کے مٹکے میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے۔

(١٧٤٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ زَاذَانَ يَقُولُ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ: أَخْبِرْنَا بِمَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَوْعِيَةِ أَخْبِرْنَا بِلُغَتِكُمْ وَفَسِّرْهُ لَنَا بِلُغَتِنَا. قَالَ: نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهِيَ الْمُقَيَّرُ وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الْقَرْعُ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ أَصْلُ النَّخْلَةِ تُنْقَرُ نَقْرًا وَتُنْسَجُ نَسْجًا وَأَمَرَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الأَسْقِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَبُنْدَارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح]

(١٧٤٧٨) زاذان کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سوال کیا کہ ہمیں ان برتنوں کے بارے میں بتائیے جن سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے اپنی لغت میں بتائیے اور پھر ہماری لغت میں اس کی وضاحت فرمائیں۔ فرمایا: مٹی کے گھڑے، تارکول لگے گھڑے، کدو کے برتن اور کھجور کی جڑ کو درمیان سے خالی کر کے بنائے گئے مٹکے سے منع فرمایا ہے اور حکم دیا کہ تمام پینے کے برتنوں میں نبیذ بنایا کرو۔

(١٧٤٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرَةَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي جَرَّةٍ فَقَدِمَ أَبُو بَرْزَةَ مِنْ غَيْبَةٍ كَانَ غَابَهَا فَنَزَلَ بِمَنْزِلِ أَبِي بَكْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ مَنْزِلَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي إِنْكَارِ مَا نُبِذَ لَهُ فِي جَرَّةٍ وَقَوْلِهِ لاِمْرَأَتِهِ: وَدِدْتُ أَنَّكِ جَعَلْتِيهِ فِي سِقَاءٍ وَأَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حِينَ جَاءَ قَالَ قَدْ عَرَفْنَا الَّذِي نُهِينَا عَنْهُ نُهِينَا عَنِ

الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَأَمَّا الدُّبَّاءُ فَإِنَّا مَعْشَرَ ثَقِيفٍ بِالطَّائِفِ كُنَّا نَأْخُذُ الدُّبَّاءَ فَنَخْرِطُ فِيهَا عَنَاقِيدَ الْعِنَبِ ثُمَّ نَدْفِنُهَا ثُمَّ نَتْرُكُهَا حَتَّى تَهْدِرَ ثُمَّ تَمُوتَ وَأَمَّا النَّقِيرُ فَإِنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ كَانُوا يَنْقُرُونَ أَصْلَ النَّخْلَةِ فَيَشْدَخُونَ فِيهِ الرُّطَبَ وَالْبُسْرَ ثُمَّ يَدَعُونَهُ حَتَّى يَهْدِرَ ثُمَّ يَمُوتَ وَأَمَّا الْحَنْتَمُ فَجِرَارٌ كَانَ يُحْمَلُ إِلَيْنَا فِيهَا الْخَمْرُ وَأَمَّا الْمُزَفَّتُ فَهِيَ هَذِهِ الأَوْعِيَةُ الَّتِي فِيهَا الزِّفْتُ.

(ق) قَالَ الشَّيْخُ : كَذَا رُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَقَدْ قَالَ جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الْمَعْنَى فِي النَّهْيِ عَنِ الاِنْتِبَاذِ فِي هَذِهِ الأَوْعِيَةِ أَنَّ النَّبِيذَ فِيهَا يَكُونُ أَسْرَعَ إِلَى الْفَسَادِ وَالاِشْتِدَادِ حَتَّى يَصِيرَ مُسْكِرًا وَهُوَ فِي الأَسْقِيَةِ أَبْعَدُ مِنْهُ ثُمَّ وَرَدَتِ الرُّخْصَةُ فِي الأَوْعِيَةِ كُلِّهَا إِذَا لَمْ يَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۷۲۷۹) جوشن کہتے ہیں کہ ابوبکرہ مٹی کے گھڑے میں نبیذ بنایا کرتے تھے۔ ابو برزہ ایک سفر سے واپس آئے اور اپنے گھر جانے سے پہلے ابوبکرہ کے گھر تشریف لے آئے۔ انہوں نے مٹی کے مٹکے کی ممانعت کی حدیث بیان کی اور ان کی بیوی کو کہا کہ مجھے امید ہے کہ آئندہ آپ پینے والے برتنوں میں ہی نبیذ بنائیں گی۔ جب ابوبکرہ آئے تو فرمایا کہ جن برتنوں سے منع فرمایا ہے وہ ہم جانتے ہیں آپ نے الدباء، النقیر، الحنتم اور المزفت سے منع فرمایا ہے الدباء: ہم اہل ثقیف بڑے کدو کے بیج نکال کر اس میں انگور ڈال کر زمین میں دفنا دیتے تھے اور جب اس میں جوش پیدا ہو جاتا تو انہیں نکال کر سل لیتے تھے اور النقیر اہل یمامہ کا برتن ہے کہ وہ کھجور کی جڑ کو درمیان سے کھوکھلی کر کے اس میں تر اور پکی کھجور ملا کر چھوڑ دیتے تھے حتیٰ کہ ان میں جوش پیدا ہو جاتا۔ پھر ان کو پی لیتے اور حنتم مٹکے میں ہمیں شراب دی جاتی اور المزفت تارکول کے برتن کو کہتے ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں: اسی طرح ابوبکرہ سے منقول ہے اور اہل علم میں سے ایک جماعت کا خیال ہے کہ ان برتنوں میں منع اس لیے کیا تھا کہ ان میں نشہ جلدی پیدا ہو جاتا ہے اور دوسرے برتنوں میں دیر سے اور ان برتنوں کے استعمال میں رخصت بھی ہے کہ جب نشہ پیدا ہونے سے پہلے چیز استعمال کر لی جائے۔

(۱۲) باب الرُّخْصَةِ فِي الأَوْعِيَةِ بَعْدَ النَّهْيِ

ان برتنوں میں نہی کے بعد رخصت کا بیان

(۱۷۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الأَوْعِيَةِ قَالُوا : لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَأَرْخَصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ. لَفْظُ حَدِيثِ

أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ فَأَذِنَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ وَسَقَطَ مِنْ إِسْنَادِ حَدِيثِهِ أَبُو عِيَاضٍ وَهُوَ فِيهِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۷۴۸۰) عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے ان برتنوں سے منع فرمایا دیا تھا تو لوگوں کے لیے مشروب کے لیے برتن نہ ملے تو آپ ﷺ نے عام مٹی کے گھڑے کی اجازت دے دی۔

(۱۷۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : ذَكَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- الأَوْعِيَةَ الدُّبَّاءَ وَالْحَنْتَمَ وَالْمُزَفَّتَ وَالنَّقِيرَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ : إِنَّهُ لاَ ظُرُوفَ لَنَا. فَقَالَ : اشْرَبُوا مَا حَلَّ. [ضعیف]

(۱۷۴۸۱) عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان برتنوں کا ذکر فرمایا: الدباء، الحنتم، المزفت، النقیر اور ان سے منع کر دیا تو ایک دیہاتی نے کہا: ہمارے پاس تو ان کے علاوہ برتن ہی نہیں تو آپ نے فرمایا: ان میں جو حلال ہو وہ استعمال کر لیا کرو۔

(۱۷۴۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ بِإِسْنَادِهِ قَالَ : اجْتَنِبُوا مَا أَسْكَرَ. [ضعیف]

(۱۷۴۸۲) شریک کے طریق سے سابقہ روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ "نشہ آور سے بچو۔"

(۱۷۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الظُّرُوفِ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ : إِنَّهُ لاَ بُدَّ لَنَا مِنْهَا قَالَ : فَلاَ إِذًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أَحْمَدَ. [صحیح]

(۱۷۴۸۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان برتنوں سے منع فرمایا تو انصار نے کہا: یہ تو ہمارے ضروری استعمال کے عام برتن ہیں تو فرمایا: تب کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَزْرَةَ : يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَانْتَبِذُوا وَلاَ أُحِلُّ مُسْكِرًا. [صحیح]

(۱۷۴۸۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے ان برتنوں "الحنتم، الدباء، المزفت" میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا۔ ان میں نبیذ بنا سکتے ہو لیکن نشہ آور حلال نہیں ہے۔

(۱۷۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ أَبِیهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنِ الأَشْرِبَةِ فِی ظُرُوفِ الأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِی کُلِّ وِعَاءٍ غَیْرَ أَنْ لاَ تَشْرَبُوا مُسْکِرًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ . [صحیح]

(۱۷۴۸۵) حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں ان چمڑے کے برتنوں سے منع کیا تھا تو ان میں تم پی سکتے ہو۔ نشہ آور سے بچو۔

(۱۷۴۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیرٍ أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ أَبِیهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُورِ فَقَدْ أُذِنَ لِمُحَمَّدٍ فِی زِیَارَةِ قَبْرِ أُمِّهِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَکِّرُ الآخِرَةَ وَکُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِیِّ فَوْقَ ثَلاَثٍ لِیَتَّسِعَ ذُو الطَّوْلِ عَلَی مَنْ لاَ طَوْلَ لَهُ فَکُلُوا مَا بَدَا لَکُمْ وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا وَنَهَیْتُکُمْ عَنِ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ لاَ تُحَرِّمُ شَیْئًا وَلاَ تُحَلِّلُهُ وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ .

لَفْظُ حَدِیثِ أَبِی عَاصِمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِی عَاصِمٍ . [صحیح]

(۱۷۴۸۶) حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا۔ محمد ﷺ کو ان کی ماں کی قبر کی اجازت دے دی گئی۔ لہٰذا تم بھی زیارت کر سکتے ہو۔ یہ آخرت کو یاد دلانے والی ہے اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا تاکہ وسعت والی تنگ دست پر خرچ کرے سو اب چاہو کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ کر لو اور ان برتنوں کے استعمال سے میں نے تمہیں روکا تھا۔ انہیں استعمال کر سکتے ہو لیکن نشہ آور حلال نہیں ہے۔ کیوں کہ برتن نہ حلال کو حرام اور نہ حرام کو حلال کرتے ہیں۔

(۱۷۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی أُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ اللَّیْثِیُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : نَهَیْتُکُمْ عَنِ النَّبِیذِ أَلاَ فَانْتَبِذُوا وَلاَ أُحِلُّ مُسْکِرًا . [ضعیف]

(۱۷۴۸۷) ابو سعید خدری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں نبیذ کے ان برتنوں سے روکا تھا اب نبیذ بناؤ لیکن

میں کسی حرام کو حلال نہیں کر رہا۔

(۱۷۴۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الأَوْعِيَةِ أَلاَ إِنَّ وِعَاءً لاَ يُحَرِّمُ شَيْئًا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . [ضعیف]

(۱۷۴۸۸) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں نبیذ کے ان برتنوں سے روکا تھا۔ سن لو برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے بلکہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۱۷۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْيَمَ بِنْتِ طَارِقٍ قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ الأَمْصَارِ فَجَعَلْنَ يَسْأَلْنَهَا عَنِ الظُّرُوفِ فَقَالَتْ :تَسْأَلْنَ عَنْ ظُرُوفٍ مَا كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْهَاكُنَّ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَإِنْ أَسْكَرَ إِحْدَاكُنَّ مَاءُ حُبِّهَا. [ضعیف]

(۱۷۴۸۹) مریم بنت طارق کہتی ہیں کہ مختلف علاقوں کی عورتوں کے ساتھ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور تمام عورتوں نے برتنوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم عہد رسالت کے برتنوں کے بارے میں پوچھتی ہو، میں تمہیں ہر نشہ آور سے منع کرتی ہوں۔ اگر کسی کے مشکیزے کے پانی میں بھی نشہ ہو جائے تو وہ بھی ممنوع ہے۔

(۱۳) باب النَّهْيِ عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ

مشکیزے وغیرہ کو منہ لگا کر پینے کی ممانعت کا بیان

(۱۷۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۷۴۹۰) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۷۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَدْ مَضَى تَمَامُ هَذَا الْبَابِ فِي كِتَابِ الْوَلِيمَةِ.

(۱۷۴۹۱) تقدم قبلہ

(۱۷۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ مِنْ فِي السِّقَاءِ . قَالَ أَيُّوبُ : نُبِّئْتُ أَنَّ رَجُلاً شَرِبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ. [صحيح]

(۱۷۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ ایوب کہتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ ایک شخص نے مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پیا تو اس سے سانپ نکل آیا۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْحَدِّ عَلَى مَنْ شَرِبَ خَمْرًا أَوْ نَبِيذًا مُسْكِرًا

جو شراب یا نشہ آور نبیذ پیے تو اس پر حد واجب ہے

(۱۷۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوِ ابْنِ النُّعَيْمَانِ وَهُوَ سَكْرَانُ قَالَ فَشَقَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَشَقَّةً شَدِيدَةً ثُمَّ أَمَرَ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضَرَبُوهُ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ فَكُنْتُ فِي مَنْ ضَرَبَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۷۴۹۳) عقبہ بن حارث کہتے ہیں کہ نعیمان یا اس کا بیٹا نشے کی حالت میں نبی ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ کو اس سے سخت ناگواری محسوس ہوئی۔ آپ نے حکم دیا کہ اسے مارو تو لوگوں نے اسے جوتیوں اور چھڑیوں سے مارا اور میں بھی مارنے والوں میں شامل تھا۔

(۱۷۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اضْرِبُوهُ . قَالَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَمِنَّا الضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللَّهُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَقُولُوا هَكَذَا وَلاَ تُعِينُوا الشَّيْطَانَ عَلَيْهِ وَلَكِنْ قُولُوا رَحِمَكَ اللَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۷۴۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے نشہ کیا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: اسے مارو تو کوئی چھڑی اور کوئی کپڑے سے اسے مارنے لگا۔ جب وہ واپس پھرا تو بعض لوگوں نے اسے کہا: اللہ تجھے رسوا کرے تو آپ نے فرمایا: ایسا نہ کہو اور نہ شیطان کی اس پر مدد کرو بلکہ یہ کہو کہ اللہ تجھ پر رحم کرے۔

(۱۷۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِشَارِبٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَصْحَابَهُ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِنَعْلِهِ وَمِنْهُمْ بِيَدِهِ وَمِنْهُمْ بِثَوْبِهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعُوا ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَبَكَّتُوهُ فَقَالُوا: أَلاَ تَسْتَحْيِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَصْنَعُ هَذَا ثُمَّ أَرْسَلَهُ فَلَمَّا أَدْبَرَ وَقَعَ الْقَوْمُ يَدْعُونَ عَلَيْهِ وَيَسُبُّونَهُ يَقُولُ الْقَائِلُ: اللَّهُمَّ أَخْزِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ.

[صحيح]

(۱۷۴۹۵) سابقہ روایت۔ آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ لوگوں نے کہا: اے اللہ! اسے رسوا کر دے، اس پر لعنت کر تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، بلکہ یہ کہو: اے اللہ! اسے معاف کر دے، اس پر رحم فرما۔

(۱۷۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلاً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللَّهِ وَكَانَ يُلَقَّبُ حِمَارًا وَكَانَ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَلْعَنْهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح]

(۱۷۴۹۶) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ عہد رسالت میں ایک عبداللہ نامی شخص تھا جس کا لقب حمار تھا۔ وہ آپ کو ہنسایا کرتا تھا۔ آپ نے اسے شراب کی حد میں کوڑے بھی مارے تھے۔ ایک مرتبہ اسے نشے کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اسے کوڑے مارے تو ایک شخص کہنے لگا: اس پر اللہ کی لعنت کس قدر یہ کام کرتا ہے تو آپ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو تو نہیں جانتا کہ یہ اللہ اور

اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

(۱۷۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : ذُكِرَ لِي أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَأَصْحَابًا لَهُ شَرِبُوا شَرَابًا وَأَنَا سَائِلٌ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ يُسْكِرُ حَدَدْتُهُمْ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ فَرَأَيْتُهُ يَحُدُّهُمْ. [صحيح]

(۱۷۴۹۷) حضرت عمر کہتے ہیں کہ مجھے پتہ چلا کہ عبیداللہ بن عمر اور ان کے ساتھیوں نے شراب پی ہے، میں ان کے بارے میں پوچھتا ہوں اگر انہوں نے نشہ کیا ہے تو میں انہیں حد لگاؤں گا۔ سائب کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ ان کو حد لگائی گئی۔

(۱۷۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : شَرِبَ أَخِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ وَشَرِبَ مَعَهُ أَبُو سِرْوَعَةَ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَنَحْنُ بِمِصْرَ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَكِرَا فَلَمَّا صَحَا انْطَلَقَا إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ أَمِيرُ مِصْرَ فَقَالاَ : طَهِّرْنَا فَإِنَّا قَدْ سَكِرْنَا مِنْ شَرَابٍ شَرِبْنَاهُ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : فَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّهُمَا أَتَيَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ فَذَكَرَ لِي أَخِي أَنَّهُ قَدْ سَكِرَ. فَقُلْتُ لَهُ : ادْخُلِ الدَّارَ أُطَهِّرْكَ. قَالَ : إِنَّهُ قَدْ حَدَّثَ الأَمِيرَ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لاَ تُحْلَقُ الْيَوْمَ عَلَى رُءُ وسِ النَّاسِ ادْخُلْ أَحْلِقْكَ وَكَانُوا إِذْ ذَاكَ يَحْلِقُونَ مَعَ الْحَدِّ فَدَخَلَ مَعِي الدَّارَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَلَقْتُ أَخِي بِيَدِي ثُمَّ جَلَدَهُمَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَى عَمْرٍو : أَنِ ابْعَثْ إِلَيَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُمَرَ عَلَى قَتَبٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ عَمْرٌو فَلَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَهُ وَعَاقَبَهُ مِنْ أَجْلِ مَكَانِهِ مِنْهُ ثُمَّ أَرْسَلَهُ فَلَبِثَ أَشْهُرًا صَحِيحًا ثُمَّ أَصَابَهُ قَدَرُهُ فَيَحْسَبُ عَامَّةُ النَّاسِ أَنَّهُ مَاتَ مِنْ جَلْدِ عُمَرَ وَلَمْ يَمُتْ مِنْ جَلْدِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَالَّذِي يُشْبِهُ أَنَّهُ جَلَدَهُ جَلْدَ تَعْزِيرٍ فَإِنَّ الْحَدَّ لاَ يُعَادُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۴۹۸) عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میرے بھائی عبدالرحمن اور ان کے ساتھ ابو سروعہ اور عقبہ بن حارث نے مصر میں شراب پی لی، حضرت عمر کی خلافت میں۔ جب ان کا نشہ ساقط ہوا تو امیر مصر عمرو بن العاص کے نے ان کو حد لگائی۔ حضرت عمر نے یہ فیصلہ سنا تو فوراً حکم بھیجا کہ عبدالرحمن کو میرے پاس بھیجو۔ ان کو بھیجا گیا تو حضرت عمر نے دوبارہ ان کو کوڑے مارے۔ قریباً اس کے بعد وہ ایک مہینہ زندہ رہے، پھر عبدالرحمن فوت ہو گئے۔ لوگ سمجھتے تھے کہ وہ حضرت عمر کے کوڑوں سے فوت ہوئے حالانکہ ایسا نہیں تھا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے دوبارہ ان کو تعزیر اً سزا دی تھی؛ کیونکہ حد لوٹائی نہیں جاتی۔

(۱۷۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ أَبِی یَحْیَی عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ عَلِیَّ بْنَ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ أُوتَی بِرَجُلٍ شَرِبَ خَمْرًا وَلاَ نَبِیذًا مُسْکِرًا إِلاَّ جَلَدْتُهُ الْحَدَّ. [صحیح لغیرہ]

(۱۷۴۹۹) حضرت علی فرماتے ہیں کہ جو بھی شخص شراب یا نشہ آور نبیذ پیے گا میں اس حد لگاؤں گا۔

(۱۷۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَیَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : اجْلِدُوا فِی قَلِیلِ الْخَمْرِ وَکَثِیرِهِ فَإِنَّ أَوَّلَهَا وَآخِرَهَا حَرَامٌ . [ضعیف جداً]

(۱۷۵۰۰) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی تھوڑی شراب پیے یا زیادہ، اسے کوڑے مارو؛ کیونکہ اس کا اول اور آخر سب حرام ہے۔

(۱۵) باب مَنْ أُقِیمَ عَلَیْهِ حَدٌّ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ عَادَ لَهُ

جس کو چار مرتبہ حد لگ چکی ہو لیکن پھر شراب پیے

(۱۷۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ أَبِی سُفْیَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِنْ شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ . [حسن]

(۱۷۵۰۱) معاویہ بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو چار مرتبہ شراب پیے تو اسے چار مرتبہ کوڑے مارو۔ اگر پانچویں مرتبہ پیے تو اسے قتل کر دو۔

(۱۷۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ یَزِیدَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِهَذَا الْمَعْنَی قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فِی الْخَامِسَةِ : إِنْ شَرِبَهَا فَاقْتُلُوهُ . [ضعیف]

(۱۷۵۰۲) ابن عمر سے سابقہ روایت

(۱۷۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ وَفِي رِوَايَةِ الطَّيَالِسِيِّ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ. [صحیح]

(۱۷۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شرابی کو تین مرتبہ حد لگاؤ۔ اگر چوتھی مرتبہ شراب پیے تو قتل کر دو۔

(۱۷۵۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَكَذَا حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ. وَكَذَا حَدِيثُ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِنْ شَرِبُوا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُمْ. وَكَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَذَلِكَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَالشَّرِيدِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي حَدِيثِ الْجَدَلِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ عَادَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ. [صحیح]

(۱۷۵۰۴) سابقہ روایت

(۱۷۵۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ. فَأُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فَجَلَدَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ فِي الرَّابِعَةِ فَجَلَدَهُ فَرَفَعَ الْقَتْلَ عَنِ النَّاسِ وَكَانَتْ رُخْصَةً فَثَبَتَتْ. [صحیح لغیره]

(۱۷۵۰۵) قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شرابی کو تین مرتبہ تک کوڑے مارو، چوتھی مرتبہ پیے تو قتل کر دو۔ ایک شخص کو نبی ﷺ نے چوتھی مرتبہ بھی کوڑے مارے تو لوگوں سے قتل اٹھ گیا۔ کوڑے ثابت ہیں اور قتل میں رخصت مل گئی۔

(۱۷۵۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ. لاَ يَدْرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَوُضِعَ الْقَتْلُ وَصَارَتْ رُخْصَةً قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَمُخَوَّلٍ : كُونَا وَافِدَيِ الْعِرَاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

(۱۷۵۰۶) تقدم قبلہ

(۱۷۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ . فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ نُعَيْمَانُ فَضَرَبَهُ أَرْبَعَ مِرَارٍ فَرَأَى الْمُسْلِمُونَ أَنَّ الْقَتْلَ قَدْ أُخِّرَ وَأَنَّ الضَّرْبَ قَدْ وَجَبَ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ. [ضعيف]

(۱۷۵۰۷) سابقہ روایت، آخر میں جس شخص کا ذکر ہے اس کی جگہ نعیمان کا نام ہے۔

(۱۷۵۰۸) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا الإِمَامُ وَالِدِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ . قَالَ : وَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النُّعَيْمَانَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَرَأَى الْمُسْلِمُونَ أَنَّ الْحَدَّ قَدْ وَقَعَ حِينَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعَ مَرَّاتٍ. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّهُمَا قَالاَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۷۵۰۸) حضرت جابر سے سابقہ روایت۔

(۱۶) باب مَنْ وُجِدَ مِنْهُ رِيحُ شَرَابٍ أَوْ لُقِيَ سَكْرَانَ

جس سے شراب کی بو آئے یا اس کو نشے کی حالت میں پایا گیا ہو

(۱۷۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُوَقِّتْ فِي الْخَمْرِ حَدًّا. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَشَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلُقِيَ يَمِيلُ فِي الْفَجِّ فَانْطُلِقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمَّا حَاذَى بِدَارِ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَالْتَزَمَهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَضَحِكَ وَقَالَ : فَعَلَهَا؟ . ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْ فِيهِ بِشَيْءٍ . [ضعيف]

(۱۷۵۰۹) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شراب کے بارے میں کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔ پھر فرماتے ہیں کہ ایک شخص

نے شراب پی لی اور اس کو نشہ چڑھ گیا۔ وہ راستے میں ادھر ادھر بھٹک رہا تھا لوگ اسے نبی ﷺ کے پاس لے کر جا رہے تھے کہ اسے ہوش آ گیا۔ جب یہ حضرت عباس کے گھر کے پاس سے گزرا تو حضرت عباس سے چمٹ گیا۔ جب یہ بات نبی ﷺ کو بتائی گئی تو آپ ہنسے اور پوچھا: کیا واقعی اس نے ایسا کیا؟ اور اس کے بارے میں کوئی حکم نہ دیا۔

(۱۷۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :لَمْ يَقِتْ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ :هَذَا الْحَدِيثُ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ.

(۱۷۵۱۰) تقدم قبلہ۔

(۱۷۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رُكَانَةَ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ فَقَالَ : مَجْهُولٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مَعْنَى بَعْضِ هَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ. [صحیح۔ لابن المدینی]

(۱۷۵۱۱) علی بن مدینی سے سابقہ روایت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ مجہول ہے۔

(۱۷۵۱۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْخَمْرِ إِلاَّ أَخِيرًا لَقَدْ غَزَا غَزْوَةَ تَبُوكٍ فَغَشِيَ حُجْرَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَبُو عَلْقَمَةَ بْنُ الأَعْوَرِ السُّلَمِيُّ وَهُوَ سَكْرَانُ حَتَّى قَطَعَ بَعْضَ عُرَى الْحُجْرَةِ فَقَالَ :مَنْ هَذَا؟ . فَقِيلَ :أَبُو عَلْقَمَةَ سَكْرَانُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :لِيَقُمْ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْكُمْ فَلْيَأْخُذْ بِيَدِهِ حَتَّى يَرُدَّهُ إِلَى رَحْلِهِ.

(ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمْ يَقِتْ فِي الْخَمْرِ حَدًّا يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْهُ لَفْظًا وَقَدْ وَقَّتَهُ فِعْلاً وَذَلِكَ يَرِدُ وَإِنَّمَا لَمْ يَعْرِضْ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَعْدَ دُخُولِهِ دَارَ الْعَبَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ ثَبَتَ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِإِقْرَارٍ مِنْهُ أَوْ بِشَهَادَةِ عُدُولٍ وَإِنَّمَا لُقِيَ فِي الطَّرِيقِ يَمِيلُ فَظُنَّ بِهِ السُّكْرُ فَلَمْ يَكْشِفْ عَنْهُ وَتَرَكَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۷۵۱۲) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شرابی کو صرف آخر میں سزا دی ہے۔ آپ نے غزوہ تبوک کیا تو رات کے وقت ابوعلقمہ بن اعور سلمی اپنے حجرے میں نشے میں دھت ہو گیا یہاں تک کہ اس نے بعض حجرے کی رسیاں کاٹ دیں تو پوچھا: یہ کون ہے؟ کہا گیا: ابوعلقمہ نشے کی حالت میں تو آپ نے فرمایا: کوئی اسے پکڑو اور اس کی سواری کے پاس چھوڑ آؤ۔

اگر یہ ابن عباس سے صحیح ثابت ہو تو پھر یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے فوراً کوئی شراب کی حد مقرر نہیں فرمائی عملاً مقرر فرمائی ہے اور یہ اس حدیث کے بھی معارض نہیں جو پہلے گزر چکی ہے کہ راستے میں ایک شخص نشے میں ٹہلتے دیکھا گیا تو اسے آپ کے

پاس لانے لگے تو وہ حضرت عباس کے پاس بھاگ گیا؛ کیونکہ اس میں گمان تھا کہ اس نے نشہ کیا ہے اور نشہ ابھی ٹوٹا نہیں تھا اس لیے اسے چھوڑ دیا۔

(۱۷۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ فَصَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُولُ : إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَصْحَابِهِ رِيحَ شَرَابٍ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبُوا فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَدْتُهُمْ. قَالَ سُفْيَانُ فَأَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَضَرَهُ يَحُدُّهُمْ.

(۱۷۵۱۳) تقدم برقم ۱۷۴۹۷

(۱۷۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَتَجْلِدُ فِي رِيحِ الشَّرَابِ؟ فَقَالَ عَطَاءٌ : إِنَّ الرِّيحَ لَتَكُونُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِي لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ فَإِذَا اجْتَمَعُوا جَمِيعًا عَلَى شَرَابٍ وَاحِدٍ فَسَكِرَ أَحَدُهُمْ جُلِدُوا جَمِيعًا الْحَدَّ تَامًّا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح لغيره]

(۱۷۵۱۴) ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا کہ اگر کسی سے شراب کی بو آئے تو کیا آپ اسے کوڑے ماریں گے؟ فرمایا: شراب کی بو کوئی بات نہیں، ہاں سب نے مل کر کچھ پیا اور ایک کو بھی اس سے نشہ ہو گیا تو سب کو مکمل حد ماروں گا۔

(۱۷۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : كُنْتُ جَالِسًا بِحِمْصَ فَقَالُوا لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : وَاللَّهِ مَا هَكَذَا أَنْزَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ قُلْتُ : وَيْحَكَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَحْسَنْتَ. وَأَنْتَ تَقُولُ لِي مَا تَقُولُ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا أُكَلِّمُهُ إِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقُلْتُ تُكَذِّبُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَشْرَبُ الْخَمْرَ أَمَا وَاللَّهِ لاَ تَرْجِعُ إِلَى أَهْلِكَ حَتَّى أَجْلِدَكَ الْحَدَّ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ وَيُحْتَمَلُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ لَمْ يَجْلِدْهُ حَتَّى ثَبَتَ عِنْدَهُ شُرْبُهُ مَا يُسْكِرُ بِبَيِّنَةٍ أَوِ اعْتِرَافٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۵۱۵) حضرت عبداللہ کہتے ہیں: میں حمص میں بیٹھا تھا تو لوگوں نے کہا: قرآن سنائیے۔ میں نے سورۃ یوسف پڑھی تو ایک شخص کہنے لگا: واللہ یہ ایسے نہیں نازل ہوئی تھی۔ میں نے کہا: تو برباد ہو میں نے نبی ﷺ کو سنائی تھی تو آپ نے فرمایا تھا: بہت اچھا اور تو یہ بات کہتا ہے۔ ابھی میں یہ بات کر ہی رہا تھا کہ اس سے شراب کی بو محسوس کی تو میں نے کہا کہ تو شراب پی کر اللہ کی

کتاب کو جھٹلاتا ہے۔ واللہ! جب تک تجھے حد نہ ماردوں گھر نہیں جانے دوں گا۔

(١٧٥١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَ أَبُوهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ قُدَامَةَ بْنَ مَظْعُونٍ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ خَالُ حَفْصَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَدِمَ الْجَارُودُ سَيِّدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ قُدَامَةَ شَرِبَ فَسَكِرَ وَإِنِّي رَأَيْتُ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ حَقًّا عَلَيَّ أَنْ أَرْفَعَهُ إِلَيْكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ شَهِدَ مَعَكَ؟ قَالَ: أَبُو هُرَيْرَةَ. فَدَعَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ: بِمَ تَشْهَدُ؟ قَالَ: لَمْ أَرَهُ شَرِبَ وَلَكِنِّي رَأَيْتُهُ سَكْرَانَ يَقِيءُ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَقَدْ تَنَطَّعْتَ فِي الشَّهَادَةِ. قَالَ: ثُمَّ كَتَبَ إِلَى قُدَامَةَ أَنْ يَقْدَمَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ فَقَامَ إِلَيْهِ الْجَارُودُ فَقَالَ: أَقِمْ عَلَى هَذَا كِتَابَ اللَّهِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَخَصْمٌ أَنْتَ أَمْ شَهِيدٌ؟ قَالَ: بَلْ شَهِيدٌ. قَالَ: فَقَدْ أَدَّيْتَ الشَّهَادَةَ. فَصَمَتَ الْجَارُودُ حَتَّى غَدَا عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: أَقِمْ عَلَى هَذَا حَدَّ اللَّهِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَرَاكَ إِلاَّ خَصْمًا وَمَا شَهِدَ مَعَكَ إِلاَّ رَجُلٌ. فَقَالَ الْجَارُودُ: إِنِّي أَنْشُدُكَ اللَّهَ. فَقَالَ عُمَرُ: لَتُمْسِكَنَّ لِسَانَكَ أَوْ لأَسُوءَنَّكَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنْ كُنْتَ تَشُكُّ فِي شَهَادَتِنَا فَأَرْسِلْ إِلَى ابْنَةِ الْوَلِيدِ فَسَلْهَا وَهِيَ امْرَأَةُ قُدَامَةَ فَأَرْسَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى هِنْدَ بِنْتِ الْوَلِيدِ يَنْشُدُهَا فَأَقَامَتِ الشَّهَادَةَ عَلَى زَوْجِهَا فَقَالَ عُمَرُ لِقُدَامَةَ: إِنِّي حَادُّكَ. فَقَالَ: لَوْ شَرِبْتُ كَمَا يَقُولُونَ مَا كَانَ لَكُمْ تَجْلِدُونِي. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لِمَ؟ قَالَ قُدَامَةُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا﴾ [المائدة: ٩٣] الآيَةَ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّكَ أَخْطَأْتَ التَّأْوِيلَ إِنِ اتَّقَيْتَ اللَّهَ اجْتَنَبْتَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ: ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: مَاذَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ قُدَامَةَ؟ قَالُوا: لاَ نَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ مَا كَانَ مَرِيضًا فَسَكَتَ عَنْ ذَلِكَ أَيَّامًا ثُمَّ أَصْبَحَ يَوْمًا وَقَدْ عَزَمَ عَلَى جَلْدِهِ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ: مَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ قُدَامَةَ؟ فَقَالَ الْقَوْمُ: مَا نَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ مَا دَامَ وَجِعًا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لأَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَحْتَ السِّيَاطِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَلْقَاهُ وَهُوَ فِي عُنُقِي ائْتُونِي بِسَوْطٍ تَامٍّ فَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِقُدَامَةَ فَجُلِدَ فَغَاضَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُدَامَةَ فَهَجَرَهُ فَحَجَّ وَحَجَّ قُدَامَةُ مَعَهُ مُغَاضِبًا لَهُ فَلَمَّا قَفَلاَ مِنْ حَجِّهِمَا وَنَزَلَ عُمَرُ بِالسُّقْيَا وَاسْتَيْقَظَ عُمَرُ مِنْ نَوْمِهِ فَقَالَ: عَجِّلُوا عَلَيَّ بِقُدَامَةَ فَأْتُونِي بِهِ فَوَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى أَنَّ آتِيًا أَتَانِي فَقَالَ: سَالِمْ قُدَامَةَ فَإِنَّهُ أَخُوكَ فَعَجِّلُوا إِلَيَّ بِهِ فَلَمَّا أَتَوْهُ أَبَى أَنْ يَأْتِيَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ أَبَى أَنْ يُجَرَّ إِلَيْهِ حَتَّى كَلَّمَهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ صُلْحِهِمَا. (ق) فِي ابْتِدَاءِ هَذِهِ الْقِصَّةِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَقَّفَ فِي قَبُولِ شَهَادَتِهِمَا

حِينَ لَمْ يَجْتَمِعَا عَلَى شُرْبِهِ وَحِينَ حَدَّهُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ثَبَتَ عِنْدَهُ شُرْبُهُ بِإِقْرَارِهِ أَوْ شَهَادَةِ آخَرَ عَلَى شُرْبِهِ مَعَ الْجَارُودِ. [صحيح]

(۱۷۵۱۶) عبداللہ بن عامر بن ربیعہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے قدامہ بن مظعون کو بحرین پر عامل بنایا۔ وہ حضرت حفصہ اور عبداللہ بن عمر کے ماموں تھے۔ عبدالقیس کا سردار جارود آ گیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین عمر! قدامہ نے شراب پی اور نشہ میں دھت ہو گیا تو میں نے اسے اللہ کی حدوں میں سے ایک حد پائی تو آپ کو بتا دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اور کوئی گواہ ہے؟ کہا: ابو ہریرہ۔ تو ان سے پوچھا تو فرمایا: میں نے شراب پیتے نہیں دیکھا تھا، بلکہ وہ نشے کی حالت میں الٹیاں کر رہا تھا تو حضرت عمر نے فرمایا: تو نے آدھی گواہی دی ہے۔ پھر عمر نے قدامہ کو بحرین سے بلا لیا تو وہ آ گئے۔ جارود ان کے پاس گئے اور کہا: اللہ کی کتاب پر قائم رہنا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو گواہ ہے یا مدعی؟ اس نے کہا: گواہ تو آپ نے فرمایا: پھر تو نے اپنی گواہی دے دی۔ اگلے دن پھر جارود نے یہی کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو گواہ نہیں مدعی ہے۔ جارود کہنے لگا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنی زبان کو قابو میں رکھ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اگر ہماری گواہی قبول نہیں تو ولید کی بیٹی قدامہ کی بیوی سے معلوم کر لو۔ جب اس سے پوچھا تو اس نے بھی گواہی دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قدامہ کو کہا: میں تجھے حد لگاؤں گا تو قدامہ کہنے لگے: آپ مجھے حد نہیں لگا سکتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیوں؟ تو کہنے لگے: کیونکہ اللہ کا فرمان ہے ''مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں پر ان کے کھانے میں ان پر کوئی گناہ نہیں ہے'' (المائدۃ: ۹۳) تو حضرت عمر نے فرمایا: تم اس کی غلط تفسیر کر رہے ہو، اگر تو اللہ سے ڈرتا تو کبھی حرام کام نہ کرتا۔ پھر حضرت عمر نے لوگوں سے قدامہ کے کوڑوں کے بارے میں مشورہ کیا تو لوگوں نے منع کر دیا۔ پھر پوچھا، پھر منع کر دیا کہ وہ مریض ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے اللہ کی بارگاہ میں کوڑے مارنے والے کی حاضری منظور ہے، لیکن یہ حد میرے گلے میں ہو۔ یہ مجھے منظور نہیں اور کوڑا منگوایا اور قدامہ کو حد لگائی۔ قدامہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے۔ اسی حالت میں ان دونوں نے حج کیا۔ جب حج سے واپس لوٹے اور سقیا مقام پر رکے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سو گئے جب بیدار ہوئے تو فرمایا: قدامہ کو یہاں لاؤ، اسے بلایا گیا۔ اس نے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: زبردستی بلاؤ، اسے زبردستی لایا گیا۔ آپ نے اس سے بات کی، اس کے لیے استغفار کی اور یہ ان کی آپس میں پہلی صلح تھی۔

تو اس قصہ کے شروع میں ہے کہ تحقیق ہوا اور ایک گواہی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو حد نہ ماری جب تک ثابت نہ ہو گیا۔

(۱۷۵۱۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْبَغْدَادِيُّ الإِمَامُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ: أَنَّ الْجَارُودَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَعْمَلْتَ عَلَيْنَا مَنْ يَشْرَبُ الْخَمْرَ. قَالَ: وَمَنْ شُهُودُكَ؟ قَالَ: أَبُو هُرَيْرَةَ.

قَالَ : خَتَنُكَ خَتَنُكَ. قَالَ الأَنْصَارِيُّ : وَكَانَتْ أُخْتُ الْجَارُودِ تَحْتَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أَمَا وَاللَّهِ لأُوجِعَنَّ مَتْنَهُ بِالسَّوْطِ. قَالَ فَقَالَ لَهُ : مَا ذَاكَ فِي الْحَقِّ أَنْ يَشْرَبَ خَتَنُكَ وَتَجْلِدَ خَتَنِي. قَالَ : وَمَنْ؟ قَالَ : عَلْقَمَةُ. فَشَهِدُوا عِنْدَهُ فَأَمَرَ بِجَلْدِهِ وَقَالَ : مَا حَابَيْتُ فِي إِمَارَتِي أَحَدًا مُنْذُ وُلِّيتُ غَيْرَهُ فَمَا بُورِكَ لِي فِيهِ اذْهَبُوا بِهِ فَاجْلِدُوهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۱۷) ابن سیرین کہتے ہیں کہ جارود نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر عامل کی شراب نوشی کی شکایت کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گواہ مانگا تو کہا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تو تیرا داماد ہے، داماد ہے، داماد ہے اور کہا کہ میں ضرور اسے کوڑے ماروں گا تو وہ کہنے لگا: یہ کیا حق ہے کہ شراب آپ کا داماد پے اور کوڑے میرے داماد کو مارو۔ پوچھا: کون ہے؟ کہا: علقمہ تو گواہی ملنے پر اسے کوڑے مارنے کا حکم دے دیا اور فرمایا: واللہ! مجھے یہ بات پسند ہے کہ جس کو عامل بناؤں اس کی وجہ سے میری امارت میں برکت ہو، جاؤ اور اسے کوڑے لگاؤ۔

(۱۷۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ وَهُوَ أَبُو سَاسَانَ قَالَ : شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَشَهِدَ أَحَدُهُمَا أَنَّهُ رَآهُ شَرِبَهَا يَعْنِي الْخَمْرَ وَشَهِدَ الآخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّؤُهَا. فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتَّى شَرِبَهَا فَقَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. فَقَالَ : وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ : أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. قَالَ : فَأَخَذَ السَّوْطَ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ أَرْبَعِينَ قَالَ : حَسْبُكَ جَلَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَرْبَعِينَ أَحْسَبُهُ قَالَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. وَهَذَا لاَ أَعْلَمُ لَهُ تَأْوِيلاً يَصِحُّ غَيْرَ أَنَّهُ قَبِلَ الشَّهَادَةَ عَلَيْهِ هَكَذَا وَمَنْ يُخَالِفُهُ يَقُولُ لَمْ تَجْتَمِعْ شَهَادَتُهُمَا عَلَى شُرْبِهِ وَقَدْ يُكْرَهُ عَلَى الشُّرْبِ فَيَتَقَيَّأُهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي نَظِيرِ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ : وَمُغَيَّبُ الْمَعْنَى لاَ يُحَدُّ فِيهِ أَحَدٌ وَلاَ يُعَاقَبُ إِنَّمَا يُعَاقَبُ النَّاسُ عَلَى الْيَقِينِ. [صحيح]

(۱۷۵۱۸) ابو ساسان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان کے پاس تھا کہ ولید بن عقبہ کو لایا گیا۔ اس پر حمران اور ایک شخص نے گواہی دی تھی کہ اس نے شراب پی ہے۔ دوسرے شخص نے یہ گواہی دی تھی کہ اسے قے کرتے دیکھا تھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بغیر پئے تو قے آتی ہی نہیں ہے۔ لہٰذا علی اسے حد لگاؤ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حسن کو کہا تو حسن نے فرمایا: ''جو والی بنا ہے زمی

کا بخت میں بھی وہی ہے۔'' پھر علی نے جعفر کو کہا تو انہوں نے حد قائم کر دی۔ جب چالیس کوڑے پورے ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روک دیا اور کہا: نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ۴۰ کوڑے لگائے ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ نے ۸۰۔ سارے سنت ہیں لیکن یہ مجھے زیادہ محبوب ہیں۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب تک یقین نہ ہو اس وقت تک حد قائم نہ کی جائے۔

(۱۷۵۱۹) وَقَدْ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ قَالَ : رَكِبَ نَفَرٌ مِنْهُمْ فَأَتَوْا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ بِمَا صَنَعَ الْوَلِيدُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجْلِدْهُ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدٍ.

(۱۷۵۱۹) تقدم قبلہ

(۱۷) باب مَا جَاءَ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ فِي حَالِ السُّكْرِ أَوْ حَتَّى يَذْهَبَ سُكْرُهُ

کیا نشے کی حالت میں حد لگائی جائے یا نشہ اترنے کے بعد

(۱۷۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوِ ابْنِ النُّعَيْمَانِ وَهُوَ سَكْرَانُ فَشَقَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَشَقَّةً شَدِيدَةً ثُمَّ أَمَرَ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ قَالَ فَضَرَبُوهُ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ يَضْرِبُهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ كَذَا رَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ.

(۱۷۵۲۰) تقدم برقم ۱۷۴۹۳

(۱۷۵۲۱) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ جِيءَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوِ ابْنِ النُّعَيْمَانِ شَارِبًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمَنْ فِي الْبَيْتِ : اضْرِبُوهُ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح]

(۱۷۵۲۱) ایوب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس نعیمان یا ابن نعیمان کو نشے کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اسے مارنے کا حکم دیا۔

(۱۷۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ سَكِرَ

قَالَ فَأَمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلاً فَجَلَدُوهُ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ رُفِعَ إِلَيْهِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ سُكْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۷۵۲۲) انس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے نشہ کیا تھا۔ آپ نے قریباً ۲۰ آدمیوں کو حکم دیا کہ اسے جوتیوں اور چھڑی سے مارو۔

اس حدیث میں احتمال ہے کہ اسے نشہ اترنے کے بعد لایا گیا تھا۔

(۱۷۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ أَشْرَبُ نَبِيذَ الْجَرِّ بَعْدَ إِذْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِنَشْوَانَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَرِبْتُ خَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ نَبِيذَ زَبِيبٍ وَتَمْرٍ فِي دُبَّاءَةٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَنُهِزَ بِالأَيْدِي وَخُفِقَ بِالنِّعَالِ قَالَ : وَنَهَى عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنِ الدُّبَّاءِ . [حسن]

(۱۷۵۲۳) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ جب سے نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا میں مٹی کے گھڑے کی نبیذ نہیں پیتا۔ وہ نشوان نامی آدمی تھا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے شراب نہیں پی اور کھجور کا الدباء برتن میں نبیذ بنا کر پیا ہے تو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اسے ہاتھوں اور جوتیوں سے مارا جائے اور پھر اس طرح نبیذ بنانے سے منع کر دیا۔

(۱۷۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْرَبِ الْخَمْرَ إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا فَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ الْحَدَّ وَنَهَى عَنْهُمَا أَنْ يُخْلَطَا هَكَذَا

رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ شُعْبَةَ ثُمَّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [ضعيف]

(۱۷۵۲۴) ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس نشے کی حالت میں لایا گیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے شراب نہیں پی، منقی اور کھجور کا نبیذ پیا ہے تو آپ نے اسے حد لگائی اور اس طرح نبیذ بنانے سے روک دیا۔

(۱۷۵۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي فَقِيهٌ مِنْ أَهْلِ نَجْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ أَوْ قَالَ نَشْوَانَ فَلَمَّا ذَهَبَ سُكْرُهُ أَمَرَ بِجَلْدِهِ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْرَبْ خَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ خَلِيطَ بُسْرٍ وَتَمْرٍ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ ثُمَّ نَهَى عَنْهُمَا أَنْ يُخْلَطَا. [ضعيف]

(۱۷۵۲۵) تقدم قبلہ

(۱۷۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ أُتِيَ بِشَارِبٍ فَقَالَ لأَبْعَثَنَّكَ إِلَى رَجُلٍ لاَ تَأْخُذُهُ فِيكَ هَوَادَةٌ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ الْعَدَوِيِّ فَقَالَ : إِذَا أَصْبَحْتَ غَدًا فَاضْرِبْهُ الْحَدَّ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَضْرِبُهُ ضَرْبًا شَدِيدًا فَقَالَ : قَتَلْتَ الرَّجُلَ كَمْ ضَرَبْتَهُ؟ قَالَ : سِتِّينَ. قَالَ : أَقِصَّ عَنْهُ بِعِشْرِينَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : أَقِصَّ عَنْهُ بِعِشْرِينَ يَقُولُ اجْعَلْ شِدَّةَ هَذَا الضَّرْبِ الَّذِي ضَرَبْتَهُ قِصَاصًا بِالْعِشْرِينَ الَّتِي بَقِيَتْ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنَ الْفِقْهِ أَنَّ ضَرْبَ الشَّارِبِ ضَرْبٌ خَفِيفٌ وَفِيهِ أَنَّهُ لَمْ يَضْرِبْهُ فِي سُكْرِهِ حَتَّى أَفَاقَ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَهُ إِذَا أَصْبَحْتَ غَدًا فَاضْرِبْهُ الْحَدَّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَفِيهِ أَنَّ الزِّيَادَةَ عَلَى الأَرْبَعِينَ تَعْزِيرٌ وَلَيْسَتْ بِحَدٍّ. [صحیح]

(۱۷۵۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شرابی لایا گیا تو فرمایا: میں تجھے ایسے شخص کے پاس بھیجوں گا جو تجھ سے کچھ نرمی نہیں برتے گا۔ اسے مطیع بن اسود کے پاس بھیج دیا اور کہا کہ کل صبح اسے حد لگانا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اگلے دن اس کے پاس گئے تو وہ بہت سخت مار مار رہا تھا تو دیکھ کر فرمایا: تو نے تو اسے مار ہی ڈالا، کتنے کوڑے مارے ہیں؟ کہا: ساٹھ تو فرمایا: ۲۰ کا قصاص دے۔ کیوں کہ حدیث میں یہ ہے کہ شرابی کو زیادہ سخت کوڑے نہ مارے جائیں اور اس کا نشہ اترنے کے بعد اسے کوڑے مارے جائیں۔

(۱۷۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِابْنِ أَخٍ لَهُ وَهُوَ سَكْرَانُ فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ ابْنَ أَخِي سَكْرَانُ فَقَالَ : تَرْتِرُوهُ وَمَزْمِزُوهُ وَاسْتَنْكِهُوهُ فَفَعَلُوا فَرَفَعَهُ إِلَى السِّجْنِ ثُمَّ دَعَا بِهِ مِنَ الْغَدِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كَيْفِيَّةِ جَلْدِهِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ هُوَ أَنْ يُحَرَّكَ وَيُزَعْزَعَ وَيُسْتَنْكَهَ حَتَّى يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ لِيُعْلَمَ مَا شَرِبَ وَهِيَ التَّلْتَلَةُ وَالتَّرْتَرَةُ وَالْمَزْمَزَةُ بِمَعْنًى وَاحِدٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : وَهَذَا الْحَدِيثُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يُنْكِرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ لِضَعْفِ يَحْيَى الْجَابِرِ وَجَهَالَةِ أَبِي مَاجِدٍ. [ضعیف جداً]

(۱۷۵۲۷) ابو ماجد کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص کا بھتیجا نشہ کر بیٹھا۔ اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میرے بھتیجے نے نشہ کیا ہے تو فرمایا: اسے ہلاؤ جلاؤ اور اس کے منہ کی بو سونگھو۔ انہوں نے ایسے ہی کیا۔ پھر اسے جیل میں ڈال دیا گیا اور اگلے دن صبح بلوایا گیا آگے وہی سخت کوڑے مارنے کی سابقہ روایت بیان فرمائی۔

(۱۷۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَا قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ

يُجْلَدُ السَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ.

(۱۷۵۲۸) ابوزناد فقہاءِ اہل مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نشہ کرنے والے کو نشہ اترنے سے پہلے حد نہیں لگانی چاہیے۔

(۱۸) باب مَا جَاءَ فِي عَدَدِ حَدِّ الْخَمْرِ

شراب کی حد میں تعداد کا بیان

(۱۷۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ قَالَ : حَضَرْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ عَلَيْهِ حُمْرَانُ بْنُ أَبَانَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ. فَأَمَرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنْ يَجْلِدَهُ فَأَخَذَ فِي جَلْدِهِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُدُّ حَتَّى جَلَدَ أَرْبَعِينَ ثُمَّ قَالَ لَهُ : أَمْسِكْ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُخْتَارِ.

(۱۷۵۲۹) تقدم برقم ۱۷۵۱۸

(۱۷۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ قَالَ : رَكِبَ نَفَرٌ مِنْهُمْ فَأَتَوْا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ بِمَا صَنَعَ الْوَلِيدُ فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجْلِدْهُ. فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : قُمْ فَاجْلِدْهُ. فَقَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لِمَ أَنْتَ وَهَذَا؟ وَلِّ هَذَا غَيْرَكَ. فَقَالَ : بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ وَضَعُفْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ. فَجَعَلَ يَجْلِدُهُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُدُّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ : أَمْسِكْ جَلَدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ.

(۱۷۵۳۰) تقدم برقم ۱۷۵۱۸

(۱۷۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ : أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ أَرْبَعًا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ : أَزِيدُكُمْ؟ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ

ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَتَمَّهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ مُخْتَصَرًا.

(۱۷۵۳۱) تقدم برقم ۱۷۵۱۸

(۱۷۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَأَبُو عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَقَالَ أَبُو عُمَرَ ضَرَبَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ النَّاسَ قَدْ دَنَوْا مِنَ الرِّيفِ فَمَا تَرَوْنَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : نَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأَخَفِّ الْحُدُودِ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ مُخْتَصَرًا. [صحيح]

(۱۷۵۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حد خمر جوتیوں اور چھڑی کے ساتھ لگائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ۴۰ کوڑے مارے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ والی بنے تو لوگ زیادہ پینے لگے تو آپ نے حد خمر کے بارے میں مشورہ کیا تو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ آپ اسے کم ترین حد کے برابر یعنی ۸۰ کوڑے کر دیں۔

(۱۷۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَشَاوَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ ابْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَرَى أَنْ تَضْرِبَهُ ثَمَانِينَ. فَضَرَبَهُ ثَمَانِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۷۵۳۳) تقدم قبلہ

(۱۷۵۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ شَرِبَ الْخَمْرَ فَضَرَبَهُ بِجَرِيدٍ نَحْوًا مِنْ أَرْبَعِينَ ثُمَّ صَنَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَخَفُّ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ. فَفَعَلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ مُخْتَصَرًا.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ جَلَدَ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ أَرْبَعِينَ.

(۱۷۵۳۴) تقدم قبلہ

(۱۷۵۳۵) وَرَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: فَأَمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلاً فَجَلَدَهُ كُلُّ رَجُلٍ جَلْدَتَيْنِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ سَكِرَ فَذَكَرَهُ.

(۱۷۵۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شرابی لایا گیا تو آپ نے ۴۰ جوتیاں اور چھڑیاں اسے مروائیں۔

(۱۷۵۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ :كُنَّا نُؤْتَى بِالشَّارِبِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ يَعْنِي فَنَضْرِبُهُمْ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا حَتَّى كَانَ صَدْرًا مِنْ إِمْرَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَدَ أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا فِيهِ وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح]

(۱۷۵۳۶) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم عہد رسالت، عہد صدیقی اور خلافت عمر کے ابتدا تک حد خمر جوتیوں اور چھڑی سے مارا کرتے تھے۔ پھر حضرت عمر نے اسے ۴۰ کوڑے مقرر کیے۔ جب لوگ زیادہ پینے لگے تو حضرت عمر نے انہیں ۸۰ کر دیا۔

(۱۷۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَامَ حُنَيْنٍ يَسْأَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَجَرَيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَسْأَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدٍ حَتَّى أَتَاهُ جَلِعًا وَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِشَارِبٍ فَقَالَ :اضْرِبُوهُ . فَضَرَبُوهُ بِالأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ وَحَثَوْا عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَكِّتُوهُ فَبَكَّتُوهُ ثُمَّ أَرْسَلَهُ قَالَ فَلَمَّا كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ مَنْ حَضَرَ ذَلِكَ الْمَضْرُوبَ فَقَوَّمَهُ أَرْبَعِينَ فَضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ حَيَاتَهُ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى تَتَابَعَ النَّاسُ فِي الْخَمْرِ فَاسْتَشَارَ فَضَرَبَهُ ثَمَانِينَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ. [ضعیف]

(۱۷۵۳۷) عبدالرحمن بن ازہر کہتے ہیں کہ میں نے حنین والے سال نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ خالد بن ولید کی سواری کے بارے میں پوچھ رہے تھے جب جذرع جگہ پر پہنچے تو ایک شرابی لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: اسے مارو تو لوگوں نے ہاتھوں

سے، جوتیوں سے کپڑوں سے مارا اور اس پر مٹی بھی پھینکی۔ پھر فرمایا: اسے ملامت کرو۔ پھر حضرت ابوبکر نے اپنے دور خلافت میں ۴۰ کوڑے مارے اور حضرت عمر نے صحابہ کے مشورے سے ۸۰ کوڑے مقرر کر دیے۔

(۱۷۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ وَأَنَا غُلاَمٌ شَابٌ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِشَارِبٍ فَأَمَرَهُمْ فَضَرَبُوهُ بِمَا فِي أَيْدِيهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَضْرِبُ بِالسَّوْطِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَضْرِبُ بِالْعَصَا وَحَثَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- التُّرَابَ. [ضعيف]

(۱۷۵۳۸) تقدم قبلہ

(۱۷۵۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِسَكْرَانَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمَنْ عِنْدَهُ :اضْرِبُوهُ . فَضَرَبُوهُ بِمَا فِي أَيْدِيهِمْ قَالَ وَحَثَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- التُّرَابَ قَالَ ثُمَّ أُتِيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَكْرَانَ قَالَ فَتَوَخَّى الَّذِي كَانَ مِنْ ضَرْبِهِمْ يَوْمَئِذٍ فَضَرَبَ أَرْبَعِينَ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ وَبْرَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ : أَرْسَلَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَيْتُهُ وَمَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَهُمْ مَعَهُ مُتَّكِئُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلاَمَ وَيَقُولُ :إِنَّ النَّاسَ قَدِ انْهَمَكُوا فِي الْخَمْرِ وَتَحَاقَرُوا الْعُقُوبَةَ فِيهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُمْ هَؤُلاَءِ عِنْدَكَ فَسَلْهُمْ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :نُرَاهُ إِذَا سَكِرَ هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى وَعَلَى الْمُفْتَرِي ثَمَانُونَ. قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ :أَبْلِغْ صَاحِبَكَ مَا قَالَ. قَالَ :فَجَلَدَ خَالِدٌ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ ثَمَانِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا أُتِيَ بِالرَّجُلِ الضَّعِيفِ الَّذِي كَانَتْ مِنْهُ الزَّلَّةُ ضَرَبَهُ أَرْبَعِينَ. قَالَ :وَجَلَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهُ أَيْضًا ثَمَانِينَ وَأَرْبَعِينَ. [ضعيف]

(۱۷۵۳۹) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَزْهَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۷۵۴۰) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعیف]

(۱۷۵۴۱) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُقَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَزْهَرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَارِبٍ وَهُوَ بِحُنَيْنٍ فَحَثَا فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِنِعَالِهِمْ وَمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ حَتَّى قَالَ لَهُمْ : ارْفَعُوا . فَرَفَعُوا فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلاَفَتِهِ ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّيْنِ كِلاَهُمَا ثَمَانِينَ وَأَرْبَعِينَ ثُمَّ أَثْبَتَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللَّهُ الْحَدَّ ثَمَانِينَ. [ضعیف]

(۱۷۵۴۲) تقدم قبلہ

(۱۷۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُلَيْحٍ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ فُلَيْحٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي بِالأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالْعِصِيِّ قَالَ وَكَانُوا فِي خِلاَفَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكْثَرَ مِنْهُمْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَوْ فَرَضْنَا لَهُمْ حَدًّا فَتَوَخَّى نَحْوًا مِمَّا كَانُوا يُضْرَبُونَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْلِدُهُمْ أَرْبَعِينَ حَتَّى تُوُفِّيَ ثُمَّ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ بَعْدِهِمْ لَجَلَدَهُمْ كَذَلِكَ أَرْبَعِينَ حَتَّى أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ قَدْ شَرِبَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُجْلَدَ فَقَالَ لِمَ تَجْلِدُنِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ كِتَابُ اللَّهِ. قَالَ : وَفِي أَيِّ كِتَابِ اللَّهِ تَجِدُ أَنْ لاَ أَجْلِدَكَ؟ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا﴾ [المائدة: ٩٠] الآيَةَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَدْرًا وَأُحُدًا وَالْخَنْدَقَ وَالْمَشَاهِدَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَلاَ تَرُدُّونَ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّ هَؤُلاَءِ الآيَاتِ أُنْزِلَتْ عُذْرًا لِلْمَاضِينَ وَحُجَّةً عَلَى الْبَاقِينَ فَعُذْرُ الْمَاضِينَ لأَنَّهُمْ لَقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ تُحَرَّمَ عَلَيْهِمُ الْخَمْرُ وَحُجَّةٌ عَلَى الْبَاقِينَ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ﴾ [المائدة: ٩٠] الآيَةَ فَإِنْ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ نَهَى أَنْ تُشْرَبَ الْخَمْرُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَمَاذَا تَرَوْنَ؟ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : نَرَى أَنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى وَعَلَى الْمُفْتَرِي ثَمَانُونَ جَلْدَةً فَأَمَرَ عُمَرُ فَجُلِدَ ثَمَانِينَ. [ضعیف]

(۱۷۵۴۳) ابن عباس فرماتے ہیں کہ شرابیوں کو عہد رسالت میں ہاتھوں، جوتیوں اور لاٹھیوں سے مارا جاتا تھا۔ حضرت ابوبکر کے زمانے میں شراب نوشی زیادہ ہوئی تو انہوں نے ۴۰ کوڑے مقرر کر دیے۔ پھر حضرت عمر بھی اسی پر کاربند رہے یہاں تک کہ اولین مہاجرین میں سے ایک شخص نے شراب پی جب اسے حد لگانے کا حکم دیا تو وہ کہنے لگا: مجھے حد کیوں لگا رہے ہو میرے اور آپ کے درمیان کتاب اللہ ہے۔ پوچھا: یہ کون سی کتاب میں ہے کہ میں تجھے حد نہ لگاؤں؟ کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”ان لوگوں پر جو ایمان لانے کے بعد نیک عمل کیں کوئی گناہ نہیں اس میں جو وہ کھاتے ہیں“ [المائدة ۹۳] میں نبی ﷺ کے ساتھ بدر، احد، خندق میں شامل ہوا ہوں۔ حضرت عمر نے کہا: کوئی نہیں ہے جو اسے جواب دے؟ تو عبداللہ ابن عباس نے فرمایا: یہ آیت تو پہلوں کے لیے نازل ہوئی ہے کہ حرمت خمر سے پہلے جو وہ کر چکے ہیں، ان پر اس کا گناہ نہیں اور باقیوں کے لیے تو حجت ہے کہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ﴾ [المائدة ۹۰] تو اگر اہل ایمان سے ہے نیک عمل کرتا ہے تو پھر اللہ سے ڈرنا چاہیے، احسان کرنا چاہیے اور اللہ نے شراب سے منع کیا ہے تو حضرت عمر نے لوگوں سے پوچھا: تمہاری کیا رائے ہے تو حضرت علی نے فرمایا: اگر شراب پیے گا تو نشہ ہو گا پھر بہکے گا اور پھر تہمت بھی لگائے گا۔ لہٰذا اس کی سزا ۸۰ کوڑے ہے تو حضرت عمر نے ۸۰ کوڑے مارنے کا حکم دیا۔

(١٧٥٤٤) أَخْبَرَنَاهُ عَالِيًا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالأَيْدِي وَالنِّعَالِ وَالْعِصِيِّ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

(۱۷۵۴۴) تقدم قبلہ۔

(١٧٥٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَيْخٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ وَنَفَاهُ إِلَى الشَّامِ وَجَعَلَ يَقُولُ لِلْمَنْخِرَيْنِ : أَفِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَوِلْدَانُنَا صِيَامٌ أَوْ صِبْيَانُنَا صِيَامٌ. [حسن]

(۱۷۵۴۵) عبداللہ بن ابی ہذیل کہتے ہیں: حضرت عمر کے پاس ایک بوڑھا شخص لایا گیا، جس نے رمضان میں شراب پی تھی تو آپ نے اسے ۸۰ کوڑے مارے اور شام کی طرف جلاوطن کر دیا اور کہنے لگے: رمضان کے مہینے میں جس میں ہمارے بچے بھی

روزہ رکھتے ہیں۔

(١٧٥٤٦) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالنَّجَاشِيِّ قَدْ شَرِبَ خَمْرًا فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرَ فَضَرَبَهُ ثَمَانِينَ ثُمَّ أَخْرَجَهُ مِنَ الْغَدِ فَضَرَبَهُ عِشْرِينَ وَقَالَ: إِنَّمَا ضَرَبْتُكَ هَذِهِ الْعِشْرِينَ لِجُرْأَتِكَ عَلَى اللَّهِ وَإِفْطَارِكَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ. [صحيح]

(١٧٥٤٦) ابو مروان کہتے ہیں کہ حضرت علی کے پاس ایک نجاشی شخص لایا گیا، جس نے رمضان میں شراب پی کر روزہ توڑ دیا تھا تو آپ نے اسے ۸۰ کوڑے مارے۔ پھر اگلے دن ۲۰ اور مارے اور فرمایا: یہ ۲۰ میں نے اس لیے مارے ہیں جو تو نے اللہ پر جرأت کی ہے اور رمضان میں افطار کر دیا۔

(١٧٥٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَ رَجُلاً فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ جَلْدَةً بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ وَكَأَنَّهُ أَرَادَ صَارَ أَرْبَعِينَ بِالطَّرَفَيْنِ وَذَكَرَهُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ كَمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ سَعْدَانَ فَقَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنْهُ أَنَّهُ أَمَرَ بِجَلْدِهِ أَرْبَعِينَ وَاحْتَجَّ فِيهِ بِمَنْ قَبْلَهُ وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ مُنْقَطِعَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(١٧٥٤٧) محمد بن علی سے روایت ہے کہ حضرت علی نے شراب پینے پر دو طرف والے ۴۰ کوڑے مارے۔

(١٧٥٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جَلْدِ الْعَبْدِ فِي الْخَمْرِ فَقَالَ بَلَغَنَا أَنَّ عَلَيْهِ نِصْفَ حَدِّ الْحُرِّ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ جَلَدُوا عَبِيدَهُمْ نِصْفَ حَدِّ الْحُرِّ فِي الْخَمْرِ. [صحيح۔ للزهري]

(١٧٥٤٨) زہری سے غلام کی حدِ خمر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: آزاد کے مقابلے میں نصف حد ہے اور ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عمر، عثمان اور ابن عمر غلام کو نصف حد لگاتے تھے۔

(۱۹) باب الشَّارِبِ يُضْرَبُ زِيَادَةً عَلَى الأَرْبَعِينَ فَيَمُوتُ فِي الزِّيَادَةِ وَالَّذِي يَمُوتُ فِي غَيْرِ حَدٍّ وَاجِبٍ فِيمَا يُعَاقَبُ بِهِ

جو ۴۰ سے زائد کوڑے مارنے کی وجہ سے یا تعزیراً سزا سے مر جائے

(١٧٥٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ هُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَيَعْقُوبُ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ

عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا مِنْ رَجُلٍ أَقَمْتُ عَلَيْهِ حَدًّا فَمَاتَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي إِلاَّ الْخَمْرَ فَإِنَّهُ إِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَسُنَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. وَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَسُنَّهُ زِيَادَةً عَلَى الأَرْبَعِينَ أَوْ لَمْ يَسُنَّهُ بِالسِّيَاطِ وَقَدْ سَنَّهُ بِالنِّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ مِقْدَارَ أَرْبَعِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۷۵۴۹) حضرت علی فرماتے ہیں کہ جس آدمی پر بھی میں حد نافذ کروں اور وہ مر جائے تو میں اپنے نفس میں پاتا ہوں مگر شراب کے اگر شرابی مر جاتا ہے تو میں اس کی دیت دوں گا، کیونکہ نبی ﷺ نے اس کے بارے میں کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔

سفیان کہتے ہیں کہ واللہ اعلم اس کا یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ ۴۰ کوڑوں یا جوتیوں اور ہاتھوں سے مارنے سے زائد کچھ مقرر نہیں فرمایا۔

(۱۷۵۵۰) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا أَحَدٌ يَمُوتُ فِي حَدٍّ مِنَ الْحُدُودِ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلاَّ الَّذِي يَمُوتُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ شَيْءٌ أَحْدَثْنَاهُ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَمَنْ مَاتَ مِنْهُ فَدِيَتُهُ إِمَّا قَالَ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَإِمَّا قَالَ عَلَى عَاقِلَةِ الإِمَامِ أَشُكُّ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَلَغَنَا :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَةٍ فَفَزِعَتْ فَأَجْهَضَتْ ذَا بَطْنِهَا فَاسْتَشَارَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَنْ يَدِيَهُ فَأَمَرَ عُمَرُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتَقْسِمَنَّهَا عَلَى قَوْمِكَ. [صحیح]

(۱۷۵۵۰) حضرت علی فرماتے ہیں کہ حدود میں سے جو حد خمر میں مر جائے، اس کا مجھے افسوس ہوتا ہے۔ جو اس سے مر جائے میں اس کی دیت بیت المال سے دوں گا یا راوی کو شک ہے کہ امام کی طرف سے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عمر نے ایک عورت کی طرف پیغام بھیجا، وہ گھبرا گئی اور اس کا حمل ساقط ہو گیا تو علی رضی اللہ عنہ سے عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ مانگا تو آپ نے دیت کا مشورہ دیا تو حضرت عمر نے فرمایا کہ میں نے یہ عزم کیا کہ اسے تیری قوم پر تقسیم کروں۔

(۱۷۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُؤْمِنِ بْنِ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ رَجُلاً حَدًّا فَزَادَهُ الْجَلاَّدُ سَوْطَيْنِ فَأَقَادَهُ مِنْهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۷۵۵۱) عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ حضرت علی نے ایک شخص کو حد لگوائی۔ جلاد نے ۲ کوڑے زیادہ مار دیے تو آپ نے اسے قصاص دلوایا۔

(۴۰)باب الإِمَامِ فِيمَا يُؤَدِّبُ إِنْ رَأَى تَرْكَهُ تَرَكَهُ

امام جس میں ادب سکھانے کے لیے مارے اگر چاہے اسے چھوڑ دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :أَلاَ تَرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَنَّهُمْ قَدْ غَلُّوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ يُعَاقِبْهُمْ وَلَوْ كَانَتِ الْعُقُوبَةُ تَلْزَمُ لُزُومَ الْحَدِّ مَا تَرَكَهُمْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَطَعَ امْرَأَةً لَهَا شَرَفٌ فَكُلِّمَ فِيهَا لَوْ سَرَقَتْ فُلاَنَةُ لاِمْرَأَةٍ شَرِيفَةٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ایک قوم نیکے راستے میں ظلم کیا تو آپ نے انہیں سزا نہیں دیا۔ اگر حد لازم ہوتی تو آپ ﷺ ضرور حد لگاتے ہرگز نہ چھوڑتے۔ نبی ﷺ نے ایک شریف عورت کا ہاتھ کاٹا تو لوگوں نے اس کے بارے میں باتیں کی تو آپ نے فرمایا کہ اگر فلانہ شریف عورت بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

(۱۷۵۵۲) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَوْذَبٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلاَلاً فَنَادَى ثَلاَثًا فَيَرْفَعُ النَّاسُ مَا أَصَابُوا ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُخَمَّسُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِزِمَامٍ مِنْ شَعَرٍ وَقَدْ قُسِمَتِ الْغَنِيمَةُ فَقَالَ هَلْ سَمِعْتَ بِلاَلاً يُنَادِي ثَلاَثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَ بِهِ فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ كُنْ أَنْتَ الَّذِي تُوَافِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِنِّي لَنْ أَقْبَلَهُ مِنْكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ. [ضعيف]

(۱۷۵۵۲) عبداللہ بن عمرو ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو غنیمت کا مال ملا تو آپ نے حضرت بلال ؓ کو حکم دیا کہ تین دفعہ منادی کر دو کہ جس کے پاس جو ہے سارا جمع کروا دو۔ لوگ لے آئے۔ پھر اس سے خمس نکالا تو اتنے میں ایک شخص لگام لایا جو بالوں سے بنائی گئی تھی۔ اس وقت تک غنیمت تقسیم ہو چکی تھی تو آپ نے اس سے پوچھا: تو نے بلال کی منادی سنی تھی؟ کہا: ہاں۔ پوچھا: پھر پہلے کیوں نہیں لائے تھے، اس نے عذر پیش کیا تو آپ نے فرمایا: اب میں اسے قبول نہیں کروں گا قیامت کے دن تجھے یہ ادا کرنی پڑے گی۔

(۱۷۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَصَابَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَلاَ أَدْرِي أَعْظَمَ عَلَيْهِ أَمْ لاَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ

الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ﴾ [هود ۱۱٤] فَقَالَ الرَّجُلُ : أَلِي هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ : هِيَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ التَّيْمِيِّ. [صحيح]

(۱۷۵۵۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے ملامست کر لی دخول نہیں کیا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے اسے بہت بڑا گناہ جانا۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے بھی یہی کیا۔ پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو یہ آیت اتری ”دن کے اطراف میں اور رات کے اندھیرے میں نماز قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں“ [هود ۱۱٤] تو اس آدمی نے کہا: کیا یہ صرف میرے لیے ہے یا رسول اللہ؟ فرمایا: نہیں یہ میری تمام امت کے لیے ہے۔

(۱۷۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ أَبِي سَبْرَةَ قَالاَ : تَشَاتَمَ رَجُلاَنِ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَقُلْ لَهُمَا شَيْئًا وَتَشَاتَمَا عِنْدَ عُمَرَ فَأَدَّبَهُمَا. [ضعيف]

(۱۷۵۵٤) ابن جریج اور ابن ابی سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو گالیاں دیں تو آپ نے کچھ نہ کہا: حضرت عمر کے پاس دیں تو آپ نے انہیں ادب سکھانے کے لیے سزا دی۔

(۲۱) باب السُّلْطَانِ يُكْرِهُ رَجُلاً عَلَى أَنْ يَدْخُلَ نَهَرًا أَوْ يَنْزِلَ بِئْرًا أَوْ يَرْقَى نَخْلَةً

سلطان کسی شخص کو مجبور کرے کہ وہ نہر میں اترے یا کنویں میں یا کھجور پر چڑھے

(۱۷۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَيَدَاهُ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ : يَا لَبَّيْكَاهُ يَا لَبَّيْكَاهُ. قَالَ النَّاسُ : مَا لَهُ؟ قَالَ : جَاءَهُ بَرِيدٌ مِنْ بَعْضِ أُمَرَائِهِ أَنَّ نَهَرًا حَالَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعُبُورِ وَلَمْ يَجِدُوا سُفُنًا فَقَالَ أَمِيرُهُمْ : اطْلُبُوا لَنَا رَجُلاً يَعْلَمُ غَوْرَ الْمَاءِ فَأُتِيَ بِشَيْخٍ فَقَالَ : إِنِّي أَخَافُ الْبَرْدَ وَذَاكَ فِي الْبَرْدِ. فَأَكْرَهَهُ فَأَدْخَلَهُ فَلَمْ يَلْبَثْهُ الْبَرْدُ فَجَعَلَ يُنَادِي : يَا عُمَرَاهُ يَا عُمَرَاهُ فَغَرِقَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ فَمَكَثَ أَيَّامًا مُعْرِضًا عَنْهُ وَكَانَ إِذَا وَجَدَ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ فَعَلَ بِهِ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ : مَا فَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِي قَتَلْتَهُ؟ قَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَعَمَّدْتُ قَتْلَهُ لَمْ نَجِدْ شَيْئًا نَعْبُرُ فِيهِ وَأَرَدْنَا أَنْ نَعْلَمَ غَوْرَ الْمَاءِ فَفَتَحْنَا كَذَا وَكَذَا وَأَصَبْنَا كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَرَجُلٌ مُسْلِمٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ جِئْتَ بِهِ لَوْلاَ أَنْ تَكُونَ سُنَّةً لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ اذْهَبْ فَأَعْطِ أَهْلَهُ دِيَتَهُ وَاخْرُجْ فَلاَ أَرَاكَ.

(۱۷۵۵۵) زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے اور ان کے دونوں ہاتھ ان کے کانوں میں تھے اور وہ کہہ رہے تھے: یا لبیکاہ یا لبیکاہ تو لوگوں نے کہا: انہیں کیا ہوا؟ تو کہنے لگے: میرے بعض امراء کی طرف سے خط آیا ہے کہ ایک نہر ان کے درمیان حائل ہے اور وہ اسے پار کرنے کے لیے کشتی بھی نہیں پاتے۔ تو ان کے امیر نے کہا: کوئی ایسا شخص دیکھو جو پانی کی گہرائی معلوم کر سکے تو ایک بوڑھا شخص لایا گیا لیکن اس نے کہا: مجھے سردی کا خوف ہے اور ان دنوں سردی بھی تھی۔ میں نے اسے زبردستی پانی میں داخل کر دیا۔ اس سے سردی برداشت نہ ہوئی اور اے عمر! اے عمر! کہتے ہوئے غرق ہو گیا تو حضرت عمر نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا تھا؟ کہا: اے عمر! نہ تو ہم اس کو مارنا چاہتے تھے اور نہ اور کوئی سبب تھا ہم تو صرف پانی کی گہرائی جاننا چاہتے تھے تو حضرت عمر نے فرمایا: ایک مسلمان آدمی مجھے تمام سے محبوب ہے۔ اگر تو جان بوجھ کر ایسا کرتا تو تیری گردن اتار دیتا جا اور جا کے اس کے اہل کو دیت دے اور چلا جا، کوئی حرج نہیں۔ [صحیح]

(۲۲)باب السُّلْطَانِ يُكْرِهُ عَلَى الاِخْتِتَانِ أَوْ وَلِيِّ الصَّبِيِّ وَسَيِّدِ الْمَمْلُوكِ يَأْمُرَانِ بِهِ وَمَا وَرَدَ فِي الْخِتَانِ

سلطان ختنہ کرنے پر زبردستی کرے یا بچے کا ولی اور غلام کا مالک اس کا حکم دے اور اس کے بارے میں جو وارد ہوا ہے

(۱۷۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الاِخْتِتَانُ وَالاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح]

(۱۷۵۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں: ختنہ کرنا، زیر ناف بال کاٹنا، مونچھوں کو کاٹنا، ناخن کاٹنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

(۱۷۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْغَزِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ

عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَسْلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَلْقِ عَنْكَ شَعْرَ الْكُفْرِ وَاخْتَتِنْ . قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَهَذَا الَّذِي قَالَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ فِي هَذَا الإِسْنَادِ أُخْبِرْتُ عَنْ عُثَيْمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِنَّمَا حَدَّثَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى فَكَنَى عَنِ اسْمِهِ. [ضعیف جداً]

(۱۷۵۵۷) عثیم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آ کر مسلمان ہوئے تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اپنے سے کفر کے بال اتار دے اور ختنہ کرالے۔

(۱۷۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُنْدَارٍ الْقَزْوِينِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : سَهْلُ بْنُ أَحْمَدَ الدِّيبَاجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَشْعَثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الصُّوفِيُّ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَبِي عَلِيٍّ : مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الأَشْعَثِ الْكُوفِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : وَجَدْنَا فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّحِيفَةِ : إِنَّ الأَقْلَفَ لاَ يُتْرَكُ فِي الإِسْلاَمِ حَتَّى يَخْتَتِنَ وَلَوْ بَلَغَ ثَمَانِينَ سَنَةً . هَذَا حَدِيثٌ يَنْفَرِدُ بِهِ أَهْلُ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [ضعیف۔ موضوع]

(۱۷۵۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی تلوار میں ایک صحیفہ ملا جس میں تھا کہ جو بھی بغیر ختنہ کے مسلمان ہو اس کو نہ چھوڑا جائے جب تک کہ وہ ختنہ نہ کرالے چاہے وہ ۸۰ برس کا ہو۔

(۱۷۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ خَاتِنَةً تَخْتِنُ فَقَالَ : إِذَا خَتَنْتِ فَلاَ تَنْهَكِي فَإِنَّ ذَلِكَ أَحْظَى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَعْلِ . [ضعیف]

(۱۷۵۵۹) ام عطیہ انصاریہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک ختنہ کرنے والی عورت کو کہا کہ جب تو عورتوں کا ختنہ کرے تو حد سے نہ بڑھ کیونکہ یہ عورت کا حصہ ہے اور خاوند کے لیے باعث لذت ہے۔

(۱۷۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الأَشْجَعِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الْكُوفِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الأَنْصَارِيَّةِ : أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَخْتِنُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- : لاَ تَنْهَكِي فَإِنَّ ذَلِكَ أَحْظَى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَعْلِ.

(ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ :مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ مَجْهُولٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ.

(۱۷۵۶۰) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زَكَرِيَّا عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ :كَانَ بِالْمَدِينَةِ امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَطِيَّةَ تَخْفِضُ الْجَوَارِيَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا أُمَّ عَطِيَّةَ اخْفِضِي وَلاَ تَنْهَكِي فَإِنَّهُ أَسْرَى لِلْوَجْهِ وَأَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ. قَالَ الْغَلاَبِيُّ فَقَالَ أَبُو زَكَرِيَّا وَهُوَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ هَذَا لَيْسَ بِالْفِهْرِيِّ.

(۱۷۵۶۱) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلاَّمٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لأُمِّ عَطِيَّةَ :إِذَا خَفَضْتِ فَأَشِمِّي وَلاَ تَنْهَكِي فَإِنَّهُ أَسْرَى لِلْوَجْهِ وَأَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هَذَا يَرْوِيهِ عَنْ ثَابِتٍ زَائِدَةُ بْنُ أَبِي الرُّقَادِ لاَ أَعْلَمُ يَرْوِيهِ عَنْهُ غَيْرُهُ.

(۱۷۵۶۲) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ. [صحيح لغيره]

(۱۷۵۶۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حسن و حسین کا ساتویں دن عقیقہ کیا اور ختنہ کیا۔

(۱۷۵۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ وَتَمْتَامٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ الأَسْوَدِ قَالَتْ سَمِعْتُ مُنْيَةَ بِنْتَ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ تُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهَا أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الأَقْلَفِ يَحُجُّ بَيْتَ اللَّهِ قَالَ :لاَ حَتَّى يَخْتَتِنَ . لَفْظُ حَدِيثِ تَمْتَامٍ وَفِي رِوَايَةِ الأَسْفَاطِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُنْيَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ :سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رَجُلٍ أَقْلَفَ يَحُجُّ بَيْتَ اللَّهِ قَالَ :لاَ حَتَّى يَخْتَتِنَ . [ضعيف]

(۱۷۵۶۴) ابو برزہ فرماتے ہیں: ہم نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ بغیر ختنے والا بیت اللہ کا حج نہ کرے؟ فرمایا: نہیں جب تک وہ ختنہ نہ

کرا سکے۔

(۱۷۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ . هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

(۱۷۵۶۵) ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ختنہ مردوں کے لیے سنت اور عورتوں کے لیے باعث عزت ہے۔

(۱۷۵۶۶) وَالْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ أَخْبَرَنَاهُ هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ . [ضعيف]

(۱۷۵۶۶) تقدم قبلہ

(۱۷۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ . الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۷۵۶۷) حضرت اسامہ سے سابقہ روایت

(۱۷۵۶۸) وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-:الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ. [ضعيف]

(۱۷۵۶۸) حضرت ایوب سے سابقہ روایت

(۱۷۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَرِهَ ذَبِيحَةَ الأَرْغَلِ وَقَالَ لاَ تُقْبَلُ صَلاَتُهُ وَلاَ تَجُوزُ شَهَادَتُهُ. [ضعيف]

(۱۷۵۶۹) ابن عباس بغیر ختنہ والے کا ذبیحہ مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نہ اس کی نماز قبول ہوتی ہے نہ گواہی۔

(۱۷۵۷۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ تُقْبَلُ صَلاَةُ رَجُلٍ لَمْ يَخْتَتِنْ.

وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يُوجِبُهُ وَأَنَّ قَوْلَهُ الْخِتَانُ سُنَّةٌ أَرَادَ بِهِ سُنَّةَ النَّبِيِّ -ﷺ- الْمُوجِبَةَ. [ضعيف جداً]

(۱۷۵۷۰) ابن عباس فرماتے ہیں کہ غیر مختون کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۱۷۵۷۱) وَأَحْسَنُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرِ بْنِ الْقَاسِمِ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُومِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا﴾ [النحل ۱۲۳] وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ﴾ [البقرة ۱۲٤] قَالَ ابْتَلاَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالطَّهَارَةِ خَمْسٍ فِي الرَّأْسِ وَخَمْسٍ فِي الْجَسَدِ فِي الرَّأْسِ قَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالاِسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَفَرْقُ الرَّأْسِ وَفِي الْجَسَدِ تَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَنَتْفُ الإِبِطِ وَغَسْلُ مَكَانِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ بِالْمَاءِ . قَالَ أَصْحَابُنَا وَالاِبْتِلاَءُ إِنَّمَا يَقَعُ فِي الْغَالِبِ بِمَا يَكُونُ وَاجِبًا. [صحيح]

(۱۷۵۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے ۸۰ سال کی عمر میں کلہاڑے کے ساتھ ختنہ کیا اور صحیح بخاری و مسلم میں حضرت قتیبہ سے یہ بھی منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ملت ابراہیمی پیروی کرو جو یکتا ہے'' [النحل ۱۲۳] اور کتاب الطہارہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہم یہ روایت نقل کر آئے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو چند کلمات کے ساتھ آزمایا تو انہوں نے وہ پورے کیے'' [البقرۃ ۱۲٤] تو طہارت کے بارے میں جو آزمایا ان میں پانچ سر میں اور پانچ جسم میں ہیں: سر والی پانچ اشیاء یہ ہیں: مونچھوں کو کاٹنا، کلی کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، مسواک کرنا اور بالوں کے درمیان سے مانگ نکالنا اور جسم کی پانچ اشیاء یہ ہیں: ناخن کاٹنا، زیر ناف بال مونڈنا، ختنہ کرنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا اور قبل و دبر کو پانی سے دھونا۔ ہمارے اصحاب کہتے ہیں کہ لفظ ابتلاء اغلب کے طور پر آیا ہے اور یہ واجب ہے۔

(۱۷۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ :عَبْدُ رَبِّهِ عَنْ حَمْزَةَ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ :أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يُجِيزُ شَهَادَةَ الأَقْلَفِ. حَمْزَةُ الْجَزَرِيُّ تَرَكُوهُ لاَ يَجُوزُ الاِحْتِجَاجُ بِخَبَرِهِ. [ضعيف جداً]

(۱۷۵۷۲) حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت علی غیر مختون کی شہادت قبول نہیں کرتے تھے۔

(۱۷۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ أُمِرَ أَنْ يَخْتَتِنَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً فَعَجِلَ فَاخْتَتَنَ بِقَدُومٍ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ

فَدَعَا رَبَّهُ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّكَ عَجِلْتَ قَبْلَ أَنْ نَأْمُرَكَ بِالآلَةِ. قَالَ: يَا رَبِّ كَرِهْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ أَمْرَكَ.
قَالَ: وَخُتِنَ إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَهُوَ ابْنُ ثَلاَثَ عَشْرَةَ سَنَةً وَخُتِنَ إِسْحَاقُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعَةِ أَيَّامٍ. [صحیح۔ لعلی ابن رباح]

(۱۷۵۷۳) موسیٰ بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کو ۸۰ سال کی عمر میں ختنے کا حکم دیا گیا تو انہوں نے کلہاڑے سے کرلیا۔ تکلیف زیادہ ہوئی تو اللہ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آلہ کا حکم دینے سے پہلے ہی آپ نے جلدی کی تو ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا: اے اللہ! تیرے حکم کو مؤخر کرنا مجھے پسند نہیں۔

کہتے ہیں: اسماعیل کا ختنہ ۱۳ سال اور اسحاق علیہ السلام کا ۷ سال کی عمر میں ہوا۔

جماع أبواب صفة السوط
کوڑے کی کیفیت کے ابواب کا مجموعہ

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي صِفَةِ السَّوْطِ وَالضَّرْبِ
کوڑے اور مارنے کی کیفیت کا بیان

(۱۷۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ: أَنَّ رَجُلاً اعْتَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ بِالزِّنَا فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَوْطٍ فَأُتِيَ بِسَوْطٍ مَكْسُورٍ فَقَالَ: فَوْقَ هَذَا. فَأُتِيَ بِسَوْطٍ جَدِيدٍ لَمْ تُقْطَعْ ثَمَرَتُهُ فَقَالَ: بَيْنَ هَذَيْنِ. فَأُتِيَ بِسَوْطٍ قَدْ رُكِبَ بِهِ فَلاَنَ فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تَنْتَهُوا عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ فَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْقَاذُورَةِ شَيْئًا فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ لَيْسَ مِمَّا يَثْبُتُ بِهِ هُوَ نَفْسُهُ حُجَّةٌ وَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عِنْدَنَا مَنْ يَعْرِفُهُ وَيَقُولُ بِهِ فَنَحْنُ نَقُولُ بِهِ. [ضعیف]

(۱۷۵۷٤) زید بن اسلم کہتے ہیں کہ ایک شخص نے زنا کیا اور اعتراف کرلیا تو آپ ﷺ نے کوڑا منگوایا۔ ایک ٹوٹا ہوا کوڑا لایا

گیا۔ فرمایا: اس سے اچھا لاؤ تو پھر ایک لوہے کا کوڑا لایا گیا جس کا پھل بھی نہیں ٹوٹا تھا۔ فرمایا: ان دونوں سے درمیانہ لاؤ، پھر وہ کوڑا لایا گیا آپ نے اس سے حد لگائی اور فرمایا: اے لوگو! تم پر اللہ کی محارم حرام ہیں، جس سے کوئی ایسا کام ہو جائے تو وہ پردہ پوشی کرے۔ اگر واضح ہو گیا تو کتاب اللہ کے مطابق ہم اس پر حد لگائیں گے۔

(۱۷۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ فِي حَدٍّ فَأُتِيَ بِسَوْطٍ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ: أُرِيدُ أَلْيَنَ مِنْ هَذَا ثُمَّ أُتِيَ بِسَوْطٍ فِيهِ لِينٌ فَقَالَ: أُرِيدُ أَشَدَّ مِنْ هَذَا. فَأُتِيَ بِسَوْطٍ بَيْنَ السَّوْطَيْنِ فَقَالَ: اضْرِبْ وَلاَ يُرَى إِبْطُكَ وَأَعْطِ كُلَّ عُضْوٍ حَقَّهُ. [حسن]

(۱۷۵۷۵) ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس حد کے لیے بڑا سخت کوڑا لایا گیا تو آپ نے کہا: اس سے نرم، پھر نرم لایا گیا تو آپ نے کہا: اس سے تھوڑا سخت۔ جب وہ لایا گیا تو فرمایا: اسے مار لیکن تمہاری بغلیں نظر نہ آئیں اور ہر عضو کو اس کا حق دو۔

(۱۷۵۷۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أُتِيَ بِرَجُلٍ فِي خَمْرٍ فَقَالَ: دَعْ لَهُ يَدَيْهِ يَتَّقِي بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۷۵۷۶) حضرت علی کے پاس ایک شرابی لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھوں کو کھلا چھوڑ دو تا کہ وہ اپنا بچاؤ کرے۔

(۱۷۵۷۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جُوَيْبِرٌ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لاَ يَحِلُّ فِي هَذِهِ الأُمَّةِ تَجْرِيدٌ وَلاَ مَدٌّ وَلاَ غُلٌّ وَلاَ صَفْدٌ. [ضعيف]

(۱۷۵۷۷) ابن مسعود فرماتے ہیں کہ اس امت میں برہنہ کرنا اور لمبا لٹانا اور دھوکہ کرنا اور رسیوں سے باندھنا حلال نہیں ہے۔

(۱۷۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِابْنِ أَخٍ لَهُ وَهُوَ سَكْرَانُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ ابْنَ أَخِي سَكْرَانُ فَقَالَ: تَرْتِرُوهُ وَمَزْمِزُوهُ وَاسْتَنْكِهُوهُ فَفَعَلُوا فَرَفَعَهُ إِلَى السِّجْنِ ثُمَّ دَعَاهُ مِنَ الْغَدِ وَدَعَا بِسَوْطٍ ثُمَّ أَمَرَ بِثَمَرَتِهِ فَدُقَّتْ بَيْنَ حَجَرَيْنِ حَتَّى صَارَتْ دِرَّةً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يُشِيرُ بِإِصْبَعَيْهِ هَكَذَا وَجَمَعَهُمَا ثُمَّ قَالَ لِلْجَلاَّدِ: اجْلِدْ وَارْجِعْ يَدَكَ وَأَعْطِ كُلَّ عُضْوٍ حَقَّهُ. قُلْتُ: مَا ارْجِعْ؟ قَالَ: لاَ يُرَى بَيَاضُ إِبْطِهِ. فَضَرَبَهُ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ قُلْتُ: مَا غَيْرُ مُبَرِّحٍ؟ قَالَ: ضَرْبٌ لَيْسَ بِالشَّدِيدِ وَلاَ بِالْهَيِّنِ وَضَرَبَهُ فِي قَمِيصٍ وَإِزَارٍ أَوْ قَمِيصٍ وَسَرَاوِيلَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(۱۷۵۷۸) تقدم برقم ۱۷۵۲۷

(۱۷۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : إِنَّ أَهْلَ الْعِرَاقِ يَقُولُونَ إِنَّ الْقَاذِفَ لاَ يُجْلَدُ جَلْدًا شَدِيدًا. قَالَ سَعْدٌ : وَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ لَمَّا جُلِدَ أَبُو بَكْرَةَ أَمَرَتْ أُمُّهُ بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ ثُمَّ سُلِخَتْ فَأَلْبَسَتْهُ جِلْدَهَا فَهَلْ ذَاكَ إِلاَّ مِنْ جَلْدٍ شَدِيدٍ؟ [ضعیف]

(۱۷۵۷۹) زہری کہتے ہیں کہ اہل عراق یہ کہتے تھے کہ حد قذف زیادہ سخت نہیں ماری جائے گی تو سعد کہنے لگے کہ جب ابو بکرہ کو حد لگی تھی تو اس کی ماں نے ایک بکری ذبح کروائی۔ پھر اس کی کھال کو اس کو پہنایا تھا تو کیا یہ سخت مار نہیں تھی۔

(۱۷۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَزُهَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۷۵۸۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے سے بچے۔

(۱۷۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هُنَيْدَةُ بْنُ خَالِدٍ : أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقَامَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَقَالَ لِلْجَلاَّدِ : اضْرِبْ وَأَعْطِ كُلَّ عُضْوٍ حَقَّهُ وَاتَّقِ وَجْهَهُ وَمَذَاكِيرَهُ. [ضعیف]

(۱۷۵۸۱) ہنیدہ بن خالد کہتے ہیں کہ وہ حضرت علی کے پاس آئے۔ وہ کسی پر حد قائم کر رہے تھے۔ آپ نے جلاد کو کہا: مارو اور ہر عضو کو اس کا حق دو اور چہرے اور عضو تناسل سے بچانا۔

(۱۷۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : يُضْرَبُ الرَّجُلُ قَائِمًا وَالْمَرْأَةُ قَاعِدَةً.

(۱۷۵۸۲) حضرت علی فرماتے تھے: مرد کو کھڑا کر کے اور عورت کو بٹھا کر حد لگائی جائے۔

(۱۷۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ : أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ : وَيْلٌ لِلْمُرَيَّةِ أَفْسَدَتْ حُسْنَهَا اذْهَبَا فَاجْلِدَاهَا وَلاَ تَخْرِقَا جِلْدَهَا.

(ت) وَقَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قِصَّةِ الْجُهَنِيَّةِ الَّتِي أَقَرَّتْ بِالزِّنَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا وَفِي رِوَايَةٍ فَشُكَّتْ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ. [صحیح]

(۱۷۵۸۳) معرور کہتے ہیں کہ ایک عورت جس نے زنا کر لیا تھا، حضرت عمر کے پاس لائی گئی تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے ہلاکت ہو، اس نے اپنے حسن کو خراب کر لیا اور کہا: اسے لے جاؤ اور کوڑے مارو، لیکن اس کی جلد نہ پھٹے اور جہنیہ عورت کا قصہ

ہم پہلے بیان کر آئے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس پر اچھی طرح کپڑے لپیٹ کر پھر رجم کیا۔

(۲۴)باب مَا جَاءَ فِي التَّعْزِيرِ وَأَنَّهُ لاَ يُبْلَغُ بِهِ أَرْبَعِينَ

تعزیراً سزا ۴۰ کوڑوں سے کم ہو

(۱۷۵۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنٍ الأَصْبَحِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ خَالِدِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ كَذَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ ضَرَبَ .

وَفِي رِوَايَةِ الأَصْبَهَانِيِّ :مَنْ بَلَغَ حَدًّا فِي غَيْرِ حَدٍّ فَهُوَ مِنَ الْمُعْتَدِينَ . [ضعيف]

(۱۷۵۸۴) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو بغیر حد کے حد جتنے کوڑے مارے وہ زیادتی کرنے والوں سے ہے۔

(۱۷۵۸۵) وَالْمَحْفُوظُ هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ بَلَغَ حَدًّا فِي غَيْرِ حَدٍّ فَهُوَ مِنَ الْمُعْتَدِينَ .

(۱۷۵۸۵) حضرت ضحاک سے سابقہ روایت

(۱۷۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ لاَ يُبْلَغَ فِي التَّعْزِيرِ أَدْنَى الْحُدُودِ أَرْبَعِينَ سَوْطًا. وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي مِقْدَارِ ذَلِكَ آثَارٌ مُخْتَلِفَةٌ وَأَحْسَنُ مَا يُصَارُ إِلَيْهِ فِي هَذَا مَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

(۱۷۵۸۶) مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے لکھا کہ تعزیراً سزا ۴۰ کوڑوں سے کم ماری جائے۔

(۱۷۵۸۷) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلاَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ عَنْ عَنْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى. كَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بُكَيْرٍ. [صحيح]

(۱۷۵۸۷) بکیر بن عبداللہ اشج سے روایت ہے کہ ہم سلیمان بن یسار کے پاس تھے کہ عبدالرحمن بن جابر آئے۔ سلیمان بن یسار سے بات کی۔ پھر سلیمان ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: عبدالرحمن بن جابر نے مجھے ابو بردہ انصاری سے نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کو ۱۰ کوڑوں سے اوپر نہ مارا جائے مگر اللہ کی حدود میں سے کسی حد میں۔

(۱۷۵۸۸) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ دُونَ ذِكْرِ جَابِرٍ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : لاَ يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلاَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. وَكَذَا رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ.

(۱۷۵۸۸) سابقہ روایت سے آخری حدیث کا حصہ ابو بردہ انصاری سے۔

(۱۷۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُضْرَبُ فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلاَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ .

(۱۷۵۸۹) سابقہ روایت

(۱۷۵۹۰) وَلَهُ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَجْلِدَ فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلاَّ

فِی حَدٍّ.

قَالَ يَعْقُوبُ وَرَوَاهُ بَعْضُ مَنْ لاَ يُوثَقُ بِرِوَايَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ. [ضعيف]

(۱۷۵۹۰) عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو تو وہ حد کے علاوہ میں ۱۰ کوڑوں سے زیادہ سزا نہ دے۔

(۲۵)باب لاَ تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ

مساجد میں حدود قائم نہ کی جائیں

(۱۷۵۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسَاجِدِ وَأَنْ تُنْشَدَ فِيهَا الأَشْعَارُ أَوْ تُقَامَ فِيهَا الْحُدُودُ. [حسن]

(۱۷۵۹۱) حضرت حکیم بن حزام کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ مساجد میں قصاص لیا جائے یا اشعار پڑھے جائیں یا حدود قائم کی جائیں۔

(۲۶)باب الْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ

حدود کفارات ہیں

(۱۷۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ : بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لاَ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا . وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الآيَةَ وَقَالَ : فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ .

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ : لَمْ أَسْمَعْ فِي الْحُدُودِ حَدِيثًا أَبْيَنَ مِنْ هَذَا وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ

الْحُدُودَ نَزَلَتْ كَفَّارَةً لِلذُّنُوبِ. [صحیح]

(۱۷۵۹۲) عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ ایک مجلس میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ نے فرمایا: مجھ سے بیعت کرو کہ کبھی شرک نہ کرو گے، پھر ایک آیت پڑھی اور فرمایا: جو عہد کو پورا کرے گا اس کے لیے اجر ہے اور جس سے غلطی ہوگئی تو اسے سزا دی جائے گی، وہ اس کے لیے کفارہ ہوگی اور اگر کسی سے کوئی خطا ہوگئی اور اس پر پردہ پڑا رہا تو اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے چاہے تو بخش دے چاہے سزا دے۔

(۱۷۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَصَابَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عِبَادِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ . [ضعیف]

(۱۷۵۹۳) علی بن ابی طالب ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے تو اللہ زیادہ انصاف والا ہے کہ اپنے بندوں پر گناہ کی سزا نافذ کرے اور جس سے دنیا میں کوئی گناہ ہو جائے، پھر اللہ اس پر پردہ ڈال دے اور اس کو معاف کر دے تو اللہ زیادہ باعزت ہے کہ دوبارہ اس چیز میں لوٹے جس سے معاف کر چکا ہے۔

(۱۷۵۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ. [ضعیف]

(۱۷۵۹۴) حضرت ثابت ؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس سے دنیا میں کوئی گناہ ہو جائے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہوگا۔

(۱۷۵۹٥) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا أَدْرِي تُبَّعٌ أَلَعِينًا كَانَ أَمْ لاَ وَمَا أَدْرِي ذَا الْقَرْنَيْنِ أَنَبِيًّا كَانَ أَمْ لاَ وَمَا أَدْرِي الْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ لأَهْلِهَا أَمْ لاَ .

فَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ. وَرَوَاهُ هِشَامٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهُوَ أَصَحُّ وَلاَ يَثْبُتُ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :

الْحُدُودُ كَفَّارَةٌ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ مَوْصُولاً . [منکر]

(۱۷۵۹۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا قوم تبع لعنتی تھی یا ذوالقرنین نبی تھا، مجھے نہیں معلوم اور نہ ہی میں یہ جانتا ہوں کہ حدود آدمی کے لیے کفارہ بنتی ہیں یا نہیں۔ یہ روایت منکر ہے؛ کیونکہ نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ حدود کفارہ ہوتی ہیں۔

(۱۷۵۹۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- . فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. فَإِنْ صَحَّ فَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ -ﷺ- قَالَهُ فِي وَقْتٍ لَمْ يَأْتِهِ فِيهِ الْعِلْمُ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ لَمَّا أَتَاهُ قَالَ مَا رُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ عُبَادَةَ وَغَيْرِهِ وَذَلِكَ شَبِيهٌ بِمَا رُوِّينَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِرَجْمِهِ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ثُمَّ رُوِّينَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي قِصَّةِ الْجُهَنِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ وَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ؟ فَقَالَ :لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ .

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ مَاعِزٍ فِي التَّوَقُّفِ فِي أَمْرِهِ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةً ثُمَّ أَمْرِهِ بِالاِسْتِغْفَارِ لِمَاعِزٍ مَا هُوَ شَبِيهٌ بِمَا ذَكَرْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلاَ يُمْكِنُ الاِسْتِدْلاَلُ بِرِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى أَنَّهُ كَانَ بَعْدَ حَدِيثِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَإِنَّ الصَّحَابَةَ كَانَ يَأْخُذُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُ أَخَذَهُ عَمَّنْ تَقَدَّمَ إِسْلاَمُهُ مِنَ الصَّحَابَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۵۹۶) تقدم قبلہ

(۱۷۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حِينَ رَجَمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شُرَاحَةَ قُلْتُ :مَاتَتْ عَلَى شَرِّ أَحْوَالِهَا قَالَ فَأَخَذَ بِثَوْبِي ثُمَّ قَالَ :إِنَّهُ مَنْ أَتَى شَيْئًا مِنْ حَدٍّ فَأُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ. [ضعیف]

(۱۷۵۹۷) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب حضرت علی نے شراحہ کو رجم کیا تو میں نے کہا: بڑی بری حالت میں مرا ہے تو حضرت علی نے میرے کپڑے کو پکڑا اور کہا: اس کے گناہ کی حد لگ چکی ہے، یہ اس کے لیے کفارہ ہے۔

(۱۷۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقَامَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَجَعَلَ النَّاسُ يَسُبُّونَهُ وَيَلْعَنُونَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَمَّا عَنْ ذَنْبِهِ هَذَا فَلَا يُسْأَلُ. [ضعيف]

(۱۷۵۹۸) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت علی نے ایک شخص کو حد لگائی تو لوگ اسے برا بھلا کہنے لگے تو آپ نے فرمایا: اس گناہ کے بارے میں اس سے سوال نہیں ہوگا۔

(۲۷) باب مَا جَاءَ فِي الاِسْتِتَارِ بِسِتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
اللہ کی پردہ پوشی سے اپنی پردہ پوشی کرنا

(۱۷۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلاَّ الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الإِجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ فِي اللَّيْلِ عَمَلاً ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فُلاَنُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ يَبِيتُ فِي سِتْرِ رَبِّهِ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدِيثٌ مَعْرُوفٌ عِنْدَنَا وَهُوَ غَيْرُ مُتَّصِلِ الإِسْنَادِ فِيمَا أَعْرِفُهُ وَهُوَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ مِنْ هَذِهِ الْقَاذُورَةِ شَيْئًا فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ عَلَيْهِ كِتَابَ اللَّهِ.

(۱۷۵۹۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: میری ساری امت سے درگزر کر دیا جائے گا علاوہ مجاہرین کے اور مجاہرہ یہ ہے جو رات میں کوئی عمل کرتا ہے اللہ اس پر پردہ ڈال دیتا ہے اور یہ صبح لوگوں کو بتاتا ہے کہ میں نے یہ کام کیا۔ اللہ نے رات میں اس کے اوپر پردہ ڈالا اور یہ اللہ کے پردے کو کھول رہا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایک غیر متصل سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اس گندگی سے کچھ پہنچے پھر تو اسے چاہیے کہ اللہ کی پردہ پوشی کا پاس لحاظ رکھے اور جو ہمارے سامنے اپنی رسوائی کو ظاہر کرے گا۔ ہم اس پر کتاب اللہ کے مطابق حد لگائیں گے۔

(۱۷۶۰۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَذَكَرَهُ مُرْسَلاً. [صحيح لغيره]

(۱۷۶۰۰) زید بن اسلم سے سابقہ روایت۔

(۱۷۶۰۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ أَنْ رَجَمَ الأَسْلَمِيَّ قَالَ :اجْتَنِبُوا هَذِهِ الْقَاذُورَةَ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا فَمَنْ أَلَمَّ فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . [صحيح]

(۱۷۶۰۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسلمی کو رجم کرنے کے بعد فرمایا تھا: ان برائیوں سے بچو، جن سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔ اگر کسی سے ہو جائے تو اللہ کے پردے سے پردہ پوشی کرو۔

(۱۷۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ :وَلْيَتُبْ إِلَى اللَّهِ فَإِنَّهُ مَنْ يُبْدِ لَنَا صَفْحَتَهُ نُقِمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْهِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً أَصَابَ حَدًّا بِالاِسْتِتَارِ وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَهُ بِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ مَضَى إِسْنَادُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي بَابِ الاِعْتِرَافِ بِالزِّنَا.

(۱۷۶۰۲) تقدم قبلہ

(۱۷۶۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمَعْرُورِ قَالَ :أُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ أَرْبَعَةَ شُهَدَاءَ سِتْرًا يَسْتُرُكُمْ دُونَ فَوَاحِشِكُمْ فَلاَ يَتَطَلَّعَنَّ سِتْرَ اللَّهِ أَحَدٌ أَلاَ وَإِنَّ اللَّهَ لَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ وَاحِدًا صَادِقًا أَوْ كَاذِبًا.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَنَحْنُ نُحِبُّ لِمَنْ أَصَابَ الْحَدَّ أَنْ يَسْتَتِرَ وَأَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ وَلاَ يَعُودَ لِمَعْصِيَةِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ.

(۱۷۶۰۳) تقدم برقم ۱۷۵۸۳

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پسند ہے کہ اگر کسی سے کوئی حدود والا گناہ ہو جائے تو وہ اپنا پردہ کرے اور اللہ سے ڈرے، دوبارہ گناہ نہ کرے اور اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتے ہیں۔

(۴۸) باب مَا جَاءَ فِي السَّتْرِ عَلَى أَهْلِ الْحُدُودِ

اہل حدود کی پردہ پوشی کرنے کا بیان

(۱۷۶۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لاَ يَظْلِمُهُ وَلاَ يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۷۶۰۴) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے۔ نہ اسے رسوا کرے جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرتا ہے اللہ اس کی حاجت پوری کرتے ہیں اور جو مسلمان سے تکلیف دور کرتا ہے اللہ قیامت کے دن اس کی تکلیف دور فرمائیں گے اور جو دوسرے مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

(۱۷۶۰۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فِيهِ :يَا هَزَّالُ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ مِمَّا صَنَعْتَ .

(۱۷۶۰۵) تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ هَزَّالٍ عَنْ أَبِيهِ هَزَّالٍ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَنَّهُ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- حَدِيثَ مَاعِزٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- :لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ .

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۷۶۰۶) تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ يُدْعَى هَزَّالاً : لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ لَكَانَ خَيْرًا لَكَ . قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ الأَسْلَمِيُّ فَقَالَ : هَزَّالٌ جَدِّي وَهَذَا الْحَدِيثُ حَقٌّ. هَذَا أَصَحُّ مِمَّا قَبْلَهُ.

(۱۷۶۰۷)تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ : أَنَّ هَزَّالاً أَمَرَ مَاعِزًا أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَيُخْبِرَهُ.

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَدِّهِ هَزَّالٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ جَدِّهِ هَزَّالٍ.

(۱۷۶۰۸)تقدم برقم ۱۶۹۵۸

(۱۷۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ قَالَ قِيلَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ : إِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ. قَالَ فَقَالَ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا. [ضعیف]

(۱۷۶۰۹)ابوالہیثم فرماتے ہیں کہ عقبہ بن عامر کو کہا گیا کہ ہمارا ایک پڑوسی ہے جو شراب پیتا ہے اور یہ یہ کرتا ہے۔ فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا جو کسی کی پردے والی بات دیکھے اور اس کی پردہ پوشی کرے تو وہ ایسے ہے جیسے اس نے قبر سے زندہ درگور کو زندہ کر دیا۔

(۱۷۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامٌ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ الْوَعْلاَنِيُّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ دُخَيْنٍ أَبِي الْهَيْثَمِ كَاتِبِ عُقْبَةَ قَالَ قُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ : إِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَأَنَا دَاعٍ لَهُمُ الشُّرَطَ فَيَأْخُذُونَهُمْ. قَالَ : لاَ تَفْعَلْ وَلَكِنْ عِظْهُمْ وَتَهَدَّدْهُمْ. قَالَ : فَفَعَلَ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَاءَ دُخَيْنٌ إِلَى عُقْبَةَ فَقَالَ : إِنِّي نَهَيْتُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا وَأَنَا دَاعٍ لَهُمُ الشُّرَطَ. فَقَالَ عُقْبَةُ : وَيْحَكَ لاَ تَفْعَلْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُؤْمِنٍ فَكَأَنَّمَا اسْتَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا .

(۱۷۶۱۰)تقدم قبلہ

(۱۷۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : تَعَافُوا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ. [ضعیف]

(١٧٦١١) عبداللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے درمیان حدود کو معاف کرلو اگر مجھ تک بات پہنچ گئی تو حد واجب ہوگی۔

(١٧٦١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِابْنِ أَخٍ لَهُ وَهُوَ سَكْرَانُ يَعْنِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كَيْفِيَّةِ جَلْدِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِعَمِّهِ : بِئْسَ لَعَمْرُ اللَّهِ وَالِي الْيَتِيمِ أَنْتَ مَا أَدَّبْتَ فَأَحْسَنْتَ الأَدَبَ وَلاَ سَتَرْتَ الْخَرَبَةَ. فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّهُ لاَبْنُ أَخِي وَمَا لِي وَلَدٌ وَإِنِّي لأَجِدُ لَهُ مِنَ اللَّوْعَةِ مَا أَجِدُ لِوَلَدِي وَلَكِنْ لَمْ آلُ عَنِ الْخَيْرِ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ وَلَكِنْ لاَ يَنْبَغِي لِوَالِي أَمْرٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلاَّ أَقَامَهُ ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ قَالَ : إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ قُطِعَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ أُتِيَ بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ سَرَقَ فَقَالَ : اذْهَبُوا بِصَاحِبِكُمْ فَاقْطَعُوهُ. وَكَأَنَّمَا أُسِفَّ وَجْهُ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ رَمَادًا ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ يَحُفُّهُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَأَنَّ هَذَا شَقَّ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ : لاَ يَنْبَغِي أَنْ تَكُونُوا أَعْوَانَ الشَّيْطَانِ أَوْ إِبْلِيسَ إِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لِوَالِي أَمْرٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلاَّ أَقَامَهُ وَاللَّهُ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا﴾ [النور ٢٢] الآيَةَ.

(١٧٦١٢) تقدم برقم ١٧٥٢٧

(١٧٦١٣) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ عَنْ أَبِي مَاجِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ.

(١٧٦١٣) تقدم برقم ١٧٥٢٧

(١٧٦١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مَجْزَأَةَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَلْيَأْتِنَا فَلْنُطَهِّرْهُ فَأَتَاهُ قَوْمٌ فَضَرَبَهُمْ فَأَتَاهُ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُغْضَبًا فَقَالَ : أَجَعَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ مِنَ التَّوْبَةِ شَيْئًا؟ قَالَ : لاَ. قَالَ : فَأَلْقِ السَّوْطَ وَلاَ تَهْتِكْ سِتْرًا سَتَرَهُ اللَّهُ.

(ت) وَرُوِّينَا عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُرِقَتْ لَهُ عَيْبَةٌ فَدُلَّ عَلَى صَاحِبِهَا فَتَرَكَهُ. وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : أُتِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِسَارِقٍ سَرَقَ مِنْ مَوْلاَةٍ لَهُ فَزَوَّدَهُ وَأَرْسَلَهُ. [ضعيف]

(١٧٦١٤) ابومجزاہ کہتے ہیں کہ جس سے کوئی گناہ ہو ہمارے پاس لاؤ۔ ہم اسے پاک کریں گے۔ ایک قوم آئی اسے انہوں نے مارا تو حضرت سلمان فارسی غصہ کی حالت میں آئے اور فرمایا: کیا اللہ نے توبہ کو کوئی چیز بنایا ہے؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: کوڑا پھینک دو

اللہ کے ڈالے ہوئے پردے کو نہ کھولو۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ عمار بن یاسر کی کوئی چوری ہوگئی تو چور کو پکڑ لیا لیکن آپ نے اسے معاف کر دیا اور کہتے ہیں کہ ابن عباس کے پاس بھی ایک غلام چور کو لایا گیا تو آپ نے بھی اسے چھوڑ دیا۔

(۱۷۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْحَنَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَأُمُّهُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ ابْنِي هَذَا قَتَلَ زَوْجِي. فَقَالَ الابْنُ : إِنَّ عَبْدِي وَقَعَ عَلَى أُمِّي. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : خِبْتُمَا وَخَسِرْتُمَا إِنْ تَكُونِي صَادِقَةً نَقْتُلِ ابْنَكِ وَإِنْ يَكُنِ ابْنُكِ صَادِقًا نَرْجُمْكِ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلصَّلاَةِ فَقَالَ الْغُلاَمُ لأُمِّهِ : مَا تَنْتَظِرِينَ أَنْ يَقْتُلَنِي أَوْ يَرْجُمَكِ. فَانْصَرَفَا فَلَمَّا صَلَّى سَأَلَ عَنْهُمَا فَقِيلَ انْطَلَقَا. [ضعيف]

(۱۷۶۱۵) میسرہ کہتے ہیں کہ ایک ماں بیٹا حضرت علی کے پاس آئے اور کہنے لگے: اس نے میرے خاوند کو قتل کیا ہے اور وہ بیٹا کہنے لگا: میرا غلام میری ماں پر واقع ہوا ہے تو حضرت علی نے فرمایا: تم دونوں برباد ہوگئے۔ اگر تو سچی ہے تو ہم اسے قتل کریں گے۔ اگر تیرا بیٹا سچا ہے تو تجھے رجم۔ پھر حضرت علی نماز کے لیے چلے گئے تو اس لڑکے نے اپنی ماں کو کہا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ مجھے قتل کیا جائے یا تجھے رجم؟ وہ دونوں چلے گئے، جب آپ نماز سے فارغ ہو کر آئے اور ان کے بارے میں پوچھا تو بتایا گیا کہ وہ چلے گئے ہیں۔

(۲۹) باب مَا جَاءَ فِي الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

حدود میں سفارش کرنے کا بیان

(۱۷۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : إِنَّ قُرَيْشًا هَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا : مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَقَالُوا : مَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلاَّ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ : يَا أُسَامَةُ تَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ؟ . ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- خَطِيبًا فَقَالَ : إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. [صحيح]

(۱۷۶۱۶) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ قریش نے ارادہ کیا کہ مخزومیہ عورت جس نے چوری کر لی تھی کے بارے میں کوئی نبی ﷺ سے بات کرے تو فیصلہ ہوا کہ اتنی ہمت صرف اسامہ بن زید ہی کر سکتے ہیں، وہ محبوب رسول ہیں تو حضرت اسامہ نے آپ سے بات کی تو آپ نے فرمایا: ''اے اسامہ! کیا اللہ کی حدود میں تو سفارش کر رہا ہے؟'' پھر آپ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے کہ ان میں کوئی امیر چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور غریب پر حد قائم کرتے۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد (ﷺ) بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

(١٧٦١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيِّ : أَنَّهُمْ جَلَسُوا لاِبْنِ عُمَرَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَرَادَ الْجُلُوسَ مَعَنَا حَتَّى قُلْنَا هَلُمَّ إِلَى الْمَجْلِسِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَرَأَيْتُهُ تَقَدَّمَ قَالَ فَجَلَسَ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ مِنَّا أَحَدٌ فَقَالَ مَا لَكُمْ لاَ تَنْطِقُونَ أَلاَ تَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّ الْوَاحِدَةَ بِعَشْرٍ وَالْعَشْرُ بِمِائَةٍ وَالْمِائَةُ بِأَلْفٍ وَمَا زِدْتُمْ زَادَكُمُ اللَّهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حَدِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي أَمْرِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ أَسْكَنَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَدْغَةَ خَبَالٍ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ. [صحيح]

(۱۷۶۱۷) یحییٰ بن راشد دمشقی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس آ کر بیٹھے۔ ہم خاموش تھے تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: خاموش کیوں ہو؟ بولتے کیوں نہیں! تم سبحان اللہ وبحمدہ کیوں نہیں کہتے۔ یہ ایک دس اور دس سو اور سو ہزار کے برابر ہے اور جتنا زیادہ پڑھو گے اللہ زیادہ کرتے جائیں گے۔ میں نے نبی ﷺ سے سنا: ''جس کی شفاعت حدود اللہ میں سے کسی حد کے علاوہ میں حائل ہوگئی۔ اس نے اپنے معاملے میں اللہ سے ضد کی ہے اور جو مر گیا اور اس پر قرض ہے تو وہ نیکیوں اور برائیوں کی صورت میں ادا ہوگا اور جو کسی باطل کے لیے لڑتا ہے اور وہ جانتا بھی ہے تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے۔ جب تک کہ اس سے پیچھے نہ ہٹ جائے اور جو کسی مومن کے لیے ناحق بات کہتا ہے تو اللہ اسے جہنم کے کیچڑ میں ڈالیں گے۔ یہاں تک کہ وہ نکل جائے گا جو اس نے کہا۔

(١٧٦١٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ وَهُمْ جُلُوسٌ : مَا لَكُمْ لاَ تَتَكَلَّمُونَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ كُتِبَ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَسَنَةٍ وَمَنْ قَالَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللَّهُ وَمَنِ اسْتَغْفَرَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ حَادَّ اللَّهَ فِي حُكْمِهِ وَمَنِ اتَّهَمَ بَرِيئًا صَيَّرَهُ اللَّهُ إِلَى طِينَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَأْتِيَ بِالْمَخْرَجِ مِمَّا قَالَ وَمَنِ انْتَفَى مِنْ وَلَدِهِ يَفْضَحُهُ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَضَحَهُ اللَّهُ عَلَى رُءُوسِ الْخَلاَئِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [ضعیف]

(۱۷۶۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اور صحابہ کرام بیٹھے ہوئے تھے تم کچھ بولتے کیوں نہیں۔ جس نے سبحان اللہ وبحمدہ کہا اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور جس نے دس دس مرتبہ کہا اس کے سوا اور اور جس نے سو مرتبہ کہا اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ جو زیادہ کرے گا اللہ بھی زیادہ کر دے گا اور جو اللہ سے استغفار کرے گا اللہ اسے بخش دے گا جس کی شفاعت حدود اللہ میں سے کسی حد کے علاوہ میں حائل ہوگئی تو اس نے اپنے معاملے میں اللہ سے ضد کی اور جو مر گیا اور اس پر قرض ہے تو وہ نیکیوں اور برائیوں کی صورت میں ادا ہوگا اور جو کسی باطل کے لیے لڑتا ہے اور وہ جانتا بھی ہے تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک کہ اس سے پیچھے نہ ہٹ جائے اور جو کسی مومن کے لیے ناحق بات کہتا ہے تو اللہ اسے جہنم کے کیچڑ میں ڈالیں گے یہاں تک کہ وہ نکل جائے گا، جو اس نے کہا: جو دنیا میں اپنے بچے کا انکار کرے گا اس کو رسوا کرنے کے لیے تو اللہ اسے تمام مخلوقات کے سامنے قیامت کے دن رسوا کرے گا۔

(۱۷۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اشْفَعُوا فِي الْحُدُودِ مَا لَمْ تَبْلُغِ السُّلْطَانَ فَإِذَا بَلَغَتِ السُّلْطَانَ فَلاَ تَشْفَعُوا.

(۱۷۶۱۹) حضرت زبیر بن عوام فرماتے ہیں: حدود میں سفارش کرو جب تک بادشاہ تک معاملہ نہ پہنچا ہو۔ اور جب بادشاہ تک معاملہ پہنچ جائے تو پھر سفارش نہ کرو۔

(۱۷۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنِ الْفُرَافِصَةِ الْحَنَفِيِّ قَالَ: مَرَّ عَلَيْنَا الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَخَذْنَا سَارِقًا فَجَعَلَ يَشْفَعُ لَهُ فَقَالَ: أَرْسِلُوهُ. قَالَ قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تَأْمُرُنَا أَنْ نُرْسِلَهُ؟ قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ يُفْعَلُ دُونَ السُّلْطَانِ فَإِذَا بَلَغَ السُّلْطَانَ فَلاَ أَعْفَاهُ اللَّهُ إِنْ أَعْفَاهُ. [صحیح]

(۱۷۶۲۰) فرافصہ حنفی کہتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے، ہم نے ایک چور کو پکڑا ہوا تھا۔ آپ نے اس کی سفارش کی کہ اسے چھوڑ دو۔ ہم نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ ہمیں چھوڑنے کا کہہ رہے ہو! فرمایا: سلطان سے پہلے یہ کہا جا سکتا ہے۔ اگر سلطان تک بات چلی گئی پھر کوئی معافی نہیں۔ پھر اللہ ہی چاہے تو اسے معاف کرے۔

(۳۰) باب الرَّجُلِ يَعْتَرِفُ بِحَدٍّ لاَ يُسَمِّيهِ فَيَسْتُرُهُ الإِمَامُ

آدمی حد کا اعتراف کرے لیکن اس کا نام نہ لے تو امام اس کی پردہ پوشی کرے

(۱۷۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ قَالَ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ -ﷺ- الصَّلاَةَ قَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ. قَالَ : أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ وَرُوِّيَ فِي ذَلِكَ أَيْضًا أَبُو أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح]

(۱۷۶۲۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک شخص آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ گیا ہوں مجھ پر حد قائم کیجیے۔ آپ ﷺ نے اس سے کچھ نہ پوچھا کہ نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو وہ شخص پھر کھڑا ہو گیا اور پہلی بات دہرائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ کہا: جی ہاں تو فرمایا: اللہ نے تیرے گناہ کو معاف کر دیا۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّجَسُّسِ

جاسوسی کی ممانعت کا بیان

(۱۷۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلاَ تَجَسَّسُوا وَلاَ تَحَسَّسُوا وَلاَ تَنَافَسُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْرَجِ. [صحيح]

(۱۷۶۲۲) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہت زیادہ گمان سے بچو، بے شک گمان جھوٹی بات ہے۔ نہ جاسوسی کرو نہ کسی کی ٹوہ لگاؤ اور نہ کسی سے مقابلہ کرو۔ نہ حسد کرو اور نہ بغض کرو اور نہ ایک دوسرے سے منہ موڑو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی

ہو جاؤ۔

(۱۷۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّكَ إِنِ اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَوْ عَثَرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ أَوْ كِدْتَ أَنْ تُفْسِدَهُمْ . قَالَ يَقُولُ أَبُو الدَّرْدَاءِ : كَلِمَةٌ سَمِعَهَا مُعَاوِيَةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا. [صحيح]

(۱۷۶۲۳) حضرت معاویہ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا، فرمایا: ”اگر تو لوگوں کے عیب تلاش کرتا پھرے گا تو تو نے ان کو برباد کر دیا یا ان کو خراب کرنے کی کوشش کی۔“ ابودرداء کہتے تھے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ کلمہ سنا کہ اللہ نے اسے اس کے ساتھ نفع دیا۔

(۱۷۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ وَعَمْرِو بْنِ الأَسْوَدِ وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ وَأَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ. [ضعيف]

(۱۷۶۲۴) ابوامامہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب امام لوگوں کے عیب تلاش کرنے لگے گا تو انہیں خراب کر دے گا۔

(۱۷۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهُ حَرَسَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَيْلَةً بِالْمَدِينَةِ فَبَيْنَا هُمْ يَمْشُونَ شَبَّ لَهُمْ سِرَاجٌ فِي بَيْتٍ فَانْطَلَقُوا يَؤُمُّونَهُ حَتَّى إِذَا دَنَوْا مِنْهُ إِذَا بَابٌ مُجَافٍ عَلَى قَوْمٍ لَهُمْ فِيهِ أَصْوَاتٌ مُرْتَفِعَةٌ وَلَغَطٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ : أَتَدْرِي بَيْتُ مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ : لاَ. قَالَ : هَذَا بَيْتُ رَبِيعَةَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَهُمُ الآنَ شُرَّبٌ فَمَا تَرَى. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : أَرَى قَدْ أَتَيْنَا مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ﴿وَلاَ تَجَسَّسُوا﴾ [الحجرات ۱۲] فَقَدْ تَجَسَّسْنَا فَانْصَرَفَ عَنْهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَتَرَكَهُمْ. [صحيح]

(۱۷۶۲۵) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ میں پہرہ دے رہا تھا تو ہم نے ایک گھر میں چراغ کی روشنی دیکھی۔ جب ہم گھر کے دروازے کے درمیان میں پہنچے تو ان کی آواز بلند اور خراب تھی۔ حضرت عمر نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا: جانتے ہو کس کا گھر ہے؟ میں نے کہا: نہیں فرمایا: ربیعہ بن امیہ بن خلف کا۔ وہ اس وقت شراب پی رہے ہیں۔ آپ کی کیا رائے ہے، کیا کیا جائے؟ تو عبدالرحمن نے کہا: ہم نے اللہ کی منع کردہ چیز کا ارتکاب کیا ہے، ﴿وَلَا تَجَسَّسُوْا﴾ [الحجرات ۱۲] ہم نے جاسوسی کی ہے تو حضرت عمر واپس آ گئے اور انہیں چھوڑ دیا۔

(۱۷۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ :هَلْ لَكَ فِي فُلاَنٍ تَقْطُرُ لِحْيَتُهُ خَمْرًا؟ فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ قَدْ نَهَانَا أَنْ نَتَجَسَّسَ فَإِنْ يَظْهَرْ لَنَا نَأْخُذْهُ. [ضعیف]

(۱۷۶۲۶) زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کو کہا گیا کہ فلاں کی داڑھی سے شراب ٹپک رہی تھی۔ آپ نے دیکھا؟ فرمایا: اللہ نے ہمیں جاسوسی سے منع کیا ہے جب ظاہر ہوگا تو پکڑ لیں گے۔

(۳۲)باب الإِمَامِ يَعْفُو عَنْ ذَوِي الْهَيْئَاتِ زَلاَّتِهِمْ مَا لَمْ تَكُنْ حَدًّا

امام ان لوگوں سے درگزر کردے جو معروف بالشر نہ ہوں جب تک کہ وہ حدود کو نہ پہنچیں

(۱۷۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الْوَلِيدِ :حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ زَلاَّتِهِمْ .

(۱۷۶۲۷) تقدم برقم ۱۷۲۳۹

(۱۷۶۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَقِيلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلاَّ حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللَّهِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمٌ وَأَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ فِيهِ فَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۷۶۲۸) تقدم برقم ۱۷۲۳۹

(۱۷۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَذَوُو الْهَيْئَاتِ الَّذِينَ يُقَالُونَ عَثَرَاتِهِمُ الَّذِينَ لَيْسُوا يُعْرَفُونَ بِالشَّرِّ فَيَزِلُّ أَحَدُهُمُ الزَّلَّةَ. [صحیح۔ للشافعی]

(۱۷۶۲۹) امام شافعی فرماتے ہیں کہ ذوی الھیئات سے مراد وہ ہیں جو معروف بالشر نہ ہوں۔

(۳۳)بَابِ قِتَالِ أَهْلِ الرِّدَّةِ وَمَا أُصِيبَ فِي أَيْدِيهِمْ مِنْ مَتَاعِ الْمُسْلِمِينَ

مرتدین سے قتال کا بیان اور جو ان کو مسلمانوں کا مال ملے

(۱۷۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ : لَمَّا وَجَّهَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ أَوْعَبَ مَعَهُ بِالنَّاسِ وَخَرَجَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى نَزَلَ بِذِي الْقَصَّةِ مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى بَرِيدَيْنِ فَعَبَّأَ هُنَاكَ جُيُوشَهُ وَعَهِدَ إِلَيْهِ عَهْدَهُ وَأَمَّرَ عَلَى الأَنْصَارِ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ وَأَمْرُهُ إِلَى خَالِدٍ وَأَمَّرَ خَالِدًا عَلَى جَمَاعَةِ النَّاسِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَقَبَائِلِ الْعَرَبِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَصْمُدَ لِطُلَيْحَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الأَسَدِيِّ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهُ صَمَدَ إِلَى أَرْضِ بَنِي تَمِيمٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِمَّا بِهَا وَأَسَرَّ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَأَظْهَرَ أَنَّهُ سَيَلْقَى خَالِدًا بِمَنْ بَقِيَ مَعَهُ مِنَ النَّاسِ فِي نَاحِيَةِ خَيْبَرَ وَمَا يُرِيدُ ذَلِكَ إِنَّمَا أَظْهَرَهُ مَكِيدَةً قَدْ كَانَ أَوْعَبَ مَعَ خَالِدٍ بِالنَّاسِ فَمَضَى خَالِدٌ حَتَّى الْتَقَى هُوَ وَطُلَيْحَةُ فِي يَوْمِ بُزَاخَةَ عَلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهُ قَطَنٌ وَقَدْ كَانَ مَعَهُ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فِي سَبْعِمِائَةٍ مِنْ فَزَارَةَ فَكَانَ حِينَ هَزَّتْهُ الْحَرْبُ يَأْتِي طُلَيْحَةَ فَيَقُولُ : لاَ أَبَا لَكَ هَلْ جَاءَكَ جِبْرِيلُ بَعْدُ؟ فَيَقُولُ : لاَ وَاللَّهِ. فَيَقُولُ : مَا يَنْتَظِرُهُ فَقَدْ وَاللَّهِ جُهِدْنَا حَتَّى جَاءَهُ مَرَّةً فَسَأَلَهُ فَقَالَ : نَعَمْ قَدْ جَاءَنِي فَقَالَ إِنَّ لَكَ رَحًى كَرَحَاهُ وَحَدِيثًا لاَ تَنْسَاهُ فَقَالَ أَظُنُّ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ سَيَكُونُ لَكَ حَدِيثٌ لاَ تَنْسَاهُ هَذَا وَاللَّهِ يَا بَنِي فَزَارَةَ كَذَّابٌ فَانْطَلِقُوا لِشَأْنِكُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ قِتَالِ أَهْلِ الْبَغْيِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَتْلَ طُلَيْحَةَ عُكَّاشَةَ بْنَ مِحْصَنٍ وَثَابِتَ بْنَ أَقْرَمَ فِي هَذَا الْوَجْهِ ثُمَّ إِسْلاَمَهُ حِينَ غَلَبَ الْحَقُّ وَإِحْرَامَهُ بِالْعُمْرَةِ وَمُرُورَهُ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ وَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّهُ أَقَادَ مِنْهُ أَوْ أَلْزَمَهُ الْعَقْلَ. [صحیح]

(۱۷۶۳۰) عروہ بن زبیر ؓ کہتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر نے خالد بن ولید ؓ کو مرتدین کی طرف متوجہ کیا تو لوگوں نے ان میں عیب نکالے تو ان کے ساتھ ابوبکر ؓ بھی نکلے۔ جب مدینہ سے ذی القصہ نامی جگہ پر پہنچے جو مدینہ سے ۲ برید کے فاصلے پر ہے تو وہاں تمام لشکر جمع ہوئے اور ان سے عہد لیا اور انصار پر ثابت بن قیس بن شماس کو اور پوری جماعت پر خالد بن ولید کو امیر مقرر فرمایا اور حکم دیا کہ پہلے طلیحہ بن خویلد اسدی کے مقابلے میں ثابت قدم رہنا۔ پھر اس سے فارغ ہو کر بنو تمیم کی زمین کی طرف بڑھنا۔ ان کو مغلوب کر کے باقی لوگ خالد سے خیبر میں ملیں۔ حضرت خالد ؓ کی طلیحہ سے جنگ بنو اسد کے پانی پر ہوئی۔ جس کا نام قطن تھا اور اس کے ساتھ بنو فزارہ سے عیینہ بن بدر ۷۰۰ لوگوں کے ساتھ تھے۔ جب جنگ بھڑک گئی تو طلیحہ کے پاس آئے اور پوچھا: تیرا باپ نہ ہو کیا اس کے بعد بھی فرشتہ جبریل آیا ہے؟ کہا: نہیں۔ پھر دوبارہ پوچھا تو کہا: ہاں چکی کی

طرح آواز تھی اور ایسی بات جس کو تو نہیں بھول سکتا تو فرمایا: میرا خیال ہے کہ تیرے لیے ایسی بات ہوگی جسے تو بھول نہیں سکے گا اور کہا: اے بنو فزارہ! یہ جھوٹ ہے، اپنا کام کرو۔

شیخ فرماتے ہیں کہ کتاب قتال اهل البغی میں ہم یہ سب تفصیلاً بیان کر آئے ہیں۔

(۱۷۶۳۱) وَفِي كِتَابِي عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ وَأَظُنُّهُ فِيمَا سَمِعْتُهُ وَإِلاَّ فَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيَّ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا وَقَعَتِ الْهَزِيمَةُ فِي عَسْكَرِ طُلَيْحَةَ خَرَجَ فِي النَّاسِ مُنْهَزِمًا حَتَّى قَدِمَ الشَّامَ ثُمَّ قَدِمَ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَلَمَّا رَآهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَا طُلَيْحَةُ لاَ أُحِبُّكَ بَعْدَ قَتْلِكَ الرَّجُلَيْنِ الصَّالِحَيْنِ عُكَّاشَةَ بْنَ مِحْصَنٍ وَثَابِتَ بْنَ أَقْرَمَ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَكْرَمَهُمَا اللَّهُ بِيَدِي وَلَمْ يُهِنِّي بِأَيْدِيهِمَا وَمَا كُلُّ الْبُيُوتِ بُنِيَتْ عَلَى الْحُبِّ وَلَكِنْ صَفْحَةٌ جَمِيلَةٌ فَإِنَّ النَّاسَ يَتَصَافَحُونَ عَلَى الشَّنَآنِ وَأَسْلَمَ طُلَيْحَةُ إِسْلاَمًا صَحِيحًا. [ضعيف جدًا]

(۱۷۶۳۱) محمد بن موسیٰ بن محمد تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب طلیحہ کے لشکر میں بھگدڑ مچ گئی تو طلیحہ شام بھاگ گیا۔ جب خلافت عمر میں وہ مکہ واپس آیا تو حضرت عمر نے فرمایا: اے طلیحہ! تو نے دو صالح آدمیوں عکاشہ بن محصن اور ثابت بن اقرم کو شہید کیا ہے۔ اس لیے مجھے تجھ سے محبت نہیں تو اس نے جواب دیا: اے عمر! اللہ نے ان دونوں کو میرے ہاتھوں عزت بخشی اور مجھے ان کے ہاتھوں رسوا ہونے سے بچالیا۔ سارے گھر محبت پر نہیں بنائے گئے، ہاں مصافحہ جو دو دشمن بھی مصافحہ کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد طلیحہ اچھا مسلمان ہوگیا۔

(۱۷۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : جَاءَ وَفْدُ بُزَاخَةَ أَسَدٌ وَغَطَفَانُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُونَهُ الصُّلْحَ فَخَيَّرَهُمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الْحَرْبِ الْمُجْلِيَةِ أَوِ السِّلْمِ الْمُخْزِيَةِ قَالَ فَقَالُوا هَذَا الْحَرْبُ الْمُجْلِيَةُ قَدْ عَرَفْنَاهَا فَمَا السِّلْمُ الْمُخْزِيَةُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُؤَدُّونَ الْحَلْقَةَ وَالْكُرَاعَ وَتَتْرُكُونَ أَقْوَامًا يَتْبَعُونَ أَذْنَابَ الإِبِلِ حَتَّى يُرِيَ اللَّهُ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ وَالْمُسْلِمِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَكُمْ بِهِ وَتَدُونَ قَتْلاَنَا وَلاَ نَدِي قَتْلاَكُمْ وَقَتْلاَنَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلاَكُمْ فِي النَّارِ وَتَرُدُّونَ مَا أَصَبْتُمْ مِنَّا وَنَغْنَمُ مَا أَصَبْنَا مِنْكُمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَدْ رَأَيْتَ رَأْيًا وَسَنُشِيرُ عَلَيْكَ أَمَّا أَنْ يُؤَدُّوا الْحَلْقَةَ وَالْكُرَاعَ فَنِعْمَ مَا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنْ يَتْرُكُوا أَقْوَامًا يَتْبَعُونَ أَذْنَابَ الإِبِلِ حَتَّى يُرِيَ اللَّهُ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ وَالْمُسْلِمِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَهُمْ بِهِ فَنِعْمَ مَا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنْ نَغْنَمَ مَا أَصَبْنَا مِنْهُمْ وَيَرُدُّونَ مَا أَصَابُوا مِنَّا فَنِعْمَ مَا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنَّ قَتْلاَهُمْ فِي النَّارِ وَقَتْلاَنَا فِي الْجَنَّةِ فَنِعْمَ مَا رَأَيْتَ وَأَمَّا أَنْ يَدُوا قَتْلاَنَا فَلاَ ، قَتْلاَنَا قُتِلُوا

عَلَى أَمْرِ اللَّهِ فَلاَ دِيَاتَ لَهُمْ فَتَتَابَعَ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَوْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى الأَمْوَالِ لاَ يُخَالِفُ قَوْلَهُ فِى الدِّمَاءِ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَا أُصِيبَ فِى أَيْدِيهِمْ مِنْ أَعْيَانِ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ لاَ تَضْمِينَ مَا أَتْلَفُوا. [صحيح]

(۱۷۶۳۲) طارق بن شہاب کہتے ہیں: بزاخہ اسد اور غطفان کا ایک وفد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تا کہ آپ سے صلح کر لیں تو حضرت ابوبکر نے انہیں اختیار دیا کہ یا تو واضح لڑائی ہے یا ذلت کے ساتھ جھکنا ہے تو کہنے لگے: واضح لڑائی تو ہم جانتے ہیں۔ ذلت کے ساتھ جھکنا کیا ہے؟ فرمایا: تم سرسبز و شاداب زمین والے ہو تم ایسی قوم ہو جو اونٹوں کی دموں کے پیچھے چلتے ہو اور جب اللہ کے رسول اللہ مسلمانوں کے خلیفہ کو تمہیں اللہ نے کسی معاملے پر دکھا دیا تو تم عذر پیش کرتے ہو۔ تم ہمارے مقتولین کی دیت دو گے، ہم تمہارے مقتولین کی دیت نہیں دیں گے اور تمہارے مقتولین جہنم میں، ہمارے جنت میں ہیں۔ تمہیں ہمارا جو بھی مال بطور غنیمت ملا ہے اسے واپس دو گے۔ ہم تمہارا مال نہیں دیں گے تو حضرت عمر فرماتے ہیں: انہوں نے یہ سب باتیں مان لیں صرف مقتولین کی دیت سے انکار کر دیا؛ کیونکہ یہ تو جنگ میں قتل ہوئے تھے اور اسی پر فیصلہ ہو گیا۔

(۳۴) باب مَا جَاءَ فِى مَنْعِ الرَّجُلِ نَفْسَهُ وَحَرِيمَهُ وَمَالَهُ

آدمی کا اپنی جان، عزت اور مال کی حفاظت کرنے کا بیان

(۱۷۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ أَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أُصِيبَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ وَأَبُو أَيُّوبَ الْهَاشِمِىُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ أَوْ دُونَ دَمِهِ أَوْ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [حسن]

(۱۷۶۳۳) سعید بن زید کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہو گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے اہل اور دین کی حفاظت میں قتل کر دیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

(۱۷۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِىُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ حَدَّثَنِى أَبُو الأَسْوَدِ

عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ . لَفْظُهُمَا وَاحِدٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءِ. [صحيح]

(۱۷۶۳۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت میں مظلوم قتل کیا جائے وہ جنتی ہے۔

(۱۷۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الأَحْوَلُ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوا لِلْقِتَالِ رَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

(۱۷۶۳۵) تقدم قبلہ

(۱۷۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ : أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ الْوَهْطَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يَتَسَلَّحُوا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ .

(۱۷۶۳۶) تقدم قبلہ

(۱۷۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ لِي رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي؟ قَالَ : فَلاَ تُعْطِهِ مَالَكَ . قَالَ : أَفَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي؟ قَالَ : فَقَاتِلْهُ . قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي؟ قَالَ : فَأَنْتَ شَهِيدٌ . قَالَ : أَفَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُهُ؟ قَالَ : هُوَ فِي النَّارِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح]

(۱۷۶۳۷) حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص مجھ سے میرا مال چھیننے کی کوشش کرے تو؟ فرمایا: اسے نہ دے۔ کہا: اگر وہ مجھ سے لڑے؟ کہا: تو بھی لڑ۔ کہا: اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ فرمایا: تو

شہید ہوگا۔ کہا: اگر میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا: وہ جہنم میں ہے۔ (قصہ کے علاوہ)

(۱۷۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّجَّارُ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ آتٍ أَتَانِي يُرِيدُ أَنْ يَبُزَّنِي فَمَا أَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ : تُنَاشِدُهُ اللَّهَ . قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ نَاشَدْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ؟ قَالَ : تَسْتَعِينُ الْمُسْلِمِينَ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَسْتَعِينُهُ عَلَيْهِ؟ قَالَ : اسْتَغِثِ السُّلْطَانَ . قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدِي سُلْطَانٌ أَسْتَغِيثُهُ عَلَيْهِ؟ قَالَ : فَقَاتِلْهُ فَإِنْ قَتَلَكَ كُنْتَ فِي شُهَدَاءِ الآخِرَةِ وَإِلاَّ مَنَعْتَ مَالَكَ . [ضعیف]

(۱۷۶۳۸) قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: یا رسول اللہ! اگر کوئی میرا مال چھیننا چاہے تو فرمایا: اسے اللہ کی قسم دے۔ کہنے لگا: وہ قسم پر نہ مانے؟ کہا: مسلمانوں سے مدد طلب کر۔ کہا: یا نبی اللہ اگر کوئی مسلمان بھی مدد کے لیے نہ ہو؟ فرمایا: سلطان سے مدد طلب کر۔ کہا: اگر سلطان بھی نہ ہو؟ فرمایا: اس سے لڑ، اگر تو قتل ہو گیا تو شہید ہوگا ورنہ تو اپنے مال کو بچا لے گا۔

(۱۷۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَخِيهِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيهِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ : سَأَلَ سَائِلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عَدَا عَلَيَّ عَادٍ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ذَكِّرْهُ بِاللَّهِ . وَأَمَرَهُ بِتَذْكِيرِهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ : فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ فَإِنْ قَتَلَكَ فَإِنَّكَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ فِي النَّارِ . كَذَا قَالَ . [ضعیف]

(۱۷۶۳۹) قہید غفاری کہتے ہیں کہ کسی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! اگر کوئی زیادتی کرنے والا زیادتی کرے، میرا مال لوٹے تو؟ فرمایا: تین مرتبہ اسے اللہ کی قسم دے، اللہ یاد دلا۔ اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑ تو مقتول ہوا تو شہید اگر وہ ہوا تو جہنمی ہوگا۔

(۱۷۶۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَبِي وَشُعَيْبٌ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي؟ قَالَ : فَانْشُدِ اللَّهَ . قَالَ : فَإِنْ أَبَوْا؟ قَالَ : فَانْشُدِ اللَّهَ . قَالَ : فَإِنْ أَبَوْا؟ قَالَ : فَانْشُدِ اللَّهَ . قَالَ : فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ؟ قَالَ : فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ . كَذَا وَجَدْتُهُ وَالصَّوَابُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ قُهَيْدٍ . [صحیح]

(۱۷۶۴۰) ابوہریرہ سے سابقہ روایت

(۳۵)باب مَا يُسْقِطُ الْقِصَاصَ مِنَ الْعَمْدِ

قتلِ عمد سے قصاص ساقط ہونے کی صورت کا بیان

(۱۷۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَزْوَةَ الْعُسْرَةِ وَكَانَتْ أَوْثَقَ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ أُصْبُعَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ قَالَ عَطَاءٌ: فَحَسِبْتُ أَنَّ صَفْوَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ فَتَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح]

(۱۷۶۴۱) یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک کیا اور یہ میرے اعمال میں سب سے بھاری عمل تھا۔ میرا ایک پڑوسی تھا جو ایک انسان سے لڑ پڑا اور اس کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے ثنیہ دانت ٹوٹ گئے تو وہ نبی ﷺ کے پاس قصاص کے لیے آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کیا وہ تیرے منہ میں اپنا ہاتھ چھوڑ دیتا اور تو اسے سانڈھ کی طرح چباتا۔

(۱۷۶۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلاً قَاتَلَ آخَرَ فَعَضَّهُ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ وَانْتَزَعَتْ سِنُّهُ فَأَتَيَا أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَهْدَرَهُ. [صحيح]

(۱۷۶۴۲) ابو ملیکہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کی انگلی پر کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کا دانت ٹوٹ گیا۔ وہ دونوں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ نے اس کو رائیگاں قرار دیا۔

(۱۷۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ رَجُلاً عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لاَ دِيَةَ لَكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۷۶۴۳) عمران بن حصین سے ۱۷۶۴۱ نمبر روایت

(۳۶) باب الرَّجُلِ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ الرَّجُلَ فَيَقْتُلُهُ

اگر آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھے اور اسے قتل کر دے

(۱۷۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدًا قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِى رَجُلاً أُمْهِلُهُ حَتَّى آتِىَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۷۶۴۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھوں تو اسے چھوڑ دوں اور چار گواہ تلاش کروں؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۷۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الأَنْصَارِىَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً أَيَقْتُلُهُ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ . قَالَ سَعْدٌ : بَلَى وَالَّذِى أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اسْمَعُوا إِلَى مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

(۱۷۶۴۵) تقدم قبلہ

(۱۷۶۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ فِى الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلاً وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ بِهِ جَلَدْتُمُوهُ لأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ فَقَذَفَ امْرَأَتَهُ فَلاَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُمَا وَقَالَ : عَسَى أَنْ تَجِىءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا . فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ. [صحيح]

(۱۷۶۴۶) عبداللہ کہتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھوں اور اسے قتل کر دوں تو تم مجھے قتل کر دو گے۔ اگر اس پر تہمت لگاؤں تو حد قذف لگاؤ گے۔ میں نبی ﷺ کو جا کر یہ بتاتا

ہوں تو وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور یہ بات ذکر کی تو آیت اللعان نازل ہوئی۔ پھر ایک شخص نے آکر اپنی بیوی پر الزام لگایا تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا اور فرمایا: ”یہ سیاہ موٹی پنڈلی والا بچہ جنے گی“ پھر اس نے ویسا ہی بچہ جنا۔

(١٧٦٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ خَيْبَرِيٍّ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلاً فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهُمَا فَأَشْكَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ الْقَضَاءُ فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ يَسْأَلُ لَهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَ أَبُو مُوسَى عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ عَلِيٌّ : إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِي عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَتُخْبِرُنِّي. فَقَالَ أَبُو مُوسَى : كَتَبَ إِلَيَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فِي ذَلِكَ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا أَبُو حَسَنٍ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ. [صحيح]

(۱۷۶۴۷) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اہل شام میں سے کسی نے اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے کو دیکھا تو ان دونوں کو قتل کر دیا۔ حضرت معاویہ اس فیصلے میں بڑے پریشان ہوئے تو انہوں نے یہ بات ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو لکھ بھیجی کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جو ہماری زمین میں نہیں ہے تو انہوں نے کہا: مجھ سے معاویہ رضی اللہ عنہ نے سوال کیا ہے تو حضرت علی نے جواب دیا: میں ابوالحسن یہ کہتا ہوں کہ اگر وہ چار گواہ نہیں لاتا تو اسے قصاص دلایا جائے۔

(١٧٦٤٨) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ وَمَطَرٌ وَعَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ مِنَ الْعَرَبِ نَزَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ فَذَبَحَ لَهُمْ شَاةً وَلَهُ ابْنَتَانِ فَقَالَ لإِحْدَاهُمَا : اذْهَبِي فَاحْتَطِبِي. قَالَ : فَذَهَبَتْ فَلَمَّا تَبَاعَدَتْ تَبِعَهَا أَحَدُهُمْ فَرَاوَدَهَا عَنْ نَفْسِهَا فَقَالَتِ : اتَّقِ اللَّهَ. وَنَاشَدَتْهُ فَأَبَى عَلَيْهَا فَقَالَتْ : رُوَيْدَكَ حَتَّى أَسْتَصْلِحَ لَكَ. فَلَعِبَتْ وَنَامَ فَجَاءَتْ بِصَخْرَةٍ فَفَلَقَتْ رَأْسَهُ فَقَتَلَتْهُ فَجَاءَتْ إِلَى أَبِيهَا فَأَخْبَرَتْهُ الْخَبَرَ فَقَالَ : اسْكُتِي لاَ تُخْبِرِي أَحَدًا فَهَيَّأَ الطَّعَامَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لأَصْحَابِهِ : كُلُوا. فَقَالُوا : حَتَّى يَجِيءَ صَاحِبُنَا. فَقَالَ : كُلُوا فَإِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ. فَلَمَّا أَكَلُوا حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ : إِنَّهُ كَانَ مِنَ الأَمْرِ كَيْتَ وَكَيْتَ. فَقَالُوا : يَا عَدُوَّ اللَّهِ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا وَاللَّهِ لَنَقْتُلَنَّكَ بِهِ. فَارْتَفَعُوا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَقَالَ : مَا كَانَ اسْمُ صَاحِبِكُمْ؟ فَقَالُوا : غُفَلٌ. قَالَ : هُوَ كَاسْمِهِ. وَأَبْطَلَ دَمَهُ. فَهَذَا مُرْسَلٌ. [صحيح]

(۱۷۶۴۸) عبداللہ بن عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ ایک شخص کے پاس عرب میں سے کچھ لوگ آئے، اس کی دو بیٹیاں تھیں۔ اس نے بکری ذبح کی اور ایک بیٹی کو کہا کہ لکڑیاں اکٹھی کرو، وہ گئی تو ان مہمانوں میں سے ایک شخص اس کے پیچھے گیا تو اس لڑکی نے

خطرہ محسوس کیا تو وہ کہنے لگی: اللہ سے ڈر اور اسے قسم دی، لیکن اس نے انکار کر دیا تو اس نے کہا: ٹھہرو تو میں تمہارے لیے تیار ہو جاؤں وہ چلی گئی اور وہ شخص سو گیا۔ رات کے پہر میں وہ لڑکی پتھر لائی اور اس شخص کے سر کو کچل کر اسے قتل کر دیا اور اپنے باپ کو آ کر ساری بات بتا دی تو اس کے والد نے کہا: خاموش رہو، کسی کو نہ بتانا۔ کھانا لگاؤ انہوں نے کہا: کھاؤ تو مہمانوں نے کہا: ہمارا ساتھی آ جائے تو وہ کہنے لگا: آپ کھاؤ وہ آ جائے گا۔ جب انہوں نے کھا لیا اور اللہ کا شکر ادا کر لیا تو اس نے سارا معاملہ انہیں بتا دیا اور وہ کہنے لگے: اے اللہ کے دشمن! تو نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے، ہم تجھے قتل کریں گے تو وہ حضرت عمر کے پاس اسے لے آئے تو حضرت عمر نے پوچھا: اس کا نام کیا تھا؟ کہا: مغفل۔ فرمایا وہ اپنے نام جیسا تھا اور اس کے خون کو باطل قرار دے دیا۔

(۱۷۶۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ : أَنَّ رَجُلاً أَضَافَ نَاسًا مِنْ هُذَيْلٍ فَذَهَبَتْ جَارِيَةٌ لَهُمْ تَحْتَطِبُ فَأَرَادَهَا رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ نَفْسِهَا فَرَمَتْهُ بِفِهْرٍ فَقَتَلَتْهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : ذَاكَ قَتِيلُ اللَّهِ وَاللَّهِ لاَ يُودَى أَبَدًا.

(۱۷۶۴۹) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : هَذَا عِنْدَنَا مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الْبَيِّنَةَ قَامَتْ عِنْدَهُ عَلَى الْمَقْتُولِ أَوْ عَلَى أَنَّ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ أَقَرَّ عِنْدَهُ بِمَا يُوجِبُ لَهُ أَنْ يَقْتُلَ الْمَقْتُولَ. [صحيح۔ للشافعی]

(۱۷۶۵۰) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حضرت عمر کا فیصلہ ہمارے نزدیک بھی ہے کہ مقتول پر حجت قائم ہو گئی تھی اور اس کے ولی نے وجہ قتل کو قبول کر لیا تھا۔

(۳۷) باب التَّعَدِّي وَالاِطِّلاَعِ
زیادتی کرنے اور جھانکنے کا بیان

(۱۷۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ : اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَمَعَهُ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ : لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الاِسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ. لَفْظُ حَدِيثِ الزَّعْفَرَانِيِّ. وَفِي

رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ :لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۷۶۵۱) سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ ﷺ کے حجرے میں ایک سوراخ سے جھانکا تو آپ ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی کہ جس سے آپ اپنے سر کو کھجار ہے تھے تو آپ نے فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تو جھانک رہا ہے تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔ نظر کی وجہ سے تو اجازت طلب کرنا رکھا ہے۔

(۱۷۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ :أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ سِتْرِ الْحُجْرَةِ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِدْرًى فَقَالَ :لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هَذَا يَنْظُرُنِي حَتَّى آتِيَهُ لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنِهِ وَهَلْ جُعِلَ الاِسْتِئْذَانُ إِلاَّ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ.

(۱۷۶۵۲) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَحْوَ الرَّجُلِ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ بِهِ. وَقَالَ الْحَجَّاجُ : فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح]

(۱۷۶۵۳) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے حجرے میں جھانک رہا تھا۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں کنگھی تھی تو آپ ﷺ آگئے تاکہ اس کی آنکھ میں ماریں۔ حجاج نے کہا: گویا کہ میں رسول اللہ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ جلدی سے اس کی طرف اٹھے تاکہ اس کی آنکھ میں ماروں۔

(۱۷۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى بَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَلْقَمَ عَيْنَهُ خَصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَخَذَ عُودًا مُحَدَّدًا فَوَجَأَ عَيْنَ الأَعْرَابِيِّ فَانْقَمَعَ فَقَالَ :لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ . [صحيح]

(۱۷۶۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آیا اور دروازے کی دراڑ پر آنکھ رکھ کر جھانکنے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ لیا۔ آپ نے ایک نوک دار لکڑی پکڑی تاکہ دیہاتی کی آنکھ پر ماریں۔ وہ بھاگ گیا تو آپ نے فرمایا: اگر وہ رکا رہتا تو میں اس کی آنکھ پھوڑ دیتا۔

(۱۷۶۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عَلِیٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۷۶۵۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات پہنچی کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں جھانکے اور گھر کا مالک کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۱۷۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اطَّلَعَ فِی بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ.

(۱۷۶۵۶) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِی صَالِحٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِی فَإِذَا صَاحِبٌ لَهُ قَدِ اطَّلَعَ فِی دَارِ قَوْمٍ فَرَأَى امْرَأَةً. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اطَّلَعَ فِی دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ هُدِرَتْ عَيْنُهُ .

(۱۷۶۵۷) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَخْبَرَنِی أَبِی عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَرَمَوْهُ فَأَصَابَ عَيْنَهُ فَلاَ دِيَةَ لَهُ وَلاَ قِصَاصَ .

(۱۷۶۵۸) تقدم قبلہ

(۱۷۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِی أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی

أُوَیْسٍ حَدَّثَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی عَتِیقٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَوْ أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ فِی بَیْتِ رَجُلٍ فَفَقَأَ عَیْنَهُ مَا کَانَ عَلَیْهِ فِیهِ شَیْءٌ .

(۱۷۶۵۹) تقدم قبلہ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

(۳۸)باب الرَّجُلِ یَسْتَأْذِنُ عَلَی دَارٍ فَلاَ یَسْتَقْبِلُ الْبَابَ وَلاَ یَنْظُرُ

آدمی جب اجازت مانگے تو دروازے کے سامنے کھڑا نہ ہو اور نہ گھر میں دیکھے

(۱۷۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ یَعْنِی ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ کَثِیرِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ وَلِیدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دَخَلَ الْبَصَرُ فَلاَ إِذْنَ . [ضعیف]

(۱۷۶۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نظر گھر میں ڈال دی تو اجازت کیسی؟

(۱۷۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ هُزَیْلِ بْنِ شُرَحْبِیلَ قَالَ : أَتَی سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ النَّبِیَّ -ﷺ- فَاسْتَأْذَنَ عَلَیْهِ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْبَابِ فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- بِیَدِهِ :هَکَذَا یَا سَعْدُ فَإِنَّمَا الاِسْتِئْذَانُ مِنَ النَّظَرِ . [صحیح]

(۱۷۶۶۱) ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ نبی ﷺ کے پاس آئے اور دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت مانگی تو آپ نے انہیں ہاتھ سے ایک طرف کیا اور فرمایا: اس طرح اجازت مانگو نظر کی وجہ سے تو اجازت رکھی گئی ہے۔

(۱۷۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ یَسَافٍ :أَنَّ سَعْدًا اسْتَأْذَنَ عَلَی النَّبِیِّ -ﷺ- قُبَالَةَ الْبَابِ فَقَالَ لَهُ :إِذَا اسْتَأْذَنْتَ فَلاَ تَسْتَقْبِلِ الْبَابَ . کِلاَهُمَا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۷۶۶۲) تقدم قبلہ حضرت سعد سے شروع کریں هذا مرسل

(۱۷۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْیَحْصُبِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ یَقُولُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِیُّ فِی آخَرِینَ قَالُوا حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ :کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَتَی بَابَ قَوْمٍ مَشَی مَعَ الْجِدَارِ وَلَمْ یَسْتَقْبِلِ الْبَابَ وَلَکِنْ یَقُومُ یَمِینًا وَشِمَالاً فَیَسْتَأْذِنُ فَإِنْ أُذِنَ لَهُ وَإِلاَّ

رَجَعَ وَذَلِكَ إِنَّ الْقَوْمَ لَمْ يَكُنْ لأَبْوَابِهِمْ سُتُورٌ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَفِي رِوَايَةِ الْحَرَّانِيِّ : وَلَمْ يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهِ وَلَكِنْ مِنْ رُكْنِهِ الأَيْمَنِ أَوِ الأَيْسَرِ وَيَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ أَنَّ الدُّورَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ سُتُورٌ. [ضعيف]

(۱۷۶۶۳) عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی کے دروازے پر آتے تو دائیں یا بائیں دیوار کے ساتھ کھڑے ہو جاتے۔ پھر اجازت طلب کرتے مل جاتی تو ٹھیک ورنہ لوٹ آتے اور یہ اس وقت کی بات ہے جب دروازوں پر پردے نہیں ہوتے تھے اور اجازت لیتے ہوئے سلام کہا کرتے تھے۔

(۳۹) باب مَا جَاءَ فِي كَيْفِيَّةِ الاِسْتِئْذَانِ

اجازت کے طریقے کا بیان

(۱۷٦٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : مَا لَكَ لَمْ تَأْتِنِي؟ قَالَ : قَدْ جِئْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ ثَلاَثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنِ اسْتَأْذَنَ ثَلاَثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَقِمْ عَلَى ذَا بَيِّنَةً وَإِلاَّ أَوْجَعْتُكَ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ فَزِعًا قَالَ : جِئْتُ أَسْتَشْهِدُكُمْ. قَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اجْلِسْ لاَ يَقُومُ مَعَكَ إِلاَّ أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَكُنْتُ أَصْغَرَهُمْ فَقُمْتُ فَشَهِدْتُ لَهُ عِنْدَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اسْتَأْذَنَ ثَلاَثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح]

(۱۷۶۶۳) ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی تین مرتبہ اجازت طلب کی پھر واپس آگئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم میرے پاس کیوں نہیں آئے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے کہ جو اجازت مانگے تو تین مرتبہ طلب کرے۔ اگر جواب نہ ملے تو واپس لوٹ آئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس پر گواہ پیش کرو ورنہ تمہیں سزا دوں گا۔ ابوموسیٰ گھبرا گئے اور قوم کے سامنے بات کی تو میں نے کہا: قوم کا سب سے چھوٹا آدمی تمہاری گواہی دے گا۔ ان دنوں ان میں میں ابوسعید سب سے چھوٹا تھا تو میں نے جا کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے گواہی دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو تین مرتبہ اجازت طلب کرے اگر اجازت نہ ملے تو واپس لوٹ جائے۔

(١٧٦٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ الْحَنْبَلِ : أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِلَبَنٍ وَجِدَايَةٍ وَضَغَابِيسَ فَدَخَلْتُ فَلَمْ أُسَلِّمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْجِعْ فَسَلِّمْ. [حسن]

(١٧٦٦٥) کلدہ بن حنبل فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ نے مجھے دودھ، کچھ عطیہ اور کھیرا آپ ﷺ کے پاس دے کر بھیجا۔ میں بغیر سلام کیے اندر چلا گیا تو آپ نے مجھے واپس لوٹایا اور فرمایا: سلام کر کے آؤ۔

(١٧٦٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ الْحَنْبَلِ أَخْبَرَهُ : أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ فِي الْفَتْحِ بِلِبَإٍ وَجِدَايَةٍ وَضَغَابِيسَ وَالنَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى الْوَادِي قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أُسَلِّمْ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ارْجِعْ فَقُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ . بَعْدَ مَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ قَالَ عَمْرٌو وَأَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبَرَ أُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُهُ مِنْ كَلَدَةَ.

(١٧٦٦٦) تقدم قبلہ

(١٧٦٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ : اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ فِي بَيْتٍ فَقَالَ : أَلِجُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِخَادِمِهِ : اخْرُجْ إِلَى هَذَا فَعَلِّمْهُ الاِسْتِئْذَانَ فَقُلْ لَهُ قُلِ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ؟ . فَسَمِعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَدَخَلَ. [صحيح]

(١٧٦٦٧) بنو عامر کے ایک شخص سے منقول ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی کہ میں داخل ہو جاؤں؟ تو آپ نے اپنے خادم کو کہا کہ جاؤ اسے اجازت لینے کا طریقہ سکھلاؤ اور کہو کہ یوں کہے: السلام علیکم! کیا میں داخل ہو جاؤں؟ تو اس آدمی نے سن لیا تو اس نے اسی طرح اجازت طلب کی تو اسے اجازت مل گئی۔

(١٧٦٦٨) وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ حُدِّثْتُ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي عَامِرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَكَذَلِكَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ.

(١٧٦٦٨) تقدم قبلہ

(١٧٦٦٩) قَالَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ

بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ فَقَالَ :السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيَدْخُلُ عُمَرُ؟

(۱۷۶۶۹) تقدم قبلہ

(۱۷۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي دَيْنٍ عَلَى أَبِي فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ :مَنْ ذَا؟ . فَقُلْتُ :أَنَا. فَقَالَ :أَنَا أَنَا . مَرَّتَيْنِ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۷۶۷۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کا دروازہ کھٹکھٹایا تو پوچھا: کون ہے؟ میں نے کہا: ''میں'' تو آپ ﷺ نے کہا: میں، میں، گویا آپ نے اسے ناپسند کیا۔

(۴۰) باب الرَّجُلِ يُدْعَى أَيَكُونُ ذَلِكَ إِذْنًا لَهُ

آدمی کسی کو بلائے تو کیا یہ اس کے لیے اجازت ہے؟

(۱۷۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَتَمْتَامٌ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ

(ح) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :رَسُولُ الرَّجُلِ إِلَى الرَّجُلِ إِذْنُهُ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح]

(۱۷۶۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا کسی کی طرف قاصد بھیجنا اس کی اجازت ہے۔

(۱۷۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى رَافِعٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا دُعِىَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَذَلِكَ لَهُ إِذْنٌ . (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا عِنْدِى وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِيهِ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِى الدَّارِ حُرْمَةٌ فَإِنْ كَانَ فِيهَا حُرْمَةٌ فَلاَ بُدَّ مِنَ الاِسْتِئْذَانِ بَعْدَ نُزُولِ آيَةِ الْحِجَابِ.

(۱۷۶۷۲) سابقہ روایت

شیخ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حرمت نہ ہو تو پھر اجازت ہے۔ ورنہ دروازے پر آکر دوبارہ اجازت مانگے اور یہ بات نزول آیۃ الحجاب کے بعد کی ہے۔

(۱۷۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ فَذَكَرَ حَدِيثَ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ فِيهِ قَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : الْحَقْ . وَمَضَى وَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ وَاسْتَأْذَنْتُ فَأَذِنَ لِى فَدَخَلْتُ فَوَجَدْتُ لَبَنًا فِى قَدَحٍ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ؟ . قَالُوا : أَهْدَاهُ لَكَ فُلاَنٌ أَوْ فُلاَنَةٌ. قَالَ : أَبَا هِرٍّ . قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : الْحَقْ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِى . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ : فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا حَتَّى اسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنَ الْبَيْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى نُعَيْمٍ. [صحيح]

(۱۷۶۷۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اہل صفہ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ ساتھ آیا اور اجازت طلب کی مجھے اجازت مل گئی۔ میں ایک پیالے میں دودھ لایا تو آپ نے پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کیا: فلاں نے ہدیہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! جاؤ اہل صفہ کو بلا لاؤ، میں گیا اور اہل صفہ اجازت لے کر آپ کے پاس گھر میں داخل ہو گئے..... آگے لمبی حدیث بیان کی۔

(۴۱) باب الرَّجُلِ يَدْخُلُ دَارَ غَيْرِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

اگر کوئی بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں داخل ہو جائے

(۱۷۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِىُّ الْمُزَكِّى قَدِمَ عَلَيْنَا بَيْهَقَ حَاجًّا أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسْنُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الأَنْصَارِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْمَنْجَنِيقِىُّ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ السُّلَمِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ :الدَّارُ حَرَمٌ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْكَ حَرَمَكَ فَاقْتُلْهُ.
قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَأْمُرُهُ بِالْخُرُوجِ فَإِنْ لَمْ يَخْرُجْ فَلَهُ ضَرْبُهُ وَإِنْ أَتَى الضَّرْبُ عَلَى نَفْسِهِ. [ضعيف]

(۱۷۶۷۴) عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گھر حرم ہے جو تیرے حرم میں داخل ہوا سے قتل کر دے۔
شیخ فرماتے ہیں کہ یونس بن عبید سے ضعیف سند سے یہ بھی منقول ہے کہ اسے نکلنے کا کہے، اگر نہیں نکلتا تو اسے مارے چاہے وہ اس مار سے مر جائے۔

(۴۲)باب الضَّمَانِ عَلَى الْبَهَائِمِ

جانوروں پر ضمان کا بیان

(۱۷۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ :أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا. [صحيح]

(۱۷۶۷۵) حرام بن سعد بن محیصہ فرماتے ہیں کہ براء بن عازب کی اونٹنی ایک قوم کے باغ میں داخل ہو گئی اور اسے خراب کر دیا تو آپ ﷺ نے اس میں فیصلہ فرمایا کہ اہل اموال اپنے مال کی ان میں خود حفاظت کریں۔ اگر رات کو کوئی جانور کھیتی خراب کرے تو جانور کا مالک ضامن ہے۔

(۱۷۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ :أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَدَخَلَتْ حَائِطًا فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهَا فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى أَهْلِهَا وَأَنَّ عَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۷۶) تقدم قبلہ

(۱۷۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۷۷) تقدم قبله

(۱۷۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي الْمُغِيرَةِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَلَمْ يَقُلْهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ.

(۱۷۶۷۸) تقدم قبله

(۱۷۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ : أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ فَأَفْسَدَتْ فَذَكَرَهُ فَقَدْ تَابَعَهُ أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فِي قَوْلِهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ.

(۱۷۶۷۹) تقدم قبله

(۱۷۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ : أَنَّ نَاقَةً لآلِ الْبَرَاءِ أَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ حِفْظَ الثِّمَارِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَضَمَّنَ أَهْلَ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۸۰) تقدم قبله

(۱۷۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَقَالَ عَنْ حَرَامٍ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ نَاقَةً لَهُمْ.

(۱۷۶۸۱) تقدم قبله

(۱۷۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ فَأَفْسَدَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَهْلِ الأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى

أَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. (ت) وَخَالَفَهُ وُهَيْبٌ وَأَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ عَنْ مَعْمَرٍ فَلَمْ يَقُولَا عَنْ أَبِيهِ.

(۱۷۶۸۲) تقدم قبلہ

(۱۷۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَحَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ : أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي مَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ. وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّهُ كَانَ يُضَمِّنُ مَا أَفْسَدَتِ الْغَنَمُ بِاللَّيْلِ وَلَا يُضَمِّنُ مَا أَفْسَدَتْ بِالنَّهَارِ وَيَتَأَوَّلُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [الانبياء ۷۸] وَكَانَ يَقُولُ النَّفْشُ بِاللَّيْلِ. أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [الانبياء ۷۸] قَالَ : كَانَ النَّفْشُ بِاللَّيْلِ.

(۱۷۶۸۳) تقدم قبلہ

(۱۷۶۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أُتِيَ شُرَيْحٌ بِشَاةٍ أَكَلَتْ عَجِينًا فَقَالَ نَهَارًا أَوْ لَيْلاً؟ قَالُوا نَهَارًا. فَأَبْطَلَهُ وَقَرَأَ ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [الانبياء ۷۸] وَقَالَ : إِنَّمَا النَّفْشُ بِاللَّيْلِ. [صحيح]

(۱۷۶۸۴) شعبی کہتے ہیں کہ حضرت شریح کے پاس ایک بکری لائی گئی جس نے آٹا کھایا تھا تو پوچھا: دن میں یا رات میں؟ کہا: دن میں تو اسے باطل قرار دے دیا اور یہ آیت پڑھی: ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ نفش رات کے وقت میں ہے۔

(۱۷۶۸٥) وَفِي رِوَايَةِ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ شُرَيْحًا رُفِعَتْ إِلَيْهِ شَاةٌ أَصَابَتْ غَزْلاً فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : أَبْصِرُوهُ فَإِنَّهُ سَيَسْأَلُهُمْ أَبِلَيْلٍ كَانَ أَمْ بِنَهَارٍ فَسَأَلَهُمْ فَقَالَ : إِنْ كَانَ بِلَيْلٍ فَقَدْ ضَمِنْتُمْ وَإِنْ كَانَ بِنَهَارٍ فَلَا ضَمَانَ عَلَيْكُمْ قَالَ وَقَالَ : النَّفْشُ بِاللَّيْلِ وَالْهَمَلُ بِالنَّهَارِ. وَرَوَى مُرَّةُ عَنْ مَسْرُوقٍ ﴿إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ﴾ [الانبياء ۷۸] قَالَ : كَانَ كَرْمًا فَدَخَلَتْ فِيهِ لَيْلاً فَمَا تَرَكَتْ فِيهِ خَضِرًا.

(۱۷۶۸۵) تقدم قبلہ

(۴۳) باب جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ إِذَا أُرْسِلَتْ بِالنَّهَارِ أَوْ كَانَتْ مُنْفَلِتَةً اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي حَدِيثِ ابْنِ عَازِبٍ

اگر جانور کسی کا دن کے وقت نقصان کر دے تو وہ رائیگاں ہے، ایسے ہی بدکا ہوا جانور بھی

(۱۷۶۸۶) وَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۷۶۸۶) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جانور کا زخمی کردہ دن کے وقت کنویں میں اور معدنیات نکالتے ہوئے زخمی ہونا رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔

(۱۷۶۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

(۱۷۶۸۷) تقدم قبلہ

(۴۴) باب الدَّابَّةِ تَنْفَحُ بِرِجْلِهَا

جانور اگر کسی کو اپنے پاؤں سے زخمی کر دے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَضْمَنُ قَائِدُهَا وَسَائِقُهَا وَرَاكِبُهَا مَا أَصَابَتْ بِيَدٍ أَوْ فَمٍ أَوْ رِجْلٍ أَوْ ذَنَبٍ وَاحْتَجَّ فِي ذَلِكَ بِحَدِيثِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ جانوروں کو چلانے والا یا اس کا سوار ضامن ہے جس کو جانور اپنے ہاتھ، منہ، یا پاؤں یا دم سے

زخمی کر دے۔

(۱۷۶۸۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ :الرِّجْلُ جُبَارٌ . فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا مَا رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِنَ الرِّجْلِ جُبَارٌ فَهُوَ غَلَطٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ الْحُفَّاظَ لَمْ يَحْفَظُوا هَكَذَا. قَالَ الشَّيْخُ :هَذِهِ الزِّيَادَةُ يَنْفَرِدُ بِهَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَعْمَرٌ وَعُقَيْلٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِيهِ الرِّجْلَ.

(۱۷۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ پاؤں کا زخمی رائیگاں ہے۔

(۱۷۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ لَمْ يُتَابِعْ سُفْيَانَ بْنَ حُسَيْنٍ عَلَى قَوْلِهِ الرِّجْلُ جُبَارٌ أَحَدٌ وَهُوَ وَهَمٌ لأَنَّ الثِّقَاتِ خَالَفُوهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا ذَلِكَ.

[صحيح۔ للدارقطنی]

(۱۷۶۸۹) امام دارقطنی کہتے ہیں کہ سفیان بن حسین کی پاؤں سے زخمی کے رائیگاں ہونے کے بارے میں کسی نے متابعت نہیں کی۔

(۱۷۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأَشْنَانِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ فَقَالَ ثِقَةٌ وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ لابن معين]

(۱۷۶۹۰) یحییٰ بن معین سفیان بن حسین کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ثقہ تو ہے لیکن زہری سے روایت میں ضعیف ہے۔

(۱۷۶۹۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الدَّابَّةُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ. فَقَدْ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ كَذَا قَالَ وَهُوَ وَهَمٌ وَلَمْ يُتَابِعْهُ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ شُعْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَهُوَ الْحَكَمُ فِى حَدِيثِ شُعْبَةَ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَغَيْرُهُمْ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ. [صحيح۔ الرجل جبار کے علاوہ

(۱۷۶۹۱) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جانور کا زخمی کرنا کنویں اور معدنیات نکالتے وقت زخمی ہونا رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔

(۱۷۶۹۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالسَّائِمَةُ جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ.
لَفْظُ حَدِيثِ الثَّوْرِىِّ وَفِى رِوَايَةِ الأَعْمَشِ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالرِّجْلُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ. فَهَذَا مُرْسَلٌ لاَ تَقُومُ بِهِ حُجَّةٌ. وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ مَوْصُولاً بِذِكْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِيهِ. وَقَيْسٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

(۱۷۶۹۲) تقدم قبلہ

(۱۷۶۹۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو جَزِىٍّ نَصْرُ بْنُ طَرِيفٍ عَنِ السَّرِىِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ أَوْقَفَ دَابَّةً فِى سَبِيلٍ مِنْ سُبُلِ الْمُسْلِمِينَ أَوْ فِى أَسْوَاقِهِمْ فَأَوْطَأَتْ بِيَدٍ أَوْ رِجْلٍ فَهُوَ ضَامِنٌ. أَبُو جَزِىٍّ وَالسَّرِىُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ضَعِيفَانِ. [ضعیف]

(۱۷۶۹۳) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ جو مسلمانوں کے راستوں اور بازاروں میں اپنے جانور کو کھلا چھوڑ دے اور وہ کسی کو زخمی کر دے تو وہ اس کا ضامن ہے۔

(۴۵) باب عِلَّةِ الْحَدِيثِ الَّذِى رُوِىَ فِيهِ النَّارُ جُبَارٌ

جس حدیث میں ہے کہ آگ میں بھی رائیگاں ہے اس کی علت کا بیان

(۱۷۶۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ: الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالنَّارُ جُبَارٌ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ. [صحیح]

(۱۷۶۹۴) ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جانور کا زخم، معدنیات نکالتے ہوئے اور آگ سے زخمی ہونے والا رائیگاں ہے اور رکاز میں خمس ہے۔

(۱۷۶۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُخْتَصَرًا فِي النَّارِ قَالَ الرَّمَادِيُّ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَعْمَرٌ لاَ أُرَاهُ إِلاَّ وَهْمًا.

(۱۷۶۹۵) امام عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ معمر نے فرمایا: النار جبار کے الفاظ راوی کا وہم ہے۔

(۱۷۶۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ يُحَدِّثُ بِهِ: النَّارُ جُبَارٌ. لَيْسَ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ فِي الْكُتُبِ بَاطِلٌ لَيْسَ بِصَحِيحٍ.

(۱۷۶۹۶) امام احمد رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: عبدالرزاق کی ابو ہریرہ سے روایت میں النار جبار کے الفاظ باطل ہیں۔

(۱۷۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ أَهْلُ الْيَمَنِ يَكْتُبُونَ النَّارَ النِّيرَ وَيَكْتُبُونَ الْبِيرَ يَعْنِي مِثْلَ ذَلِكَ فَهُوَ تَصْحِيفٌ. [صحیح۔ لاحمد]

(۱۷۶۹۷) امام احمد رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: اہل یمن النار کو النیر لکھتے تھے۔ انھوں نے البیر سے تصحیف کی ہے۔

(۳۶) باب أَخْذِ الْوَلِيِّ بِالْوَلِيِّ

ولی کو ولی کے بدلے پکڑنا

(۱۷۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ حَدَّثَنِي إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَسَلَّمَ عَلَيْهِ أَبِي وَجَلَسْنَا سَاعَةً فَحَدَّثَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَبِي: ابْنُكَ هَذَا؟ قَالَ: إِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. قَالَ: حَقًّا. قَالَ: أَشْهَدُ بِهِ. قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ضَاحِكًا مِنْ ثَبْتِ شَبَهِي بِأَبِي وَمِنْ حَلِفِ أَبِي عَلَى ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنَّ ابْنَكَ هَذَا لاَ يَجْنِي عَلَيْكَ وَلاَ تَجْنِي عَلَيْهِ. قَالَ وَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿أَلاَّ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [النجم ۳۸] إِلَى قَوْلِهِ ﴿هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الأُولَى﴾ [النجم ۵۶]۔ [صحیح]

(۱۷۶۹۸) ابو رمثہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس آیا۔ ہم نے سلام کیا۔ ہم بیٹھ گئے تو نبی ﷺ نے پوچھا: یہ تیرا بیٹا ہے؟ میرے والد نے کہا: جی ہاں رب کعبہ کی قسم! فرمایا: سچ ہو، میں اس پر گواہ ہوں۔ نبی ﷺ مسکرائے کہ میں اپنے باپ سے مشابہت بھی رکھتا تھا اور وہ قسم بھی اٹھا رہے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: تیرے جرم کے بدلے تیرے بیٹے کو یا

تیرے بیٹے کے بدلے تجھے نہیں پکڑا جائے گا۔ پھر یہ آیات پڑھیں: ﴿اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ٥﴾ [النجم ۳۸ تا ۵۶]

(۱۷۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ : قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ :يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا أَبَدًا بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ . فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلاَءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ الَّذِينَ أَصَابُوا فُلاَنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهَتَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- :أَلاَ إِنَّهَا لاَ تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى. [صحیح لغیرہ]

(۱۷۶۹۹) ثعلبہ بن زہدم حنظلی کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس آئے۔ بنو تمیم کی ایک جماعت بھی تھی۔ ہم ان کی طرف بڑھے آپ فرما رہے تھے کہ دینے والا ہاتھ اوراوپر والا ہے تو سب سے پہلے اپنے عیال سے اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بہنیں، اپنے بھائی، پھر اس طرح ان سے ادنیٰ کو دو۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! ان بنو ثعلبہ بن یربوع نے جاہلیت میں ایک شخص کو قتل کیا تھا تو آپ نے اسے ڈانٹا اور فرمایا: کسی کے کیے کی سزا انہیں نہیں دی جائے گی۔

(۱۷۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبِ غَيْرِهِ حَتَّى جَاءَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى أَلاَّ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [النجم ۳۷-۳۸] قَالَ الشَّافِعِيُّ وَالَّذِي سَمِعْتُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿أَلاَّ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ [النجم ۳۸] أَنْ لاَ يُؤْخَذَ أَحَدٌ بِذَنْبِ غَيْرِهِ لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَزَى الْعِبَادَ عَلَى أَعْمَالِ أَنْفُسِهِمْ وَكَذَلِكَ أَمْوَالُهُمْ لاَ يَجْنِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ فِي مَالٍ إِلاَّ حَيْثُ خَصَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَنَّ جِنَايَةَ الْخَطَإِ مِنَ الْحُرِّ مِنَ الآدَمِيِّينَ عَلَى عَاقِلَتِهِ . [صحیح]

(۱۷۷۰۰) عمرو بن اوس کہتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام سے پہلے آدمی دوسرے کے کردہ گناہ میں بھی پکڑا جاتا تھا۔ ابراہیم علیہ السلام کے آنے کے بعد یہ حکم ہوا: ﴿وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی ٥ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ٥﴾ [النجم ۳۷ تا ۳۸]

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے کہ دوسرے کسی کے جرم کے بدلے نہیں پکڑا جائے گا؛ کیونکہ ہر بندے کو اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ اسی طرح مال میں ہے کہ ہر ایک اپنا ضامن ہے۔ ہاں قتل خطاء میں نبی ﷺ نے دیت آزاد آدمی کے عصبہ پر رکھی ہے۔

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395